

# راماین بامیکی

اردو پاشا ناتون کانڈ



ہر ایک کی پہچان ۱۵۱۶ نمبروں کے ساتھ اس حیرت انگیز تصنیف کے لیے  
 ہر ایک کی پہچان ۱۵۱۶ نمبروں کے ساتھ اس حیرت انگیز تصنیف کے لیے  
 ہر ایک کی پہچان ۱۵۱۶ نمبروں کے ساتھ اس حیرت انگیز تصنیف کے لیے

امارت دہلی صاحب برادر شمس الدین عکاسی  
 مطبع مشی نول کشورین بنی پٹی  
 ماری مشن

اس کتاب کی پیشین گوئی حسب ایکٹ ۲۵-۱۹۱۱ء نمبر ۲۱ پر از جانب  
 مطبع مشی نول کشورین بنی پٹی صاحب اس کتاب کے چھاپنے کا قصد فرمائیں





श्री

[illegible]

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ دار فروخت کے لیے موجود ہے جو ہر علمی مہر و  
مطلوب ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہو اور اسکے ملاحظہ و معاہدہ سے سائنس دان اصل جاننا  
کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہو اس کتاب کے ٹیل جج کے تین مہینہ جو ادنیٰ  
انہیں بعض کتب بھاشا بہ ظفارسی و انگریز وغیرہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس  
فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر اولوں کو آگاہی کا ذریعہ بنائی۔

کتب اردو بھاشا

دیوئی بھاگوت۔ کا پو۔ ترجمہ سی۔ بیگوتی اچھا  
شترجی نہت سیارے لال۔ پریم اودھ انبار  
سنگہ ساگر۔ ترجمہ بارہون اسکندہ۔ سری مت  
بھاگوت از اس کے مکھن لال کاغذ گندہ  
ایضاً۔ کاغذ خانی۔

بھاگوت منظوم۔ از گنگا دوشتر  
گنیش بران منظوم۔ از انشی کا دیال فرست  
شیو پوران منظوم خیر۔ مع  
سورج بران منظوم۔ از لالہ نائک  
ایکادشی مہا بھج۔ از لالہ پریم برادر  
خلاصہ ترجمہ دیو بھاگوت۔ از انشی  
مکھ لال۔

گلہ سنیہ حقیت۔ از تم۔ از ہمت بھگوت  
کام کام کتاب ایکہ تانیہ پر۔ از لالہ پریم  
از انشی سنیل سنگھ خد۔ از حقہ کا مندی۔  
ترجمہ پوتھی جیا نکا پران۔ از لالہ دیو بھال  
عرضی نو بیس  
گیتا مہاتم و گنیش بونہ۔ از انشی رام سہا

مہا بھارت منظوم۔ از انشی اولہ رام

شایاں  
رامائن لکھی کرست۔ از دو سہاستا  
کور بواہ منظوم۔ از انشی رام۔ از لالہ پریم  
کا۔ مندی۔

بھگوت۔ از انشی رام۔  
منش۔

رامائن افق مانند۔ از لالہ پریم  
سوا پریش۔ از لالہ پریم  
ما۔ کی  
رامائن قریب۔ از لالہ پریم  
فرست۔

رامائن منظوم۔ از بھگوت  
جیا کی شیکے منظوم۔ از انشی  
ف۔ ح۔

میتا سو ستر منظوم۔ از بھگوت بران۔  
سج بلاس۔ سری کرشن جی کی لیلچ  
پریم ساگر نشر۔ از لالہ پریم  
سترجی لالہ سوامی دیال۔

# श्री गणेशाय नमः ॥ रामायण वाल्मीकी ॥ भाषा कृत

परमेश्वर दयान

भुवतार गङ्गी पू साकिन भरवली नालों परगमे डहमा ॥

रामाين باليکي بها شا کيا هو ا پر مشر ديال خشار  
 رامائن ايک برهمن هو اور برهمن اسکا بچ اور گمان روپی انکر اور چھو کاٹ رامائن کے ساکن  
 اور رامائن جي پيس هزار اسلوک اور چھوٹی چھوٹی ساکيا باخوسو سرگ بين اور اس برکيه کرا لا  
 ايک رشي لوگ بين ارتھات اس برکيه کي شيلون ويچين کرتے بين اور پيل اسک ارتھ دو  
 وکام و مشر بين اور رامائن کے سادرس اس پر تقي مين دو را کوئي کچا و تم من بين  
 اور جس طرح سے گنگا جي کا و هارا ربت سے نکلا کر کے سمندر مين مل جاتا هو اسي طرح  
 ربت روپی هر دس بالياب جي سے و هارا روپی رام چتر سهار روپی پرم و هام کو پر آ  
 کر ديتا هو ارتھات جس طرح سے گنگا جي کا پرباه انيک شدر بستوا اور اسدر کو سدر  
 هو پوچا تا هو اسي طرح سے پرباه روپی رام چتر سرتا و بکتا و انيک پر شر و دکهي داپا تا هو  
 لوگون کو پرم و هام روپی سدر مين هو پوچا ديتا هو اور پر مشر بردي سے مچا نے جاتے هو  
 پر مشر سرتا راجد سرتھ کے شير هو کر اوتار ليا اور رام چتر ايسا نام پربت باليک جي نے مچي شر  
 اوتار دھارن کيا اور باليک جي رامائن کے سروب بين اور کتھار پشير کي سرون کيسنه کي پر مدھي  
 کہ جب کتھار پر اندھ هو تو سرتا کو يه آيت هو کہ راجمندرو پچھن بھرت و شرمين کو و هسان کر کے  
 کر لے اور باليک جي کو تشکار کر سے اھاس برکيه روپی رامائن پر کو کل و پی باليک جي کيتا کي پر















اور کہہ دیا کہ جب رام چندر آدینکے تیب ویدینیا اسی کارن سے اندر دھنشن کھانا ہو رام چندر کو  
اور دھنشن کو ایک بن میں پھرنے لگے اور سب رشی لوگ رام چندر کے پاس آکر ان کے ہونے کے  
دراستے پر اترتھا کہنے لگے تب رام چندر نے کہا کہ میں اوس سب جہودہ کر کے اسرون کا ہونہ کر دینگا  
یہ تین سنگہ رشی لوگوں کو دھیتا ہو گئی یہ پتو نہ ہو یہ بھی ہو جایا کرتا تھا کہ راکھ پھس قوٹ ہے اور  
بلوان میں دیکھیا جا ہیے جہودہ میں کسٹلر جسے جی پادینگے پھیرا ہے تھیون کی سمجھ کر رام چندر  
کھنٹے لگے کہ تنوگ کچھ سند یہ منت کرو میں اوس مار دنگا یہ کہہ کر دنگا بن کے دھنشن خنٹھان بن ہو جا  
ہست رشی لوگ رشتہ میں جا کر پھرنے لگے ایک سوسوٹ گھرا راون کی بہن ہندو سوسوٹ  
کام ہونہ دھارن کر کے رام چندر کے شمشیر میں آگئی اور پھنشن جی نے ناک اور کان اسکا کاٹ لیا  
بڑا نت سنگر کو رو دھن اور تیرہ کر کے یہ سب راون کے بھائی اور پڑے بلوان تھے سہیا ایک سمجھ کر  
اور رام چندر نے سنگرام کر کے سہیا بڑھ کر دیا پھر جوڑہ ہزار ہا کھنٹلے آج ہو نکا بھی بڑھ گیا  
اور ادن لیے بھائی اور پڑا کا بڑھ سکے مور چھت ہو گیا تب مارچ کے میان جا کر کیا کہ تم کھٹ ہو  
مرا بکر رام چندر کو دور لیجاؤ اور میں ستیا کو ہرن کو دنگا پھنکر جہودہ مارچ نے ہنٹنہ جی یا کہ ہرن  
رام چندر پڑے بلوان ہرن کے ساتھ ہودہ منت کرو نہ تو نہیں لانا اور رام چندر کے ہنٹھان ہرن  
ایک چلا گیا جب مارچ یا کہ کو کے دور لیکیا تب ماؤنٹ جانکی کو ہرن کیا اور راون نے چاچو کو مار کر  
سہیل کر دیا اور رام چندر ستیا کا ہرن اور چاچو کا بڑھ سکے ہرن کے لگے اور اپنے ہونہ سے  
چاچو کا دگرہ کیا اور بہت سا بلاپ کر کے ستیا کو کھو جئے لگے اور کھنڈہ کا بڑھ کر کے سر کوک کو  
بھیجا اور کھنڈہ یہ بانی ہو لگا گیا کہ ہے رام چندر سہری کو دھنشن خنٹے جانا وہ آچہ دھنشن کی کاچھا  
دھیان لگا سہری یہ سنگر رام چندر سہری کے استھان پہلے گئے اور سہری بہت آئندہ ہو کر  
پہم جگت رام چندر کی ٹوچا کہنے لگی تب دھان سے رام چندر سینا مارچ کے ہرن پہنچاں جی  
اور ہنچان جی کے کہنے سے سو گریون اور رام چندر سے متائی ہوئی جب رام چندر نے اپنا پتانت  
ستیا کا ہرن سنگریون سے جھارتھ کہ نہایا تب بگر یون نے بھی اپنا پتانت اور ہنچان نے اپنا پتانت

جنم دوسری استریوں کی طرح سے جونی سے نہیں دی جانگی جی تو مجھ کو کینا ہیں جو جانگی جی بھی اور پھر  
 ساتھ بن کو گئی اور جی سے روہنی چند بان کی استری چند بان کے ساتھ چلتی ہیں اس طرح سے  
 جانگی جی را چند کے ساتھ چلیں اور سرنگا، سر پور پربت پر جو بان کوہ ناما کھنڈ اور پربت ہیں بہت سی  
 ندی اترتے گئے اور بھارو وراج منج کے استھان سے ہوتے ہوئے پتر کوٹ پربت پر چلے گئے اور  
 را چند رو جانگی پتر کوٹ پر رہنے لگے نارو جی کا چمن دی کہ سہا بالیک جی جذب را چند بن میں چلے  
 پرتو جھڑ سے رشی لوگ بن میں بیٹھے ہیں اسی طرح را چند رسکھ سے رہنے لگے اور جی میں  
 پتر کوٹ میں پونج گئے تب راجد و منج جی رام رام کوکر اور پاپا کر کے تیرے سوگ سے میرا بنایا  
 کر کے سرگ لوگ کو چلے گئے اور بھرت جی نے انکا سراوہ کریم کیا اور قدیاس پست جی اور انیک  
 رشیوں نے بھرت کو راج دیئے کہ واسطے بہت کیا پرتو بھرت جی نے انگیکار نوین کیا اور راجد  
 پھیر لائے کہ واسطے بن کو چلے گئے اور پتر کوٹ پر پونج کے پرتو ناما کوہ نے لگا کر پرتو  
 آپ بھر گئے ہیں اور اور اور چلے گئے ہیں آپ اجوہیا پوری کو چلیے اور راج کیے پرتو رام چند  
 انگیکار نوین کیا اور اپنی پاؤ کا بھرت کو دیکھ بھیا دیا کہ میرے چمن کی دوہر سے اپنا تیرے  
 چلے پاؤ کچھ سوچ مت کر یہ کہہ را چند رہنے بھرت جی کو پھیر دیا اور بھرت جی را چند کا تیرا  
 کہہ اور بھیا پوری کو چلے گئے اور پرتو جی گرام میں اور بھیا کے چمن تہاں میں تساکر نہ لگے  
 اور اور بھیا پوری کے لوگ بھرت جی کے پاس آیا کر رہے تھے اور راجد راجد راجد راجد  
 اور راجد کا کہہ اور راجد راجد راجد کو ہم دھام دیکھ پونج پونج پونج پونج پونج  
 اگر تیرے راجد راجد پونج اور راجد راجد راجد راجد راجد راجد راجد راجد راجد  
 وہ نہیں جو راجد راجد اور یہ دھنشا اندر کا اس کارن سے کہ جاتا ہو کہ تیرے ساگن  
 جو پرام جی کے ہاتھ میں تھا اور پرام جی یہ ساگن دھنشا اور مندرک نام کھڑک را چند کو  
 دیکھ تہاں کہہ کو چلے گئے اور رام چند نے دونوں خستوں کو اسلیے جل حق پینک دیا کہ راجد  
 دیکھ میں تہاں جہاں پرتو وہ شستریوں کوک میں چلے گئے اور بن جی نے اندر کو دیکھ

راما من بال کی مہاشا

سدر کے تھپ پر گئے اور سدر کو بیان سے مار کر ڈرا دیا تب سدر سے آکر راجا چھوڑ کر کاوش میں گیا اور  
 نل و نیل سیت باندھنے لگے جب سیت باندھا گیا تب راجا چھوڑ کر نکالین اور راون کا بندھ کر گیا  
 اور جانکی جی لا کر بچت ہو گئے کہ جانکی جی تو راجا چھوڑ کر گیا یہ برہمن بن کر سدر سے لے لیا اور لڑکا لڑکا  
 تو ہو گیا اور کھڑکھڑائی بانی بولنے لگے تب راجا نے پیر گٹ ہو کر اور مٹی کا لڑکا لڑکا کر لیا اور کھڑکھڑائی  
 اور کہہ سیتا جی میں کچھ دوس نہیں ہو یہ سکر دیتا لوگ آند ہو گئے اور راجا پندرہویں شین ہو گئے  
 اور راجا لڑکا کا چھیکھ کر کہ دیکھو اور دیتو توں سے اشیر باد پاسکے اور پشیمان پر پشیمانی جو رہا لڑکا  
 برہمن ہوا کیا اور پھر راجا کے منجے اسٹھان پہنچو چیکھ نہوان ہی کو بھرنا کے پاس بھیج دیا اور تھپ  
 راجا نے نہر سے جھرواج میں است پر اشٹا کر تھپ سے کہ اکبار اشٹری رہا پشیمانی پر نہر اسید راجا جو ہو  
 برہمن جو چھوڑ دالا تھا اور بھرتی کی دیر پنگیا تھی لہذا بھرتی جو چھوڑ دیا اور چھوڑ دیا اور  
 تو سیریا بنایا کہ راون کا اسلیم نہوان جی کو چھوڑ دیا اور وہ راجا کے تھپ سے چھوڑ دیا  
 اور جی اکیلے بھرتی اور اب میرے ماتھے میں بھی ہے کہ احت بھرتی کو یہ اشٹا نہوان سے کہ چھوڑ دیا  
 کر نہر کا پشیمانی آند ہوں اور نہوان جی بھرتی کے پاس پہنچو کہ رام چندر کا آگن نل گئے اور نہر سے  
 راجا نے کہ پاس چھوڑ دیا تب راجا چھوڑ دیا اور نہر کی گرام میں پہنچو چیکھ اور بھرتی سے لگا کر نہر  
 نہر کو لے کر آتا دیا اور رام چندر کو راجا ہوا اور پشیمانی کے لوگ آند ہو گئے اور راجا کے راج سے کوئی  
 دھرم ماننے اور بزرگ تھے اور اکال مر تو کسی کی نہیں ہوتی تھی اندر باپ کے چھپے جی شین میں متا تھا  
 اور کوئی استری بڑھو نہیں ہوتی تھی اور آگنی و جل باکو دھوکا بھی نہیں تھا اور سب پر جا لوگ  
 رہتے تھے اور ست جنگ کے سمان اس ترتیا جنگ میں سکھی تھے اور رام چندر نے میں سمید حکیم  
 کی تعین اور اچھے چھپے برہمن جو پاتر کو دان خیت تھے اور اپنے کل سے سو گونہ تر شست ہوئے اور  
 چاروں برن اپنے اپنے دھرم پر تھے اور رام چندر گیا آند ہوا برہمن راجا کو کہ برہمن لوگ  
 چلے گئے نارہی کا جن ہو کہ ہے بالیک جی یہ رمان پاپ ناسک ہوا اور پشیمانی و ایک ہی اور جو پشیمانی  
 اٹ کر نیک اور سرون کر نیکانکے سب پاپاٹ ہو جائینگے اور آئو بل کی بھی برہمن ہوتی ہو اور

راہنہ رنے بال کے لئے پڑنگا کی پیر سوگر یوں بال کے بل کا ترپا کیے۔ لاکھ سے رام چندر بال  
 ہوا بلوان ہوا رتھات سوگر یوں کو یہ سند یہ تھا کہ بال تو ٹرا لیا ان کو لیا کہ ہم اور راہنہ جو دونوں  
 مارے ہائیں تہہ راہنہ کی پرچیا لینے کے یہ سوگر یوں نے دیا۔ لاکھ سے رام چندر بال کے  
 بدھ کیا تھا دکھا دی تب یہ بھڑاسے سوگر یوں کی راہنہ کو لیا کہ ہم اور راہنہ جو دونوں  
 انگور تھے سے اس ٹھہری کو دوش جو جن پر پہنک دیا اور لاکھ سے رام چندر بال کے  
 گئے تھے انکو بھی سوگر یوں نے دکھا دیا کہ بالی ان تاروں کو ہلاتا تھا۔ لاکھ سے رام چندر بال کے  
 تار کو کاٹ دیا اور جس پر پڑ پڑ تھے اور سوگر یوں کے چوکوں سے متعلق تھے۔ لاکھ سے رام چندر بال کے  
 سوگر یوں کو بھڑاس ہو گیا کہ بال کا بدھ ہو گیا تھا اس سے راہنہ کو لیا کہ ہم اور راہنہ جو دونوں  
 اسلئے کہ جب سوگر یوں نے اور مجھے تر تائی ہوئی بال سوگر یوں کا بھائی پونہ دو سر کے برابر ہو گیا اور  
 سوگر یوں راہنہ کی لگیا لیکر بال کے دروازے پر جا کر ہاتھ پر لکھ لکھتے بال باہر نکل گئے  
 اور سوگر یوں کو بھڑکا دیا اور سوگر یوں بھاگ کر آئے راہنہ سے کہنے لگے کہ ہمارے میں سے  
 آپ سے بار بار کوتاہ تھا کہ بال میرا بھائی نہیں ہو وہ تو اکا اکا ہے۔ لاکھ سے رام چندر بال کے  
 کہ سوگر یوں تم بھڑکے بدھ کرو اور یہاں بال کی استری ہاں کہ بھڑکے لگی اور پڑ پڑی اور  
 سوگر یوں سے بدھ ہونے لگی تب راہنہ سے ایک ہاں سے بال کا بدھ کر دیا اور کہا کہ ہم  
 سوگر یوں کا کال تھا تو میری کال تھا ہمارے سوگر یوں کو راج ویانہ لکھ لکھتے ہاں راہنہ  
 لگا کہ جانکی کم اور دیس کے لیے سو دیا میں بھی یا اور سو جو جن کا سار ہنومان جی انگور تھے کہ  
 لکھ لکھتے اور جانکی جی کو راہنہ کا وہ بیان کہتے ہو سے دیکھ راہنہ کی انگور تھے کہ جانکی جی  
 دیکھ راہنہ کے اس کے بائیکا کو نشہ کر دیا اور پانچ بائیکا سے بھڑکا اور سات سے ہی اور اور پانچ  
 بدھ کر دیا اور اندر جیت سے بدھ ہوا اور بہ ہاتھ جا کر خود بندھا گئے اور لکھ لکھتے کہ ہاتھ کے نشہ کر دیا  
 اور جان جانکی جی رہتی تھیں ہاں کچھ نہیں جلا اور ہنومان جی نے سہرا اس پار کر اور رام چندر  
 پر چھین کر کے جب ترانت کہہ دیا کہ میں جانکی ملتا کو دیکھ آیا ہوں اور ست کتا ہوں یہ سوگر راہنہ



اسیچہ پیر اور برادر سمیت سرگ دی کہ کو چلے جاتے ہیں جو برہمن لے سکا پائٹ کرے تو براہنڈت اور  
چھتری را جا جو پیش دھنی اور شودر جی ہو جاتے ہیں +

### پیر سرگ سمپت

ناروجی کے بچپن سکے بالیک جی بہت آئند ہو گئے اور بھار دواج من نے اپنے نیش کے سمیت  
ناروجی کا پوجن کیا اور ناروجی بالیک جی کی اگیا پاکر آکاس مارگ ہو کے برہمن لوک کو چلے گئے اور  
بالیک جی بچا کر لے گئے کہ کیا کردن اور کہاں جاؤں پھر کنگا جی کے تھ سے ہوتے ہوئے <sup>ناروجی</sup>  
ندری کے سمپ آئے اور بھار دواج من اسی جگہ کھڑے تھے بالیک جی کا بچپن ہی کہ ہے بھار دواج من  
یہ بھی بہت اوسم اور تیرہ کا استھان ہی اور اس ندی کا جل بہت پائتر اور نرمل ہی اس ندی کو  
دیکھ کر میرا چہ بہت آئند ہوتا ہوا سو کلب برہمن میں لیے ہو ہو کو دیر و اٹھان کا بیلا ہو گیا ہو اور  
بالکل کا بستر بھی دیو تب بھار دواج جی نے کلب کو کہہ دیا اور بالکل کا بستر بھی دیدیا اور بالیک جی  
ندری کے تھ پر پھر لے گئے اور بچا کر لے گئے کہ جان اچھا استھان ہو دوان بیٹھ کر دھیان کر لیا  
اور ایک استھان پر بیٹھ گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ کر و نچ اور کر و نچ بھی رو نون استری پر  
آپس میں کھڑا اور ہمار کر رہے ہیں اور منو ہر پانی بولتے ہیں بالیک جی بہت آئند ہو کر کھینچ  
لے اسی بچ میں ایک بیادھا چلا آیا اور کر و نچ بھی کو مار دیا وہ ٹوٹنے لگا اور اس کے سر سے  
روہر پھٹنے لگا اور سر پر کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کر کر و نچ اسکی باب کہنے لگی اس بھی کارن بنبر لیا  
تھا اور متک پر اسکی چوٹی تھی وہ کر و نچ بھی کا اس کے گن ہو گیا تھا یہ چہ تر دیکھ کر بالیک  
جی کو پرا کر وہ ہو گیا اور یہ شاب کا اشلوک آچارن کیا +

मानिवादप्रनिष्ठांत्वमगमःशाम्बतोस्तमा॥

यत्क्रौंचमिषानदेकमवधीःकाममोहितम्॥

ارتھ اس اشلوک کا یہ ہے کہ بہت کال تک تمھاری پرستھا نہ رہے اس لیے کہ یہ کر و نچ کام کر  
ہو گیا تھا اور غصہ ہے اپرا وہ بچہ کر یا۔ بالیک جی نہایت سوچ میں گن ہو گئے تھے اسی سے









دیتا ہوں کہ جو کوئی یہ رامن سرون کر لیا وہ اس قدر دھرم دھام و دھو پھیر پاو لگا اور اس چنچلی  
میں جب تک ندی اور سورج اور چند زمانہ رہے تھے تب تک یہ رامن کیرتی آپنی سہگی اور  
آشیر باد دیتا ہوں کہ کھارا مچندہ کی جب تک یہ سہگی نہ نکلتا کہ مرگ اور پانی اور رشتہ اور  
چلے جانے کا پر اکرم بنارہ گیا اور یہ لوگ من باں کر دے اور سب تک میری جھٹکا ہو گیا  
تم بھی جیتے رہو گے یہ کہے بہا انتر دھیان ہو گئے اور بالیک اور پشہ۔ اور کچھ بہت آئے  
ہو گئے کہ چورا مچندہ کی کہ پچاس اور پشہ تو ایسے پشہ ہارے ہوان کہ آئے۔ اور  
لگن ہو کہ بار بار کان کہنے لگے اور کہنے لگے کہ دھن ہمارا جھاگہ دے کہ راجہ کی بہرنا کہتا  
کہنے کے لیے ہونی جو اور اس اشوک کو چلی لوگ، جھی کان کہنے لگے اور بالیک کہ جو کہ تھو  
کہنے کہتے آجیاس ہو گیا اور جو ایک تھو اشوک نارو جی کہ کہنے کہتے تھو کہ شاہ کہ تھو کہ  
پورے نہیں ہیں بالیک جی نہ کہ ہیں اور یہ اشوک راجہ پورے نہ ہوں ہیں۔  
بڑھانے والے ہیں اور سرورنا اور کتا دو لون کا جس بڑھتا ہو اور بالیک رامن کہ اشوک کہ  
پہلے ہیں بہت سے کا بہ ہیں کسی کے اور کسی کے انت اور کہ ہے۔ اور پشہ پورے ہونا ہو  
یہ بالیک رامن آد اور انت اور مدھ میں سب پایا اور تھو داکہ ہو بالیک جی کا جین ہو کہ نارو جی  
اور بہنا جی کہ آپش سے یہ کہتا کہتا ہوں۔

### اور سر اسرگ سا پت

بالیک جی نارو جی اور بہنا جی کے آپدیش سے سب اشوک نہ کہ اور کہ پشہ جھی کا جی شاکر نا  
اور بچا کر کے لگے کہ بہنا نے تو یہ کہدیا ہو کہ یہ کھتا چارو پیدار تھو کی ونا ہو تب بچا کر کے کہ سب کو  
کہتا کہوں شان اور پو جا کر کے کساں پر پھیر گئے اور دو لون ہاتھ جو کے راجہ کا دھیان  
کہنے لگے کہ راجہ را اور جانکی جی اور پھین جھرت دھرم و راجہ دھرم و کو سلا اور راج بھر کی  
کہتا کہی جا رہے جب دو لون نیر بند کر کے اچھی طرہ دھانا دھت ہو گئے تب راجہ کو آئے  
ہر کہیں دیکھنے لگے اور چاروں عجائی اور ستیا جی کہ بھی دیکھ گئے اور ام چندہ کے چلیج بولن

کوس خ کو ٹرچھا دیا اور بھینا کا مہا بھی سکھلا دیا اور کہا کہ ہم کس اور لوہے پر پیو اور سکھ دیں ایک ہی  
 اور کان کرنے میں بہت پر پیو اور ساتون سہ سے یہ رامائیں جگن ہی اور بنا ورننگ باسج کے ساتھ  
 بھی گانے کے جوگ ہو اور اس رامائیں میں دوسرے ہیں انجھان کر دنا۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 اور دوسرے میدان ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 را مہندر کا ایسا سروپ تھا ارتھات جس طرحے ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 اور کس اور لو ایک پر تھیے ہوتے تھے اور دونوں بھائی نے اس رامائیں کو کہنے لگے کہ گھوڑا لیا تھا اور  
 رشیوں کی سبھا میں جا کر گائے گائے کیا کرتے تھے اور جسکو یہ کہنے لگا کرتا تھا وہ رشی کسا اٹا رہی  
 کہنے لگا کہ میں رتھا وہ برہمن کہلاتا اس لیے کس اور لو کو رشی بھی کہنا چاہیے اور کس ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 چھوڑے گائے لگے اور دونوں بھائی چسے مہاتا اور بھالگان ہو گئے ایک دن رشیوں کی سبھا میں  
 ایسا گان کیا کہ رشی لوگ بہت آندھ ہو گئے اور کس ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 استھان پر چکر ان بالکون کا گان سنا چاہیے یہ چکار کرتے کہ ایک رشی لوگ مالک جی کے استھان پر  
 چلے گئے اور دونوں بھائی گان کر لگے اور بہت شکر کے سب آندھ ہو گئے اور تیر دن صبح پریم کا ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 اور دونوں بھائی کی پرینسا کر کے آئیں ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔ ورننگ کار۔  
 اور رشیوں میں گاتے ہیں اور رشیوں کے استاد اچان کرتے ہیں اور یہ بھی کہنے لگے کہ را مہندر کا چم اور  
 بن کا جانا اور را ون کا بدھم لوگوں نے انہی انہی آنکھوں سے دیکھا ہے اور جہت وہ سب چتر  
 بھول گئے تھے وہ سب ان دونوں بالکون نے بھتا رتھا استھان کر دیا جیسے وہ سب چتر آج ہی  
 ہو رہے ہیں رشی اچھج کرنے لگے اور یہ بات تو لوک میں پر سہ ہے کہ جب کسی گانے والے کی کوئی  
 بُرائی کر دیوے تو دونوں بھائی اور کس اور لو اپنی پرستہ نہ کر سکیں منوہر پانی سے گان  
 کرنے لگے اور رشی لوگ بہت آندھ ہو گئے کہ کوئی رشی اپنے پانی پیئے گا پتر اور کوئی بالک کا بستر اور  
 کوئی مرگ چھالا اور کوئی جیوا اور کوئی مچھ کا کروشن اور کوئی جبا باندھنے کی رشی اور کوئی

اور بانہ زن کا بھیجنا جانکی جی کے اور دیش کے لیے اور ہنومان جی کا سمدرا انگس کر کے لنگا میں جانا اور  
 جانکی جی کا دیش و جانکی جی کا بھانا اور کادھیا جانکی جی کو دراجھین لکھتا اس میں نیا جانکی جی کو درجیا  
 کا سوچن و جانکی جی کا چڑا مس کا دنیا ہنومان جی کو اور دیش کرنا اسوک بانکا ہنومان جی کا اور چھینو  
 مارنا اور بانہ جانا ہنومان جی کا برہما شتر سے اور راون کی سجھا میں جانا اور لنگا کا جانا اور پھر  
 جانکی جی کے پاس جانا اور چڑا مس لیکھ چھپ سمدرا اس پار آنا اور راجھندر سے سب ترانت جانکی جی کا  
 کہنا اور راجھندر کا سمدرا کے تھ پر پانی سیدنا کے سمیت جانا اور سیت بانہ دھکر لنگا میں جانا اور  
 پھیکھ کر کا بلنا و راون و اندر جیت کو نبھ کر اور راجھینوں کا بدھ اور پھیکھ کو راج ویک جانکی جی کا لانا  
 اور پھیکھ کر سے پشپ بجان کا ملنا راجھندر کا اسی پر پھیکھ کر جو بدھیا پوری کا پرستھان اور پھر وراج مس  
 استھان پر آنا اور ہنومان کو بھیج دینا تندی گرام میں بھرت کے پاس راجھندر کا راج اور سب کی جانا  
 اس پر لے آتھان پر جانکی جی کا تیاگ اور کو کس کا چتر سب دھیان میں دیکھ گئے

### نیسرا سرگ سماپت

جس عمر رامائن باللیک جی نے بنائی اس سے راجھندر راج کرتے تھے اور ستیا جی کا تیاگ ہو گیا تھا  
 ارکس لکھ کا بنیم بھی ہو گیا تھا اور ان کا ٹاٹا رامائن بنا گئے اور چوٹیں ہزار اشلوک اور پانچ سو سرگ  
 پر بندہ کیے و باللیک جی اپنے میں بجا کر نے لگے کہ جڈپ رامائن تو میں بنا گیا پرنت کوئی نہیں بدھیا  
 اور ملنا کہ اس رامائن کو جو بدھیا پوری جا کر راجھندر کی سجھا میں سنا پھر سچا کر لیا کہ اس کو تو بڑا  
 بڑھان میں ہی سچ میں کس کو دودنوں بھائی آگئے اور باللیک جی کے چرن پر گر پڑے اور کہا کہ ہے  
 باللیک جی اس کتھا کو ہلو کہ راجھندر کی سجھا میں بنا دینگے تب باللیک جی بجا کر نے لگے کہ یہ تو دودنوں  
 بھائی راجھندر کے تیر میں اور بڑے دھرمیہ وہ جس نے ہنومان اور گانے میں ہر اور تال بھی یہ لوگ  
 اچھی طرح سے جانتے ہیں اور میرے استھان کے رہنے والے ہیں بہت لوگ تو ایسے ہوتے ہیں کہ ایک دفعہ کی  
 بات سن کر دھول جاتے ہیں اور بہت لوگ تو ایسے ہوتے ہیں کہ بات ایک دفعہ سن لیتے ہیں وہ کچھ بھی  
 نہیں بھرتے اور ان لوگوں کو بید بھی بڑھا چکا ہوں یہ سب بجا کر کے اس رامائن کو باللیک جی نے



ہون کی لکڑی اور چمکیرانے کا ہاتھ اور کوئی گولہ لکڑی کا پتھر اور کوئی گندل اور کوئی لنگوٹ دینے لگا  
 ارتھات جو جو بیٹو جسکے جسکے پاس تھی سب کس اور کو کو دیدی اور جسکے پاس کچھ بھی نہیں تھا وہ اس پر باد  
 دینے لگے کہ بہت کال چر غور ہوا اور نہ نور تھ تھا اس پر نہ ہر سب آشیر باد دیکر بار بار پرتشٹا کرنے لگے کہ یہ کون  
 سب لوگ بہت پریم سے کان کرینگے اور یہ کون کھانے ہی سکے جوگ ہی اور یہ بھی آشیر باد دینے لگے کہ راجندر کا جتر  
 اچھل گیا تھا ہونے والا ہی اور بکا منور تھ سیدھ کر دے والا ہی اور سطر جسے دودھ سے مٹھن کر کے کھلی کھلا جاتا  
 اسیدھ جسے مالک کبھی نہ دودھ روپی بیدر شاستر سے گھرت روپی رام جتر کو مٹھن کر کے کھلا لایا اور  
 رتی لوگ چھ لپٹے لپٹے استھان پر چلے گئے اور کس و لو رشیوں سے برائی پاکر گانے گاتے اور دھیا پوری  
 میں چلے گئے اور گلی گلی چھ چھ کر گاتے لگے اور بہان اور دھیا پوری میں پرستہ ہو گئی کہ وہ بالک بڑے  
 گانے لگے اس پوری میں آئے ہیں اور راجندر نکار کھیل کھیل کر تھوڑے ان بالکوں کو دیکھ کر آند ہو گئے اور  
 ساتھ اور دھیا پوری لپٹے آئے اور اپنی بھائی میں بھلا لکے اور پورک تنکار کیا  
 راجندر سوہن کے سنگھاسن پر بیٹھ گئے اور رشتی اور بھائی لوگ بھی بیٹھ رہے تھے اسی سے  
 راجندر بالکوں کو دیکھنے لگے اور بچا کر کہ لگے کہ یہ دونوں سندھ روپ والے ہیں اور سرن جی کھینچ  
 اور بھرت جی راجندر سے کہنے لگے کہ ان بالکوں کا سچ سورج کا ایسا معلوم ہوتا ہے یہ سب کون ہیں  
 راجندر کہنے لگے کہ یہ دونوں بالک بڑے گانے والے ہیں یہ نکار راجندر نے کان کرنے کی اکیا کس اور  
 کو کو دی تب دونوں بھائی اکیا پاکر گانے لگے مدھری مدھری بالی اور بیٹھے بیٹھے سر ایا رن نے ہو لکے  
 اور بیٹا بھی بجانے لگے اور تھ سے سرفا و بان موجود تھے کس و لو کا کان نکر کے آند اور کہہ رہے تھے  
 اور سب کسی کے روم روم کھڑے ہو گئے اور کس و لو کی پرستہ کرنے لگے اور راجندر کہنے لگے کہ  
 بھلا کے لوگ جاپ یہ دونوں بالک اس پر پرت جو جو بھین راجہ لوگوں میں ہوتے ہیں وہ سب بھین  
 من شرون میں دیکھ پرتے ہیں اور یہ دونوں بھائی معلوم ہوتے ہیں اور ان لوگوں کا کان  
 کے ہمو پری بھوتی ہو گئی اور جتر کا ہر ہماری پرتاپ ہے یہ بھی راجندر کے کہہ سے سب و لون  
 بھائی بہت آند ہو گئے اور بھرت کاند لگے

گناہوں کے مجبور تلی میں گم پڑتے تھے انکو بھی نہیں مارتے تھے اور ہنگام میں چوڑے ٹریجے کے  
 دوسروں کو سنگسار کرتے تھے اور جب حبس آپات کرتے تھے تب تب اسے اور بلوایاں تھے کہ آپات کے اور  
 بچہ بچہ کے ہاتھ کر دیا کرتے اور انکے بیرونی حصے اسے دیکھتے تھے کہ ایک بچہ ہزار آٹا کو  
 پھر اچھے کر دیا کرتے اور اسے اپنے لگاتار کھاتے کھاتے کہ اس کو کھاتے کھاتے کہ اس کو کھاتے کھاتے  
 اور نہ ہوش تھے سب کے سب سندھ سندھ پورے اور معجز الباتیج اور پڑے پڑے اور ان تھے  
 اور وہ کہ کوئی نہیں رہتے تھے اور اتر اتر میں میدان شتر کے جانتے والے اور بیکار اور  
 سا کہ یہ دنیا کے پڑھنے والے تھے اور سب پورے ہی لوگ جتنی جتنی سارے تھے اور وہ  
 وہ ان کو کرتے تھے اور سب کوئی سب میں تھے اور انکے رشتی و سادہ و ہموار تھے تھے اور  
 جتنے پڑے پڑے ہاں سب پورے اور ہاں ہاں







ایک دفعہ ایک کدایت زبونی کے توحان مالک نے فرشتہ جو جاسکا اور جو کدایت اپنے چچا کے کدیان کے لیے بھیجی تھی میں نے وہ چھڑی بہرہ دان کر دیں اور کوئی بہرہ من افسویا کے نام سے کدے کرنے والے نہ تھے اور راج بھٹ میں نہ کوئی اشکات تھے اور نہ کوئی لوبھی تھے اور کدے کی پرستہ تھے اور پراپکاری تھے اور بہت کمال تک سب کوئی جیتے تھے اور سب کوئی تیر پڑتے تھے اور چھڑی و بس اور شور اور دیر میں کمی پوہا کرتے تھے اور راجہ دیر تھے کے وہاں بیاہتی اور کدے سے ایک پکار کے رہتے تھے اور ہم سب جا پادے تگل کے اور ہا پدم و اچھل اور راون گل وہاں نہ تھے اور بارہ جو بن کا جو دھانگر ہو آہرین وہ جو بن میں مکان راجہ دیر تھے کا تھا اور راجہ دیر تھے اپنے راجہ بن کیلے سوئے امان نے جیتے تارون میں چند ران سوئے امان ہوئے ہیں ۔

کہ جب مرنا جاگ آوے گا تو ایک راہ دیکھو ہوئے جب تیرا ہنر تیرا ہو جاوے گا اور تیرا ہوئے تب  
 بے بہا ہوئے کے پر سرنگی رکھ ہوئے اور سدا کال بن ہنر باس کر کے تیرا کرینگے اور کسی پور دنگ ہنر  
 پر ویس نہیں کرینگے اور نہ کسی فنش کو دیکھینگے اور اپنے تپا کے پر ہم جھکت ہوئے و برہمہ جاری ہوئے  
 اور بیاہ ہو جائے پر بھی برہمچاری رہینگے اور اکن ہوئے ہوئے اور ایک راہ روم باداگان میں  
 بڑے سے تھ دھاری ہوئے اور راج کرم اپنا جھول جائینگے اور راج نیت میں یہ لکھو کہ جہاں راج نیت  
 نہیں جانتا اور اس کے برو دھ کرم کرتا ہوئے اس کے راج میں اکال پرتا ہو اور جل کی برشت نہیں ہوئے سو  
 راہ کے یہ جا لوگوں کو بڑا بھاری کشت ہوگا اور ان کے ہون چھڑھ سے بہت سریت ہوئے اس  
 راہ روم پاؤ کو بڑا بھاری کلیدش ہو جائیگا اور برہمہ دن کو بلاوینگے اور اپنا برہما نشت کلیدش کا ان  
 لوگوں سے کہینگے کہ ہے برہمن لوگ آپ لوگ تو شاستراور برہمہ سب جانتے ہیں سو ایسا کوئی آپ  
 سچا کہیجیے کہ آپ ہمارا نشت ہو جائے اور پر جا لوگوں کو بھی سکھ ہو جائے تب برہمن لوگ سچا کہینگے  
 اور آپ دیش کرینگے کہ ہے راہ کنیان دان بہت اوتھم ہو سو آپ سرنگی رشی کو بلا کر ساتا اپنا کہنا کہ  
 دان کر دیجیے اور اپنے گرہ پر بلا کے منکارا اور پو جا کیجیے تب آپ کو اور پر جا لوگوں کو آتند ہو جائیگا  
 تب یہ بانی برہمنوں کی شک خفتا میں ہوئے سچا کرینگے کہ سرنگی رشی تو بڑے مہاتما اور ریشی اور برہمچاری  
 ہیں اور سدا کال بن ہنر رہتے ہیں ہمارے گڑھے پر کس طرح سے آسکتے ہیں سند گما کا سجن ہو کہ  
 راہ روم پاؤ یہ خفتا کر کے اپنے برہمہ دن لوگوں کو بلاوینگے اور سرنگی رشی کو بلائے کہ نیسے برا تھنا  
 کرینگے تب برہمہ دن لوگ کہینگے کہ ہلوگ نہیں جائینگے ہلوگ بے بہا ہوئے رشی اور سرنگی رشی سے  
 بہت ڈرتے ہیں کہ کرو دھ کر کے شاب دیوینگے کہ واسطے کہ وہ لوگ برہمچاری ہیں کنیا دان  
 کس طرح لیوینگے تب یہ شکر راہ ہون اور برہمہ دن لوگ بھی ہون ہو جائینگے اس سے سب کسی کو  
 بڑا بھاری کشت ہو جائیگا تب پھر برہمہ دن لوگ یہ سچا کر کے کہہینگے کہ آپ آپا سے کوئی دوسرا کہیجیے  
 ہم لوگ نہیں جائینگے سو منت کا بچن ہو کہ ہے راہ دیکھو راہ روم پاؤ ہیسوا کو بھیج کر سرنگی رشی کو  
 بلاوینگے اور اپنی کنیان کو دان کر دیجیے سو ہے راہ اس سے سرنگی رشی راہ روم پاؤ کے استھان

جگہ میں پ بنایا ہوا ہے اور دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جب کوئی شخص کم کرنے پر تیار ہو جائے  
 تو ایت ہو کہ پہلے ہی سے پانچ اور تھوڑے ہو جائے اور جب تک جگہ کی ساتھی نہ ہو جائے تب تک کسی  
 یہ کار سے کسی کو کوئی دیکھ نہ پائے نہیں تو جگہ نشٹ ہو جاتی ہو اور برہمہ را کھس لوگ بھگرم  
 اور جگہ میں اور سید بادھا ڈالتے ہیں اور برہمہ را کھس لوگ کہتے ہیں کہ جو برہمن حد پ پیدا اور شاستر  
 تو پڑھ گئے ہوں پڑت بھگتی سے کھ ہوں تو وہی برہمن برہمہ را کھس ہوتے ہیں اسلئے اسکی شاستری کی  
 آپا سے کر لیا و سے اور جو پڑش میں کام کرنے کے جوگ ہو اسکے تعلق کیا جائے تب یہ شکر شستری لوگوں نے  
 کہا کہ ایسا ہی ہو گا اسکے بعد جتنے رشی لوگ اور دوسرے لوگ جو موجود تھے راجہ کو آشر بادور بنے لگے  
 کہ ہے راجہ منور تھ آپ کا ستر ہو یہ سب آشر بادور دیکر رشی لوگ تو چلے گئے اور کہہ دیا کہ جس دن  
 آپ ہم لوگوں کو بلاوینگے اس دن اسے ہم لوگ آوینگے اور جگہ کر اوینگے اور راجہ نے سکون شکار پر  
 بار لیا تھا اور اپنے منتر لوں کو اگیا دی کہ تم لوگ دیکھنے رہنا کہ کسی پر کارا شدہ کم نہ ہونے پاوے  
 کسوا سٹے کہ جو جگہ کر آتا ہو اور کہنا ہی دونوں کی مانی ہوتی ہو سو یہ سب بچار تو آپ لوگ جانتے ہیں  
 سو آپ لوگ بھی جانیے اور پرتھ کال آپ لوگ اپنی شاک دھرم شاستر کی لیتے آئیے تاکہ سہا کی  
 چلے گئے اور راجہ دسرتھ اپنے گھر میں جا کر اپنی شاک سے جگہ کی بدھی بچار نہ کرنے لگے تب بعد  
 راجہ اپنی اشتر لوں کو اگیا دینے لگے کہ میرا بچار جگہ پر ابھیہ کہنے کا ہی تھو گے آج ہی سے میرا بچار  
 شدہ رکھنا اور کوئی اسجہ کم نہ ہونے پاوے یہ بچن راجہ دسرتھ کے تھ سے سکے را نیان آئند  
 ہو گئے اور سب کی سب کمل کے سادہ بن گئے ہو گئے

### آنھوان سرگ سمایت

راجہ دسرتھ سو منتر کو اکیلے میں بلا کر کہنے لگے کہ آپ لوگ اور سب شیون کا بچار تو کیا  
 تھ کر گیا کہ جابیہ کیجا و سے سو آپ منتر تھلائیے کہ کیا کیا کیا جائے تب سو منٹ کہنے لگے کہ بچار راجہ پڑنا  
 لیکھ ہوا اور میں سن چکا ہوں اور ایک سحر میں بھی برہمہ لوگ میں گیا تھا اور منٹ لگا رہا ہے  
 تیا سے لیتے تھے اور اس برہمہ سمجھا میں انیک شے لوگ بھی بیٹھے تھے اور منٹ لگا کر کہتا کہنے لگے

اشنان کرنے کے لیے سرنگی رشی چلے آئے اور دیکھا کہ سندر بندہ سرور پانی ستریاں بھونچ رہا تھا اور بڑھری بڑھری بانی سے کان کر رہی ہیں یہ دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور بے بسیاں پوچھنے لگیں کہ تم کون ہو اور اس بن میں کس طرح رہتے ہو اور کس کے تیر ہو اور کما خمارا نام ہو کس اور لو کا بچن ہو راہنڈ کی سمجھا میں اور منت گمار کا بچن ہی برہمہ بھامین اور سو منت کا بچن ہی راہنڈ و ستر سے کہ شنگی رشی نے ایسا روپ کہیں دیکھا بھی نہیں تھا دیکھ کر بہت آئندہ ہو گئے اور اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ ہر جگہ سندھ میں ایسی شری بھی ہو یہ بچار کر کے کتنے لگے کہ بے بھارنگ کا تیر ہو اور سرنگی میرا نام ہو اور کرم میرا تپا کرنے کا ہو سو بہ سندر روپ والی اس جگہ سے تھوڑی دور پہنچا ہوا استھان ہو تم لوگ میرے استھان پر چلو میں سبکا پوجا اور شکار کر ڈنگا منت کا بچن ہو کہ سرنگی رشی تو برہمہ گمانی تھے اور ایسے برہمہ گمان میں لیں ہو گئے تھے کہ انکو ستری اور ریشیش کا بچار نہیں تھا اور بسوا لوگ تو رشی سے یہ بانی سکر آس میں بچار کرنے لگیں کہ یہ ہم لوگوں کو اپنے استھان پر چلنے کو کہتے ہیں اور ان کے تپا دھان بیٹھے ہونگے یہ بچار شنگی رشی بھکر کرنے لگے کہ تم لوگ چاہو نہا ہمارے دو چار دن سے کہیں چلے گئے ہیں اور اسی کارن سے چٹا اور اس رہتا ہی سو تم لوگ اویسہ چلتی جاؤ یہ سکر بسوا سب بہت پرکھت ہو گئے ہیں اور سندر بندہ پھل ہاتھ میں لیکر آئے ہر بانی سے کان کرتی ہوئی چلیں اور سرنگی رشی کے استھان پہنچیں اور سرنگی رشی بن بچہ کا تیر توڑ توڑ کے لائے اور بچا دیے اور بہت پریم سے شکار کر کے اسی پتر کے آسن پر سکو بٹھا دیا اور اگر پادار دینے لگا اور پھول بھی چڑھانے لگے تب بسوا لوگ یہ پوجا اور شکار دیکھ کر بہت آئندہ ہو گئے اور اپنے من میں بچار کرنے لگیں کہ یہ تو اچھے بھولا اور بسوا ہو گیا کہ یہ تو اویسہ چلینگے اور انہیں سے ایک بسوا لے ایک پھل رشی کے ہاتھ میں دیا اور کہ اسکو آپ بھوجن کیجیے اور رشی تو بن پھل کے کھانے والے تھے اور یہ پھل راج کی بانکا کا بہت والا تھا بھوجن کر کے بہت پرکھت ہو گئے اور بسوا لوگ نرت اور نگان کرنے لگیں اور دوسری بسوا اپنے اپنے دنگ سے اس پر کرنے لگیں اور رشی نے سمجھا کہ یہ بھی کوئی اہم پھل ہی ہو اور بسوا لوگ

موجود ہیں اور سرنگی رشی تو آپ کے داماد بھی ہیں اور داماد اس کارن سے ہیں کہ راجہ روم پاد  
آپ کے منتر ہیں تو منتر کی کنیا اور منتر کا داماد اپنی ہی کنیا اور داماد کہلاتا ہے سو یہ راجہ روم  
سرنگی رشی کو ادسیہ بلواسیہ اور ادسیہ پتر ہوگا پتر مرنے کا آپاسے دوسرے پرکار سے کوئی نہیں  
معلوم ہوتا ہے کس اور کو کا بچن ہو کہ راجہ یہ سب برنانت سنگر سو منٹ سے کہنے لگا کہ ہر سو  
بیسوا لوگ سرنگی رشی کو کس طرح سے بٹھا کر لاؤنگی ؟

### نوان سرگ سماپت

تب سو منٹ کہنے لگے کہ وہ کتنا جو پہنچے آپ کو اور پڑنائی ہو وہ تو آپ سے اکیلے ہیں کہی اب  
سبھا میں کہہ نکالیں گے راجہ دستر قدم اور سو منٹ سبھا میں جا کر بیٹھ گئے اور سو منٹ کہنے لگے  
کہ ہے راجہ جبر پ پر وہت اور منتری لوگوں نے راجہ روم پاد کو جواس دیدیا برن تو یہ آپاسے  
بتا دیا کہ سرنگی رشی تو سدا کے جنگل کے رہنے والے ہیں اور کیول بید شاستر جانتے ہیں اور پ  
کرتے ہیں اور استری بھوک کا شکہ کچھ بھی نہیں جانتے ہیں سو یہ آپاسے ہم لوگ بتاتے ہیں کہ  
بہت سی ناو پالٹی جاوین اور اپر لٹپ اور سندہ سندہ چل کے بر کچھ لگائے جاوین اور سندہ  
سندہ سوب والی بیسوا بلانی جاوین اور اسی ناو پر چڑھ کر سرنگی رشی کے استھان پر جاوین  
اور لکھا کہ سرنگی رشی کو لے آوین اور ان سبھوں کو یہ بات سکھا دیجیائے کہ جب سبھا میں  
سرنگی رشی کے چاؤ مان پر نہ رہیں تب جانا نہیں تو وہ ناپ دیدینگے سو آپ بہت جلد ہی  
آپاسے کیجیے سو منٹ کا بچن ہر کہ راجہ روم پاد یہ سنکے پر وہت لوگوں کو گتا دینگے کہ جو یہی  
اُجین تو تو آپ لوگ ایسا ہی کیجیے تب پر وہت لوگ انیک بیسوا کو بلا لائے اور بھوشن اور بھوشن  
نہ نکال کر کے ناو پر سبکو چڑھا کے بھیج دیا اور بیسوا لوگ گنگا جی کے تھ پر ناو کو ٹھہرا کے آج  
رہنے لگیں اور یہ استھان سرنگ پر پور سے بہت سمیپ تھا جہاں گورہ کھا دیتے تھے اور  
سرنگی رشی تو اسنے استھان سے کبھی آتے ہی نہیں تھے ہر دم اپنے تپا کی سیدرا میں تہ پر  
رہتے تھے اور کبھی استری کا مکھ بھی نہیں دیکھا تھا ایک دن کسی بھوک سے گنگا جی کے تھ پر

سبندہ میرا لکھا ہوا یہ سچا کر کے کہنیا وان لیا با اور راجہ روم پاد بہت آند ہو گئے اور سرنگی رشی  
شانتا کے سمیت تھیں رہ رہے تھے

### وسوان سرگ سمیت

جب بے بھانڈک اپنے استخوان پر آئے اور دیکھا کہ سرنگی ہمارے پرنسپل ہیں اور پوج میں  
ہو کہ کھو بچے لگے اور راجہ روم پاد کے بہاں جو بے بھانڈک کے شاہ کا بھوٹا ہوا تھا راجہ بھارت نے لگے  
کہ بے بھانڈک بے بھانڈک کہ سرنگی رشی کو بیوا لوگ جھل کر کے لے گئی ہیں اور یہ وہ نہ آپ دیکھ  
اور ویرا کل اور راجہ روم پاد سے ہوا کیا یہ سچا کر کے کہنے منتر یون کو گنا دی کہ تم لوگ بگڑی ہو  
کر دو کہ کراہت ہے بھانڈک ان نگہ میں آویں اور وہ (مکان) پوچھیں تو یہ کہہ دیا کہ یہ مکان  
سرنگی رشی کا ہے۔ اکیلا پاد کے منتری لوگوں۔ مراد ہے۔ مادی کروادی اور بے بھانڈک کے منتری  
کھو بچہ راجہ روم پاد کے گھر پر ملے آئے اور بچے لگے کہ اکیلا کہہ رہا ہے۔ یہی نہ کہہ کر  
رشی کا یہ کہہ رہی ہے سرنگی رشی کے پاس پہنچ گئے اور دیکھا کہ شانتا کے میرے بیٹے ہوئے ہیں  
یہ دیکھ کر راجہ روم پاد ہو گئے اور پھر دھماں کر کے دیکھا کہ بھارت کر لیا اور کو راجہ روم پاد  
سبندہ ہونے والا ہو کر روم پاد کو ناراض کر کے آند ہو گئے اور سرنگی رشی سے کہنے لگے کہ تم میرے  
جنماؤ اور تمہارا برہمہ ہرج دھرم کیچت مانتھی منٹ منوگا اور حذب دنیا راہیج تو بات نہیں  
ہرنت مہرے اشیر باد سے نکو پیر ہو گیا یہ کہہ کر بے بھانڈک تو چلے گئے اور کچھ کال کے قبوت  
ہونے پر سرنگی رشی کے پیر ہوئے سو منتر کا چین ہو کہہ راجہ روم پاد سے کہنے لگے کہ  
سرنگی رشی کو جب پیر ہوگا اور راجہ روم پاد کے گھر یہ شانتا کے سمیت موجود رہیں گے اور راجہ  
دستہ آج وہی پوری کے راجہ سے اور راجہ روم پاد سے مترانی ہوگی اور شانتا نامی اب کہنیا  
راجہ دستہ کے پری جنم لگی اور اس کہنیا کو راجہ روم پاد کو دیدیوینگے اور راجہ دستہ کو نیز  
فوراجہ دستہ روم پاد کے گھر پر جاوینگے اور راجہ روم پاد سے پیر ہونے کے بعد راجہ روم پاد  
آپ پر سے دھرم لکھ اور دستہ بھی ہمارے ہیں آپ سرنگی رشی سے کہہ دیجیے کہ تمہارے ہونے کے بعد



کا ماتر ہو جو کہ گئے لکیر اور رشی بابا نے تو قول سے برہمنا نے بین بتا تھا یہی صاحب چاروں نے دوسرا  
 عیسو لوگ نے لکیر کہ رشی کا بت تو ملنا نہاں نہیں روتی اور ہم لوگوں کے آئی کالی ہوتا ہے کہ اسے  
 تیا آساو شکر تو ہم لوگوں کو ساپ یہ لگے یہ سچا کر کے سن سچاں ہے بھاگ کھین آسین دو چار  
 کہنے لکیر کہ رشی ہم لوگوں کے پاس اور ہمیں مست ہوا رہا تھا ہیں آبا رگا یہ ہو چیا آبا  
 ہوں کہ اورین یہ شک نہ لگی رشی <sup>ویرما</sup> یہ کہنے لگے کہ بڑے آجیا گت لوگ کو ان چلے گئے اور  
 اپنے میں بھی بچا کر گئے لگے کہ جہاں آجیا گت لوگ رہتے ہیں وہیں چلنا چاہیے یہ سچا کر کے رشی گنا  
 تیا یہ چلے آئے اور رشی کو آئے ہوئے دیکھ کہ عیسو لوگ کہند ہو گئے ہیں اور آس ہیں کہنے لکیر کہ رشی  
 تو اسے ہم لوگوں کے جی ہو کر ہو رہا ہے <sup>میتا</sup> ہوں اور کہنے لکیر کہ رشی آپا ہے پڑیم چلے لکیر  
 اسی جگہ بسرام کیجیے ہم لوگوں کے پاس بہت اچھے اچھے چیل ہیں وہیں کر لیتے یہ لکیر کہ رشی میں کو  
 بلچیک اور چیل کو چھو کہ یہ بہت آند ہو گئے اور کہنے لگے کہ بڑے آجیا گت لوگ یہاں آتھاں چیل  
 اور پنا بھی کہیں چلے گئے یہ ہو تو لوگ چھو ہر سے آتھاں پہ چلتی جاؤ نہ لکیر لوگ کہنے لکیر کہ رشی  
 آپا ہی ہم لوگوں کے آتھاں پہ چلیے تو اس سے بھی ارتم اور تم چیل چھو کہ اور نیکی یہ لکیر اور کہند ہو  
 اور عیسویوں کے ساتھ چلے اور عیسو لوگ لو کہ راجہ روم باد کے آتھاں پہ پہنچ گئے اور وہ پہنچے ہو  
 راجہ کے راج میں جل کی بہت ہوئی اور سزگاسیر ہو پڑے برس دن میں پہنچے تھے اور راجہ روم پا  
 س رگی رشی کا آگن شک ہوئے آند ہو گئے اور شکار ہو کر اپنی سچا میں سا شاگ ڈنڈوت کر کے  
 برا چان کر دیا اور رگھو پادار دینے لگے تب رشی بہت پیش ہجے کہ آئیں پادار دینے لگے اور کہاکہ بڑی  
 جا چکا کہ وہ تب راجہ سے پروردان مانگا کہ سپہ رشی آپکا اور آپا کے تبا کا میر سے اور پر بھی کر دھو  
 تب رشی نے کوہ یکا ایسا ہی ہو گیا اور راجہ روم پادار دینا پاکر آند ہو گئے اور رشی کو اپنے  
 آند پور میں لے گئے اور پرا تھنا کرنے لگے کہ سپہ رشی میں شاننا اپنی کنیا کو آپ کو سون کر دیا آپ  
 انگیکا کر کے یہی ہے سنتی دھباں کر کے مہوں ہو گئے اور اپنے میں سچا کر کے لگے کہ میر تیا کی  
 اگیا نہیں ہر طرح کنبا وان انگیکا کر کے میر بھو کر کیا کہ میرا ہیج تو بات ہو مہیا نہیں اور اس کنیا



یہاں ہلکے جگہ پر اور یہ کہ زمین کے سمجھنے کے لئے ہمارے کل کا بنس چلے اور سنت لکھا یہ بھی کہنے سے کہ یہ راجہ  
روم پاد کے سب پر اور تھنا راجہ دسترخ سے سن بلانے اور بڑی نیتا این ریا پت ہو جائینگے اور  
خفتا ہونے کے دو کارن ہونگے ایک یہ کہ سرنگی رشی کی جو روز سنو کرنے وہ جھوٹ جاگی اور  
دوسرا یہ کہ شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جب منہ کو کوئی کاہتس ہو جائے تو منہ راجہ کو کہنا سے سنتا  
کرنا چاہیے کہ واسطے کہ ایک سے جب ہوا کوئی پری نہ تھی اور راجہ دسترخ سے شانا اپنی پری کو  
کہو دیر یا تھا یہ سب بچا کر کہ راجہ روم پاد کہہ سنگی کہ سرنگی رشی رات نہ اور انتہائی کہ میرے چچا  
جائیں تب راجہ دسترخ سرنگی رشی کو پر اور تھنا کہ کہ لیرا لیا سنگی اور انکی ہوا کر کہ سرنگی  
اور سرنگی رشی راجہ دسترخ کی جگہ کہ کہ منور تھنا انکا پورن کر سنگی اور محلات جہاں نہ بڑے بڑے  
اور ابوان ہونگے اور کام پہ تھی مین کھات ہو جائینگے سو منہ کاہن ہوا کہ جس سے منہ گمار  
یکہ تھے اس سے دست کھات پڑان تھا اور مین بھی ولمان پہ بیٹھا تھا جیسے راجہ دسترخ  
چلیا اور سرنگی رشی کو کہو الا یہ اور جگہ کہ بڑا اور یہ اور پرا پڑا سنگی ہونے کہ راجہ دسترخ کو کہ  
لا لا سنگی تو آپ خود بار لیرا لیا سنگی بہر بہت آگرا ایچن آئے منو کس و لو کا سیر ہوا کہ  
سنگی جہاں راجہ دسترخ بہت آئے ہو گئے یہ تو بہر بہر ہو کہ کہ بڑے ہی ہوا شانا پڑا ہو  
انے آگیا بلکہ بڑا اچن ہو نہ بلکہ رہاں کے گھر پہ لپکے اور سو منہ انکی کوئی ہونی کا کہ ب  
سنا دیا اور بڑے ہی نے بھی آگیا یہ کہ کہ سرنگی رشی کو کہنا لانا چاہے اور مین بھی سرنگی کہ کہ  
بشٹ ہی اور راجہ دسترخ اور اپنے اپنے منہ راجہ اور کچھ تھوری سی سینا لیکہ چلے اور راجہ  
روم پاد کے گھر پہ ہو چکے اور سرنگی رشی کا دیشن کر کے ہر کھت ہو گئے اور راجہ روم پاد  
راجہ دسترخ سے ملکر شاستکار کیا اور شاستر میں بھی یہ لکھ ہے کہ جب کوئی اپنے گھر پر آ جاوے  
تو اسے شکار کرنا اچت ہے اور روم پاد سرنگی رشی سے کہنے لگے کہ رشی راجہ دسترخ ہی  
ہمارے بڑے منہ میں اور تترائی ہونے کا کارن یہ ہے کہ جب ہوا کوئی پرا دیر نہ تھی مین  
بہت سوچ میں کلینت رہتا تھا تب راجہ دسترخ سے مجھے جاننا کی تھی کہ ہوا پرا دیر نہ تھی تب

چاروں طرف بنائے جائیں اور جو جو ریش مہر سے ساتھ کر رہے ہوں ان کا مکان میرے ٹیپس میں  
 رہے اور جتنا جوگ سب کو مجھ جن اور جنس دی جائے اور مجھ جن اس پر کار سے دیا جائے کہ سب سے اتم اور  
 بعد اسکے مہم لوگوں کو دیا جائے اور دربار اور مجھ جن ایسا دیا جائے کہ سب کوئی نہ تنگ رہیں اور  
 جاگ کا کرم ریش جیت ہو سکے کیا کریں جیسے جگہ کا کوئی انگ نہ ہونے بار سے کس اور لوگ  
 نہیں ہیں کہ سب کے سب کوئی تنگ نہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ اہل ملی ہو کا اور منسا باجیا کرنا سے  
 ہلوگ جگہ کرادینگے اور ہنس جی سو منٹ سے کہنے لگے کہ سب سو منٹ غنہ رشی اور برہمن اور  
 راجہ اور پتھر جی اور سودا اور میں ہیں سب کو یہ تو ترن بھیجا جائے اور ان کے راستے کے خرچ کے سب  
 نورن کے ساتھ بھیجا جائے اور راجہ جنک اور دوسرے لوگ جو اتم اور تم راجہ میں اور تھا  
 تھے سفارشی راجہ دوسرے کے ہیں ان کے میدان تم خود چاہو اور راجہ کا شہی راج اور اچھ کی جی راجہ  
 دوسرے کے سہرا اور راجہ روم پاوانے پتھروں کے سمیت اور راجہ کو شل کو بھی خود لوانا  
 اور راجہ راجہ مند کے محسب اور راجہ کے پار کے رہنے والے ہیں ان کو بھی خود ملا لائیے اور  
 گھوڑا دیکھو کہ واسلے بھڑا جائے یہ لکھا بھٹلے جی کی پاس کے سو منٹ سے شری سب جگہ پتھر  
 اور خود چلے گئے اور سب کسی کو نہ کار پور تک بلالائے اور سب کو جھوٹا جوگ مکانوں میں لگا دیا  
 اور بھٹلے جی سب کو یہ کیجئے آندہ ہو گئے اور لگیا دی کہ سب کو یہ آدے گھلانا لایا کسی کو کوئی  
 ریکار کا کالینس نہ ہونے پاوے شام میں لیکر جو کہ جگہ اور دوسرے شہر میں مہم نہ ہوتا ہے  
 کرم کرنا چاہتے اور راجہ لوگ دور دور کے آئے ہیں ان کا شہر شیش کرنا چاہتے یہ لکھ بھٹلے جی  
 راجہ دوسرے کے پاس جا کر کہا کہ ہے راجہ اب سب کوئی آگئے اور سب ساگر کی جگہ کی موجود ہوئی  
 اور سب کی جگہ جگہ جوگ شہر بھی ہو گیا سو آپ چلے سب ساگر کی اپنی آنکھ سے دیکھ لیجئے پتھر  
 راجہ دوسرے بچا کرنے لگے کہ سب کی رشی کو اپنے سر شہر مان کر کے بلایا ہو جا بھٹلے جی کے کہنے سے  
 چلوں تو کہ راجت سب کی رشی کے من میں کھپ کر ہو جائے اور جو بھٹلے جی کے کہنے پر نہ چلوں تو  
 بھٹلے کو کہید ہو جائیگا اسی بچا میں مون ہو گئے تھے تب راجہ کی یہ بھیل رستہ مجھ کو دونوں شہروں

سرنگی رتھی اچان بنائے جاوین یہ سب منکسب کسی کی ستمی ہو گئی کہ سچا راجہ اوسے حکم کرنا چاہیے  
اور منور تھو سچل ہوگا اور گھوڑا چھوڑا جائے اور جگہ منڈیا بنایا جائے اور رتھی لوگوں نے بھی  
اگیا دی اور کہا کہ اب جگہ کیجیے آپ کے چار پتر ہو گئے ہر شے راجہ دسرھ پتر ہو گئے اور کہا کہ  
کہ ترت جگہ کی سالگری تیار کر دو جگہ کے لیے گھوڑا جیسا شاستر من لکھا ہو دیکھیے کے واسطے  
منکایا جائے اور سب سرجو کے ٹ پر چلتے جاوین اور کوئی اشدھ کم نہو نے یاد سے کہو کہ حسب  
سجھ کام ہین کوئی اشدھ کم ہو جاتا تو برہمہ راگھس لوگ جگہ کو نش کر دیتے ہین سیکر سترگی لوگ  
ترت ت پر ہو گئے اور برہمہ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور راجہ دسرھ اپنے  
گرہ میں پر ویس کر گئے

### آبارھوان سرگ سہا پت

کس دلو کا بچن ہو کہ راجہ دسرھ نے سب شجی کے پاس جا کر پوچھن کیا اور پوچھنے لگے  
کہ آپ جگہ کرائیے جس طرح سے سرنگی رتھی سترٹ ہین اسی طرح سے آپ بھی سترٹ ہین اور آپ  
ہمارے گرد بھی ہین ایسی بھی سے جگہ کر لئیے کہ برہمہ راگھس بھر شت نہ کرے نہ پاوین یہ شکر  
بشٹ جی آئند ہو گئے اور سب کو بلا کے اگیا دینے لگے کہ رتھ بنائے گا کار نگیر و سترٹ لوگ او  
داس اور بڑھئی اور کھوان کھودنے والے اور جوتشی پڈت اور ترت کر کے واسطے بلائے جاوین  
اور رانیٹ و لکڑی مکان بنانے کے لیے موجود کیا وے کہ رتھی لوگ اور برہمہ اور راجہ لوگ  
یہ تھک پر تھک جتنا جوگ پاس کرین اور مکان ایسے بنائے جاوین کہ جاڑے گرمی سرات ہین  
انیک پرکار سے شکھ و ایک رہن اور برہمنوں کے محبوبن کے لیے سالگری منکائی جائے اور  
انیک راجہ لوگ جو دوسرے دوسرے دیں کے آونگے تو اوسے ان لوگوں کے ساتھ انکے پورے  
لوگ بھی آونگے اور سینا لادینگے تو ان لوگوں کے لیے الگ الگ مکان بنائے جاوین اور جو دھیکا  
یور باسیون کے بھی الگ مکان تیار کیے جاوین اشدھ ہستی اور گھوڑوں کے لیے بھی الگ مکان بنائے جاوین  
اور برہمنوں کے لیے بھی ایسے مکان بنائے جائیں گے انکی سکرام کیا بھی ہوتی ہے اور یہ مکانات جگہ منڈیا

اور اکیس چوب اکیس اگن کٹ پکاڑے گئے تھے اور ایک ایک چوب پین دو دو بچا اور چوب پین چوب پین  
انکلی اور سب بچا اور انگلیوں میں سو برن کے بچے اور ریشتر مونا نے گئے تھے اور سب چوب پین  
آٹھ آٹھ کوڑے اور ہید منترا چارن کر کے اور بھول و اچھت آدے سے پوجن کیا گیا اور اکیس شی  
ایک ایک چوب کے پاس کھڑے رہے اور اگن کٹ رہم ہونوں نے خود اپنے ہاتھ بنایا تھا اور برہمنوں نے  
اسپرس کر کے چوب سب استھان کے گئے تھے اور تین برہمن گڑ دیوتا کی بنا کے سونے کے پتھر  
لگا کے گئے تھے ایک برہمن کو درہم کٹ اور دوسری کٹ کے واسطے بھاگ اور تیسری کو ہاں  
بھاگ میں برہمن کو دیا گیا تھا اور شا کلیہ ہون کیا گیا اور سب چوب پین اور تین پتھر اور تین  
دیوتا کے لیے جس پتھر کا مانس شاستری لیکے تھے ہون کے لیے گئے تھے ایک بعد کو شلیہ سے تین بار پوجا کر کے  
گھوڑے کو باغ سے اسپرس کر دیا گیا آسداں گھوڑے کا پوجن دن بھر میں سمایت ہوا اور تین  
راجہ دستر تھ کو شلیہ و سو منترا اور کیکی ہون کر کے اور کرانے والے سب کوئی جاگن کرتے رہے  
پرانند کال اس گھوڑے کا اندر کس کاٹ لیا گیا اور گھی میں لپیٹ کر اگن کٹ میں چھوڑ دیا گیا اور  
راجہ دستر تھ نے کھران اسکی دھوم کا لیا اور کھران لیتے ہوئے سب یا سٹھ ہو گئے اور ایک ایک  
کٹ پر سولہ سولہ چوب تھے اور گھوڑے کو مارے کٹے کر کے اگن کٹ میں ڈال دیا اور گھی کا کلیہ  
ہون ہونے لگا اور ایک کٹ جو جیان کے ہون کرنے کے لیے الگ بنایا تھا میں اب دستر تھ اکیلے  
ہون کرتے تھے اور رات بھر ہون ہوتا رہا اسکے دوسرے دن آدے ہونے کے لیے ہون ہوا  
ایک کم یہ ہوا کہ جس سے رات ہی سے ذکا ایسا پرکاش ہو جاتا ہوا اور ایک اچھت کم جس سے سنگرم  
بلوان ہو جاتا ہوا کر دیا گیا اور تھات سب کم شاستری بدھی سے سمایت ہو گئے اور راجہ دستر تھ  
وچینا دینے لگے اور تھات ابھو دھیا سے پورب کالاج دھم کو سننے والے اور ابھو دھیا سے پچیم کالاج جگیت  
کرانے والے اور ابھو دھیا سے دھن کالاج دوسرے دوسرے برہمنوں اور ابھو دھیا سے دھن کالاج  
راج شام بیڈ پر چھنے والے برہمنوں کو دان کر دیا اور اس سے راجہ دستر تھ کا تپا پرتیا کے سماں چلیا  
کس دلو کا بچن ہوا کہ راجہ دستر تھ تمام راج دان کر کے آندہ ہو گئے تھے بعد برہمن لوگ کہنے لگے کہ



کہلاتی ہو اور اس جگہ میں ایک چوب اور نو انگلی بنائی جاوینگی اور اس جگہ میں ایک بن بیگا منتر  
 پڑھا جاوے گا یہ لکے جگہ تیرہ پانچ کر دی اور ہون ہونے لگا اور اوہ دوتیا اور گدھ پڑھ کر  
 ہر ہر لوگ میں جا کر استسک کرنے لگے کہ سہ ہر حاجی راون را کھس ٹپے اپات کر رہا ہو ہلو کو کت تو کا  
 وڈ نہین ہو سکتا وہ تو آپ کے بردار سے بڑا بلوان ہو گیا ہو اور اسی کارن سے ہلوگ شاب بھی  
 اسکو نہیں دے سکتے اور کد اچت آپ بہ سمجھتے ہوں کہ ہمیں لوگوں کو دیکھ دیتا ہو تو ایسا نہیں تو  
 تینوں لوگ کو دیکھ دے رہا ہو اور اندر کو بھی جینے کی اکا کھپا رکھتا ہو اور اندر کے پیر کو بیت بھی لیا  
 اور اب جا رہا ہو کہ اندر کا بدر کر دے اور وہ ایسا بلی ہو گیا ہو کہ سہراج کا پڑا پاؤں کے بران نہیں  
 جاتا اور باو راون کی اگیا کے انوسا رجاتی ہو اور جب سدر کے ٹپ پر جاتا ہو تب سدر کی اور اوک  
 سے بند ہو جاتی ہو راون سے جو پاتا تو اسنہ ہو شگرام کر گیا کوں کہے اسکا تھروپ ہی ہلوگ کیک  
 کپنت ہو جاتے ہیں یہ سب شکر رہا کہنے لگے کہ سہ وید لوگ راون کے بدر کے واسطے ہم پہلے ہی  
 آپ سے کہ چکے ہیں ارتھات پتیا کہے آسنے میں ہر راون مانگا تھا کہ دوتیا ورشی و گدھ پڑھ کر اندر  
 را کھس سے ہمارا بدر نو پر تو اس کے گدھ سے یہ بانی نہیں نکلی تھی کہ فرش اور بان سے بڑھ ہمارا اندر  
 سو سہ دوتیا لوگ راون تو اسے فرش کے ہاتھ سے مارا جا گیا یہ شکر دوتیا لوگ آندہ گئے اسی  
 چچ میں شتو شکر و چکر و گدا و پدم لیکر سپت بستر و دارن کیے ہو۔۔۔ ہر ہر ہر دھارین پہنچ گئے اور  
 انکا شام برن اور بھی میں ہونے کا جھوشن سینے ہو۔۔۔ تھے یہ سہ سہروپ دیکھ کر دوتیا لوگ اچھ کتر  
 ہوئے اور استسک کہنے لگے اور شتو پڑھ کر تھ دوتیا اور ہر ہا سب کوئی مستک تو اس کے اور ہاتھ  
 بوڑھ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ سہ شتو اکبر اراج نامی دستر جی اچھ دھیا پورنی کے راجہ ہر سے دھرتیا  
 اور راجہ کے تین اسٹری بڑی سیک اور سیل مان ہیں اہیں استیرون سب اب چار سہروپ ہو کر راجہ ہر سے  
 پیر ہر کے نش اوتارن ہمارن کیجیے کہ وڈٹ کا بدر ہو جائے ہلوگوں سے راون کا بدر نہیں ہو سکتا  
 آپ شگرام کہہ کہ ہم لوگوں کا کلش ودر کیجیے اور جد پ راون را کھس تو نہیں ہو نہ پتو کرلم کے  
 را کھس کے ہونے ارتھات سب رشی اور تپشیون کا زڈ کرتا ہو اور رشی بہت کلش تہی



سہ راجہ ہم لوگوں کو راج سے کون برسوں ہی ہم لوگ راج نہیں لینے کیونکہ ہلوں تو شاستر پڑھتے ہیں اور راجہ لوگ برہمن اور برہما کی پالن کرتے ہیں اور ادھر مسیوں کو دند دیتے ہیں اور ہم لوگ تو کپل پشیا کرتے ہیں جب راج لیونیکے نو پشیا کس طرح سے ہو سکتی ہو سو راج اپنا چھوڑ لیجیے کہ راجت آپ کو یہ سند ہم ہو کہ دان دیکھ پھر لے لے بین دوش موگا نو کنیت ماتر بھی آپ کو دوش نہوگا آج بھر دام دیکھ تیکہ کر دیجیے یہ سنکر راجہ دستر تھڑے دتل لاکھ آؤ اور چالیس کروڑ روپیہ راج کے بدلے میں تیکہ کر دیا اور ہمیں لوگ آپس میں ہاؤ کر بنے لگے کہ کتنا کسکو ملنا دیا ہے تب سرنگی رشی اور شٹ جی نے جھٹکا جوگ سب کسی کو بھیجا کہ دیا اور ہمیں لوگ آمد ہو کر آشیر باد دینے لگے کس اور لوگ ان کو جب برہمنہ بکروان دے چکے تب وہ سر سے اچھا گت و دکھیا اور دیر پیری کو روپیہ اور کپروان اشرفی دان کر دیا اور جھوشن شٹہ بھی سب دان کر دینے اسی بیج میں ایک برہمن نے جو پے شٹو تھا راجہ دستر تھڑے سے کہا کہ کھاؤ اور ادھر دیکھیے تب راجہ دستر تھڑے اپنی جھٹکا جھٹش اٹا کر کے دیا وہ برہمن پشون ہو گیا اور سب ہمیں آندہ ہو گئے اور راجہ دستر تھڑے بھی آندہ ہو کے سکھ پر نام اور شاستا نام دندوت کر کے لگے اور سرنگی رشی سے کہا کہ اب تو سب اکٹھے ہو چکے آپ کی کیا ایک ہوتی ہو یہ سنے سرنگی رشی کہنے لگے کہ ہے راہ آپ نے رماں ہا شیر کل کے بڑھانے والے جنم لینے یہ سچ سن کر راجہ دستر تھڑے بہت آندہ ہو گئے اور سرنگی رشی کو پر نام کیا تو بعد سرنگی رشی اپنے من میں سچا کہہنے لگے کہ جڈپ میرا آشیر باد ہے کہ راجہ دستر تھڑے تو آندہ ہو گئے کہ اب اوسے تھر ہوگا پرتو دیکھنا چاہیے کہ راجہ دستر تھڑے کو تھر لکھا یا نہیں یہ سنے دھیان و سحت ہو گئے \*

### چوہو ہوان سرگ سما پت

کس اور لوکا جمن ہو کہ سرنگی رشی راجہ دستر تھڑے کے جنم بھانتر کا پھل دھیان میں دیکھ گئے تو راجہ دستر تھڑے نے لکھا تھا تب خپتا میں گمن ہو گئے اور بچا کر کے لگے کہ راجہ کو تھر نہیں لکھا ہو اور ہم نے پھر مرنے کا آشیر باد دیا کہ چار پتر ہو گئے تب بچا کر کے لکھا کہ راجہ دستر تھڑے بچکے تھے وہ پور سماپت ہو گئی پرتو اس جگہ سے پتر کے ہونے میں سند یہی سو آپ ایک جگہ اور بھی دیکھیں



اور رشی لوگ تو آپ ہی کے سروپا ہیں اور آپ نے اپنی کہ پاس سے ہلوگوں کے کہنے کے لیے جو مذہن دیا ہے اسکو نشٹ کر کے ہم کو لون کو مار کر پٹیت کرنا ہے ہلوگ آپکی سزا گت میں راون کے بدھ کہتے ہیں آپ منش اوتار لیجیے یہ سنگہ بشنو کہنے لگے کہ تم لوگ جو کوتیا کر دو میں راون کو اس کے پروا سمیت بدھ کہو لگا اور گیارہ ہزار برس منش اوتار ہو کر کے پتھی کی یا لن کر لگا یہ سنگہ دینا لوگ بچار کرنے لگے کہ بشنو راجہ دسرتھ کے یہاں جنم لینے کے جوگ ہیں بانہیں اور بشنو یہ بچار کرنے لگے کہ میں چار سروپا ہو کے اوتار دھارن کر لگا کس اور لوکا بچن ہو کہ جس سے بشنو کے لگے یہ بانی آچارن ہوئی اسی سے سب دیتا اور گیارہ ہزار گندھرب دا کسرا استت کہنے لگے اور دیتا لوگ بچار کرنے لگے کہ راون کا بڑا بھاری بیج ہو اور اندر اور اوھو اور شہو کہڑا بچھ دیتا ہے تو اسکا بدھ کر کے دیو لوک سے ہوتے ہوئے چلے جاسیے ۰

### انپدر دھوان سرگ سماپت

کس اور لوکا بچن ہو کہ جذب را مچندر تو دفتر جامی ہیں جانتے تھے کہ راون کا بدھ منش کا بچھ ہو گا نہ پتو پوچھنے لگے کہ راون منش کے ہاتھ سے بدھ ہو گا با کوئی اور بھی آیا ہے ہو س رشی اور دیتا لوگ کہنے لگے کہ یہ بشنو دوسرا کوئی آپاسے نہیں ہے آپ منش اوتار ہو کر یاون کا بدھ کیجیے اور برہما کا تو یہ برہمان ہو چکا ہے کہ راون کا بدھ منش کے ہاتھ سے ہو گا اور اسی کارن سے نینون لوک کا وٹا کر رہا ہے اور سبکی استریون کو ہرن کر لیا ہے یہ سنگہ بشنو نے اگیا دی کہ میں او سید چار سروپا ہو کر منش اوتار دھارن کر لگا یہ سنگہ انتر دھوان ہو گئے اور یہاں راجہ دسرتھ کے منڈپ میں جس گندھ میں ہون ہوتا تھا منش پر دیس کی گئے اور انکے کٹھ سے برکٹ ہو گئے شیا م سروپا اور لال استریون سے تھے اور سنہرے رتھ جھوشن دھارن کیے ہوئے گئے شہر بدھ بولنے لگے اور ایک پاتھ میں کھیر لیجے ہوئے راجہ دسرتھ کو دینے کے لیے کٹھ سے باہر نکالے اور کہا کہ تھے اچھ بکو منش خانا میں برہما کی پر پراسے آیا ہوں یہ سنگہ بشنو ہوں ہو گئے اور راجہ دسرتھ ڈر گئے اور انیے میں بچار کرنے لگے کہ یہ کون اشیج ہو گیا کوئی برہما رکھو تو مایا کر کے منہیں آیا ہے



ہم لوگوں کی سہارے کے لیے اویسہ پیش اوتار دھارون کر نیکی سو سے دیتا لوگ سب کوئی آتش پاؤ کرتے جاؤ  
 کہ راجہ دسترخ کے پتھر بلوان ہوں اور سب شاسترا اور وید کے جاننے والے اور منہ نو کے برابر ہر اکرم اور  
 شستر دن سے اجیت ہوں اور ستروں کا ناس کرین اور جتنے گندھ کے اسیروں کو دیکھو وہ اندکی نہیں  
 بائری سو پ پھو کے پتھر آتین کرین اور بھانے یہ بھی کہا کہ مین پہلے ہی جاوان کر چکا ہوں کہ ایک سے  
 ست چھک مین چھو چھائی آئی تھی اور کہ کیا کہ منشا اور بان سے راد کا ہر ہم ہوگا یچین برہما کا شکر دیتا اور  
 گنہ پ آو بائری سو پ ہنارے لگے اور اندر کنے لگے کہ مین تو پہلے ہی باکی کو پھر چھایا ہوں اور وہ باسوں کا  
 راجہ ہوگا اور برہمنیت کے پتھر راد کر کے پتھر گ ب اور سو کر دیا کے پتھر لڑا گئی کے پتھر لڑا اور پھر  
 پتھر لہندہ وید ہر اور پتھر کے پتھر سو پھمیاں و ہوں کے پتھر ہوں راتھات سب یوتا لوگ بائری سو کر چھایا  
 روپی سر دھارن کرنے والے مین اور کسی کا سو پ ہستی اور کسی کا سو پ برہت دیسا ہوا اور پھر  
 مین جن دیوتاؤں کا جیسا جیسا بل و ہر سو پ تھا وہی ہر سو پ دیا اور دانت و پتھر و گن  
 لوگوں کا شستر تھا اور شستر پتھر یا بھی اچھے پرکار سے جاننے والے ہو سے اور مین باس کرنے لگے اور  
 ایسے اپتات کرنے لگے کہ پتھوں کو ٹکڑا ٹکڑا کر کے ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھ دیا کرین اور برہمنوں کے  
 اکٹھا رکھا کر کے چھینکے لگے اور ہر مین کو پتھوں اور پتھر کو پتھر لکھ کر دیا کرین اور پتھر کے بل سے پتھر کو  
 تیر جا کر مین اور پتھر سے پتھر ہستی اور پتھر کو پتھر لکھ کر دیا کرین اور پتھر کے بل سے پتھر کو  
 طرے رخنہ لگے اور جو جو بائری سو پتھوں تھے مین و سا مین رخنہ لگے اور گھمیل و ریل  
 اور نل و نل میناں پتھوں سے اور پتھر کو پتھر لکھ کر دیا کرین اور پتھر کے بل سے پتھر کو  
 اور بال سے بلوان ہو سے کہ انہی چھو کے بل سے سب پتھوں کو مارنے لگا اور سب بائری سو کے راجہ پتھر  
 اور پتھر سے بائری سو کے لکھ کر دیا کرین اور پتھر کو پتھر لکھ کر دیا کرین اور پتھر کے بل سے پتھر کو

سترھوان سرگ سماپت

کٹس اور لو کا جین ہو کہ ایک برس مین تیر پتھی جگہ سانی ہوئی اور راجہ دسترخ نے ستکار  
 پورک سب رتن کو دیا کیا اور سرنگی رشی کو بھی چار دن اور رکھ کر پتھر سے ستکار لکھ کر دیا کیا اور راجہ

44

16

100

[illegible]

1. 1970-1971

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰















[illegible]









اسی کا نام سرور ہے سو یہ بھی سرور ہے اور گنگا کے سماں سے یہ شہر ہوتا ہے اور اس سرور میں نالکے کے کا  
 پیرا بھاری چھل ہوتا ہے اور دونوں جہان جو ان ملی شہری پر چلے گئے ان کا اشناں بہت ہے ایک ہوا  
 را چند رقم دونوں بجائی پر نام کرتے جاؤ بیٹے کے رام پیرا چھل کے پیرا نام کہ ارا رو کہہ دیا  
 اتر کے آگے کو چلے اور ایک گھنٹن میں کوہ کیچکے رام چندر پور چھپنے لگے کہ پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا  
 دیا ہے اور جھگڑ بہت ہیں اور بر سے جیسا کہ میں خشت ہوں اور ان کا شہر بھی جیسا کہ میں دیکھوں  
 بن ہو تب بسوا متر کو نہ لگے کہ اس میں سے دو نام ہو گئے ہیں ایک طرہ اور دوسرا طرہ اور پیرا پیرا  
 سیلا بہت رہتا ہے اور یہ نام دھارن کیا ہوا دیوتوں کا ہے اور اس میں میں جھگڑا رہتا ہے  
 گئی ہے اور نام دھارن کا کارن یہ ہے کہ اس استھان پر پیرا پیرا ایک برہمن رہتا تھا ان کا نام پیرا  
 اسکا بدھ کر دیا اسی پر اور وہ سے میلا از غناں چاندل ہوا کے تھے جسب انہی اور دیوتا کو کوئی  
 بچا کر کے یہ منتر پڑھا کہ اندر ایسے سنگم میں اشناں کہ میں تب یہ برہمن ہتیا چھوٹ گیا کی اور اندر  
 کلسے میں چلے گئے کہ کہ اشناں کر لیا اور جب برہمن ہتیا چھوٹ گئی اسی کارن سے اس میں کپ کا نام  
 ارا ہوا اور اندر سے آندہ ہو کر پیرا شیر بادیا کہ اس میں میں ان ہوت ہو گا اور کہ کال کے قیامت ہو گا  
 ہوت کے ساتھ تار کا سیاہ ہوا اور سو نہ تپا کا نام ماریج پیرا بلوان اور جیسا کہ سرور پیرا پیرا  
 جھگڑا ہوا اور تار کا کو بھی ایک ہزار ہاتھی کا بل ہے اور پیرا آدھے جو میں پر جا کے اتنا پت  
 کرتی ہے اور آدھے جو میں کا سریر بھی اسکا ہے سو پیرا رام تم اسکا بدھ کر دے آپ کے سوا سے دوسرا  
 کوئی اس خدا میں اسکا بدھ کرنے والا نہیں ہے

چو بیو ان سرگ سہا پت

تب را چن بر گھنے لگے کہ سو ہتر شا ستر میں یہ لیکھ ہے کہ ابلا ارتھات ہتری تو بہت ملی  
 اہتی میں اسکو ایک ہزار ہستی کا بل کس طرح سے ہو گیا تب بسوا متر کہنے لگے کہ ایک چھپا ہوا تھا تو کوئی  
 پیرا نہیں تھا اور تیر کے لیے پیرا کی تب برہما دھیان میں دیکھنے لگے کہ تیر کس کا مناسے چاہتا ہے  
 تو سمجھ گئے کہ کسوا بدوتا اور گون کے کشت دینے کے لیے چاہتا ہے اس کارن سے سرور ان دیا کہ

[illegible]

انکی درشتی سے میں اور ہم نہیں کر سکتا تب بسوا متر سے کہنے لگے کہ سہرا چنڈہ راجہ نے ایک  
برہمن تھے انکی استری بڑی دشت تھی اسکی اکا پنچھایہ تھی کہ اندر کو کھانا ہون اور رات و دن  
سجایا میں رہتی تھی تب بشنو نے اسکا بدھ کر دیا اور بھگ نے بشنو کو سناپ دیا اور اسے تپ  
آپ سے مشق اتنا روہا رن کیا ہو سو آپ اسکا بدھ کر دیجیے یہ سنتے ہوئے نورام منیدرا وہک  
ڈر گئے اور کانپنے لگے اور بچا کر کے لگے کہ ایک مرتبہ استری کے بدھ سے تو اس بچوں کا پٹا  
جب پھر استری کا بدھ کرونگا تو کون گت ہماری ہوگی ؟

### پچیسواں سرگ سماپت

کس اور لوکا بچن ہو کہ جڈپ بسوا متر نے رامین کو بہت سمجھایا پرتو تارکا کو استری ہمارے  
بدھ نہیں کرتے تھے تب پھر بسوا متر کہنے لگے کہ سہرا چنڈہ راجہ ہماری آگیا سے تم اسکا بدھ کرو  
نوساکو کچھ دوش نہوگا اسلئے کہ دیکھو ایک سے پر سرام نے جبکہ اپنے بچا کی آگیا سے اپنی ماما کا  
کر دیا اور کچھ دوش نہوگا بہ شکر نہ پندرا بچہ بچا کر کے لگے کہ جڈپ پر سرام نے اپنے بچا کی آگیا سے  
اپنی ماما کا بدھ کر دیا اور کچھ دوش نہوگا پرتو تارکا متر اور پھلا دے تو اپنے بچا کی آگیا کو لنگس کر دیا تو انکو  
کون دوش ہوا یہ لنگے راجہ نے پھر بچا کر لیا کہ بسوا متر شش رشی ہیں اب بار بار کہان تک بچا  
کرتا رہوں آگیا کا مان لینا اچھت ہی اور ہاتھ جوڑ کے کہے لگے کہ ہے سوامی شاستر میں لیکھ ہو  
کہ بچا کی آگیا کو اوسے پالن کرنا چھوڑا چھت ہو اور آپ بھی ہمارے گرو ہیں جو جب میں جو دھیا پوری  
آپ کے ساتھ پیلا تو تپا جی نے حکم یہ سمجھایا تھا کہ جو بسوا متر آگیا دیوین اسکو کرنا اور اس بچا کی  
بھائیوں بڑے بڑے رشی اور مہاتما لوگ بیٹھے تھے اور بشت جی نے بھی ایسی ہی آگیا دی تھی جو  
سوامی اب تارکا کو اوسے مار دنگا جو کچھ دوش ہوگا تو اس دوش کے بھالگی آپ ہونگے یہ سچ کہکے  
دھنش کو نکارنے لگے اور دھنش کا شہر دھوڑا میں پورن ہو گیا اور بن جنت اور پچی سبک پت ہو گئے  
اور شہ تارکا کے کان تک پہنچ گیا اور جڈپ وہ بھی تو ڈر گئی پرتو کہ وہ دھ کر کے چلی آئی اور آکر  
راجہ کو کہہ دھ روپ سے دیکھنے لگی اور تارکا بہت کو روپ اور دشت اسکا ٹیٹھا تھا اور وہ روپ اسکا



را مچندر کو دیدیکھ کر کہ اتیر شستر آپ کی آگیا کے انور مار چلنے واسے ہمیں اورو کو کہ ہو کو کالی چھوٹ گیا  
یہ کیکے اندر کا اس مارگ سے دیو لوک کو چلے گئے اور سندھیا کال آگیا اور ماچھند کو بسوہ شتر اپنے  
انگ لگا کر کھینے لگے کہ سب را مچندر تم دھبہ ہو اب راتری بھر وہاں رکھو پرتو کا اپنے پتھان پر  
چلو نکا یہ کیکے اس راتری کو باس کیا اور رات چھوڑ دھرم چچا ہوتا رہا سببے را مچندر کا چرین  
آیا تبھی سے یہ بن پاتیر ہو گیا

### چھبیدوان سرگ سماپت

پرا تہ کال سوا تری آگیا پاسے را مچندر اور مچھیں گنگا سے اشنان کر کے لئے اور سوہ ہتر کر  
پنام کر کے بٹیر گئے اور بسوا تری شتر کے کھٹے لگے کہ اب کا اتیر شتر پیا پڑھاؤ نکا تم بٹیر  
نہرمان اور مچھی ہو اسلئے سب اتیر شتر تکروران کر دو نکا اور ان شتر وں کے دورا اور پو  
د اور را کچھیں دگنہ رے آوے سنگرم میں تھاری جو ہوگی اور نام شتر وں کے یہ ہمیں

شول شےو वत्र इंद्रचक्र विशाचक्र सामचक्र धर्मचक्र वडचक्र  
وڈچکر دھرم چکر کال چکر بشنچکر اور چکر بجیر شیو سول

कामपास धर्मपास शिरपरी मोवकी मद्य बल हकी वहाल  
برہا شتر کے برہمہ گدا مودی شکری دھرم پاس کال پاس

वायु शिरपरी च्छिमी नारायणपास पिनाक शुक्लात अक्षनी वहापास  
بیرون پاس اشنی شمس کا در پنیاک ناراینا شتر وگنی شکر باپو

विद्याधुर कौकशी काफल उसल कंकाल शक्ती कौच हयशी  
ہمیشی کمریچ شکتی کنکال موشل کا پال کنکر بیڈا

वर्करी सोम्य अक्षिरत्न प्रशमन प्रसापन मोहन गंधर्व वेदम  
نندن گندھرب موہن پریوین پرمین اسی رتن سومیہ برہمن

















اور کنیا لوگوں کا انگ انگ ٹوٹ گیا اور کو روپ بھی ہو گئیں اور کو روپ میں شہکت ہو کر چلا کہ باپ کو  
شاپ دیدین چھوڑا کیا کہ سب بتا نہت اپنے تپا سے کہ لیں تپ دیکھا جا گیا اور بہت بیا کل ہو گئیں  
اور وہ دون کتنی ہونی کوں ناچہ اپنے تپا کے پاس چلی آئیں اور یہ دون اور بلاپ کوں ناچہ پوچھنے لگے  
کہ یہ کیا گت تم لوگوں کی ہو گئی ہو اور کس دشت نے یہ درد سا تم لوگوں کی کر دی ہے سو ٹھلک ٹھلک کر  
تپاں کہہ کر جھار تھکد و جذب کوں ناچہ بہت سا پوچھنے لگے پڑ تو کنیاں سب دون کرتی کہ نہیں کچھ  
پوچھا سے اتنے نہیں دیا تب کوں ناچہ نے دھیان میں ہو کر دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ کم ماہ کا ہے وہ

### بیسواں سرگ سماعت

جذب ہم بار بار تیری لوگوں سے کوں ناچہ نے پوچھا پڑ تو کچھ نہیں بولیں جب کوں ناچہ بہت  
کو روپ ہو کر اور ڈانٹ کے پوچھا تب کنیا لوگ سر کو نیچے کر کے اور رو اور کہنے لگیں کہ پڑ تپا باپ کو دیتا  
پلاٹ کار سے چلو گئے ساتھ ادھرم کیا ہو جذب ہو گئے سنے بہت سا کہنا کہ ہلوگ اپنے تپا کے آگے  
پڑ تو نہیں مانا اور ادھرم کرنے پر باپو نے یہ نہ کہے یہ شک کے جذب کوں ناچہ کو روپ ہو کر کلش میں  
گئے پڑ تو تپوں کا یہ ادھرم اور چھوڑا کیسے یہ نہ آئے ہو گئے اور کہنے لگے کہ سہاگت یا لوگ جب  
تم لوگوں نے چھوڑا کیا تو بہت آجت ہوا اور جو کوئی چھوڑا تو وہ جی ہوتا ہوا جسکے در میں ہی انہیں  
وہ سر میں جھوٹوں کا یہ ہلکے کوں ناچہ اپنی بھائی میں چلے گئے اور نہتروں سے گئے لگے کہ پڑ تپا  
یا پو دیتا تو پلاٹ کار سے ادھرم کر کے میری تپوں کا انگ انگ بنا کر دیا اور یہ سب اور  
نہ گئی ہیں اب ان تپوں کا بیاہ کس پر کار سے ہو گا اور ادھرم شہکتی پڑھی سے انکا بیاہ ہو گا  
یا نہیں تب سنری لوگوں نے بویسھا دیا کہ جب پلاٹ کار سے یہ ادھرم یا پو دیتا نے کر دیا تو کچھ  
دو کھ نہیں ہو سکتا آپ تپوں کا بیاہ کیجئے تب کوں ناچہ چار کرنے لگا کہ ان اور کس سے بیاہ کروں  
ادھرم نہتروں تو یہ لیکھ ہو کہ کنیا کا آتم کل میں اور جو اپنے سے مرشیت ہو وہاں بیاہ کرنا چاہیے  
آپ لوگ بیاہ کر کے کہتے جائیے ہنکے سنری لوگ کہنے لگے کہ ایک چوٹی نامی برہمن تھے وہ تپے ہر  
انکے ایک پر رہتے رہتے تھے اور جب چلی برہمن اٹھان کرنے کو بیاہ کرتے تھے تب تب ایک پر رہتا نامی

کیوں میں جانتا ہوں دوسرا کوئی نہیں جانتا اور تھی لوگ بھی جانتے ہیں یہ کہے سو تھرا اور راجندر  
 اسی روئے سے چلکے ندی اُس پار چلے گئے اور پورب و سا کو ٹیلے جب چلتے چلتے دو پہر ہو گئی رات پہنچا  
 سندھ آسم سے جبک پور کے سیمپ گنگا کے تٹ پر پہنچ گئے اور وہاں بہت سے تھی لوگ پیشا کر کے  
 اور گنگا کا درشن ہوتے ہی سب کسی کا چپ پرشن ہو گیا اور گنگا جی ندیوں میں بہت اُتم ہیں اس لیے  
 رانری سے اُسی تٹ پر ابس کیا اور پرا تہہ کال اُشان اور پورب کے پتون کا تر بن کیا اور  
 کن بھول اور بھل بھج بن کر کے سب کوئی بھیجے اور سب کج میں بھرا تھڑے تھے تب رام چندر  
 ہاتھ پور کے بسوا منتر سے پوچھنے لگے کہ سوامی یہ نہی گنگا میں جو جاوے پھر کوئی گرت کی نیلے  
 والی ہیں سو ہر گنگا جہر تھنے کی بڑی اچھا شہر ہو اور تھنے ہیں کہ یہ گنگا تین دھارا ہو کہ بہی ہیں  
 اور سمدر میں لگتی ہیں اور بیان میں عینہ یہ بھی دیکھا ہے کہ گنگا ابسی ندی پونیت اس جی بھی ہوئی سری  
 کوئی ندی نہیں ہے اور انیک پانی اور اوہر میں کی تار نے والی ہیں سو آپ بتا دیں کہ گنگا جہر  
 برن کیسے ہے بھگے سو تھرت آند ہو گئے اور گنگا جہر تر گئے کہ ہے راجندر سب پر تھو کہ راجہ  
 ہالیہ پریت ہیں اور پورب پچھم تک دتار روپ سے دتار کار ٹی سے جو سے ہیں اور اس پریت پریت کار  
 دھات ارتھات سونا چاندی اور تھارو اور ہالیہ کی دو تھری تھیں ایک کوئل گامسی اور دوسری کا  
 اُس سے تار کا تھرا ہے ابک را کھس تھے اُتیات کہ رہا تھا اور دیتا اور رشی لوگوں نے یہ سجا کر کیا کہ  
 جب تک ہمارے بچے سے کوئی شیر بڑاں ختم نہ لگا تب تک یہ کلیش ہو گونگا دور نہیں ہوگا سو اس سے  
 آپا سے کہنا چاہیے کہ ہاخیل کی تھری کوئل گامنی برہا کو دیکھا ہے اور برہا ہادیو جی کو دید میں یہ سجا کر  
 سب دیتا اور رشی لوگ ہاخیل پریت کے پاس چلے گئے اور پرا تھنا کرنے لگے کہ کوئل گامنی کو آپ  
 دیدیجیے یہ شکر کے ہاخیل سجا کر نہ لگے کہ دیتا لوگ تینوں لوگ کی رہا کرنے دے ہیں عیا کی تھری  
 دنیہ سے سنسار کی رہا ہو جاوے تو کچھ بڑی بات نہیں ہے یہ سجا کر کے کوئل گامنی تھری کو  
 دیدیا اور دیتا لوگوں نے لاکر برہا کو دیدی اور کہا کہ سوامی آپ کوئل گامنی کو شیدو جی کو دیدیجیے  
 کہ تھر جہا کے ہم لوگوں کا کشٹ ہر کرین یہ شکر برہا کوئل گامنی کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ ہادیو جی کا



پہنچنے سوان سرگ سہا پیت

راجہ پرا اور پھول کا بچہ جو کہ سب سے پہلے آکر کھیل کاشی کا چتر سنگھ جت تہلو گون کا بہت پرشہن ہو گیا  
 سواپ تار پور کب بزن کیجیہ اور پھنڈہ ٹاڑی لگنا میں سب تہلو کا باس تہا ہی اور گکا چتر کے  
 سرون سے سب پاپا سٹ ہو با تہا ہی سو تہلو ن لوک میں کس رکا رہے گئی ہیں یہ سنگھ سوترا  
 بہت پرشہن ہو کر گئے لگے کہ جتنی کا بیاہ ہو گیا نب ایک سے شہوچی امان کے ساتھ رت کر لگے  
 اور دوتو تاکے برکھ سے سواپ میں نک جت پرا کر رہے رہ گئے پڑتو شہوچی کا برج پات ہووا تب  
 دوتو مالوگ بہت جا کل ہو کر پھار کر رہے لگے کہ بہت کال رت کرتے ہوئے بیت گیا اور برج پات ہووا  
 جس سے برج پات ہوگا اُس سے دھارن کرنے والا کون سا فرخہ والا ہوگا یہ بچار کہہ کے دوتو مالوگ  
 شہوچی کے سمبپ ہیں جا کر چرن پرگ پڑے اور پارتھنا کر کے لگے کہ سہ سوامی آپ کا برج دھارن  
 کرنے والا تہلو ن لوک میں کوئی نہیں ہو اور آپ برج کو تیاگ کرنے کی اجہا مت کیجیہ آپ جگہ تہا  
 کیجیہ نہیں تو تہلو ن لوک مالوگ ہو جا پٹیکہ اور باقی دوتو ن کی شکہ شہوچی کو دیا ہو گئی اور  
 لگے کہ دو رکا کیجیہ ہوئے ہیں ایک وہ کہ جس سے شہو تہا ہی اور دو رکا اور دھارن ہر دلو ہو کیجیہ  
 برج تو ہمارا برہما میں چلا گیا وہ پات نہ رہنے پاوے لگا پڑتو سا دھارن برج لواء سہ پات ہوگا  
 اچھی رہے بچار کہتے حاو کہ اُس برج کو کون دھارن کر سکا ہو تب دوتو مالوگ ن سب بچار کہے لگے  
 کہ یہ تھی سبکی بچار لہنے والی ہیں وہ آپ کا برج دھارن کر سکتے ہیں اسے برج میں سا دھارن برج  
 پات ہونے لگا اور تمام تھی میں چلی گیا اور پتھی نے دھارن کر لیا اُس سے برج اور دوتو مالوگ  
 بچار کہنے لگے کہ جب تک برج میں نہیں ہوگا تب تک پتر کس پرکار رہے ہو سکتا ہی یہ بچار کہے  
 سب لوگ اگنی کے پاس جا کر بار تھنا کر رہے لگے کہ ہے اگنی دوتو مالوگ باجو روپ ہو کر انا کا برج لاسے  
 اس شہوچی کے برج میں ملا دیجیہ یہ سنگھ ٹرنت اگنی باجو روپ ہو کر چلی گئی اور انا کے انک میں رہی  
 کر کے انا کا برج لاکر شہوچی کے برج میں ملا دیا اور ملائے ہی بیت برن کا میت ہو گیا یہ تہا تہا  
 دوتو مالوگ آئے ہو گئے اور دھنہ دھنہ کہنے لگے اور میراں ہو گا کہ اب اسے شہو مالوگ اب یہ تہا



برج دھارن کرنے کے جوگ نہیں ہیں یہ سنکر کوئل گامنی خود کھینے لگیں کہ میں ہمارے کارچ دھار  
 کر ونگی یہ انہیں کاربانی سنکر بھاگو کر دودھ ہو گیا کہ ہمارے بچے کھنکھیا جاتی تھو اور شاہ پادریا  
 تم جل ہو جاؤ اسی چھن کوئل گامنی جل ہو کر برہمہ لوک میں رہنے لگی ایک سخی ششون نے اپنا چرن  
 بڑھایا اور پتھی جو انداکارہ ہیں جہانڈھٹ گیا اور کوئل گامنی جل ہو گئی تھی پھول میں ٹپکے  
 لگی اور برہماؤر کے پکارے لگے کہ یہ کوئل گامنی جانچل کی تیری ہیں اور میرے ہی شاہ سے جل ہو گئی  
 ایسا نہ ہو کہ کوپ کر کے ہو کو شاہ دیدین مہا لکھنے کڈل میں رکھ لیا ایک سخی ششون لوک میں بڑی بھائی  
 سمجھا ہوئی اور برہمہ پدیا کا ہمارا ہوتا اس سخی ششون بھی چلے آئے اور سخی اپنی بھاریا سے کہہ دیا کہ  
 پیچھے سے آنا اور جس سے شیوجی برہمہ سمجھا میں پہنچ گئے اسی سخی سنا کہتے کہ اب بھی آگئے اور ششون نے  
 نوید بنا کے شیوجی اور سنت کمار کو دیدیا اور سنت کمار نے تو ہمیں تین بھاگ کر کے ایک بھاگ کر  
 بھوجن کیا اور دو بھاگ اپنے بھائیوں کے لیے رکھ لیے اور شیوجی کل بھوجن کر گئے اور آواز دگر  
 ماننے لگے اور پیر کا جل لیتے تھے لگا اس جل کو بھی رہا نہ اسی کڈل میں رکھ لیا اور شیوجی  
 سخی جو بھی پہنچ گئیں اور سمجھ گئیں کہ ششون نے جو نوید بنا کے شیوجی کو دیا تھا وہ ایک بھوجن کر کے  
 اسی سخی کو بڑی کلافی ہو گئی کہ کد اچھت کوئی دو کھ میرے سر پر تین شیوجی نے سمجھا ہوا اس کا کار  
 میرا بھاگ نہیں دیا جو کہ دودھ میں جکت ہو کر بھاگ کر گئے لگیں کہ اب سر پر کیا آکر ونگی اور شیوجی  
 یہ شاہ دیا ہے کہ سخی شیوجی جہاں میرا بھاگ تو آپ نے نہیں دیا مرنے والا شاہ تھا میرے اوپر میرا  
 آج سے تھا راچھا ہوا کوئی بھوجن نہیں کر لیا ارتھات جسکو شیوجی نے لیا کہتے ہیں سوا مہا لکھنے ہو کہ  
 راچندر راہ بھیکہ تھ کے کارن سے گنگا جی اس پتھی میں آئی ہیں اور یہ میری کوئل گامنی ہیں جو  
 حل ہوئی ہو کر برہماں ہیں اور جانچل کی جو دھیرے کتیا آنا ہیں آتھون نے انیک برکھ ہو کھا ہوا  
 کھا کر بڑی بھاری تپشیا کی اور جانچل انکے پاس سے پتھی سمجھ کے شیوجی کو عمر پ کر دیا اور جہاں سے گنگا  
 پوجیت ہیں اسی طرح آنا کا بھی پوجا تینوں لوک میں ہوتا ہے سو سے راچندر گنگا جی کی دعا دیا  
 کہ نیلے برہمہ لوک کو چلی گئیں گنگا یا پ رہت اور دوسروں کی پاپ ماسک ہیں



اُما کو معلوم ہو گیا تب بہت کرہ دیا ہو گیا اور دونوں خیر لالال ہو گئے اور کہنے لگیں کہ سہو دیوتا لوگ  
تم لوگ بڑے دشت ہوتے ہو میرا بچا تو یہ تھا کہ میں اپنے گرجہ سے پتر کو جھاڑ لگی اور تم لوگوں کو  
میرے بچا کو نشٹ کر دیا سو تم لوگوں کو بھی پتر نہوگا بسو مترا کا بھین ہو کہ سہو را چندر انا دیوتاوں کو  
شاپ دیکر پتر بھی کو شاپ دینے لگیں کہ سہو پتر بھی آجیت نہیں ہو کہ دوسری استری کے ترس کا  
سج دوسری گہین کرے اسلئے میں شاپ دیتی ہوں کہ تم تمام پتر بھی پتر پتر کی بھار جا بھار  
اور یہ بھی شاپ دیا کہ نکو پتر نہوگا اور کدرا چت پتر ہو بھی تو پتر پتر کے ہاتھ سے اسکا بدھ ہو گیا  
بسو مترا کا بھین ہو کہ جب آمانہ دیوتا اور پتر بھی کو شاپ دیدیا تب شیوجی بچا کر کہنے لگے کہ یہ شاپ  
وہی دیکر غنوں لوگ کو سنا ناس کر دیتی ہیں تب آمان کو لیکر جالیہ پر پتر پر چلے گئے اور پر پتر کے  
آتر بھاگ میں بھیکرا اُما کے سمیت تیشا کر کہنے لگے +

### چھٹی سیوان سرگ سہا سیت

بسو مترا کا بھین ہو کہ سہو را چندر بیان جو شبوجی کا بچ چھل گیا تھا اور جڑپ دیوتاوں کا کو  
یہ بچا تھا کہ پتر نہو نہو پتر نہیں ہوا اب کون آپا سے کر میں یہ بچا کر کے دیوتا لوگ برہمہ لوگ میں  
برہما کے پاس چلے گئے اور استت کو کہنے لگے کہ سہو برہما بڑی تیشا سے تو ماد پوجی نے آمان سے  
میاہ کر کے رت کیا اور کسی کسی چھل بل سے برج میں برج بھی ملا گیا پتر نہو را اور میرج دوج پتر  
ہو گیا اور ماد پوجی اُما کے سمیت پر پتر پر چلے گئے اور تیشا کر کہنے لگے اب ملوگ کون آپا سے کر میں ہو  
آپ کے سوا سے دوسرا کون ہم لوگوں کی سوا سے کرنے والا ہی تب برہما کہنے لگے کہ سہو دیوتا لوگ آمان  
جو شاپ دیا ہو وہ تو تھیا ہوئے والا نہیں ہو سو تم لوگ اگنی کے پاس جا کر پتر تھا کر کہ کہ میں برج  
لیکھ کوئل گامنی کو ریدین انھیں س کے گرجہ سے پتر ہوگا یہ بھین برہما کاٹھ دیوتا لوگ آمان ہو کر آو  
برہما کا پتر جا کر کے کیلا س پر پتر پر چلے گئے اور اگنی سے پتر تھا کر کہنے لگے کہ شیوجی کے برج دور  
آمانی برج سے پتر کو انہیں کر دینے لگے اگنی اس برج کو لیکر برہمہ لوگ میں چلی گئی اور کوئل گامنی سے  
کہنے لگی کہ تم اس برج کو دھارن کر دینے بھین اگنی کا ہستی ہی کوئل گامنی جو جبل سرور ہو گئی تھیں

پتھر بھی ٹپسے بلوان ہوئے ایک سمجھ راہ سگھنے یہ سہا کر کیا کہ اب تو سب کچھ شکہ ہو گیا اور پتھر بھی آؤ  
اب جگہ کرنا چاہیے یہ سچا کر کے جگہ کی ساگر میں تیار کرنے لگے ۴

### ارٹھیوان سرگ سہا پت

رام چندر کا بچن ہو کہ سبہ بسو ہتر ہتار پور یک جگہ کا برتات برتن کیسے یہ شکہ پتھر نہیں لگے  
اور شینہ کے دو کاران ہیں ایک یہ کہ رام چندر اپنے کل کا پتراپ سنا چاہتے ہیں کہ برتات کا  
کیسے کیسے پرتابی راہ ہو تے آئے ہیں اور دوسرے یہ کہ راہ چن، نوایشرا اور راتر جانی ہاں  
پرتو آگ کا پتھر سے یہ برتات پتھر پتھر ہیں تب بسو ہتر لگے کہ سبہ رام چندر یہ ہیں ان پرت  
ہو جہاں دیو کے سر پر ہاں اور ہندو پرت جو کہ ہیں ساہن پتھر ہیں اور ہندو کو رو نہ ہو  
نہ ہوا ان کو شکہ کہ کہا کہ یہ ہیں اور ان دونوں پترا کے بیچ میں جتنی جھوٹی ہیں انہیں ہندو کے  
دھرم کا اور بھگوان ہندو ہیں انہیں کا راہ ہندو راہ ہندو ہے وہ راہ جگہ کرنے لگے اور جگہ  
وہ راہ جگہ پتھر آگیا اور اس گھر سے کی چھانک لپے انہوں نے ساتھ ساتھ گئے تھے اور گھر آئے  
کر کے چھوڑ آئے۔ راجب سب جگہ کا کہم سہا پت ہو گیا اور گھر سے ہوں کا جواب کا آرا پت ہندو  
سچا کر کیا کہ جب یہ جگہ پور ان ہندو جا گیا تو راہ سگھ راہ اسن ہمارا پتھر ہیں لپے گئے تب اندر نا کر کے  
راہ جگہ کہم سے چلا آئے اور گھر سے یہ کہ لپے گئے تھے اور ہندو لوگ کہنے لگے کہ کتھرا راہ  
کوئی غیر لیکھا سو آگیا تھا کہ راہ کا راہ سگھ گھر سے کو لانا چاہیے اور جب کا گھر راہ  
نہیں کا جا گیا تب کا جگہ اور انہیں ہندو کہنے یہ سچن برہمنوں کے شکہ راہ سگھ سچا کرنے لگے  
کہ میں تو جگہ میں نہیں بھڑا ہوں آٹھ ہندو چاہیے تب ساہنوں ہزار ہندو  
کہنے لگے کہ یہ پتھر لوگ تب سا کہنی اسجہ کہم جگہ ہوں ہتھ ہاں تب برہمنوں کو جگہ کو نہ  
کہہ دیتے ہیں سو ہماری جگہ میں تو کسی پرکار کا اسجہ کہم تو کوئی نہیں ہوا ہو سو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی  
بڑا ہندو دیوتا گھر راہ لیکھا ہو تلوگ سنگرام کر کے گھر سے کو آؤ اور تم لوگوں کی جو دیوتا تھا  
مشرقی ہونے لگیں کہ جو نہیں ہوگی راہ سگھ کہنے لگے کہ تمام برہمن گھر سے کو گھر نا کوئی اس

پت بہت تھیں ایک سحر راجہ سگر پڑی گلانی میں ہو کر سچا کر کے لگے کہ دو دو ہتر پان ہوئے پر بھی  
 نہیں نہیں چلتا کون آپ سے کہہ دے کہ پیر ہو دے یہ سچا ٹھہرا کے بالیہ بہت پر جہان بھرگ رشتی تہ سبھا  
 کرتے تھے اپنی ہتر پون کے سمیت چلے گئے اور سچا کر لیا کہ جو بھرگ رشتی کی سیوا کر دے گا تو وہ پیر  
 پاؤنگا یہ سکر رشتی کی شیدا اور پوجا میں تہ پر ہر رات و دن سیوا کرنے لگے یہ سیوا اور پوجا  
 دیکھ کر رشتی پریشان ہو کر کہنے لگے کہ جو نکو اچھا ہو سید جاننا کہ رشتی راجہ سگر کی ابھلا ہے بھی کیا  
 سمجھ گئے کہ نہیں کی اپنا جو نہ کئے لگے کہ ہر رات پیر کو کوئی پاپ نہیں کیا ہی اوستہ ٹھوٹھوگا اور تہا  
 ایک ہتری سے ایک تہر اور دو ہتری ہتری سے ساٹھ ہتر ہتر ہو گئے اور سب سب پیر سے باہر ان اور  
 جس واسطے ہو گئے ریت کیوں ایک تہر سے نہیں چا گیا یہ بہر دان بھرگ رشتی کا نگر و نوئی ہتر پون کو  
 یہ سند یہ ہو گیا کہ کسی ایک تہر اور کسی ساٹھ ہتر پیر ہو گئے تب ماٹھ چڑ کے بھرگ رشتی سے پوچھنے لگے کہ  
 سچا رشتی کے ایک تہر اور کسی ساٹھ ہتر پیر ہو گئے تب رشتی کہنے لگے کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا جس کو اچھا ایک  
 تہر اور جس کو اچھا ساٹھ ہتر پیر ہو گیا ہو گا دیکھا ہی ہو گا سچا رشتی کا سننے ہی کی بھی نہیں تھی کو اچھا ایک  
 تہر اور تہر کو اچھا ساٹھ ہتر پیر ہو گیا ہو گا دیکھا ہی ہو گا سچا رشتی کو اچھا ایک تہر اور تہر کو اچھا  
 ساٹھ ہتر پیر ہو گیا ہو گا دیکھا ہی ہو گا سچا رشتی کو اچھا ایک تہر اور تہر کو اچھا ساٹھ ہتر پیر ہو گیا  
 کیسی کی دہی لوگ سچا کر کے لگے کہ پیر ہو دے پیر ہو دے پیر ہو دے پیر ہو دے پیر ہو دے پیر ہو دے  
 انہیں گئی بھرگ رشتی کے ایک تہر کو اچھا ایک تہر کو اچھا ایک تہر کو اچھا ایک تہر کو اچھا ایک تہر کو اچھا  
 پیر سے سرور پان ہوئے سے جہاں سے پیر سے تہا پیر سے تہا پیر سے تہا پیر سے تہا پیر سے تہا پیر سے تہا  
 برتی ہوئی کہ کہ کون میں کہ کہ کون میں کہ کہ کون میں کہ کہ کون میں کہ کہ کون میں کہ کہ کون میں کہ کہ کون میں  
 چچا کو سچ دھارا میں دیکھ کر کسی طرح سے تیر کے باہر چلا آئے اور پیر سے لگے اور پیر سے  
 اوتیاں کر کے لگا کہ پیر باسی لوگ کلپت ہو گئے اور پیر سے لگے کہ کوئی دم نہیں لیتے تھے اور  
 یہ سب سا چار راجہ کو معام ہو گیا اور اس کو لپٹ پور سے نکال دیا اور نکال دینے سے پہلے ایک تہر  
 انہیں کے ہو چکا تھا اور نام اسو مان تھا وہ پیرا بھوان اور پیرا بھوان ہوا اور یہ شامٹھون ہزار

چون نکھر چیا سہمہ از سر چیلے اور پوچھا وہاں میں جا کر سارا تک پتھی کھوڑے جب بہت دور تک گئے  
 نو کچا کر آئے۔ دوسری جنگ نام پرو پاکیہ آوی ہو پتھی کرانی متک پر لیک کھڑے ہیں اور بچھائے کہ میں لوگ  
 دیکھ رہے ہیں وہاں میں گئے۔ ملا تپ رہا کہ پام کرے چپے اسے اور دھچھن ساہین جاکے  
 کہہ دے لگے وہاں بھی ایک نہ ہئی۔ بکنا نام نہا پیم ہوا پنی متک پر پتھی کو دھارن کیے ہو جب  
 وہاں بھی کھڑا نہ ملا تپ رہا کہ پیم دسا کو کھوڑے لگے وہاں بھی دیکھا کہ ایک ہستی جسکا نام انجنا بھو  
 برتھی کو دھارن کیے ہو وہاں بھی ملا تپ رہا ہستی کو پرتھین اور پینام کر کے آتو دسا کو کھوڑے لگے اور  
 دیکھا کہ وہ ہستی جھدر نام تھا اور سوہرین سکے سادرس اسکا سر چکپتا تھا جب بان بھی نہ پایا تب  
 لیان کو فیر پتھ لگے اور دیکھا کہ پل رشی تپ رہا پین دھیانا رتھت میں اور کھڑا رشی سکے پیچھے  
 کھڑا اور کھڑے کو دیکھا کہ بہت آندہ ہو کہ اور آپس میں بچا کر کھڑے لگے کھڑا اور چور دو نو لگے  
 ور رشی کو مارنے کے لیے دوڑے اور کھڑے لگے کہ ستر و شتر اب کہاں جاتا ہے یہ بڑا بھاری اپرا  
 لیا ہے کہ چار سے تبا کا کھڑا چہا کر کے لایا ہے اور تپ رہا پیل میں تو دھیان میں تھا اور انگو یہ بھی معلوم  
 تھا کہ کھڑا چہا اور کول لایا ہے اس کھڑے کو تو اندر باندھ کر کے تپ رہا پیل میں تپ رہا پیل  
 پیل کے کان میں پہنچ گیا اور سادھی کھل گئی اور سر رٹھا کے دیکھا کہ ساٹھون ہزار پتھ  
 گئے کھڑے ہیں کہ دودھ کے ہونکار کر دیا اور کہہ دھ کی انکھی سے ساٹھون ہزار پتھ رانہ کر  
 جکے جھشم ہو گئے ۔

چال پھوان سرگ سہا پت

سودا متر کا جین ہو کہ سہ را چندر راجہ سگر کو تو یہ کا بھیا بنی رہی کہ اب تپ لوگ پوچھ چکے ہیں  
 بہ بہت کال تنیب ہو گیا تب راہ سگ پنے انسان اپنے پتھ سے کہا کہ سہ انسان تپ رہا  
 رھمان اور بلوان ہو تم بھی کھڑے کے کھڑے چلے جاؤ اور بڑے بڑے برہ کو جیت  
 بت جلد کھڑے کو لا دو اور جو کوئی برہمن ورشی دھاتا رہا تپے میں ملے جائیں انکو پیام کرتے  
 بانا اور دھڑا انکو ان کا دھڑا کہہ دے جانا یہ پیام کہیں شکے اور دھنشن بان اور کھڑے لیکر چلے اور جین سا کو

پر تھی کہ باقی رہے کہ اپنی پیشانی پر بھی گھونٹا نہ ملے تو پر تھی کہ کھوڑے کے تیا لگانا انھوں نے بھی  
تم لوگوں کے ساتھ جانے کو کہ یہ نہ تو وہ گھوڑے کے ساتھ دیکھ کر کہہ کر آئے ہیں اور انھوں نے بھی  
یہ سمجھ لیا ہے کہ تیرے ساتھ ساتھ ہزاروں گھوڑے کو کھوڑے کے ساتھ لگے ہیں تباہیوں کا گاہک  
پر تھی کہ کھوڑے کے لگے اور پر تھی کہ ایک ایک جھاگ بنا کر کھوڑے کے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ  
کھوڑے کے اور پر تھی کہ تیرے ہزاروں گھوڑے لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ  
لگے تھے وہاں گھوڑے کے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ  
جب سر پر رکھیں اور دیکھنا لوگ بہت بے باک ہو گئے تب تیرے پاس ہوا کر پڑا نہ کر سکا کہ راستہ گر  
چھ لوگوں نے پر تھی کہ کھوڑے کے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ

### اگر تیرے پاس سرگرمی ہو

یہ سب کے سب ہمارے لئے ہے کہ پر تھی کہ تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس  
اگر تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو  
وہاں گھوڑے کے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے  
کہ تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو  
تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو  
ان لوگوں کا جنم ورناس ہوتا ہے سو اسکا کچھ کچھ نہیں کہنا چاہیے یہ سب کے سب دیکھنا لوگ آئے ہو گئے  
اور اپنی تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ  
سب سے ملا اور انھوں نے تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو  
اور بہت سی پر تھی کہ کھوڑے کے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے  
نہیں ملا تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو اور تیرے پاس سرگرمی ہو  
کاج چھوڑنا تم لوگوں سے نہیں ہو سکا تم لوگوں کے پڑاوت کو دھکا دے دو تم لوگ چھوڑنا  
اور راستہ کھوڑے کے چور اور گھوڑے کو دیکھا اور جب تک تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے اور تیرے ساتھ لگے

یہ کیکر گمڑ دوجی اور اندر دھیان ہو گئے اور انسومان گھوڑے کو لیکر چلے آئے اور راجہ سگر سے  
 ساٹھ دن گزارنے کے مرتے کا ہوتا تھا اور اگر دوجی کا آید بٹاش لگتا جی لانے کا سبب کہ گئے یہ سنگ  
 راجہ بہت ہو گئے اور بچا کر گئے لگتا جی کس آپا ہے آ سکنی ہیں اور تیرن کا آدھار کچھ بچا  
 یہ بچا کر گئے اور حکم کہ سمایت کر کے اسی راجہ دھانی میا سے اور حد بچا کر گئے ہی رہے پرتو کا  
 سے تیس ہزار برس راج کر کے لوگ کو چلے گئے

### اکتا لیسواں سگر سمایت

جب راجہ سگر سگر لوگ کو چلے گئے تب منتری لوگ بچا کر گئے لگے کہ بچا لوگوں کی رخصا اور  
 کس طرح سے ہو گا یہ بچا کر گئے انسومان کو راج دیا اور وہ راج کرنے لگے بعد کچھ کال کے نام آج ایک ہتر  
 دلیپ ہوئے اور جب سیا نے ہوئے تب انسومان لیب کو راج دیکر تیشا کرنے کو چلے گئے اور گنگا کے  
 آئے لگے لیب تیس ہزار برس تیار کر کے سگر لوگ کو چلے گئے تب راجہ دلیپ یہ بچا کر گئے لگے کہ جب  
 تیرن کا گریا اور سروا نہ ہو گا تب تک کوئی سگر راج نہیں ہو سکتا سو گنگا کس پرکارت سے آئی تھی اور  
 کچھ کال کے راج دلیپ نے بڑی بھاری جگہ کی اور ان کے ایک ہتر ہوا اور نام آسکا بھگیرتھ ہو جب بھگیر  
 سیا نے ہوئے تب راجہ دلیپ بھگیرتھ کو راج دیکر گنگا کے آئے لگے تیشا کرنے کو چلے گئے اور  
 تیس ہزار برس تیشا کر کے سگر لوگ کو چلے گئے اور راجہ بھگیرتھ کے کوئی تیرن ہوا تب بچا کر گئے لگے  
 کہ اسی تیشا کرنا چاہیے کہ نہیں بھی ہو اور تیرن کا آدھار بھی ہو جاوے یہ تیار کر کے اور تیرن کا  
 راج دیکر انسومان پرست پر جا کر تیشا کرنے لگے اور ایک ہزار برس تیشا کی اور ریت دیکھ کر بہت  
 پریشان ہو گئے اور راجہ کی اچھرا سے بچھ گئے کہ تیرن کے واسطے اور تیرن کے آدھار کے لیے  
 تیشا کرتے ہیں راجہ بھگیرتھ کے سمپ چلے آئے اور کہا کہ کیا چاہتے ہو تب راجہ باتھ جو کہ پرتھنا  
 کرنے لگے کہ ہے سوامی ایک بردن تو یہ مانگتا ہوں کہ ہمارے ہمارے تیر لوگ جل پادین اور پرتھنا  
 اور گنگا جل سے وہ راکھ ہو جاوے اور دو سر بردن یہ مانگتا ہوں کہ ایک تیر بہت تیار لاؤ  
 یہ سگر برہانہ یہ کہا کہ جد پ میں تیر ہونے کا بردن دیتا ہوں اور تیرتھ او یہ ہو گا پرتھو گنگا کے



ساٹھون ہزار پیر پتھی کہ کھو رہے ہوئے گئے تھے اسی کھانچے کو راستے سے چلے اور دھاترا اور نینوں کو  
 یزنام اور ڈسٹون کو ڈنڈہ سب چلے اور جس میں دس سائیں کھو گئے تھے اسی راستے سے جہان کیل من  
 پتیا کرتے تھے اور ساٹھون ہزار پیر راجہ کے بھشم ہونگے تھے وہاں پہنچ گئے اور جب گھوڑے اور  
 رشی کو دیکھا آندہ تو ہونگے پرنذوب لپٹے چالو گون کا بتانت رنڈ بڑے کشت میں ہر اپت اور چار  
 کرنے لگے کہ ان لوگوں سے کون اپرا دھ ہو گیا ہے کہ ابھی گت ہو گئی ہے اور رودا کر کے لگے کہ یہ لوگ  
 ہمارے تپا کے سوان ہیں انکا کریا و کرم سارا دھ اچیت ہی نہ تو انکو یہ معلوم نہیں تھا کہ کس تپا کے  
 جل سے سارا دھ کرم اوقم ہو تا ہے اسی ختیا میں مگن تھے اسی بیچ میں سدھتی کہ بھالی گھر دیو جی  
 آگے اور سمجھانے لگے کہ تم کچھ سوچ مت کرو ان لوگوں کے مر جانے سے تو یہ پتھی کی رچھا ہو گئی او  
 انھیں لوگوں کے کارن سے اس پتھی میں گنگا جی آونگی اور ان لوگوں کو جو تم جل دینے کا  
 بچار کر رہے ہو تو دھرم شاستر کی بدھی سے یہ لوگ جل نہیں پاسکتے اسلئے کہ یہ لوگ کل میں کی کرودھ کی  
 اگنی سے بھشم ہو گئے ہیں اور دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو پرانی پاپی ہوتے ہیں انکا بدھ مہیج سے  
 ہوتا ہے اور چاندال کے ماتھے سے مارے جاتے ہیں اور جو جل میں ڈوب کر مر جاتے ہیں اور اگنی سے  
 جل کر مرتے ہیں اور سر کے کاٹنے سے اور بھلی کے مارنے سے اور جو برہمن کے ماتھے سے مارے جاتے ہیں وہ  
 سینک دال اور کھ دالے اور دانت دالے پورے برہمن ہو جاتے ہیں ان لوگوں کو جل کا ترپنا ورنڈہ ان  
 نہون میں ہو چکا ہے سوائے ایسے پاپیوں کے اور ہمارے لیے میں ایک آپا سے بتا رہا ہوں کہ پاپیوں کا ہمارا  
 تو گنگا جل سے ہو سکتا ہے سو ایک کٹل گامنی نامے ہموان کی تپری میں رہی جل ہو گئی ہیں اور اسی گنگا جل کے  
 ترپن سے ان لوگوں کا اور ہمارا ہو گا یہ سب سکر انموان کو یہ بچار ہوا کہ گنگا جل لاکے ترپن کر دے تب  
 یہ بچار سکر انموان کی گھر دیو جی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ وہ لوگ تھوڑے جل سے اور دھار نہون لگے  
 سب گنگا جل خود دھارا ہو کر آوے اور سب راکھ اسی دھارا میں بہ جائیگی تب تمہارے چچا لوگ  
 شرگ کو جائینگے اور دوسرے لوگ بھی جانشان اور درشن کرینگے پاپ سبکانشٹ ہو جائیگا ستم  
 کھنڈا لیکر چلے جاؤ اور اپنے تپا کی دیر نہا ہوتی کہ اسے ایسا آپا سے کر دے میں گنگا جی تپری میں آئینگا

جب یہ لوگ سرگ لوک کو چلے گئے تب برہما راجہ جنگی تخت سے کہنے لگا کہ سبائے راجہ ملو کیا ہے  
وہ تو ہا جو کہ سرگ لوک میں باس کرتے ہیں اور جب تک کہ گنگا پر تھی میں رہیں گی تب تک وہ لوگ  
سرگ لوک میں رہیں گے اور تھارے کارن سے گنگا جی جتوں کی نائی میں اسلاید آ پنا نام بگڑے گا  
اور گنگا جی کی تین دھارا جو لکھی ہیں سو ایک یہ جو کہ سب کا ایک گنگا ہے اور ایک یہ جو کہ  
دو دھارا کی چھائیں نکل رہی ہیں اور تیسری ہی جو کہ تین دھارا ہیں تین دھارا چھنا پانچ یہ برہما کی تین

[illegible]

اور تیسرے مڑا سوا ایسی آپاسے ہو کہ ان تینوں دو کھڑے پار ہو جائیں یہ ٹھہر گیا کہ تین متھن کے پاس  
 اور اُسی سے اُمت لکلیگا تو ہلوگ تو پاں کر کے امر ہو چاہیے تب سے پیل پر پک کر لاگت نہ ہائی  
 اور باسو کے سر پہ کو رہی ہلکے سمندر کو متھن کر نہ لگے جذبہ اکا ہزار سر کاٹتے تھیں کو نہ رہنے پڑتے  
 کچھ لا جھڑنوا اور باسو کے سر پہ تو بہت متھن ہو گئے تھے لینے کھڑے سے جو کجی جھاڑ چھوڑنے لگے  
 انکے کھڑے سے یرت لکڑے لکڑے ہو کر سمندر میں گرنے لگے اور دوتا اور دانوا اور جل جھڑ سے ہم  
 ہونے لگے جب بہت بیا کل ہو گئے تب سب لوگ بشنو کے پاس چلے گئے اور بشنو سیکو لیکر میرا دم سے  
 دیں میں آئے جو ان پیت ناخہ ہا دیو رہتے ہیں اور ہمارا یو جی سے پر تھا اور راستہ کرنے لگے  
 کہ یہ نیو جی سمندر کے متھن سے جو باسو کے سر پہ کھڑے تھے کھڑے ہو اور بہت سے جل جھڑ اور دوتا  
 جھڑم ہوتے ہیں آپ اس کھڑے کو دھارن کہیے یہ آرت بانی دیو تون کی شکر نیو جی چلے گئے اور اس  
 پال کو اُمت کے تھان پاں کر گئے اور کما کھڑے سمندر کو متھن کر تے تب جاکر سمندر کو متھن کر گئے  
 اور سمندر اچل یرت نیچے کو جانے لگے اور دوتا لوگ پھر بشنو کے پاس جا کر استھن کرنے لگے کہ یہ بہت  
 نیچے کھینچ جائے پاوے یہ شکر بشنو نے کھینچ روپ ہو کر سمندر اچل کو اپنی پیٹھ پر لے لیا اور پھر  
 یہ جھین کر گئے تب یرت آترانے لگا بسو تھڑکا جھین چ کر بشنو نے ایک نو کھپ ہر روپ ہو کر کے  
 یرت کو ٹھہر پر لے لیا وہ ہر روپ بشنو ہر روپ سے سمندر کو متھن کرنے لگے اور ہر اکا ہزار بار  
 متھن کیا گیا کہ اتنا تک دھن تھڑکے دھن تھڑکے میں گنڈل لیے ہوئے پر گٹ ہو گئے اور انکی رہنے کے  
 لیے انیک اپر بھی موجود ہو گئیں جہڑپ دیوتا لوگ دیکھنے لگے پرتو کسی نے گرہن نہیں کیا تب  
 بعد اسکے برون کی گتیاں بارونی پر گٹ ہوئی اور پچا کر نہ لگی کہ دیکھا جاہتے کہ ہم کو کوں  
 گرہن کرنا ہو اور سبکی طرف تا کنی لگی جذبہ را کچھ سون نے تو تیاگ کر دیا پرتو دوتا لوگوں نے  
 گرہن کر لیا سوا دتی کے پرتو تھڑکے انھیں کا نام اُتر ہوا اور جنکو سورانہ ملا انھیں کا نام اُتر ہوا  
 جہ کوئی یہ سندھیہ کرے کہ جب دیوتا لوگوں نے بارونی کو گرہن کر لیا تو سوراپاں میں دو کھڑے  
 ہوا تو شاسترین یہ لیکھ کر پانچ کھوں سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہر ایک پر ہمہ ہتیا دو ہر سوراپاں

کہ سچا راجہ اب ہم تیرے کا تیرے اور مرنے کا کم از کمات سرا دھ اور پند دان کر ڈالو دیکھو جذبہ  
تھارے کل میں راجہ لوگ بڑے بڑے دھرماتما اور گم ہوتے آئے پتھو گنگا کے لائے کی سامر تھ کسی کو  
منوئی اور ان لوگوں کا منور تھ تھ سہ کر دیا اور راجہ دلپ تھارے تھانہ گنگا لانے کے واسطے  
ایک ہزار برس تپتیا کی پرتو نہیں آئی اور گنگا کے لائے کا ٹکڑا پھل ہوا سو قوم انسان کر دیر بکا  
تھارے کے برہمہ لوگ کو چلے گئے اور جھگڑتھ گنگا جل سے انسان کر کے تھارے کی بدھی سے سرا دھ کم  
کر کے اپنی راجہ دھانی میں چلے آئے اور راج کی پالن کرنے لگے اور انکو تیر بھی ہوئے اور گنگا کے  
آسنے سے جنم جانتھ کا پائیس کسی کا نشٹ ہو گیا بسوا مکر کا چھن ہی کہ ہے راجہ ر گنگا چتر تھ  
سب سہنے کھدیا اور اب سندھیا کا بیلا ہو گیا اور جو کوئی اس گنگا چتر کو کھینکے اور سرون بنگا  
ڈکا جس اور پتھاپ بڑھایا گیا اور آدو اسے کی بھی بڑھانے والی ہو اور وہ کچھ کی بھی دینے  
والی ہو اور جو انسان کرتے ہیں اور دشمن کرتے ہیں انکا تو سب منور تھ سہ دھ ہو جاتا ہے۔

### چوالیسواں سرگ سماپت

بسوہتر اور راجہ پندرا و پھیں بندھیا کر یا کر کے بٹھیا اور رات بھر گنگا چتر میں کرتے رہے  
اور گنگا جی کے چل سے سحر بھر گیا اور رات آسٹن کی ایک چھن کے برابر ہو گئی اور راجہ پندرا  
کچھن بسوا مکر کو بار بار پر سنسا اور پر نام کر کے چرن پر گر پڑے اور یہاں تک کہ نیتہ کر یا کر کے  
گنگا کے ٹپ پٹھیا گئے اور جب رشی لوگ ناؤ کو لوالائے تب بسوہتر اور راجہ پندرا کو پھین بنا و پڑ چھوکر  
آسٹن سا کو آتر گئے اور رشیوں کو شکار کر کے ہدا کر دیا اور گنگا جی کی پوجن کر کے آگے کو چلے  
تو کیا دیکھا کہ ایک نگہ بہت سو مانان گنگا کی دھچن دسائیں ہی اور اس نگہ کا نام بالاپا اور  
نگہ میں پر پوس کر گئے اور رام چندر مٹھ جو کہ بسوہتر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ کون ہیں  
نگہ یہ یہ سنگر بسوہتر کہنے لگے کہ دیوی اور ادیتی یہ دونوں کسپ کی استریاں ہیں تہی کے گریہ کھلاؤ  
ادیتی کے گریہ سے دیوتا ہوئے ایک سے دیوتا اور دانو کی بڑی بھاری بھا ہوئی اور بھار ہوئے گنگا  
کہ اس سنسار میں تین دکھ بڑے پرل ہیں ایک انیک پرکارا لوگ ہونا اور دوسرے ہونا



تیسرے سوئے کی چوری اور چوتھے گرو کی استری سے بھوگی کرنا اور پانچواں وہ ہی جو کہ ان چاروں سے سنگ کرتا ہی اور اشلوک یہ ہی :-

महा हेम हारी च सुरा पोषुत ल पराः ॥ महा पात विनो जित त संस -

गीच पंचमः ॥ १॥

اور جذب پہلے یہ سورا پاؤں تھا پر بتوجہ سے سرکیشن جی نے شاپ دیا تب سے اپنا ہو گیا اور یہ شاپ کیوں منشون کو ہوا تھا) بسو متر کا چین ہی کہ جب امرت مکلا تو رجا کسی کو اچھا اسکے گریہ کی ہو گئی اور دیتا اور دانوں میں سنگرام ہونے لگا اور ما جھڑ ہونے لگی جب بتونے لگا کہ سب کوئی جدہ کیسے فرشت ہوا جاتے ہیں تب موہنی روپ استری ہو کر امرت لے جھاگے) دوران میں یہ لیکہ ہی کہ بتونے امرت کو لیکہ دیوتوں کو کھلا دیا اسی سے دیوتوں کی عر ہوئی اور اندر کو راج ہوا اندر دیتا ورشی کی پالن کرنے لگے :-

पुनित्ता लीपुवान संग सापत

بسو متر کا چین ہی کہ ہے راجہ جذب بہ نگر اس کارن سے برسدہ ہو گیا کہ سر رے کے متھن کے سمو بتون اور شیو جی آئے تھے اور دوسرا کارن یہ ہی کہ دیوتوں کی حرا اور انھیں یوں کی بر اچی ہوئی اور دتی کے تر سب ماہر کے گئے جب دتی کو تر اکلایش ہونے لگا تب کیسے پلنے پلنے سے پرا تھنا کر نہ لگی کہ سب تر تو ہمارے دارے گئے سو آپ کوئی ایسی آیا سے کیچہر کہ میر سے کہ مجھ سے تر ایسے بلوان ہوں کہ دوتا اور اندر کو بتیت لین اور اندر کا بدھ کہ دین سے شے کیسے کہ کیا کیا ہو گا یہ بتو تیشا ایسی کرو کہ تر کیسے ساپت ہو جائے اور ایک ہزار برس تیشا کر رہے تاکہ اور دتی کو تر کر کے بن میں تیشا کرنے کو چلے گئے اور دتی اسی نگر میں تیشا کرنے لگی اور اندر نے بجا کیا کہ جو تیشا اسکی پورن ہو جائیگی تو ہکو تر اکلایش ہو گا اور اندر اس میں راجسں جائیگا اور پراں بھی میرا نہیں چھوگا سو میں دور سار مشرپ دھارن کر کے چلون اور دتی کی پوجا اور شیو کیا کروں یہ بجا کر کے اندر چلے گئے اور اگنی اور چھول اور چھول اتھات سب پوجا کی ساگری رہا دور کر کے یا کر بن اور جل کر اٹھا کر یا کر بن





راجہ سوتھی کی اور تھارہ کی کل میں راجہ کچھک پڑیہ بلوان ہوئے اور انکی ایک تہ پڑیہ انجمن ہوئے  
 ایک پڑیہ کا نام بسال ہو اور اسی بسال میں اس کو دیا یا اور راجہ بسال کے پڑیہ کو پڑیہ اور راجہ پڑیہ  
 سوچتے اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ  
 سوچتے اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ اور ان کے پڑیہ کو پڑیہ  
 راجہ لوگ بہت کان تک جیتے تھے اور یہ استھان بہت اتم ہی اس لیے اس میں ان پر ایک راضی  
 باس کرنا آجیت ہو یہ راجہ کے سب کوئی پڑیہ اور راجہ سوتھی کو سلیم ہو کہ سوتھی کو پڑیہ  
 تریٹ آٹھ کے بسوا متر کے استھان پر چلے آئے اور بسوا متر کا یوں جن کے کہ تہ جو آوے سے پڑیہ کا  
 اور ہاتھ چڑ کے گئے لگے کہ آپ کے چرن اس سے میں کہتا رہے ہو گیا

سوتھی الیہ وان ہرگ سہا پت

راجہ سوتھی گشل نکل پوچھیکہ بچار کر بنے لگے کہ یہ دونوں بالک بے ہتر کے ہیں یا کہ بے بالک ہیں  
 کہو اس کے کہ بسوا متر تو رشی ہیں اور بالک رشی نہیں پتیتی ہوتے ہیں یہ وہ منش باون ہون  
 لیے ہوئے ہیں میرے بچار میں تو سلیم ہوتا ہو کہ دونوں بالک اپنی اتہ اسے اس پھول ہر پائے ہو  
 نہیں تو یہ پھول میں گنے کے جوگ ہیں ہیں اور ان کو گون کا سروپ ویکہ پتیتی ہوتی ہو کہ کوئی راجہ پڑیہ  
 ہیں یہ بچار کر کے بسوا متر سے راجہ سوتھی پوچھنے لگے کہ سہ بسوا متر و دونوں بالک کے پڑیہ ہیں اور  
 ایسے کھور مارگ میں پیدا کس طرح گئے ہیں تب بسوا متر کہنے لگے کہ دونوں بالک راجہ سوتھی کے پڑیہ  
 اور میری جگہ کی راجہ کے راجہ پڑیہ کا بدھ کیا ہو اور ناکار کا کچھ کی بھی بدھ کیا ہو اور راجہ سوتھی  
 راجہ جنک کے یہاں دھڑکیہ دیکھے کے لیے جاتے ہیں یہ سوتھی راجہ سوتھی بہت ہو گئے اور بچار  
 کہنے لگے کہ منش میں تو ایسی سافر تھ نہیں ہوتی ہو کہ ناکار کا بدھ کر دیتا یہ تو کوئی راجہ سوتھی  
 ہوتے ہیں یہ بچار کر کے اور پھر راجہ سوتھی کے پڑیہ جان کر کے دونوں بالکوں کا ستکار کیا اور  
 پتا تھ کال بسوا متر دونوں بھائیوں کے سمیت جنک پور کو پڑیہ پڑیہ کر گئے اور وہی سے جنک  
 لکائی دینے لگا اور گون کو بھائیوں دیکھے راجہ سوتھی سے پوچھنے لگے کہ کون گریہ بھائی کے پڑیہ

کریں گے لیکن اور دیو تالو کو بھی پونہ کی رست کرے اور کو تم ششی جیانی جو کتنی سے کچھ کئے کا اہلیا کے شاہ کاٹھ اور ہار ہو گیا اور چھوٹا بڑا یہ سے چلے آئے اور اہلیا کو دیکھ کر آئندہ ہو گئے اور اہلیا اپنی اتھری ہمیت اور چھوٹا کر ہو جا کر نہ لگے

### انجا سوان سرگ سماپنت

جب بسوا مترو دیان سے تھلا پور میں چلے آئے تب پہلے محلِ ستھان پر ساگری حکیم کی رکھی ہوئی تھی اسی استھان پر چلے آئے اور دیکھنے لگے کہ دیس میں کب برہمن بید کا سروپ ہو کر بید بانی اُچارن کر رہے ہیں یہ دیکھ کر راجندر بسوا مترو سے کہنے لگا کہ سہ سوامی یہاں بہت اوقتم آتش ہو گا ہلکا ہو گا دیکھ لیتے تو اچھا ہوتا تب بسوا مترو کہنے لگے کہ یہ لہری راجندر کے استھان سے الگ ہو رہی ہے استھان رہنا چاہیے یہ کہنے اسی استھان پر پاس کر گئے اور راجہ جنک کو معلوم ہو گیا کہ بسوا مترو آئے ہیں تب راجہ جنک تانڈا اپنے پرہت سے سمیت بسوا مترو کے پاس چلے آئے اور بسوا مترو کا پوچھن کیا اور بیٹھ گئے اور کٹش مکمل ہو چھپنے لگے اور راجہ جنک متک کو نیچے کر کے اور ہاتھ چڑھ کر برا تھا کہ نہ لگے اور تانڈا بھی ہاتھ چڑھ رہا ہے تھے راجہ جنک کہنے لگے کہ آج دھنہ جھاگ ہارا ہی اور جہم ہارا سچل ہو گیا کہ آپ ایسے مہاتما کا ہنکو درشن ملا سو ہے رشی آپ کچھ کال یہاں رہ جیائے کیوں بارہ دن میں جاگی سمپتی ہونے والی ہو یہ کہہ کر راجہ جنک تو چھپنے لگے کہ یہ دونوں بالک کون ہیں اور میرے بھائی تو یہ لوگ کوئی مہاتما نہیں دیوہ دھاری معلوم ہوتے ہیں اور کل ایسے نہیں اور بھگتہ اور اوتھی تپائی اور سندھ سروپ اور دھنشاں اپنے ہوئے دھسورج کا ایسا پرکاش اور کل سر پریدل سطح سے آئے ہیں یہ پید چلنے کے جوگ نہیں معلوم ہوتے ہیں ہے بسوا مترو آپے اڑکا برانت جھارنہ سننے کی حکم اچھا ہی تب بسوا مترو کہنے لگے کہ ہے راجہ یہ دونوں بالک راجہ دستر کے پیر ہیں میری جگہ کرانے کے لیے آئے تھے اور جگہ کی سمپتی کر اس کے راکھیوں کا بدھ کیا ہو اور تار کارا کچھی کو بھی مار کہے میرے ساتھ چلے آئے اور بالاکرین راجہ سو منی سے تنکارا پکڑا اور اہلیا کو تم کی اتھری کو لینے چرن سے ایس کر دیا ہو وہ سندھ سروپ گئی ہیں

### پچا سوان سرگ سماپنت

راجہ جنک یہ سب نہ کر بہت آئندہ ہو گئے تب تانڈا بسوا مترو سے کہنے لگا کہ ہے بسوا مترو تراہلیا چاری تالو

سندریہ بھی ہو گیا اور دھیان کر کے دیکھا تو سمجھ گئے کہ یہ تو اہلیا ہے اور ہم کہہ آتا ہی تب مہاکوپ ہو کر  
 یثا پ دیا کہ رے دشت پر استری سے بھوک کرنا تو دو گھنہ پوہن پرستہ ہو اور تو نے تو کھٹ کا  
 روپ و حارن کر کے یہ اور ہم کیا ہو سو تیرا سر جیس سے بھوک کیا ہو کر پگیا اور پوراں میں لکھا  
 کہ سر برین ہزار بھگ ہو جائے) سواسترا کا بچن ہی کہ ہے رام چندر اندر کا انڈر کوس گڑا اور اندر  
 بچہ ہو گئے اور اہلیا کو یہ سناپ دیا کہ تم اسی استھان پر بہت کال تک پرستھل ہو کر رہو گی اور  
 کچھ انا نہ پاؤ گی اور بڑا بٹس پاؤ گی اور کوئی نہ کوئی دیکھ گیا بعد اسکے گوتم رشی کو بھڑپا ہو گئی تو  
 یہ کہاکہ جب رام چندر اس استھان پر آؤنگے تب تمہارا اڈو دھار ہو جائیگا اور جب بیا سرو پ یہاں  
 دلیا ہی سرو پ بھڑپا ہو جائیگا یہ سناپ دیکھ بھوان پریت پرستھل گئے اور جا کر تپشیا کرنے لگے

### آرتا لیسوان سرگ سہایت

اندر اسٹو دیو لوک میں چلے گئے اور ڈرتے ڈرتے دیوتوں سے کہنے لگے کہ تم لوگ اچھی  
 جانتے ہو کہ گوتم رشی بڑے تپشی ہیں میرے اندر اس کے لیے تپشیا کرتے تھے اور بھنے جا کر تپشیا انکی  
 نشٹ کر دی ہو اور کیوں تم لوگوں کے کلیان کے واسطے ہمیں ایسا کیا ہو جو گوتم رشی سرگ لوک کا  
 راجہ ہو جاتا تو تم لوگوں کو بڑا بھاری کلش ہوتا تو رشی نے بھوکو شاپ دیدیا ہو اور بن بھڑ  
 ہو گیا ہوں اور اہلیا اپنی استری کو بھی شاپ دیدیا ہو سو ہے دیوتا لوگ ایسا آپ سے کرو کہ انڈر کوس  
 ہمارا جیسا کا تپشیا ہو جائے دیوتا لوگوں نے یہ سب سنے یہ بچا بھڑپا کیا کہ جگہ کیجئے اور اس جگہ میں  
 بھڑپا ہوں کیا جائے اور سب انگ اس بھڑپے کا دیوتا لوگ بھوجن کر لیں اور انڈر کوس اس بھڑپے کا  
 انڈر کے سر برین لگا دیا جائے یہ بچا کر کے دیدیا ہو کیا اور اندر کا انڈر کوس بھڑپے کا تپشیا ہو گیا سو  
 بچن ہو کہ بچہ لاچندریہ وہی استھان ہو جہاں گوتم رشی تپشیا کرتے تھے ار یہ راکھ جو دکھائی دیتی ہے  
 اسی کے نیچے اہلیا جو شاپ سے پرستھل ہو گئی ہو موجود ہی سو تم اسکا اڈو دھار کر ویہ سنگر رام چندر استھان  
 چلے گئے اور اپنے چرن سے راکھ لے لیا اور چرن کےا سب سے ہوتے ہی اہلیا تپس روپ ہو کر نکلی  
 اور پشٹی لوگ یہ تپشیا دیکھنے لگے اور اہلیا رام چندر کے چرن پر گریں اور کرتار تھ ہو کر کن مول و

دھرم پرستہ رکھتے ہو اور پر جا کی پالن اچھی طرح سے کرتے ہو اور تمھارے پروا کے لوگ اور شوہر کے لوگ  
 آئندہ سے ہیں اور وہ لوگ تمھاری اگیا کی بڑی پالن کرتے ہیں اور اس پر بھی پر تمھارا کوئی ستر  
 تو نہیں ہوا اور تمھاری سینا کٹھل سے ہی اور تمھارے راج اور دھرم کی بروہی اور دین تو سچ منہ کی  
 بناہ کرتے ہو اور تیرے پوتے پر تیرے اچھی طرح سے ہیں شانہ کا بچن کی کہ ہے اور چند ہی بہتر ہیں  
 بشت جی جب سب کٹھل شکل پر تھک پر تھک پوچھ گئے تب بدو امتر بشت جی کا اتر کر کے بشت جی  
 کٹھل پوچھنے لگے کہ ہے بشت جی آپ کے دھرم کی پالن ہوتی ہو اور سب کٹھل شکل ہوں تو سچ  
 برتن ہو گیا اور بشت جی بہت آند ہو کر بدو امتر سے کہنے لگے کہ دھرم شاستر میں یہ لکھیم کہ کٹھلی  
 شتر بھی اپنے استھان پر آوے تو اسکا ستکار اچھت ہو اور آپ تو راجہ ہیں اور پر تھی کی پالنے کی تمہیں  
 سو آجکے دن میرے استھان پر باس کر کے تب جائیے اور جو کچھ کہہ دوں وہ سچ ہے ہو سکتا ہو انگیہ کرے مجھے  
 شانہ کا بچن کی کہ ہے اور چند بدو امتر نے کہا کہ آپکے بچن ہی سے میرا ستکار ہو گیا ہے کہ کہہ سکا ہے یا اور  
 مسکرائنے کی اب پھر اسے یہ تھی کہ کہہ دوں بھل ہا جہ لوگوں کے بچن کے لیے نہیں ہوتے تو پھر بدو امتر نے کہا کہ  
 آپکے دشمن ہی سے میرا دھرمی سینا کا ستکار ہو چکا ہو آپ کی اگیا ہو تو اس میں جاؤنگا اور آپکے راجہ  
 اپنے منتر سے اور منتر بجاوے دیکھتے رہے گا تب بشت جی کہنے لگے کہ ہاں بچن اور ستر ستر کی بڑی بڑی  
 راجہ کی اور ستر ستر کی شیون کرتی ہیں اور راجہ لوگ پر تھی کی اور دشی لوگ دھرم کی پالنے کی نہیں  
 اور راجہ اپنی سینا کو لیکر دشمنوں کا دنگ کرتے ہیں اور دشی لوگ اپنے دشمنوں کا ساتھ دے کر دھرم کا  
 کیا کرتے ہیں اس کارن سے آپکا اور میرا درجو برابر کا ہوتا ہو سو آپ اور یہ کچھ مجھ سے کہیے ستانہ کا  
 بچن کی کہ جب بشت نے بہت سا کہا اور بدو امتر نے بجا کر کہا کہ یہ ہوتا ہے بہت شتی بہت بگاڑ لیا  
 اور بشت نے اپنی کا دھرم گنو کو اسھرن کیا اور وہ گنو لال و پیت و سیت و شیم برن کو تھی او  
 نام اسکا سلا اور مندرینی تھا بشت کے آگے آکر کھڑی ہو گئی اور بشت جی نے اگیا دی کہ ہے مندرینی  
 بدو امتر نے بہت سینا کے سمیت آج میرے استھان پر باس کیا ہو سو تم سو منورہ بستر کے اوپر آتم تم  
 بلوان مجھ سے کے لیے اچھا سب گری راجہ لوگوں کے بچن کے جوگ تیار ہو جائیں اور بہت چاہا

رام چندر کا درشن ہو گیا اور تپ سے آؤدھار ہوا زمین اور گوتم رشی ہمارے تپا۔ نے اہلیا مانا کو  
 اگیا کار کیا یا نہیں بسو نہ کاچین ہو کہ میں منتھا کہی نہیں بولتا تھا، ہی مانا کا شاب چھوٹ گیا اور  
 درشن بھی دیا اور گوتم رشی نے اگیا کار کیا یہ منکر تانند بہت پرشن ہو گئے اور رام چندر سے کہنے لگے  
 کہ تم دھنہ ہوا اور بسو متر بر جہ رشی ایسے ہوتا تھا کے ساتھ با جہان ہوا اور بسو متر کا ترانت میں تے  
 کتا ہوں سہ لا چندر بسو متر پہلے چھری تھے اور راج نیت اور دھرم شاستر اچھی طرح جانتے تھے اور  
 پر جا کا پالن کرتے تھے اور یہی کے پتر کو س اور گائے پتر کو س نا بھ اور کو س نا بھ کے پتر کا دھ اور کا دھ  
 پتر پر بسو متر میں اور بسو تر اپنے کل میں تیش دھرانا اور تیج دھاری ہو گئے اور انیک ہزار برس  
 راج کیا ایک سے انیک اچھونی سیناں بک برتی میں بچنے لگے اور کوئی دیس ایسا باقی نہیں کہ  
 تھا جہان نہ گئے ہوں سب نیاں اور پر تو ان کو دیکھتے ہو سے اور رشیوں کے استھان پر ہوتے ہو  
 اور رشیوں کا دند کہتے ہو سے جب ہم ان پر نہ پر گئے اور دیکھا کہ بٹ من تیشا کرتے ہیں او  
 اس استھان پر بسو دھ پچی اور نش میں کچھ ہر دھنہ تھا اور اس استھان پر ہم ان اور ہر رشی  
 اور راج اور دیور رشی لوگ بہت رہتے تھے) بر جہ رشی وہ کہلاتا ہو کہ جو کیوں گیان میں آئیں تہا  
 اور دیور رشی وہ ہی جو کم کاٹا اور گیان دونوں میں ترا کو تہا اور جب تک کم نہ کرے تب تک  
 گیان کی پماتی اور لہجہ ہی تانند کاچین جو کہ بسو تر بہت جی کے استھان پر چلے گئے اور دنیا کا  
 دور چھوڑ دیا کیل دوچار برش کو ساتھ لے کر دیکھا کہ انیک رشی کے سمیت بہت جی شیخہ میں او  
 انیک رشی لوگ توجہ کے آؤدھار سے اور بہت سے با ریک آؤدھار سے اور بہت سوکھا ہوا تھا جو  
 کہ کے اور انیک رشی کند ٹول چل ہو جن کے کہتے تھے تانند کاچین ہو کہ ہر رام چندر میں کہان تک  
 رشیوں کی تیشا کی پر نہا کہ دن وہ استھان دو سر بر جہ لوگ ہو گیا تھا +

### اکیا دن سرگ سمات

یہ دیکھ کے بسو تر بہت جی کہ وہ ہی سے یہ نام کرنے لگے تب بہت جی نے تکار پور یک سندر  
 آہن دیکر بسو تر کو جھالا اور کشل نگل پوچھنے لگے کہ سہ راج اپنے سر کی کشل اور اپنے پرجا لوگوں کو



سودا دھوکہ راجہ مسوہتر پرن ہو جائیں \*

## بادن سرگ سہایت

نندی نے بٹ جی کی اگیا سنکر تمہو سچیا انیک پرکار کی رچنا کر دیا اور بھوج کے لیے آؤکھ کا پس اور  
منقہ و بادام کا پس اور تال بکھانے کا لاوہ و مال تو ا و کھیر و چاول و مال و دودھ و دہی و گھی و کھانڈ  
و گوڑ و چینی و مصری ارتھات ہزاروں پرکار کے بھوجن کا مدھین نے موجود کر دیے تانڈ کا بجن ہو  
کہ ہر امچندر بسوا متر اور انکی سینا کو جیسی جیسی اچھا تھی سب پورا کر دیا سب و کیکے بسوا متر کو بڑا  
اشیجج ہو گیا اور بٹ جی سے کہنے لگے کہ آپ نے تو ہمارا بڑا ستکار کیا کہ اس سودا کا بھوجن تو  
ہم نے کبھی دیکھا بھی نہیں تھا سو سہ بٹ جی آپ تو تپشی اور رشون میں سرشت حواتا پیش ہیں آپ  
سہے ایک سو اٹھوان دو سو گنو لیکر اس سب کو دیدیجیے اسلئے کہ یہ سلا تین ہوا و ریش کے سودا می راجہ  
ہوتے ہیں اور دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ تین راجہ کو لے لینا چاہیے جو اس رتن کا سودا می نہ دیوے  
تو راجہ کو اچت ہو کہ وہ ہلات کار سے ہرن کر دیوے سو سہ رشی آپ تو بچار دان ہیں اس رتن  
گنو کو ہکو دیدیجیے یہ سنکے بٹ جی اور تکر نے لگے کہ جو سو گنو دیدیجیے اور روپیہ اور اشرفیوں کا مال  
لگا دیجیے تب بھی میں اس گنو کو نہ دنگا یہ گنو برہا کی دی ہوئی ہو اور جس طرح سے راجہ لوگ اپنی کپڑی کی  
پالن کرتے ہیں جو پران جاسے تو جاسے پرت اپنی کپڑی کو تیاگ نہیں کر سکتے اسی پرکار سے یہ گنو  
ہماری کپڑی ہے اور اسی گنو کے ادھار سے ہمارا دیو کر م اور تکر کر م سد اکال سے ہونا ہی اور مدھ کر م  
ہم اور جگہ ہماری اسی کے ادھار سے ہونا ہی دیکھو کہ جب بھوجن کا کلایش ہونا ہی تو تپشیا اور ہرج  
بچار میں جت نہیں لگتا جب چھ ہا سنٹ رتی ہو تب بھکتی بھی ہو سکتی ہو سو سہ راجہ میں  
اسی گاسے کے دودھ سے اپنے پران کی رچنا کرتا ہوں میں ستیہ کہتا ہوں کہ اسی کے درشن سے جت میرا  
پرن رہتا ہی اسلئے میں سب کو نہیں دے سکتا تانڈ کا بجن ہو کہ سہ راجہ بٹ جی نے بار بار  
کہا کہ یہ نہیں دنگا تب پھر پو تر کہنے لگے کہ میں چودہ ہزار متری جنگی گرا و سرب سپر میں سو ہرن اور  
چاندی کے بھوشن سے بھوشت ہیں آپ کو دنگا اور ان ہستیوں کے چرگئے نقد اور چوڑے ہزار گنو سے







اور تینوں تپوں کا نام یہ ہی درگھ میتر و مدھو گند و مادھو چید جب بسوا متر ایک ہزار برس پیشیا کر چکے  
تب ہزار برس ہو کر بسوا متر کے آگے پرگٹ ہو گئے اور کہنے لگے کہ تمہیں تو سب راجوں کو جیت لیا ہی  
اس لیے آج سے تم راج رسی کھلاؤ گے یہ بانی راج کے کھ سے شکر بسوا متر بخت ہو کہ بڑی گلابی میں ہو کر  
کہنے لگے کہ جہنہ سر بر کہ مہا کلبش دیکھ ہزار برس پیشیا کی مسیر بھی سر ہمہ رشی نہو سے بہ کہ کر بھی پیشیا  
کرنے لگے ساند کا جین ہو کہ سہ را محمد را حو دھبا پوری میں اکبر راجہ مرشکو نامے ٹرسے دھو تھو  
اور اندروں کو جیت لیا مہا اکب سے اکو کا چھا گلکھ کرنے کی ہوئی کہ اسی سر بر سے سرگ لوک کو  
جلا جاؤں اور بست جی اسے گرد سے برار مہا کرنے لگے کہ تہ سوامی آپ گلکھ جاری کرانے  
کہ سد یہ سرگ لوک کو جلا جاؤں یہ سیکے بست جی نے کہا کہ اس سر بر سے سرگ لوک نہیں جاسکتا  
یہ بانی بست جی کی شکر بست ہو گئے اور ایک سو پندرست جی کے جو برت پر پیشیا کرتے تھے وہاں  
چلے گئے جذب سکریام تو کیا نہ تو محب بھی نہ تھے کہ بست جی گرو کے بچپن الگ کہیں کے آیا ہوں  
ساند کا جین ہو کہ راجہ مرشکو بست جی کے تپوں سے کہنے لگے کہ سہ پیشیا لوگ آپ لوگوں کی سرفرا  
ہوں ہکو بست جی سے رآد کر دیا ہو آپ لوگوں کو میں ہا نہ جوہر کے راز نہ آکرتا ہوں کہ آپ  
لوگ جاری بگہ کی ہونا ہوئی کہ راد بچھے کہ سد یہ سرگ لوک کو جلا جاؤں آپ لوگ ہمارے  
اکھاک ہیں۔ مگر رو بہ ہیں۔

### شناؤں سرگ سماپت

یہ شیعے ہوئے بست جی کے تپوں کو کہ رو دھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ سہ راجہ نم بڑے و بست جی  
کہ بست جی اسے سرفرا کر کے بچپن کو انگوس کر کے چلے آئے ہو اور جہنہ اچا گھجاک میں ہیں  
جو سہ آئے ہیں سب کسی کے گرو بست جی ہیں اور تم دوسرا گرو کھو جتے ہو۔ تو تم چلے جاؤ  
بست جی اس گرو تو تین لوگ ہیں نہیں ہی یہ شکر بست جی کے تپوں سے راجہ کر دھ ہو کہ کہنے لگے کہ جو  
آپ گروں نے بھی نرا کر دیا تو اب دوسرا گرو کھو جتے جانا ہوں تم لوگوں کے اسے بہن بہن بست  
ر شے مشن تپوں کو نرا بھاری کر دھ ہو گیا اور شاپ ویدیا کہ اسے دشت نام بائال ہو جاو ہنا ہو کہ

جہاں کہ دوہم ہو کر تم ڈنڈا اٹھا لیتے ہیں اسی پر کار سے بڑی ہلکی سے اٹھا لیا۔

### چھپن سرگ سماپت

جب بسو امتر نے دیکھا کہ یہ برہمہ ڈنڈا چلنا ہوا چلا آنا چوب اگنی بان کو تیاگا کر دیا۔ برہمہ ڈنڈا  
کہ جو چھری ہو تو کھڑا رہا اور خدا تھا رابل پر کریم ہوسب دکھلا دین اسی چھری کو فٹے کر دیا جو کہ  
اگل اگنی بان کو اپنے برہمہ ڈنڈا میں گھس کر لیا اور جیڑے سے سارے برہمن چھری ہی اگنی چھری سے اور تیل تو ہوا  
اسی طرح سے بسو امتر کا اگنی بان بیتل ہو گیا اور جب اس کے انیک بیرون بان دروہ رہا بسو امتر چلا نہ  
رہا کہ پرتو سے سب سے برہمہ ڈنڈا میں لین ہوئے جیسے کہ تب بسو امتر نے ماکر پر کہہ کے برہما ستر کرنا کیا  
وہ چلنا چھرا چلا یہ دیکھ کر دیوتا اور گندھرب توراہ توراہ کرنے لگے کہ اب برہمہ ڈنڈا جی کا یہ ان نہیں چھپ گیا  
اور برہمہ ڈنڈا جی نے دیکھا کہ یہ برہما ستر تو سنکھ چلا آنا ہو تب برہمہ ڈنڈا جی نے پرتو سے کہہ کر پرتو سے پرتو سے  
کہ لیا ستانڈ کا چھری ہو کہ ایک تو وہ برہمہ ڈنڈا جو یہیں اگنی کے سمان اور دوسرے برہمہ ڈنڈا جو انتر کے  
جو اس برہمہ ڈنڈا میں ہمارے تھے ان سے بنیش لی ہو گیا اور اب برہمہ ڈنڈا جی کے کر دوہ سے اس کے  
اور وہ مہ سے اگنی کا کرنا نکالے دگا اور پرتو سے لگو یہ کر دوہ دیکھ کے برہمہ ڈنڈا جی سے پرتو سے کہنے لگے  
کہ ہے سو اسی آپ کا بڑا بھاری تیج اور بل ہو ایسا کر دوہ نہ کریں کہ پرتو سے کی پرتو سے ہو جائے ستانڈ کا  
بچن ہو کہ جیڑے بسو امتر کو بڑا پر کریم تھا پرتو سے برہمہ ڈنڈا جی نے انہما کر بسو امتر کا توڑ دیا اور بسو امتر  
آزاد ہوا اس نے اپنے لگے اور اپنے من میں کلانی کرنے لگے کہ چھریوں کا بل کو پرتو سے ہی ہوتا ہے پرتو سے  
برہمہ ڈنڈا جی نے یہ کہ ایک برہمہ ڈنڈا کے بل سے آنا بھاری بل ہوا اور اس سے پرتو سے کی پرتو سے  
سینے ستر نشہ ہو گئے پرتو سے کی بل کو دھیکار ہی سو میں آج کے دوہ سے برہمہ ڈنڈا جی کے کر دوہ کا۔

### چھپن سرگ سماپت

ستانڈ کا بچن ہو کہ ہے راجندر بسو امتر کا ہر دے اس چھپا اور کلانی سے سینے پرتو سے ہو گیا اور  
نی سبلا کر دیکھو کسی کرنے لگے اور اپنے گہرے کر کے اور اپنی استری کو سا تدا کر دین میں تپا کرنے لگے  
اور گندھرب مل و پھل کے آدھار سے رہے لگے اور اسی استھان پر پرتو سے ہی بسو امتر کو ہو

اور سب بڑا نیت سبشت ہی سے نہ کھاسیے اور نہ سے سیر و اور جو رتی سیر بچن کو شیک  
 پرش ہون انھیں کو دل آنا اور اس بابہ کہ بھی سمجھ جائے کہ کون کون میری غذا کرتے ہیں بیماری  
 جھار تھ مجھے کہ دنیا یہ شے پتر اور شستر لوگ ہارو دسا بن جلا گئے اور ب کوئی بسو نہر کے بچوں  
 رشیدوں کو شاستے جاتے تھے اور سب کوئی شے پرش ہی ہونے لگے سب سب کے تیرن کے تھان  
 بسو امتر کے ہر لوگ پہنچ گئے اور ایک رشی مودی نامہ بھی وہاں تھو یہ سب کسی سبب امر کے  
 بچن کو شادیاں سبشت ہی کے تیر لوگ کر دھ ہو کر کہنے لگے کہ جگہ کرانے کے اوھکاری بہ ہون  
 ہوتے ہن تھری جگہ کرانے کا اوھکاری بہ ہن ہا اور چاندال کے جگہ کا بہن لوگ چھوٹا  
 کس طرح سے کہ بنگے کہول اکیلے بسو نہر کے بل سے یہ چاندال ہرک لوگ کو کس طرح سے حاکمانہ شاندال  
 چھوٹے کہ سب شتر تیرن سے بسو امتر کو یہ دیر بچن اور کھٹو کھٹو رانی شالی نہ پشمن لوگ تخت ہون  
 چھوٹے اور بسو امتر سے چھوٹے ہون پانچ پانچ گھنٹہ دھ ہو کر کہنے لگے کہ بہن کو ٹٹ  
 نہیں ہون میں تو تیا کر نام ہون نواد سب سے جگہ کرانے کا اوھکاری ہون اور بد پشمان  
 بہ لیکر جو کہ چاندال جگہ کرانے کا اوھکاری نہ ہوں جو پرنتو چاندال نہیں جو یہ تو سب اتھ رات  
 کیل شاپ کر کے چاندال سر وہ ہو گیا ہو شاندال کا بہن جو کہ سیر یا چھوٹے اور شتر نے ہون اور  
 کر کے یہ شاپ دیکر سبٹ کے سیر سبٹ ہر ایسے اور سات سیر چاندال رہنے لگے اور سیر کا  
 مانس کھاسے کو پاؤں کے اور ان وجہ کی پچہ زماور شیک اور شے کا بش سین رہنے لگے اور مودی شہر  
 بڑاوشٹ ہی اور جکو دو کھڑا کھانا ہو گیا کی حوی سے جنم اد گیا اور جو کھات کر گیا اور رہا ہوا  
 پڑھتا جا گیا اور دیا ہن ہو گا اور بہت کان تک کلید شین رہ گیا شاپ دیکر ہون ہوئے

اگر تھ مہرگ بھاپت

منا نہ کاچن ہو کہ بسو نہر سیر کر سنے لگے کہ تیشا جانی پورن ہونی بانہیں یہ سیر کر کے دھیا  
 کیا نو دھیان ہن دیکھا کہ مودی رتی اور سبشت ہی کے سیر سبٹ ہو گئے ہن تہ سمجھ گئے کہ  
 اب تیشا جانی سیر ہو گئی اور سب کوئی سبٹ کے تیرن کا شٹ ہو جانا شکر کے بسو تھرے دے لگے

پھر اسی بیتیا میں تنہا رہ گئے اور راجہ تر سنگو اسی دن سے چانڈال سروپ ہو گئے جو بستر چل سکتے  
وہ سب نیل رن ہو گئے اور میر مرزا دیکھ ہو گیا اور قہقہہ بھونکنے سو رہنے لگے تھو وہ سب لوہے کے  
رن ہو گئے اور وہ لوگ راجہ کے ساتھ میں مٹری تھے اُن لوگوں سے راجہ کا شک تیا کہ کر دبا اور راجہ  
مہاکشٹ میں گیا پہنچا ہو کر وہاں سے چلے گئے اور جس اےھان پر راجہ سوا متر بیتیا کرتے تھے وہاں  
یوچ گئے سوا متر نے دیکھا کہ یہ راجہ تر سنگو بڑے اوتھم بھنے چانڈال کس طرح ہو گئے نشا نڈ بھونے ہو کہ  
سہہ راجینہ یہ دسا دیکھ کر سوا متر کو ٹہری دبا ہو گئی اور راجہ تر سنگو سوا متر سے کہنے لگے کہ یہ سوا متر  
سنت جی کے تیرون نے ہکو نرا ڈر کر کے شایہ دیدیا ہی میری یہ کا خیا تھی کہ اسو ر سہر سے سرگ لوگ  
جلا ماؤں اور سنت جی سے پرارتھنا کی کہ ہماری حکیمہ کو ادب سے روکو ہکو نرا ڈر کر دیا تھا اس کے تیرون نے  
یاس جاکر پرارتھنا کی او اُن لوگوں سے بھی برا ڈر کر دیا اور شایہ دیدیا اب آپ کے ننگاں ہن  
جسکی اگیا ہو دسا کروں تانند کا بچپن ہو کر راجہ تر سنگو بھر کہنے لگے کہ سہہ سوا متر نے پوچھ جی بہت  
اما ہو اور میں سب تکین ہوں اسی کا ہن بھیا کا لٹنے والا نہیں ہوں اور انیک جگہ بھی کہ ہن  
اور تاسنہر پوچھی سے پر جاکی پالن بھی کہتے رہے اور وہ دم شاسترا وید بیدیا بھی اچھی طرح جانتا ہوں  
یہ بہت سنت ہمارے گرو اور گرو تیرون نے ہکو نرا ڈر کر کے بے اپادہ یہ دسا ہماری کر دی سو گرو تیرون کا  
کچھ رو کہہ میں جو یہ پر اردھ ٹہری پہلے ہی سو اب تو جا کہ یہ ل آپ کا بھروسہ و سارو جیب میری سر راجہ پتہ ہن  
کچھ ہو رہے تو ہمارے کہ آپ جگیمہ ہماری کرادو بھی نہیں تو دیا کہ سچے ہو

انجمن و ناسک سما

[illegible]

اور یہ ترنا نت پر ہاتھ کوکہ اور برہما کو اپنے ساتھ لیکر بسوا متر کے پاس چلے گئے اور سب لوگ پوچھنے لگے  
 میرا قصہ کرنے لگے کہ ہے بسوا متر آپ کا تو کیوں یہی پر ن تھا کہ راہ تر نکو دبا نڈال کو اسی چاندال  
 سر پر سے ٹرگ لوگ میں بھیج دو لگا پر نوا تب نے ایسا نہیں کہا تھا کہ ٹرگ لوگ میں باس کر اور لگا  
 آپ سب کے بچن تو گئے اب آپ ہم لوگوں کو جو کچھ دینے کے لیے کہ اسطے تیر بہن یہ سب بسوا متر کہنے لگے  
 کہ ہے دوتو لگا جو آپ لوگ یہ انگیکار کہہ میں کہ جو ٹرگ لوگ نہیں بنایا ہم اور گرہ و گھجرتو مارے بدلے  
 گئے ہیں بے شک نہ شری سنا کر اس وقت رہے تہ تک ہر پابھی آتے ہیں اور راہ تر نکو  
 آپ لوگوں کی سب سے اس کرین اور لسی برکا رکا آگے کلپش نہ سے بار سے اور مارے اور  
 سب راہ کی پر چھین کیا کرین اور جب یہ شری لہو جاسے نو دو مری شری میں ہی اور نکو  
 اندر میں تب الہتہ میں جہاں تک بنا گیا ہوں وہیں تک رہے دون یہ سب کہے بسوا متر  
 ہوں ہو گئے اور دوتو لگا لوگوں نے بسوا متر کی اسنت کر کے انگیکار کر لیا اور رہے رہنے اپنی جگہ  
 بند کر دیا اور دوتو لگا لوگ چلے گئے

### ساموٹرگ سہا پت

تہ اندر کا بچن ہی کہ راجوں سے کہنے لگے کہ ہے رشی لوگ اب یہ امتھان تیاگ کر کے دوسرے  
 امتھان پر تپ کرنا چاہیے یہ پیشا تو راہ تر نکو کے کارن سے نشٹ ہو گئی اور جنم جہاں پوچھی  
 ہمارا لے لیا سو جہاں راہ سالانے پیشا کی ہی وہ امتھان بہت اونم ہی وہیں پیشا کرنا چاہیے  
 یہ کہے بسوا متر و رشی لوگ جب ٹھہرے جاکر کے پیشا کرنے لگے تہ اندر کا بچن ہی کہ ہے راہ چنڈا ایک  
 راہ امر کو جگہ کرتے تھے اور جگہ کرم سہا پت ہو گیا اور جب پو بلدان کا سے آیا تب اندر نے  
 گپت روپ سے اس میں کہ چرا لہا اور اندر کو کسی نے نہیں دیکھا یہ دیکھ کر رشی اور برہمن لوگ  
 جہ جگہ کرتے تھے کہنے لگے کہ ہے راہ کیوں آپ کے پاس یہ پو گپت ہو گیا ہی اور پاپ آپ کا یہ کہ  
 آپ کے راج میں یہ جہ لوگوں کو برکشت تھا ارتھات پر جا کی پالن شاستر بھی سے نہیں کرتے تھے  
 تب راہ پوچھنے لگے کہ اسکا پر تپ کیسی ہوگا تب رشی لوگ کہنے لگے کہ دھرم شاستر میں دیکھ ہی

کہ جو بسو متر کی اگیا کے بروہ کوئی کرم کر لیا تو شاپ دیکر بھشتم کر دینگے تانہ کا بچن ہو کہ سہ راچنہ  
 یہ ترشکو اگھیا کس میں میں اور بسو متر کھنے لگے کہ یہ سیر سے سر میں آئے ہیں اور انکا منور تھ یہ ہو کہ  
 اسی سیر سے سرگ لوک کو چلا جاؤں سو ایسا ہی کر دینا چاہیے یہ سنگہ رشی لوگ پکار کر سننے لگے کہ سو متر تو  
 کر رہی ہو گئے جو انکی اگیا انگھن ہو جاگی تو یہ شاپ دیدینگے یہ پکار کر سب رشی لوگ ایسے پانے  
 آسن پر ٹھہر گئے اور جگہ یہ کرانے لگے اور شا ستر وید بدھی سے کہ ہم کرانے لگے اور جب سب کم جگہ کے  
 سمایت ہو گئے اور دوتو لوگ کے بھاگ پانے کا سے آیا تب بسو متر ووتون کا آواہن کرنے لگے اور  
 ووتون نے جگہ کے بھاگ کو انگیکار نہیں کیا کہ چاندال کی گامیہ کا بھاگ کس طرح گے ہیں کہ رتی ب بسو  
 بڑا بھاری کر بروہ ہو گیا اور راجہ ترشکو دست دھکت ہو گئے راجہ کو دھکت دیکھ کر بسو متر نے لگے کہ پھر  
 حدیپ متر کا بل دہارانت ہو گیا یہ جواب پتیا کا بل دیکھ میں اسی میں تنکہ سرگ لوک کو بھیج دیتا ہوں  
 یہ کہہ اپنی تنیاس کے یونہی کوں سکام کر دینگے کہ جنم بھو ہنہ وان و پونہ اور تیشیا کی جو اسکا بھیل ملو  
 اسکا بھیل کیوں راجہ ترشکو کہ ہووے بشنگامپ کو تے ہی راجہ ترشکو سرگ لوک کو چلے گئے جب اترنے دیکھا  
 کہ یہ چاندال سرگ میں چلا آتا تب اندر نے کہا کہ ہے چاندال کہاں چلا آتا ہی وہاں چاندال کے رستہ کا  
 استھان نہیں ہو اسلیے کہ اپنے گرو اور گھر ترشون کی اگیا کو انگھن کر دیا ہی یہ کہہ اندر نے  
 دھکا دیکر اوپر سے نیچے کو کر دیا اور راجہ ترشکو تراہ تراہ کر کہ بسو متر کو دیکار نہ لکے  
 بسو متر نے دیکھا کہ راجہ ترشکو فریشے کو چلا آتا ہی تب بہت کر دہم ہو کہ پکھنے لگے کہ سہ راچہ اوپر پہا  
 ٹھہر جاؤ یہ کہہ پکار کر دے لگے کہ دوتو لوگ اور اندر بڑے دشت ہوئے ہیں سو جب دوتو لوگ  
 سرگ میں نہیں رہے دینگے تو میں دوسرا سرگ لوک بھیج ہی میں رچنا کیے دیتا ہوں یہ کہہ ترنت  
 بسو متر نے دوسرا لوگ بنا دیا سو متر سچا رہنے لگے کہ حدیپ سرگ لوک تو پہنچے بنا دیا نہ تو اب  
 اندر کوں بنا دین جس کسی دوسرے کو اندر بنا دینگے تو راجہ ترشکو کو کیا پھیل دیا سو راجہ ترشکو کو اندر  
 بنا دین اور دوتو لوگ دوسرا سرگ لوک دیکھ کے بہت ہو گئے اور پکار کر سننے لگے کہ جب سرگ لوگ  
 تو دوتو لوگ بھی بنا دینگے تو حکم کا بھاگ بھاگ کے طے بادینگے یہ پکار کر کہ دوتو لوگ برہم لوگ میں جا کر

سماپتی کی تہلا دیونیکے تو پران بھی میرا بچ جا بیگا اور راجہ کا بھی کالج بند ہو جا بیگا یہ سچا کر کے  
 بسوا منتر کی گو دھین سا کر بہت مبالغہ ہو کے گر پڑے اور کہنے لگے کہ سہ سوامی اب تو کوئی ہمارا پتا  
 نہیں اور نہ کوئی ماما ہے آپ میری رتھا کر سنے کے جوگ ہیں اور میں آپ کی منگت ہوں اور جو کہ چاہتا ہے  
 یہ سنہ یہ ہولہ میں آپ سے جڑھ کر کے یا شاپ دلو اگر اپنی رتھا جاتا ہوں سوامی میں نہیں چاہتا  
 کیوں کوئی اپاؤ جگتی ایسی چاہتا ہوں کہ راجہ امریکھ کی جگہ کی سماپتی ہو جائے اور میرا پران بھی  
 بچ جائے میں انا تھو واسن ہوں ہمارا کشت و دیر کیجیے آپ ہمارے پتا اور میں آپ کا پتر ہوں نیگم  
 بسوا منتر اپنے نیون ہون کو بلا کر کہنے لگے کہ پتر لوگ یہ منسوب میری سرن میں اگر اپنے پران کی  
 رتھا چاہتا ہے جو میں اسنے سرن کی بھیا نہ کروں تو مجھ کو ترک میں جھوگ کرنا پڑیگا جو تم لوگ چاہو تو  
 ترک سے اور دھار کر سکتے ہو اور پتر کا ارٹھ یہ ہو کہ پتر ترک کو کہتے ہیں اور پتر کا ارٹھ تارنا ہر پتر  
 پنا اور یہ ارٹھ تار سے وہی پتر ہے میں تو وہ تار ہی سو یہ منسوب اپنی رتھا چاہتا ہے تو تم لوگ  
 انبا پران تیاگ کر کہ اس بالک کی رتھا کر دو کہ جس میں تم سے حج حادوں اور تم لوگوں کا بھی ہر کو  
 شہرہ ہو جائے اور تم لوگ تو دھو گیا اور پچا رواں ہو تم لوگ پسو ہو کر راجہ امریکھ کی جگہ بنائیں کہ اور  
 کہ ورتا لوگ تھا انس بھی چون کہہ کے پتر میں ہو جائیگا اور میری اگیا بھی ہونی ہوئے شکے تینوں پتر  
 بسوا منتر کے مننے لگے اور کہنے لگے کہ آپ تو بہت اوقم ملو گون کے پتا ہیں کہ سہ پتر ہوں کو مار کے دوسرے  
 پتر ہوں کی رتھا کیا چاہتے ہیں ملوگ کبھی اسکو نہیں مان سکتے ستانڈ کا ہیں ہی کہ بعد تری پتر  
 کا کر دو دھ سے پتر ہو گے اور پتر ہوں کو شاپ دینے لگے کہ رے ڈھٹا، دھٹا شاستر میں تو بہ  
 لیکو کہ پتر اگیا کاری دو پتر کا رے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو تیا کی اگیا کی ابھیرا سے پتر اس کا راج  
 کہہ دے اور وہ سارا جو تیا کی اگیا کہ پتر ہوں کے اور تم بھوں سنو تو مجھ کو نرا دہ کر کے پتر پتا  
 اکثر یہ سوامی پتر سے پتر کا رہنا اچھا ہے سو جس طرح شاستر کے ست پتر ہوتے ہیں اسی طرح سے  
 مندرگ بھی نشٹ ہو جاؤ اور چانڈال کے گھر جنم پا کر ایک ہزار برس چانڈال رہو گے جب جائنڈال مندر  
 تیاگ ہو جائیگا تو بہت کال تک ترک میں باس کر و گے یہ شاپ ہونے سے تہاں پتر پتر منتر کا ہے



کہ جو بلدان والا پسو گھوڑے سے نہ ملے تو برہمن بلدان کیا حاسے نہیں تو وہ جگہ نشٹ ہو جاتی ہے  
یہ سنکے راجہ امرکھیا اُس میو کو کھو بنے لگے بہت ڈھونڈھا پرتو نہیں ملا بلدان کے لیے برہمن  
کھو بنے لگے اور یہ برہمن سناتے جائیں کہ مہرے ہزار گھوڑے اور کوئی برہمن اپنا تیر کھو بلدان  
دینے کے لیے دیو سے اور تمام پرچھی ورن دنگر پھر پھر کے پکارتے رہ گئے پرتو کوئی برہمن انگیکار  
نہیں کرتے تھے جب کوئی نہ ملا تب پھر کہنے لگے کہ جو کوئی برہمن اپنا تیر دیدیو سے نو میں ایک لکھ  
گھوڑوں کا یہ کہتے اور سناتے ہوئے بھرن تو تک پربت پہ چلے گئے اور دیکھا کہ ایک رسی رینگ نامی  
اُس استھان پر تیشا کرتے تھے اور تیر بل سے مہند انکا پر عالت ہو گیا تھا اور راجہ امرکھیا رشی سے  
پرار غنا کرنے لگے کہ ہر رشی آپ کو انیک تیر میں ہے ایک سو گھوڑے اور ایک تیر کو دیدیو تیر نام  
پر تھی میں بھرن کر آیا پرتو کوئی برہمن نہ ملا میں بڑے کلش میں ٹر گیا ہوں نب رشی اپنے میں  
بچار کر سن گئے کہ جذب بکرتہ تیر تو میں پرتو جھپٹے تیر کو نہ دنگا یہ کہنے لگوں ہوں گے اور رینگ نامی  
استری یہ بچار کر سن گئی کہ پھر تیر تو ہکو پران سے شیش پیارا ہر کس طرح سے دیدوں یہ بچار  
رشی کی استری نے بھی کہہ دیا کہ میں جھوٹے تیر کو نہ دنگی اور تیسرا تیر سنسیپ نامی یہ سب بات  
حیت اپنے ماما اور تپا کی سننا تھا یہ سب سنکر اپنے میں بچار کرنے لگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ پھر  
تیر ناما کو اور پھر تیر ناما کو پیارا ہوا اور ماما و تپا کی ابھرا سے بلدان دینے کے لیے میں معلوم ہوتی ہے  
کہ پھر تیر کو دیدوں یہ ابھرا سے سمجھ کر سنسب خود کہنے لگا کہ ہے راجہ آپ سب گھوڑا ہوا ماما  
و تپا کو دیدیو اور ہکو بلدان کے لیے مل چلیے یہ سنکے راجہ امرکھیا نے بہت آندہ ہو کر انکا  
گھوڑا رشی کو دیدین اور سنسیپ کو اپنے رتھ پر بٹھال سکے اور لیکے چلے گئے ۔

### اکسٹہ مرگ سماپت

ساند کا بچن ہو کہ راجہ امرکھیا کو چلتے چلتے دیدیو ہو گئی اور وہ پرتو گئی اور ایک استھان پر  
بٹھ گئے اور اتان کر یا کر کے پوجا کرنے لگے اور سنسیپ نے یہ بچار کیا کہ بسو استر ماما ہمارے اسی  
استھان پر تیشا کرتے ہیں جو کہ راجا کوئی اپا سے میرے یران کے رتھ کی اور راجہ کے جگہ کی پوری

لوگ اور ملاس کیا تب بسو ہتر کو گمان ہو گیا کہ یہ کیا بُشت کر رہے ہو گیا اور مست بخت ہو کر سو گیا  
 شہر میں ڈوبنے لگے اور بچا کر کے سمجھ گئے کہ یہ دیوتاؤں کا کریم ہو کہ بتیا نشٹ ہو جاوے بسو ہتر تو  
 اسی سانس لینے لگے اور بسو ہتر کی یہ دسا نہ کیجکر رہا اسپر اڑ گئی اور غرقو کا بننے لگی کہ اسو امتر  
 شاپا نہ دیدلوں اور با بھرا سے اسپر کی بسو امتر بھی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ سہہ چکا تھم <sup>موت</sup> شاپا  
 تھا کا کچھا پرا دھن میں ہی یہ نو کریم دیوتاؤں کا ہر خم سوچ کو نیا ل کر کے اپنے استھان پہ چلی جاوے سہہ  
 اسپر انو چلی گئی اور بسو امتر بچا کر نہ لگے کہ اب یہ استھان پتیا کر کے جوگ نہیں ہی وادہ سے  
 اسٹیکے آتر سا کو سلی ندی کے نشہ پر چلے گئے اور بتیا کر کے لگے اور اب ہزار برس پتیا کی اور دہا  
 بڑی بھاری بھو ہو گئی اور بچا کر کے لگے کہ بسو ہتر تو بڑھ رہی ہو ٹکے لیے یہ بتیا کر کے ہن ہو رہی ہتی  
 نہیں ہو رہے یہ تو ہمارا شہ ہو گئے ہاگ چلکر ہمارا شہ کو دین یہ بچا کر کے دیوتاؤں کو بسو امتر کے پاس لے  
 کوئے لگے کہ بسو امتر بھاری یہ پتیا دیکھ کے ہلوگ بہت آندہ ہو گئے آپ آج ہی سے ہمارا شہ کو لاو لگے  
 یہ شہ کے بسو ہتر ہاتھ ڈڑ کے لگے کہ سہہ ہر ہا اور دیوتاؤں کو جو میرے اوپر آپ لوگ پرن ہن نو ہسکر  
 اندری جیت کر دیکھتے تب ہر جانے کہا کہ ابھی تھ اندری جیت نہیں کھلاؤ گے یہ کہکر رہا ہو دیوتاؤں  
 جیت چکے گئے آپ بسو امتر بھراؤ اور دہا باہوں کو پتیا کر کے لگے اور باہوں کے آدہ سے نہ لگے  
 اب کچھ کال کا سوخ اکھی اور کچھ کال تک جل میں انک کٹ میر کو نہ کیجکر پتیا کر کے لگے یہ پتیا کر کے  
 اندر کو بڑا بھاری تاپ ہو گیا کہ اندر ہن ہا اب نہیں بچکا اور دیوتاؤں کو بھی کپت ہر گئے  
 بچا کر گیا کہ کوئی ایسی آپا سہہ ہو کہ یہ پتیا نشٹ ہو جاوے تب زہوا ایک اسپر کو بلوایا

روزگار سبک است

ستاندر کا بچپن یہ کہ بچہ راجپنڈر اندر کام دیوا اور انہما اسپر کو بلا کے پرا تھنا کرٹ لگے کہ ہے۔  
 کالہ دیو تم لوگ بھو امتر کو لٹھا کے پشیا آئی کی بھنگ کر دو یہ دیو کلج جی ہوئے نیلے نہلا اسپر تو ڈر گئی اور  
 اندر سے کہنے لگی کہ ہے اندر بھو امتر تو فدا شئی ہو گئے ہیں آپ سے ماتھہ جڑ کے پرا تھنا کرتی ہیں  
 کہ بھو امتر بڑے کر دو بھی ہیں اور سپر شاپ دیدینگے یہ کیسے مھر مھر کاسنیے لگی اور اندر آ سکی

جھنم ہو گئے یہ ترانت دیکھ کر سنیپ بڑے کلیش میں رہا پت ہو گئے اور بسوا متر کی سنسیپ کے اوپر  
 بڑی دیا تھی دو منتر پڑھا دیے ایک اندرا اور دوسرا <sup>اوم</sup> او میکر اور یہ منتر پڑھا کر یہ اُدیش کر دیا کہ جب تک  
 بلدان کے لیے جو پ پر یجائن تب تم یہ دونوں منتر پڑھ دینا اور اسی منتر سے اندر پرشن ہو گئے  
 کہہ نیکے کہ تم ترپت ہو گئے اور جگمگہ تھاری سیدہ ہو گئی تانند کا جھنم کہ یہ دونوں منتر پڑھا  
 سنسیپ راجہ امر کھ کے پاس چلے آئے اور کہا کہ ہے راجہ بہت جلد چلیے یہ شکے راجہ بہت آتند ہو گئے  
 اور تھ پر پڑھا کے اچودھیا پوری میں لیتے چلے آئے اور سنسیپ کو انسان کر کے اور بنامہ <sup>پونا مہا</sup>  
 پنا کر اور پھول کا مال لگے میں ڈال کر بلدان کے لیے جو پ میں باندھ دیا اور سنسیپ مہا لگنی کو  
 اس میں کرنے لگے بعد اسکے دونوں منتر کو جو بسوا متر نے پڑھا دیے تھے پڑھنے لگے اور اس منتر کو  
 پڑھتے ہوئے اندر پکار پکار کے کہنے لگے کہ ہے راجہ امر کھ جگمگہ تھاری پورن ہو گئی اور <sup>پورن</sup> سنسیپ  
 ہو گیا اب سنسیپ کا بندہ مت کر دے اور سنسیپ کی آرواسے بڑھ گئی +

### باب ستھ سرگ سہایت

تانند کا جھنم جو کہ بسوا متر نے جیسٹھ ٹھیکہ پر ایک ہزار برس پیشیا کی تب برہما پرشن ہو گئے  
 دیوتوں کو ساتھ لیے ہوئے پیشیا کا پھل دینے کے لیے رگٹ ہو کر کہنے لگے کہ ہے بسوا متر بھاراکلیان ہو  
 اب تم رشیوں میں اتم رشی ہو گئے یہ بردان دیکر برہما دیوتوں کے سمیت برہمہ لوک کو چلے گئے اور بسوا متر  
 میں میں گھلانی کرنے لگے کہ جتپ پہنچے ایک ہزار برس پیشیا کی پرتو برہما نے کیول رشی کہا ہی سوا اب یہی  
 پیشیا کر دنگا کہ دستھا اپنی پیشیا کرتے کہتے ہنسیت کرونگا چاسہ پران رسہ یا تیاگ ہو جاے پرتو تیک  
 برہمہ رشی نہ کلاؤنگا تب تک پیشیا نہ چھڑو دنگا یہ سچا کر کے جیسٹھ ٹھیکہ میں اشنان کرنے کے لیے  
 چلے گئے تو دیکھنے لگے کہ ایک <sup>اوم</sup> اپسرا بہت <sup>اوم</sup> سندر روپ والی <sup>اوم</sup> فیکا نامی کالا بستر پہنچے ہوئے اور سر پر <sup>اوم</sup>  
 بجلی کے سادر میں چلتا تھا چلی آئی اور بسوا متر اسکا سروپ دیکھ کر مرہمت ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے سندی  
 تم میرے اوپر دیا کہو کے میرے استھان پر چلے میں کام سے بیا کل ہو گیا ہوں یہ سنکر وہ اپسرا بسوا متر  
 استھان پر چلی آئی اور بسوا متر اس سے کہنے لگا اور جھوگ کرنے لگا جب دشل برس آئے اسکے ساتھ

کہ اب یہ تپا ایکس طرح نہ ٹھ ہوگی یہ کیلے دیوتا لوگ چلے آئے اور انہیں پرکار کے لیے لے آئے  
 کہ جس میں بسوا متر کو کر دودھ ہو جاوے پرت نہ سپر بھی کر دودھ نہ دوائے دیوتا لوگ مار کہ یہ لوگ میں  
 چلے گئے اور برہا سے پرار تھا کر کے لگے کہ سہنے برہا آپ بہت جلد بسوا متر کا دودھ تھم سیکھ کر پیجیے  
 نہیں تو تینوں لوگ حلقہ بھٹم ہوتے ہیں اور پھاڑ سب ڈول گئے اور سدر چیلاناں ہو گئے جو انکو  
 اندر لوگ یا برہہ لوگ کی اچھا ہو تو آپ دیدیجیے پرتو اب ایک چھین بھی دیریت کیجیے یہ سب سسکا  
 برہا دیوتوں کے سمیت بسوا متر کے پاس چلے آئے اور کہنے لگے کہ سہنے برہہ رشی اب تمہاری بیٹا  
 یورن ہو گئی اور تپا کر کے کرتے تمہاری اوستھا بھی بہت میت گئی تو جیت تم یہ برہہ رشی کہلاو گے  
 اور آرو داسے بھی تمہاری بڑھیا گئی یہ شکر بسوا متر کہنے لگے کہ سہنے برہا یو بہ آکر کہو کہ ہم یہ بھی  
 ہو گئے نوا البتہ پر نیس ہوگی اور پھیری دھرم بھی ہمارا بنا کر گیا بسوا متر کی یہ پرار تھا سسکا  
 تھو سسکا کہہ یا اور بسوا متر چھیر کہنے لگے کہ جڈپ آپ لوگوں نے تو برہہ رشی کی کد با تھا یہ تپا  
 آپ لوگ برہہ رشی کہلا سکتے ہیں چاہیے تانا تندا کا بچن کر کہ سہنے برہا چند دیوتا لوگ اسی حق میں ہوتے  
 دیوتا کر سٹ جی کے استھان پر چلے گئے اور پرار تھا کر کے لگے کہ سہنے برہہ رشی جی آپ دیوتا  
 سترائی کیجیے بہت جی نے انگلیا کر کہا اور دیوتا کو کون سے بنے ہی سہنے برہہ رشی کی کر کے کہتی  
 کہلاو یا۔ (۱۸) بالیکلی راما بنیں تو مہی کہتا ہوا اور ریم دیوتا میں یہ لکھا ہے کہ دیوتا لوگ نے بسوا  
 بہت جی کے پاس لپچا کہ ملاپ کرادیا اور سٹ جی نے یہ بچن کہا کہ دھبہ ہو کہ ایسی کھٹیا  
 کی جو ار تھات برہہ رشی ایسا شہ نہیں کہلا دیوتا لوگ تو چلے گئے پرندہ سو ہتر ایک تھان  
 اسی جگہ بیٹھ گئے اور میں میں بڑی گلانی کر کے بجا کر کہنے لگے کہ بہت جی نے تو برہہ رشی نہیں کہا  
 سو جب تک بہت جی کہہ سہنے برہہ رشی نہیں کہیں گے تب تک یہاں سے نہ جاؤ (۱۹) تانا تندا بچن کر  
 سہنے برہا چند جڈپ سٹ جی جانتے تھے کہ بسوا متر برہہ رشی ہو گئے اور وہ سترائی برہہ رشی کہلاو گے  
 اور پنا (۲۰) ماکیا کرین پرتو جیب بسوا متر سائنے جائیں تو کچھ نہ کہیں ایک دن وہ نہ کوٹرا بھارتی  
 ہو گیا اور انیک دور یہ کیلے بجا کر کہنے لگے کہ یہ ہا دشت ہو کہ سب کوئی تو ہو کہ برہہ رشی کت میں اور

یہ دس سو چھ لاکھ اسکو سمجھا دے لگے کہ سہ ہزار نو سو تیس سو تیرے ڈرو میری اکیلا مال لو سو چھ لاکھ تو میں کو کل بھیجی کو  
 بھیجتا ہوں سب وہ جا کہ یہ دھوئی اور پٹھانی بانی شادی کی اور جب بسو متر کا دھیان چھوٹ جا گیا تب  
 تم لکھا لینا تب نہما اپس اور کا مریو اپنی سہا تاکی سمیت چلا گئے اور اندر بھی چھپے چھپے آکر فرما دینا  
 سندھ سر پہ اپنا دھارن کہہ کے بسو متر کے آگے کھڑی ہو گئی اور کو کل بھیجی بولنے لگا جب بسو متر کا دھیان  
 چھوٹ گیا تب بسو متر سمجھ گئے کہ یہ تو اندر کا کرم ہے اور بہت کرودھ کر کے نہما کو شاپ دیا کہ تم ایک ہزار  
 برس پرستھل ہو گئی یہ شاپ دیتے ہو یہ نہما اسی نہیں پرستھل ہو گئی اور یہ سب بڑانت رکھیکے اندر  
 اور کا مریو اپنی سہا تاکی سمیت چھاگ گئے اور بسو متر کی تیشا کرودھ سے سب ٹپ ہو گئی تب بسو متر  
 جت میں پڑی خیتا ہو گئی کہ کرودھ سے میری تیشا انٹ ہو گئی سو اب کرودھ کو بھی تیاگ کر دوں گا  
 اور سب تک یہ سر پرستھل رہو گا تب تک کرودھ نہ چھوٹے گا اب اس سر پرستھل کو گلاؤ اور گلاؤ فی ہونے کے  
 روزن کرے لگے کہ کرودھ ایسا دھشت جب تک میں جا بھکتا تک برہمہ رشی نہ کہلاؤں گا اب  
 کیوں کرودھ کی شانتی کے لیے تین یا کروں گا یہ کہہ کر چھ ایک ہزار برس کے لیے سب کا پ کیا ۵

### چھوٹے سر پرستھل

تانا مندر کا بچن ہی کہ بسو متر آتے رہا کہ تیاگ کر کے پورب و سا میں جا کے تیشا کرے دے لگے اور  
 یہ سچا کہ کیا کہ اب ہوں ہو کر تیشا کر دوں گا یہ کہنے اچل تیشا کرے نہ لگے اور پھر اندر دھنیا ۶  
 پڑے تیاگے یہ نہ تو کچھ بھی کرودھ نہ ہو جب ایک ہزار برس میں ہو گئے تب چار لاکھ اب  
 کچھ اتن چھوٹے کہ کے چھ تیشا کرے اور چھوٹے نہما کے جیو میں جا جا کہ چھوٹے کہ ہوں اسی سے اندر  
 برہمن روپ ہو کر آئے اور جانیا کی کہ میں بہت بھوکھا اور چھوٹا ہے پیرت ہوں یہ سب کے ترنت  
 اس چھوٹے کو دیدیا اور پھر خیا اتن بل کے تیشا مون ہو کر کرنے لگے جب ایک ہزار برس پورے  
 ہو گئے تو پورے سے بسو متر کی متک سے دھوان لکھنے لگا اور اس تیشا سے تینوں لوگ کہ پٹ  
 ہو گئے تانا مندر کا بچن ہی کہ ہے را مجندر بسو متر کا سچ ایسا پڑھ گیا اور دیوتا اور دیوتا ناگ اور چھ  
 اور گندھرب موہنت ہو گئے اور سحر کا یہ بھالیں ہو گیا تب اندر دیوتا لوگ چھ سچا کرنے لگے



یہ کچھ نہیں کہتا یہ پکار کر کے اور ایک کھڑک لاکھ میں لے لیا اور بچا کر کیا کہ آج اسی کھڑک سے اسکا ستاب  
چھیدن کر دنگا یہ کیکے چلے گئے اور جس سے بسوا متر ہو جے تھے اسی سے بہت جی اردن دھنی انی بھاوگا  
بسوا متر کی پریندا کر پتہ تھے کہ ہے پرینی بسوا متر بہت اوتھم بہتہ شی ہو گئے یہ بچن سنتے ہوئے بسوا متر  
کھڑکی کو چنک دیا اور بہت جی کے چہن پر گر پڑے اور پرارتھنا کر لگے کہ ہے سوامی مجھے بڑا بھائی  
پرادھ ہو گیا آپ کر پا کر کے چھاکجے ارتھنا بہت بخت ہو کر دیوتوں کے پاس چلے گئے اور کہے لگے کہ ہے  
نفس باپ ہو گیا سو اس کے پر شیت کی آپ سے بتلائیے تب دیوتوں نے بہ ٹھہرایا کہ ایک ہزار برس جب اور  
تیشیا کر دے تب یہ نفس باپ تھا را چھوٹا بچا بکے دیوتا لوگ تو اپنے استھان میں سرگ لگ کر چلے گئے  
اور بسوا متر نے تھرا ایک ہزار برس تیشیا اور کی ساندکا بچن ہو کہ ہے را میند رہی بسوا متر کی بہتری  
برہمن ہو گئے اور دھرم کا مرد پ ہی ہو گئے یہ شکر را میند را دھرم ج دیوتوں نے آندھ ہوئے اور  
راجہ جنک بھی شکر ہو کر اور دھرم کے بسوا متر سے کہنے لگے کہ ہے بسوا متر آپ دھنہ میں آج  
بسوا اس ہو گیا کہ آپ اسے برہمن رشی مانا کے جیون آف سے میری کامنا سارہ ہو گیا گی اکی  
بسا رپو ربک کھاسکے میں بہت تری ہو گیا آپ کی تیشیا کی ایسی کسی کی تیشیا نہیں ہو اور نہ کوئی  
آپ ایسا بلوان ہو اور ہو کو تو یہی اچھا ہوتی ہو کہ بار بار یہ چرت آپ کا سروں کیا کر دن بزنواب  
سورج اشا چل کو چلے گئے جو آپ کی اگیا ہوئے تو میں بھی ساندھیا کر پا کر رہ کر لیے چلا جاؤں اور  
آپ میرا تہ کال جاری سجائیں ہیکہ رشی دیکھے یہ لکے راجہ جنک ساندھ کے سمیت اسنے استھان ہو  
چلے گئے اور بسوا متر اور را میند رہی چھمن اپنے استھان میں پائیں کہے رات پھر دھرم چرچا کرتے رہ گئے

### پنپٹ سترگ سہا پت

یہ راتہ کال راجہ جنک اپنی سجائیں آکر بیٹھ گئے اور اسدن بڑی بھاری بھائی ہوئی اور  
راجہ جنک نے بسوا متر کی اپنی سجائیں بلوائیا اور بسوا متر را میند رہی چھمن کی سمیت سجائیں چلے  
اور راجہ جنک سبکی کی پوجن اور شکر کر کے کہنے لگے کہ دھینہ بھاگ جاؤ کہ آہ کے میرا شکر  
آنے سے جنم ہمارا پچھل ہو گیا سو آپ ہے جھار تھو بزن کیجیے کہ آپ تو رشی ہیں کس کا راجہ آپ کا





راجہ جنگ اپنے منتر پڑھ کر کہہ پڑھتری کو کہ اس دھنش کو اس پر بھیج دینا  
 یہ راجہ جنگ نے اگیا شکر پانچ ہزار پڑھ کر جو وہ دعا جاسکے اور آٹھ چکر لگے آٹھ پیر جو اس پر سکے  
 بنے ہوئے ہیں اس پر کہہ کر کہ سچا میں کہتا ہوں کہ تیرا جو کار سکا ہوا ہے اور نام نہ نہ ہو گیا کہ  
 کہہ لگا کہ سچ پڑھتری دھنش ہو چکی تو جن میں سے کسی کو کہہ کہ آئے ہیں اور وہ  
 راجہ لوگ بھی جو آتے ہیں سب کو ہی کہتے ہیں اور اس سے دھنشا اور راجہ لوگ  
 اور ناگ اور چھ لکڑی دھنش کا یہ یہ وہاں کر سکا کہ وہ پڑھیں اور یہ کسی نے اس دھنش  
 پایا کہ چھ دیوین پڑھ کر چھٹا کوں کہہ لیا نہ سکا پڑھنے کے بعد اس پر دھنش لگا لگیا

پیارے کمال راجہ دسترخوانے بہشت جی سے اکیلا لیکر سو منٹ اپنے مٹری کو اگیا دی کہ جن سب پر کرا  
اور دربار و اشرفی راستے کے خیر کے لیے موجود کرو اور مٹری کی سینان ہاری چلیگی ایسا ہو کہ کسی کو  
کسی پر کار کا راستہ میں کلکیش نمودنے پاوے اور جتنا جوگ سب کسی کو پا لگی دیا تھی و گھوڑا اور تھ  
دیا جائے اور سب آگے بہشت جی اور بادلو آو چلین اور میں بھی چلوں گا میرا تھ بھی تیار کرنا اب  
کچھ دیر مت کرو یہ سب شکے سو منٹ نے سب سامان اور تیاری کر دی اور سب کوئی بڑی دھوم  
دھام سے روانہ ہوئے اور چار دن راستے میں رکھ کر پانچویں دن جنک پور میں پہنچ گئے اور جب  
راجہ جنک نے سنا کہ راجہ دسترخوانے کے بھیپ آگئے تب راجہ جنک اگوانی کر کے راجہ دسترخوانے کو  
لوالائے اور کہنے لگے کہ وہینہ جھاگ چارہ کی آپ کے چرن کا دہشن ہوا اور بہشت جی نے بھی  
دہشن دیا جس طرح سے اندر کے ساتھ رشی لوگ چلتے ہیں اسی طرح سے جھکو دہشن دیا اور میرے چوڑا  
کرنا تھ کر دیا اور وہینہ جھاگ چارہ سے کہ اوتھم کل رگھو نسی سے سبندھ ہوتا ہا ہی سو سہ راجہ دسترخوانے  
تھ میں کنیان دان کہ رنگا راجہ جنک کی یہ بانی تھ راجہ دسترخوانے کہ کتا کہ پر تھیکہ کا لینے والا میں  
ہوں میرے کل میں کو بیاہ جیت کا ہوتا ہا یہ شکے راجہ جنک کو بڑی بھاری خندا ہو گئی کہ جو راجہ  
دسترخوانے اکیلا زمینیں کرینگے اور رام چندر بھی بنائے کہ چارہ سے پر تھیکہ نہیں لینے گے تو تھیا کہ کہ نہیں ہیں  
کہ تھیکے جب راجہ دسترخوانے سب بات کہ کہ لینے ہوا سے میں گئے تو راتری سے راجہ دسترخوانے کو مٹری لوگ  
سمجھا جھاگے سبب وہیں کر دیا اور راجہ دسترخوانے ہر دن ہو گئے اور راجہ دسترخوانے کو بڑی بھاری خندا ہو گئی  
بھی آئندہ ہو گئے +

### ۲۔ آتھتر سرگہ سما پت

رات بھر راجہ دسترخوانے میں باس کرتے رہے اور راجہ جنک اپنے گرو پر چلے آئے پر تھکان تھیا کہ  
کہ کہ اپنی سہا میں آکر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے تانہ سیتا کا بیاہ بڑے آتھتر سے کرنا چاہیے سو کہ سگ  
مارے جھوٹے بھائی جو سانا کاس نگر میں رہتے ہیں انکو بہت بلد بونا چاہیے ایسا اچت نہیں ہو کہ  
اس تھ سگ کہ ہلوگ اکیلے جھوگ کہ میں سواہ تم اور تم مٹری لوگ جاسکے بلا لادین تب مٹری اگیا پاس کے

آئے ہیں تب دو دریاں لوگوں نے یہ برہمات راہ و ستر تھ سے جا کر کہ دیا اور راہ نے دوس لوگوں کو دیا  
 دوت لوگ جا کے اور دے نہ چڑھ کے کھسکے کہ ستر راہ و ستر تھ دیو کے راہ جنک نے اپنا کشل منگل آپ سے  
 کہا اور آپ کی کشل منگل جاستہ ہیں اور بسوا متر کے سمت سے راہ جنک نے ہلو کو کو آپ کے پاس  
 بیجا اور ایک تیری راہ جنک آپ کو دی ہی ہو لیکہ تیری کو دیا اور راہ و ستر تھ اس تیری کو لیکہ  
 ماسچہ لگے اور اس تیری میں یہ لکھا تھا کہ ستر راہ و ستر تھ میرا میں بہ تھا کہ جو حقیری بر جوان تہو جی  
 دھنش کو چڑھا دیکھا اسی سے سیتا اپنی کنیا کا بیاہ کر دینا گا سہ ریسے بڑے سے میر لوگ اس دھنش کو آٹھ  
 آٹھ تے ہار گئے اور اسکو نو آب بھی جاستہ ہوئے سو آپ کے تیر راہ و ستر تھ جو بسوا متر کے سگ لگے تھے  
 دھنش کو نو تیر راہ و ستر تھ کو یہ ستر سیر ہو کہ رام چندر تو ابھی سکھار بالاک ہیں دھنش کو کیسے توڑا ہوگا  
 کہ راہ و ستر تھ کے بیاہ ہوئے کے لیے جھوٹا کہتا ہوں تو میں بہت کہتا ہوں کہ اس میرا بیاہ چا کہ جا لکی کو  
 راہ و ستر تھ کو مہر میں کر دے دن راتو رام چندر کہ راہ و ستر تھ آپ کی اکٹیا کے بنا لکھیا نہ کر میں اس لیے چار ہی  
 پر از تھا آپ سے یہ ہی کہ اس ستر تھ وہ روز سے لوگوں کے ہمیت گئے ہکو ورتہ دیوہا بھو را اچھا ہی  
 کالج ہا ارتھا راہ و ستر تھ کو دیکھ وہ میری بر گاہا بھی پورن کیچھ اور رام چندر اور کچھ چلے نہ کو  
 دس دیکھ اور رام چندر کی اچھا بھی ہی کہ تپا بھی آہین اور ہر راہ و ستر تھ کہتا تھ ہیں اچھا نہ  
 ہمارے پروہت کی بھی ستمی ہو کہ بیاہ بہ نام رام چندر ہو گیا ہے آہن کسی میرا کی اور ستر تھ  
 نہیں ہی حسب راہ و ستر تھ سب تر جی بوجہ کہ تپا نہ دیکھ دیکھ ہو کہ یہ ستر تھ راہ و ستر تھ  
 کہ ستر تھ ہی لوگ راہ و ستر تھ کو کشل منگل بلکھا کہ بسوا متر ان لوگوں کی چھپا کرینے ہیں اور  
 راہ و ستر تھ کی گہری میں اتھت ہیں اور رام چندر وہ اپنا پرا کو مہر لگے کہ کہ راہ و ستر تھ کو کہتا  
 کہ داتا اور راہ و ستر تھ کو اچھا بیاہ کر دینے کی سیتا اپنی کنیا ستر تھ ہی کہ کہ راہ و ستر تھ سے  
 تھ لاہور راہ و ستر تھ کے پاس چلے کے لیے پتہ نشان کہ دیا اور اکٹیا دی کہ سب کوئی چلنے کی  
 تیاری کرتے جاویہ اکٹیا پاکر سب لوگ تیاری کرتے لگے

ارے ستر تھ سہا پت







آیا تھا اور آپ بچار کرنے لگے کہ راجہ نیم کی جگہ کر آوین یا برہما اپنے تپا کے بیان جاوین یہ بچار کر کے  
 کہدیا کہ میں برہمہ لوک میں جاتا ہوں جب راجہ نیم کو نرا ذکر کر کے آپ برہمہ لوک میں چلے گئے راجہ نیم  
 دوسرے برہمنوں سے جگہ کرانے لگے جب آپ برہمہ لوک سے آئے اور دیکھا کہ دوسرے برہمنوں سے  
 جگہ کرانے ہیں تب آپ نے کرودھ کر کے شاپ دیدیا کہ تم نشٹ ہو جاؤ اور راجہ نیم نے بچار کیا کہ بچار  
 شاپ دیدیا تب راجہ نیم نے بھی آپ کو شاپ دیدیا کہ تم شاپ ہو جائے یہ شاپ ہوتے ہوئے آپ کا اور راجہ  
 نیم کا سر چھوٹ گیا اور دونوں نے یہ آشر باد دیدیا کہ راجہ نیم جتنے ریشنگے اور سب کسی کے فیترون پر  
 باس کر کے سکو دیکھتے رہیں اور آپ کا جب سر برتیاگ ہوا تو جس کلمے میں اگت رشی رہتے تھے  
 اسی کلمے میں آپ بھی رہنے لگے سو انکا پڑاپ اور بل تو آپ جانتے ہی ہیں سو مجھ کے تیر تھل اور  
 پیر جناب اور ان کے تیر اور اسوا اور ان کے تیر نندی بروہمن اور ان کے تیر سوگیت اور ان کے پیر دیورائ  
 اور ان کے تیر برہمہ اور ان کے تیر حایہ اور ان کے تیر دھرتان اور ان کے تیر دھرت کیتو اور ان کے تیر  
 پیر سو اور ان کے تیر سو اور ان کے تیر سہندھک اور ان کے تیر کیت رتھ اور ان کے تیر دیویدھ اور ان کے  
 تیر دیویدھ اور ان کے تیر مہیدھ اور ان کے تیر کیت رات اور ان کے تیر سورن روبا اور ان کے تیر سور روبا  
 اور ان کے تیر ایک جناب میں اور دوسرا کو شرج میں سپہ بشت جی تھارے تپانے ہکو جھپٹ پیر  
 بچار کر کے راج دیدیا اور آپ پشیا کے لیے بن کو چلے گئے اور پشیا کر کے سیرانت ہو گئے اور کو شرج آئے  
 چھوٹے بھائی کا ہنہ پالن کیا جو کچھ کال کے بتینے پر وہ ساکاس نگری میں رہنے لگے اور ساکاس میں  
 ایک راجہ سو دھنارہ تھے ایک سے راجہ سو دھنارہ نے اس جنک پور میں انک سینک کے سمیت تاکہ  
 اپنے دوت سے کھلا بھیجا کہ شیوجی کے دھنش کو دیدیا اور بیتا اپنی کنیا کو ہکو سرپن کر دو جب ہنہ  
 انگیکار میں کیا تب مہاکوپ کر کے مجھے جتھہ کرنے لگا اور وہ میرے بانوں سے چھین کیا گیا تب  
 ساکاس نگری کا راج اپنے بھائی کو شرج کو دیدیا سو دیکھیے یہ ہمارے چھوٹے بھائی ہیں سو  
 بشت جی سینک کو رام چندر کے لیے اور اور پلا کو چھپن کے لیے سرپن کرتا ہوں اور کہتے ہیں  
 سند یہ ہکو میں کیوں منہ سے کہتا ہوں سو ایسا نہیں میں نے بہت پرشہن ہو کر انی دوز کو کیا کو دیا

راجہ جنگ شکار چورنگ بیکہ جھٹلے گئے اور راجہ دسترخوان اور سبشت جی و سبوستر کو دیکھا کہ گئے کہ  
 سچے سوانی میں تو سب ساگمہ بی بیاہ کی تیار کر کے۔ پکرم کو چکا ہون اور ہون کے لیے یہ بیداری ہائی  
 گئی ہوا اپنی چارو کٹیا کو لیکر بیٹھا ہون یہ تھکے راوہ بیکہ نے سب بیکہ کو بیداری کے لیے پٹال دیا  
 تب راجہ پناسہ سبشت جی سے ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ اب بیاہ کی سچے ہو گئی ہو بیاہ اوجھت ہو دیا  
 آپ لوگ کیچھے اور پیل رام جھڑت بیکہ تھیں تھیں بیکہ بیکہ اور راجہ پناسہ بیکہ کو کم ہونا ہونا  
 سبشت اور ستا نند آگے بیٹھے اور بیداری کی رینا کہہ کر کہنے کو اسٹھاپن اور اسٹھاپن سے  
 جواو رہو ب اور سنگھ رگھو آگے آگے چلے گیا اور سب ساگمہ تیار ہوتی بیداری سے بیداری اور  
 اگن کٹھن ہائی اوجھن کیا اور سبشت جی اپنے ہاتھ سے ہونہ کرنے لگے اور بیکہ سبشت اور بیکہ بیکہ  
 سینا کا سترنگا کر کے منڈ ب میں واسی سب لہو الاٹین اور چوک پر بیکہ بیاہ اور سبشت جی تھڑا  
 ہاتھ ستیا کا نکالے اور اپنے ہاتھ پر کھٹکے کہنے لگے کہ ہاں چوند تم سینا کو انکھیا کر رہا اور اسٹھ  
 ہاتھ سے سینا کا ہاتھ گریں کرو اور سینا جی پت ہرت ہونہ والی ہیں اور تھوڑا سا ہاتھ بیکہ  
 بیوگ نہوگا اور اگنی دیوتا سا کچھی ہیں پکھلے سینا کے ہاتھ پر چل رکھو یا اور بیکہ بیکہ بیکہ  
 ہاتھ برستیا کا ہاتھ رکھو یا اور اسی پر کارستیا اور ہٹا کر چھپرچ سا ہاتھ اور ہرت سے ہاتھ دھوئی دھوئی  
 سورت گرت کا ہاتھ گریں کرایا اس سے چارو بھائی بہت سوچا مان ہو گئے اور اپنی اپنی بھابھا  
 کا ہاتھ گریں کر کے آندہ ہو گئے بیکہ اگن کٹھن اور بیداری کی تین بھانویہ پر دیکھیں کرایا اور ہونہ  
 ورشی بیداری اچارن کرنے لگے اور چھوڑوں کی برشت ہونے لگی اور دنیا بھی اور بھیری نفیری  
 اور انیک باسے چھنے لگے اور ادھر راجہ دسترخوان کی طرف سے بھری دھم دھام سے بابا بچے لگا  
 اور اپرا اور گندھرب سب کان کرنے لگے اور سب کیم بیاہ کا بید اور شاستری بھائی سے ستا  
 ہو گیا اور راجہ دسترخوان اور سبشت جی و سبوستر آد جان برات کا باس تھا سب کوئی چلے آئے

بہتر سرگ سما پت

پرا تھ کال راجہ دسترخوان اور سب پراتی لوگوں نے اوجھو دھیا پری کو پر سھان کیا اور



بہشت جی کے سمیت چلے گئے اور اسی رات ہی کو ننھی لکھ سرا دھ کیا اور پاتھ کال گھوڑان کے لگے اور ایک ایک سو گھوڑا ہزار بہمن کو دیا دی اور ایک ایک گھوڑا بہمن کو شنگل کر دیں اور بعد کے بہت گھوڑے دودھ والی شینگل سونے سے بڑھاکے اور اپنے چاروں تیروں کو گود میں جھال کے دان کین اور دھرم شاستر میں لکھ کر کہ جھتری کل میں سولہ برس کی اور تھانگہ نیٹے تیر کو گود میں لینا چاہیے اور یہ بھی لکھ کر کہ دھرمی اور موٹے سولہ برس کی اور تھانگہ نو میں بنونا چاہیے اور یہ بھی لکھ کر کہ جب تیر کو گود میں لیکر تپان کرنے کو پیٹھے تو مون رہنا چاہیے اور جب صبح ہو جائیں تب بولنا چاہیے اور پہلے گرو بدیا کو ایک گھوڑا اور ایک بیل دان کرنا چاہیے اسلئے چار بھائی سے ایک ایک گھوڑا اور ایک ایک بیل بہشت جی اور سواشر کو دان کرایا (اور تھانگہ میں پرکا کا ہوتا ہے ایک چار روپیہ اور ایک روپیہ چار آنہ اور ۴ روپیہ جسکی سامتھ ہوں جب راجہ دستر گھوڑا کر چکے تب اس سے راجہ دستر اپنے چاروں تیروں کے سمیت بہت سو بھانان اہم گئے +

### بہتر سرگ سماپت

جس سے گھوڑان سماپت ہو چکا اسی سے راجہ جو دھماجت بھرت کے مانان لگے اور راجہ دستر گھوڑا کٹل نکل پوچھ کے اپنا کٹل نکل کھا اور راجہ دستر قوس سے پارتھنا کرنے لگے کہ سہ راجہ کیلی جارتے تپا کو بھرت کے دیکھنے کی اجلا شاہی میں پہلے اور دھیا چوری میں گیا تھا جب کسی کو دان نہیں دیکھا تو اس امتحان پر چلا آیا دن چوبیس کی آگیا ہو تو بھرت کو میر سے ساتھ کر دیکھے لیوا سے ملایوں راجہ دستر گھوڑا راجہ کیلی کے تیر کا نہ کار کہہ کے کہا کہ جب بھرت کا بیاد ہو جائیگا تب ملے جانا پاتھ کال راجہ کیلی کے تیر چلے گئے اور راجہ دستر راجہ جنک کے گروہ پر اسلئے پر چلے کہ لگے بہشت جی انکے پیچھے بسوا متر اور انکے پیچھے چار و شیر اور ان لوگوں کے پیچھے راجہ دستر گھوڑا اور انکے پیچھے دوسرے براتی لوگ جب دوار پر پہنچ گئے تب سب کوئی آٹھ کھڑے ہو گئے اور بہشت جی نے کہا کہ سہ راجہ جنک جو آپ کی آگیا ہو تو سب لوگ آٹھ پورین چلے چلیں یہ سیکے راجہ جنک دوار پا لوں پر کر دودھ پونے کہ راجہ دستر گھوڑا کو کشتہ روک دیا بھرت کھاسے نہیں آنے دیا یہ تو انھیں کا گھر ہی یہ سیکے

پہننے سنایا کہ تار کا استری کا بندھ کیا ہو نہ پتو شیدو جی کے دھنش کا توڑنا تو بہت اچھج ہو  
 دوسرے نام میں دوسرا دھنش لیکر کیا ہوں یہ دھنش مرا کھنکھو چا اسکے روشن سے بیروگ  
 کنبہ ہوتا ہے ہن ہوتی اس دھنش کو چڑھاؤ تو البتہ تمھاری پر سنسا ہو سکتی ہو اور چڑھا  
 دھنش کی پڑھا اسی دو گے تو میں تم سے سنگرام کروں گا یہ بانی پر سرام کی سفتی ہے تو راجہ دھنش  
 دھنش کے اندر سے کہہ گیا اور ہاتھ چڑکے پر سرام جی سے کہہ لگے کہ سب پر سرام جی پہننے تو سنایا تھا  
 چہرہ پر ہاتھ سے ہاتھ کھینچ لیا چہرہ کو اسٹے چھیر ہون کے بارے کے لینے نہ یہ ہو سو پتو شیدو  
 نام پر چکر اور بال اور تھما ہن ان لوگوں کا چہ و ان کر دے آپ تو اتم برہمن ہن اور تپا بھی  
 کر دے ہاتھ کو کر دے کہنا اور جپ نہیں ہا اور آپ پہلے اندر سے کہہ گیا ہن کہ اشیش نہیں  
 در مار دے کہنگ آپ اپنی ہنگٹا چھڑا چاہتے ہیں جو اس کہنگ تو اندر بھی آپ کہہ دے کہنگ  
 اور جب رام پتو کو مار دے کہ نہ ہلوگ سب کوئی سب مارے عرابہ ٹیکر اور اس میں شی لوگ بھی ہن  
 اور ان لوگوں کے ہن ہو جانے سے آپ کو ہر ہر ہٹا کا بھی دوش ہو جائیگا ہا ایک جی کا  
 ہن ہا کہ جب پراہو دھنش یہ سب پرا تھما کہہ نہ رہے پتو انکے چین کو برا کر کے پر سرام چھ  
 مارا چھڑا یہ کہہ لگے کہ چہرہ پتو اس سنسا میں تو دھنش دھنش ہن ایک تو وہ جو نے تو ہا  
 اور دوسرا جو میرے ہاتھ میں ہی یہ دھنش میرے ہاتھ کا ہو اور سب کوئی ان دونوں  
 دھنش کا پتو ہن کہہ دے ہن اور یہ دونوں دھنش ہو کر کہ ہاتھ کے ہاتھ سے ہن اور  
 بسو کران نے اسٹے ہاتھ کے ہن کہ تر پورا را کھس جو بڑے اتبات کر دے ہاتھ اسی دھنش سے  
 اسکا بندھ کیا جائے سو ایک دھنش جو شیدو جی کے ہاتھ میں تھا جسکو تھے تو ہا جی اور دوسرا  
 دھنش یہ جو میرے ہاتھ میں ہو شیدو کے ہاتھ میں تھا اور یہ دھنش سترن کا نام سننے والا  
 سو جب دونوں دھنش تیار ہو گئے تب شیدو جی نے کہا کہ جب تک دونوں دھنش کے لیے  
 ایک بان نہ ہو گا تب تک تر پور کا بندھ نہ ہو گا شیدو جی کے بان میں پر دیش کر گئے  
 تب تر پور مارا گیا اور دونوں کو اسٹکا ہو گئی کہ شیش یہ جھوٹی شیدو کی یا شیدو جی کی

چلنے کے لئے راجہ جبک نے ایک لاکھ گنا اور ایک لاکھ لال اور ایک لاکھ پٹا اور ایک پٹا تھی اور کھڑے  
 اور تختہ داشرنی دیونگا و موتی و زین و بیچ میں راجہ دسترخند کو سہریں کیا اور ایک ایک کپڑا کے  
 ساتھ ایک ایک سودا سی دیکھ سیتا جی کو بیدا کیا تب راجہ دسترخند اور بشت جی اور رستی لوگ  
 اچو دھیا پوری کو چلے اور راجہ جبک اپنے مہلا پوری نگہ میں چلے آئے جب راجہ دسترخند کو دوسرا  
 تو آکاس میں کچھ بون کی کھڑی بانی سننے لگے یہ تو اشگون آکاس میں ہوا اور پتھی میں یہ گون  
 کہ ایک مڑکا آگے سے ہو کر داہنی طرف کو چلا گیا (شاہر میں یہ لیکھ ہے کہ جو جاتا ہے سب سے پہلے کھڑی  
 بولیں تو اسے اور مڑکا داہنی طرف چلا جاسے تو یہ سمجھ ہی راجہ دسترخند یہ اشگون جا کر بہت ہوا  
 اور بشت جی سے تو چھنے لگے کہ سہ سودا سی کچھ کھڑی بانی کیوں بولتے ہیں میں بہت ڈرتا ہوں  
 یہ سکر بشت جی کہنے لگے کہ سہ راجہ اس سے کوئی باری آتیات ہوا چاہتا ہوں اسی ج میں اندھ  
 اور بونڈا ریا آٹھا کہ پتھی ڈول گئی اور بہ کچھ سب ٹول کے سمیت مہلا میں گرہنے لگے اور  
 دھڑ سے سوچ کی بہ بجا چھپ گئی اور جتنے بڑی لوگ تھے سب کو دسا مہم ہو گیا بالیک جی کا  
 پہن ہو کہ کیوں بشت جی اور بسوا مہم اور رام چدر چادر بھائی ورشی لوگ بے پردہ تھے مہم  
 دوسرے لوگ تو بیا کل ہو گئے اسی بیچ میں ایک پریش سدر سر پر چادھارن کیے ہوئے آٹھا  
 برسرام جی راجہ دسترخند کے آگے آکھڑے ہو گئے اور پر سرام کا مہم بہت ادب تھا اور سوچ کا  
 اسی بیچ اور کانڈھے پر چھپسا اور ہاتھ میں دھنش لیے ہوئے تھے اس سے پر سرام کو کیا کڑو  
 ہو گیا عبدیا نہ پور راکھس کے بدھ کے سے میں شینوی کو کرودھ ہوا تھا یہ سب دیکھ کر بشت جی  
 اور بسوا مہم اور دوسرے رشی لوگ آپس میں کہنے لگے کہ یہ تو وہی پر سرام ہیں جنہوں نے پتھی  
 بس کو نہیں کیا ہوا اپنی ماما کا بدھ کیا سو میان بھی تو چھتری ہی کے بدھ کے تو نہیں  
 آئے ہیں یہ بچا کہہ کے سب لوگ پر سرام کے نکٹ میں چلے آئے اور رام کو لے پوجا دینے لگے

چھ مہم سرگ سا بہت

پر سرام جی را مجنڈر سے کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ سہ راجہ مجنڈر تھا بال بہت بڑھ گیا ہے

[illegible]

یہ بچا کر کے سب دیوتا لوگ برہما کے پاس چلے گئے اور تو جھپٹنے لگے کہ سہ ہرما ان دونوں میں سے  
 بلوان شیوجی تھے یا بشنو یہ سننے کے برہما جی کہنے لگے کہ سہ دیوتا لوگ ایک سے شیوجی اور بشنو سے بڑا  
 برودھ ہو گیا تھا دونوں پر شعلوں میں بڑی بھاری جڑھ ہونے لگی اور دونوں میں اپنی اپنی جگہ  
 اٹھا رکھے تھے تب تک بشنو نے ہولکار کر دیا اور شیوجی کے دھنس کو جہائی آگئی جب دیوتاؤں نے  
 بشنو اور شیوجی سے براہ کھان کی نب جڑھ سے برباد ہو گئے اور سب کوئی بھگنے کہتے ہوئے ہیں اور جب  
 شیوجی نے دیکھا کہ ہمارے دھنس کو جہائی آگئی تب شیوجی کہنے لگے کہ سہ بشنو میں کو بھید کر لگا  
 جب دیوتا لوگوں نے شیوجی اور اسے جھڑ کو دیکھا کہ بڑا بڑا برودھ بڑھتا جا رہا تو براہ کھان کر لگے  
 کہ اب شانتی کیجیے تب شیوجی اور بشنو نے یہ بچا کر لیا کہ جب تک یہ دھنس ہم کو گون کے پاس پہنچا  
 تب تک ہر دھم کا تیاگ نہیں ہوگا اسی کارن سے شیوجی نے اپنا دھنس برون کو اور بشنو نے دیوتاؤں  
 اور دیوتاؤں نے راجہ دیوتا کو دیا اور اپنا دھنس بشنو نے ریچک میر سے واداکو دیا اور جھڑ  
 ہمارے بتا سکے مانتھ یوم رہتا تھا سو میر کا دھنس لو کیوں ایک تو پورا کھپس کے لیے بنایا گیا اور یہ  
 دھنس سب سرور کے ناس کے لیے بنایا گیا تھا اور ہمارے پتا بڑے بلوان اور پشی بھی سہ  
 ارتھات جڑھ و شاپا دونوں میں پہلے تھے ایک سے اور جن نامے ایک چھتری دوارا میر سے تیاکا  
 مڑھ ہو گیا تب بھاکر اکہ وود ہو گیا اور اسے دھنس سے تمام چھتریوں کو چھتر کر دیا جب اندر آئے اور  
 کہنے لگے کہ اسے چھتر بون کا ہر دستا کہ کینہ کھچتری ہی لوگ پتھی کی پالن کرتے ہیں اور جو کینہ ہونا  
 سو جگہ چھتریوں کا ہر دستا کہ کینہ ہو گئی اور دیوتا لوگ بھاگ نہیں پاتے اور سد کال حیدر سے  
 پیر شاپا سے ہیں تب بشنو اسیدو سے چھتریوں کا ہر دستا کہ کینہ کر دیا اور دیوتا لوگوں کے لیے ہر دستا  
 بھاری جگہ کی اور دیوتا لوگ بھاگ بھاگ کر کہہ آتے ہو گئے اور پتھا پنا راج کیپ برہمن کو سنا کر پنا  
 اور اندر سے مجھے مانتھ ہو کر کہ برودھ کھان کی غنی کہ اب تم اس پر چھی میں باس کو تیری سے میں کاس میں  
 پتھا رہتا ہوں اس سے میں مانتھ رہتا ہوں پتھا دھنس کے ٹوٹے کا شہر تک ہو کر بھاری کرودھ  
 ہو گیا ہوا سیلے چلا آیا ہوں سو تم اس دھنس کو دیا دو تو تمہارا بل دیکھوں +

بنے لگا اور سب کسی کو بستر اور بچہ روشن ملنے لگا اور رامیوں نے چارو تو ہون  
 بتوں کا بوجھ کر لیا اور راجہ جنگ کی نپوں نے جتنی تھک سیکو پر نام کیا اور  
 رام چندر اور جانکی جی سب سرسٹنگ لوگوں کی سندھ اور شکار میں  
 یہ دن راجہ دستر تھ بھرت سے کہنے لگے کہ چھوٹے جو دھماکتا تھا اسے  
 یہ بہت دن تک شکے رسم تو تم انکے ساتھ چلے جاؤ یہ اگیا یا کر بھرت اور  
 اور تیا کو پر نام کر کے اور تھ پر سوار ہو کے چلے گئے اور راجہ کیگی دیکھنے  
 بادلوں بجائی کا سریرا جو دھیا میں بنا پرتو پران راجہ دستر تھ میں  
 را اور لچھیں جو دھیا پوری میں رکھتا اور تیا کی شیدو اکہ نے گے اور  
 دن دن پورا شبنوں کو پیار سے ہوتے جانیں اور دن بھر میں تین بار  
 ور یہ سب دیکھ کر راجہ دستر تھ آتند ہوا کر میں اور رام چندر نے بارہ  
 تھ ہمار کیا اور جانکی جی میں تپت بتا تھا اور جانکی جی ہا بھی

لی لیں

سندھ گرجا
-----------

बालकाश्रमभाषा

भाषाकृतपद्मप्रवाहपात्र॥

११

جب پرہرام جی پہنچ گئے تو راجہ چند برہمچاریوں کے ساتھ کہ اپنے بڑا اور چیت کہا کہ اپنے چترنی ہو کہ یہ نہیں  
 ہاتھ سے دھنش کو چھین لیا جو سچا کر کے لگے کہ جو دھنش چھین نہیں لیتے تو راجہ کی کاکڑیاں کھینچ کر  
 ہوتا اور دھنش ہاتھ میں لے لیکھ ہی کہ وہ کونئی لاوارث ہو جائے تو اسکا دھن گرو کو پہنچا ہی ہو  
 برن جی پرہرام جی کے گرو ہیں انہیں کو یہ دھنش دے دیوں کہ برون اندر کو اور اندر گاہ گاہی کو  
 وہ اپنے پیکر تب سچ کر لیا گیا بالیکساں جی کا چترنی ہی کہ راجہ چندرا نے پکا کو ہیا کل دیکھ کہ کہنے سکے کہ  
 یہ ہیا جی پرہرام کو چھپ گئے آپ لوگ ابو دھیا پونہ کو چلتے جا رہے ہیں شکے راجہ دھنش کو  
 دھنش کو راجہ چندرا کو انکے ہوں لگا لیا اور اپنا اور اپنے پتھرون کا نیا ختم سمجھا اور یہ پادھو دیا لیا  
 یہ راجہ چندرا کو اپنے پیکر تب لگا لیا اور پونہ لگا اور قنات دھیا اور نیا کا سب گھر گھر گئے  
 اور انکے ایک پرکار کے بننے لگے اور وہاں پہنچو اور انکے جہاز لگی ہوئی پوریا ہی سے کل گان  
 آئے لگے اور راجہ دھنش کو راجہ چندرا کو پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا  
 پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا اور پونہ لگا لیا  
 تب سے پیش پھرنی رہ گئی اور جسدن چار دن پیر اور چار دن تھوہ کارا اور گھر میں رہ کر  
 ہوا اس دن بڑا آندہ ہو گیا اور چاروں تھوہ کو اسٹری لوگ پاکی پر سے انار کے آتھہ دیوین

अविशोषाय नमः ॥

سری کنیشا

अयोध्या काण्ड प्रारंभः श्रीराम

ابو حنیفہ کا نڈر ہر آدمی کے چھانٹا کرتے پڑھنے والے ہوتا ہے

## माध्वाश्रित परमेश्वराल्लुहार

[illegible]





راج ہونے سے یہ سب اندھکار دور ہو گیا اور راجہ راجہ کے راج ہونے سے میرا کلیان ہو جاوے گا۔  
 اپنے نذرانوں سے تمام پتھری کے راجوں کو راجہ دستار بلبانے لگے اور جب راجہ لوگ آگے تر ہوئی  
 سبھا میں بیٹھ کر اور راجہ دستار بلبانے سب کسی کو تنکا پورکب استر بلبانے اور سب کے پاس کر کے  
 سندھ سداگرہ بھی بلبانے تھے راجہ دستار بلبانے سب کے راجہ اور سب کے راجہ اور سب کے راجہ  
 بیٹھتے ہیں اسی طرح راجہ دستار بلبانے سبھا میں سوچا تھان ہو گئے اور جب سب راجہ کو  
 دین میں سے گزرتے تھے راجہ دستار بلبانے سبھا میں سوچا تھان ہو گئے اور جب سب راجہ کو  
 دستار بلبانے کو بھر شٹ کر دیا تھا کہ وہ یہ لوگ آویٹے تو کلج ہم لوگوں کا سندھ ہو گا۔  
 دستار بلبانے میں بھی بلبانے تھا بالیک جی کا بھون چکر راجہ لوگ راجہ دستار بلبانے  
 کر کے بیٹھتے اور سب کوئی ہاتھ چڑھ رہے تھے اور تمام اجودھیا پوری کے لوگ اور راجہ کو  
 بیٹھتے اور سب سے اندر اپنی سبھا میں بیٹھتے ہیں اسی طرح راجہ دستار بلبانے سبھا میں  
 سوچا تھان ہو گئے۔

پہلا صرگ سرما

راجہ لوگ چورور تک بیٹھتے تھے اسی طرح راجہ دستار بلبانے سبھا میں سوچا تھان ہو گئے۔  
 آپ لوگ انو اچھی طرح سے دانت پون کے راجہ جارا بہت اونٹ اور بیلوں کے راجہ اور سب کے راجہ  
 ہوتے آتے ہیں اور بھائی پالوں کے راجہ اور سب کے راجہ اور سب کے راجہ اور سب کے راجہ  
 ہوتی ہے سوا بھاری یہ کاہنا ہو کہ رام چند کو راجہ دیوین جو کا پت آپ لوگوں کو بہت  
 کہ میں اپنے اشکت ہونے سے کتا ہوں تو ایسا نہیں ہے میں نے تو کسی اور کو دیا ہے میں نے  
 لوگوں کو دیکھ نہیں دیا ہے سدا کال پر جا لوگ آتے ہیں اور سب سے راجہ اور سب کے راجہ  
 راجہ کیا ہوا اور راجہ کرتے کرتے ہر وہ بھی ہو گیا اسی طرح میں چاہتا ہوں کہ رام چند کو راجہ  
 اور یہ تشری لوگ جو میرے نکٹ میں بیٹھتے ہوئے ہیں سب کی تھمتی ہو چکی ہو اور رام چند سبھا  
 اور بل سے جگت ہیں اور یہ نہ کوئی سمجھے کہ میں راجہ کو راجہ دیکھنے پر وہ ہو جاوے گا میں

اس گن میں تھا اور پرانے کا وہ دیکھ کر آپ دیکھا ہو جیسا کہ میں اور دیا بہت کرتے تھے اور اتر جا رہے تھے  
 اور جو فرج شاستر سے پرستہ جو وہ چرچ کیا کہ میں ریاچ پرکار کا فرج شاستر میں لیکہ ہو ایک تھم  
 کارج میں اور وہ سراج میں بڑھنے کے لیے اور تیسرا جس سے دھرم کی بڑھتی ہو اور جو تھا میری جی  
 سے لیکہ اور پانچواں اتھو چھوٹا گیت اور پندرہ اسکے بالوں میں سو چوہن لیا کرتا ہوا اسکا ہر گنا  
 ہر لوک دیو دیون سندھ ہوتا ہی جذبہ رام چندر سب پڑا سے تو پا رنگت تھے پرتو شستہ بدیا بھی تھی  
 دھرم جانتے تھے اور انکا (اور غیر کاری) بدیا بھی جانتے تھے اور تھے اور تھی اور گنہ سے پرتو چھوٹے  
 بدیا جانتے تھے اور گنہ رام میں بڑی دھیرا اور ہا جس سے تھہر کر کے دھرم سے اور دیتا اور تھہر کر  
 کہ وہ دھرم سے لچکتا مائے بھی نہیں ٹرتے تھے اور لسی پڑا سے دھرم کا لہجہ نہ تھا اور کسی کہ ہر گنا  
 نہ اور نہیں کرتے تھے اور جسطرح سے پکا چرم اپنی بڑھتی ہو دیا ہی رانچ پرکار لوگوں کو تیر سے  
 سمان جانتے تھے مالیک جی کا بھونڈو کہ را چندر کا شیخ مارج کا سا پرکار شستہ ہو گیا اور اندر سے سمان  
 ہو گئے اور پرتھو کو یہ کا دنا ہو گئی کہ را چندر چارہ پت ہو جانتے یہ سب ایک گن را چندر میں  
 کیا گئے راجہ دستر آندہ ہو گئے اور پکا کر کے لگے کہ اب میں بروہہ ہو گیا اور اوٹھا چاری سا چندر  
 بس کی ہر پکی ہوا تھیں جی را چندر کو راج دیو تو بہت اچھا سو وہ دن کہ اب آدھکا کہ رام چندر کا  
 راج دیکھ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر لگا یہ جی کر کے آندہ پور کہ سب شستری لوگوں کو پکا کہ کہنے لگے  
 کہ سب شستری لوگ میری پکا دنا ہو کہ را چندر راج پکا کر تھی اور پکا کو آندہ دھرم اب تو راجہ پکا کر  
 جراج کے سمان اور پرتھو جی جی پکا کر کے بدیا ہو گئی اور پرتھو جی کے ہر جا لوگ بھی جسطرح سے ہو گیا کہ تھے  
 اس سے شستریں را چندر کو پکا کرتے ہیں اس بروہہ سے میں را چندر کو راج ہونے سے ہر شستری ہو گیا  
 پرتھو شستری لوگوں نے بھی کہہ دیا کہ آندہ را چندر راج کہہ دے کہ ہیں یہ سب بات چیت تو ہوتی  
 تھی شب تک تاروں میں جہد ہونے لگی اور آکاس و پرتھو میں اندھکار ہو گیا اور پرتھو ٹھونڈی لگی تھی  
 اس گن دیکھ کر راجہ دستر بہت ہو گئے اور پکا کر کے لگے کہ اس سنگھ کا گن کارن جی اب بہت جلد  
 راج ہو جائے گا تو اچھا ہوتا جسطرح سے چندر مان کے پرکاش سے اندھکار کا اس ہو جائے اور اس طرح را چندر کے

[illegible]

لیجھ راج کاج کتار ہوا کا سو ہیو آ با لوہوں کی اکیا ہو گیا کیا جائے اور جو کہ اسیت آپ لوگوں کے  
 سمار میں لاچندر راج دینے کے جوگ نہوں تو میں خود ہی موجود ہوں یا جو آپ لوگوں کے بچا میں  
 میرا بھی راج کرنا آیت ہونے کسی دوسرے سے یہ کہ راج دیا جاوے اور جو آپ لوگ یہ سمجھتے ہوں کہ راج  
 دستر تو خود بچا و ان ہیں مسکو راج کے جوگ تھیں اسکو راج دیدیوں تو یہ تو پرستہ ہو کر لینے  
 کاج میں بدھی آسکی اتھت نہیں مہتی اور میرے بچا میں تو رام چندر اسیت بھیمان ہیں کہ  
 راج اور نہ پر یہا لوگ اتھت نہیں یہ بچن راہ دستر کے سب کوئی شکر آند ہو کے گئے لگے کہ  
 دستر جو ہلوک سب کی مہتی ہے کہ راج پرستہ کو اسے راج ہو یا سے اور مہتی پر چڑھ کر بچن پر اور  
 انکا رہن جو کہ ہلوک بھی اپنے فیران سے لیکر آند ہو جائیں بہانی مہتی اور راہ لوگوں کی  
 کہہ رہا کہ ہو گئے بالیکہ سب کی کاج میں وہ کہ جذب راجہ دستر کا بچا یا سب نہیں تھا کہ اسکو کوئی  
 نہایت کروں پرستہ راجہ دستر سب کو کی پر چھیا لینے کے لیے چھ لگے لگے کہ سب بھاشا کے لوگ  
 پرستہ راجہ دستر کے مہتی میں کہتا ہوں پرستہ کدراچت رام چندر راج کا ہے تا  
 تو راجہ پرستہ مہتی اور راہ لوگ کہنے لگے کہ سب راجہ دستر رام چندر تو سب گوروں میں  
 پرستہ اور سب بھاشا کے کدراچت اور راہ مہتی اور راہ مہتی میں ہوتے ہیں اور بھاشا  
 بہ مہتی کے ناشدین کو ہتھار سب گوروں سے راجہ رجگت میں اور جذب اکچھا کجس میں ایک سے  
 ایک راہ اور ہم اور ہا ہوتے آئے پرستہ راجہ دستر سب بھاشا معلوم ہوتے ہیں اور بدھی میں تو  
 پرستہ کے ہا ہا اور پرستہ سے دھرم گیار اور سیل مان اور چھا واسے ہیں اور کسی کو کوئی اپراہ  
 لگا نہ وار نہیں ہیں اور دوسروں کے کہہ کر دھرم کے چھا کر اسے واسے ہیں اور پرستہ بچن اور ہم  
 اور گورو اور مہشیٹ لوگوں کی اکیا ہا سب واسے ہیں اور جن پرستوں میں یہ سب گوروں پرستہ ہیں  
 یہ بھاشا تیج و ہاری ہوتے ہیں اور راجہ دستر تو سب بیدر دیا سے یارنگت ہیں اور جب بھی  
 اپنے شکر پرستہ کے لیے چلتے ہیں تو اپنے اشد دیو کو اس میں کہتے ہیں اور چھ گوروں اپنے ساتھ ہیں  
 اپنے ہیں اور جب لوگوں سے حدیث ہوتی ہے تب سب کسی سے گھل گھل تو چھیا کرتے ہیں اس لیے



بسایا جاسے اور سدر سندھ آج دور دورہ اور ہی سے بچن کہا جاسے اور برہمنوں کو انکی اچھا اور کب  
 دیکھنا دیا جاسے اور پراتہ کال سب برہمن لوگ مستحقین پر پہنچے اور راج برہمنوں کو نیتا دیدیا  
 اور برہمنوں کے بچپن کے لیے سدر سندھ آسن بنایا جاسے اور اچھو دھیا پوری میں گرہ گرہ پاگا کر گیا  
 اور گلی گلی کی صفائی ہو جاوے اور گندھرب و گنگا اور تھات بیسواسن گار کر کے برت و گنگا کے لیے  
 بلانی جائیں اور دوسری ڈیوڑھی پہن کر ہی ہو کر نرت اور منگل گان کریں اور دیوتوں کے جتنے مندر  
 سب کی صفائی اور مرمت ہو جاوے اور من پتی کا یوجن کیا جائے اور ببا راجہ اور برہما سیدوں کو  
 تھلون کا مال دیا جائے اور چوپروہان پر دھان برہمن وہ لوگ شتر لہکے اور بستر و مہوش سے  
 نچھشت ہو کر پرچھا کے لیے باہر و پتھر تہ پر رہیں یہ سب اگیا پاسکے واس لوگوں کو ایسا ہی کر دیا  
 اور جو کرم راجہ دسترخو کے کونے چوک تھا وہ سب کرم کرانے گئے یہ سب تیاری کی گئی کہ سب شجی  
 اور بادریوچی اور دوسرے لوگ آئے ہو گئے اور راجہ دسترخو سو منت منتر جی سے کہنے لگے کہ راجہ  
 بہن جلد میرے گھیسپا میں بلا لاؤ یہ اگیا باکر سو منت رتھ کو لیا کہ اور راجہ رتھ پر بٹھا لگے  
 راجہ دسترخو کے کٹ میں آئے اور جس بھی راجہ رتھ سو منت کے ساتھ چلے اس سے ہوا ورت  
 راجہ لڑکے راجہ رتھ کو دیکھنے لگے کہ یہاں بال بٹھا اور بڑے بڑے پیر اور رتھ پر رتھ پر  
 آکر کہتی کے جان بنی شئی چلے آئے اور سب کوئی راجہ رتھ کا درشن پا کر آئے ہو گئے اور سب  
 کسی کا جت راجہ رتھ میں لگ گیا اور جیٹھے میگھ کی گھاڑ کیلے سب کسی کو اچھا ہو جانی ہو کہ  
 کب بکھا ہوگی اس سطر سے سب لوگوں کی آسا لگی رہی کہ راجہ رتھ کو کب راج ہو گا اور  
 جت پ راجہ دسترخو تو رام چندر کو نت مت دیکھا کرتے تھے پرتو اس نکی سو بھا اور رتھ کا راجہ رتھ  
 دیکھ کے بہت آئے وگن ہو گئے اور رام چندر نے کھڑے ہو کر اور رتھ چڑھ کر اور رتھ کو ان کے نشی  
 کیا اور چن پر راجہ دسترخو کے گھر پر آئے اور کہنے لگے کہ سچ بتا جی میں رام ہوں (شاستر میں لکھا ہے  
 کہ جب کوئی کسی کے امتحان پر جاوے تو اسکو اچھو کہ بتا جو جھے اپنا نام کہدو یہ اور جہا  
 نہ کرے تو اسکو پنام کا پھل نہیں ہوتا) اور دوسرا کارن یہ تھا کہ راجہ دسترخو بہت بڑے کھجور

[illegible]







[illegible]







کس کی ساق پر اپنی استری کے سمیت پھیلے پریشیر کا دھیان کرنا چاہیے تم آج رات بھر اپنی  
 برت کر دو تمہارے منتری لوگ لھاری رچھا کے لیے شستر لکیرا ہر تھا رسے عیب پان کھڑے رہا  
 اور ایک گیت بات تھے اور بھی کہتا ہوں کہ جب تک بھرت پر دھس میں ہیں تب ہی تک یہ راج ہو جاتا  
 تو بہت اچھا ہوتا یہ عین راجہ دستر تھ کاٹنے راجندر چکرت ہو گئے اور بجا کرنے لگے کہ تاج کی تیری  
 باتیں کہتے ہیں بھرت سے تو کچھ بڑا دھ بھی نہیں ہو یہ ابھرا سے راجندر کی راجہ دستر تھ کی بھر  
 کہنے لگے کہ راجندر یہ تو سنیہ ہو کہ بھرت بڑے بھرت اور وہ اپنے بڑے جھائی کو بچا کے سران  
 جانتے ہیں اور پھر پھان اور بڑے دھرتا اور اندری جیتا ہیں پر تو سنش کا جت سدا کال ایک  
 برتی پر نہیں رہتا یہ بہت خیل کی کراہت کسی کال میں بھرت کا جت بدل جادے تو کچھ اچھے کی  
 بات نہیں ہوا اور کچھی اور برتھی کے لیے پڑے بڑے گیان ان لوگوں کا جت بدل جاتا اور وہ جانتا تھا کہ

### شلوک

हस्ता हस्तो नैव निषिद्धि मया पां जना येन यमत्र मन्वते ॥ निषिद्धा जगत्

सर्वे येन तं ॥ १ ॥ एतदं वा स हस्तो नैव निषिद्धा हस्तो ॥

ارتھ یہ ہے کہ ہاں کہہ نہیں ہو کہ تو کچھ نہیں ہیں وراثت یہ تو کہ جت پشیوی کہ کو پاں کر گئے اور کہ  
 مورچہ و نہا ہوتا چاہیہ یز تو وہ سدا کال جا گئے رستہ میں اور نہ منو جی کچھی کو پا کر سدا کال چکر  
 موہت ہو کہ میں کیے رستہ میں اس لیے کچھ نہیں ہیں سو میرا منور تھ یہ کہ بھرت کے آنے سے پہلے کا  
 راج ہو جادے یہ سب لکے راجہ دستر تھ سے راجندر کو کہدیا کہ گرہ میں جا کر برت کر تو راجہ جندر پید جانکی  
 کے میں گرہ میں اس لیے گئے کہ یہ اپیش تیا جی کا جانکی سے بھی برت کر کے لیے کڑوں بہتر اس کے  
 جانکی جی اس گرہ میں نہیں تھیں کو شلیا کے گرہ میں کئی تھیں تب راجندر کو شلیا کے گرہ میں چلے گئے اور  
 دیکھا کہ لاکہ شلیا پنا کہ دستر خنکا اور ہوں ہو کہ دھیان کر رہی ہیں اور جانکی جی اسی جگہ تھیں  
 اور اس جگہ پہنچا اور مننت منتری بھی پہنچ گئے اور راجندر کو شلیا کے سامنے ہاتھ بڑے کھڑے  
 کہ یہ مانگی وجہان سے آکر کھیلے تو کون جب وہیر ہو گئی تب راجندر منتری منتری اور دھری پانی







اور در سب گھڑاں میں اور سطر جیسے وان کر تھوڑے تو ہنسنے کو تھلیا کو کچھ نہیں دیکھا تھا اور  
 تمام پراسپی کو گوان کو پٹی ٹیسے آندھا ہون نہ کھتی ہوں اور راجہ و ستر بھی اس اتاری ٹال سہیت  
 سہرا لہا ہو سکے برہمنوں سے پیدا چارن کر وار سہا ہن یہانی منتھرا کی سکروہا ستری کھنے لگی کہ منتھرا  
 کاندہ پراستھ کال راجندر کو راج ہوا اور رام چندر ستر بھی اور اندری جیت ہیں اس لیے سب کسی کی  
 کاندھارا میسر کے راج ہونے کی ہو گئی جو یہ ستر ہونے منتھرا کو ترا کر و دھ ہو گیا کہ جس کل راج یہ ہیں  
 آئی وہ نہیں ہوا یہ کیسے پھر اناری میر سے نیچے اسزائی اور کر و دھ کی اگنی سے جلنے لگی اور کھنکھنی سے  
 جاکر کھنے لگی کہ تھری ڈر بدھی ہوا اور بدھی تھاری ستر شٹ ہو گئی جو کہ بڑا پر وادہ ہیں کیہ رہتی ہو  
 اس ستر تو تھوڑا دھ کہ ہونے والا ہو اور تھار سے دھ کا کارن دھ کھنکھن دھ کے ہمار ہیں بڑا بہی ہوں  
 اور جذب تھارا اسروپ تو دیکھنے میں بہت سندہ ہی نہ تو بدھی تھاری طہن جو اور بہت آسہ ہو سکے  
 اور منکار کر کے بیٹھی ہوا اور یہ سمجھتی ہو کہ میری ایسی بھالگان اس ہن مارہن کوئی دوسری ستری  
 نہیں ہو اور بہن کنتی ہوں کہ تھاری ایسی بھالگ ہیں دوسری ستر مارہن نہیں ہو اور بھالگ تھار کے  
 نوٹسٹ ہون گئے اور جس طرح سے سوچ سکتی رہے ندون کا جل ہو کہ جان ہو اس طرح سے ستر راج روپی  
 راجندر کے چہ جہ جلی روپی تھا انٹ ہو گیا بالیک ہی کا بھرن ہو کہ پس کاٹھو کر ٹھوڑا تھوڑا کو  
 شکر کی گئی کر ٹا ہمار کی کھان ہو گیا اور اسٹہ من رن بھار کھنے لگی کہ منتھرا کیہ ہی بارہ کنتی ہو ستر اسٹہ من  
 کھنے لگی کہ چہ منتھرا اس ستر ہوا کہ بہن طہن ہو گیا جو دھ کہ کو کہ کل تو ہی ہو کھنکھنی کی مدھی ہون  
 یہ منتھرا کہ کہ لگی کہ بہن رانا کی کھنکھنی تھاری ہون کے کی تھری آہ ہو گئی ہو اور اسکی شانی کے لیے اس ستر  
 کوئی اسٹہ من کھنکھنی ہوں سو راجہ و ستر ہونے اور رام چندر ستر ہون دیکھ کی نیاری کی ہو بد ستر  
 لوگوں کو آندھا اور تھار ہون ہون ہو چکر تو ستر جاری ٹال ہیں ہو گیا ہو اور کلاش روپی اگنی سے  
 مسر ہیرا ستر کے تھوڑا ہون چہ کہ ایت یہ کہ کو کہ اپنی بھالائی کہ لیے تھوڑا ہو گیا ہو تو تھوڑے کیا ستر ہون کر کو  
 تھاری بھالائی کے راستے تھوڑا دھ ہو گیا ہو اس کارن ہون دوری ہوئی چلی آئی ہوں کہ جب کا کہ کیا  
 تو تھوڑا کہ ہو سکے ہو اور ہم بہ کسو اسٹہ من ہون کر تھوڑا ہو کہ میرا جسم او تم کل من ہو اور یہ ستر

چہ چاہوں گا اور راجہ دسترخوان کی پرینا سا کھانے کے دیکھو اچھا کہ نہیں من راجہ دسترخوان ایسا چھانگانی  
 نہیں ہوا کہ رام اپنے پیڑ کو پا کر راجہ دیو شنگے اور رام چندر پڑے بدوان سیل مان ہیں اور بھگوان  
 انکا ایسا ہوا جیسی برقی اپنے بھائی کو گرن سے رکھتے ہیں ویسا ہی پریم بھگوان کے ساتھ بھی رہتا  
 کرتے ہیں اور وہ بھگوان راجہ دسترخوان اور بہت کمال تک راجہ دسترخوان جینے رہیں یہ سب بات چیت  
 پر باسیوں کی شکرت بہت آئندہ ہونے لگا اور راجہ دیو شنگے اور رام چندر پڑے بدوان سیل مان ہیں اور بھگوان  
 اسی ہی میں سرستی جی بھگوان گیت روپ چلی آئیں اور دیکھنے لگیں کہ یہ تو اجودہ بھگوان پوری میں  
 مرا آسمان ہو رہا ہے اور ہمیں لوگ میدا چارن کرتے ہیں ۵

چھپو ان مہرگ سہا پت

مالیکی کا بچہ جو کہ ایک منتھرا نامی راجہ کی بیٹی کل کی داسی تھی اسی جیسی برستی بھگوان  
 اس مالیکی رامائن میں نویں لکھ ہے کہ منتھرا کی بیٹی کل کی داسی تھی) پرتو پدم پرن میں یہ لکھ ہے  
 کہ جب کیٹی کا باہ نہیں ہوا تھا تب ہی دیوتاؤں نے ایک آپس کو راجہ کی بیٹی کے گھر چھپو پڑھا  
 اور وہ راجہ کے یہاں داسی ہو کے رہنے لگی اور تب راجہ نے کیٹی کی اپنی کنیا کا باہ کر کے بد کیا  
 اسے کیٹی کے ساتھ کیٹی کی سیدہ کے لیے منتھرا کو بھی چھپو پڑھا اور راجہ دیو شنگے اور رام  
 اور چندر پنتھرا تو کیول دیوتوں کے کاب کے لیے آئی تھی پرتو پدم پرن میں لکھ ہے اور آئندہ  
 دیکھ کر بھول گئی تھی) جب سرستی کا پر پڑا ہوا تب منتھرا دیکھنے لگی کہ یہ تو بھگوان اچھا جو بھگوان  
 ہوا ہے اور اسی پر پڑھ کے چونکا ہوا کہ دیکھنے لگی کہ برہمن لوگ چھپو پڑھا مالے دیکھ کر پڑھ  
 رہے ہیں اور انیک پکار کے باسے بچے ہیں اور منشی ایک تو آئے ہی تھے پرتو پدم پرن میں لکھ ہے  
 آئندہ وہ ہر کہ تھے یہ سب اچھا دیکھ کر منتھرا کو بھگوان دیکھا اور بجا کر نہ لگی کہ میں جس مہرگ میں  
 کیول دیوتوں کے کارج کے لیے آئی تھی اور میں بھول گئی جو وہ کارج سندھ مندا تو دیوتا لوگ اسی  
 ہمارے ذمہ کرینگے یہ بجا کر تھی کہ ایک داسی نوشلیا کی دھاتری نامی بہت آئندہ ہوا ہے جی جی  
 مندا دھاتری سے تو چھپنے لگی کہ آج کا پرہمن جو کہ نوشلیا کو بھگوان آئندہ ہو گیا ہے اور ان کے

خوشی سے نکودیتی ہوں اب نکل جو کا منا ہوا سکوت خود اپنی اچھا سے مانگو میں اور سب کو اچھی  
دونگی اور جیسے پتر بھرت ہوا پر یوہین ویسے ہی راجہ راجی ہیں اور میں بہت پریشان ہوں کہ  
راجہ دسترھ رام ایسے تیر کو راج دے تب میں اور جب جسے تمہارے نکل سے ایسی ہی اپنی اچا رن  
ہوا کر گی تب تب میں اپنا بھوشن اتارنا کر کے نکودیا کر دوں گی ۔

### ساتواں سرگ سماعت

بالیک جی کا بچن ہو کہ شاستر میں : لیک ہو کہ نش کا جیت سہت چیل ہوتا ہو سچا تے سچا تے  
اور یہ چلا مان ہو جانا ہی یہ تو کی گئی کا پت نہ پھر اور دہونا لوگ تیرا تیرا کر کے باہل ہو گئے  
اور اپنا شٹ دیو سب کوئی مان لے لگے کہ رانی بڑی ہو چا ہے اور ایک بھوشن جو کی گئی ہتھ کر  
ویا تھا اگ کو تھرا نے پھینک دیا اور ایسے میں ہی سجا کر نے لگی کہ دوتا لوگ بڑے شٹا ہونے میں  
کہ اپنی بھلائی کے لیے دو گئے کہ میں بادھا ڈالتے ہیں گمان تو راجہ زر کے راج ہو کے لیے بہ بناری  
ہو رہی ہو اور تمام پوری لوگ آئندہ ہو رہے ہیں اور دوتا لوگ اس راج کے بگھن کے لیے بٹھتا  
کر رہے ہیں پر میں بالیک جی کا بچن ہو کہ اس سحر ستری کو بھی صا کاش ہو گیا اور دھرم کٹ میں  
پھر کر پار کرنے لگیں کہ اس راجہ چندر کے راج آتو میں بادھا پڑتی ساتی ہو اور وہ راجہ ہو جا  
تو راون دھشت کا بدھ کس طرح سے ہو گیا ہو اور کی گئی کا جیت مانا میں ہو رہا ہو : تیرا کہ بھرت  
سری نے ہر رانی تے تھرا کہنے لگی کہ یہ کی گئی سم فو بری ہو رہے ہو کہ : بگھان کے عہد میں آئی ہو کہ  
ہو رہا ہو اور ہم اچھی طرح سے پانچویں کرنی ہو اور سوچ رہی سرور میں فو رہا ہو : اور تھرا کہہ دو  
ہو کہ کہ ہو گیا ہو اور تھرا ہی بگھی کس کارن سے بھرت ہو گئی ہو تھرا ہی ہو کہ راجاگ ہوا اور وہی  
ہو کہ تو سوچ راجہ چندر کے راج ہو رہے کا اتنا نہیں ہو جتنا سوچ تھرا ہی : اگہا تھا کہ اس قسم ایسی ہو جانا  
تھرا ہی بڑھی اس سحر کس دھشت کے دھشت کردی ہو جتنا سوچ اگہا ہی اگہا ہو جانا : کہ ہم کب ہو رہے  
اسی طرح کھو اپنی بھلائی اور برائی کا کچھ بھی گیان نہیں ہو یہ سب اس کے کی گئی اپنے میں ہیں جو کچھ کر دوں گی  
کہ تیرا کو تو دیکھ رہی ہو تو کس کارن سے کاچھا اپنے تیروں کے راج ہو رہے کے لیے نہیں کرنی ہیں اور تھرا

کو شلیا کا خیمہ اور تمام کل نہیں ہوا اور چھپ چھپ ہم بھی جانتی ہو کہ راجہ مہندر پور میں تشریف لے گیا تھا  
 یہ نہ تو تم راجہ دسترخوان کے کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 کہ راجہ کے لیے تو تیار تھا کہ اور نیز تیار کا بدھ کر دیوے تو اس کا کپڑا دو کھنکھنس ہونا اور بھائی کو کون کہے اور  
 چھپ چھپ یہ جانتی ہو کہ راجہ دسترخوان کے کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 دکھانے کے لیے سندھ بھیجیں نہایت سے ہیں اور سبھی استعجاب میں ہو کر کہتے ہیں کہ وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 لیکھ کہ جو پیش دھری بانی بولتے ہیں اور سندھ بھیجیں نہایت سے ہیں اور سبھی استعجاب میں ہو کر کہتے ہیں کہ وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 سو راجہ دسترخوان کے کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 دیتی ہوں کہ راجہ دسترخوان کے کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 جذبہ دکھانے کے لیے کھڑے بانی بولتے آئے یہ نہ تو سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 دسترخوان کی بھی اچھپا کرے کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 تیر کو پر دیں میں بھیج دیا ہے یہی صبر ہے کوئی بالکل کسی سر کو کپڑے اور کپڑے کیان نہیں تھا کہ  
 کال ہوا سیدھے سر پر دیتی راجہ دسترخوان کے کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 اس کا بدھ کر دیتا ہے اسی طرح سے تم راجہ دسترخوان کے کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 کر کے دیکھتی ہوں کہ راجہ دسترخوان کے کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 اپنی طرح سے بیا کر کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 اپنی اور اپنے تیر کی بھائی کے لیے کوئی آپا ہے بہت تھکال ہی کہ وہ کپڑے کو نہیں پہچانتی ہو اور تم نے تو وہم نہ سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 بالیک جی کا بچن ہو کہ جذبہ منتہر کے بچن تو ایسے تھے کہ کیکٹی کی بدھی پھر جاوے یہ نہ تو سنا تھا کہ راجہ مہندر پور میں ایک کپڑے  
 راجہ ہونے کا برتانت کیکٹی کے ایسی ہر گھٹ ہو گئی کہ مارے آندے کے بھیج دیا ہے یہی صبر ہے کوئی بالکل کسی سر کو کپڑے اور کپڑے کیان نہیں تھا کہ  
 اور ایک بھوشن اپنے سر سے آتا ہے منتہر کو دیدیا اور پریشان ہو کے کیکٹی کے لیے لگی کہ سب منتہر  
 رام چندر کے راج ہونے کی بانی تھیں ایسی سنائی کہ کپڑے بہت آندے ہو گیا میں تو ایک بھوشن اپنی





آفتد ہو جا سے اسے بطور حرمہ مگر رینی را چنڈر کے پنجے سے ہستی کے پیر و پی بہرہ کو چھرا اور لے لے  
 کر کم کا میل نہ سب ہی کوئی بہک کر رہے ہیں نیز تو تکو تو اپنے سر پہ کاٹرا اڑکا تھا اور تکو جو اپنے  
 بٹمش پیا کر نہ تھے اور یہ دیکھ کر لکھ کے کوشلہ کو انش کہ رہن ہن ٹرا و کہ ہوتا تھا پر تو کہہ آئی  
 کوئی گت نہیں جاتی اب سب را چنڈر کو راج ہو جا و لگا تو اسے اسکا سر سے کہ شلہ لےویشکی  
 ہے کیکنی تم نشیچہ کر کے چھو لو کہ سب بر جا لو کہ کو سدا کے بسی ہو جا شینگے تو ہم اور تھار سے تیر بہرہ  
 نرا اور ہو جا شینگے او تم او سہ سچتا کوئی اور جہر سب این یہ تیری بار تکو جو چکی نیز تو اب میر لوگوں کی  
 اور بطور تہ تو او سہ نشیچہ ہو جا شینگے جو تھار سے جیتا میں آوے تو بہرہ کے پان کی چھا اور انکی  
 چھلائی کے لیے کوئی آپا سے کہ نہ میں تو اب مجھہ درش نہ نیا

آدموان سرگمات

بالیک جی کا بھرن ہوا کہ چند منظر تیسری مارکیٹی کر بھی گئی اور کیٹی کا پت چلا مانا جن میں  
 بڑی تو کیٹی کو جو اسٹا بکر رشتی کا شاپ تھا جت کیٹی کا بل گیا اور کروڑ ہو کر گھنے لگی (اس بالیک جی)  
 را مان میں اس شاپ کا گیتا تو نہیں ہی نہ پتہ تھی پتہ پورا نہ میں یہ کیٹی ہی کہ جب بالیک جی اپنے چکا  
 گھر پر رشتی تھی ایک عواشا بکر رشتی اب اس سرور میں اسٹا بکر رشتی تھی اسی سرور میں اسٹا بکر رشتی تھی اسی سرور میں اسٹا بکر رشتی تھی  
 بالیک جی رشتی کو دیکھا کہ شاپ کا گیتا تو نہیں ہی نہ پتہ تھی پتہ پورا نہ میں یہ کیٹی ہی کہ جب بالیک جی اپنے چکا  
 اسی کارن سے اکا مہر پڑھا اور کروڑ پٹا ہی بکا اسٹا بکر رشتی تھی اسی سرور میں اسٹا بکر رشتی تھی اسی سرور میں اسٹا بکر رشتی تھی  
 کہیں لگے کہ ای دشت چھنے تو کسی کال میں کوئی باب میں کیا ہو اسٹا بکر رشتی تھی اسی سرور میں اسٹا بکر رشتی تھی اسی سرور میں اسٹا بکر رشتی تھی  
 گاتی ہی جو نمک بھی خانہ ہو گا بالیک جی کا بھرن ہوا کہ چند منظر تیسری مارکیٹی کر بھی گئی اور کیٹی کا پت چلا مانا جن میں  
 اپنے لگی کہ منظر تیسری مارکیٹی کر بھی گئی اور کیٹی کا پت چلا مانا جن میں  
 بھرت کو راج نہ شیکہ تو میں ہی چہ چہ دانہ اور پانی تیاگ کر دیتی ہوں سپہ منظر تیسری مارکیٹی کر بھی گئی اور کیٹی کا پت چلا مانا جن میں  
 کوئی آپا ہے بچا کر کے کہہ کہ حسین بھرت کو راج اور رام چند کو بن ہو بالیک جی کا بھرن ہوا کہ چند منظر تیسری مارکیٹی کر بھی گئی اور کیٹی کا پت چلا مانا جن میں



ہنگامہ چلی ہون نہ تو کچھ بھی اپنے چوت میں نہیں لاتی ہوا اور نکو اپنی سوت کے دیکھ کا سچ بھی نہیں ہوا  
 اترم جو ہمارے حسن آتا رہتا ہے ان کرتی ہوا اور رام ہمارے راج ہونے سے آمد ہو تو اسکا پھل تو ہنگامہ  
 پیچھے سے معلوم ہوگا کہ کیسی تم سے کچھ کہے جان لیتا کہ میں سے راجندر کو راج ہو جاؤ گا اسی حسین  
 صحبت کو راجندر نکال بیگے اور جم لو کہ میں بھی مجید یوں تو آچھ نہیں ہوا رتھات ہمت کا ہوا  
 کرو بیگے تو تمہارے ہی کھان سے اب بھرت کو کشت ہو جاؤ گا اور تم سدھ کال کی ہونوئی ہوا اور ہر  
 تھکا راتو ایسا کھنڈر کہ بھرت ایسے تیر کو بلایا اور سنا سے پردہ میں نکال دیا اور شاستر لو کہ  
 روزوں میں یہ بات پر سترم کو کہ نکلیں رہنے سے مودہ اور مایا بنی رہتی ہوا اور در رہنے سے پر تپا  
 اور پریم نہیں رہتا اور یہ تو مش جیوں کا برتانت ہوا میں بڑھ چکا و شاست دیتی ہوں کہ کچھ کچھ  
 جڑ جو ہونے میں ایک استھان پر رہنے سے ایک بکچہ ہو جاتے ہیں اور لٹا سب ایک ہیں ایک  
 لجاتی ہیں اسی طرح راجندر جو سدھ کال سے راجندر کے سامنے رہنے لے اسی سے راجہ کی  
 بہتی لیشیش راجندر سے ہو گئی ہوا اور بھرت کے پردہ میں رہنے سے راجہ بڑھ چکا ہے بھرت نہیں رہتا  
 سہو رتھار اور بھاگ ہوا اور جو کہ اچت یہ کہو کہ شتر میں بھی تو پو پو میں ہیں ہی کہ شتر میں کو بھی ہوا  
 تو شتر میں کو کچھ دیکھ نہ ہوگا اس لیے کہ کچھ شتر میں کے بڑے بھائی راجندر کے ساتھ رہتے ہیں اور شتر کے  
 کارن سے شتر میں کا کچھ باہر رام چندر نہیں کر بیگے بہت بھرت کا تو کوئی سہا کہ جی نہیں ہوا  
 کیسی کو تو بڑی دیا ہوتی ہو کہ جو بھرت کے لاج ہونے کی کوئی آیا سے نہیں کرتی ہو تو بھرت کی جان  
 کیوں مارتی ہوا اور نکو دو چار شتر ہی نہیں ہیں کہ ایک نشت ہو جاؤ گا تو وہ ستر تو تیرا تو رہا اٹھا سہا ہوا  
 پرا تھنا انی انگیکار کہ وہ کہ بھرت کو کسی بن میں بھیجو دے اس لیے کہ پان تو ہے کا ہمارے ہنگامہ کو کچھ بھی  
 اپنے شتر کا مودہ نہیں ہوا اور بن میں بھرت کے پان کی رہ چھا ہوتی رہی تو اسلئے بھی ہمارے ہنگامہ کہ رہا  
 کسی حال میں کوئی راج مل جاوے گا تو شکہ بھیج کر دگا اور جو بھرت راجندر کے داس ہو کر رہے ہنگامہ  
 ہلوگ اپنے تیر سے دیکھ کے ستر سے بھیج رہے ہنگامہ کیسی بھرت سے کوئی ہتی کا بچہ کسی سکھ کے  
 نیچے میں پڑ جانے سے اشکت ہو جاوے ام کوئی بلوان پرش اس کے نیچے سے چھوڑ دیوے اور

ہم کو تھو سمیت لیکہ پہاڑ کی گوفہ میں بھاگ آئیں اور دوسرے یہ کہ اس پہاڑ کی گوفہ میں تھنے ایسا  
 پر شارت کیا کہ میرے پران کی رچھا ہو گئی اس لیے دوا بکار کے دو بردان مکو ونگا تم جا چن کر  
 تب تھنے یہ اور کیا کہ جب ہم کو اور سر ملے گا اس سے جا چن کر لو گئی اور اسی سے راجہ دسترخو نے لکھ لیا  
 کر لیا سو سے کیک کی یہ سب ترانت میں تمہارے منہ سے شس تک اچھون ایسا اس سے بھلا اور سر گیا ہو  
 اچھیں دونوں بردان کی جا چن کر ایک بردان نو یہ مانگو کہ بھرت کو راج ہوا اور دوسری جا چن  
 کر کہ راجہ چندر چودہ برس بن میں باس کرین رچودہ برس اس کارن سے کہاکہ بارہ برس بھرت کو  
 راج کرتے کرتے پر جا لو گون سے پر تھی ہو جا گیا ہو دو برس اور رہ گیا تو پر جا لو گون کی پر تھی بھرت کی  
 تو راجہ چندر سے کچھ بادھا نہیں ہو سکا اس سے کیک کی تم کرو کہ کھڑا ہو جاؤں کر کے اور میلہ بھر  
 پونے بدلتل میں میں کہ جاؤ جو کوئی کھنا ہی بلا و سنے نو نہ بولنا اور راجہ دسترخو کی طرف بھی نہ آنا  
 اور جب راجہ دسترخو کو پ بھون میں جا گئے تھے کہ بھٹکا روون کرنا اور تم یہ سمجھ کہ راجہ دسترخو  
 کو پ بھون میں نہ جائینگے اور یہ تم کو منہ نہ سکے لیے جاؤ بنگے مارن یہ کہ راجہ دسترخو کی بڑی بیاری  
 جو تمہاری بھلائی کے لیے اگنی میں گدڑ بن یا پران کو تیا کر کو بن تو اس شرج نہیں ہو راجہ دسترخو  
 بچن کو کبھی نہ آؤ نہ کرینگے اور یہ تمہارا منور تھو پورا کرینگے اور پہلے ہی راجہ کے ہاتھ ہی بردان کی  
 جا چن کر راجہ بھٹ سا کھٹ کا روون کرنا اور راجہ دسترخو کو اس پر انگ میں لگا دینگے اور سب  
 کرینگے تب بردان کی جا چن کرنا اور تم کسی پرکار سے بچاؤ نہ کرنا اور جب راجہ دسترخو نکو بھٹ سا  
 لوجہ بھی دکھا دینگے پرتو تم اس لوجہ میں بھول نہ جانا سب بچن مختصر کے سنگہ کیک کی بہت آتمہ  
 ہو گئی اور اپنے من میں بچا کر کرنے لگی کہ مختصر تو ایسی بھیمان ہو کہ اس اپدیش سے مختصر کے اور یہ  
 بھرت کو راج اور راجہ چندر کو بن ہو جا گیا بالیک جی کا بچن ہو کہ جب راجہ چندر کے راج میں تو بچن  
 پیچھے ہو گا پرتو کیک کی کی بدھی تو اسی چن بھرت ہو گئی اور کہنے لگی کہ سب مختصر تم تو میرے بیان  
 بہت کال سے رہتی آئی ہو پرتو میں یہ نہیں جانتی تھی کہ تم ایسی بھیمان ہو تمہاری ایسی بھیمان  
 کوئی استری اس سنار میں نہیں رہی جو تم اس سے اپنی بھیمی کا شارت پر گٹ نہیں کرتیں تو میں تو

پھر کیسی سے کہنے لگی کہ سہ کیسی جو تھے اپنی بھلائی و برائی سمجھتی تو اب یہ کہہ رہی تھی کہ وہ  
نکول ایسی آپ سے بتلاتی ہوں کہ اوسے بہت کوراج اور راجن پر کوہنہ کاہنہ کیسی تھی وہ بھی  
ہو گئی تم اپنے پورے بھرم کا ترنا نہ کیوں اس طرح نہیں کہتی ہو کیوں اس طرح کا بھرم تم کل میں پڑا ہوا  
اوسے بدھان جوتی ہی اور پورے بھرم کا بھی ترنا نہ کیوں اس طرح نہیں کہتی ہو کیوں اس طرح کا بھرم  
مندر سے سن چکی ہوں یہ سننے ہوئے کیسی جو جیسا کہ میں نے کہا تھی آٹھ گھنٹہ کی اور کہنے لگی کہ سننے  
تم بہت جلد بزن کرو تب پھر پھر کہنے لگی کہ ایک رات کچھس ہرانا بڑا بھوان اور بڑا بھوان اور دیوتوں کو  
بڑا کشت دیا تھا اور دھیم میں میں ایک نگہ پایا اور دیوتوں کی قیسا اور بڑا گبیہ کی مانی کوئے لگا اور  
دیوتا لوگ اور اندر سے ایک سحر جہدہ کرنے لگا اور اندر اور دیوتا لوگ کی پراچہ ہو گئی نہ جھاگ کہہ رہا  
دستور کے پاس آسکے پڑا تھا کہنے لگے کہ سچہ راجہ دستور سے رویت ہم لوگوں کو راکھیت دیا تھا  
ہم لوگوں کی سہا سے کر دینے سب راجہ دستور سے آرٹ بانی ورتوں کی سکا دیوتوں کے ساتھ رہا  
اور نکو بھی ساتھ لیتے گئے تھے راجہ دستور دیوتوں کے ساتھ سحر سے بڑا بھوان کہنے لگا اس جہدہ میں  
بہت سے دیوتا جوت ہو گئے اور جو پچھلے وہ تھے وہ تھے اور چاکا اور راجن کی ہو گئی رات بہر  
سحر ام کوہن پھر رات کال جہدہ کہہ گئے اور بھان راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
یہ چاکر کے دیوتوں کو پھر رات کال جہدہ کہہ گئے اور بھان راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
راکھوں سے جہدہ کرنے لگے اور بڑی جہاد ہوئی راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
اور راجہ دستور سے جہت ہو کر جہت میں گڑھے میں راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
اور راجہ کاسا رتھی بھی مر گیا تھا تب تک تھے راجہ دستور سے جہت ہو کر جہت میں گڑھے میں راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
اور پچھلے راجہ دستور سے جہت ہو کر جہت میں گڑھے میں راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
میں پچھلے اور گہر لیا جب راکھیں سب جہدہ راجہ دستور سے جہت ہو کر جہت میں گڑھے میں راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
دیوتوں کو پڑا چکی کہ راجہ کاسا رتھی بھی مر گیا تھا تب تک تھے راجہ دستور سے جہت ہو کر جہت میں گڑھے میں راکھ دیوتوں کے پار کو انہ راجن کی ہو گئی رات بہر  
کہ سہ پڑی تھیں تو اس میں دو ایک راجہ سے ساتھ کیے ایک یہ کہ جس میں جہت ہو گیا تھا اس میں

بالمیک جی کا چمن ہے کہ کیکٹی ناگن کی طرح اُدھوہ سانس لینے لگی اور دو صورت نکالیں ہوتی  
اور اپنے سن میں بیٹھ کر لیا کہ جو راہ چن کر کوہن اور جھرنہ کو راج نہوگا تو میں پران کو تیاگ کر دینگی اور  
نئے راجے میں رہیں یہ سچا کر کہنے لگی کہ میں اپنا سر ہون میں کالج کے لیے آئی تھی اب وہ کالج بند ہو چکا  
اور کیکٹی تو بھول چڑھا کہ اور ڈر دسا ہو کہ جھوٹا ہے میں سین کیمرہ (اور بیان) راجہ و سرحد کی  
بدھتی جھڑپ ہو گئی اور کام کے لیے ہو کہ کیکٹی کے سردار میں پرولیر کر گیا اور وہ کہہ کر تین پران تھا  
اور اس کہہ سنا اس اپن کر فرج میچھی و منسل در و دہوہ نہوہ نہوہ اور سداک لچ لیا نہوہ تھی  
اور وہی جھوہ انکے ہنہ و تھیں اور وہ لایا ایک لٹا جو جیبا و اسرک آو لگا ہوا تھیں اور گاہ کہ  
چاروان طرف سے پہنچے کہ لٹا سے نہوہ لٹا ہوا نہوہ و لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ  
ایسے ایسے لگے تھے کہ وہ نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ  
بھگا دیا تھا اسی کو اندر نہوہ میں ہو کر ان سب پران کرانہا باہر نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ  
گرہ کے سمیپ باولی بھی نہی ہوتی تھی اور گرہ چوکی سمیپ نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ  
اس گرہ میں در ب بھی بہت تھا ارتھات تہیہ و لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ لٹا ہوا نہوہ  
لیکینی کو سمیپ پر نہیں دیکھا تب راجہ دستر تھ میاں لے ہو گیا بالمیک جی کا چمن ہے کہ ہونہا دی ٹہری پل  
ہوتی ہی اور جو چاہتی ہی وہ ادیہ کہ اوٹی ہی کمان تو راجہ دستر تھ نے راہ چن کر کوہن پران نہوہ لٹا ہوا نہوہ  
نیم آیدیش گیا تھا اور آپ کام کے لیے ہو گئے راجہ کی بدھتی تو جھڑپ ہو گئی تھی و در پالشی  
ہو چھنے لگے کہ کیکٹی کمان گئی ہیں راجہ سمیپ کو سونا دیکھ کر بہت میاں لے ہو گئے اور جھڑپ سے باز نہوہ لٹا ہوا نہوہ  
اور در پالشی سے پوچھنے لگے اور در پالشی ہاتھ جھڑپ کر کہنے لگی کہ ہے ہمارا راجہ اس ہی کیکٹی کو روہو  
ہو کہ کوپ بھون میں چلی گئی ہیں یہ شکر راجہ دستر تھ کو برا بھلا د ہو گیا اور کام کی پٹ سے سب  
اندریان سھل ہو گئیں اور راجہ دستر تھ لینے میں سوچ کرنے لگے کہ کیکٹی کس کارن سے کوپ  
بھون میں چلی گئی ہو اور راجہ کام سے میاں لے ہو کر کوپ بھون میں چلے گئے اور کیکٹی کو دیکھنے لگے  
بالمیک جی کا چمن ہے کہ راجہ دستر تھ تو بہت بردہ ہو گئے تھے اور کیکٹی جو ہی تھی اور بردہ ہو جوتی تھی

نشست ہو چکی تھی تم میری سہا ایک ہو گئیں اور میرا سبھا تو سدا کال سو دھا اور یہ نہیں جانتی تھی کہ  
 چھل و کپٹ کون بستوئی اسلئے میں یہ نہیں جانتی تھی کہ راجہ و مترقد میرے ساتھ کپٹ رکھتے ہیں اور تم  
 کل کے پھول ایسی کوئل ہو کہ کو کبیا کون کہتا ہو اور تم تو سدا سر و پوان ہو اور تمھارے آئینے سنڈر  
 سنڈر ہیں اور موٹی موٹی دونوں جاگتہ تمھاری ہیں اور چند بان کا اسپا تمھارا لکھو ہوا اور ہر دے  
 تمھارا بہت گہمیرا اور سنساری مایا تمھارے ہی ہر دے میں آتھت ہی اور دانٹ تمھارے بہت  
 سنڈر سنڈر ہیں اور جب بھرت کو راج ہو جائیگا تو تم کو انیک پدارتھ ونگی اور دانت تمھارا من سے  
 مٹھا ونگی اور تو تم اتم بھوشن ہوا کے انگ انگ تمھارا ہر شست کر ونگی اور دوتو مکی استرون کی  
 طرح سے تم کو رکھو مکی یہ سنکے منتھرا کہنے لگی کہ سہ کیکی کی ایسے لکھیا ہجین کہ کیکے راتری کو تہیت نہ کرو  
 یہ بانی منتھرا کی سنکے کیکی کی منتھرا کو ساتھ لیکہ کر وودھ تھون میں پہلی گئی اور منتھرا سے کہنے لگی کہ یہ سب  
 مٹھون میں اپنے سر سے اتار دتی ہوں جب راجہ و مترقد آویں تب یہ سب انکو دینا اور یہ کہ نہا کہ  
 سب کو راج اور راجہ کو جب تک بن نہو گات تک کیکی کی آن و بانی کر ہوں نہیں کرنگی کیکی کی کے  
 یہ سب سنکے منتھرا کیکی کی کو ڈیڑھ کرنے لگی اور کہنے لگی کہ ہے ماما جب راجہ راج ہو جائیگا تب  
 بھرت تمھارے شیر کو پڑھاری دیکھ ہو جائیگا اور یہ تم بھرت کے راج ہونے کے لیے آئے کہ وہ بالیک جی کا  
 سب پر کہ تب منتھرا اپنی طرح سے سچین روپی بان سے کیکی کی کو تھن دن گئی تب کیکی کی دونوں ہاتھ  
 چھاتی اپنی پیٹنے لگی اور بار بار منتھرا سے کہنے لگی کہ ہے منتھرا اب تم مجھ کو کیا سمجھاتی ہو میں سمجھ گئی ہو  
 راجہ پر کو ہوں اور بھرت کو راج سو اتواو سید میرا پان تیاگ ہو جائیگا اور اب ہو کو سمجھا اور میر  
 و تھون ورتن والا دھپن و راجن و سرنگار و آن و حل سے کچھ پروجن نہیں ہو اور اب مجھ کو اپنے  
 جینے کی بھی اچھا نہیں ہو بالیک جی کا چھن ہو کہ کیکی کی نے ایسی بانی لکھ کر اور سب بھوشن اتار کے  
 جھوٹل میں چھینک دیے اور جھوٹل ہی میں سین کر گئی اور سب رانگ میں وھوری لپیٹ لی اور  
 ہر جسے تاروں سے اکاس کی سو بھا ہوتی ہے ایسی طرح سے بھوشنوں سے کوپ بھون سو بھا مان ہو گیا

انوان سرگ سمایت

بچپن راجہ دستر تھو کے کھڑے تھے آئندہ گئی بالیک جی کا بچپن ہو کہ راجہ دستر تھو تو کیلی کی کو دور  
دیکھ کے اسی کے دکھ سے آپ کا دشت ہو گئے تھے اور کیلی جو سین کی تھی اٹھ بیٹھی اور کہہ  
بچپن کیلئے کے لیے تیر ہو گئی \*

### وس سرگ سہا پت

راجہ دستر تھو تو کا تیر تھے اور کیلی کھڑ کھڑ بانی بونے لگی کہ سہ سوامی کس نے کوئی اپرا  
میرا نہیں کیا ہو اور نہ جھکو کسی نے نہ آکر کیا ہو کیوں تھوڑی سی کامنا میری ہو آپ اسکو پورن  
کر دیجیے جو آپ میری کا بچا کو سترہ کیا چاہتے ہیں تو پہلے آپ سہت کہ مجھے تباہی کا بچا آئیے  
کوئی سہ راجہ ببنک آپ سہت نہیں کرینگے تب تک میں کچھ نہ کوئی یہ سہ سہتا راجہ دستر تھو کو  
بڑی جیسے ہو گئی اور اپنے من میں بچا کرنے لگے کہ کیلی یہ کیسی بات کہتی ہے میرا راجہ دستر تھو نے کیلی کو  
اپنے انگ میں لگا لیا اور اپنی جگہ پر اسکا متک رکھ کے کہنے لگے کہ سہ پری نعم تو اسکو خوب جانتی ہو  
کہ ہیکہ جتنی پیاری کیوں تم اور امچندر ہیں اتنا کوئی پیارا نہیں ہے اور امچندر کو کوئی جیتنے والا  
بھی سنار میں نہیں ہے اور رام چندر کو جو ایک چھون بھی نہ دیکھوں تو مسرا پان تیاگا ہو جا  
اور رام چندر تو میرے پران سے بھی بیش بر پو ہیں اور دو سو سے بڑا اور سہ بار بڑا  
اور میرے پران سے کو بھی جانتی ہو اسلیے میں رامچندر کا سہت کرتا ہوں اور اپنی آٹا کا بھی  
سہت کرتا ہوں کہ جو تھاری کامنا ہو گی اسکو میں اوسیہ پورا کر دوں گا تم سہ سہتا کہ وہ تھاری  
وسا دیکھ کے میں سوک کے مھار میں دوں سہ کیلی سدا کال سے ہمارے سہ کل کی رہتی ہے  
کہ جو تیر تیاگتا ہے اوسیہ اسکو کہتے آتے ہیں سو ایک تو رامچندر میرے پران کے اوٹھا رہا  
دوسرے جنم جنم تر کے پونہ بھی اپنے شنگاپ کہہ دیتا ہوں کہ جو تھارا کا بھنا سترہ کہہ دوں  
تو سب پونہ ہمارا نشٹ ہو جائے (دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ راجہ کو شامی روپے بھنا چاہیے  
بہت دن نہیں چاہیے جب کوئی اگیان ہو تو راجہ اپنے منتری سے اور منتری دوسرے  
میش سے کہہ دیے) بالیک جی کا بچپن ہو کہ جب راجہ دستر تھو یہ سہ سہت کرینگے تب

بہت پر پیڑھتی ہی راجہ دھرم تو کیلکی کو دیکھ کر سو گئے اور کیلکی اودھم کرنے پر تہ پر تھی کیلکی  
 مجھوت میں کوروپا ہو کر سطح پری تھی جس طرح سے دیوتا لوگ پونہ کے پھین ہونے پر مجھوتی میں  
 گرے جاتے ہیں اور سطح سے ہرنی کو بیا دھا چھٹا لیتا ہی اسی طرح بیا دھا روپی منتہر اسنے  
 ہرنی روپی کیلکی کو چھٹا لیا اور سطح سے ہرناوت ہستی کو آنکس سے مار کر بیا کل کر دیتا ہی سٹیڑ سے  
 راجہ بیا کل ہو گئے اور اپنے ہاتھ سے کیلکی کے منہ کی دھوری پوچھنے لگے اور ڈر بھی گئے اور کیلکی کو  
 اٹھا کر سٹاک اُسکا اپنی جنگل پر رکھ کر کہنے لگے کہ ہے کلیان روپی تھنے کس کارن سے کرو دھ کیا ہی  
 کسی نے تھکر نرا در تو نہیں کرو یا ہی یہ تھمار ہی در و سا دیکھ کر ہکو ہما کشت ہوتا ہی اور اس پر تھی بن  
 تو ایسا کوئی نہیں جنم لیے ہی کہ تھکر نرا در کر دے یہ کون گت تھمار ہی ہو گئی ہی تھکر کوئی ہمار ہی تو  
 نہیں ہو گئی ہو جو کوئی ہمار ہی ہو گئی ہو تو تھمار تھہ کہہ دیویر سے گروہ بر تو انیک بیدیدر شاستر  
 جاننے والے موجود ہیں اور یہ بات جو شاستر میں پر سترہم ہی کہ بید کو پرشن رکھنا چاہیے تو سن کو  
 بیدرون کو تھکار پور بک پر تن رکھتا ہوں اُن بیدرون سے کسی پرکار کا سند میر بھی نہیں ہی میری  
 تم اپنے دکھ کا کارن ستیہ ستیہ کہو جو چاہو تو جسکا بیدہ ہوتا ہو اسکا بیدہ کر دوں یا جو کوئی نہ تھہ  
 اُسکو بچا دوں یا جسکو چاہو تو اُسکو دھن دیروں یا دھنی کو برو دھنی کروں تھمار سے بس میں تو  
 پر جا لوگ ہیں جو جسکو چاہو تو اُسکو اپنے راج سے میں نکال دوں اور تھمار سے اُبکار کے لیے میں تو  
 اپنا پران تیاگ کر سکتا ہوں اور جیسا میرا پرکار م ہی اُسکو تم بھی اچھے پرکار سے جانتی ہو تم نہ ستر  
 جو کچھ چاہتی ہو مجھے کہہ دو اوسیہ منور تھہ تھمار پورن کر دوں گا اور میں اپنے ستیہ کی سہیت کرتا ہوں کہ  
 جو منور تھہ تھمار اسدھ نکر دوں گا تو سب دھرم میرا نشٹ ہو جا یگا سہ کیلکی تم پرکار کے دیکھ لو کہ  
 اودھ سے است تک راج ہمارا ہی اور اس راج میں جذبہ انیک دھنی بھی ہیں پر تو سب کوئی تھمار  
 حیرن کے اردھ جھاگ میں ہیں تم اٹھکے بیٹھو کسی پرکار کے سوچ مت کرو تم بہت جلد اپنے دکھ کا  
 کارن کہہ دو کہ میں اُسکی شانتی کا آپا ہے کروں اور جس طرح سے سوچ سکتی ہے اندھکار کا  
 ناس ہو جاتا ہی اسی طرح سے اندھکار روپی تھمار سے دکھ کو مت کال ہی ناس کر دیتا ہوں یہ

یہ لوگ روزانہ نشٹ ہو جاتے ہیں اس کو کہیں میں نہ اور پر لوگ میں سرگ اس میں گاہ

### کیا رہ سرگ سماپت

بالیک جب کا بچن ہو کہ لیکھی کی یہ سب بانی کھور کھور رستے راجہ دستر تھو دھیان کرنے لگے  
 کہ لیکھی کی کون گت ہو گئی ہو ایسی کھور بانی تو کبھی نہیں بولتی تھی یہ بچار کر کے ایک دور تک  
 مونس رہا اور سچ سے کھور میں ڈور بنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ نہیں تو نہیں بیکھتا ہوں میر  
 بچار لیا کہ سپن نور یا کرنا اور تھو میں نہیں ہو سکتا تب پھر بچار کر کے لگے لگے کہ مجھ کو کسی ایوانہ تو  
 بکار نہ ہوں ہو گیا ہو بالیک جب کا بچن ہو کہ راجہ دستر تھو بچار ہی کرتے کرتے مورچیت ہو کہ بھوتل میں  
 کر پڑے جب مورچہ چھوٹ گیا تب جدیہ اسٹھ کی سامتہ تو نہیں بھی پڑے ساہس کو کہ اٹھ بیٹھے  
 اور ہوا کشت میں پاپ ہو کہ پاپ ہو کہ اور جس طرح سے دیکھا ہوا تھا اسی طرح سے  
 راجہ دستر تھو کہ لیکھی کی پست ہو گئے اور اور دھ سانہ پلنے لگے اور جھڑے کوئی کچھ ہر سر  
 کوئی نہ تھو پڑے جھک کر نہ گت کر دے اسطرح سے راجہ دستر تھو شکست ہو گئے اور موہن ہو کر اپنے کو دھیکر لگا  
 کہ یہ رنگ اور گیان نشٹ ہو گیا اور مہاکش بن گیا ماکھ ہو کر اور کر دھ سے جگت ہو گئے اور بچار  
 کر پڑے لگے کہ لیکھی میر سے کل کی ناس کرتے پرتوتے پنہین ہو گئی نہ راجہ دستر تھو کہنے لگے کہ ہم  
 مہاکش رہی پاپ روپی راچند نہ کون اپرا دھ کیا ہو اور ہننے تیرا کہ ابکارا ہو اسیلی تھو بانی  
 اور دوسرے کہتی ہی راچند تو کو شلیا اپنی مانسے شیش تھو تھو تھو تو امینہ راچند ہر تھو تھو  
 کسواسطے ایسے بچن منہ سے نکالتی جو جو میں پیٹ سے جانتا کہ تو ایسی نشٹ ہو تو اسنے کل کی ناس  
 واسطے اپنے گھر پہنچا نہیں لانا میں تو یہ جانتا تھا کہ تو اسکل کی کشیان ہو تو تو میری معاہدہ ہوئی  
 رہی دھٹک کہ لیکھی جتنے جیواں ہنسار میں ہیں سب کوئی راچند کی یہ نہسا کہتے ہیں اور راچند کہ  
 گن کی ہمت کرتے ہیں اور تھے راچند نہ کون اپرا دھ کیا ہو کہ راچند کو مجھے تیاگ کرانی ہو شیش  
 روپی جو راچند بن کو جائینگے تو راج میرانشٹ ہوا لگا اور کو شلیا اور سو سربران کو ناگ کہ رنگی  
 میر سے سر پر کا بھی تیاگ ہو جائیگا اور میر سے پران کے تیاگ ہونے سے تب کو شلیا اور تو راچند ہو جائیگا



کیا کہی بہت ہر گھٹ ہو کر کہنے لگی کہ ہے راجہ یہ جو آپ سیت کر گئے ہیں اس کے ساتھ چھی پٹنٹس کوٹ ورتا  
 اور صبح و چند رات دیکھو دگنی ورن وراثی و پرتھی و جو وہون بھون کے دیتا و دانو و گرگا  
 و چوہ و چور و ہنیکہ کہ آپ اسیت سیت کی پالن کرتے ہیں یا نہیں یہ کیکے کیا ہی پھر کہنے لگی کہ ہے  
 آپ کا جنم سوینٹ کل میں ہوا ہوا اور آپ اپنے نگہام کی بات کسوا سطر اسمن نہیں کرتے ہیں کہ جس کو  
 ایک دن سے آپ کی پاجی ہوئی اور میں ایک کو لیکر پٹا کی گونہ میں لے جاگی و مان بھی را کی سون  
 آپ کو بانوں سے بھیدن کہ کسک پرت کر دیا تب اپنے حیدر کے را کھسکو مار کے ٹھکانا دیا اور اپنے بہت پر  
 ہر کہ بد و ہر دان و سید کر لیے کہا تھا اور اپنے کہا کہ جب ادھر ہو گا تو اس سے مانگ اونگی اور اس سے  
 آپ سے یہ بھی کہتا تھا کہ ہمارا یہ دھرم نہیں جو کہ بھون و کی یہ بھرا انگوٹھن کرونگا اور سیت بھی کہتا تھا  
 اتنا و ستر گیا ہی جواب میں بھون کا پالن نہ کیجیے گا تو میں اپنے بران کو تیاگ کر دوں گی بالیک جی کا بھون  
 لے دوں گے یاد دھار کا کہ بھانسی سے مانتھ لہنا تو اسی طرح سے لکینی نے راجہ و ستر کو دیا تھا  
 باندھ لیا اور لکینی ہی بھون گئی کہ اس سے تو راجہ و ستر کا لاکر ہو گئے ہون جو بھون کی سو کر لوگی  
 کی کہی کہنے لگی کہ ہے راجہ پالا ہوا تو یہ مانگتی ہوں کہ جس ساگر میں و تباری سے راجہ پور کو  
 راج و سید واسلہ ہوں اسی تباری و ساگر میں سے بھرتا کو راج وید بھیجے اور وید ہر دال جو اپنے  
 بہت پر شنتا سے دیا تھا اسی پر شنتا سے آج ویجیہ کہ راجندر پشی سروب وھارن کر کے اور  
 مرگ چھالا کا بستر ہیکہ چوکلہ برس بن میں باس کریں جو آپ یہ سمجھتے ہوں کہ کچھ کمال تبت ہونے پر  
 تو ایسا نہ سمجھیں رام چندر اسی چھن بن کو جاوین اور میں اپنی آنکھوں سے دیکھوں سو ہے  
 راجہ آپ تو راجون میں اوتھم اور سب سے پروھان اور وھرانا و ستیہ بھن ہیں اور اتم کل میں  
 آپ کا جنم ہوا اور آپ کے کل میں تو ایسے کوئی نہیں ہو سے کہ اپنے بھن کی پالن نہ کیا ہو جو کہ  
 آپ یہ بجا کر کہتے ہوں کہ سدا کال تو انیک دھرم کرتے آئے اور ستیہ بھن کہتے آئے ہیں جو  
 ایک بار نہ کہنے تو کیا یاد دھار کر سکتا ہی تو ایسا بچار نہ کیجیے کسوا سے کہ ایسا کرنے سے جنم ہوتا  
 یعنی سب نشت ہو جاتے ہیں اور ایسے بدھ سگ میں دھرم چھوٹ جاتے ہے لوک اور

اور راجہ چندر پال نے کھاری نیو امین تپ پر اور دریا کو آگے بڑھایا اور حد تک بھرتھا رہے  
 پھر مین پرینو وہ بھی راہنہ رستے داس تھا اور پھر وہیں سے گئی ایک تو حضرت راجہ چندر  
 چندر پال نے اور حضرت ۱۰۰۰ کو پناہ کے برابر پناہ تیرہ مین اور اشک ہزار استری اس اور ویدیا پوری میں ہیں  
 اس میں سے کوئی ایک استری بھی تو کھدیوے کہ راجہ چندر نے کبھی کسی سے لکھی بھی کہا ہوا کہ کبھی کسی  
 دیکھ بھی لکایا جو راجہ چندر نو سب کو شہر شہر کر رہا تھا کہ وہاں پڑیں کہ اگر تیرہ مین اور اسی کاروں سے  
 راجہ چندر نے بکولے پیر مین کہ لکایا ہوا اور اپنے ستوں کے برابر۔۔۔ کل سنسار کو جیت لیا ہوا اور پھر  
 وان دیکر اس نے یہی کر لیا ہوا اور وہ شش کے برابر۔۔۔ بہ سرون کو بھی جیت لیا ہوا سو سے  
 کیلکی تو حضرت راج کو انگیا رنہ کر گئی تو مہاراجہ بھی دھرم۔۔۔ را اورنگو بھی کچھ بھیل ہوا اس کے  
 ایسے یہ لوگ اور دھرم اتنا پیر کو کس طرح مین جا کر لکایا وہاں اور تیرہ مین بھی ہو گیا اور  
 اوستھا مرنے کی ہمارے پہنچ گئی اور چہرتی بالاک کی رنہ؟ وہی سنی مرد لائی مہاراجہ کی خوشام  
 بدھی سے بالاک اور پردہ پر دیکر نا افسوس و۔۔۔ زکیاں اس پر ہوا اور تھا ہون پر کیر دھار کرنا  
 میرے اوپر کیر دیا کر د اور شہر کے مختصر جتنی برقی ہوا۔۔۔ اور پھر وہاں وہ چھوٹے  
 برتن پر ان میں اس کو دیکھا کہ راجہ پیر۔۔۔ اور وہ سب سے اوتم مین دار ہوا کہ وہاں  
 پھر چھوٹے پیر تھا کہ نا ہوا اور پھر راجہ پیر۔۔۔ اور پھر مین سے پیر اور پھر راجہ  
 مند سے راجہ پیر کو مین جاسے کے لیے نہ کہو بلکہ اس کی سب سے راجہ پیر بار بار ہوا تھا کہ وہ  
 اور شوک روپی سمہر مین سب سے ار پر ہوا کہ تیرہ مین اور پھر یہ دور سا بارہ مین کی لکائی دیکھتی تھی  
 پیر تو پھر کھڑے کھڑے مین کو لے گئی کہ یہ راجہ پیر کیا شہر کی طرح ملاپ کو لے ہوا اور پھر ان  
 دیکر اب باگھنڈ کرتے ہوئے راجہ پیر مین دیکر پیر اسکا پالن کر گئے تو منسا مین دھرم  
 کس طرح سے کھلاو گئے اور جب انیک راجہ لوگ بھامین جمع ہوئے اور تھو دھرم نا کیلے تو کھاکا  
 کر گئے اور یہی کو گئے کہ کیلکی کو بردان دیا تھا اب وہ نگا اور اپنے کل مین کلنگ تو مین لگا سکے  
 اور دھرمی کھلاو گئے سو سے راجہ دھرم بھی تو پھر ہی دیر مین ہی تم کہتے تھے کہ چوہا پیر مین

تو بدھوا ہو جانے کا پاپ پتہ کے بدھ کا پاپ بھگوا دسیہ ہو گا اور جب جب میں را محند کو اپنے قہر میں  
 دیکھتا ہوں تب تب دونوں پر اکام میرا بڑھتا ہوا اور جب آنکھ کے اوٹا ہو جاتے ہیں تب مرگ کے ساتھ  
 پیرا رہتا ہوں سو جو جس کے بدن پر تھی کی سریشی رہ جاسے تو رہ جاسے یہ تو را محند کے بدن  
 یران میرا اس سر میں کبھی نہیں رہ سکتا ہے بابا کہ میں پھر ایسی کھڑی رہانی لینے منہ نہ نکال  
 بالیکاجی کا چین ہو کہ بدھ پیرا بدھ تھو کیلئے کو یہ کھٹو بچن کہ گئے نہ تو پھر بچا کر کے پھیلانے لگے کہ کو جو  
 بڑا دشت ہو پڑھا ایسے میں۔ چہ کہ۔ یہ بدھ یہ بچا کر کے کیلئے کے چون پر گر پڑے یہ بدھ پھر پڑے کہ  
 بچا کر کیا کہ استری کے چون پر کہ نا سنا ستر کے بدھ پھر بچا کر کہنے لگے کہ کام شاستر سے بدھ نہیں ہو  
 اور کیلئے سے کہنے لگے کہ بچا کر کیلئے بدھ پیرا بدھ تو جو تھے نا لگا ہوا اس کو تو میں نہ لگیا کر لیا کہ  
 بدھ کو راج وید لگا ہے تو وہ سر اس را میں را کہ میں جاسے کے لیے آگتی ہو تو اس کے انگیکار کرنے  
 میں تو پتہ میرا نہیں شسترا کیونکہ را محند را میر سے جیٹ پشرا اور سب گنوں میں بھی سریشی اور شاستر  
 را ہوا ہے تو مشہور پیر کو رہا جو نا امیر سے دستان ہو تم را پیرا کو بن جانے کے لیے کسوا سٹے کا لگا کر  
 جو کہ کہ تو بدھ کو راج دیکھ را محند را کو تھارا کی شیا اس کے لیے اجودھیا پوری میں رہتے دہین اور  
 را محند کے بن جانے سے کہ کہ لا آج ہو گا اور سب بدھ میں کسوا سٹے نو خود جلتی ہو اور مجھ بھی  
 لگا کر ہی ہو چکو تو یہ پڑتی ہوئی ہو کہ کہ اپن کسی مر پت نے تجھے ایسا کہ دیا ہے کہ ایسے کھڑے چون  
 کہتی ہو اور میر سے اوم کل ایگھا کہ میں کلنک لگاتی ہو تو جو انیک بیدو شاستر جانتی تھی اسکو کس پریشا  
 شستہ کر دیا ہو اور اس کے پہلے تو ایسی ادھر می نہیں تھی خدا کہ میں کرتا آیا ہوں کیوں تیری ہی  
 پریشا کے لیے کرتا آیا ہے کہ گننی میر سے چار میں تو تھارا کہچہ دوش نہیں ہو ہو نہو کسی پریشا  
 پریشا کہ تھے کھڑے چون کھڑا دیا ہو کہ تم تو خود مجھ بار بار سدا کال سے رام چندر کی پریشا کرتی  
 پہلی آئی ہو کہ رام چندر بھگوا اپنی مانتا سے بھی شیش مانتے ہیں تو اب کون کارن ہو گیا کہ وہی اپن کو  
 ایسی بانی کہتی ہو کہ چودہ برس را محند ترنا پس بھیکہ من میں باس کر میں سہری را محند رہاں آجھا  
 اور بہت کو مل سریر واسے بن جوگ نہیں ہیں اور را محند کا سر پہ کھیکے سب کوئی مہوت ہو جا میں

اوستھا اسی اور تم دھرم ناما ستر بھی جانتے ہو اور دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو کدرا چت بال اوستھا  
 اور جو گیا اوستھا میں اور دھرم ہو گیا ہو اور بردہ اوستھا میں اور دھرم ہیچ جاد سے تو وہ سب بابنہ ٹ  
 ہو جاتے ہیں نیز تو بردہ اوستھا کا اور دھرم اور بابنہ ٹ جاد سے سدا بتم اس بردہ اوستھا میں  
 اور دھرم کیا چاہتے ہو کہ واسطے اپنا لوک اور پڑ لوک کھوٹے ہو اور وہ ان لوگوں سے جسکے ہو وہ تو بھی  
 ہونے والا نہیں ہے جو کدرا چت آپ کو یہ سہ ہوتے ہیں ابراہن کرتی ہرن اور ستری نو ابراہن  
 ہوتی ہی ہیں سو سترہ راجہ جو راجہ چندر کو بن نہیں ہوا اور میں اسی چمن اپنے پان کو تیاگ کر دیتی ہو  
 اور جب میں راجا ہوئی تو تمکو استری بدھ کا بھی دوش ہو گا اور یہ تو کہنی طرح سے نہیں ہو سکا کہ  
 کو شکلیا کی لوٹداری ہو کر اور ماتھہ چور کے اسکے آگے کھڑی رہو گی سترہ راجہ میں تمھاری اور اپنی اور  
 بھرت اسنے شیر کی سپت کرتی ہوں کہ رام چندر بن کو نہ جائینگے اور بھرت کو راج نہو گا تو میں اور ستر  
 پیران کو تیاگ کر دو گی بالیک جی کا چرن ہو کہ یہ سہ بالیک کی لکے ہوں ہو گئی اور راجہ دھرم سے بلا  
 کر رہے رہے اور اپنے من میں بجا کر نہ لگے کہ لکھی دوشٹ نے اور سترہ راجہ کو بن اور بھرت کو راج  
 اور میرا پان لیا راجہ دھرم کی سب اندریاں کشت میں پراپت ہو گئیں اور لکھی کی طرف نہ لگے گا اور  
 سترہ کہے لگے کہ یہ سدا کال کی میری پراپت ہو کر اس میں اسی کھوٹے ہو گئی ہے راجہ دھرم سے نہ لگے کہ لبا کہ  
 اب لکھی میرے ہاتھ میں نہیں آ سکتی میرا چندر کا دھرم ان کہہ کہ ہوتل ان کس طرح سے گر پڑے ہے  
 کٹا ہوا ہو کہ پڑتا ہو اور بھرت جسے منتر کے بل سے ہم پہ کاتے ہیں ہر جاتا ہو اسی طرح راجہ دھرم  
 تیج ہت ہو گیا اور بڑے سوک میں پراپت ہو کہ پھر کہنے لگے کہ سہ لکھی پراپت ہوئی کہنے لگو یہ ستر  
 دیدیا ہو ری دشت روپنی تجکو تیج تو میں لگا رہی میں تو نہیں جانتا تھا کہ ایسی اور دھرم  
 تجھے یہ سب کہنے سکھا دیا ہے یہ باب دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ ستری کا دھرم ہو کہ اپنے  
 پت کی اگیا پر سدا کال ت پر رہے اور اپنے شیر کی پان کرے سو تو کہہ گا اہکار کرتی ہے جو کہ چت  
 یہ بھی ہے کہ بھرت اپنے شیر کا اہکار کرتی ہوں تو بھرت کا بھی اہکار نہیں بلکہ بھرت کا اہکار کرتی ہے  
 کہ بھرت تو بڑے بڑھان دھرم میں وہ اپنے جیسے بھائی راجہ کے پان راجہ کو لکھا نہیں کہ ستر

اور انک سب سے بھی کر گئے ہواب اس کے برو دھادھم کرنے پر تہہ پر ہو گئے ہوا اور جذبہ شکر کل میں  
 بہت سے راجہ ایک سے ایک ادم ہوتے آئے ہیں پرتو کسی نے پرتو کا اپنی نہیں چھوڑی ہی دیکھو  
 تھار سے ہی کل میں ایک راجہ <sup>نہیں</sup> تھے ایک ہی شری بھاری جگہ کرنے لگے یہ جگہ دیکھ کر اندر ڈر گئے کہ  
 میرا اندر لوگ نہ سے لیوین تب انکی کو تہہ تر نہایا اور آپ باز بنکر دولون <sup>واج کھانا</sup> کو تہہ تر نہایا اور راجہ سب کے  
 اتھان پر کہ تہہ تر سٹھل ہو کر گر پڑا اور تہہ تر تہہ راجہ کی سزناگت پکارنے لگا کہ ہے راجہ یہ باز  
 ہوا تہہ تر میرا راجہ لیا چاہتا ہی میرے بہان کی رچپاکو تہہ راجہ سب کے باز کو تہہ تر دیا اور راجہ کھڑا  
 ہو گیا اور راجہ سب کے لگا کہ ہے راجہ تم کھانا پکھانے پر تہہ تر ہو گئے تہہ میرا لایا ہی اور  
 شامہ میں یہ لکھ کر ہو کسی کا کوئی امارہ ہر کرنے تو اسکو بہہ ہتھیا کا پاپ ہوتا ہی یہ سنکر راجہ  
 سب سے یہ اوتہ کر کیا کہ سزناگت کا رچپاکو تہہ تر ہو گیا اسکو اپنے سر سے تہہ باگ نہیں کر سکتا  
 ہون جو تم چاہو تو اس کے بدلے میں ہزار ہا کہ تہہ تر تھار ہے جو تم ہر کے امارہ کے تہہ تر ہو کر ہون تب  
 باز تہہ تر اسکو انکی کار نہیں کیا اور کہنا کہ خدا نامہ اس کو تہہ تر میں ہی کا تھانا نس تہہ اپنے سر سے کاٹ کے  
 دیکھو تو التہہ میں اس کا پتہ کر چھوڑ سکتا ہون تب راجہ سب کے اس کو تہہ تر کے برابر بانس اس نے  
 سر سے نکال کے تہہ تر پر رکھ دیا تب کہ تہہ تر بھاری ہو گیا تب پھر بانس اس نے سر سے کاٹ کے  
 رکھ دیا تو کہ تہہ تر کے برابر نہوا ارتھات ہر بانگ سر کا بانس راجہ نے کاٹ کے رکھ دیا کیوں میرے  
 ہٹی گئی تھی تب اندر ڈر گئے اور بھاگ کر چلے گئے کی گئی کا میں ہو کہ ہے راجہ تم اپنے کل کے برو  
 بھی کیا چاہتے ہوا اور تھار سے ہی کل میں ایک راجہ اگر نامی تھے جو پیش جس بستو کی جا چنا کرے  
 اسکو پورا کر دیتے ارتھات اسے دھرتا تھا کہ اندر ڈر گئے اور برہمن سر پہ ہو کر راجہ کے پاس  
 آکر یہ جا چنا کیا کہ اپنی آنکھ نکال دو تب راجہ نے اسی چہن بے میرم اپنی آنکھ نکال کے برہمن کے  
 آگے رکھ دیاتے راجہ سب بھی تھو جیا نہیں ہوا اور تھار سے ہی کل میں راجہ سب کے ساٹھ ہزار تہہ تر ہونے  
 پر بھی کھڑے کھڑے ہوا دیا سو ہے راجہ اپنے کل کا ستا اچارا و دیر سے اچارا کو اسمن کر دیا راجہ اپنے  
 دھم کی پالمن کر دیا دھم مت کر دیا تو خود بھی کہ جکے ہو کہ اب میں برو دھ ہو گیا اور مرنے کی



اور جیسے کوئی ہستی کو بدھ کر کے سنگھ کے آگے رکھ دے اور سنگھ آسٹھانے کی اچھا نہ کہے اور ہستی کا  
مارنے والا چھپانے لگے اسی طرح سے بھرت کو راج دیکھا اور راجچندر کو بن دیکر چھپا گی ریشی شہنشاہ بنی  
یا راجچندر نے کون اپرا دھ کیا ہے کہ اوہ دم کرنے پر ہو گئی ہو اسکو تو اچھی طرح سے کسراٹے سے ہی نہیں  
کرتی ہے کہ بھرت راجچندر کو تیاگ کر کے راج کو انگیکا کا کرینگے ہنسنے تو ریشی دن سے بھی سنائی کہ بھرت مجھے  
بچا روان اور دھرتما ہیں وہ کبھی راج کو انگیکا کا نہ کرینگے ہے پاپا رو بنی جس سمو راجچندر کو بچا ترا  
ہو جائیگی اُس سمو راجچندر کا کوئل سنگھ کس طرح سے ملین ہو جا رہا ہے راج رو دے گئے ہیں سے چند مان ملین  
ہو جاتے ہیں تو وہ کچھ ملین کس طرح سے دیکھ سکتا ہوں اور یہ متری لوگ اور سب شہجی کی سمجھ  
یہ راج دیا جاتا ہو جو اسکے پردہ کوئی بات ہو جائیگی تو میری بڑی بات یہ ہو گئی ہے کیکی جیسے  
راجہ لوگ اپنی سینان کے سمیت سنگھ کر کے ہیں جب سینان کے لوگ بانوں کے کھانوسے مایل  
ہو جاتے ہیں تب راجہ اُس سینان کا سنگھ ہو جاتا ہو اسی طرح سے میری گت ہو جائیگی اور کس طرح  
جیتا رہو گا دیکھو اس سمو اتم راجہ لوگ دسویں میں کہ گئے ہیں وہ لوگ یہی کہینگے کہ راجہ دھرتما  
نہیں اچھا کو میں اپرا دھئی ہو گئے اور ایسے اوہ مری ہو کے بہت کال تک راج کس طرح سے کیا ہو جا رہا  
پر وہاں پر وہاں راجہ و پردہ لوگ اور اپنے چھپتے گھوڑان لوگ چھپتے ہوئے ہیں چھپتے ہوئے راجچندر کیا کرتے ہیں  
تو میں کہا اتر کر دنگا اور یہی کہنا ٹیرنگا کہ میں کافی ہو گیا اور کیکی کے کتے دہنے سے راجچندر کو  
بن میں نکال دیا اور جس سمو راجچندر بن کر جائینگے اُس سمو کو نسلبا ہو گا کیکی اور میں کیا تو کر دنگا  
سہ کیکی تمہارا کچھ دوش نہیں ہو یہ سب ہمارا ہے اور کو شلیا تو ایسی پت بہت اور دھرم رو بنی  
ہیں کہ کبھی استری اور کبھی داسی اور کبھی ہن اور کبھی مانا کے تار ہماری شہوا میں پیر رہتی ہیں  
اور دھرم شہنشاہ میں ہی لیکھ ہے کہ استری کا پردہ مرم کو لینہ ہتا کی تیدو داسی کی طرح کرے اور ہن  
سمو میں بیوی کے ریشیت کر دیا کرے اور کوئی ایش او تم ہو تو میں کی طرح اپدیش کرے اور  
جھوٹ کرانے کے سمو مانا کے سمان ہو جاوے سو یہ بچھن کو شلیا میں ہیں اور اسی کا راج  
کو شلیا کے اور سے راجچندر ایسے تیر کا جنم ہوا ہو اور جیسے کوئی روگی بہت دن کا ہو اور

[illegible]



بہار سے گئے کہ بہار کے نیر سے سو اس پر رہا آیا تو اب او سیہ میری مروت ہوئی اور یہ بات تو لوگ  
 اور ہید و دونوں سے یہ سترہ ہی کہ جس دن سے بہار کی کا بنم ہوتا ہو اسیدوں سے مروت اس کے ساتھ سدا کال  
 رہتی ہو اور حب اور بہار کی جنف مار لیتی ہو اسی طرح سے مروت ہوئی جو تو میرے ساتھ رہتی آئی اس بنا پر  
 یا کر یہاں میرا بھتیجہ رگی اور او سیہ کہ کہ میرے مروت کا تو کال ہو چکا گیاری و شٹ کیکی کی کچھ بھی ہے نہ میں  
 بدنی کہ جس سے میں راجہ مانی سے مابز نکالو گا تو لوگ جو کہنے کے راجہ دستہ تھے ہتری کے کہنے سے  
 رام چندر کو نکال دیا اور یہی دگر واد لوگ چکو دھیکار کرینگے اور میری غذا کرینگے کہ دیکھو یہ راجہ کیا  
 اوہ میری دوشٹ و جب کہ رام چندر کو سکے بھوک کرنے کا تھے آتا تو راجہ کو دکھ دیکھ دیا اور جہاں پہنچا کو  
 راجہ دسے میں تو کچھ مارتے بھی کہ یہ بہار میں ہی تو راجہ کو کچھ انگی کار نہیں کرنے کے اور اب  
 سدا کہ ارک چکو دھیکار کرینگے اور نہ مارتے بھی کرینگے نا ستر میں بہ لیکہ ہی کہ بن پریش کی ندا اس  
 سدا کہ میں ہونی ہو وہ سا کھات نری میں بیٹھا ادا ہی ہوئے ہر پاس تو جگا اور کو ٹلیا اور راجہ  
 اور نہ مارتے نہ کو نہ کہ میں بیٹھا نہ بہتہ پیرہ چو گئی ہو یا لیکہ جی کا بھن ہو کہ راجہ دستہ کی کچھ  
 یہ تھی کہ میں اپنے سے یہ نہیں کو نہ کا کہ راجہ چندر بن کو پہلا جا میں اور جب بن جائے نہ لیکہ گیا  
 اور کاتب و حرم میرا چھوٹ جا لیکہ اور نہ کہ میں چلا جاؤ گا راجہ دستہ کا بھن ہو کہ رگی و شٹ ہوئی  
 اور حاجت ہوئے سمجھتے ہو کہ بھرت میرے اور وہ سے جنم لیکہ میں اور میرے شیر میں تو جنم کے ہونے سے پھر  
 نہیں کہ اتنا اور نہ یہ بھی سمجھتی ہو کہ جب میں چلاؤ گا کاتب بھرت میں کرینگے یہ تو یہ تیرا مور کہ نیا ہی کہ یہ  
 بھرت کچھ راجہ نہیں کرینگے ہی و شٹ میرے سے نہ لیکہ اور راجہ چندر کو بن جائے کو اور اس سے  
 ہر دھوا میں نہ لیکہ کو واسطے اچھا کہتی ہو تو اس نے چھاگ کی سرانہا نہیں کہ کہ میں اوتھم کل کی کچھ  
 بس میں کافی ہوں تو اس سے اتم کل میں اگر کہوں اور حرم کہے پرت یہ ہو گئی ہو اور اب تیرے ہی  
 کارن سے میں نہ آؤ اور نہ کہت ہو کیا جی طرح سے پاتا کا نہ آؤ رہتا ہی یا لیکہ جی کا بھن ہو کہ یہ سب  
 کہنے اور ام چندر کا سرور اس میں کہ کہ راجہ دستہ ہر کشت میں ہر اپت ہو کے چھر و دون  
 کہنے لگے کہ جو راجہ چندر دستہ رہتا تھا اور کہہ دے پر چلتے تھے وہی راجہ چندر یا یادہ کیسے چلینگے

بن جانے پر اور راج ویر جا لوگوں کے نشٹ ہو جانے پر تھجے کون پہل بلایا اور جذب پیران نوہیں نہیں  
 نیاگ کر دے یہ ہوتا اور تھجو ہر دان دیکر سرگ لوک کو چلا گیا ہوتا یزمنو ہن <sup>ہرمکھ</sup> اپنے دھرم کٹ میں شرس  
 پیران کو نیاگ نہیں کرتا ہوں کہ سرگ لوک میں جب دیتا لوگ مجھے پوچھنے کہ راجہ چندر کمان این توہن  
 کیا اوتہ کر دنگا ہی کہنا پڑا کہ کیسی اس کے کارن سے راجہ چندر کوں <sup>ہرمکھ</sup> راجا ادا اور جت پیران تھجے  
 کہ سہنے ہر دان تھو دیا دی ہوتو نہ دیتا لوگ ہماری بڑی مندا کہ <sup>ہرمکھ</sup> راجہ چندر کمان این توہن یہ جو کہ دیتو  
 اچھی طرح سے جاننے ہن کہ راجہ دس ترھ سے اپنے بڑھ سچو <sup>ہرمکھ</sup> راجہ چندر کمان این توہن یہ جو کہ دیتو  
 کر کے تیر پایا اور جب یہ سہنے کہ تیر کو بن میں نکال دیا اور راجہ دس ترھ کا ہی ہو گیا کہ انی انہی کے  
 بسی ہو کے اور ہر کر دنا نوہری مندا کہ <sup>ہرمکھ</sup> راجہ چندر کمان این توہن یہ جو کہ دیتو  
 تیا کہ تہا دی و سیاہی رکھ کے اسکا تیر کر تہا دی اور دوسرے لوگ بھی ایسا کہ <sup>ہرمکھ</sup> راجہ چندر کمان این توہن یہ جو کہ دیتو  
 تیروں کو نکال دینگے اترتات چیا راجہ کر تہا دی دی ای بری یہ حالہ اوان کی بھی ہو جاتی ہی اور دیتو  
 لوگ اوتہ کر دے بھی کہتے ہن ہر تو رام چندر نے کہ و دھ کہ بھی میت ایلی سوری کہ کبھی رام چندر کو  
 کس طرح بن میں تیاگ کر دے یہ کہے راجہ دس ترھ اپنے ریت میں بچار کہ <sup>ہرمکھ</sup> راجہ چندر کمان این توہن یہ جو کہ دیتو  
 جھوگ کر دے وہاں ہن بن میں کیسے کایش کو <sup>ہرمکھ</sup> راجہ چندر کمان این توہن یہ جو کہ دیتو  
 کہ اب یہ میرے جھوٹا نا کہ رام کا و کہ نہیں دیکھنے پھر راجہ دس ترھ آرت <sup>ہرمکھ</sup> راجہ چندر کمان این توہن یہ جو کہ دیتو  
 اب تمام یہ سہنے کہ کہ کس کارن سے رام چندر کوں جانے سے لے کے کہتی ہو نہ بن اوہی اس کارن کی  
 آپا سے کہ و دنگا بالیک ہی کاچن ہو کہ جب اس بابا دین رانی تہیت ہا کہی اور سورج کے اوتے کا  
 کال ہوتا تھا تب دیتو لوگ یا کل ہو گئے کہ ہم لوگوں کا کارج نشٹ ہوا جا ہتا ہی تب سورج سے  
 یہ اتر تھا کہ کہ آپ کی اوتے سے ابھی نہ دوسرے بالیک ہی کاچن ہو کہ ایک تو دیتو لوگ سورج کو  
 اور دے نہیں ہونے دیتے دوسرے راجہ دس ترھ کو اس بڑھ سچو میں مہاکشٹ ہر ہا دی اور تہی  
 کیسی کہ و دھ میں جگت ہو کہ چھوٹ چھوٹے راجہ دس ترھ کی طرف کال سے سوان کھ رہی ہی اور  
 راجہ دس ترھ راتری سے پارتھنا کہ کہ راتری کلیان روپی پارت کال نہوا کہ کیسی کا منہ



کہ ملو اور دھرم سے بچاتی ہوں پر تو ہم اور دھرم کرنے پر مت پریم و کھیلو اور اسی گل میں راجہ سب وارن  
 و دھرم و راجہ سب گریہ کیسے راجہ ستیہ بچا ہوا ہے آئے ہوں یہ راجہ جبکہ دھرم خوب جاتا ہے اس کو نہ کہا  
 ہوتا ہے اور جب یہ سر پر تو بار بار ملا کرتا ہے سرتہ جس راجہ کی ایک بہ سب سے بہتر کہ اور دھرم بھی کرتا  
 اور کوئی جانتے ہی نہ پاوے تو یہ سب راجہ کا خاصا جو کہ نہ کہ سو کہ اور کو کہ کا مالک ہی تو اسے راجہ ہوا اور  
 دیکھتا ہے اور بددوٹ میں یہ لکھتے ہیں کہ اسے بولنے سے یہ لوگ شٹ ہو جاتا ہے سو یہ راجہ بہتر ہے  
 و اسیر کی کلا کو اس میں کہ لکھتے اور دھرم کی ہاں لکھتے یہ سب چمن کو اور لکھتے نہ کیچتے اور جو بردان لکھ  
 دے چکے ہیں اس کو بددھ کیسے جو ایسا نہ کہ نیکے تو آپ کا فرحاد کیسے راجہ کا آپ میرے بہتر ہیں اور  
 اسے ہی کہ جو دھرم یہ وہ میں کہ دیتی ہوں اور میں بار بار آپ کو بھاتی ہوں اور بہ تمیزی بار چو چکا  
 اب میں نے سب کے کہ بڑھتا کرتی ہوں کہ بردان کے سب میں کہ نہ کہ لوگے نو اسی چمن پران کو تیاگ  
 کر دینگی بہ سب چمن کیسے کہ شکر راجہ چیمہ اندر کی مترانی سے مترو باون اوتار ہو کہ دھرم کی بھیا  
 میں چھپ گئے اسے سب سے سوسے و متروانی مترانی سے لاہ و متروہ دھرم کشش میں ہاں گئے اور  
 اوتار کرنے سے شکست ہو گئے اور پھر دھرم کو دھارن کر کے راجہ و متروہ گئے کہ راجہ کی اپنی بارونی  
 چنے جو ان کی کو سب لکھی دیکھو یہ گئے سے لاہ و متروہ میں کہا تھا اب میں آس کو تیاگ کر دیتا ہوں اور بھرتا  
 کہ بھی تیاگ کر دیتا ہوں سو اب راجہ کی تہیت ہو گئی اور سوچ کی اور ہی ہوا جاتی ہوا اب ہر  
 راجہ دینے کے یہ لوگ لاہ و متروہ نو میں کیا کو گنا اور اوسے پران میرا تیاگ ہر جا بگا سو جب بھرت  
 راجہ کو انگیکا کہ میں تو میرے مر جائے پر تو اور پرتیرا میرا دھرم نہ کہنا اور چند وان ہی کو تیاگ کے  
 راجہ و متروہ ہوا کشش میں پران ہو کر رو دن کرنے لگے اور سوچنے لگے کہ ہاں جب راجہ نہ یہ سب تانت  
 شینگے تو ان کا متک ہے ہو جاوے اور یہ دیکھ کے میں کس طرح جیتا ہو گنا بالیک ہی کا چمن ہو کہ تو تیاگ  
 سمجھ گئے کہ اب پرات کال ہوا اور کیسے نے بھی جان لیا کہ اب و اتری بھیت ہو گئی اور بھرت کے  
 کہنے لگی کہ سو راجہ جو آپ نے کہا ہے کہ میں ایسی چمن پران کو تیاگ کر دینگا تو میں لاہ و متروہ کہ کہ  
 کہتی ہوں کہ آپ ابھی پران کو تیاگ نہ کیجیے اپنے جیتے ہی رام چندر کو بن میں بھیج کر اور بھرت کو

اب انکھنے کے جو کہ نہیں ہو چکی تھی میرے منہ سے نکلی منوئی تو ایسا کشت محلو نہیں ہوتا راجہ دسترخود پر بیٹھا  
کہہ گئے پر نہ ہوا جوڑے کے کھینے لگے کہ سہ لکھی اب میرے اوپر کہ پا کر کے دیا کہ وہ دست و زمین تھاری  
سزا گت ہوں رکھو دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہو کہ حواہ ہوتے ہیں انکے اور پر سب دوتا اور رہا اور  
وہ دھندلایاں رہا بنو دھیش دیا رکھتے ہیں اب میری دسترخود کی ہو گئی اور جیسے  
بالک کو سب کوئی پیا رکھتے ہیں اسی طرح میرے برہ کو بھی پیا کہنا آجیت ہی ہننے جو ملک کھنڈور کھنڈور  
کہہ دیا ہو اسکو چھپا کہ کیونکہ حبیب آدمی کسی کشت میں پڑ جاتا تو بد بھی اسکی جھڑٹ ہو جانی ہی  
اور منہ سے کچھ درجین نکل ہی جاتا ہی سو ہے یہی تمنو سدا کال کی دیا دان ہو میرے اوپر کہنا  
کہہ کے پرشن ہو جاؤ اور ایک آپا سے تو میں ایسا بتا تا ہوں کہ ملک بھی بند ہو گا کہ تم اگیت دو تو میں  
پہلے جھڑٹا کہ راج کہہ کے بعد اسکے رام چندر کہ راج دیدون اسلیے کہ جدا کیا ہو گا تو تھاری اور میری  
دو دنوں کی پریشیا پر جاگی اور دو دنوں کا دھرم بھی سچ جائیگا اور میرے پران کی بھی رچھا ہو جاگی  
اور کھوٹا بھاری جس بھی ہو جائیگا اور بھٹ جی اور راجہ دیر جا کہ کو کو بھی آند ہو جائیگا  
سہ لکھی کی اسیئے نیت کہ کھول دو اور پرشن ہو کہ کہہ وہ کہ راجہ ربن کہ راجہ ربن بالک جی کا سچن ہو کہ  
پر پر راجہ دسترخود یہ سب ہنڈا ہو گیا ہو سکے اور رورور سکے پر رتھنا کہ گئے کہ پتو کہ لکھی کہ کھنڈر ہنڈی  
دیا نہوئی اور راجہ دسترخود چھپر ہو راجہ ہنڈی ہو سکے کہ پتو سے اور پتا کال ہو گیا اور پتو سے دھرم شاستر  
راجہ دسترخود کے دروازے سے پہر باجیا پتو دگا



راج دیکرتہ بہر پان تیاگ کیجئے کیجی کے کہنے کی اچھڑا سے یہ تھی کہ جب راجندر بن کو چلے جائیگی اور  
 راجندر کے سوگ سے جب کو شلیا پھینک دے سو مترا پان کو تیاگ کر دینگی تب راج کا اور سوت کی  
 بھی بھاری چھوٹ جائیگی سو سے راجہ دسترخواب تو آپ مرتے ہی ہیں راجندر کو آنکھ بھر دیکھو لیجئے  
 یہ سب بات جیت ہوتی ہی تھی کہ سوچ کی اود سے ہو گئی اور کھٹے پختہ ہو گئے اور راج  
 ہونے کی صورت پہنچ گئی اور اودہر سبشت جی اپنے منہ کی سمیت ابھی کہ پون کے لیے آگئے اور  
 پنا کا سب گرنے لگے اور سب لوگ اودہر دھیا دوری کے دیکھنے لگے کہ جب راجندر کو راج ہونے لگے تب ہوا  
 بہتر دان کریں اسی پنج میں راجندر گرہ کے بھترے باہر نکل آئے اور دیکھنے لگے کہ سب ساگری  
 راج کے لیے موجود ہو گئی اور پورا باسی لوگوں کی بھیڑ ہو رہی اور رہیں لوگ کھڑے ہیں اور راجہ  
 دسترخبر کے ٹیوک بھی موجود ہیں اور سبشت جی بہت آندہ ہیں اور سو منہ دو اور راجہ دسترخبر  
 گئے اور دیکار کے کہنے لگے کہ ہے ہمارا راج سبشت جی دو اور پکھڑے ہیں اور سو برن کے گھڑوں میں  
 گنگا جل جبار اور اور گول کا پیڑھ اٹھان کر کے لیے رکھاری اور سب ساگری راج کے لیے  
 تیار ہو اور آٹھ کواری کتیاں گھڑوں میں پانی لے کے کرکھڑی ہیں اور ہستی اور چاگھڑوں کے تھ  
 اور کھڑک اور دھنشا اور پاکی اور راجل برن کا چھتا اور جوبادو ستھا کے گھڑے سب گنگا جل جبار  
 کرنے والے اور باجا جانے والے اور کان کپٹے کے لیے استری لوگ اور دان کے لینے والے ہیں  
 موجود ہیں اور پورا باسی کے پیش لوگ اور انیک راجہ لوگ آئے ہیں اور سوچ کی اود سے ہو گئی اور  
 پکھڑے پختہ ہو گئے کہ راجہ بالیک ہی کا بچن ہو کہ سو منہ اتھ راجہ کی کہتہ ہونے گرہ کے بھتر  
 پر دس کر گئے اور دوار پال لوگ بہت پچھان تھے اڑھتات جو کوئی راجہ کی بھینٹ کے لیے  
 جاتے ہیں انکو پچان لیتے ہیں کہ یہ پیش بھتر جانے کے جوگ ہو یا نہیں اور سو منہ کی کچھ رگڑا  
 نہیں تھی اس لیے دوار پال لوگ کچھ نہیں گھا اور جس گرہ ہیں راجہ دسترخبر موجود تھے چلے گئے اور وہ  
 کھڑے ہو کر استت کر کے کہتے ہیں کہ ان اس سو منہ کی بڑی مر جادہ ہاڑھتات جس طرحے چند دان  
 پور ناشی کو دیکھ کر آندہ ہو جاتے ہیں اسی طرح آپ رام چندر کو دیکھ کر کے آندہ ہو جائیں

جو نہ تو سکے اور پراچندہ کے گریہ میں باقی تھے لوگوں کی سزا کے لئے۔ مہاراجہ کی گنجائش ہی میں اپنے ساتھی  
 آگیا دی کہ سبکدہ ہوا کہ تھو کوڑ بھادو تب سارا بھی سنے تھو کوڑا۔ دیا او تیں دیا تھو بھی نکات تھو چلا گیا  
 جب جو بھی دیا تھو بھی پتھر پہنچ گیا تو وہاں بھی بڑی بھٹی تھی ان لوگوں کو بھی ہمارے جیسے حال کیے  
 اور راجہ دتھو کے گریہ سے اور پراچندہ کے گریہ تک تھو لوگ تھو۔ مہاراجہ کے گریہ سے ہی بانی  
 آج ہاں ہوتی تھی کہ پراچندہ کو کب راجہ ہوگا اور جب تو تھی ڈنڈہ بھی۔ مہاراجہ کے گریہ سے تو دیکھنے لگے  
 کہ پراچندہ برہمنوں کے سمیت بیٹھے ہیں اور دوسرے لوگ اٹھ چڑھتے ہیں اور راجہ کے لوگ  
 کوئی تین کوئی ہستی کوئی کھڑا کوئی راجہ پراچندہ کو تھوٹ دینے کے لیے کھڑے ہیں اور پراچندہ سب کی  
 سزا کر رہے ہیں اور ایک ہستی شیا م برہمن کی گناہ کے سادہ پراچندہ کے آگے کھڑا تھا اور پراچندہ کا گریہ  
 کو بادل پریت کے برابر پراچندہ تھا یہ سب دیکھ کے سو منٹ کا چت پرش ہو گیا اور پراچندہ کے تھری لوگ  
 یہ سب کر رہے تھے کہ پراچندہ کو کب راجہ ہوگا اور گریہ پراچندہ کا دھن دھانیہ سے پورن تھا۔



راجہ دسترخوار سے اُتار کے رات ہی بھر جاگرن کے لئے دوسرا اسی کارن سے بیدار گئی تھی بہت آندھ  
 ہو کے سو منت رام چندر کے بلائے کے لیے چلے آئی جہیں بسٹ جی بھی پہنچ گئے اور اسی  
 استھان پر بسٹ جی اور سو منت دونوں پریش کھڑے ہو گئے اور دیکھنے لگے کہ پور باسی لوگ  
 بھی راجہ دسترخوار کو بھینٹ دینے کے لیے موجود ہیں \*

### چودھوان سرگ سہایت

سو منت بچا کر گئے کہ یہ لوگ رام چندر کے راج ہونے کے ہر لمحہ ستہ رات بھر کھڑے رہیں گے  
 اور کیا دیکھنے لگے کہ سب ساگری راج ہونے کے اور گھڑوں میں سوہن کے گنگا جل بھرا ہوا ہے  
 یہ سب دیکھ کر ہر کہ ہو گیا اور متری اور پور باسی لوگ کہہ رہے ہیں کہ سو منت اب راج ہو گا  
 کال ہو گیا ہے اور کچھ نہ بچے بھی بھوک کر رہا ہے اور راجہ دسترخوار تک نہیں آئے یہ سن کر  
 سو منت نے کہا کہ سب کوئی اسی جگہ کھڑے رہیں میں راجہ دسترخوار سے کودتا ہوں بالیکہ جی کا  
 بچن جو کہ سو منت ہو اور چندر کو بٹانے کے لیے جاتے تھے نہیں گئے بھلا راجہ دسترخوار کے نڈ میں  
 چا کے است کے لئے کہ سوہن راجہ چندر مان و سوہن داندر و دیوتا و دیوتا و کیر آبلی جی کریں  
 اور رات ہی بھیت ہو گئی اور سوہن پر کاشت ہوئے اور برہن دراجہ لوگ آپکے دھڑک کے لیے کانٹھا  
 کرتے ہیں اور سب کے سب آپکی جی جی کا کہہ رہے ہیں سوہنیا اُجٹ ہو دیا کچھ یہ سب بانی  
 سو منت کی سن کر راجہ دسترخوار کا مورچا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ سو منت آگے کھڑے ہیں تب راجہ  
 کہہ دے ہو کہ کہنے لگے کہ تم بھی تاک رہے ہو کہ بٹانے نہیں گئے میری انیا کو تھے برا در کر دیا میں  
 نہ راہیں نہیں ہوں یہ سن کر سو منت جت ہو گئے اور پھر باہر چلے آئے اور سب ساگری اور کلاچا  
 راہیں میں دیکھتے ہوئے آندھ ہو کے رام چندر کے گروہ میں پرویس کر گئے اور دیکھنے لگے کہ اندر کا ایسا  
 گرہ ہے اور سندھ سن پر بھی انیک بولی بول رہے ہیں اور چندر مان و سوہن کا ایسا وہ گرہ پر کھا  
 تھا اور دوسرے متری اور پور باسی لوگ یہ بچا کر گئے کہ راجہ دسترخوار کے گروہ میں تو جانے سے بری  
 بھڑک جاتی سو رام چندر کے گروہ میں چلتے جائیں اور سب کوئی رام چندر کے گروہ میں چلے اور سو منت



[illegible]

دیکھ کر ادب سے بول بیٹھے تھے سو ہے نا تپا جی کو کوئی روگ تو نہیں ہو گیا ہی جو ایسا ہی تو یہ تو  
 پرستار ہی کہ سر پر دھاریو نکو تو کہہ دیکھ دو دنوں ہو ہی کیا ہی یا بھرت و شرمین پر دس میں  
 بہت دن سے رہتے ہیں ان لوگوں کا تو کچھ سوچ نہیں ہو گیا ہے نا اچھا تپا جی کہ بچن کی  
 انگلیں مجھے اڑ گئی ہو تو میں اسی تھیں اپنے یران کو تیاگ کر دوں دیکھو یہ سریش کا کیا اقم  
 کہ اسی سر پر سے چار و پار تھیل جا رہے ہیں اور تپا کی شیدا ایسا کوئی وہ سراو تم دھرم نہیں  
 اور کون ایسا پتر ادھر ہی ہو گا کہ اپنے تپا کو دیتا کہے تان جان کے اگیا کی پالن نہیں کر گیا جو تپا  
 اپنے تپا کا اگیا کا نہیں ہوتا وہ تو مہا گھور ترک میں جاتا ہی سو ہے نا کیکی تپا جی تپا جی  
 نا کو کوں سے انیش ہا کر تے تھے کہ راجت تھے تو کوئی بچن کھو نہیں گویا ہی ستیہ ستیہ کہہ دو  
 بالیک جی کا بچن ہر کہ سب بانی را چندر کے لئے سے کیکی اپنی جھلائی کے لیے کہنے لگی کہ ہر جھنڈا  
 راجہ دستر تھ کہ کسی پر کار کا کوئی کشت نہیں ہوا ورنہ کوئی روگ ہی اور نہ تھے کوئی اپراوہ کیا ہی  
 اور نہ تھے کوئی کھو بچن کہا ہر کیول ٹھری سی بات راجہ نے اپنے منہ سے خود کہدی تھی اس بات  
 چاہتے ہیں کہ اپنے اس بچن کا پالن نہ کر دن مہی بچن نوڈا کو کلیش و سے لڑا ہی سو ہیں تھے  
 ستیہ ستیہ کہی ہوں منور راجہ دستر سے ایک سے بہت پیش ہو کر ہو کر ورنہ ویا تاشی ہوا  
 مانگنے سے اب مہو نہیں پڑ گئے ہیں اور جھڑے اور کھنٹش کوئی بچن کہہ دیتے اور جھڑے سے  
 بچتے نہ لگے اسی طرح سے راجہ دستر بچن کو دیکھ بچتا دین پڑ گئے ہیں اور جھڑے اگیا نوڈا  
 یہ کا بچیا ہو کہ بے جل کی ندی میں نا کو چلا دین اسی طرح راجہ بے جل کی ندی میں نا و چلا یا  
 چاہتے ہیں سو رام چندر اسکو تو تم بھی جانتے ہو کہ ستیہ بچن ایسا او تم دھرم دوسرا کوئی نہیں  
 ورتد پ راجہ دستر اس سوا گیان ہو گئے ہیں اور او دھرم کہنے پر تہت یہ ہو گئے ہیں  
 پنتو میں ادب سے راجہ کو اس ادھرم سے باز کر دنگی اور جھکو تو بسو اس ہی ہو کہ راجہ دستر کھی  
 ادھرم نہ کر نیگے بالیک جی کا بچن ہو کہ جھڑے کیکی راجہ دستر کہ دھرم کی عیانی سے باندھ کر  
 بیٹھی تھی اسی طرح سے رام چندر کو بھی باندھنے لگی اور بچہ کہنے لگی کہ ہر راجہ دستر کہہ کر کہہ

[illegible]

را مچندر نے بہت ہر گھڑ ہو کر کہا کہ میں اوسیدہ بن کو چلا جاؤں گا پرتو مچندر یہ ہر گھڑ ہو کر کہتا جی  
 کہ کیا ہی کلش میں رہنے تھے اور جب مچندر کہتے تھے تو آتے ہو جاتے تھے اس سے مچندر کیلکے کیسوا  
 پرش نہیں ہوتے سبے تانا جو کہ راجست نکو یہ سنا یہ ہو کر تپا سے کہلا کر بن کو را مچندر راجا وین ایسا  
 ٹھاننا کہ وہ تپا سے مانا کی اگیا کم نہیں ہی میں اوسیدہ تھا رہے بچن کی پالن کر دنگا اور ایا کہ شہ  
 تپا جی کا اور تھا را اور میرا تیون کا دھرم ہجا بجا ہے مانا جب اتنی ہی بان ہو تو تپا جی کی آنکھ سے  
 کیون چلا جاتا ہو رو دن کرنا آجیت نہیں ہی تم جھرتا کہ بہت سکھ دیت ہے بیکہ بلوڈ اور راج ورا اور  
 میں بھی اسی جھین بن کو چلا جاتا ہوں بالیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بانی کیلکے راجہ راکہ شہ  
 شک بہت آتے ہو گئی اور ڈر ڈر مچو اس کر لیا کہ اوسیدہ اب منور تھ میرا اب ہو گا اور جھ بہت جلد ہی  
 کہنے لگی کہ ہے را مچندر تم اوسیدہ بن کے جوگ ہو تم راجہ دستر تھ کی بھی اگیا ایک کہ اسی جھین بن کے پانی کا  
 پر سہ مان کر دو اور جب راجہ دستر تھ تو اپنے منہ سے بھی نہیں کہیں گے <sup>پار پال</sup> <sup>پار پال</sup> <sup>پار پال</sup>  
 چلے جاؤ اور جب تک تم راجہ کے شکر ہو کہ تہ تک پاکندہ کر تھری رہے گا اور بے گناہی کی  
 نہو باؤ کے تب تک نہ تو کچھ جھوچن کرینگے اور نہ جل پان کرینگے یہ باتیں کیا ہی کی کہ راجہ ورا  
 مہر جیت ہو کر گر پڑے اور اس بھی بڑا بھاری مورچھا ہو گیا جب کیلکے منہ دیکھا کہ راجہ تو مورچہ  
 رامین چلا اور سر ملگیا ہی ترنت تھ کہنے لگی کہ ہے را مچندر رگور بہت تیزنگا کہ جل چلے جاؤ اور مچندر  
 راجہ دستر تھ کا مورچھا دیکھ کر اور انکو اٹھا کے اپنے انگ میں لیکر بٹھانا اور کہیں سے کہنے لگے  
 کہ ہے مانا تم کچھ سچی مت کرو میں اوسیدہ بن کو جاؤں گا تم دھیر سے ہو مانا اور تپا کے بچن بن انگین  
 نہ کر دنگا اسلئے کہ سب دھرموں سے اتم دھرم مانا تپا کے بچن کا پالن ہی جد تپا جی اگیا بھی شنگ  
 تو کیوں تمھاری ہی اگیا کہ انوسار چلوں گا ہے مانا یہ میری پر اتھنا ہی کہ تپا جی سے بھی اگیا دلو  
 تم دیکھو کہ میں تو پہلے ہی سے بن کا سامان کر کے آیا ہوں اور جد یہ میں تو اسلی تھان سے چلا جاتا  
 پرتو مانا کو شلیا سے بھی اگیا اٹھاری درستیا کو بھی اٹھیا کے ترنت چلا جاؤں گا بالیک جی کا بچن ہی کہ  
 یہ سب بچن را مچندر کے کٹھ سے شنگ راجہ دستر تھ کو بڑا بھاری سوک ہو گیا اور مہا شہد کر کے

منور تھا اسی سدا کر دنگا اتھوان اجد دستر تھ سے کر دنگا نو میں سب پرانت بسا اوردیا  
 کہرون اور راج دستر تھ تو اپنے منہ سے کبھی نہیں کہیں گے بلکہ جی کا چہن ہو کر اچندر ایک نو میں  
 کایش میں تھے اور دوسرے ہما کشت میں پرانت ہو گئے اور راجا کہنے لگے دے جسے بھی سیت کرتی ہو  
 راجندر کہنے لگے کہ ہے تاکہ کیکنی تھو دھیکار جو کہ تم بھٹا اور اتم کل کی گسیا ہو کہ جسے سیت کرتی ہو  
 جو تپا جی ہیکو اکیا دیوین تو میں اسی چہن گنی میں جل مروں اور جل میں اوب مروں اور شاستر میں تو  
 یہ لیکو ہو کہ گرد اور تپا پران میں میرے تپا جی تو دھرم تھما دینیہ چہن و پتھی سے کہ راجہ ہو جو بردان  
 تھو دے چیکے ہیں اوسہ اسکی پالین کرینگے اور میں سیت کر کے مت ہوں ارقہ ارا جدر نہ سدا کر دنگا  
 بالیک جی کا چہن ہو کہ کیکنی پاپ رو پنی راجندر کو بھی بانڈھ کر دنگے لگی کہ ہے راجندر ایک سے ہو  
 اوسر سے شکر ام بھاری ہوتا تھا اور راج دستر تھ بانوں سے بھیدتہ ہو گئے تھے چہن جدر کر کے  
 راج دستر تھ کے پران کی رچھا کی اُس سے راجہ نے بہت پریشان ہو کر ہیکو دوسروں نے بچتے تھے اسی  
 ہنے جاچا کی ہر ارقہات ایک بردان تو ہنے یہ مانگا ہو کہ ہر تھو راج ہو اور دوسرا بردان یہ مانگا ہو  
 کہ راجندر اسی چہن اسی مروپ بن کو چلے جائیں سو ہر راجندر جو بنا دوسرا ہر سیر اور ہم بالیک  
 تو چو وہ برس بن میں باس کر دنگا اوردھار سے راج ہونے کے لیے بریہ سب تیار ہو اور راجہ کی جو  
 اسی تیار ہو اور ساگری سے بھرت کو راج ہو اور بھرت راج کے جوگ ہیں اور راج دھن کی برو  
 بھرت کہینگے سو ہر راجندر کیوں تھی ہی بات کے لیے راج دستر تھ پاکھنڈ کر رہے ہیں اور اوردھم  
 کہنے پر تپا پر ہو گئے ہیں سو کونو اچت ہو کہ تپا کو اوردھم سے بچاؤ بالیک جی کا چہن ہو کہ جدر پ  
 کیکنی کھو رانی کتی تھی نہ تو رام چندر کو کچھ بھی کر دھم منو اکیوں راج دستر تھ یکت ویکھے  
 کلانت ہو گئے تھے اور یہ سب بات چیت کیکنی ورام چندر کی سنتے تھے اور جدر پ چاہتے تھے کہ  
 کچھ دیوین نہ تو دنگے کی سام تھ نہ تھی مورچھا ہو جایا کرتا تھا

انھارھوان سرگ سہایت

بالیک جی کا چہن ہو کہ دیکھو راجندر کی دھرتا کو ایسی کھنڈ کھنڈ بانی سنسا میں کون سننے والا ہو

پراپت ہو جاتے تھے پرتو بولنے کی سامنے نہ تھی اور بیان راچندر کو شلیا کے گروہ پر دیکھنے لگے کہ  
 کو شلیا کے سیمپ ایک برودہ برہمن بیٹھے تھے اور یہی مہرین سچو کرم راج ہونے کا کو شلیا سے کہتے تھے  
 اور دوسرے لوگ بھی بیٹھے تھے راچندر کو دیکھ کر سب لوگ اٹھ کھڑے ہو گئے اور راچندر کو جو کار  
 شہر چارن کرنے لگے اور برودہ برہمن لوگ مہرین سچو تھے اور ہنس رہے تھے جو با لکھنیا ہسری  
 بیٹھی تھیں اور راچندر کو دیکھ کر سب کوئی آندہ ہر گرجہ پر بولنے لگے بالیک جی کا بچن ہی کو شلیا  
 آسٹن اور راتنی کو آپاس برت کرتی رہیں اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون اور ہنساں سے بھی ہون  
 کرتی رہیں اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون  
 راچندر کو شلیا کے سیمپ شکر کھڑے ہو گئے بالیک جی کا بچن ہی کو شلیا تو اس لیے بوجا اور برت  
 کرتی رہیں کہ دیتا لوگ پریشان ہوں کہ راچندر یہ کس راج ہونے میں کچھ گھنٹے ہو گیا اور راچندر  
 دیتوں کے کارج کے لیے بن جاتا کو تیار تھے رام چندر دیکھنے لگے کہ انیک ساگری پوجا اور پڑکی  
 مانا کو شلیا موجود رکھتی ہیں اور سب بانک راچندر کھڑے تھے تب تک سب دیکھ کر سواہ پتا ہو گیا  
 اور کو شلیا نے مہرین و تہی کرم کے مایہ دیا اور راچندر کو دیکھ کر بہت آندہ ہر گرجہ ہون اور  
 کو شلیا نے پوجا اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون  
 اگالیا اور آٹھ بار دس سے لکھیں کہ سچو تہی ہون اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون اور راتنی کو دیکھ کر تہی ہون  
 دس بار ہی تھمارے تہاب اور گہری کی بر دھتی ہو یہ لکھ اور آسن دیکھ بھلا لا اور تہی لکھیں کہ  
 ہے تہی تہی جو جن کو رتیب اسنے تہا کے پاس جاؤ بالیک جی کا بچن ہی کہ راچندر آسن پرتو نہیں بیٹھے  
 نیز تہا پنی مانا کی رگیا لکھ آسن کہ ہاتھ سے اسپرں کر دیا آسن سے راچندر کو تہی تہی پرتو پرتو کہ تہا  
 بن جاتا کا تہا تہا کس طرح سے کہوں تہا تہا کو تہا ماکھیش ہر جا لگا پرتو ساہس کہہ کے اور تہا تہا کہہ کے  
 راچندر کہنے لگے کہ سچو تہا یہ کہتی ہو کہ کچھ جو جن کو رتیب تہا کے پاس جاؤ اور آپ کی جو یہ کانچا ہو کہ تہی  
 عین راج راج ویدین تو اوجو دھیا پوری کارج تو بھرت کو اور بن کارج ہکو تہا جی نہ دیا ہی اور میل  
 پرتھوان تو بن جانے کا اسی تھیں ہو گیا ہی سوا اور تہا کچھ سند یہ نہیں ہی پرتو آپ کو اور تہا کو را شلیا کو



رودن کرنے لگے اور راجندر کیلکی اور راجہ دستر تھ کو پیام کر کے باہر نکل گئے اور دیکھا کہ پھنس چکی تھی  
 کھڑے ہیں بالیک جی کا بچن ہی کہ پھنس بات چیت کیلکی کی سنتے تھے اور جذب پھنس چکی  
 پیرا بھاری کرودھ ہو گیا تھا پرتو ڈر گئے کہ کراچیت راجندر کی اگیا کے بروہہ نہو جا کے کہ نہیں  
 بدل سکے اور آگے لگے راجندر اور پیچھے پیچھے پھنس رودن کرتے ہوئے چلے اور سب ساگری کو  
 بروہہ پھنس کرتے ہوئے چلے بالیک جی کا بچن ہی کہ راجندر کی دوتا دیکھے سب کوئی یہ سمجھتے تھے کہ راج  
 نشست ہو پرتو راجندر کی کانتی کس طرح سے ملین ہو گئی جسطرح سے چند ران بدنی میں گپت ہو چکا ہیں  
 اتر چات لوک بیویا رستہ تو ملین ہو گئی پرتو اتر تیرا جھاو پر کاش تھا اور راجندر کو چلنے کے سہی  
 اس لوگ چھتر گا کے چلنے لگے راجندر نے منع کر دیا اور سب کسی سے یہ کہہ دیا کہ سب کوئی اپنے اپنے  
 گھر پر چلے جاؤ بالیک جی کا بچن ہی کہ راجندر کو دروہ سر اکلش تو کچھ نہو پرتو یہ کلش ہو گیا کہ تانا  
 کو شلیا یہ سب شے کیسے سہانگی اور سب کید کا شکار کرتے ہوئے پہلا کو شلیا کے گروہ میں پرورش  
 کر گئے اور پھنس ہو رودن کرتے تھے اوجھت جانے پہلے ہو گئے اور اپنے کرودھ کو تیاگ کر دیا بالیک جی  
 چن ہی کہ راجندر کی دھیتا کو دیکھنا چاہیے کہ جب کرودھ کو شلیا کے گروہ میں چلے گئے

### انپسوان سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن ہی کہ جس سے راجندر کرودھ بھون سے باہر ہوئے اس سہی کی کھٹا کو مٹنی  
 استر تان کرودھ بھون کے آس پاس موجود تھیں راجندر کے بن جاترا کا ترانت شے سکی سب  
 رودن کرنے لگین اور کھنے لگین کہ جو راجہ دستر تھ ایسی تیاری اور پہلے سے راجندر کو راج دینے  
 واسطے وہی راجہ دستر تھ راجندر کو بن میں نکال تیتے ہیں اور راجندر تو کسی کے ادیر کرودھ بھی  
 نہیں کرنے اور دروہ سرگ کرودھ کو تانتی کر دیتے ہیں وہی راجندر اچو دھیا پوری کو تیاگ کر کے  
 بن کو چلے جائیگے اور راجہ دستر تھ کی مت جھرم کس کارن سے ہو گئی راجہ دستر تھ تو برابر چا لوگی  
 پالمن کرتے گئے اور پرتے دھرتا کھلاتے گئے اب ایسے اگیاں ہو گئے کہ دیار مہت ہو کر راجندر ایسے  
 تیر کو نہیں بھیجتے ہیں بالیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دستر تھ سب باب پوریا شنیو کا شے ماکش بن



ارتھاشا تیلون آدمی کو المبتہ کہہ کر کشت ہو گا سو ہے تاکا اب ہو اس سے کچھ بڑھ جی نہیں ہوا اور ایک دو چار  
 دن کے لیے بن جانا نہیں ہر چوڑا برس ہو کہ بن میں رہنا چکا اور کن ہوں اور پھل ہو جو بن کے  
 چورہ بہر نہایت کرنا ہو گا بالیکہ جی کا چین ہو کہ جطر سے کوئی کید کی کاٹہ دیو سے اور وہ گدہ ہے  
 اسے پھر سے راہ چنڈر کے چین کے کو شلیا جھوٹل میں گر پڑیں اور ہو چھت ہو گئیں یہ دیکھ کر راہ چنڈر  
 دڑ کے اٹھا لیا اور کو شلیا کے سر پر کی دھوری اسے مارا وہ سے پوچھنے لگے جب کو شلیا کا مورچا چھوٹ گیا  
 تب رو دن کے کہنے لگیں کہ سچے پیر بالک کے خیم ہونے کے سے بڑا کشت نا کو ہو تا ہی اور تھکا را خیم ہو پیر  
 اور سے ہوا تو ان کا کشت نہیں ہوا جتنا یہ شے ہو کہ کشت ہو گیا ہو سہ را چنڈر با سہرا شری کو تو  
 یہ دیکھ رہا ہو کہ ہو تو تیر نہوا اور جس اس شری کو تیر ہو کہ کے اور پھر اسکو دکھ ہو جا سے تو وہ استری کی  
 جیتی رہی وہ ہمارا بھاگی ہو اور جی اس شری کو دو چار تیر رہتے ہیں تو جو ایک تیر رہتے تو دو سرے کو  
 تیسرے تیر کو دیکھ کے جو کہہ کر سکتی ہو پرتو ہو کو تو کیوں ایک تیر تھیں میرے پران کے آدھا ہو  
 اور جب سے میرا بیاہ ہوا تب سے راجہ دس تر تھہار کے تپانے کبھی میرا آکر نہ کیا اور کسی کال میں  
 مجھے پریشان ہو کے بات چیت بھی نہیں کی جب سے تمہارا خیم میرے اور سے ہوا تب سے المبتہ  
 مجھے پریشان من سے بولتے رہے ہے تیر پہلے جب میرا بیاہ ہوا تب مجھے کوئی تیر نہوا تب راجہ میرے  
 تیر کے لیے کو سرا بیاہ کیا جب اس سے بھی کوئی تیر نہوا تب وہ استری مجھ کو ملنے دینے لگی کہ اسی  
 ہاتھ کے کارن سے مجھ کو بھی تیر نہوا تب راجہ نے انیک بیاہ کیے پرتو کسی استری سے کوئی تیر  
 نہوا سے سب کے سب سوچ لو کہ ہر ملنے مارنے لگیں اور سبکی بات اور دہچن سہتی آئی اور جب سے  
 تمہارا خیم ہوا تب سے سٹی کھانے لگی سو ہے را چنڈر استریوں کو اس سے بڑھ کے سنسا رہیں نہوا  
 کوں کو کہ ہو اور جی سدا کال تو دکھ ہی ہو کہ کرتی آئی ہوں اب تمہارے ایسے تیر ہونے بھی  
 راجہ دس تر تھہار مجھے پریشان نہیں رہتے تھے اور جب تم بھی بن کو چلے جاؤ گے تو میں کس طرح  
 جیتی رہوں گی اویہ پران تیاگ ہو جائیگا اور تمہارے جانے پر راجہ دس تر تھہار ہا راوند کرینگے  
 کیونکہ میں سدا کال سے راجہ دس تر تھہار کی پوچھ نہیں ہوں راجہ تو سدا کال کیوں کیلکی کو پوچھ







شیون کے لیے نہیں گئے اور اپنی مائاکی شیون کرنے لگے اسی شیون کے پڑنے سے اب تک وہ  
 ہر لمحہ لوگ میں براجمان ہیں سو سہ ماہیوں پر سب دھرموں سے اور تم دھرم مائاکی شیون ہوا اور دھرم  
 شاستہ میں یہ لکھ ہے کہ تپا سے مائا دس گونہ پوجیے ہیں تو جو دھرم کی پالنی ہے اسے لکھتے پڑتو میری  
 اگیا یہ ہر کہ تم میں کو نہ جاؤ اور تمہارے پتا سے دس گونہ پوجیے ہو جو کہ اس وقت تک کہ بنے ہو مائاکی  
 کا چھپا ہوا ہے مجھے بھی اپنے ساتھ لے کر جانیں تو تمہارے مائا اور یہ مائا کی پوجا کیا کر رہے تھے  
 یہ سند ہو کہ جو کہ لکھ میں میں سند رہندہ پارتی، کی یہ لکھا ہے کہ جو کہ پارتی کا پڑا تھا کہ پڑی رہندہ  
 جو تم میں پھل کھا کے رہو گے تو میں تیرا کے اور عمار سے رہو گی اور جو کہ اسے پکڑے کہ پکڑے جاوے گے  
 تو میں اسی بھیجی وادہ پانی چھوڑ کے پراں کو تیاگ کر دو گی اور میرے مائا کی پوجا کیا کر رہے تھے  
 اور تم کو رہ رہے تھیا کا دو گے ہو گا یہ سب لکھ کے شکیار دون کی نے لکھیں تہ جارا مجھ سے پوجا کر کے لکھ رہا  
 مائا کو اس سے تو تیرا بھاری کشت ہو گیا تو جو دھرم دیکھ لگے کہ سہ مائا میرے پوجا رہے تہ پوجا کے پوجی  
 انگلین کرنا اچھ نہیں ہر کہ تو کہہ دیکھ اگیا کہ تیرا سے رشی سنے تیا کہ اگیا کہ کوئی کہہ دیا  
 ہر تو کچھ پاپ نہ ہوا اور میرے ہی کل میں ہر گھڑی سیکھا تھا ہر گھڑی سیکھا تھا ہر گھڑی سیکھا تھا  
 ہو گے پڑتو تپا کے پوجی کو انگلین نہیں کیا اور پھر ام جی نے پتیا کی اگیا مائا کا پڑا  
 کر دیا اور جذبہ پر سرام جی نے پتیا کی اگیا کو پالنی تو کیا پڑتو کہہ دیا کہ پوجا کیا کر رہے تھے  
 پر سرام کو دھت دیکھ اشر بادیا اور مائا کی پوجی گئی ہو سہ مائا تیا جھگت ہوتی ہے اور  
 ہوتے آئے ہیں اور تپا کی اگیا سے پڑتو تپا کے برابر ہو گئے ہیں اور یہ دھرم سنا ہے پوجا  
 شاستر میں بھی یہ لکھ ہے کہ جس مارگ سے سریشٹ لوگ پلے آئے ہیں اسی مارگ سے چھوڑنا ہے  
 اور تپا جھگت شیون کو چار و پدارتھ پراپت ہوتے ہیں سو سہ مائا آپا پشچت ہو کر اگیا دیکھ  
 یہ لکھ لایچندرنے یہ بجا کر کیا کہ اس سے لکھیں کو کہ وہ ہو گیا اور ان کے کرودھ کی شانتی کے  
 رام چندر پھیں کو سمجھانے لگے کہ سہ پھیں جذبہ مجھ میں رہتی تمہاری شیشی ہوا ہے پوجا  
 تیج اور پرا کر م کو بھی جانا ہوں کہ سنسا رہے ہیں کوئی پیش ایسا نہیں ہے کہ تمہارے مائا کو وہ

یابے کا مناسے کہ دیوین ہونے چھین ہری تو یہ ساترہ نہیں ہو کہ تیا کہ بھین کو انگھن کر دیوں اور تیر کا  
یہی دھرم ہو اور استری کا بھی یہ دھرم ہو کہ لینی پ کی شیدو اگر سے تم مانا کو بھیجاؤ کہ تیا کی شیدو اگر میں  
وہ بیکو شاستر ہوں یہ ایکہ ہو کہ جب استری بدھوا ہو جا سے تب اسکو گرد سے باہر نکالنا اوجیت ہو سو  
راجہ و سترہ تو جینے ہوں مانا کیسے باہر نکل سکتی ہوں اور شاستر میں یہ بھی لکھ ہے کہ جو تیش روگی اور  
بروہ اور کورھی اور اتسکت ہو جا سے تو استری کو اچت ہو کہ لینی بن کو تیاگ نہ کرے یہ سکے کو تلیا  
بجائے لگین کہ راجہ و سترہ کا کچھ دوش نہیں معلوم ہوتا کیوں کہ لکھی کی و شاستر سے راجہ کشت ہوں  
پڑے گئے ہوں اور جو راجہ راجہ کے لگے کہ سہ مانا بہت دیر ہوتی ہے جھکو آندہ جیت ہو کہ اگیا ویدھی اور  
آب دور تک بجا رہے کہ جس ابا اوم کوئی دھرم اور راج نہیں ہو تو ایسے اتم جس کو تیاگ کر کے  
راج و دھرم کے کوہر سے اور دھرم کیسے گردن اور اس فساد میں جس میں پیش کے جس کی پانی ہو جاتی ہے  
وہ تو جیتے ہی فرما رہی اور یہ سہ نہیں کا جس جھنگو تو تھڑے و نکے واسطے بن اور کیری کا کو دنیا  
اچت نہیں ہو بالیکہ جی کا چن ہو کہ راجہ نہ رہے یہ سب دھرم کے بھن کے کو شام کو پرش کیا اور کھنچ  
بھساکے اور مانا کی پر دھن کر کے کہا کہ آپ اگیا ویدھی اور اپنے آوار جہا سے کوہر سے

### راکھس ہر گ سہا رہت

یہ سب دھرم کی پانی تنگہ خد پ کو شایا تو بھیکے مول ہو گئیں نہ پڑے چھین کہ جیت میں سہا یا  
اور کھنچ کو تو کہو دھرم تھا کہ جو راجہ و سترہ راجہ کو راج نہیں تینے تو بن جائے کی اگیا کھنچ  
وتیے ہوں اور رام چندر بلات کا رہے کیوں نہیں راج کو چھین لیتے بالیکہ جی کا چن ہو کہ کھنچ  
جو پڑے کہو دھرم میں ہو کہ اور دھرم مانس لیتے تھے اور انکھیں لال لال ہو گئی تھیں سب چھوڑ چھوڑ  
کھنچ کو سہا نہ لگے کہ سہا چھین تم بدھان ہو بجا کہو اور دھیر تاکو دھارن کہو کہ دھرم اور  
اور دھرم کون بستو تو تم یہ تو سمجھتے ہو کہ یہ سب تیاری دھرم دھام کی ہوئی اور سب ساگر ہی  
موجود کی گئی نہ تو راج نہ تو اتھ ایسا مت بجا کہ ریا ۲ تیاری اور ساگر ہی کو یہ سمجھو کہ جیسے یہ  
میرے راج بھنگ ہونے کے لیے موجود کی گئی ہیں سو ہم جا کر راج کے چھوٹے مانا کیوں کو



اندر سے کہ نہ سنائے یہ کہتے ہوئے راجہ کے سب پوٹہ نشٹ ہو گئے اور اسی جھن اندر نے دھکا دیکر  
 شرگ لوک سے راجہ کو بھتل میں گر دیا اور پھر راجہ جاتی دھرم و پوٹہ کر کے شرگ لوک کو چلے گئے پھر  
 جت پ میں راج کو تیاگ کر کے بن کو جاتا ہوں پتہ تو دھرم کی پالن اسی میں ہی اور میں دھرم کے بت  
 پھر کے راج کرونگا سہ ماٹا اپنے سوچ کو تیاگ کر دو اور آپ دسو تر اور پھیں بتیا آڑ سیکو اپن ہو کہ  
 پتا کے پچن کو پالن کرو اور یہ جو آپ نے کہا ہے کہ جھکو بھی اپنے ساتھ لیتے چلو تو ہو کہ یہ نذر نہیں ہے  
 پت برت استری کو آجیت ہے کہ وہ اپنے پت کی شہوا کرے اس لیے آپ کو آجیت ہے کہ پتا جی کی پتہ پتہ  
 بالیک جی کا پچن ہو کہ یہ سب دھرم کے پچن کو شلے کو شلیا مور پھت ہو گئے ہیں اور مور پھت چھوٹے پر  
 کو شلیا پھر کہنے لگیں کہ سہ را چندر میں کہتی ہوں کہ تم میں کو مت جاؤ اور نکلو جو آجیت ہے کہ تار کے  
 پچن کی پالن کرو میں کبھی بن جانے کے لیے آگیا نہ تو لگی اور تھارے ادھار سے میں جیتی ہوں جو تم  
 چلے جاؤ گے تو میرے جتنے کا کچھ پوچھ نہیں ہو اور نہ لوک میں اپنے سے کچھ کام ہو اور جو دوتا بھی ہو کہ  
 شرگ لوک کو چلی جاؤں تو بھی تمہارے بدوں سے بھیا ہی بالیک جی کا پچن ہو کہ یہ سب کہنا دلا کو پتہ کا  
 نکمرا چندر بیا کل ہو گئے جیسے جانی ہوئی لکڑی سے کوئی کسی ہستی کو مارے اور وہ ہستی بیا کل ہو جاؤ  
 اس پھر سے را چندر بیا کل ہو گئے اور ایسے سے میں دھیرتا بہت کھٹن ہو اور را چندر ایسا دھرم کو  
 پتہ پتہ ہو کہ ایسے بہت کال میں دھیرتا کو دھارن کر کے پھر را چندر پچن کے لگے کہ نہ پچن میں  
 اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ تم میرے پر جھگت ہو اور پتہ سے پتہ تو نکلو بھی اس سے آگیا نہ ہو گئی ہو تم  
 تار کو کس واسطے نہیں سمجھاتے ہو ایک تو وہ یہ میں کشت میں پر گئی ہیں اور دوسرے تم بھی تار ہی پر  
 کہتے ہو تم ایسے بد بھان و بچار دان ہو کہ یہ نہیں جانتے ہو کہ جب کوئی سنگٹ پڑ جاتا ہے تبھی دھرم کی پالن  
 ہوتی ہو اور اسی سے کی دھیرتا سے دھرم کے پھل کی اود سے ہوتی ہو اور جس طرح پانی استری کی پتی سے  
 پتہ پھل ہوتا ہے اس طرح سے دھرم کا پھل ہوتا ہے دیکھو جس پریش کو ارتھ ہو اور دھرم نہ کرے تو وہ ارتھ  
 متھیا ہو تو دھرم کو تیاگ کر کے دھرم کیسے کہوں دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جو گروا دیتا کر تو  
 میں بھی تار پاد وید میں آں شرا د وید میں تو اویہ اسکی پالن پتہ کو آجیت ہو چاہے کسی کا نہا سے

پچھلے جس کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ سہرا چھڑا روہ پرار بدھ ایسی بلواؤں کو آجیت  
 اسکا بدھ نہیں ہو سکتا تو آپ دیکھتے ہیں میں اسی چیز پر بدھ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ چھڑا  
 دیکھ لے رام چندر پچھلے جس کو سچا اسکا کہ سچا چھڑا ہے جس سے ایوان میں بچا کر رہتا ہو  
 پرار بدھ کا کوئی سروپ نہیں ہوتا اسکو کس طرح سے نشان کر کے ہاتھ میں اپنے کرودھ کو دیکھ کر دیکھ کر  
 نکلتا تو اسی کارن سے کرودھ ہو گیا ہے کہ نکالاج نہیں ہوا تو ابھی چھوٹی بات سے بدھ اتنا بڑا کرودھ کرنا  
 آجیت نہیں ہوتا تو یہاں آجیت ہی کہہ دیا کہ وہاں دیکھا ہے کہ نکالاجا ہے اتھات چھوٹا آجیت  
 تم بھی تیاگ کر دو راچندر کے کہنے کی انھیں اسے یہ ہی کہہ چھڑا کی یہی چھڑا میں نشین ہو چھڑا راج  
 ہونے کے لیے یہ جو سب جل گھڑوں میں رکھا ہے اسی سے نشان کر کے بن جا کر کرودھ لگا کر  
 رام چندر پچھلے جس میں بچا کر رہنے لگے کہ کجراحت اس جل سے نشان کر کے لگا کر دیکھ کر  
 یہ سہرہ ہو جا لگا کر راج کر رہنے کے واسطے نو نشان نہیں کرتے ہیں یہ بچا کر کے رکے گئے اور کہا کہ  
 میں اسنے ہاتھ سے جل لاکر نشان کر لیا چھڑا چھڑا کر کے کہ ہے چھڑا تم پرار بدھ پر ہو کر  
 وہ بڑی بولی ہو چھڑا ہی ہو وہ تو اوسہ کر (ہو) دیتی ہو اس سے بن کا جانا ہی میرا آجیت ہی دیکھ  
 راجہ ہونے سے راجہ کو کچھ اوتھم چھل پراپت نہیں ہوتا کہ بن راجہ نہیں کہے کہ بروہ کوئی بارت  
 ہو جاتی ہو اور پر جا لگوں کو کشت ہو جانا ہو وہ راج نشٹ ہو جانا ہو راجہ کو بھی نرک ہوتا ہو اور  
 بن میں تپتیا اور اپنا نشان کرنے سے دھرم کی بدھ ہی ہوتی ہو اور اسے دھرم کے پہلے سے پر راج بھو  
 ہوتا ہو سو کسی کا کچھ دوس نہیں ہے پرار بدھ جو چاہتی ہو وہ کر دیتی ہو

پانچواں سرگ سماپت

بالیک جی کا بچپن ہی کہ جب راج چندر یہ سب کہہ گئے تھے چھڑا میں متاک کو نیچے کر دیا اور  
 دیکھا وہ نوں نے مدھیہ میں پراپت ہو گئے اور پر کر رہنے کا کارن یہ تھا کہ رام چندر میں بڑی  
 دھیرا ہو اور کجا دھونے کا کارن یہ تھا کہ راج چندر کو راج کے پہلے میں بن ہو گیا بالیک جی کا  
 بچپن ہی کہ جب راج چندر کے بھائی سے چھڑا کو کچھ سنو گئے بھاد ہو گیا پر تو وہ تو نو گئے بھاد ہو گئے

اس سے برا بھاری کلیش ہو رہا ہو اور ماما کی کلیش دنیا دھرم شاستر سے بڑھ کر ہو تو ماما کو شکایا کہ لوگوں  
 کہ چورہ برس چورہ دن کے بارے میں بھیدیں ہوں اس چورہ برس میں ماما کی کلیش کو بھی لو وہ ہو جائیگا شکوہ میں  
 میں تو سدا کمال سے ماما کو کوئی اگیا مانتا آیا ہوں تو اب ماما کی کلیش کی اگیا لیتا کہ انکھوں کی تکتا ہوں جو  
 تھا اسے چاروں یوں یہ ہو کہ راجہ دستر تھکا کام کے بیسی ہو کہ راجہ دھرم کرنے میں تو یہ اگیا مانتا تھا رسی ہو کہ  
 راجہ دستر تھکا دھرم کیا اور ستیہ سچ اور دھرم سے بہت ڈرتے ہیں اور جس سے ماما کی کلیش کو بدن  
 دیا تھا اس سے تو کام کے بیسی نہیں تھے اور جو کہ راجہ تھکا یہ بتا دیا کہ جو راجہ نے بد (یعنی بد) کیا ہے  
 کو یہ راجہ نہیں تھا کہ راجہ کو بن میں بھیج دیوے تو یہ تھا رسی ہو کہ یہ کیا کی گئی کہ یہ شستا  
 میرے بن جانے سے ہی تو میں ہی چھوچ رہا ہوں کہ چلا جاؤنگا اور بھرت کے راج ہوئے تھے تھکا  
 یا ہو سوچ نہیں کرنا چاہیے کہ یہ کہ جب بھرت کو راج ہو تو یہ سمجھ لو کہ ماما کی کلیش کو راج ہو تو ہاں  
 اور جب تک میں تپشی کا سروپا دھارن کر کے بن کو بھاؤنگا تب تک ماما کی کلیش کو برا کلیش رہیگا  
 یہ سنے لکھن بچا کر نے لگے کہ کی گئی ایسی روش ہو گئی ہو کہ راجہ کو بن میں نکال دیتی ہو اور وہ دھرم  
 کرنے پر تپت ہو ہو گئی ہو بالیکسی جی کا بچن ہو کہ رام چندر لکھن کو کر دھرم دھرت دیکھ لکھ لکھ لکھ  
 کہ تم کو کہ وہ دھرت کہ راجہ دستر تھکا کا بھی کچھ دوش نہیں ہو کہ یہ کہ بار بار بڑی پہل ہوئی ہو اور  
 بار بار بڑی کی پہل ہو اسے راجہ دستر تھکا کام کے بیسی ہو کے کی گئی کے گاہ میں رات میں سے پہلے گئے  
 تو بن کو دیکھ کر انھیں کی اگیا سے تو سب لوگ بھڑکے ہو اور اس پر نہ کہنے رہے اور وہ خود  
 دھرم کے میں سے گئے اور ماما کی کلیش کا بھی کچھ دوش نہیں ہو کہ یہ کہ دیکھو کہ کیا ہو رہا ہے بیش بہا  
 اتنی ہیں کہ یہ کی گئی تھکا راج ہوئے سے یہ کہ دیکھ پاتی ہو اور راجہ نہ سمجھ کو کہ یہ ہو رہی ہو؟  
 ایسی یہ سمجھ کہ بار بار بڑی کی پہل ہو اسے راجہ دستر تھکا کا بھی کچھ دوش نہیں ہو کہ یہ کہ دیکھو کہ کیا ہو رہا ہے بیش بہا  
 اگیا ہو کہ کل گزین سے جگت ہو رہی ہو اور اب وہی کی گئی میرے بن جانے کے لیے کہ اس سے تپت ہو  
 بڑی ہو جو اس سے یہ سمجھ لیتا چاہیے کہ سب بار بار بڑی کی پہل ہو رہی ہو اور وہ بڑی کی پہل ہو اسے  
 راجہ دستر تھکا کو لٹا اور کی گئی کو دھرم اور بھوک بن باس ہو تو ہاں یہ سب راجہ کو کہہ کر تھکا

کسو واسطے کی اور کیلکی کے گھر میں جاسے سے کیا پر جن تھا یہ سب نو سنا ر کے دیکھ لائے کے واسطے  
 راجہ دسترخوار کیلکی نے پانچھٹا کیا ہو کیا راجہ دسترخوار میں دھرم کو نہیں بانستے تھے کہ سدا کال سے  
 چٹھے پیر کو راج ہوتا آتا ہو اور دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ لوگ کے ہر دوسرے سے بھی دھرم نشٹ  
 ہو جاتا ہو تو لوگ وید و دون کو پر دھان ماننا چاہیے اور ایک ورثا نہ آپ کو رکھتا ہو راج  
 ایک جگہ بید میں یہ لیکھ ہے کہ جو بہن چاروں پیدا ہو چھو شاستر کے بکنا ہوں ان کو بلوراج نیکیا  
 برا بھلا ہوتا ہو تو جہاں یہ بید میں لیکھ ہے پر تو لوگ کے ہر دوسرے سے بھی دھرم نشٹ ہوں ان کو بلوراج  
 سو ہے راجندر راجہ دسترخوار کیلکی دونوں اور دھرم کو تم بہن تو جب ایسے ۱۱ دھرمیوں کے  
 بہن کی پالک کرتے ہیں تو آپ کو ترک ہو گا اور اس سے تو آپ کی بدھمی بھی بدھنہ ہو گئی ہو  
 کیونکہ رات بھر تو آپ بھی سرکھ میں تھے اور برت کرتے رہتے کہ پرتھ کال راج ہو گا اور پرت کا  
 ہوتے ہوئے بھول گئے اور آپ تو بڑے پر اکرم واسے ہیں آپ جو چاہیں وہ کرالین تو آپ  
 اچھی طرح سے بچا نہیں کرتے ہیں سہ راجندر دھرم شاستر کے ہر دوسرے آپ مت کیلکی کو نہ شاستر  
 یہ ہو کہ جو پیش کامی ہو جاتا ہو اسکے چن کا پھر پران نہیں ہوتا تو راجہ دسترخوار کو کام کے کسی ہو گئے  
 ان کے کہنے کا کہن پران ہو اور آپ ایسے اور دھرم کو دھرم شاستر میں تو یہ آپ کی رگیا تھی ناظم  
 آپ کی بڑی نندا ہو گی اور جس پیش کی اس سناوین نندا ہوتی ہو وہ سناوین ترک میں اس کی ناہی  
 تو آپ تو ترک میں جاسے پرت پر ہو گئے ہیں اور راجہ دسترخوار کو بھی ترک میں بھیجے ہیں یہ بہت خوب  
 ہے راجندر راجہ دسترخوار اس سے کیلکی کے بھی بھوت ہو گئے ہیں اور یہ تو آپ بلائیے کہ راجہ دسترخوار  
 کون آپ کا راجا کیا ہو آپ پر سمجھتے ہوں کہ میرا بیاہ کرادیا ہو تو بیاہ تو بیاہا متری سدا تیک سے ہوا  
 اور آپ جو جھاگ و پرار بدھ کو پر دھان کہتے ہیں تو اس اگیا ننا کو آپ وہ دیکھتے میری روتی ایسے کرتے  
 نہیں ہوتی ہو اور جس طرح سے راجہ دسترخوار کی بڑی پر پو کیلکی ہو اور راجہ دسترخوار کیلکی کی شستا  
 کے لیے اسکے منور تھ کو پران کرنے پرت پر ہیں آپ کا پیرا اور آپ کا جھگت ہوں اور آپ کی  
 دیان جھگتوں پر پرت ہو تو آپ پر منور تھ سدا کر دیکھتے اگیا ننا آپ بلات کا و ستیج کیلکی پر راجندر





اسکو بھی تو آب اچھی طرح جانتے ہیں کہ جو پیش بچہ ہیں وہاں رہتے ہیں ہی نہیں دیو دیوی کا تو ہے میں  
 اور پر بارہم کے بندہ سے کالج کر کے کو کہتے ہیں اور جو پیش بر جوان و سب و سوار رہتے ہیں وہ  
 کھلی ایسا بچہ نہیں کرتے تو یہ بچہ کر کے ہیں کہ پر بارہم کوئی بستون نہیں ہی پریشاں نہ پر بل اور  
 کتہہ ہی تو آئے بار! جو کہہ کر کے ہیں کہ پر بارہم کراتی ہی تو آپ دیکھتے ہیں میں اپنے پریشاں سے  
 پر بارہم کو ماس کر دیتا ہوں اور ہتھ پ پر بارہم بھی کچھ پر بل ہی نہ تو وہ سادھارن پیشوں کے لیے  
 پہلے ہی پریشاں ہی پریشوں کی کھ بادل ہا نہیں کر سکتی دیکھتے جس طرح سے ہستی آنکس کے مارنے سے  
 کر دہم ہو کہ کے انکا بہن ہتھ (۱) کو مارنا اور دوتا پھرنا یہ تو جو جبے شکھ کو دیکھتا ہی تو اب تو جاتا  
 ایدل شہ ہتھ پ کا دیر پیشوں کے لیے ہستی رہتا پر بارہم پر بل ہی نہ تو شکھ رہتی پریشاں سے  
 نہتی ہوا پ کے دیکھتے دیکھتے میں پر بارہم کو اسی چھن نش کر دیتا ہوں اور میں تو آپ سے چوں کے  
 پرتا پ سے چاہوں تو تینوں کو کہ بات کی بات میں یہ کہہ دوں پر بارہم کی کو گنتی ہوا اور  
 دستھ کو کیا سادھتھ چکا آپ کہ راج میں باوہلا وال کر کے انکھوں میں نکال سکے نہیں اور اب دستھ  
 اور کیلنی نہ جو یہ بچہ بچہ ایا کہ راج میں چودہ برس بن با ۲ کرین تو جو آپ کی اگیا پاؤں تو راج  
 دستھ ہی کو چودہ برس سے پہلے میں نکال دوں اور راج دستھ اور کیلنی کی جہیہ کا منا ہو کہ  
 راج نہ کہ میں اور ہتھ کو راج ہو سوتا دیکھتے رہتے ہیں انکو ماس کر دیتا ہوں اور تھانہ تو  
 انکا نہ کر دیتا ہوں اور یہ ہتھ پریشاں سے تو پر بارہم خود کلیش پا دیگی دوسروں کو کیا  
 کلیش دے سکتی ہو سو سو راج نہ کہ آپ کو تو بن جاسے کے لیے اچت بھی نہیں ہو کہ نہ دستھ میں  
 ایک ہی کہ جب راج کو تیر ہو تو اپنے تیر کو راج دیکھ میں ماس کر کے تو جب آپ کو تیر ہو سگتے  
 بن کو جا مگا اس سے تو راج دستھ کو اچت ہو کہ آپ کو راج دیکھ خود بن کو چلے جائیں اور تیر  
 کل تا بھی یہی ساق دھرم ہی کہ تھنے راج ہو سگتے آئے اپنے چھتھ تیر کو راج دیتے آئے ہیں اور راج  
 دستھ تاسر تاتن کے بر دھم اور دھرم کرنے پرت پر ہیں کہ آپ تو گھر بیٹھے رہیں اور تیر کو بن میں  
 نکال دیتے ہیں اور انکو اور کیلنی کو آپ دھرم ماسکتے ہیں اور جو کہ اچت آپ یہ سمجھتے ہوں کہ

ماما ہو کسی دوسرے پر کی ماما نہیں ہو تو تھاری اور میری دونوں کی سنسار میں بڑی نندہ ہو گی ماما کی کیا  
 بچوں کی یہ سیکے کو شلیا کو ڈیڑھ گھنٹا ہو گئی اور پشیم ہو کے انگہ کار کر لیا اور رام چندر بچہ کر کے لگا  
 کہ جذب ماما کا چپت تو شدہ ہو گیا پرتو کچھت ماما سوگ رہ گیا ہو تو را چندر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماما  
 ہمارے پتا جی تو ہر کار سے ہمارے ماتھے میں تو ٹکڑا کی شیوا اور ہکوٹنگے بچوں کی پالنے کی چشمہ و قلم  
 شیوا کرتی رہو جب میں بد جوڑا ہوں بس کے پھر آؤنگا تب جو جو قسم اکبار ہوگی وہ سب میں اپنے سر پر  
 رکھو گا را چندر کے کھٹکی ابھرا ہے یہ کہ تباہ نکا تو راجہ و سرحد جیتے نہیں رہیں گے سب چھوڑ کر شلیا  
 کرنے لگیں کہ ہے را چندر میں تھاری جانتا میں اب بارہا نہیں کرتی ہوں اور نہ کہ تو سستی  
 رہو گی پرتو کیسی موت کاو کہ کس طرح ہو گی اسی سے میں اور بیا کل ہو کر کہنی ہوں کہ ہاں بھی اپنے  
 ساتھ لیتے جلو یہ کہ کر کو شلیا روون کرنے لگیں اس سے را چندر کا بھی دیکھ کر چھوٹ گیا اور اس کے  
 کرنے لگے کہ ہے ماما میں کیا کہوں میری ہر ہر چیز اسی سے بندھن میں پھنس گیا ہوں راہس میں  
 تھکو بھی آج ہے ہر کہ راجہ و سرحد کی شیوا کر دیکھو کہ ہاں تری کا پتہ اور جس پر کا بتا موجود ہو تو وہ  
 انا تہ نہیں کہلاتا تو تھار سے پتا اور ہمارے پتا انوا بنک موجود ہیں کچھ سوچ نہت کہ راہ ویر جو چندر  
 کرتی ہو کہ کیسی ہو کر وہ ہو گی تو اسکا جو تہم کچھ کہہ دے کہ ہے کہ پھر نہ پڑے رہاں میں وہ سدا کال  
 تھاری شیوا میں نہت بہر ہونگے پرتو جب ہم بھی نہ ہو گی نہ تپا کہ اولاد نہ ہو جائیگا اور جو ہم نہ کر  
 سمجھاؤ گی تو انکو بد دھرم ہو گیا اور پتا جی بہت پردہ ہو گئے ہوں اور پردہ پردہ کیا کہنا بہت چپ ہوا  
 دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو استری اور ہم کل کی ہو وہ براہ و تیرتہ و برت و اپو جاپاٹا کرتی ہے اور  
 پتہ کی شیوا نہ کرے تو مہا پاپ ہو جائیگا اور جو استری و ان دپو نیہ و تیرتہ و برت و اپو جاپاٹا جی  
 اور اپنے پتہ کی شیوا میں نہت پر رہے تو وہ سرگ کو چلی جاتی ہے یہ سنگہ کو شلیا تو اپنے میں یہ بیاہ  
 کرنے لگیں کہ را چندر تو ہے راجہ کی شیوا کرتے ہیں اور را چندر اپنے میں یہ بچا کرنے لگے کہ را  
 تھوڑے کال جیتے رہینگے تو جو وہ برس کو شلیا کس طرح جیتی رہیگی تب را چندر چھوٹنے لگے کہ بہر ہونگی بیا  
 شیوا کرنا اور سر پتہ آنے کی نعمت بھی دیتو تو کی آپاشا کرتی رہنا اور ابا بھی پر ہی تیاگ کرنا میرے لئے اور



بچا کر دو کہ تین بچاؤں کے تیراوتے ہیں ایک تو وہ جو اپنے پتا ناما کے بچپن کی پاپن ابھرتا اور دوسرا وہ جو پتا اور ناما کے مرنے پر مراد کر کے اور دان کر کے اور تیسرا وہ جو گیا جی میں تپن اور پٹن دن دسے وہی تو پتر ہی نہیں تو مو پتر ہی

### الیکسیوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچپن وہ کہ جذب یہ سب بچپن جی کہ گئے اور رام پندر نے بھی نہیں کو بہت بچھایا پرتو بچپن کے کہ وہ کی شانتی نہ ہوئی اور بچپن جی بیا کل ہو گئے اور بچا کر کر کے کہ اب کوئی بچا کروں مرن ہو گئے تب کہ شلیا پھر کہنے لگیں کہ سہرا چن رہا رہتی راجہ دستر تھ کے پتر ہو اور میں بھی راجہ دستر تھ کی جھٹھی استری ہوں ہے پتر تے آج کا ہکا کہی کوئی دکنہ داس کہ کہ کہ بن میں کیسے کاٹو گے اور راجہ دھیا پوری میں تو انیک داس لوگ تھاری شیدا کہ تھتھے اور انیک پرا تھ جو بن کر تھتھے اور چوہہ برس بن پھل کھا کر کے کیسے لپٹے پراں کی اچھا کہو گے اور بھگتو یہ شیش ہو گئی ہو کہ پرا برہ پڑی ہل ہو کیونکہ جو پرا پڑی ہل نہ رہی تو راجہ وہ تھو لپٹو ہراتی ہو کہ تھتھے سے شیش پتر کو پرا بن سدا پرا دھ کیونکہ نکال رہا ہے پتر عتد بہ میں بہت دھتیا کو دھانا کرتی ہوں یہ تو لپٹو لپٹو شیش ہو پتر میرا تھ نہ ہوں ہونا اور دھتیا ہو دھتیا نہ نہیں لگاتی اور میں چوہہ برس کسرا جی پتر ہو گئی اور بھوگا اپنی اکئی لکری رہی ہر سہ کو شیش کہی ہو گئی ہر رات تھارے ختم ہونے کے لیے برابر اکثر کہتا ہوں اور اپنا اس بہت کر کے کہ نہ دھتیا ہو گئی ہو اچھا یہ سیکہ بھوگ کہی ہو گئے کا سہ ہو تو پتر کہہ ہو گیا سو دیکر کہہ ہو گیا دھتیا ہو تو پتر ہو اس کے ساتھ ساتھ رتھ میں نہ چھاں بان تم رہو گے میں تھارے ساتھ ساتھ نہ رہو گئی یہ شیش رانچہ رہ چھو کہ تھیا کو بھوگا سہ کے کہ ہے نا جذب پہلے تو کیکی راجہ دستر تھ کی یہ واکرتی رہی پرتو اس کے بھوگا اس پر راجہ دستر تھ کا کہے اب تو وہ بھی شتر ہو گئی راجہ دستر تھ کی سید انہیں کیگی جو ختم بھی پکا نیاگ کر کے میرے ساتھ چلو گی تو تیا جی کسلج جیتے ہینگ دھو دھو شاستر میں یہ بیکہ ہو کہ جیک شتری کا بیت جیتا رہت تک وہ اسے بیت کو تاگ نہ کرے تو کو تاگ نہ کرنا آت نہیں ہو کہ نہ کر نہ ہند کی

ہوئے کرانے لگے۔ اور اگلے شپ کا مالہ اور اگلے سرسوں سے پوجا کرنے لگے۔ اور سرسوں کو گوتھ  
 ستین پڑھانے لگے۔ اور برہمنوں کو دھینا اور دان کرنے لگے۔ اور ہندو اور ہستناک  
 رام ہندو کی متک پر لگا دیا اور بتلیدہ کرنا اور شدھی راچندر کے بھیا میں، بانہ دی اور ہتر  
 پڑھنے لگے۔ بالیک جی کا بچن جو کہ کوشلیا کا سر نہ پہلے ہی چھو یا اور ہندو جو نہ سے کلینس کے  
 پاستہ پاستہ اور چھوٹی ہو گئی تھیں اور رام چندر جو اپنے تھے اسکا نکا نکا نے سے ہو کر چندر نے  
 اپنی متک کو نیچے جھکا دیا تھا کوشلیا کو پھر کہنے لگے کہ سہہ راچندر میرا شرباد ہو چکا اب ہر کا جاتا  
 کہ وہ کوئی روگ اور کسی دیکار کی بیا دھتھار سے نکالیں نہ آوے۔ اور ہندو جو وہ پوری کو  
 جاتا اور غیر ہندو سے نکو دیکھ کر تڑپ ہو رہا ہیں یہ سنکر راچندر کہنے لگے کہ سہہ نامہ بالی کو تھجھ کہ  
 ہو دھہ کہ دنیا اور جانکی کو کسی دھتھو کا کلہتر نہ ہونے پاوے۔ اور راچندر کی سنکر کوشلیا کا دھتھر  
 پورن ہو گیا اور راچندر کی پورچھن کہنے لگے اور کہنے لگے کہ ہندو چندر ہندو کے کوکھتی ہندو  
 پتر ہو رہے تو شرباد ہندو کے کوشلیا بار بار انگ میں نکالنے لگے۔ اور راچندر بھی بار بار کوشلیا  
 پورن کر کے لگے اور ہندو کہہ سیتا کہ گہ بن پر دھس کر گئے اور ہندو راچندر کا ہندو کہہ گا۔

چچہ پورن سرسوں کا پتر

بالیک جی کا بچن جو کہ مائی جی جی جی راچندر کے راج ہوئے کے لیے ہندو پوجا کرتی تھیں اور  
 ہندو جانکی جی نو دھما پھری دھتھن راج پتر جی جی پتر نو لکھ پوجا کرتی ہندو ہندو ہندو  
 کرنی رہیں کہ راچندر کو کپ راج ہو گا بالیک جی کا بچن جو کہ سیتا جی راچندر کا سرورپ ویکھ  
 سو کہ گئیں اور تھتھہ کاشپ لگے۔ اور راچندر بھی سیتا کو دیکھ کر لوک ریتی سے مودہ میں پراپت ہو کر  
 بیا کل ہو گئے اور کہہ راچندر کا ہندو ہو گیا یہ دھتھو ویکھ سیتا کہنے لگے کہ ہندو راچندر یہ آپ کی کیا  
 دھتھہ آج ہی آپ کو دیکھتے ہندو راج ہونے والا ہوا اور آج وہ سچہ دایک دن ہی کہ آپ کو اگل  
 تھتھو چن چا پتہ اور ہندی من ہتہ کیون نہیں کرتے اور سدا کال تو رکت ہندو لگاتے تھے پتر تو  
 آج تو راج ہونے کی سحر ہو رہی اور اچھت ہندو کالک متک پر لگانا چاہتے اور ہندو ہندو ہندو



آپ کو اب اکنا اچت نہیں ہو کہ نہ کہ مانا دینا و نہائی و پیر و پرور سب کوئی تو اپنے اپنے جھاگ کہ  
 آدھ بن جانکی جی کے کہنے کی اجھپڑ سے یہ ہو کہ استری کو تہ کیوں پریش ہی آدھ ہوا و تہ ستری  
 پست کی اردھنگی ہوتی ہے تو جو آپ کو بن جائے کی اکیا ہوئی تو ہکو بھی ہو چکی اور بن میں ہکو کچھ دکھ  
 نہ دگا جو کہ اچت آپ کو یہ سند یہ نہ کہ استری تو دہل ہوتی ہیں تو اسکا کچھ سند یہ نہیں ہے یہ بھی پری  
 بالی سے تنکر رام چندر ہنس کر کہنے لگے کہ سہ جانکی جو استری اپنے پت کے ساتھ جھوک اور بلاس  
 اپنی ہی اسکو بن کا جانا اچت نہیں ہے؟ ارغھات تم جھوک و بلاس کہ چکی ہو تب جانکی جی بھی ہنس کر  
 بالی کہنے لگیں کہ سہ را چندر جو آپ اپنے گھر پر رہتے اور من کو بجاتے اور میں نہیں ہی لڑائی میرا  
 بناہ بھی کہ لیتے نہ تو بن میں تو آپ بیاہ بھی نہیں کر سکتے تو جو میں خچلوگی تو آپ کی شیوا کوں کہنگی  
 اور میرے سر پر بن تو پاس بھی نہیں ہے جانکی جی کی اجھپڑ سے یہ ہو کہ میں تو سا کچھ شاکتی ہو بن  
 اور دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو کوئی پریش کسی پر استری کو کوئی کو بھ بھی دکھا دے تہ تعذاب  
 استری کو اچت نہیں ہے کہ اپنے پت کو ٹیاگ کرے ہے را چندر میرا تو شنگاپ ہو چکا ہے کہ میں بھی  
 بن کو چلوگی اور یہ تھے بیاہ ابیش کر کے کا نہیں ہے اور یہ بیاہ سب تو میں اپنے گھر پر مانا و پت  
 پڑھ چکی ہوں کہ استری کا دھرم اپنے پت کا شیوا سے ہے یہ وہاں ہو تو آپ تو اپنے مانا و پت کے  
 بچن پالن کرتے ہیں تو میں اپنے مانا و پت کے بچن کس طرح سے اٹھان کہتی ہوں ہے را چندر میں تو  
 اور میں کو چلوگی اور ہکو تو مرکا باگھ و شگرہ کہ دیکھنے کی بھی اجھلا شام اور جو شگرہ ہکو جنک پور  
 اور اجود دھیا پوری میں تھا وہی شگرہ ہکو بن میں رہ گیا جو میں آپ کے ساتھ نہ رہوگی تو میرا  
 پت برت دھرم کس طرح سے رہ گیا جو آپ کے ساتھ نہ رہوگی تو آپ کی شیوا کہنگی اور آپ کے ساتھ  
 آپواں بھی کہنگی تو بھی کچھ سند یہ نہیں ہے اور میں تو بہہ چج بھی رہ سکتی ہوں یہ لکھ جانکی جی  
 اپنے من میں بجا کر کہنے لگیں کہ کہ اچت رام چندر مجھ کو باگھ و شگرہ جو بھالو آدکی جھو دکھلا سکے میرے  
 بانسے کے لیے باوھا نہ کریں اسلیے پت ہی جانکی جی پھر کہنے لگیں کہ سہ را چندر آپ تو سامر تھی ہیں  
 سب منوں کی رہیا کرتے ہیں ارغھات سو کہیوں اور انکھ آد مانہ دن کی رہیا کہنگی اور میری



کہ میں بھی ہوں اور بکھیر بھی پڑے لیے لیے ملتے ہیں اور سوچتا تھا کہ کونسا ہے اور انیک سنگھان لے لے  
 لے لے جہاں کچھ بھی نہیں ملتا اور اچاس کرنا پڑتا ہے اور پھل بھی نہیں ملتا جو کسی استھان پر پھل  
 مل جاتا ہے تو بکھیر بڑے بڑے ہوتے ہیں تو راکھیں ہوتا ہے اور کلش و اچاس کو تھکرتے سر  
 در بل ہو جاتا ہے اور در بل ہونے کا کارن سر کا جھابو جہ ہو جاتا ہے سو سہ جا کی من کلیا ش کا پڑتا  
 کہان تک کہوں رشی کو گون کے سمان رہنا پڑتا ہے اور بن میں اندھڑ بھی ہوتا ہے اور کہوں  
 بر کچھوں کی رگڑ سے آگ بھی لگ جاتی ہے اور جھوٹے دیاس بہت ہوتی ہے اور سر سب کچھ  
 انکے رہتے ہیں اور ٹیڑھی ٹیڑھی ندیاں انیک میں دکر وہ دکر وہ تیاگ کر دیتا ہے اور پڑ کر  
 ہوتا ہے اور تھار سے جانے کے کلیان نہیں ہوگا کچھ کال مجھے اور تھے بچک بہ جانکا

### اٹھا بیسوان سرگ صاپت

بالیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب شے جا کی جی کہنے لگین کہ ہے را چنہ ریہ جاک کہ کہے ہیں کہ  
 ترا دکھ ہوگا تو اسکا کچھ سند یہ نہیں ہے وہ سب دکھ ہوگا سنگھ داک ہو گئے ارتھان جیہ آپ کی کرپا  
 ہوتی ہے اسکو کہیں کچھ کلش نہیں ہے اور یہ جو آپ کہ گئے ہیں کہ جا گھر و مرگا و نہی و سنگھ و بانہ  
 و بھالو سے برا بھی ہوتا ہے تو نام پر پانڈو آپ کے اور میں میں تو دیکھ چکی ہوں ہاں کچھ  
 نہیں ہے اور آپ کے بدن تو میں ایک چھن نہیں جی سکتی ہوں اور وہ سرم شارتہ میں لیکھ  
 کہ استری بنان پت کی نہیں جی سکتی اور میں اپنے تپا کے گرہ پر بہ ہون کے کھ سے شجی  
 ہوں کہ جا کی کو بن باس لکھا ہے تو یہ تمھیا کس طرح سے ہو سکتا ہے اور یہ بھی سن چکی ہوں کہ چنہ  
 ورسیتا کو بن میں کلش ہو گنا پڑ گیا اور راکھ و رشی کا شاب بھی ہے اور رعیت دیپ میں راکھ  
 جی برا لگا ہے کہ کچھ کے ہاتھ سے میرا بدھ ہوا اور جو کہ اچیت آپکو یہ سند یہ ہو کہ یہ سب استیہ  
 و میرے پتا و ما و بر میں و بر میں سب ستیہ بچن میں یہ تمھیا ہونے والا نہیں ہے میں و میرے  
 پلوگی اور جو کہ اچیت ہوگا آپ نہ اور کہ دینگے تو میراں میرا تیاگ ہو جائیگا اور میں تو آپ کے گھر سے  
 ہی سرور کر چکی ہوں کہ ہوگا اور تمکو بن ہوگا تو آپ کو تیاگ کر دینا اچیت نہیں ہے اور آپ تو شمش

رچھا کوں بڑی بات ہو اور میں آپ کے ساتھ رہوں گی تو آپ کو کسی پکار سے کوئی کالیٹش نہ ہونے دوں گی اور ہکو پا پادہ چلنے کی ساعتر ہو اور پہلے آپ کو بھوجن کرا کے تب میں بھوجن کروں گی ہکو کچھ کالیٹش نہ ہو اور بڑے بڑے پہاڑ وندی آپ سے پہلے آئیں گے کہ جادوگی اور ندی وہاں سب ہکو دیکھنے کی اچھا بھی ہو اور جو میں آپ کے ساتھ نہ رہوں گی تو آپ بے گیسے کھلا دینگے ہے رام چندر جو آپ کے ساتھ ہزار برس بن میں رہا دنگی تو اسکو ایک پل کے برابر بھوجن گی اور ایک رشی لوگوں کا دشمن کروں گی جو کہ اچت ہکو چھوڑ کے آپ چلے جائینگے تو میں اپنے پران کو تیاگ کر دنگی اور رشی مردوں کی آپ کی گوتا کیے رہنگی بالیک جی کا بچن ہو کہ جاپ یہ سب جانکی جی کہ گسین ہریتو رام چندر نے سنا کے اپدیش دھرم کے لیے انگیکار نہیں کیا اور پھر کہنے لگے کہ ہے پری بن میں بڑا کالیٹش ہو گا

### شاستریوان سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن ہو کہ یہ سب شاستر اتھرا چندر را چندر رو جانکی جی کا کیوں اپدیش کے لیے نہ چاہیے اور چندر جانکی جی کے دونوں نظیر ہل سے چھان گئے ہریتو رام انگیکار نہیں کرتے تھے اور پھر جانکی کو سمجھا نہ گئے کہ ہے سیدنا تم اتم کل کی دنیا ہو تم اپنے گریہ پر ہکو دھرم کا رچ کر دتم ابلہ ہو اور تمنا نہ مل رہی ہو وہ دیکھو اتم ہی کہ مل دتی ہو بن میں انیک دیکھ ہوتے ہیں اور آج تک تھے کہ بھی دیکھ نہ رہے ہیں ہمارے واسطے میں تمہاری ہی بھلائی کے واسطے بار بار بھجنا ہوں اور بن بن میں بڑے بڑے پہاڑ دھاندا اور پہاڑ دنگی گوند میں باگھ و سنگھ رستہ میں بالیک جی کا بچن ہو کہ جاپ رام چندر سب بچن لوگ ریتی سے تو کہ گئے اور اسمین تھیا اور رتیہ دونوں ہی نہ تو جھڑتے ہیں دور دور کو تو کہ بن کر لیتے ہیں اور پانی کو چھوڑ دیتے ہیں اسیدر جسے گیانی اور بچن لوگ رتیہ کو کہ میں در رتیہ کو تیاگ کر رتیہ میں رام چندر کا بچن ہو کہ ہے سیدنا شکو و پیا گھر کے انیک بیا رنگ شہر سنگھ بڑے بڑے بیرون کی دھیرا چھوٹ جاتی ہی دم کا دہستی سب کا رستہ اندھے ہو کر میرے رستہ میں اور انکو دیکھ کے بڑا ملکی ہو جاتا ہو اور نہ یوں میں کیج و کانٹا رہتا ہو اور ہکو سب انیک کانٹے واسطے اور تاسے جگت رستہ میں اور مارگ سب کٹھن اور بہت استھان ایسے ملینگے جہاں ان جل نہیں تھما دیکھیں رتیہ اپنی او

تو راون کا بدھ تم کس طرح سے کرو گے اور کس دکان کا لٹا تو ہو کر رونی کے سمان ہو جا گیا اور اندھ بھی  
چندن کے برابر مشعل دایک ہو جا گیا اور تپے پر کاسین جی کے برابر جھونگی اور پورے شپ اور  
چیل جوائے ہفتے سے آپ ہو کر دیوینگے آسکو امرت کے برابر مانو گی اور اپنی مانا و پتا و پروار کو  
کبھی اسمن بھی نہ کرونگی جو ہو کر سرگ بھی ہو تو آپ کے بدون نرک کے برابر ہو اور نرک کو سرگ  
بیشیش سمجھتی ہوں جو ہو کر اپنے ساتھ نہ ملے چلیے گا تو میں تاہر کھا کے مر جاؤنگی اور میں تو  
مہرت و کیلی کے ساتھ کی رہنے والی نہیں ہوں اور جب تک آپ میرے غیر کے شکہ میں نہیں  
میں جیتی ہوں تو جس سے نہیں سے اوٹ ہونگے اسی تھیں میرا پاں اس سریر کو تیاگ کر لگا کر  
مہرت بھی نہیں رہ سکتا میں جو وہ برس اکیلی کس طرح سے رہ سکتی ہوں بالیکسی جی کا چرن ہو کہ  
جس کی جی یہ سب گنگے را چندر کے چرن پر گر پڑیں اور چرن کو پکڑ کے مہا شہر سے روون کر سنے  
لگین اور جڑ پ را چندر سمجھا سنے تھے نہ تو وہ چرن پاں سمان لگتا جاسے اور جس طرح سے  
ہستی آنکس کے مارنے سے بیاکل ہو جا تا ہی اسی طرح سے جانکی جی بیاکل ہو گئیں اور جس طرح سے  
ارنی کا شٹھ سے اگنی نکالتی ہو اسی طرح سے جانکی جی کے فیترون سے اگنی کا لٹا نکلتے لگا او  
جس طرح سے کل کے تیر پر چل کا چوڑا سو بھانمان ہو تا ہی اسی طرح سے جانکی جی کے گھر کے آؤ ہو کا  
جل سو بھانمان ہو گیا تھا اور جیسے بیکہ کی گھٹا میں جل سو بھانمان ہوتی ہو اسی طرح سے گھٹا پڑی  
کیس میں جل رہی تھی کہ جانکی کا سو بھانمان ہو گیا تھا اور جانکی جی کو مہر چھا بھی ہو گیا تھا  
جب را چندر نے دیکھا کہ جانکی جی مہر چھت ہو گئی ہیں تب اٹھا کر اپنے انگ میں لگا لیا اور  
کنے لگے کہ یہ پری تھا رے دکھ ہوئے سے تو ہو کر سرگ میں بھی سکھ نہو گا اور جس طرح سے سگ  
دلوک سے بھو نہیں ہو اسی طرح سے ہو کر کسی کا بھو نہیں ہوا وہ میں یہ بھو نہیں جانتا تھا کہ بن جانے  
کے لیے نکونشے ہو گئی تھی اور تھا تم بن کے چلنے کے ہوگ ہو اور میری سامر تھو تکو تیاگ  
کر دنیہ کی نہیں ہو اور جس طرح سے بھن لوگ پہلے تو کسی سے پر تہی ہی نہیں کرتے جب پر تہی  
ہو جاتی ہو تو مہر تیاگ نہیں کرتے اسی طرح سے میں تکو تیاگ نہ کرونگا سہرگ نہیں جیسے



آتا ہین میرے پریم کو آپ جانتے ہین اور مچھکو تو کوئی دیکھ بھی نہیں ہوا اور شا ستر میں یہ لیکھ ہو کہ  
پتہ برت استری کا جنم جہا ستر اسی پریش سے سفندھ ہوتا ہوا ارتھات لوک بیدہ دنوں سے پرستہ ہو  
کہ جب تک موکھ نہیں ہوتی تب تک سوگ ہو کر رہا ہوا یہ بھی لیکھ ہو کہ پتہ برت استری کو کلپش  
ہوتا ہوا تو پتہ کو کشٹ ہوتا ہوا جو مچھکو ساتھ نہیں لیتے چلیے گا تو جل میں دوبارہ لگی بالیک جی کا بچن ہو  
کہ جذبہ یہ سب جانکی جی کہ گھنٹین پر تو رام چندر کے جی میں نہیں آیا تب جانکی جی پتہ کا کہنے لگیں  
اور مقرر ہون میں جل پورن ہو گیا اور رام چندر سمجھ گئے کہ جانکی جی کو اس سے بڑا بھاری سچ ہو گیا ہو

### || ایشور ان سرگ سما پت ||

بالیک جی کا بچن ہو کہ جذبہ جانکی جی کو اٹھ کر تورا مچندر بن پریم تھا پرتو کرودھ ہو  
اتھ سے کھڑے کھڑے بانی آچارن کرنے لگیں کہ ہے رام چندر جب تپا جی ہمارے سنگے کہ رام چندر نے  
جانکی کو تیاگ کر دیا تو وہ یہی سمجھ گئے کہ رام چندر استریوں کی طرح سے ڈر گئے اور نکو تو کوئی پرستہ ہو  
نہیں کہہ گا اور سب کوئی گا اور بل میں کہینگے اور یہ کہینگے کہ رام چندر کا بیج مٹ ہو گیا اور میرے  
چلنے کا برتاؤ نہ کرے جو آپ کہتے ہو میرے ہن تو کسا ڈر ہے رام چندر ایک سے رام چندر دان  
ہن میں ابیر کہیلنے کے لیے گئے تھے اور ساوتری اپنی استری کو اپنے ساتھ لیتے گئے تھے اور راہ کا  
سری چوٹ گیا پرتو اسی استری کی بندیت سے راج کی بڑی بڑھی ہو گئی اسی طرح سے اپنے  
پتہ برت و حرم کے بل سے راج کی بڑھی کوئی دانی ہون میں دو سری استریوں کی طرح سے  
سبے بچا رہی نہیں ہون میں تو ادب میں بن کے جو گئے ہوں ہے رام چندر پتہ برت استری تو کواری  
کھنیا کے برابر ہی تو کیا تم ہکو دو سر سے پریش کو تو ستر میں نہیں کر دو گے اور یہ جو تھکے کر پاؤ کہ  
بھرت کی اگیا میں تہ پر رہنا تو جب آپ بھرت کے شیدو ہو جائیے تو میں بھی شیو کی بھرت کی  
ہو جاؤنگی تم مجھے چھوڑ کے اکیلے بن کے جو گے نہیں ہو پاسم تم بن میں پتہ کر دھکو تیاگ کر نا  
اندر چیت ہو جانکی کی اچھا سے یہ ہو کہ جب تک استری کو پرتہ نہ ہو تب تک پریش کو اچت نہیں ہو  
کہ استری کو تیاگ کرے اور پتہ بھی ہے استری کے پورن نہیں ہوتی ارتھات جو میں رہوگی

اور ہے ماما جانکی جی جد کہ اچت آپ لوگوں کی کاچھیا بن جانے کے لیے ہو گئی تو میں آپ لوگوں کے  
 ساتھ چلنے لگا اور میں دھنن بان لیکر آپ لوگوں کی چھیا کرتا رہوں گا کیونکہ بدرون آپ لوگوں کے  
 چھو اچھا ترنگ لوک کی بھی نہیں ہو کیوں آپ لوگوں کے چرن کی شیوا کرنے کی چھو اچھا ترنگ  
 راہیندہ چھین کو سمجھانے لگے کہ ہے چھین تم بن کو نہ چلو تب چھین پر اچھنا کرنے لگے کہ ہے راہیندہ  
 آپ تو بیٹے ہی ماما کو شلیا کے گرہ میں بن چلنے کی چھو اچھا ترنگ سے چلے میں کہ تم چھو شین اپنا اتار دو  
 میں نے آپ کی اچھیا سے سمجھ گیا کہ چھو چھین بن چلنے کی لگیا ہوتی ہو بالیک جی کاچھیا ہو کہ جب  
 راہیندہ رہنے دیکھا کہ چھین ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہیں تب سمجھ گیا کہ چھین کی بھی کاچھیا بن چلنے کی ہوا  
 کہنے لگے کہ ہے چھین تم بدوان اور بڑے دھڑکیہ ہو تم میرے پران سے بھی پر پیو ہوا اور منتر بھی ہو  
 ہو کہ اچت تم بھی چلو گے تو بتا جی ماما کو انکی شیوا کون کر لیا اور کہ اچت یہ کہو کہ راجہ دھرتھ ماما  
 لوگوں کی پالن کرینگے تو وہ تو بدو ہو گئے اور دو سر سے اس کے گلے میں دھرم کی چھانی لگ گئی  
 اور اشکت ہو گئے ہیں وکہ اچت یہ سمجھنے ہو کہ لیکھی پالن کر لگی تو ایک تو لیکھی بیٹے ہی سے بدو  
 کہتی ہو اور دو سر سے اب اس کے پتر چھرت کو راج ملتا ہو کہ لیکھی راج لیکھی اور تم فل کی کہنا ہو  
 پر بتو اب راج پانے پر بدو بھی اسکی شتھ نہیں رہ سکتی اور جو کہ اچت یہ کہو کہ جو لیکھی ہو گئی  
 تو چھرت پالن کرینگے تو یہ بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ لیکھی کے کارن سے تو چھرت کو راج ملتا ہو تو وہ تو  
 کیوں اپنی ہی ماما کی شیوا کرینگے اور راج بدو ہونے سے بھول جائینگے اور راجہ دھرتھ کی بھی شیوا  
 نہیں کرینگے کہ راجہ دھرتھ اور انکی ماما لیکھی سے بدو ہو گیا ہو اسی کارن سے کہتا ہوں کہ ماما  
 کو شلیا و سو تر کو برا کلش ہو گا اور تمھارے سینے سے انکی شیوا دیالین اچھی طرح سے ہو گا اور اس  
 جگہ تی سے میں بھی تھے پرشن رہوں گا اور تمکو بھی پونہ ہو گا وہ لوک وہ لوک بھی تمھارا بنا رہیں گے  
 پتر کی اچھا بھی نہ تو تو میری اگیا کو انگلیا کہ کر کے رہ جاؤ بالیک جی کاچھیا ہو کہ جب راہیندہ چھین  
 بت سمجھانے پر تو چھین کو انگلیا کہ رہنا اور کہنے لگے کہ ہے راہیندہ آپ کا تاج و پیر ہاں میں چلے  
 اور اسی تاج کا دھیان کو شلیا و سو تر کرتی رہیں گی ہے راہیندہ ستر آسمان آپ کے پیر سوا ہوں

سچن لوگ دھرم کی پالن کرتے آئے ہیں اسی طرح سے دھرم کی پالن کرنے والے اور طرح  
 سوچ کی اشتری سدا کال سوچ کے ساتھ رہتی ہو اس طرح سے تم میرے ساتھ رہنے کے جوگ ہو  
 اور میں اپنی اسچھا سے بن کو نہیں جاتا ہوں میں تو تیا کی اگیا سے جاتا ہوں ہے جانکی ہنسار  
 دھرم تو کہیہ وہ پر جھان کر کہ ماما و تپا اور گرو کے سچن کو انگلکھ کر آجت نہیں ہو اور جت پتیا  
 تو دیکھ بھی نہیں پڑتے اور انکی اراد میں ہوتی ہو پتیا ماما و تپا و گرو تو پتیا دھرم میں آجھتا  
 جو پریش اپنی ماما و تپا و گرو کو نہیں مانتے انکو دھرم تو انکی اراد میں چلت نہیں ہوتا ماما و تپا کی  
 جھلکتی سے تینوں لوگ و دھرم لوگ بھی پریش رہتے ہیں اور جت پتیا تیر تو و برت و جپ و تپ و دن  
 و پوہ میرے پھل ہوتا ہے پتیا پتیا پھل نہیں ہوتا جتنا ماما و تپا کی شیدا سے پھل ہوتا ہے اور  
 پریش ماما و تپا کے اگیا کاری ہوتے ہیں انکو دھرم و تپا و بدیا دھرم نہیں ہو سہو ہے جانکی  
 دھرم لوگ و برہ لوگ و شیو لوگ و گندھرب لوگ برہمنیہ سے پراپت ہوتے ہیں پتیا پتیا لوگ  
 کیوں ماما و تپا کے شیون سے پراپت ہو جاتے ہیں اور ماما و تپا کا شیوا سنا ت دھرم ہی ہوتا ہے  
 اچھپا سے میں سچ گیا ارتھات بدھن تمھارے میں راون کا بدھ نہیں کر سکتا ہوں ہے جانکی  
 اب تم بن چلنے کی تیاری کرو اور جتنا دھرم اور رتن تمھارے پاس ہو جو ہو وہ سب برہمن کو  
 دان کرو اور جتنا تمھارے گرو میں آں ہی سکو دان کرو اور جھوشن اپنا سب اپنے کو دے  
 اور جتنے رتن اور گھر سے ہیں سب دان کرو بالیک جی کا سچن ہو کہ یہ سب تمھارے جانکی کو پڑے  
 ہو گئی کہ راجندر اپنے ساتھ جھک بن کو لیتے چلیں گے

### راما بن بالیک جی کا نام

بالیک جی کا سچن ہو کہ جس سے راجندر کو شلیا کے گرو کے جھیر سے نکال کر جانکی کے گرو میں  
 اُس سے بچھن بھی ساتھ تھے اور سمجھ گئے کہ جانکی جی کے جاننے کے لیے راجندر نے شیو کر لیا اُس  
 سے بچھن کو بڑا بجاری سوچ ہو گیا اور اپنے من میں بچا کر نہ لگے کہ اب میں کون آپا سے کروں  
 لکھ راجندر کے چرن پر گر پڑے اور دیتا کی سزا گت ہو کے پارتھا کرنے لگے کہ سچ راجندر

سین ہو کہ کچھ بن گیا پستے ہی بہت آندھ چو گئے اور سب کوئی کہنے لگے کہ کچھ بن جی بھی را پندر کے ساتھ جانے کے لیے ت پر ہو گئے را پندر کا بچن ہو کہ ہم کچھ بن چنے سرٹٹ سرٹٹ برہمن میں گرو اور شنون کے سمیت بلا لاؤ کہ سب کسی کا یوجن شدکار کر کے تب بن کا جاتا کہ بن ۱۰

### اکتیسواں سرگ سہا پت

را پندر کا بچن ہو کہ پہلے پو جا سو جگیہ کی کہ نیکے (پہلے پو جا کر نہ کا کا را ج یہ ہو کہ ایک پت تو بشت جی کے جٹھے تھے اور دوسرے را پندر کے تھے اور تیسرے پستے نیکے، دروان اور چوتھے جطر جسے را پندر تپا جھگت تھے ویسے ہی سو جگیہ بھی تپا جھگت تھے کچھ بن جی جاگیہ گرو پر چلے گئے اور اس سے سو جگیہ ہون کرتے تھے کچھ بن جی پر نام کر کے کہنے لگے کہ چو تہر تہر راج کو تیاگ کر دیا اور بن جاتا کہ بے تیا رہن اور پاکو بکلیا یہ ہو سکے سو جگیہ دھیاں کا دھیا کر یا کر کے را پندر کے یہاں چلے آئے اور را پندر اور جانکی جی آٹھکے ساٹھانٹ ٹارٹا نے لگے اور اپنے کان کا کٹڈل دجھا تھہر کننگر، انیک پر کارتن سو جگیہ کو دیکے ارکھ دیا، اہستہ بہت کر نے لگے اور بہت سا بتر دیا اور جانکی جی اپنے من میں بجا کر کہتے تھے کہ سو جگیہ کی استری ہو میں تو میں بھی دان کرتی یہ ابھی اسے جانکی کی را پندر جھگت کے کہنے لگے کہ سو جگیہ جانکی بی یہ اچھا رکھتی ہیں کہ تمھاری بھاری جاس کے لیے کچھ دستر و جوشن دان کرین سو جو کچھ دیتی ہن اسکو جی اپنے داس سے لیا اسے جاؤ تب جانکی جی نے بھی را پندر کی اگیا سے انیک جوشن اپنے ستر سے اتار اتار کے دیدیا اور بستر بھی بنے لگین اور را پندر نے ایک ہستی جو اپنے ما ان کے یہاں پت پاتھا دیدیا اور کہا کہ اس ہستی سے بھرت کو کچھ پر و جن نہیں ہی بالیک جی کا بچن ہو کہ سو جگیہ یہ سب دان پاکر را پندر دجھن دینا کو آشر باد دینے لگے بعد اس کے اپنے گرو پر چلے گئے اور جطر سے برہما کی اگیا اندر پہنچتی ہو اسی طرح سے را پندر کچھ بن جی کو آگیا دینے لگے کہ سو جگیہ اگست رشی کو سب رشی کا بھی پوچھن کر و اور جس طرح سے اندر جل کی بشت کر کے دھان کو تر پتہ کرتے ہیں اسی پر کار سے پر جھون کو دان دیکر بشت کر دوار تھات ان لوگوں کو ایک ایک ہزار گنو اور

راکھسیوں کا بدھ کیا اور وہ مہاراجہ کے تہ پر بہن دور جاسکے تھیں اور زنا کار نہیں بن بھی جو وہ ساری  
 بہت دور نہیں ہی جو کہ راحت بہت مانا لوگوں کی تھی انہ کی تھیکے نو میں وہاں سے آیا کر دنگا اور  
 بھرت کا بدھ کر دنگا اور کہ اپنا آپ کو یہ سند یہ ہو کہ بھرت راجہ ہوتے ہیں اور ان کے پاس سینا  
 بہت ہی نو ہوا اسکا بھوکھ بھی نہیں ہو کہ نہ میں چاہوں تو تینوں لوگ کو نش کر دوں بھرت اور  
 آنکی سینا کی کو گستی ہو کیوں کہ ہلوگ تو دھرم ریت پر ہیں اور کیلکی اور دھرم کے بھرت کو راج  
 دلواتی ہو تو دھرم کا بڑا بھاری بل ہو تا ہی جو دھرم کے پاس کتنی ہی سینا ہے تو اسکی جو نہیں  
 ہو سکتی اور نہ انکا بڑا بڑا ہوتا ہی کچھ کام کر سکتی ہو سب راجہ راجہ کا بنم تو کہ تیلیا کے گرجے سے ہوا  
 اور کو تیلیا اور سو تر تو ہزاروں پرش کی پالن کر سکتے ہیں وہ کو تیلیا دسو تر کو ایک ایک ہزار گاؤں  
 جمل چکا ہو اور اس گاؤں سے بھرت کو تر کار نہیں ہو اسی سے پالن ان لوگوں کا ہو گا میں کیوں  
 آپ کا شیوا کر دنگا اور کندھول پہل لاکر آپ کو بھوجن کر دنگا اور دھنش کو چڑھا کے آپ کی  
 رچا کرتا رہو گا کھنتر کو اپنے ساتھ لیتا چلو دنگا کھنتر اسکو کہتے ہیں جس سے نہ بھی کھو دی جاتی ہے  
 ارتھات ریا دوسری چیز پر بھی کھو دے گی) کندھول پہل رکھنے کے لیے بنگا بھی لیتا چلو دنگا  
 ارتھات جھولی اور جب جب آپ کی اچھا رشیوں کے بھوجن کرانے کی ہو گی تب تب میں کھو  
 لایا کر دنگا اسلیے کہ جس رشی نے آپ سے بھوجن کی جا چاکی اور آپ سے منو سکی تو وہ لوگوں  
 شاپ دیں گے اور جب جب آپ بھیا رنگ بن اور پر پون کی کھو بہ میں مانا جا لکی سمیت میں کر جا  
 نو میں راتری کو جا گرن کر کے رچا کرتا رہو دنگا بالیک جی کا بچن ہی کہ جب بچن جی یہ سب  
 نب راجہ نے اگیا ویدیا کہ جو کہ راحت تھاری ایسی کا بچا ہو تو ملو اور ہلوگوں کے بیاہ کے کر  
 دھو دھنش جبکہ برون نے راجہ جب کو دیا تھا اور اس دھنش کو دیکھ کے بیروں کفیت ہو چکا ہو  
 دھو کوچ مکھڑگ سبکی چک سوچ کی ایسی ہی ہلوگوں کو بیچ میں مل چکا ہو اور یہ سوچ گئی  
 شش ہی کے تھوکے یہاں رکھا ہو اور ان شسترون سے بھرت کو واسطہ نہیں ہو اور نہ  
 ہر تھ سے بھی کچھ سرکار ہو وہ تو کیوں میرا اور تھارا ہو سو تم ترنت جا کر کے اور مالک جی کا

بھرت

استری کا اشتہار تو یہ تھا ہی ہوتا ہی یہ کو دالی اور کھنڈر پڑے ہیں اسکو تو چھینک دیکھتے ہیں اور بالک  
 سب جھوکو سے کلیتہً ہیں اس سے کراچینا اچھا پوربک برہمنوں کو دان سے سب سے ہیں کچھ دربار  
 رکھدو کہ لڑکے بائے بعد جن کہ تہہ رنگیہ یہ سچ اپنی استری سے شک تڑپ برہمن نے کو دالی کو  
 پھینک دیا اور ایک بستر پر ناچھا ہوا جو انکی استری کی ساری تھی اور لیا اور ایک سوٹا ہوا  
 لیکر راجندر کے دربار پہلے آئے اور تڑپ تشیا کرتے بہت ڈرل ہو گئے تھے پتہ چل گیا  
 ایسا تھا کہ ویر جو موٹی تھی سب کوئی ہٹ گئے اور تڑپ پانچوین ڈیر رہی پر جہاں راجندر تھے  
 چلا گیا اور کہنے لگا کہ سہ راجندر تم راجہ ہو اور میں برہمن ہوں اور تڑپ حکم تو دے رہے  
 کچھ برہمن نہیں ہیں پتہ میری استری اور انیک پتہ میں وہ چھوڑا سے کلیتہً رشتہ ہیں  
 کچھ دیر پیچھے بالیک جی کا جن پر کہ راجندر تو بستر دربار دھوشتن میں ہی وان کر چکے تھے پتہ  
 گنو بہت نہیں رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ سب برہمن اپنے ہاتھ میں جو سوٹا غم لیے ہو اسکو  
 گھا کے پھینک دو جہاں تک یہ سوٹا جا لگا وہاں تک سب گنو تمھاری ہو جائیگی یہ سب برہمن  
 اپنے میں بچا کر نہ لگا کہ ایک دیوہیں برہمن اور دوسرے تپ اور دیوہیں کر تے کرتے  
 ڈرل ہو گیا ہوں سوٹا پھینکے کی سامتھ نہیں ہی اور راجندر یہ بچا کر نہ اور دیوہیں ہو جانا  
 برہمن کا دیکھکے سکرانے تھے بالیک جی کا جن پر کہ برہمن نے اپنی استری کی ساری سے  
 اپنی کس کے ہانڈہ لی اور سامنے کر کے اور سوٹے کو گھا کے پھینک دیا اور وہ سوٹا سر جو کے اتر  
 جھاگ بن آس پار جا کے گرا اور راجندر کے گرہ سے اور سر جو اس پارتک جتنی گنو تھیں اور  
 اسکے بعد مل بھی بہت تھے وہ سب برہمن کو ٹکے ارتھات ایک گنو بھی دوسرے برہمن کے  
 دیکھ کے لیے نہیں سچی تب راجندر نے اگبا دی کہ سب گنو برہمن کے گرہ پر پہونچا دو یہ سب  
 برہمن سے پارتھنا کرنے لگے کہ سب برہمن میرا پرادھ چھا کرنا ہونے کیوں ہنسی کی راہ سے  
 یہ سب کہا تھا سو اور جو کچھ تمھاری کامنا ہو وہ اگیا دیکھتے ہیں سب پر پیسم دیدن لگا اور تھنا  
 دھن میرا ہی وہ سب کیوں برہمنوں کے لیے ہی ہیں تو دھن کا پتہ کرنے والا ہوں تڑپ

سونا اور روپیہ اور بھوشن بستر دیدہ زیب یہ اگتیا راچندریک پلگے دان کرنے لگے اور کوٹھلیا کے  
 دو اور ایک پردہ برہمن جسکا نام بھکت تھا روز روز کوٹھلیا کو اشرباد دیا کرتا تھا اسکو ایک تھ  
 جو مینوں سے سو بھت تھا اور ایک داس اسکی شیدو اسکے لیے دیدیا اور شیشی مہر بہت سادان یا  
 اور پھر راچندریک بھیج سے گئے لگے کہ سب برہمنوں کو انکی اچھا پوریک دان دینے جاؤ اور سوت  
 وچت رتھ جو ہمارے ساتھ تھی ہین ان لوگوں کو بھی بستر اور در ب سب دیا جائے اور رتھ برہمن  
 بید کے پڑھنے واسے ہین سکو لپو کا دیا جائے ارتھات مہتی وگھورا وبل وگرو گبرا اور دیا جائے  
 اور جو لوگ نہ تو بید جانتے اور نہ بہت کیتے اور نہ تپ کرتے کیوں جنکو اپنے اور برہمن نے ہی کے لیے  
 رات دن بیا فل بستے ہین پر تودہ بھی برہمن کل کے ہین ان لوگوں بھی دان دیکر تر برت کرڈاؤ  
 اشی رتھ اور انی اونٹ بھوشن سے بھوشن کر کے دیا جائے اور ان دن دن رتھ پر رتھ بھرجن  
 دیا جائے اور میکھلے برہمن کو دیا جائے ارتھات برہمچاری کو جو روز روز کوٹھلیا مانا کے کرہ پر جا جا کے  
 در ب لیتے تھے اور جب نہیں پاتے تھے تو برہمچرچ وھرم کو چھوڑ دیتے تھے ان لوگوں کو ایک ایک  
 گنو دیا جائے بالیک جی کا بھجن ہو کہ جطر سے کیر دان کرتے ہین اسی طرح سے راچندریک دان کرتے  
 جب راچندریک گرو اور برہمن ہت اور اپنے میلی آؤ کو دان دیکر پتے دو سرے لوگوں کو جتا جو  
 دینے لگے جب ب کو دان دے چکے تے راچندریک پکار کے کہنے لگے کہ میرا اور بھجن سیتا کا گرہ سونا در  
 یہ لیکے اپنے بھنداری سے کہدیا کہ جتنا در ب بھندارے میں موجود ہو وہ سب لاکر کھدو تے بھنداری  
 سنپورن دھن لاکے رکھ پاتے راچندریک اچھا پوریک دان دینے لگے بالیک جی کا بھجن سے کہ  
 اجودھیا پوری ہین ایک پردہ برہمن تر جت نامی بہت دن سے پشیا کرتے تھے اور تپ کرتے  
 کرتے بہت ڈبل ہو گئے تھے اور شک میں ایک بال بھی تھا اور روز روز پر تھی کو کھوڑا کر  
 جو کچھ پر تھی سے پراپت ہو سے بھوجن کرتے تھے اور پر تھی کھوڑنے کیے کو دالی وگھنتر سدا کال  
 ساتھ لیے رہتے تھے اور برہمن کی استری جو با تھی اون پر چھوٹے چھوٹے انیک تھے وہ تر جت اپنے  
 پت سے پرا تھنا کرنے لگی کہ ہے سوامی جو کہ راجت میں کچھ اونپت کوں تو اسکو آپ چھایکے کو پیک

تو راجندر کے کلیشت ہونے سے تمام جگت پڑت ہو جا بیگا اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ جس طرح سن  
 کوئی برکچہ پھیل دھپھول سے جگت ہو اور کوئی جڑ سے کاٹ دو بے اور پھیل پھول سب ہو کوئی  
 اسی طرح سے جڑ روپی برکچہ راجندر دھپھول دھپھول روپی برکچہ لوگ دکھت ہو گئے اور دوسرے لوگ  
 یہ کہنے لگے کہ تم لوگ متبہ کہتے ہو کہ جب مول نہیں بنتا تو ساکھا کس طرح سے رو سکتا ہو ارتھات  
 ہم لوگ بھی راجندر کے ساتھ بن میں چلے چلینگے اور کوئی تو یہ کہنے لگے کہ تم لوگ اجودھیا پوری  
 جہان رندر سندر گرو وندو ہر شپ با بیکا و انیک جھوک و پدا رتھ بھو جن کے لیے موجود ہے  
 کس طرح سے چھوڑ کے بن میں چلے جاؤ گے تب بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ ہم تو گرو اور شپ با بیکا  
 سب تیاگ کر دینگے اور دھم دھم کو برابر سمجھیں رام چندر کے ساتھ اور یہ چلے جائینگے اور لوگ  
 یہ کہنے لگے کہ ہمارا بچا تو ہوتا ہی کہ سب دھرم گرو وندو کو اپنے اپنے ساتھ بن میں لیتے چلیں اور گرو  
 سب بڑے کھو و دیے جائیں کسی کا ایک بار بھی اجودھیا میں باقی نہ رہ جائے اور نہ ایک برکچہ  
 رہنے پارسے اور اجودھیا پوری میں سب بل بنائے باس کریں اور اجودھیا پوری میں  
 کھنسی جھاڑ بھی نہ چلے اور دیوتوں کے ہندو سب کھو کر آدیہ بائیں اور دیوتوں کے اپنے  
 ساتھ اپنے چلینگے اور کوئی ایک برہمن بھی ہوں کر نہ داسے اور دھیا بن نہ رہیں کیوں کہ کھنسی  
 اکیلی رہ جائے اور راج کرے ارتھات اجودھیا پوری بن ہو جائے اور بن اجودھیا پوری ہو جا  
 یہ شے دوسرے لوگ اتر کر اپنے لگے کہ یہ جو تم لوگ کہتے ہو سو بہت آچت ہی کہ بن اجودھیا پوری  
 اجودھیا پوری بن ہو جائے پرتوں میں تو انیک بن جنتو ارتھات بانر دھالو دیا گھر و سنگے آد  
 رہتے ہیں تو یہ سب بن میں، میان کمان سے آونگے تب دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ جب سب بن  
 اجودھیا پوری کو تیاگ کر کے بن میں چلینگے تو وہاں سے بن جنتو سب ور کے نکل نکل  
 جاگ جائینگے اور اسی اجودھیا پوری میں آکر باس کرینگے یہ شے پھر اپر لوگ کہنے لگے کہ  
 بن جنتو تو بن میں مانس کے ادھار سے رہتے ہیں اجودھیا پوری میں مانس کمان پادشے  
 بن دوسرے لوگ کہنے لگے کہ کیا ہی کا مانس چھین کرینگے بالیک جی کھنسی کہ جڑ پ یہ باقی







راچندر اچھو دھیا باشیوں کے ٹکڑے سے سنتے تھے پرتو آنکا پت چلا مان نہوا اور جس طرح سے  
ہستی چلتا ہو اسی طرح سے راچندر سنی سنی لیکٹی کے گردہ پر چلے گئے اور پہلی ڈیو بھی پر ہو چکے  
کھڑے ہو گئے اور دیکھا کہ سو منٹ ماکٹ میں پاپت ہو کے کھڑے ہوئے ہیں تب راچندر  
سو منٹ کے نکٹ میں چلے گئے اور سو منٹ راچندر کو دیکھے اور کلیٹ ہو گئے اور راجہ  
دسترخ سے کہنے لگے کہ ہمارا راج راچندر بن جانے کے لیے تیار ہو کے آئے ہیں آپ کی جیسی  
اگیا ہو دیا کیا جاوے ؟

### تین تیسواں سرگ سماپت

سو منٹ راچندر کا سروپا شام بہن دھیان کو کے دیکھنے لگے اور اس سے راجہ دسترخ  
آر دھ سانس لیتے تھے اور بس طرح سے گاہے گاہے سے سوچ کا تیج ہت ہو جاتا ہوا درجیلج  
اگنی کا تیج راکھ کے پرجانے سے ہت ہو جاتا ہوا درجیلج بے جل کا پوکھر سو جہا میں ہو جاتا ہوا  
اسی طرح سے راجہ دسترخ کا تیج ہت ہو گیا تھا سو منٹ کہنے لگے کہ ہمارا راج آپ کی جی ہو یہ بچن نہ  
سکے راجہ دسترخ کے دونوں منتر کھل گئے تب چھ سو منٹ کہنے لگے کہ ہمارا راجہ دسترخ راجہ چندر  
سب دھن اپنا برہمن کو دان دے کیے اور آپ نہ دھنی ہو کے آپ کے سنگھ کھڑے ہیں اور سب کی  
اگیا لیکر آپ سے بن جا تراکی اگیا لینے کے لیے آئے ہیں بالیک ہی کا بچن ہو کہ راجہ دسترخ کو تو لوگ  
دو لکھ لگاتے ہیں اور ادھری کہتے ہیں اور میں یہ کہتا ہوں کہ راجہ دسترخ ایسا دھرتا اس سنہار  
دوسرا کو بن ہو راجہ دسترخ سا ہس کر کے پورے لگے کہ ہمارا سو منٹ تم میری ہتریوں کو بلالو تب میں  
راچندر کو دیکھو نگاہ سے ترنت راج گردہ میں سو منٹ چلے گئے اور سب سے راجہ دسترخ کو اگیا کو سنا دیا  
بالیک ہی کا بچن ہو کہ راجہ دسترخ کو تین سو پچاس ہتری تھیں ان میں سے کیوں ایک ہتری اکیلی لیکٹی  
کہ وہ دھ بھون میں رہی اور کو شلیا تو سوک سے ڈبل ہو گئی تھیں دوسری اتریان کو شلیا کا ہاتھ  
تھام کے لے چلیں اور راجہ دسترخ کے پیچ سب کوئی بیٹھ گئیں اور ہتری لوگ اس میں کھڑے  
ہو گئے اور راجہ دسترخ سو منٹ سے کہنے لگے کہ ہمارا سو منٹ راجن رکھان میں یہ بچن سنتے ہو ؟

سینہ پر کہ راجہ دسترخویز سجھ گئے کہ رامچند راجہ سب ستیہ اور اچیت کہتے ہیں اور راجہ دسترخویز ہاگشت پر  
پراہنت ہو کر رام چندر کو انگسٹین لگا لیا اور مورچیت ہو کے جھوٹ میں گر پڑے اس سے پہلے کہ  
ہو گیا اور سب استریان جوا شہر کے روڈوں کر سننے لگین کیوں کہ ایک ہی نہیں روڈ ہی اور سوت  
بھی بہ سب بلاپ دیکھ کر روڈوں کر سننے لگے اور سب کسی سے کہہ کر گئے ہاگے ہاگے کاٹنے لگا  
اور سو منٹ بھی دور چھٹ ہو کے جھوٹ میں گر گئے۔

### چوتھو منٹوان سرگ سہایت

بالکچی کا چرن ہر کہ جب سو منٹ کی مورچیا چھٹ گئی تو پڑے زور سے سر ہاگے اور ان  
مجبور ہاگے پٹنے لگا اور کہہ روہ سسٹ پورن ہو کے ورنٹ سے ہو چھ چار ڈیگہ اور بارہ کہہ روہ  
سو منٹ کاٹنے کو روپ ہو گیا اور راجہ دسترخویز بھی ابھرا سے گئے کہ پڑے کہ روہ ورنٹ  
بان رہی بچوں سے کیکی کو چھیرن کرنے لگے کہ اسی کیکی تو راگپسی تو نہیں ہو کہ راگپسی کو ہر  
کیا جانتی ہو اور اپنے گلے کا اس کو نہ پرکھو اسے تہ پر ہو گئی اور اسی دشاہ روہ ہر پڑے  
ہوئی ہو کہ جتنا ادھر ماس ہنسا رہیں ہو وہ سب تیر سے ہی مہر رہیں ہر ہاگے آہ ہاگے ہاگے ہاگے  
سرو ہاگے ہاگے ہاگے (اور ہر ماس اور پاپ سے راجہ دسترخویز سے دھرا ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے  
اور تیر سے ہی اور ہر ماس ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے  
راجہ دسترخویز کو آج سہرا اور اندر کی دیو جانی تھی وہی راجہ دسترخویز کو ہر ماس اور ہر ماس  
ری وٹسٹ راجہ دسترخویز سے دھرا ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے  
کہ جیسے پتر کو راجہ ہوتا چاہیے اور راجہ مہر ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے ہاگے  
موجود ہیں راجہ دسترخویز کو کیوں اپنی آندتا کے لیے راجہ دسترخویز کو راجہ دسترخویز کو راجہ دسترخویز کو  
بھنگا کہ روہی وٹسٹ بھلا یہ تو بچا کر لے کہ بھرت راجہ کو انگیکا کر شیکے اور جب ہلوگ کھٹی نہ ہو  
ساتھ چلے جاوینگے تو بھرت کس بت کو کا راجہ کر شیکے اور تیر سے اور ہر ماس سے تو کوئی نہیں بھی اور  
نہیں رہ گیا سب راجہ دسترخویز کے ساتھ چلے جائینگے کیکی جب برہمن و جتھری نہیں ہو

تھنے تو یہ بڑا چھاری کریم کر دیا کہ تانا و تپا دگر اور سرزدن کو تیاگ کر کے بن کو جاتے ہو تم دھینے ہو  
 راچند رہیں اپنے ستیہ اور تھار سے اور تم کریم کی سبت کرتا ہوں کہ میرا تو یہی بچا تھا کہ تمکو راج دہرو  
 پرتو کیکی کل کی ناس کرینے والی نے دھوکا دیکر مھو ٹھگ لیا ہے پھر یہ تو تھا راہی کام ہو کہ  
 یہ سب دھرم کر سہ پرتت یہ ہو تم میرے جیٹھ پتر ہوا اور جیٹھ پتر کا ایسا ہی دھرم بھی ہو کہ اپنے مانا  
 اور تپا کو ترک سے بچا دیو سے یہ سنے چھین جی کھنے لگے کہ سچ راچن را آپ تو برابر کہتے ہیں کہ میں  
 پتا کے چھین پالن کرتا ہوں تو یہ چھین بھی تو تپا جی کا ہوتا ہو کہ کج رات بھر بھجاؤ تو اسکو آپ  
 کیوں انگھن کرتے ہیں تب راچن نے کہا کہ تانا کیکی کی یہ اگیا ہو کہ اسی چھین چلاے جاؤ تو حسب  
 رات بھر بھجاؤ گا تو کیکی کے چھین انگھن ہو جائیگا یہ کہلے پھر راچن را راجہ دھر تو رہے کہنے لگے  
 کہ سچ تپا جی آپ پھر مھو اگیا دیکھیے اور آپ اپنے بردان کو دھیان کیجیے کہ جب باہر اویانہ کرنا  
 تو آپ کے بردان کی پالن کس طرح سے ہوگی سو آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور پکار کیجیے کہ آپ کی اپا  
 سمندر کی مر جاوے دیجاتی ہو اترتات جس طرح سے سہر کھٹے اور برہتے نہیں ہیں اسی طرح سے  
 آپ کو کوکھ اور شکھ کو برابر ماننا اچیت ہو اور مھو تو راج دھرک لوک اور جینے کی بھی اچھا نہیں ہو  
 مھو تو آپ کے چھین کے پالنے کی اچھا ہو میں منھیا نہیں کرتا ہوں اور مٹھیا کھنے والوں کو ترک ہوا  
 اور میں اپنے ستیہ کی اور آپ کی سبت کرتا ہوں کہ مھو اب ایک صورت بھی رہنے کی اچھا نہیں ہو کہ ایک  
 ایک رات کے رہنے سے آپ کے چھین کی انگھن ہو جائیگی اور تانا کیکی کی بھی اگیا اسی چھین جانے کے لیے  
 اور میں کہ چکا ہوں کہ ترنت جانا ہوں اور آپ اسکا بھی سوچ تیاگ کر دیجیے کہ مھو بن میں کچھ کلش ہوگا  
 اور تانا لوگ جو راجہ کر رہی ہیں ان کو کون کو سمجھا جیسا کہ بودھ کیجیے اور بھرت کو راج ہر کھت میں  
 دیکھیے سہ پتا جو کہ اچیت کوئی یہ کہہ دیو سے کہ اچل راج کرو تو بھی میں راج کر وگا مھو راج کی  
 اور بھوگ پارتھ کی کھت ماتر بھی اچھا نہیں ہو اور نہ آپ کی اکا بھیا ہو راچن کے کہنے کی  
 اچھرا سے یہ ہو کہ جو آپ کے سہریکا بھی تیاگ ہو جائے تو ہو جائے پرتو اب میں ایک چھین  
 بھی نہیں ٹھہر سکتا ہوں جو اسی چھین نہ چلا جاؤ گا تو اوسے آپ کو ترک ہو جائیگا بالک جی کا

ستیرہ ہفتے کا کارن کہ دیتا ہوں کہ میں ایک رشی سے بروان پاکر سو بھاشا بولتا ہوں اور بروان  
 رینے سے رشی نے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ جو سو بھاشا کو کسی سے کہو گے تو مر جاؤ گے اسی کارن سے نہیں  
 کہتا ہوں ہے پری میرا جو بروان کہ دو جذبہ راجہ نے بہت بھلایا اور پرارتھنا کی مروت تیری مانا  
 نہ مانا اور پھر کہنے لگی کہ جو نہیں کہو گے تو میں اسی چمن پران اپنا تیاگ کر زندگی ارتھات تیری مانگی  
 و بھیرا سے یہ بھی کہ راجا مر جائیں نہ تو بے کھلائے نہ چھوڑو گی تب راجہ کیکی بہت بیاتل ہو کر پھر رشی کے  
 پاس پہلے گئے کہ کماجیت رشی تیرے کہیں کہ اپنی اشتری سے کہو گے تو نہ مرے گے یہ سچا کر کے رشی سے  
 کہنے لگے کہ ہے رشی میں بڑے کشت میں پڑا ہوں کوئی برہان ایسا دیجیے کہ سو بھاشا اپنی اشتری  
 کہہ دوں اور تو میری منہ نہیں تو اشتری مر جاتی تب رشی نے کہہ دیا کہ جیسے تمہاری اشتری مر جا  
 یا تم مر جاؤ اب دوسری بات نہیں ہو سکتی یہ سنکر راجہ کیکی نراس ہو کر چلے گئے اور سچا کر کہنے لگے کہ  
 یہ بڑے کشت کسی ریکار سے نہیں جانتی کون آپا سے کہو دیں پھر یہ سچا کر ٹھہرا لیا کہ جب میرے مر جانے سے  
 اسکو کچھ سوچ نہیں تو تم ٹھہری بات کے لیے کس واسطے پران اپنا کھو دیں یہ کہنے راجہ نے پری  
 مانا کو اٹھ کر کے گرہ سے نکال دیا اور تیری مانا اپنے باپ کے گرہ پر جا کر گھر گھر کرنا لگے مانتے  
 کے کہنے کی یہ ابھیرا سے کہ راجہ دس ترے بھی اس طرح کیکی کو کہہ رہے کیوں نہیں کال ایسے منہ نہ کہنے لگے  
 کہ یہ کیکی تو بھی یہ جانتی ہے کہ اسی طرح راجہ دس ترے مجھ کو کہہ سے نکال نہ دیں ہوا راجہ دس ترے ایسا  
 کبھی نہیں کرینگے ری پاپ روہنی سنسار کے لوگ یہ چو کہتے ہیں کہ تیرے پاپ اور تیری تیاگی ہوئی ہے  
 تو لو کہ ہو بار بھی ستیرہ ہا بالیک جی کا بچن ہے کہ جذبہ سو منٹ ایسے ایسے کہہ رہے ہیں کہ گئے پر  
 لیکسی کو کچھ بچیا نہ ہوئی تب سو منٹ پھر کہتے ہو کہ بیتی کر کے کہو گے کہ ہے وہی تم ایسا مت کہ  
 راجہ دس ترے کی اگیا کو انگیکار کر لو کہ ب کسی کا کلیش بھی چھوٹ جاتا ہے اور راجہ دس ترے کا دس ترے  
 سچ جاتا ہے اور تیرے بھی پڑا بھاری جس ہو جائیگا سو راجہ پڑا بھاری پڑا بھاری پڑا بھاری پڑا بھاری  
 بد بھی سے بھی راج ہونا اچیت ہے نہیں تو سنسار میں تمہاری بڑی نندا ہوگی اور بڑا بھاری  
 اپنا دھ ہو جائیگا ہے ہمارا فی تم اب اچے منہ سے کہہ کہ راجہ چندر کو راج دیا جائے

وسادھو درہشی وہ پوہا سب کوئی اجودھیہ پوری کوتیاگ کر دینگے تب تو کس طرح راج کبھی ری پاپ پنی  
 جس سے تو نے اپنے منہ سے راجہ پر کو بن جانے کے لیے کہا تھا اسی تھیں برہمن کیوں نہیں بھٹ گئی  
 کہ اسہیں تو سما جاتی بہت اچھے ہو گیا ہی کہ جب کسی ادھرمی پریش کو ایک برہمن یا ایک دہشی تھی  
 تپا پ دہتیا ہی تو وہ اسی چھین لٹ ہو جاتا ہی اور تھکو تو ہزار بار برہمن اور دہشی شاپ دے رہے ہوں  
 تیرا ناس نہیں ہو جاتا ہی دہشت آکر کا بکھر کاٹا کے نیم کا بکھر کیوں نکاتی ہی اور جب نیم کا بکھر مرے  
 سے چھین کیا جاسے تو کبھی چل اسکا بٹھا نہیں ہو سکتا بالیکسی جی کا چھین کر کہ یہ سب باتیں سو منٹ راجہ ہوتے  
 کو سنانا کر کہتے تھے کہ ری دہشت راجہ دہتر جو تھکو بہت پیار کرتے تھے اسیکا چل یہ بھوک کرے تھیں  
 اور تھکو تو سب کوئی یہ کہتے ہیں کہ کیلی اسکے پہلے بہت اچھی تھی تھوڑے کال سے دھبی اسکی جھڑا  
 ہو گئی ہی اور برہمن یہ کہتا ہوں کہ تو تو ختم ہی کی ادھرمی ہی اور کو دور اور دہشت ہی اور تیری مانا بھی  
 ایسی ہی ہی بالیکسی جی کا چھین کر کہ کراچت کوئی یہ سند یہہ کرے کہ سو منٹ نے جو کیلی کی مانا کو دیکھ  
 کہا وہ کرو دہتر استنبہ کہا ہوں تو استنبہ نہیں کہ سو منٹ کہنے لگے کہ ری کیلی تو اپنی مانا کا بڑا  
 سچ ہے کہ ایک سچے راجہ کی تیرے پتانے کسی دہشی کی بڑی سیوا کی تب ہی پرش ہو کر کہنے لگے  
 کہ میں بہت پرش ہوں جو بچہ کا مانا ہو سو کو تو تب تیرے پتانے یہ جاننا کی کہ سو بھاشا بوجھا کر  
 دہشی نے کہہ دیا کہ ایسا ہی ہو گا یہ بوجھا اس سو بھاشا کو دہتر سے کہو گے تو اسی چھین ہم مر جاؤ  
 یہ بروہن پاس کر راجہ کی سو بھاشا سمجھنے لگے ایک سچے راجہ کی تیری مانا کی بھیا پر سین کیے تھے  
 اس رازری کے سے بن ایک چھپی کچھ بولنے لگا اور راجہ کو نہیں آگئی تب تیری مانا نے اس شہنے کا  
 کارن پوچھا پرتو راجہ نے تو اس کارن سے نہیں کہا کہ جو کوں کا تو مر جاؤ لگا اور تیری مانا نے یہ بھیا  
 کہ کراچت کوئی اگر گن میرا دیکھ کے ہنستے ہوں جہاں تیری مانا بار بار پوچھتی رہ گئی پرتو راجہ نے نہیں تلبایا  
 تلبا تیری کرو دہتر ہو کر کہنے لگی کہ جب تک اس نہیں کا کارن نہیں کہو گے تب تک اس جلی کھاؤ گی اور  
 پران کو تیاگ کر دنگی جب تیری مانا نے بہت پکھنڈ پھیلایا اور راجہ کی بڑی دھرم کٹ میں پڑ گئے کہ جو  
 کو دنگ میں مر جاؤ لگا اور نہ کہوں تو یہ مر جاتی ہی یہ بچا کر کہ ادہشی کر کے راجہ کہنے لگے کہ ہے پری میں

کشت و کیر پڑتا کرتی ہی میں تو پہلے کوہ چکا ہوں کہ راجندر کہ بن اور بھرت کو راج ہوگا بالیک جی کا  
 عین ہی کہ راجہ کو بھی اس سے بڑا کوہ ہو گیا تھا اور راجہ دستر تھکا کر دھو دیکھ کر کیکی جی کو روگنا کہ ب  
 ہو گیا اور کہنے لگی کہ ہے راجہ پا کھڑا مت کرو تھارے کل میں راجہ سگر خے کہ آج جس انیہ جی پیر کو  
 جنم نہر کے لیے اپنے راج سے نکال دیا اور تم کیوں چوڑا برس سکے یہ پا کھڑا کر رہا ہو بہ ہٹے  
 راجہ دستر تھکا کیکی جی کو دیکھا کہ نہ ملے کہ ری پاپن راجندر اور آج جس کو براہ سبھتی جو وہ تو مہا پاپی  
 اور ادھر جی تھا اور رام چندر نے کون ادھر م کیا ہی یہ سٹے ایک برہمن برودھ سا بھیار خد نامی  
 گلیہ کو پانے لگا کہ کیکی جی سگر پیر سے اور رام چندر سے براج ہی ارتھات اسکا تو یہ کہ تھا  
 کہ اجوہ پاپا پاشی راجہ کے بالاکون کو سٹے چیل کر کے پرتی کر دیتا تھا تب سر جو میں پاشان کہ نہ سے  
 بھیار تھا اور راجہ پیر چھار کے راج دیتا تھا تب راجہ سگر سے پور باسی ترازہ پکارنے لگے کہ اب ہم لوگ  
 اہیہ راجہ راجندر نہیں رہے ہیں راجہ آپ کا پتر ہوا دشت ہی کہ سب بالاکون کو نا ویر چھار کے  
 دیا نہ یا ہی یہ سٹے راجہ سگر نے پیر پیر کو نکال دیا پیر تو اس کے جنم بھر کے کھانے کے لیے دھن دیا  
 راجہ راجندر پیر لہر مارا ہی کیکی جی راجندر نے جی کوئی باب کیا ہی دیکھ چندر مان میں جو جی  
 بنی پتا راجہ راجندر راجہ سگر پیر اور راجہ راجندر کو چرت تھارے جانکاری میں کوئی کرم دھن  
 ہو گیا جو نہ تیر سٹے کہ وہ تو پیر کو بھی سمجھ لیں اور راجندر بن کو نکال دیتے جائیں سہ کیکی  
 دھم شاستر میں لیک ہی کہ جو پانی سو کرم کیٹے والا ہوا اور دشت ہوا اور اسکو اپنا دھم لگا کے  
 نکال دیو سے تو اسکا بناس ہو جاتا ہی پیر کیکی جی راجندر کے راج میں جے ابرا دھ کیوں باوہک تھی  
 بالیک جی کا بچن ہی کہ کیکی جی تو یہ سٹے ہوں ہو گئی یہ تو راجہ دستر تھنے لگے کہ ری کیکی جی پاپی  
 یہ بچن سہ بھیار تھہر برہمن نے جو کہا ہی اسکا اتر کیوں نہیں کرتی اور میرا اور اپنا ہوتا تھا نہ نہیں  
 جانتی ہی تیرا کرم میں لوگوں کے برودھ ہی سو دیکھتی رہ میں بھی سبکج دھن بھوگ ویدار تھہ کو  
 تیاگ کر کے اسی جین میں کو چلا جاتا ہوں اور بھرت بھی راجندر کے ساتھ چلے جائیں تو اشچ نہن  
 تو اکیلی راج کہ جب راجندر یہ سٹے گئے تپ سچا کر دینے لگے کہ اس سے اپنے اپنے سوار تھہ کے لیے



میں قہقہہ لایا جو یہ ہون میرا رتھنا الیکار کر لیا اور اتنی بات جھگڑ چھنا کے طور پر دبدو میں نشی ہوں ہکو  
نرا کرت کر دیکھو راجہ دستر تھکا کا۔ تو تھاپن ہی راچندر کو ہر کھت ہو کر راجہ شینے دو اور راجہ دستر تھ  
تیشا کے لیے بن کو جادین اور راجہ دستر تھکا کا۔ تو تھاپن ہی راچندر کو ہر کھت ہو کر راجہ شینے دو اور راجہ دستر تھ  
ایسی فرانی اور بھی بہت سی کہ گئے پڑ تو کیکی شت کا پت چلا مان ہوا اور نہ اسکا کھٹھ ملین ہوا۔

### پہلی سیوان سرگ سماعت

آنا

بالیک جی کاچن کی کہ یہ سب بات جیت جو راجہ دستر تھکا اور آئندہ سے نیر دونوں پورن  
ہو گئے تھے سو منٹ سے کہنے لگے کہ سو منٹ اب کہاں تک اس دستارونی کو سمجھاؤ گے تم  
راجہ دستر کے ساتھ جانے کے لیے سینان تیار کرو اور کہتے والی بیوہ اور بیٹے لیکر اور بیٹے  
میرا چندر کی رتھکا کر کے لے لیا اور گاڑی دھچکڑو ورائیک ہاؤس جو بن کی مارگ کو جاتے ہوں اور  
جدا میرے بھٹا اسے میں ہن آں و در بہ و سب راچندر کے ساتھ کر دیا میں اور سب راچندر  
بھی ساتھ جادین کہ جہان جہان راچندر رہیں گے وہیں اجودھیا پوری ہو جاگی اور سب راچندر  
اس پر کار سے جائینگے تو جگہ پر شیکار اور پر ہوں کو دھچکا دوان تھیر ہینگے تو انہوں میں کچھ کلمت  
نہوگا یہ کہے پھر راجہ دستر تھکا کہ کہنے لگے کہ بھرت راج کے جوگ نہیں ہیں یہ سنگہا کی کوٹری  
بھی میرا پت ہو گئی اور منہ اسکا سوکھ گیا اور جیسے کہ اچھی کا سر پہ ہوتا ہو ویسی مرنے کا کارو  
ہو گیا پتو پھر سانس کہ کہنے لگا کہ پہ راچہ تب راج کرے سب دھن نکل جا یگا تو بھرت کس طرح  
راج کرینگے جہر جسے ہرا اپا دن ہو جاتا ہو اسے جہر جسے یہ راج بنے دھن کا اپا دن ہو جاتا ہو اسے  
دھن نہیں ہی تھیں ہیں تو بھرت راج نہیں لینگے بالیک جی کاچن ہی کہ اس سے کیکی کو بڑا بھاری  
کو رو دھ ہو گیا اور غیر اسکے لال ہو گئے اور اور دھ سانس لینے لگی تب راجہ دستر تھکا کہنے لگے کہ  
بہتر جسے کوئی بیل بڑا بھاری بوجھ لیکر تلے اور ہانگے والا اسکا داتا جاسے اور کچھ نہیں کہہ سکتا  
میری گت ہماری ہو گئی ہر رتھات بیل روپی میں اور بوجھ روپی بردان اور ہانگے والا بیل روپی  
ایکسی مار ہی ہوا اور راجہ دستر تھکا کہنے لگے ہیں راجہ دستر تھکا کاچن ہی کہ رتی شت کیکی تو مجھ کیوں

بالیکہ جی کا بچن ہو کہ جس سے پورا باسی لوگ راچندرا کو گھانے لگے اُس سے جانکی کے چت میں پندرہ  
 ہو گیا کہ راچندرا یہ نہ کہ دیوین کہ جانکی رہا دیوین یہ ابھیرا سے جانکی کی بچکے راچندرا نے آنکھ سے اشارہ  
 کر دیا بالیکہ جی کا بچن ہو کہ جس سے جانکی کو راچندرا اپنے ہاتھ سے من بہتر چنانے لگے اس سے  
 بشت جی کے نیترا فوس سے پورن ہو گئے اور راچندرا کو دپ دیا کہ ہے راچندرا تم کیا کرتے ہو  
 یہ کیکے بڑے کرودھ میں ہو کر کیکہی سے کہنے لگے کہ ری ڈشٹ کیکہی کل کی اس کرودھ والی راچندرا کو  
 انچہ میں کر کے تو نے شک لیا ترے نیتر میں کفیت ماتر بھی سل نہیں ہوا ہی پاپن سیتا جی من کے جوہر  
 نہیں ہیں اور ج سے سیتا جی چلی جائینگے اُس سے تو ملوگ سب کوئی چلے جائینگے اور ہتیا کوڑا ہتیا  
 شکتی روپ ہیں وہ چاہیں تو مچھی کو مار پڑے کرودین ری کیکہی یہ نہ سمجھنا کہ جب راچندرا چلے جائینگے  
 تو اور لوگ اجودھیہا پوری میں باس کرینگے سب سب چیرستہ دھارن کر کے چلے جائینگے اور سب  
 راچندرا چلے جائینگے تو نصرت بھی اویسہ بن کر چلے جائینگے اور سارے لوگ سب کوئی کرودھ میں  
 تیاگ کرینگے تب دیکھ راج کیکہی ری کیکہی میں ہتیا کی مسرتی کے انوسار کہنا ہوا کہ جس راج میں  
 راچندرا نہیں رہینگے وہ راج نہیں ہو کہ تو وہی بنا ہوا اور یہ جو چاہتی ہو کہ نصرت راج کرینگے نہ تو وہ  
 راج کبھی انگیکا نہیں کرینگے کیونکہ نصرت کو راج کسی کی پرشدتا سے نہیں ہوتا ہو کیوں ترے اچھوتم  
 راج دیا جانا ہوا اور کہرا جت تم جرم لوگ کو چلی جاؤ تو چلی جاؤ پر نہ نصرت کبھی راج نہ کرینگے وہ تو دھرم  
 جاننے والے ہیں اور اس تمھارے کہ کہم کو پوچھو پوچھو بھی ریو نہیں کرینگے نصرت تو پھر مان ہیں  
 سو تم دیکھو کہ اس سے بکھر میو بھی مسک اپنا اپنا پلاتے ہیں کہ راچندرا کے ساتھ ملوگ بھی چلینگے یہ  
 کیکہی کو کیکے جانکی سے کہنے لگے کہ ہوتری یہ من بہتر سب تم اتار کے پھینک دو اور سندرا سندرا نصرت  
 بخش دھارن کر دیا بالیکہ جی کا بچن ہو کہ بشت جی نے یہ سب کیکے جانکی کا من بہتر اتار دیا اور  
 پھر کیکہی سے کہنے لگے کہ ری کیکہی تو نے تو کیوں راچندرا کو بن جانے کے لیے بردان لیا اور لٹیا  
 پھینک کر لیے تو بردان نہیں مانگا ہوا کہ کو کو کیوں جانے دتی ہو یہ کیکے پھر کہنے لگے کہ جو کہ چیت  
 جانکی جی کو بن جانے ہی دنیا اچت ہو تو سندرا سندرا بہتر بھرتن ہینا کہ راچندرا کے ساتھ جاوینا

سب کوئی اور صدم کی بات چیت کر رہا تھا۔ میں یہ بچار کر کے رام چندر کو کہنے لگے کہ ہے پتا آپ تو مجھ کو اگیتا  
 دے چکے ہیں اور میں سب سکھ اور جوگ پدارتھ سب پر ہی تیاگ کر چکا ہوں تو آپ جو یہ کہتے ہیں کہ  
 میں بھی رام چندر کے ساتھ جاؤں گا تو جو تیاگ کی وجہ سے اسکو کسی کے ساتھ سے کیا ہرچیز کی جیسے کوئی مہتی کو  
 وان کر دے اور اس کے بندھن کی رسی کے لیے وہ کہتے اسی طرح سے مجھے ساتھ لے جاتے کیا یہ وجہ ہے؟

### چھپیسواں سرگ سمائیت

رام چندر کا چین ہے کہ ہے تیار ہاں لوگ سب کوئی آئینہ میں سے کندہ ہوئے کھوٹے کا ہتھیرا اور اس کے  
 رکھنے کے لیے پتھر پر رکھے بالیک جی کا چین ہے کہ رام چندر کے ٹکڑے سے یہ بانی بنے ہوئے کیلکمی پڑت  
 من بستر لیک کھڑی ہو گئی اور لگیا کہ تیاگ کر کے کہنے لگی کہ ہے رام چندر یہ من بستر لیک دھارن کر رہا  
 تب رام چندر نے اپنا بھوشن و بستر انار کے رکھ دیا اور من بستر کو دھارن کر لیا اور وہ لیک لیک  
 جاگتی جی کو اپنے ہاتھ سے من بستر بھانسنے کے لیے چلی تب سطر سے بیا دھاکو لیک لیک ہرئی ڈر  
 جاتی ہر سطر سے بیا دھار پئی لیک لیک کو لیک لیک جاگتی جی ڈر گئیں اور لیک لیک کا یہ بچار بھاکو  
 میں اپنے ہاتھ سے من بستر جاگتی کو مہنا دہن اُس سے جاگتی کی آنکھیں آنسو سے بھر گئیں اور  
 رام چندر سے کہنے لگیں کہ سپر سوامی من کو گون کی استری من بستر کس طرح سے پہنتی ہیں اور بچہ  
 جاگتی نے من بستر تو لیک لیک کے ہاتھ سے لے لیا پرتو مہنا نہیں آتا تھا بڑے سوک میں ہو کے  
 بستر کو چرن سے گلے تک لگا کے کھڑی رہیں اور یہ اچھلے جاگتی کی رام چندر سمجھ گئے کہ بستر  
 دھارن کرنا جاگتی جی کو نہیں آتا ہی اور سمید پامین جاگتی کے چلے آئے اور جو پتا من بستر  
 پہلے سے جاگتی جی پہننے تھیں اُسی کے اوپر اپنے ہاتھ سے من بستر کو لیٹ دیا اور جس کے اچھلے  
 جاگتی کو من بستر بھانسنے لگے اُس سے بیکے سب رو دہن کر نہ لگے اور رام چندر جو جاگتی کا ہتھ د لیک  
 سکو کیا ہو گئی اور سب کوئی کہنے لگے کہ جاگتی کا بن جانا بہت انوچت ہوتا ہے ہے رام چندر آپ تو  
 پتا کہ میں کسے پالک کے لیے بن کو جاتے ہیں اور جاگتی جی کو کیوں لیے جاتے ہیں جاگتی جی تو  
 بن کے جوگ نہیں اس لیے کہ آپ کی شیدو کے لیے تو پھس آپ کے ساتھ جاتے ہی ہیں



یہ لکے دونوں جھجکا سے سر نہاٹھنے لگے اور کہنے لگے کہ ہمارے راجہ ندر ایسے پتر ہمارے جھوشن اور ہتر  
 اوتار کے سامنے کھڑے ہیں اور میں دیکھتا ہوں اور یہ جیسا ہے سچ ہو کہ تڑتاس ہر سے نکل نہاں جاتا  
 ہکو دھیکار ہی میرا اور کیلکئی پاپ روپی کا کس طرح سے تہا رہو گا یہ کہنے اور ہمارے رام ہمارے رام کر کے  
 پھر رو دن کر کے لگے اور راجہ دستر تھ سو منتر سے کہنے لگے کہ سو منتر چار گھوڑے والے رتھ کو جو لاؤ  
 اور رام چندر کو چڑھا کے پہونچا دو یہ کہنے پھر بلاپ کہے کہنے لگے کہ یہ جو لوگ میں پرستہ ہر کہ گون  
 تیر نہیں رہتا سو تھیہ ہی جو میں راجہ دیکھ کے لیے یہ سب تیاری نہیں کرتا تو رام چندر کو بن کیسے ہر  
 یہ فٹکے سو تھ کو جوت کے لے آئے اور راجہ دستر تھ سے کہ دیا تب راجہ دستر تھ لے اگیا دی کہ  
 ہر سو منتر رام چندر کو پودہ بس سبے درسا اور جانکی کو بستر و جھوشن دیدو یہ سبک بھکاری ہی نہ دراب  
 بستر و جھوشن سب مودہ دکر دیا اور جانکی جی ہنے سب جھوشن کو میں لیا جس نے جانکی جی بستر و جھوشن  
 جھوشن ہو گئیں اس سے کہی سو جہانمان ہو گئیں جیسے سورج سے تچ سے پرتی سو جھوت ہو جاتی  
 ارتھات وہ گرہ پر کاشت ہو گیا اور کوشلیا باکل ہو کے اور جانکی کے دونوں بٹھا پکڑ کے رو دن  
 کرنے لگئیں اور جانکی کو سمجھانے لگئیں کہ سچے جانکی لو کہ و شاستر دونوں سے پرشاد ہو کہ جھوت  
 استریوں کا شہاؤ تو ایسا ہوتا ہو کہ سب اپنے اسکا بہتہ شکار کا چوت ہی تکر وہ اسنے یہ تکی  
 شیدا کہتی ہی نہیں تو اسنے پت کو نہرا کر کہ دیتی ہی ایسی اسنے نوشت کا ملاتی ہیں کہ سب اس  
 کہنے کی ابھرا سے یہ ہو کہ دیکھو جو کیلکئی نوشت ہوئی تو راجہ دستر تھ اسنے بتائی ہو کہ سا کیوں کہتی  
 ہے پتری نسا میں بت استریوں کا ایسا سبھا و ہوتا ہو کہ جب تک سکھ رہتا ہو تب ہی تاک تو جھوگ بلاس  
 کہتی ہیں اور جب کوئی ٹو کھ کر کے یہ اپت ہو جاتا ہو تو نہرا کر کہ دیتی ہیں اور استریاں بچو بھگیا  
 بولتی ہیں اور تھوڑی ہی بات کے لیے منہ بھی انپا کو روپ کر دیتی ہیں اور روٹھ جاتی ہیں اور  
 ہر ستری کا جت شہد نہیں ہوتا ہو ہی استری استیہ کرم کرتی ہو اور اپنے پت کو تیاگ کر کے  
 پرانے پرش کو گرہن کر لیتے ہیں اور ایک چمن کے سکھ کے کارن سے جنم جھوگ کا سکھ نشٹ کر دیتی ہیں  
 اور اپنے کل میں کلنک لگا دیتی ہیں جذب استریوں کو کوئی کتنا ہی جتن دشوین کر سے یز تو

بالیک جی کا بچن ہی کہ جذبہ بے شٹ جی یہ بکتے رہ گئے نہ تو جانکی جی کو انگلیکا نہیں ہوا

### سینٹ پیسوان سرگ سماپت

جانکی جی اپنے من میں بچا کر لے لگیں کہ رام چندر تو چیر بستر کو مہنہ پاتے ہیں اور گر بے شٹ جی منع کرتے ہیں کہ راجت راچنہ بھی نہ کہدین کہ مت چلو اور جتنے لوگ اس سے موجود رہے سب لوگ راجہ دستر تھ کو دھیکار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ دستر تھ تمہارے سامنے اور تمہارا دیکھتے دیکھتے جانکی جی بے بستر کی کر دیجاتی ہیں تھو دھیکار دھیکار ہی یہ سنکے راجہ دستر تھ ماکش میں پڑ گئے اور کہنے لگے کہ رہی کئی جانکی بہت کو مل اور تھک کی بھوک کرنے والی ہیں اور راجہ جبک اوتھم کل کی کنیا ہیں اور بے شٹ جی گرو اور سر شپٹ ہیں انکا بھی اُدیش تیر سے جیت میں نہیں آتا ہے ری پاپ روپی جانکی جی نے کون اپا دھ کیا ہی کہ من بستر نہ پاتی جو میری تو انگلیا یہ نہیں ہو کہ جانکی جی بن کو جاوین اور جہ کد اچیت وہ اپنی اچھا سے جاتی ہوں تو سندہ رتہ بستر مہنہ کے جانے دے بھلا میری تو بڈھی بھ شٹ ہو گئی تھی کہ رام چندر کو بن جانے کے لیے کہدیا اور تو جانکی کو کیوں چیر بستر وارت کر اتی ہو یہ کرم تیرا تو ایسا ہوا کہ تمام پرپوار کے لوگ سنٹ ہو گئے اور تو تو اسے گھور کر بن جانکی بالیک جی کا بچن ہی کہ راچنہ راجہ دستر تھ کی اچھیرا سے سمجھ گئے کہ جانکی کے جانے کی بھی تاج جی آگیا ہو چکی ارتھاتہ آد پر کہہ چکے ہیں کہ سندہ رتہ بستر مہنہ کے جانے دو راجہ دستر تھ نے یہ سب کچھ سر کو پیچ کر دیا تب راچنہ کہنے لگے کہ ہے تاج جی ہماری ماما کو شلیا کو کسی پرکار کا کوئی رکھ نہو پاوے نہیں تو وہ اپنے پران کو تیاگ کر دی گئی

### اثر پیسوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہی کہ راچنہ رے کے یہ بچن سنکے راجہ دستر تھ سوک روپی سحر میں ڈوب گئے اور حوا شہد کر کے روون کرنے لگے اور پچھتاہنے لگے کہ مجھے تو بڑا بھاری ادھر م ہو گیا کہ میرے کرم سے کو شلیا کو کشت ہو گیا اور جہر سے بچھو کو کوئی دوسرے استھان پر یا ناک دیوے اور گنو اسکی ماما بکل ہو جائے اسی طرح سے ہننے جو راچنہ کو بن جانے کے لیے کہدیا اور کو شلیا بیا کل ہو گئی ہیں

[illegible]

وہ ادھم کر ہی دالتی ہیں دھم شاستر میں یہ لیکھ جو کہ استریوں کا سمجھاؤ بہت چمپل ہوتا ہوا اور بھلا  
 جیت چلا مان ہو جاتا ہے سوئے پیری پت برت استریوں کا سمجھاؤ تو یہ ہوتا ہے کہ اپنے پت کی سدا کا  
 شیوا کرتی ہیں اور اگیا کی پالن کرتی ہیں اور اپنے پت کے سوا کسی پر پرش کو اس میں نہیں کرتی ہیں  
 ہے جاگی را چندر سے کوئی ایمان نہ کرنا اور شیوا اور اگیا میں برابریت پر رہنا اور ایسا تو سدا کا  
 پت برت استری کو رہنا چاہیے پرتو رام چندر تو اس سے بہت کلش پاسکے بن کو جاتے ہیں بہت  
 کمان تک ہوں اپنے پت کو اشر کے برابر ماننا چاہیے یہ سب شکے جاگی جی دونوں ائمہ جوڑ کے  
 کہنے لگیں کہ ہے ماما جیسی آپ کی اگیا ہوتی ہے میں دیسا ہی کرونگی اور یہ سب پت برت دھرم میں  
 اپنے پت کے گرو پراچھی طرح سے سُن چکی ہوں جاگی کی اجھڑا سے یہ کہ استری قوت کی اور ہنگامی ہوتی ہے  
 میں جذب دیکھتے ہیں را چندر اور میں دوسروں ہوں پرتو میں ایک آتما شکتی روپ ہوں اور  
 جہر سے بے پیکار تھ نہیں چل سکتا اسی طرح سے بھارت کی استری ہوا اور جو پکار تھ پتا اور ماما  
 دھما کی وساس دھرم سے جذب پراپت تو ہوتا ہے پرتو پت تو ہر لوک پر لوک دونوں میں ہلک  
 ہوتا ہے ماما میں تو سب دھرموں کو اچھی طرح سے جانتی ہوں جاگی کے یہ سب شکے کو خلیا بہت  
 آئندہ ہو گئیں اور دونوں کرنے لگیں (و کہ اور شکہ دونوں سے رولائی آئی ہے اس کو جاگی کے  
 دھرم کی بانی شکے اور را چندر کے بن جانے کے سوک سے کو خلیا کاروں تمام بالیک جی کاچن جو  
 کہ را چندر تین سو پچاسویں کے شکہ باقہ جوڑ کر کے کہنے لگے کہ سہ ماما لوگ تلوک کچھ کھید  
 من کر میں چورہ برس تبا کے پھر کو گکا اور جذب ایک چچن ایک کلپ کے برابر ہو جا گیا پرتو  
 اسکو ایسا سمجھنا کہ جیسے تھرا میں سوئے رہنے پر نہیں دیکھتے ہوا اور جو کچھ کماچت کوئی اپنا دھم  
 ہوا ہو تو اسکو چھپا کر بالیک جی کاچن جو کہ ایسی بھیت اور غمراہی را چندر کے کھ سے سننے چوت  
 سب رانیوں کے اور دوسری استریاں جو اس سے موجود تھیں ان سمجھوں کے ہر دے میں  
 بان کے سمان عیدین کر گئے اور سب کی سب بہت بیا کل ہو کے ہا شہد کر کے ایک ساتھ دونوں  
 کرنے لگیں اور یہ دھم جی بالیک جی کاچن جو کہ جس سے راچن دھرم نے راج دینے کے سہ تیار کی تھی





روٹی ہو کر نیکو رہ چلا جاتے ہو اور کوئی یہ کہنے لگے کہ راجنہ را لیسے پرتی کو چلا جاتے ہیں اور کوئی  
 ہر وہ ہے جس نے نہیں جانا اور جاتے دھنہ بھاگ ہو کہ جس طرح میرے ساتھ بھیا میں جلتی ہو اسے  
 راجنہ کے ساتھ چلی جاتی ہیں اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ کھین جی دھنہ میں کہ راجنہ کی شہو اگر شنگی  
 بالکائی کا بچہ ہو کہ جتنے ہو راجنہ میں سب سے پہلے اپنے ساتھ بھائی دھتری رہتے ہو اور اور  
 بالک دھنہ کو چھوڑ چھوڑ کر چلا آئے ہر جگہ سے راجنہ چلا راجنہ دھنہ رانی لڑکے دھنہ کے راجنہ  
 اور اور دھنہ کے بھتیجے نہ راجنہ راجنہ کے بھتیجے ہو گئے کہ راجنہ کو نیتر سے لکھتے تو لیون  
 اور راجنہ میں سب سے پہلے سے کہ راجنہ باہر نکلا راجنہ کوئی نصیحت یہ راجنہ بلایا اسے راجنہ  
 راجنہ دھنہ اور بیا کھل ہو گئے جس طرح ایک بلوان ہستی کو بیا دھنہ لیا اور بہت سی ہستی بیا کھل  
 ہو جاتی ہیں اس لیے جسے بلوان ہستی راجنہ راجنہ کو بیا دھنہ راجنہ کی بیا کھل نے بھیا لیا اور ہستی  
 راجنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 کی بیا کھل بیا کھل راجنہ راجنہ دھنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 کھنہ راجنہ اور بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 ایک ہی کا بچہ ہو کہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 اس لیے دھنہ دھنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 کھنہ سے رک جیا کھنہ اور دھنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 کھنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 دھنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 استر بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 کرنے لگے کہ جس طرح اپنے اور میں تپا کو پریم ہوتا ہو اس طرح سے پورا بیا کھل پریم راجنہ میں ہو کہ  
 دھنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل  
 بھنہ بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل بیا کھل

غیر نراس ہو گیا اسی بجائے مورچہ چھب ہو کے بھرت کر ہین گڑ پڑے یہ دیکھ کے کو شلیا نے دانہا بھجوا کر تھوڑا  
 لڈ لیا اور چاہا کہ اٹھاؤں اور کیلانی سنہ بھی چاہا کہ میں بھی مایاں بھی بچا بچا کے اٹھاؤں تب تک راجہ  
 دسترخوان کا مہر یہاں فیدٹ گیا اور دیکھا کہ کیلانی بھی بھجوا کر ہین کرنا چاہتی ہی تب دھٹ واکر دیکھتے ہوئے  
 میرا سر پر نہ بھجوتے پادشاہ اور مہر سے بغیر کے مائند سے دور ہو جاتا تو میری استری میں ہی آگیا  
 جو بیاہ کے بھی آگئی کو سا کچی دیا تھا وہ تیاگ کر دیا اور اہل راجہ کو اجت بہ راجہ بھرت پتہ نہا  
 اگیا کہ کر گیا تو میرے سر سے پڑا میرا سر اور وہ پندرہ ان فرمیں نہ کیے پاوین اور کر شلیا کو چھوٹا  
 کبھی آدر نہ ہین کیا تھا اسی باب سے یہ درگت میری ہوتی ہی بالباب بھی کاسین ہی کہ ایک نوکر شلیا  
 بہت بروہ ہو گئی تھیں اور وہ مہر سے راجہ کے سوگ سے اور درل ہو گئی تھیں کسی کسی پر تہ  
 راجہ دسترخوان کو کڑا لیا اور راجہ دسترخوان پر رکھ کر پڑا پڑا ہو گئے جسطرح سے کوئی ٹیشن اگیا نہا  
 کسی مہر ہین کو بدلتے ہوئے اور چھوٹے کوئی بھول سے آگئی پر پانچا بابا کہ کدلی سے اور پھر کشتہ پائے  
 پچھتائے لگے اسی طرح راجہ دسترخوان کیلانی کو دیکر پچھتا نے لگے اور حج کو نہ لگے کہ جو راجہ  
 سدر پائے لگے لگا لگا کے سو مہر سے اب وہی راجہ پندرہ بچے کے تانے کاٹھ کاٹھ لگا کے کسٹر سے  
 مہر ہین کہ راجہ پندرہ پڑے تانے کی سکر لپے مہر ہین چنن لگا کے سونے تھوڑے ہی مہر ہین  
 ہین ہین کہ راجہ پندرہ پڑے تانے کی سکر لپے مہر ہین چنن لگا کے سونے تھوڑے ہی مہر ہین  
 کہ راجہ پندرہ پڑے تانے کی سکر لپے مہر ہین چنن لگا کے سونے تھوڑے ہی مہر ہین  
 پھر راجہ پندرہ پڑے تانے کی سکر لپے مہر ہین چنن لگا کے سونے تھوڑے ہی مہر ہین  
 پائے لگے کیسے چلینگلی اور کیلانی پاپ روپی کسٹر سے جیتی رہ گئی اور میں تو اوسے مر جاؤں گا یہ سب  
 جسطرح سے کوئی پریش کسی و تک کا جل پڑا کہ لپٹا کر میں چلا جاتا ہی اسی طرح سے راجہ دسترخوان  
 بلاپ کرتے ہوئے گرہ کے جھیر پرویس کر گئے اور کوپ بھون میں ٹھیکہ خفتن کو نہ لگے اور پھر  
 مہر ہین کہ راجہ پندرہ پڑے تانے کی سکر لپے مہر ہین چنن لگا کے سونے تھوڑے ہی مہر ہین  
 کرتے لگے کہ میرے جینے کو دھیکار ہیا بھول گئی میرا مہر ہین ہورہ ہو کر شلیا کے گرد میں پہنچا پڑے

بالیک جی کا بچن ہو کہ سب اردن کرتے رہ گئے کہ ہم لوگوں کو راجہ چندر تیاگ کر کے چلے جاتے ہیں یہ سب  
 لکھ بھاپ کرنے لگیں کہ راجہ چندر جی سے کوٹھیا اپنی مانا کو مانستے تھے اسی طرح ہم لوگوں بھی برابر مانستے  
 آئے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ راجہ دستر تھ کا کچھ دوش نہیں ہو کیوں لکھی دشت سے یہ سب آتیا  
 کر دیا اور دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ لکھی کا بھی دوش نہیں ہو راجہ دستر تھ نے سب جوں کا نا کر دیا  
 کہ راجہ چندر ایسے تیر کو بن میں نکال دیا بالیک جی کا بچن ہو کہ جس طرح سے گوسب اپنے بچہ پر رکھتے ہیں  
 ہو جاتی ہیں اسی طرح سے رانی لوگ بیا کل ہو گئیں اور ہر ماں شہ کر کے اردن کرنے لگیں اور جب جب  
 استروں کا بھاپ ہوتا جاسے تب تب راجہ دستر تھ ہوا کشت میں پڑ جایا کریں اور سحر اپنے پر دیا رکاش  
 دیکھتے جب تھوڑا سا دن باقی تھا تب ہی استرا چلے گئے اور جتنی گوسا جو دھیا پوری میں تھیں سب  
 اپنے بچوں کو دودھ کا پلانا بند کر دیا اور سب کسی کا تیج ہوتے ہو گیا اور ہیکہ نے سب کا پلانا چھوڑ دیا  
 کر دیا اور باہر بہت بیک سے چلنے لگی اور ہیکہ سب جل کی برشت کرنے لگے اور جیٹھ سے ہمارے لوگ بھی  
 آتیا ہوتا ہو اسی طرح سے آتیا ہو گیا اور یہ سب سنگن اس کارن سے ہونے لگا کہ راجہ دستر تھ کی  
 مرقور اور اردن کا بدبھ ہو گا اور اندھڑ اور پانی ایسا ہونے لگا کہ سکو دسا بھم ہو گیا اور سب پور باسی لوگ  
 ہوا سوک میں رہا پت ہو کر اور دھو سانس لینے لگے اور اجودھیا پوری میں کوئی ایسا نہ تھا کہ جسکے منہ  
 راجہ دستر تھ کی تھانہ نہ تھی ہوا اور سب اجودھیا باسی نے اپنی اپنی استروں کو اور تپانے اپنے اپنے  
 پتروں کو تیاگ کر دیا ارتھات سب کا پت راجہ چندر میں لگا گیا اپنی استری دتیا پت پر پور کا کچھ  
 گیان نہیں رہا اور راتری سے کسی کو نذرانہ آئی اور جیٹھ سے اندر کے نہیں رہنے سے دیوتا لوگ  
 کشت میں ہو جاتے ہیں اسی طرح سے رام چندر کے بدون سب کوئی بیا کل ہو گئے +

### اکتا لیسواں سرگ سہا پت

بالیک کا بچن ہو کہ جس سے پور باسی لوگ راجہ دستر تھ کو سمجھانے لگے کہ راجہ آپ پھر چلے  
 دوتک جانا تھیں یہ اس سے رتھ کی جو دھوری اڈتی تھی راجہ دستر تھ دیکھتے رہ گئے انتھات  
 جتیک دھوری دیکھتے رہے تب تک نہیں بچر سے اور جب تھ دودھ چلا گیا اور دھوری بھی نہیں چلائی تھی

ہوا گھوڑین میں عجیبی یا ارتمات جیسے کہی ہوں لال یا سپہ راہ جو کجا چہ آج کے اس میں کوئی پر  
 سدا اور اپور سنے پتھر کو نکال دیا تو آپا اور سیہ اکھاڑ کے پستہ اور نہ پتھر کو پڑا اور نہ کھیا اکھاڑ کے  
 کہنے سے بن میں نکال دیا بہت اوجہ پت کیا میرے بچو پورا کھجور سہا پتھر ہا میا پتھر اور پتھر پتھر  
 کھڑا اور دیا میں ہو گئے کہ انکو بھو میں سکے لیے بھی کھجور نہیں دیا کہ وہ ۱۱۱۱ پتھر اور پتھر پتھر  
 قور تھا کہ تہ جب راہ چنڈر کا جو بار دھیا میں کھڑا اور بلاس کوئے عاۓ انا خون ہوں انا ل دیا  
 یہ سب کے کہ شلیا ہوا کشت میں پراپت ہو سکے پتھر سے پراختہ اکھاڑ کے پتھر پتھر  
 دیکھیں ج جانکی کو اس پتھر سے کب دیکھو گی کہ یہ سوگ چھوٹ گیا اور پورا باسی ہو گیا کہ ان کے پتھر  
 جسطرح سے پورناشی کا چنڈر مان دیکھ کے سدا رانڈ ہو جاتے ہیں اس بطرح راہ چنڈر کو دیکھ کے کہ  
 آند گت کو یہ پتھر کی اور راہ چنڈر جانکی کے سہت کب اجود دھیا پوری میں ہوا کہ پتھر پتھر  
 کہ پتھر پتھر کی پتھر کی پتھر اور راہ چنڈر رانڈ کے سنان کب اجود دھیا پوری کو آدے پتھر اور پتھر  
 دینا لوگ اندر کی شہو کرتے ہیں اسی طرح سے پورا باسی ہو گیا کہ پتھر کی شہو کہ شلیا پتھر پتھر  
 میری ایسی پاپا تما استری تو اس سنا میں وہ پتھر کوئی نہیں ہوا یہ پتھر پتھر پتھر پتھر  
 معلوم ہوا کہ کجا پت کسی پور سے ہم کو کوون کے پتھر و جاپنی لانا کا وہ وہ پتھر پتھر  
 اور پتھر کوون کو پتھر کو پتھر پتھر سے یہ پتھر سا میری پتھر پتھر پتھر پتھر  
 کہ پتھر کہ شلیا ہوا کشت سے اپنے کو پتھر کو پتھر میں کب پتھر پتھر کہ پتھر  
 پتھر کہ پتھر راہ دھیا پتھر پتھر اس سر میں کس طرح سے رہ سکنا ہی اور رام پتھر  
 و گنواں و سرب شاستر کے جاننے والے کیسے تہاگ ہو سکتے ہیں اور راہ چنڈر کیوں مجا و آیا ہی  
 پتھر و پتھر پتھر میں کہ دیکھ کے پتھر ہو دے اور پتھر بھی پتھر کے تو کبھی پتھر پتھر  
 کون پتھر میں ہی بطرح سوچ کر کو جلا دیتے ہیں پتھر سے سوچ روپی سوک پتھر پتھر کہ پتھر

پتھر لیسوان سرگیا پتھر

بالیک پتھر کا پتھر کہ یہ پتھر کہ شلیا کا دیکھ کے پتھر پتھر پتھر پتھر

دو ہال لوگ راجہ دھرم پور کا انک انک گھر بن کے کوٹلیا کے گھر میں پہنچ گئے اس سے کہیں تو نہیں گئی رینو دھرمی استریان راجہ دھرم پور کے ساتھ ساتھ کوٹلیا کے گھر میں چلی گئیں اور راجہ دھرم پور کے لئے کہ اسے دونوں پھر میرے اور بالکی بن کو چلا گئیں اور گھر میرا سنا گیا یہ لکھا اور دونوں بھی لکھا اور پڑھا کے اور ہاں تھوڑے روزوں کے لئے کہ اسے راجہ دھرم پور کو تیار کر کے کمان پہلے گئے اور جہاں پہلے وہ برس کے قریب ہو جانے پر راجہ دھرم پور کو نو سب کوئی اور دیکھنے اور بھیا پور کے انک میں لگا کر نیچے رینو میں تو اب نہ جیونگا بالیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دھرم پور کو ملاپ کرنے کرنا اور وہ ماتری تھیت ہو گئی اور وہ راتری کال کے سمان ہو گئی اور راجہ دھرم پور کے لئے کہ اسے کوٹلیا تم لکھا نہیں دیکھ تھیتی ہو تم اسے ہاتھ سے میرے میرا سپر کر دو میرا چہت تو راجہ دھرم پور کے ساتھ چلا گیا کیوں یہ میرا تہہ جو یہ باب شیک کوٹلیا راجہ دھرم پور کو پہلے ہاتھ سے اس پر کرنے لگیں اور راجہ دھرم پور کوٹلیا ملاپ کرنے لگے اور راجہ دھرم پور کا پرن کوٹلیا میں آگیا تھا

### بالیسوان سرگ سہا پت

بالیس جی کا بچن ہے کہ کوٹلیا ملاپ کر کے کوٹلیا کے گھر میں گھر راجہ دھرم پور کے لئے کہ اسے راجہ دھرم پور کو تیار کر کے کمان پہلے وہ برس کے قریب ہو جانے پر راجہ دھرم پور کو نو سب کوئی اور دیکھنے اور بھیا پور کے انک میں لگا کر نیچے رینو میں تو اب نہ جیونگا بالیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دھرم پور کو ملاپ کرنے کرنا اور وہ ماتری تھیت ہو گئی اور وہ راتری کال کے سمان ہو گئی اور راجہ دھرم پور کے لئے کہ اسے کوٹلیا تم لکھا نہیں دیکھ تھیتی ہو تم اسے ہاتھ سے میرے میرا سپر کر دو میرا چہت تو راجہ دھرم پور کے ساتھ چلا گیا کیوں یہ میرا تہہ جو یہ باب شیک کوٹلیا راجہ دھرم پور کو پہلے ہاتھ سے اس پر کرنے لگیں اور راجہ دھرم پور کوٹلیا ملاپ کرنے لگے اور راجہ دھرم پور کا پرن کوٹلیا میں آگیا تھا

پتریا سے بن میں یا گرو پر سے کسی جگہ اسکو دیکھ نہیں ہو سکتا اور لوگ رتی سے بھی دیکھ لو کہ جس سے  
 راچندر بن کو نکلے اس سے سب کسی کے غیر سے آفسو چلا جاتا ہو کچھ سب سے مت کر دیا جہاں پتریا  
 پھر آوینگا تو پھر سب کوئی سکھی ہو جائیگا اور دونوں پتریا کے تیسے ٹینگے اور راج بھی ہوگا اور پھر  
 تمہارے تیسے پریم کا جل چلیگا اور تم تو بدھان اور بدھ ہو تو کو دھیرج کو دھارن کرنا اچھا  
 اور تمکو تو دوسروں کا بودھ کرنا چاہیے اسلئے کہ پتریا تمہارے اور میں باس کر چکے ہیں تسکو  
 سوچ کرنا اچھ نہیں ہی راچندر تو یہ سب روت لیا کیوں سفار کو دھرم دکھانے کے یہ  
 کہ رہے ہیں تمہارے پتریا چن رہے تو بردان کے دینے والے ہیں ارتھات پورب ہم میں پتریا چن رہے  
 پتریا ہونے کے لیے تمکو بردان دیا تھا سو راچندر راہینہ کو مل لا تھوں سے بن سے کہ پتریا  
 چون اس پر کر نیکے بالیک جی کا چون ہو کہ سو فرستے ایک پرکار سے سمجھا کے کو شلیا کا سرچھا  
 کر دیا اور پھر مون ہو گئے اور یہ سب سنے کو شلیا کے سوگ کا اس ہو گیا کچھ مائے سوچ رہا تھا  
 اور جیلج سے برکھا کال میں جل نہیں رہا ہو اور سو در پتریا میں جل کم ہو جاتا ہو اس لیے کہ  
 اس سوچ کم ہو گیا پتریا اور بدھ سے تھکا سوگ نہیں گیا اور ملاپ کرنے لگے

چوالیسواں سرگ نامہ

بالیک جی کا پس ہو کہ راچندر کے ساتھ جو لوگ چلا گئے تھے اور راچندر نے دیکھا کہ  
 اب کسی پرکار سے نہیں پھرتے ہیں تب راچندر پتریا سمجھا نہ لگے کہ تلوگ پھر جاو یہ کو تے پتریا  
 چلے بھی جاتے تھے اور پر جا لوگو کو دیکھتے جاتے تھے ارتھات پورب باشیو لکے اور راچندر کی کسی پرکار  
 تھی جیسے تپا لپنے پتریا کو پر کرنا ہو اور راچندر پورب باشیو سے یہ کہنے لگے کہ ستر پر جا لوگ تپتی پتریا  
 مجھے کو تے ہو وہی پتریا بھرت سے کرنا چاہیے اسلئے کہ وہ راچندر ہو سہ ہیں جو بھرت کیسی کو سکھ  
 دینے والے ہیں سو تلوگ پھر جاو بھرت تو سب کا شکار کرینگے اور جذب بھرت بالک میں حساب رہے  
 بدھان اور بلوان اور سب گنوں سے پارگت میں اور جذب کوک رتی سے یہ بات پر ستر ہی جو لوگ  
 بلوان گنوں ہوتے ہیں وہ لوگ ادھیہ مکاری ہو جاتے ہیں پتریا بھرت کو کچھ بھی اچھا نہیں پتریا

کرتی ہو رام چند تو سب گنوں سے شکست میں اور رام چند نے تھار سے پتر نہیں بہن رو تو نہیں  
 کہ نہ جو وہ البتہ نہ تو تو ایسا راج تاک کہ کے بن کو کو کر چلے جاتے اور رام چند تو بن میں ترو کا  
 بندہ کر نیگے تم بچا کر کہ کہیوں پتا کے جو پ کے پالوں کے لیے بن کو چلے گئے اور سنسا کو دھرم کھانے  
 کے لیے رام چند یہ لایا کرتے ہیں یہ دیوی تم رام چند کے لیے کچھ سوچ مت کہ یہ اور کچھ بن جی بھی  
 دھرم کالج پرست پر ہیں تم انکا بھی سوچ مت کہ وہ پرستی کی رہا کرتے ہیں انکے ارتھات کچھ  
 سیسا اور تار ہیں اور ان کو کو کس طرح سے کلیمش ہو سکتا ہے جو کہ اچھا یہ نہ یہ ہو کہ اسب اشتر بن شب  
 کلیمش کیوں پاتے ہیں تو سر ریہاری کو تو کلیمش ہوتا ہے ہوا در کچھ بن کیوں رام چند کی شہو کو  
 ساتھ جاتے ہیں اور جو پرست دھرم تار ہوتا ہے وہ بن کچھ جی کا ماس رہتا ہے تو رام چند تو دھرم تار ہیں  
 اور سب کی جی کچھ ہیں اور سدا کال انکے ساتھ رہنے والی ہیں اس لیے وہ بھی اتھ جاتی ہیں یہ  
 کو شکلیا ماما ویتا کا تو یہ دھرم ہے کہ جب پتر کسی کالج کے لے کو ہیں جاو۔ یہ نہ ہر کھ ہو لڑا۔ یاد بنا  
 چاہیے اور جس پیش کی کرتی اور جو کی بڑھی ہو جائے تو اس سے کچھ دو را کو بن ہو گا اور  
 کہ اچھا تے کو یہ بندہ یہ ہو کہ رام چند سوچ کے تار کہ کسے دھرم نہ کہتے ہیں تو وہ کی سب تو نہیں  
 کہ رام چند کو اپنے تاپ سے کلیمش کرتے ہیں اور وہ ہم شاستر بن ہا ایک چار پندرہ کے جو انکے  
 سوچ پر کاشت ہیں اور ایو رام چند کی سدا کال شہو کرتی ہیں اور بن ہیں وہ بن تو ہر کھ  
 دھنچھی سب رام چند کی شیو کر نیگے اور جب رام چند را تری سم سین کر نیگے تب یہ در بان شیو  
 کر نیگے جیسے تپا اسنے پتر کی شیو کرتا ہے جو کہ اچھا تھا کہ یہ نہ یہ ہو تو تم دیکھ بھی چکے ہو کہ ایک  
 مدد اگر کچھ سراج دھرم سے تھو کہتا تھا سب راجہ دھرم کو جہ کہ کے بیکل کر دیتا ہے انچہ نے اکیلا  
 باکرہ کچھ بن کا بندہ کر دیا تو رام ایسے ہا کہ ہیں کہ رام چند کے شسترو نکو دیکھ کے شسترو نکو جو جاتا  
 اور رام چند کی اکیلا بن جہا لو دھرم و شسترو نکو دیکھ کر دھرم مت پر دھنچھی تم رام چند کو دھرم نہ  
 رام چند تو سوچ کے سوچ اور اگنی کے اگنی اور راجون کے راجہ اور کچھ کے کچھ اور ہر ہا کے ہر ہا  
 دھرم کی کے کرتی اور چھاکے چھا اور پتر تھی کے پتر تھی اور دھرم تو انکے دھرم اور دھرم کے دھرم ہیں تو ایسا





[illegible]

آپ کے منہ میں بولنے اور نہ کچھ اتر کر۔ تہیں بالکلی جی کا چین ہو کہ جڑ بہت سی باتیں بہمن لوگ  
کھڑے رہ گئے پرتیرام چندر نے کچھ اتر نہ میں دیا اور ام چندر تساندی سے کہتے ہیں پرتیرام چندر اور  
سیدتر نے رختہ کو کھڑا دیا اور گھڑوں کو رختہ سے لٹھل دیا اور گھڑوں کو چل جان کر اور کچھ  
گھڑوں کو نشان کرانا

### پرتیرام چندر وان سرگ سہا پتہ

راجپوت بہمن دستہ تساندی کے تہ پرتیرام چندر اور سہا پتہ کو چلا کر اور اتر  
نہی پر ہاں ہو گیا اور ام چندر کچھ سے کہنے لگے کہ ہم کچھس راج کی راتری سے چوہاں سے چلنا چاہا  
اور اسی چین سے اجودھیا پوری کا مٹوہ آگ کر دو کیونکہ دیکھو ہم لوگوں سے کہ وہ سید پر اتنا ہاں کیا  
اور اس ہو گیا ہوا اور سید پر کچھ اور ہاں ہو گئے ہیں اور جڑ پر یہ لوگ کلیشت ہو گئے ہیں  
پرتیرام چندر کو بچار نہ میں کرتے اور آج کی راتری کو اجودھیا پوری کے لوگ بڑے کشمیں  
پر اپت ہو گئے ہونگے پرتیرام چندر سے کہنا آج نہ میں ہاں سے کچھس تکو اور کچھس سوچ نہ میں ہاں  
بڑو اتنا ہاں تپا کا القہر سیم ہو کہ وہ لوگ اور نہ کر قرار نہ اندر سے نہ ہاں پر نہ کچھس راج  
پرتیرام چندر میں بچار کر نہ لگے کہ سید پر نہ میں ہاں کہ اندر سے نہ ہاں پر نہ کچھس راج  
بڑے سے بچار وان اور وہ نہ میں ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر  
چھوٹے جھانکی کو آجستہ ہر وہ کر دیا اور تساندی سے کہنے لگے کہ ہم پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر  
کون کتا میں ہاں سے سو کر ہوں سے آجستہ ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر  
اور نہ میں ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر  
چاہتے ہیں کہ پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر  
ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر  
کھانے لگے اور کچھس نے راجپوت جاتلی جی کی سین کرنے کے لیے پتہ توڑا کہ کچھس  
اور ام چندر جاتلی اسی پر نہ میں ہاں سے پرتیرام چندر ہاں سے پرتیرام چندر

کے لئے، یہی ارتھتات ہم لوگوں کو نرا در کیوں کرتے ہیں، ہلوگ آپ کو پناہ کرتے ہیں ہم لوگوں کو  
 کیسے اور جہل بھر گئے ہیں ارتھتات، دھوری سے اور، سر دی کیسے بھر گئے یہ سب کہہ کر سب لوگ دھڑا کار ہو  
 ساٹا گدا، اٹوت کرتے گئے بالیک جی کا بچن ہی کہ کد اچت کسی کو یہ سب دیکھ کر یہ منوں کو دھڑت کرنا  
 نہ بڑا نہ چنچم تو اسلئے انوجت نہیں ہی کہ برہمن سب کوئی جانتے تھے کہ تیرا جگ میں پریشہ  
 عشق اور دھارن کرینگے اور بہت سے برہمن درشی است جگ سے مجتھے رہے تو پریشہ جان سکے  
 دھڑت کیا اور دھرم شاستر میں بھی یہ لکھ ہی کہ راجہ لوگوں کو نشکار کرنا سبکو اچت ہی چھوڑ دینا  
 بالیک، جی کا بچن ہی کہ برہمن لوگوں نے مدھپ دھڑت بھی کیا بہت تو راجہ پڑنے نب بھی نہ نہ کو نہیں  
 چھیرا تب چھیرا برہمن لوگ کہنے لگے کہ سہہ راجہ پڑ رہا لوگ بہت کال سے اجودھیا پوری میں اسلئے  
 باس کرتے رہے کہ یہ پچھ ہلوگ آپ سے اجودھیا پوری میں جگہ کراوینگے یہ سٹکے رام چندر بچا  
 کرنے لگے کہ ایک تو پناہ کے بچن پالن سکے لیہ دھرم روپی رتی سے باندھا ہی گیا تھا اور وہ سر  
 یہ برہمن لوگ بھی بھانسی لگاتے ہیں تب پچھ بچا کر لیا کہ جڈپ یہ لوگ تو لوگ ریتی سے کہتے ہیں پتو  
 اسکے بھی یہ لوگ اچھے بکا رہے جانتے ہیں کہ میں سب استھان میں بیایا ہوں یہ بچا کر کے راجہ  
 پچھ چلے گئے اور برہمن لوگ، راجہ پڑنے کی انچھل سے کو بھگے پچھ کہنے لگے کہ سہہ راجہ پڑ کر کد اچت آپ  
 نہ سمجھتے ہوں کہ کیوں ہمیں لوگ آپ سے پریم رکھتے ہیں تو ایسا آپ نہ سمجھیں جتنے جو جہاں  
 اور اسٹھا اور شہ کجہ آدہیں سب کسی کا پریم آپ کے چرن میں ہی اور یہ سب جو اوسید آپ کے تھ  
 چلے بھی آتے نہ تو ان کو کون کو پرا کر م چلنے کا نہیں ہی اور آپ اپنے آگے سے بھی دیکھ لیجئے کہ  
 بکھیر لوگ بھی متک اپنا اپنا ہار سے ہیں کہ آپ بن کو نہ جاسیے مدھپ برہمن لوگ یہ سب کہہ گئے  
 تھا اب راجہ پڑ نہ پڑے تب برہمن لوگ پچھ بچا کر کرنے لگے کہ پورا باسی لوگ یہ نہ سمجھتے ہوں کہ برہمن  
 مسخا پوتے ہیں اسی کارن سے رام چندر راتہ نہیں دیتے اور کد اچت یہ بھی سمجھتے ہوں کہ  
 اجودھیا پوری کو لوہا سے کی آدیش نہیں کرتے ہیں بن ہی جانے کے لیہ آدیش کرتے ہوں  
 بچا کر کے پچھ برہمن لوگ کہنے لگے کہ سہہ راجہ پڑ رہا لوگ سب کوئی آپکا پیچھے دوڑے ہو چلے آتے ہیں اور

کرتے والے نہیں پہن سو ہونہوا دسیہ ہوا کہ ان سے پہلے پیرا دھو ہو گیا ہی اسلئے ہلو کو تیاگ کر کے  
 چلے گئے جسطح دھرم پالنے کے لئے تاکہ تپا دیو پورا اور پورا بائیک کو تیاگ کر دیا اسلئے ہلو کو تیاگ  
 ابرا دھو جانکر تیاگ کر دیا اور پورا لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جیسے تپا دیو پورا کو تیاگ کر دیا اسی طرح جیسے  
 ہم لوگوں کو تپا کر کے دھو اور اب وہی راجہ ہلو کو تپا کر کے چلے گئے اسے ہلوگ (پیرا دھو) ہو گیا  
 اور سب پورا بائیک کو یہ نشیج ہو گئی کہ اب ہلوگوں کے جیسے کو دھیکار ہی اسی جگہ اپنے اپنے پیراں کو  
 تیاگ کر دنیا جاسیے پھر پورا کیا کہ اکال مروت سے نو مروت ہونا پیرا ہی یہ سچا پھر ایک نہان ہوا اور  
 یہ کہنے لگے کہ ہلوگ تو گرہ اور پورا ستری و برہو اپنا اپنا تیاگ کر کے کہوں راجہ پورا کے جیسے  
 لیں ہو جائینگے اور پورا ہی کرتے کرتے پورا کا تیاگ ہو جائیگا اور اکال مروت سے جی بہ جائیگا کہ  
 دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایسا کر کے پیرا تو بہت کمال میں جا گیا ہلوگوں کا وہ سچا پورا کہ سن مانج  
 سوکھی لکڑی ہوتا ہے چٹا نہا کے اسی میں جل میں اور سب کدیکو یہ نشیج ہو گئی کہ اگر گنی میں پیرا  
 تیاگ کر دیں پھر دوسرے جنم میں رائے پندر سے ملینگے اور پورا لوگ یہ کہنے لگے کہ اگر چت ہم لوگ  
 اچو دھیا پوری کو پھر جائینگے تو لوگوں سے کہو کہ پورا کر گئے اور پورا کو تپا کر دیا اور پورا کو تپا کر دیا  
 چھوڑ کر ہلوگ چلے گئے ہیں ارتھ مانا کوں نہ لیکر ایسا کہینگے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ جیسا ہلوگ  
 اچو دھیا پوری کو پھر جائینگے تب ہلوگ اسرا کا کہہ سکتے ہوں گے کہ راجہ پورا کو پھر لاسے ہونگا اور  
 جب راجہ پورا کو لوگ نہیں دیکھینگے تب سب کوئی اسلئے اپنے پیراں کو تیاگ کر دینگے تب ہلوگوں کو  
 بالک بدھ اور استری بدھ اور پورا کے بدھ کا پاپ ہو جائیگا یہ شکے دوسرے کہنے لگے کہ یہ  
 کہتے ہو سو ستیہ ہی وہ پاپ نہ ہو ہی جائیگا بہت تورا جے کے بدھ کا بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی جس سے  
 راجہ دسرتھ ہم لوگوں کو دیکھینگے اسی سے پوراں کو تیاگ کر دینگے بالیک جی کا چین ہو کہ پورا سنی لوگ  
 اسی پرکار سے سوچ کرتے کرتے سوک روپی شمار میں دو سہ لگے اور راجہ پورا تو انتر جامی تپا  
 جان گئے کہ اوسہ پوراں کے تیاگ کرنے کا پورا پورا پیراں نے نشیج کر لیا تب اپنی جوگ تپا سے پورا پورا  
 چت کو پھر دیا تب انہیں سے کئی برس پہلے کو دیکھنے لگے کہ اتھ کی لیا کہ پورا کو گئی ہی نہ پورا لیا

جب دیکھا کہ رام چندر سین کر گئے تب سو مشر کچھیں رات بھر جا گئے اور بات چیت کرتے رہ گئے۔  
 جب رات ہی بابت ہو گئی نور امچندر آٹھے اور پور باسی لوگوں کو تو رام چندر نے جو <sup>نیر</sup> نذر کر دیا تھا  
 سوئے ہی رہ گئے۔ رامچندر کچھن سے کہنے لگے کہ ہے کچھن دیکھو کہ پور باسی لوگ تو ایسا اپنا گریہ تیاگ  
 کر کے ہم لوگوں کے ساتھ چلے آئے اور تھل ہو کر سو گئے ہیں اور ان لوگوں کا تو یہ نیم چرک جو  
 رامچندر اجودھیا پوری کو نہ پھین تو پران اپنا اپنا تیاگ کر دیں سو جب تک یہ لوگ سو رہے ہیں  
 تب تک ہلوگ رتھ کو ہانک دیں یہ مشر کچھن جی کو بھی پسند ہوا تب رامچندر نے سو مشر کو اگیا  
 رتھ جو تیسے کے لیے دیدی اور سو مشر نے رتھ کو لا کر موجود کر دیا بالیک جی کا بچن جو کہ جا تیرا ندی  
 کا جل بہت گنہ گشتا پر تو رام چندر جوگ شکتی سے پار اتر گئے اور سو مشر سے کہنے لگے کہ ہے مشر  
 تیرا ہلوگ تو ندی پار چلے آئے پرتو ایسا نہو کہ پور باسی لوگ ہم لوگوں کے سوچ سے انسی ہی ہیں  
 ڈوب کے پران اپنا تیاگ کر دیں سو تم رتھ پھر لجاؤ اور اتر نہ ہو کے ہانک دو میں اسی تھان  
 چھپا رہا ہوں گا اور پور باسی لوگ نہ پھین کہ رامچندر اس رتھ پر نہیں ہیں یہ سنکے سو مشر نے  
 رتھ کو ندی اُس پار لیا کہ راہ رجوان پور باسی لوگ سو گئے تھے اسی استھان سے رتھ کو  
 اتر نہ کر کے ہانک دیا اور وہاں سے کچھ دور تک جا کے پھر دوسری مارگ سے گھا کے دکھی کو  
 لیکر چلے گئے اس لیے کہ جب پور باسی لوگ اٹھنے کے تو رتھ کی لیک کو دیکھ کر یہ سمجھ گئے کہ رامچندر  
 اجودھیا پوری کو پھر گئے تب اجودھیا پوری کو لوٹ جائینگے ۛ

### چھیال پوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہی کہ جب پور باسی لوگ جگہ اور دیکھنے لگے کہ رامچندر تو نہیں ہیں تو  
 سب کوئی بیا کل ہو گئے اور سب کسی کے میسر سے جل بننے لگا اور رامچندر کو ڈھونڈنے لگے اور  
 چاروں طرف تاسنے لگے کہ رتھ کی دھوری کدھر کو اڑتی ہے پرتو دھوری نہیں دیکھ پرتی تھی تب  
 سب کوئی مہاکبشت ہو کر کہنے لگے کہ ہلو کوئی نذر کو دھیکار ہی اور بہت لوگ جو گیان دان اور  
 بچاروان تھے وہ لوگ یہ کہنے لگے کہ رامچندر تو بڑے سچاروان اور پراکاری ہیں بے اپنا وہ کسکو نہ کرنا

کہ اب اجودھیا پوری میں سودا نہ ہیں بیچنے لگے اور جو بیچ لوگ اپنی اپنی دکان پر سودا لیا چکے تھے وہ سوچ میں راہ چن کر کے ان کو کہہ کر اور اس بیچنے والے کو کہہ کر بہت دھرم میں یہ لیکھ کر کہ  
 بھوجن سد کال موجود رکھنا چاہیے اس لیے کہ کوئی انھی گت نراس ہو کر کے دوار سے نہ چھو جاوے  
 پرتو اس راہی کو اجودھیا پور میں کسی کے گھر بھوجن نہیں بنا اور سب کے سب پور اس کی گئے  
 اور راستری کو تیر کے ختم لینے سے بڑا بھاری ہر کہ ہوتا ہے پرتو اجودھیا پوری میں تیر کے ختم لینے  
 پر بھی کچھ ہر کہ نہیں ہوا بالیک ہی کا بھون ہو کہ یہی بتانت چو کہ یہاں اجودھیا پوری میں اپنی  
 جو لوگ راہ چن کر کے یہاں سے چھوڑے تھے ان کو کہہ کر ان کی استراں اپنے اپنے گھر کو دھیکھا کر کے  
 لگیں اور کہنے لگیں کہ ہے سوامی شاستر میں یہ لیکھ کر کہ جو راہ چن کر کے بھون میں رت رہتے ہیں  
 پریش دھیکھ ہیں اور تلوگ راہ چن کر کو تیاگ کر کے چلے آئے ہو تلوگ کو بار بار دھیکھا کر ہو لوگوں کے  
 بچار میں تو پرشون میں بھون اور استرون میں ستیا دھیکھ ہیں اور تم لوگ بھٹمان ہو کے اور  
 راہ چن کر کو چھوڑ کے چلے آئے ہو تم لوگوں کے ختم لینے کو دھیکھا کر ہو اور دھیکھ میں کے کچھ ہیں اور دھیکھ  
 پر بہت ہیں جان راہ چن کر کا بھون اور گت دھیکھ میں اور بر کچھ سب بار ہو کے بھول اور بھول  
 جگت ہو گئے اور راہ چن کر کی بھون کرینگے اور تپتے سب میں کے لیے بجا ہو جائینگے سو تم لوگوں کو  
 اور بھارے کر کہ کو اور بھارے دھون کو دھیکھا کر ہو کہ ایسے سوامی راہ چن کر سے بے فکر ہو کر چلے آئے ہو  
 یہ سب کے پھر پر رخصت کر کے لگیں کہ ہے پت ہو لوگوں کو تو یہ اچت ہو کہ سب کوئی بن کو چلی جا پر  
 اور رام چند اور ستیا کاشیو اکرن اور ابھی تو در بھی نہیں گئے ہونگے اور جس سے کیکی باج  
 راج ہوا اسی سے دھرم سب نشٹ ہو گئے اور سب کوئی انا تھ ہو گئے اور راہ چن کر کے بنا  
 ہلوگوں کے چھینے کو دھیکھا کر ہو اور جب جینا ہی نہیں ہو تو تیر اور ریو را اور دھون سے کیا پر بھون  
 اور کیکی کو نشٹ رہتی گئے دھون اور راج کے لوجھ سے رام چند راہ سے دھرم اتا تیر کو بھون  
 کال دیا سو ہے سوامی کیکی کے راج میں تو ہلوگ کسی پر کار سے نہیں رہ سکتیں اور نہ  
 ہم لوگوں کا پران رہ سکتا ہو اور ہم لوگ اپنے اپنے پرون کی سپت کرتی ہیں کہ اس پر کیکی





نکال دیا اور دوسرے لوگ یہ کہتے تھے کہ راجہ دستر تھکا کچھ دوش نہیں یہ کہ تم تو ایک ہی ٹوٹا پڑی ہو  
 اسکے تو نام لینے سے دو کھ ہو گا بن میں کول پھیل رہتے ہیں راجہ چند بن کے جوگ نہیں ہیں اور  
 بہت سے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک تو اسٹریون کا سبھاؤ دیو ہیں کورور ہوتا ہی اور دوسرے کیسی تو  
 پاپ کا سر پ ہی ہی پرتو راجہ دستر تھکا نے کیوں ایسا ادھرم کر دیا معلوم ہوتا ہی کہ راجہ دستر تھکا کو  
 پیڑ میں پریم کچھت ماتر بھی نہیں ہوا اب تک تو پرجا کی پالنہ اپنے ریکار سے کرتے آئے اور اب دیکھ  
 میں راجہ چند کو بن میں نکال دیا بدھی راجہ کی بھرتی ہو گئی بالیکئی جی کا بھن ہو کہ جذب  
 رام چند یہ سب بھن پور باسیوں کے سنے جاتے ہیں پرتو کچھ بولتے نہیں تھے اور رام چند  
 گوشتی ندی کے تھ پر پہنچ گئے اور گوشتی ندی ایسی اوم ہیں کہ مہا انکی مہیس برن ہی اور  
 گوشتی میں اٹھان کرنے سے انیکس خیم کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں اور گوشتی ندی کے اترے جا کر  
 کوئل پور ہی اور اب اسی استھان سے کوشل پور جھوٹا جا گیا دیکھا چاہیے کہ اسی سمجھاں کپ  
 ام کر کے شکار کیا گیا یہ کہ رام چند پور جا کر کرنے لگے کہ سو تر بن تھتے ہوں کہ تھکار میں تو جو گھوٹا  
 کرنا پڑتا ہی کیوں ایسے بھن کہتے ہیں رام کہنے لگے کہ شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جھتری برن جب تک  
 شستری بدیا بن جائے تب تک شستری سے جو رہیں باا اور رکا چھل ہوتے ہیں اسی کارن شستری  
 اٹھان نہ لگا پا سکتے اترتھا تہ راجہ لوگوں کا کھیل ہا اسکا کچھ دوش نہیں ہی اور راجہ لوگوں کے لیے  
 سات کر دے رحمت ہیں یہ کہ پرستری جو افسیت شکار کھیلنا مہا پان ۲۰۰۰  
 سب سے کپڑا دھو کا رنڈ سب سے پڑھیں دھن کا کھونا جہ راجہ اسکا کر یہ نہ اسکا راج نشٹ ہو جاتا ہی  
 سب سے سو تر میں ایسا نہیں ہوں جب میں کوٹھاسکے آؤنگا تب شکار کھیلونگا

### اسچا سوان سرگ سماپت

راجہ چند بھن دیتا دوسرے کہنے لگے کہ اب اجودھیا پوری کو پر نام کرنا چاہیے یہ کہ  
 اتر منہ پھر گئے اور اجودھیا پوری کو پر نام کر کے کہا کہ ہا جو دھیا تم سب یوں ہیں اتم ہوا اور  
 تھارے دوش کے لیے دیوتا آتے ہیں اور میں جب بن سے چرونکات تھاری شہوں کر دلا گیا کہ

راج میں رہنا ہم لوگوں کا اچھت نہیں ہے کیسی تو ادھرم کی مولیٰ ہے اور اس دشت کے ادھرم  
 تو سندسار بھکر کا دھرم لوپ ہو گیا سداب تو سی اچھت ہو کہ راجندر کے یہاں سب کوئی چلے جائیوں  
 اور جب کی کا چھٹا چلنے کی نہیں ہے وہ ادھرمی ہو اسکو تو سی اچھت ہو کہ بھوپان کے مرچاوسے اور  
 تم لوگ بنیہ واسے نہیں ہو جو کہ اچھت تم لوگوں میں کچھ پوپیہ کالیس ماترہ بھی ہوتا تو رام چندر  
 تم لوگوں کو تیاگ کر بھی چلے نہیں جاتے سو تم لوگوں کو تو اب یہ اچھت ہے کہ جس استھان پر کیسی کا  
 کوئی نام نہ لیتا ہو اسی استھان پر چلے جاؤ اور راجہ دسترہ نے ایسے دھرماتما ہوسکے اور کیسی  
 پاپ روپی کے کھنے سے ایسا ادھرم کر دیا اور جو کہ اچھت تم لوگ یہ جانتے ہو کہ بھرت کے راجہ  
 ہونے سے بھی کچھ پر جا لوگوں کو کالیس نہو گا تو یہ سیتہ ہے نہ تو کیسی دشت تو اسے بھی ادھرم  
 کر دگی بالیک جی کا جن ہو کہ استریان بہ سب بلاپ کے کہ راجندر کو اسمن کرنے لگیں اور بلا  
 کرتے کرتے سورج است ہو گئے اور سد اکال جو راتری سے ابو دھیا پوری میں ہون ہوتا تھا  
 بند ہو گیا اور دکان دبا بازار سب ٹوٹا کال ہو گیا اور سب کوئی دھاکیش میں ٹپر گئے اور جیستر سے  
 چنریاں کے بدون اکاس سو بھلا پور میں ہو جاتا ہے اسبطر سے جنریاں روپی راجندر کے بدون  
 اکاس روپی ابو دھیا پوری سب سو بھلا ہو گئی اور جیستر سے تیا کو اپنے شہر کے نہیں رہنے دیکھتے  
 ہوتا ہے اسی طرح راجندر کے بدون سب کو کالیس ہو گیا ارٹھات راجندر پر پاتا تھا اس بالیک جو  
 بچوں کے کہ جس میں استھان پر کتھا دھرم وہ ہون راجہ یہ سب ہوتے تھے وہ سب شٹ ہو گئے

### ارٹھالہ پوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہو کہ راجندر تساندی کے اکھن سکھن بن میں چلے گئے اور سورج کی ادور  
 ہو گئی اور رام چندر رتھ پر سے اتر گئے اور غمہ گریا کے پھر سوار ہو کر دھن منہ ہو سکے چلے  
 اور سندرت رنگر راستے میں دیکھنے لگے اور رام چندر جس نگر میں ہوتے ہوئے چلے جائیں  
 وہاں کے پور باشی لوگ راجندر دھچھن ویتا کو دیکھ کر دھکت ہو جایا کریں اور راجہ دسترہ  
 دھیکار کر کے کھنے لگیں کہ راجہ دسترہ نے کام ہی ہو کے راجنہ راہیے شہر کو بن میں

تہ ملا اور راتری ہو گئی ایک بن میں رہ گئے ایک برکچہ میں کاتھن بن فستق کے جھونٹے اسی پر چڑھ گئے اور  
 میں تیر کو توڑ کر کے بیچ کر اسنے لگے اور اس برکچہ کے نیچے جو مواد پورستہ تھے مواد یو جی ست یس  
 اور رزان دیکھ کر راجہ ہو گئے اسی رزان سے راجہ ہو سکا اور اب بھی مواد یو جی کی آیا شنا کرنے میں  
 اور مواد یو جی نے یہ بھی انشہر باد دیکھ کر جیسے شام کا ترکی ہمارے شہر میں اسی طرح سے ہم بھی میرے  
 پیر کے برابر ہو اور راجہ ہونے کی تمنا ہو جی رات ہو گئی اور باللیکھی جی کا جین ہو کہ یہ نکھا د جہاں  
 پنج ذات ہیں پتھر پٹنسا انکی بید میں پڑتا ہو جب نکھا د نے سنا کہ راجہ رات آئے ہیں تب ترنت  
 اپنے پرور کے سمیت راجہ رات کے سمیٹ چلے آئے اور راجہ رات نکھا د کو آئے ہو سے دیکھ کر اٹھ کر کھڑے  
 ہو گئے اور دوسرے راجہ رات نے اپنے انگ میں گالیاں ب کھا د کہنے لگے کہ ہے راجہ رات جہاں سے  
 اجودھیا پوری کے پر جالوگ آپ کو پر پور کرتے ہیں اسی طرح سے سرنگ بیر پور کے پر جالوگ کو پر پور  
 کرتے ہیں اور جہاں سے اجودھیا اسی لوگ آپ کے شیوک ہیں اسی طرح سے من بھی آپ کا شیوک  
 ہوں اور آج چار دھنہ بھاگ ہو یہ کہنے راجہ رات کے جہاں کے بیٹے جو سا مگر بی لے گئے تھے  
 رکھوادی اور مانتھ جڑ کر کے راجہ رات سے پارتھنا کرنے لگے کہ ہے راجہ رات ہم یہ ہنہ ہن کہ آپ کا  
 درشن ملا اور جھاوگ آپ کے داس اور آپ چار سے راجی ہیں اور چار دھنہ کا راجہ جو لایا ہوئی ہے  
 ایک وہ جسکا سواد جھیا سے ہوتا ہو اور دوسرے جسکا سواد دانت سے ہوتا ہو تیسرا جسکا سواد  
 چائے کی بستھا اور چوتھا پینے کی بھوہ سو ہے راجہ رات آپ جھو جی کیجیے تب راجہ رات کہنے لگے  
 کہ اپنے مہرہ سر دھا تمھاری دیکھ کے میں کرتا رہے ہو گیا اور شکار ہمارا ہو چکا اور جھو جی کہنے لگے  
 یہ کہہ کر اس سے کھڑے ہو کر راجہ رات نے نکھا د کو انگ میں گالیاں اور کٹل منگل تو جھینے لگے اور  
 کہنے لگے کہ ہے نکھا د میں پھری ہوں بڑھن پر تیکرہ کا لینے والا نہیں ہوں اور جو کدرا چن کو  
 یہ سند یہ ہو کہ میں نرا در کرتا ہوں تو میں نرا در نہیں کرتا ہوں اور کدرا چن یہ کہو کہ ہو پھری ہو  
 تو راجہ لوگ تو بھینٹ لیتے ہیں تو میں راجہ جی نہیں ہوں ہم دیکھو کہ میں تپسی ہو کر بن کو جاتا ہوں  
 اور جو یہ سند یہ ہو کہ راجہ تپس ہو کہ چہرے کر بن دھار بن کیا ہو تو کیوں کھڑے ہونے کے لیے چہرے

اور سپردِ دنون مجھ با آٹھاس کے راجندر کہنے لگے کہ سچہ پر جا لوگ شیوا اور شکار چار کر دیا جیسا اُچھٹا  
اب تلوک اپنے اپنے استھان کو چلے جا رہا چندر کے کہنے کی اچھڑ سے یہ ہر کہ سب کوئی سرگ لوگ کو  
پراپت ہونگے بہ سب سٹکے اور رام چندر کی پرچھین کو کہ بلاپ کرتے ہوئے چلے گئے اور رام چندر  
اور دھیا اور پریاگ و کاشی کے مدھ میں دیکھنے لگے کہ سب کوئی دھڑلتا اور رستہ میں ہوں اور انیک  
دیو بند را در جگہ کی ساگری اور گونانیک میں اور دھنی لوگ ایسے ایسے تھے کہ راجہ لوگو کو نالی المین  
کہیں اور بید و شاہتر کے جاننے والے بہت تھے راجندر بہ سب دیکھتے ہوئے گنگا کے تپ پہ  
پونچ گئے اور کہنے لگے کہ یہ گنگا تینوں لوگوں کی تارنے والی ہیں اور گنگا کے تپ پر انیک شیون  
استھان تھے اور گنگا کی پوجن و شیدا اپسر اور دیوتا لوگ کہتے ہیں اور گنگا جی تو ساکھات پوجی مڑ پ  
ہیں اور گنگا جی بھوگ اور موچ کی دینے والی ہیں اور گنگا جی کی پوجن کے لیے کوئی کال کا نیم نہیں ہو  
دن و رات ویرات رستہ دھیا کو جب پاس ہے پوجن کرے بالیک جی کا پوجن ہر کہ راجندر گنگا جی کو دیکھ کر  
دھیان کرنے لگے کہ یہ گنگا تو بشو کے چرن سے پرکٹ ہوئی ہیں اور ہما دیو کی ٹہا سے آئی ہیں  
ارتھات راجہ بگیو تو یہ سے ہی کل میں اپنے پوئل سے لائے تھے اور گنگا سمدر کی تہری پانی چوہ  
گنگا کا براہ و لہر دیکھ کے بہت آند ہو گئے اور سو تر سے کہنے لگے کہ سچہ سو تر آج کی راتری کا باس ہی  
استھان پر کرنا چاہیے اور یہ جو انکوری کا بر کچھ ہی اسی کے تلے رہنا چاہیے اور دھیا نے دھچھو  
گندھ پ اور سپو پوجی سب گنگا جی کی آپاشا کرتے ہیں اور جہان جہان گنگا جل پڑتا ہو ہر گنگا  
پاپ نشت ہو جاتا ہو اور یہ سب بات جیت سرگ پیر لوہ میں ہوتی تھی اور سو تر نے اسی بھگہ  
مگھو سے کھول دئے اور گھوڑو کو کھلانے لگے اور سب کوئی انکوری بر کچھ کے تلے باس گئے اور ہر گنگا پر  
راجہ گوہ نامان نکھاد تھے اور انکا برنن بید میں ہی بالیک جی کا پوجن ہو کہ جہ پ کوہ نکھاد ارتھات نکھاد  
پہنچو بڑے بھگت اور جگہ و تپشا بہت کی تھی اس لیے برہمن رشی لوگ انکے گرو پر پوجن کرتے تھے  
اور ہر اد پوجی کے بھی آپاشک تھے (دیوم پوران میں یہ لکھ کر ہے کہ پورب بنم میں نکھاد اس بھی پنج ذات  
اور بہت درید تھے ایک سحر چھوڑا سے بہت ثیرت ہو کے بھوجن کی جا چنا کے لیے ریس کو چلے شرتو ارا







راج بھرتک راچندر کو ہونچا کے چلے آنا اور لکھا دیکھنے لگے کہ ناوا ایسی ہو کہ جیسے رتھ بھی چڑھ جائے اور  
 یہ سنکے سو متر کو ہر کہہ ہو گیا کہ راچندر مجھ کو بھی ساتھ لیتے چلیں گے اس لیے سو متر کو چھپنے لگے کہ یہ  
 راچندر ہو گیا اگیا ہوتی ہو تب راچندر نے اگیا دی کہ تم بھی اسی امتحان سے بھر جاؤ نہ لکھ رہے ہو  
 سون ہو گئے اور سو متر کو بھاری بکھا دیا اور منہ سے کچھ بولا نہیں گیا تب پھر راچندر نے کہا کہ  
 تم رتھ کو لیاؤ اب میں اسی امتحان سے باپا دہ جاؤ گا یہ سنکے سو متر کھنے لگے کہ راچندر اچکی ہن جاتا ہے  
 اجودھیا پوری کے سہنے واسے بہت کلکتہ ہو گئے ہیں اور شاستر میں یہ لیکھ ہو کہ راجا کو آپت ہو کہ  
 پر جا لو گون کو دیکھ نہونے پاوے اور آپ بچار وان اور بھمان ہو کر اور سکوت کھ دیکھ بچ کو چلے  
 جاتے ہیں آپ تو شاستر کی مر جاؤ کو نشٹ کر دیا اور آپ نے اپنے کو بھی کشت میں ڈال دیا اور خود پنا  
 دھر گیا اور بیدار شاستر کے جاننے واسے اور سب گنوں سے جگت ہیں نہ تو آپت پر کم بھی نہ پڑ  
 کہ دیا کہ اجودھیا پوری کے لوگ تو آپ پر پیہم ہیں گن ہو کے آپ کے ساتھ جانے کے لیے دوڑے ہو  
 چلے آئے اور آپ ان لوگوں کو نہ کر کے اترتھات سوئے ہوئے چھوڑ کر بھاگ گئے اور ہو گئے  
 نہ کر کے تیاگ کر چلے جاتے ہیں آپ میں کچھ بھی دیا نہیں ہی ہلاہ گونکو کیکی پاپ کے تھ  
 دیکھ بھوک کرینے کے لیے کیوں چھوڑے جاتے ہیں بالیکہ جی کا بچن ہو کہ حد پ یہ سب سو متر کھتے  
 رہ گئے پرتو راچندر نے کچھ اتنے نہ کیا اور دوڑ تک چلے گئے اور سو متر جا کل ہو کے رووان کو نے لگے  
 تب راچندر سو متر کا بلاپ دیکھ کے کھڑے ہو گئے اور سو متر بھگے کہ راچندر کی پہی میرے اوپر ہی اور  
 لگکا جل سے آنسو دھوکے جا پا کہ کچھ پارتھنا کر دن تب تک راچندر بھرتھانے لگے کہ بے سو متر تم  
 بہت کال سے اچھا کہ نہیں کے تری ہو تم اجودھیا میں جا کے راجہ دتھ کو بھاجھا کے بودھ کر واسیے  
 کہ ایک تو راجہ بودھ ہو گئے اور دوسرے میرے سوک سے اور ڈبل ہو گئے ہونگے اس سے تباہی بہت  
 کشت میں ہیں تم جا کے بھجا دوا دھکو تو یہ بھی سند یہ ہو کہ کد اچت بھرت راج کو انگیکار نہ کہیں اور  
 راجہ دتھ بھی میرے کو تیاگ کر دیں تو اشیج نہیں ہو کہ یہ تباہی تو سہ کال کے سکھی ہیں اور سکھ  
 کرتے کرتے بودھ بھی ہو گئے سو میری راتھنا اور نیاہ کہد نیا اور کیشل نکل بھی کہدنا کہ جودہ س







تا کہ کوکلیش ہو جاے تیر نہیں ہوا رتختات یوں ہی اور ایسے تیر کے ختم لینے سے تیر کا رہنا اچھا نہیں  
 جذب یہ یہاں کہ مجھ میں ہی کہ چاہوں تو تینوں لوگ کو نشٹ کر دوں پر تو دھرم کی بھانسی میں  
 بھنسن گیا ہوں بالیکہ سچ کا بچن ہی کہ جذب را چنڈ را ایسی ایسی من سی بانی امر کہ لی کہ گئے  
 اولہ و دن بھی کر نہ لگے ۱۱۱ مہون ہو گئے پرتو بھنچس کو کہ وہ دھرمو اور بھنچس کہنے لگے کہ سہ  
 را چنڈ را سکو تو میں جانتا ہوں کہ آپ جاہن تو تینوں لوگ کو حبیت لین اور آپ ہی کے بدوں  
 ابو دھیا پوری کیسی ہو گئی تہ جسطرح چنڈ را مان کے بدوں آکاس سو دھیا ہیں ہو جانا ہی سچو  
 آپ تو دھرم کی پالن کرتے ہیں اور بلا پ کہ ہا سٹیلے کرتے ہیں اور مجھے کون اریادہ ہو گیا ہی کہ نکلو  
 تیاگ کرینے کے لیے آگیا دھن ہیں اور آپ کے تیاگ سے بہتا اور میرا میں کیسے اس سے پر میں سکتا ہوں  
 جسطرح میں پہل کے بنان ہیران کو تیاگ کر دتی ہوں اس طرح سے ہیران کو تیاگ کر دینگے اور بدوں آپ  
 نہ تو مجھ کو ستر میں سے دیکھنے کی اجازت داور مرگ لوگ ہاں کہ کواہ نا ہی واپس لو یہاں سے چلا ہوں  
 وہ وہ بہت نہیں رتختات دو سرے اسعدان ہاں کہ ہاں پاپ پیہ بہت سیکرا میں را مند ہو کر ٹھہر  
 کیے کی بچھڑا یہ کہ اتنے دھام کی نہ ہاں چنڈ را ہو چکی اور وہ کہہ رہی ہوں کہ کی بات یہ کہ انا

نہیں کر سکتا ہے

بالملک بھی کہا چھوٹا کہ پڑا تھا کمال کا پندرہ تھوڑا سا آئے بیٹے کا کیا اور ماں  
 رشی لوگ اور انکے سادھو ملتے جاتے اور سادھو کے ساتھ کچل کچل اور پوچھتے بیٹے کا رشتہ  
 نہ دیا ہے ہمارے گنگا : <sup>गंगा</sup> <sup>सप्त</sup> گنگا کا کہ تھا وہاں پہنچ گئے ارضیات تھوڑی دور دور سے کو باقی تھیں  
 راجندر چھپ کر دھکے لگے کہ سچ چھپ چکیا یہ پاک راج : <sup>राजा</sup> کہانی دنیا پر اور اس امتحان پر بہت  
 دیش چکیہ کہا تھا اس لیے امتحان بہت اہم ہو رہا تھا اور کئی <sup>धर्म</sup> دھرم خود کو دیکھ کر دیا ہوا رشی لوگ  
 پہون کرتے ہیں اور یہ تبد جو شائی دنیا پر وہ گنگا اور مٹا کے <sup>सर्व</sup> <sup>सर्व</sup> ایک پرانہ کا شبد دور پر اور یہ  
 بن تھا رشیوں نے کاش کر اسے بنادیا ہے یہ سب دیکھتے اور <sup>महा</sup> <sup>महा</sup> رام چندر دھرم راج شی کے  
 امتحان پر پہنچ گئے اور سوچ است ہو گئے اور راجندر و چھپن کو بھر دھرم راج شی کے امتحان



بالمیک بھی کا بھن ہو کہ جس سے راجپوتوں نے خیر کوٹہ جانے کے لیے پرتھوی راہ کی اس سے  
بھر دواج رشی اپنے ششون کے سمیت ستین پڑھنے لگے اور راجپوتوں کو براستہ تھانے کے لیے  
ششون کو راجپوتوں کے ساتھ کر دیا اور بھر دواج رشی کو بڑا کر دیا اور گویا ارتھات جیہ تپا کو تپ کر  
لیے کر دیا ہوتا ہی بھر دواج رشی کہنے لگے کہ سہ راجپوتوں کو گناہ مل اور جہاں مل پان کی سبھی تپ و تپ



[illegible]

کتاب

رام چند تو خیر کوٹ میں رہتا تھا اور یہاں سو تر فکھارہ ویتیک گنگا کے کنارے پر اچھنڈ کر دیکھتا رہ گیا اور نکھارہ تو اپنے استھان پر چلے گئے اور دو چار دوت جو اچھنڈ کر کے ساتھ گئے تھے وہ بھی آئے اور سو تر سے کہا کہ سہ سو تر اب تم راچھنڈ کر لی اگیا مانکر پھر جاؤ یہ بات سن کر

پچھو کہ جانا اور جمناجی کی پراختھا کر لیا جمناجی کا سنا کی سوتھ کر بنے والی ہیں اور وہاں ناؤ نہیں  
 ملیکی گھرنی بنا کے آتر جانا اور جب جمناجی کے پار جانا تو برکھ کے نیچے باس کرنا اور اسل استھان سے  
 سنگم کو س ہی سیکے راجندر چلے اور سنگم پر پہنچ گئے اور دیکھا کہ پچھو میرا ہی اور وہاں ساہی بہت  
 رتھی تھیں اور راجندر کا لندی ندی کے تیر جا کر گھرنی کی گھرنی بنا کر اور اس پر جس جھیا کر اور سو اور  
 اُس پار تیر کے لب گھرنی مدھ دھا را میں گئی تب راجندر نے جاکی جی کو آگیا منت کر گھرنی  
 دیدی جانکی آگیا پاکر منت کرنے لگیں کہ ہے جمناجی کو گنا گنسل شکل سے پار کر دو جب بہت پھرنگی  
 تو ایک ہزار گودان اور دواہرا گھڑے مدھ پڑھاؤنگی (جمناجی کو بھی مدھ نہیں پڑھتی کسی نے  
 چھیک بنا دیا ہی) منت کرتے کرتے گھرنی دچھن ٹپ پر چلی گئی اور راجندر کا چت بہت پرشن  
 ہو گیا اور ایک برگد کے برکھ کے نیچے پٹھ گئے اور جانکی اس برگد کی استھ کرے لگیں کہ تم  
 پر چھون میں سرٹ ہوا اور حیل داک ہوا اور تمھارے ہی ایسا برکھ شید جی کے کہ یا اس پر  
 میں پیام کرتی ہوں پت بہت دھرم میرا نہاہ و بناہ بہن سے پھر کر کو شلیا اور سو تر کا درشن  
 کر دنگی یہ کیے جانکی جی پر دچھن کرنے لگیں اور راجندر جانکی ہی کی اچھا سے کوٹھکے کہ شپو جی کا  
 دھیان کرتی ہیں اور جھرواج رشی نے بھی کہا تھا کہ برگد کے تلے باس کر ناسو جانکی جھرواج رشی  
 پچھن کی پالن کرتی ہیں تب راجندر پچھن سے کہنے لگے کہ تم بتا کہ آگ لگے اور میں پچھو پچھو پچھو  
 اور جانکی جی جس جس چل اور پھول کی اچھا کرین اسکو دیتے چلو یہ لگے سب کوئی چلے اور جب جانکی جی  
 برکھوں کا نام پوچھنے لگیں تب راجندر سمجھ گئے کہ چل چھول کی اچھا کرتی ہیں تب پچھن کہ پاکر  
 کہ تیر کے دیدو اور پچھن جی تو تیر کے دیدیا کرین بالیک ہی کا جن پہ کہ راجندر جمناسے دچھن ہو کہ  
 لکے کہ س پچھو کہ چلے گئے اور نہاہ جیا کر پاکر کے اور ہر گونہ مار کر بھیدین کیا اور اُس بن میں  
 موپاری کے برکھ بہت نیچے اُس استھان پر رہ گئے اور راتری ہو گئی ۔

پچھن سرگ سماپت

جب راتری جیت ہو گئی تب راجندر پچھن کو جھانڈے لگے کہ ہے پچھن پچھن اور بن جیتو سہا



بچیں ہر کہ سو تر آٹھویں ہٹا کر بھی بچ بچکے بہانہ اور دھماکا کھینچتے ہو کہ گیسے ہو سکتے ہیں گیسے  
اور راجہ دھماکا کو پرانہ کر کے سب بچتا ہے راجہ دھماکا کہ یا یہ سٹیفٹ ہو سکتا ہے راجہ دھماکا مورچیت ہو  
اور دھماکا میں گیسے (راجہ دھماکا) راجہ دھماکا کہ اس میں سب بچتا ہے یا نہ بچتا ہے گیسے  
اور دھماکا کہ راجہ دھماکا کا تہہ تہہ ہٹا کر اٹھا کے پھال دیا اور کہنے لگے کہ سب سوار ہی سو تر  
راجہ دھماکا کو پونچا کہ چلے آئے اور راجہ دھماکا کو پونچا کہ اور کہنے لگے کہ سب سوار ہی سو تر  
سوار کو ترنا در جس سے بچا کرنا چاہتا تھا اس سے نوآپ سنے کچھ بچا ہی نہیں کیا اور اب آپ  
برجوا سوچ کر سنے میں اس اچھوت کو سوچ کر تباہ کر کے دھماکا دھماکا کہ بچے پونچا یہ سب راجہ دھماکا  
سے گیسے تو سب بھی کچھ نہ ہو سکا اور متک کو نیچے کر دیا تب کو شلیا کہنے لگے کہ سب راجہ دھماکا  
اور کچھ راجہ دھماکا پتانت کو چاہتے ہیں آپ راجہ دھماکا کا کشتل منگل کیوں نہیں پوچھتے میان کہ کبھی  
نویں ہو کچھ کچھ مت کیجیے بالباب جی کا بچن ہو کہ جب آپ کو شلیا ساہن کر کے بچا ہی نہیں پونچا  
دھماکا کو شلیا کا بھی چوڑا کیا اور دھماکا کہ سب گیسے پونچا اور دھماکا کو شلیا جی کی  
ولیکے جتنی استر بان موجود تھے سب کی سب دھماکا کر کے رو دن کر کے لگے اور اس سے  
ایسا رو دن کا شہر ہوا کہ تمام اور دھماکا پورے رو دن ہو گیا اور پرش واسنری دھماکا کہ جہا  
دھماکا سب کوئی رو دن کر کے لگے اور اس سے دھماکا پورے جیسے ہو کر دھماکا پورے ہو گئی

### شان سرک سمایت

جب راجہ دھماکا دھماکا چھوٹ گیا تب سو تر کو بلایا اور دھماکا سو تر تو سٹیفٹ ہی سٹیفٹ  
دھماکا کہ کھڑے تھے پونچا راجہ دھماکا کو تو راجہ دھماکا سوک تھا اور جیسے بیادھا ہستی کو بچا لیتا  
ہستی شکست ہو جا کر اس میں سے راجہ دھماکا کو کیکی بیادھا روئی کی بچا ہی نہیں گیسے  
کچھ بولا نہیں جاتا تھا اور سو تر سٹیفٹ مون ہو کر کھڑے ہوئے تھے کہ جب راجہ دھماکا پونچا تب  
کہوں تب تک پھر راجہ دھماکا رو دن کر کے لگے اور کہنے لگے کہ سو تر رام چندر کہاں ہیں اور  
بن میں برکے کے سو تر کا تھک لگا کے کیسے سو تر ہونگے اور بن میں تو کالے کالے سب کچھ بچا ہی نہیں

سو مہرنگاہ پر پورے ہوتے ہوئے چلے اور اچھو دھیا پوری مین پہنچ گئے اور دیکھنے لگے کہ کون سا  
 ہوا کھار دہن بڑے ہوئے ہیں اور ایسا معلوم ہوا تھا کہ جیسے کوئی اچھو دھیا پوری مین پہنچ نہیں  
 ارضیات سب لوگ مومن ہو گئے تھے یہ سب دیکھنے کے سو مہر کو بڑا تباری سوگ ہو گیا اور چار کشتے  
 کہ فتن لوگ تو کلیشت آدمی رہے ہیں پرتو ہستی دیکھوڑے دیکھوڑے پھیلتے ہوئے سب راچندہ کے  
 سوگ سے مومن ہو گئے ہیں اور بہ پڑتی ہوئی تھی کہ اچھو دھیا پوری مین آگ لگ گئی اور تبار  
 کرتے ہوئے اچھو دھیا پوری مین پر ویش کر گئے اسی سے ہزار ہا پریش سو مہر سے بوجھنے لگے کہ  
 راچندہ کہاں ہیں پرتو سو مہر کے منہ سے کچھ بات نہیں نکلتی تھی سر کو نیچے رکھ کر ہوئے چلے  
 جاتے تھے اور اس کے پیچھے پیچھے بہت سے لوگ دوڑتے دوڑتے پیچھے پہلے جا رہے تھے بالیکہ بڑے کا بوجھ  
 کہ جب بہت آدمی جمع ہو گئے اور بڑی جھیر ہو گئی تب سو مہر کہنے لگے کہ راچندہ کنگا اس پار کھین  
 چلے گئے اور ہلو کہہ دیا کہ تم چلے جاؤ اسٹیج مین راچندہ کی آگیا مان کر کہ چلا آیا ہوں یہ چین  
 سو مہر کے کھڑے سے سنتے ہوئے سب کسی کے فیر چل سے پورن ہو گئے اور دھماکا کر کے روڈن  
 کرنے لگے اور سب کے منہ سے یہی شہد نکلتے لگا کہ ہاے رام ہاے رام ہم لوگوں کے جسم کو دھیکا کر  
 دیکھو جگہ روڈن و بیاہ کے سے راچندہ کو ہلوگ دیکھتے رہے اب وہی راچندہ کیا ہو گئے  
 ہلوگ دھماکا لگی ہو گئے یہ سب بلا پٹنے اچھو دھیا کی استریان انا دیون پر جھوڑے تھے  
 رہیں اور روڈن کرنے لگیں بالیکہ جی کا چین کہ سو مہر مارے جیا کے منہ چپا کر راجہ دستہ کے  
 گزہ مین پر ویش کر گئے اور سات ڈیوڑھی تک چلے گئے اور رانی لوگ جو راچندہ کے سوگ سے  
 کلیشت تھیں سو مہر کا چھڑا اسکے چھاتی اور سر دھن جھنک اور دھماکا کر کے روڈن کرنے لگیں  
 راجہ دستہ استریوں کے روڈن کا شہد سن کر سمجھ گئے کہ سو مہر راچندہ کو پوچھا کے پھر آئے  
 اور روڈن کرنے لگا اور سوچ کرنے لگے کہ سو مہر کو شلیا کا کون اور کونسا ہاے رام چندہ میرے  
 پیچھے کو دھیا کر دھن کو شلیا مین کہہ رہے انکا بڑے کے سامن ہے کہ اب تک نہیں پھٹا اور  
 جیتی ہیں اور تہری لوگ بھی یہ سوچ کرنے لگیں کہ سو مہر کو شلیا سے کیا کیسے بالیکہ جی کا

سو مگر کاجین ہر کس پر لاج و ستر تھا جس میرا محمد بنہ ہما کو کہا کہ تم بھی جاؤ اس سے گھوڑے  
سب رتھ مکے کی گئے اور اہر کو منہ اٹھا اٹھا کہ روٹ کر سننے لگے اور جب میں بہت رعون  
کر رہا تھا تو رام چندر کیٹھ سے ہوش کے منتھے اور غیر چلے گئے اور میں اور گھوڑا گنگا اس پار کھڑا  
رہ گیا اس لیے کہ حاجت ہما کو بھی بلیا لیوین اور رام چندر کے سوک سے بچ بچ سوا گئے اور زیو کا  
ہر گرم ہو گیا اور بن نہتو سب امچند کا سوک لیکر اپنے آپ کے لیے بھی بن سے باہر نہیں نکلتے تھے

کہ سچا نہیں کرتے ہو گئے۔ اسے راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 وہاں تھی وہ گھر سے۔ ہر قسم کے مہرے، راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 کواد، سچا راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 وہ گھر سے۔ ہر قسم کے مہرے، راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 ت سو مہرے اور گھر کے لئے کہہ رہے تھے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 ہاتھ جو کہہ رہے تھے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 سب جانتے ہیں، راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 میری طرف سے وہ کہہ رہے تھے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 سو مہرے۔ سب بھی کہنا اور یہ بھی کہنا کہ سب کوئی راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 اور گھر سے ہونے والا ہے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 پتہ بہت آسانی کا یہ ہر قسم کے راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 اور پتہ سے یہ کہہ رہے تھے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 کوئی بات راہِ مائیکہ سے برا دھرم سے پڑا۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 ہر گز یہ راہِ مائیکہ سے بن باس ہو گیا۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 یہ پتہ نہ آیا۔ اپنے تئیں کو بالکل کرتا تھا۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 بہت راہِ مائیکہ کرنے کو آنا۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 کہانچہ کہ پتہ کو بار بار چھانڈنا کہ کوئی راہِ مائیکہ نہ ملے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 نہ ملے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 اور یہ کہہ رہے تھے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 چن سکے جو کہم نہیں کرنا چاہتے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے  
 ہم لوگ کشت میں پڑ گئے۔ راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے۔ گئے اور جس راہِ مائیکہ پر چڑھ کر آئے

شکر و سپاس

کو شلیا اس سے تھوڑا سا نیپ لگیں اور سو نہ سے کہہ لگیں کہ یہ سوترا راجندر دھرمین و  
سیتا کے پاس لکھو ہو گیا اور راجندر کے بنا ایک چوہن بھی نہ جیونگی بہت جلد لکھو تھوڑا ہو گیا  
اور کہ اچھت راجندر اپنے ساتھ ہمیں اپنے دیکے تو ہمیں اسی جگہ اپنے پیران کہ تیاگ کر دینگی  
یہ سیکے سو تیر جھانڈے لگے کہ یہ کو شلیا تم سا ہنس مت چھوڑو راجندر بہت آندے سے ہیں اور

اور دوسرے پنج منوں کو تو کون کہے سر پہ کو کون چھو گیا تھا گاہ کرو با اور یہ دھیا  
 ارتھات تھنہ جو تیر و چوچین میں سے سب کلہنت ہو گئے اور ہر کچھ کا بھل و پھول را چنڈر کے  
 سوک سے سوکھ گیا اور دیکھو خبر جوین کا یہ زبان ت ہو تو آپ کا ہر کچھ کیسا کٹھن ہو گیا کہ اسے تیر کو ر ہین  
 نکال دیا اور جس سے یوں اچھو دھیا پوری میں پر وئیں کیا ہون اس سے پور با دی لوگ گہرا ہون  
 ہو گئے اور ہتری سب چھو گئے سے ہنگام اکیلا دیکھ کے ہاسے رام کا۔ سے رام تھوٹے آگین پا اور آپ کا ہنڈا  
 کرنے لگیں کہ راہ و ستر تھو کا ہر دستے کیسا کٹھن ہو گیا کہ رام ہنڈر کو ہین نکال دیا سو سے راہ  
 اس ہنڈا میں تین پر کار کے نقش ہوئے ہین ایک ستر و ستر اور اسی یہ تینوں ہنڈا اس  
 را چنڈر کے سوک سے پیرن ہو گئے جس طرح سے کو شلیا پتر ہین ہو کر کلہشت ہو گئی تھی  
 سب اچھو دھیا پوری کے لوگ کلہشت ہو گئے ارتھات جیسے سب کوئی رچہ پتر کے ہو گئے  
 راہ و ستر تھو اور ہنڈا کشت میں پراپت ہو کر کہنے لگا کہ ہے۔ و ستر اس سے کیکی نہ تو ہو کر کہے کہ  
 اور کیکی پاپ کا سروپ ہی اور جس استھان پر کیکی کا جنم ہو وہ آستان اچھو دھیا پر یا کر کہان  
 اوتہ نہیں ہو دھرم تھانہ میں نہ لیکھ ہی کہ کوئی کارج ہو بجا کہ کہ کرنا جا ہیہ سو میں نہ ہو کہ  
 اور تھنہ بشت جی سے ہی نہیں تو چھو لیا کہ کیکی کے کرہ میں ہا ہون یا نہ ہون اور یہ بھی  
 نہیں تو چھو لیا کہ ہنڈا دین با نہیں اور اسی کارن سے یہ بڑگ نہ مہی ہوتی ہی را چنڈر  
 جیسے کو دھیا کا ہنڈا اور یہ تو یہ ستر ہو گیا کہ کیکی سے ہنڈا کے ران کا یہ اس اٹھ کیا ہنڈا  
 میری پر را ہنڈا میں تو جو کچھ اکھاٹھا دھابا کہ کرنا ہون ستر بڑگ و ستر لوگ اسے  
 ہنڈا میں رہ چھو لیں ہے سو ستر بڑگ ہنڈا میں سر کر کے پناگ کیا با ہنڈا ہی جو ہنڈا ہی ہنڈا اور  
 میری پونہ کچھ ہو و ستر ہو کچھ لچھا اور را چنڈر کو دھابا دھابا تھو ان تھیں چلے جاؤ اور رام چنڈر  
 پھیرا وہاں ایک مورت بھی نہیں جو کچھ کہہ چیت نکلا گیا جان میں سند یہ ہو تو ہنڈا بھی  
 رتھ پر چڑھا اور چلے را چنڈر کو دھابا دھابا دھابا را چنڈر کے سروپ کا دھیان  
 کرنے لگے کہ اس سے را چنڈر کہاں ہو گئے اور پھر رام ہاسے پھیں اور ہاسے جانکی









ہو جاتی ہے سو اسے تو مانا دیا مہرا بالین ہیں کر سکتے اور آپ بردھ ہو سے اور را مجھ پر کوئی بنایا  
نکال دیا نہ ان تو تیرے پت سے رہتے رہتے اسرن ہو گئی جو آپ یہ کہیں کہ تم بھی بن بن بنی بناؤ  
نہ تا ستر میں بلکہ وہ کہ استری کو اسے پت کی سیوا میں ت پر رہنا چاہیے تو دھرم کے بندہ نہ  
آپ کو تاک کر کے کیسے پہلی جاؤں میں ادھرم میں کر سکتی اور جب تک استری ہلی ایتھنا تھی  
تہ تک تو مانا دیتا شکار کرتا ہوا اور جوابا دیتھا میں اس پت سے شکار پاتی ہوا اور بردھ اور تھنا  
پتہ شکار کرتا ہوا آپ نے نو چکے جان تو چکے بدھ کر دیا اور کہ اچت یہ کہتے کہ میرا ہی بدھ لکھا  
ہوا تو اسنا بھی نہیں لگا تمام یہ یوں کون کا بھی بدھ کر دیا اور جتنی آپ کی استریاں ہیں وہ سب  
بدھ ہو گئیں کیونکہ تیں سو پاس دینوں کے بیچ میں ہی ایک تیرا مجھ پر تھے اور جتنے تری دے  
دے پوراسی ہیں سب کوئی بہت ہو گئے کیوں آپ کی ایک استری لکیمی البتہ آند سے راج بھگ  
اور سکا کہ نیکی اور شاستر میں یہ لکھ ہے کہ کداچت کوئی کل میں ادھرمی ہو جائے اور اس کے  
نکال دے پتہ نکل اور بردھ کی چھا ہو جائے تو اسکو نکال دینا اچت ہی یہ بتا آپ نے فرمایا  
ادھرم کر دیا کہ راج و پردہ اور یہ جاوگ سب کا ناس ہو گیا کیوں لکیمی اور آپ لکھی ہو گئے۔  
بالکدھی کا بچن ہے کہ یہ سب کٹھو بچن کو شلیا کے شکر راج و ستر تھ اور ماکش میں بڑے اور  
بچا کر نے لگے کہ کو شلیا ہو اور دھرمی کہتی ہیں تو میں ادھرمی ہوں یا نہیں اور وہ کہ بڑے اور  
کہ بدھی میری کہہ تکر بھرت ش ہو گئی اور بے کوں پاپ ہوا ہے کہ بدھی میری نہٹ ہو گئی +

### اکٹھ سرگ سماعت

چیتا

راجہ و ستر تھ جنہن کرنے لگے اور اپنے پاپ کو جان گئے کہ ہن تو بڑا بھاری پاپ کیا ہے بچا  
کو کے مورچت ہو گئے جب مورچھا چھوٹ گیا اور بچا کر نے لگے کہ شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جب کوئی  
کشت آپ سے تو اسکو لے لیا چاہیے اور ہی دھرتا کا بچن ہوا اور جب کوئی بھوتی بڑھاد سے تو  
نہرے کو رہنا چاہیے اور جو پیش سوہ ہوتے ہیں وہ سنگرام کی اکا نچا کرتے ہیں اور بید و  
شا ستر کا چہا پر پوہام ہوا ہی سو میں جو ادھرمی ہو گیا ہون اسی سے کو شلیا ہو اور دھرمی کہتی ہیں +



اور وہ سب کچھ میں یاد ہو جا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ تم بھی تو تاشتر کی جائیداد ہو تو وہ سب کچھ کیوں کہہ رہا ہو۔  
 سب کچھ میں یہ سب کچھ ایسی کچھ رہا ہے یہ سب کچھ سب کچھ لگتی اور سب کچھ سوک ایسا نہیں ہے جو کہ  
 کوئی دھیرے سے اور یہ دھیرے سے چھوٹ جاتی ہے اور گیان تاشتر ہو جاتا ہے سوک تو آپ بھی تاشتر  
 ہیں اور میں تو یہ بھی جانتی ہوں کہ آپ کی دھیرے سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں نہیں، مٹی تھی نہ تھی  
 سوک سے اب کی بھی دھیرے سے جانی رہی اور میں تو ستری ہوں تاشتر میں بہ لکھ کر کہیں پرانے  
 پڑ جاتا ہے تب جو کچھ درجین اور انوہیت تاشتر سے نکل جاوے تو تاشتر نہیں ہے، وہ آپ میرے بارے  
 چھلکے پانچ راتری تاشتر ہو گئی سوک روپی انہی سے ہر کچھ ہر کچھ اور یہ پانچ راتری پانچ  
 میں سے ہر کچھ ہو گئی ہے یہ کھنڈے کھنڈے سوچ است ہو گئے اور تاشتر میں ات پانچ ہو گئی اور حساب  
 راجہ پانچ راتری کوٹ پر تاشتر پر ہو گئی انہی میں کمی یہ تاشتر پانچ راتری اور راجہ دستر کہ جو چھل  
 اور پانچ راتری تاشتر میں آئی تھی سوک تاشتر کے یہ سب یہ جو تاشتر کے تاشتر ہو گئی اور تاشتر کے تاشتر

### ابا سٹھ سرگ سماپت

ابا باب جی کا بچپن ہے کہ راجہ دستر دو مورت کے بعد آٹھ سٹھ اور رام چندر راجہ میں ہاکی کو  
 کرنا لگے اور سوک سے کلیتہً ہو کر لاپ کو نہ لگے ب آدھی راتری تاشتر ہو گئی تاشتر راجہ دستر  
 کو شلیا سے کھنڈے لگے کہ بال اور تاشتر ہی نہیں کہلاتا جو وہ دھیرے سے تاشتر کوئی کارج جیسا ہے چھوٹا ہو یا  
 بچا کر کہنا چاہتے ہیں اور تاشتر کارج سے بچا کر کہتے ہیں ہی بالک میں سب سے بچا کر کہہ کر دیا  
 آٹھ کا یہ چھل چھل گنا تاشتر ہے دیکھو اس سٹھ میں آٹھ اب سٹھ دو سٹھ کوئی دھیرے میں تاشتر  
 بھول تو اسکا دیکھتے ہیں کہ وہ تاشتر ہے تاشتر چھل کا بہت اہم ہوتا ہے اور پلاس کا چھل تاشتر  
 دیکھتے ہیں تو لال ہوتا ہے تاشتر کے تاشتر ہے اور چھل بھی اسکا اہم نہیں ہوتا تو تاشتر سے بچا کر  
 پلاس کے بچا کر تاشتر میں تاشتر ہے اور آٹھ کے بچا کر کو کاشا لگتے ہیں اسید سے آٹھ کے  
 تاشتر روپی کو شلیا کو چھل کاٹ دیا اور تاشتر تاشتر کر دیا اور آٹھ کے چھل روپی راجہ دستر کے تاشتر  
 اور تاشتر میں نکال دیا اور پلاس کے بچا کر روپی کی بھی کو جو تاشتر میں کیا اور تاشتر تاشتر تاشتر



اور میرے ہاتھ سے دھاش بان گڑھا اور میں بھی موچت ہو کر بھول میں گڑھا جب وہ چھاپا  
 اب اس استھان پر جان وہ تپتی بان کے گھاؤ سے بیا کل تھا جا کر دیکھا کہ ایک پرنس تپتی سر  
 بان کے گھاؤ سے باکل ہو کر گڑھا جو اور وہ دھڑ سے سر کا پورن ہو گیا جو چھپ پھار ہوا  
 پرنس پرنس نیترون سے جگمگاتے لگا اور ہو کر تو یہ پرتیتی ہو گئی تھی کہ میں جستم ہوا جاتا ہوں  
 پرنس تو وہ دھڑ سے نئی گھسے لگا کہ ہو کہ کس اپا دھ سے مارا ہوا اور جگمگاتے تم راجہ ہو اور میں بھی لکھا رہا  
 یہ نہ شہت تو کھینچ چل بھی نہیں توڑا اور راجہ لوگ تو اپرا دھ کی کا دنڈ کرتے ہیں چنے کون اپرا دھ کیا  
 اور جو لہر چٹ کوئی اپا دھ بھی محسوس ہو گیا ہوتا تو ایسا بھاری ڈنڈا نویت اور شاستر کے ہر وہ خط  
 بن تو اپنی ماما اور تیار ہو کر وہ در چھوڑ کر کہ وہ لوگ پانی کی تر لکھا سے بہت بیا کل تھے کیوں پانی کے لیے  
 آیا تھا اور میں پلنگہ کے لیے بلکہ راتا اور رنیا کو تیرتھ کرانا چھڑا ہوں اور ماما و پتا تو یہ جانتے ہوئے کہ تیر  
 سر پانی لیکر اب سوچ جاتا ہے یہ تو نہیں جانتے ہوئے کہ ان کی بھین میں سے بھول میں گڑھا سے ہیں  
 ہو کر تو یہی سوچ ہو کہ اب ماما و پتا ہمارے سے کھڑے چھپنے اور انکی کون کو گت ہو گی سوہ راجہ تم ترنت چل  
 جاؤ اور میری ماما و پتا یہ سب بڑات جھوٹا کہہ دینا میں تو میری ماما و پتا کے کرو دھست تم اور تیار  
 یہ ہوا کہ لوگ نہشت ہو جائینگے اور اسی ایک راسٹہ گڈ دھڑی سے چلے جاؤ اور میری ماما و پتا کہ میں  
 کہہ دو نہیں تو وہ لوگ شاب دیو ریونگ سے راجہ میں بان کے گھاؤ سے منہ پھرت ہوں بہت کھڑ  
 بان کو میرے سر پر سے نکال اور جب یہ بان نکلیا میگا تب یکا میں میرا جھوٹ حایگا ارتھات یہاں پر  
 تیاگ ہو جائیگا ماما و میرے کاچھن ہو کہ شہ کو شایا بہ با اس تپتی سے کہہ سے کہہ پڑی بھاری ہوا  
 ہو گئی اور بچا کر نہ لگا کہ میرے بان کیسے لگا کون لکھا میں تو اور پرنس ہو جائیگا اور میں بہت  
 سوچ میں ہو کر کھینچا نہ لگا کہ ہو کر تو میرے مہیا کا دو کہ ہو گیا اور تپتی تو یہ سچ گیا کہ راجہ نے جان بوجھ کر  
 نہیں مارا ہو نہ کو شایا وہ تپتی پھر کہنے لگا کہ یہ راجہ جگمگاتے میں بہت پرت ہوں اور تیر میرے کل ہے  
 پرنس تو وہ جگمگاتے ہوئے گا کہ یہ ہوا اس سوچ کو تیاگ کر دو اس لیے کہ نہ تو میں وہ میں نہ چھتری ہوں  
 اندر میں ہوں ماما بھاری بھاری اور پتا ہمارے میں ہیں پھر چنے ترنت بان کو اس کے سر سے نکال لیا







تہہ کہ دو سرے اسے لوہے کو شلیا کو مگر لیا اور بھال دیا اور ستری لوگ یہ جاکر بے لگا کر اسے  
 راجہ و سترہ کی دیکھ کر نہ کھائے اور کھانے کے بعد راجہ سے یہ کہہ کر چلا گیا  
 اگیا سے مہر راجہ و سترہ کا محمد سائین رکھ بگا یا تب دیکھ کر ادا اور دن کو بے لگا کر کہ کبھی  
 باپا روپنی سے اسے سترہ کی بالین کیے کہ لگا اور رات کو بھی سترہ کی کہ اسے سترہ کی کہ لگا کر  
 پران کہ تیاگ کر دیوں پر تیرا پند کہ کہہ کر ہو سترہ سے سب کوئی کہہ کر ہو سترہ اور بلایا  
 مگر کہ لیا اور راجہ و سترہ کی دیکھ کر بھی نہیں کہہ کر دیکھ کر راجہ و سترہ آپ تو سرگ لڑکے کو چیلے  
 اب کیا کی باونی ہو گئی سو کیکی ٹری ورتش اور نہ دلی ہوا رتھاب راجہ و سترہ کا سران لہا رتھاب  
 بن یمن نکال دیا اور جیٹھ سے چند ریان کے بدون راتری۔ وہ وجہا کی ہو جانی ہوا یہ طر سے ہون  
 راجہ و سترہ اور راجہ و سترہ کے بدون سو کیکی ہو گئی اور رتھاب راجہ و سترہ اور راجہ و سترہ  
 سرگ لڑکے کو چیلے گئے اور اسے سترہ سے بھانڈا بن پری ہوئی ہیں اور رتھاب سے اسے  
 ہو جانی نہ سترہ اسے ہو جانی ہوا یہ طر سے ہو جانی پوری راتری ہو گئی

چچا سترہ سرگ لڑکے سے

یالیک چچا کا بنی کہ بلایا کہ کہے راتری بنی ہو گئی اور دن بھی نام نہ ہو گیا دو سترہ  
 و سترہ کی اور دی ہوئی تہہ مار لندہ ہو با دلیو و کیپ و کا یا بن رتھاب راجہ و سترہ  
 جمع ہو۔ اور سترہ کی سے کہے کہ کہہ کر ہو سترہ راجہ و سترہ تو سترہ کے سوک سے سرگ لڑکے کو چیلے  
 اور راجہ و سترہ کو چیلے گئے اور چھین بھی راجہ و سترہ کے سانہ میلے گئے رتھاب راجہ و سترہ  
 سو کیکی وہ نام نہال بنی ہیں تو اب اس سے اچھا کہ بنی راجہ و سترہ کی ہو جانی اور ہون  
 کی بر دی ہوئی ہو اور راجہ کے و سترہ سے سو کیکی اور راجہ کی رتھاب راجہ و سترہ کی ہو جانی  
 بالین ہوئی ہو اور راجہ کے نہیں رتھاب سے پنا کی اور اسے اسے پنا کی اگیا بنی مانتی  
 اور ورتش لوگ پنا کی اسے کہ لیتے ہیں اور سترہ کوئی اسے بولتے ہیں اور ات کہم  
 کہتے ہیں اور سترہ یا و سترہ شتر کا چرچا اٹھ جاتا ہو اور سترہ اور سترہ کی نہیں لگاتے

اور کوشلیا نے دیکھا کہ راجہ دسترخند کا منہ تو پیرن ہو گیا ہے اور پران نکل گیا ہے تیب کو شلیا اور دھون  
استیران جاشد کر کے رو دن کرینے لگیں اور کوشلیا دسوترا مورچہ تہہ کے جہل میں گر پڑیں اور  
بھسرو دونوں ہاتھ سے جھاتی پٹ پٹ کے رو دن کرینے لگیں اور جھتل میں لوٹنے لگیں اور  
سب استریوں کو نشیچہ ہو گئی کہ اب کوشلیا بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور سب استریوں کے کپڑے  
سرو دھننے دھننے چھوٹ گئے اور کیٹھی بھی دکھلانے کے لیے رو دن کرتی تھی اور کوشلیا اٹھ کر  
کٹھری ہو جائیں اور بھر کر پیرن

### پنچسھ سرگ سہا پت

راجہ دستر تو شانت ہو گئے اور راجہ دسترخند کا منہ کوشلیا اپنے انگ بن لگا کر رو دن  
کرنے لگیں کہ ری کبھی دوشٹ رو پنی اب تو سکہ پور بک راج کو بھر گ کر اب تو جھکو سب کی بھو  
چھوٹ گئی کیونکہ رام چند تو بن کو چلے گئے اور راجہ دسترخند ہی گئے اب تو میرا کوئی سہا یاک نہیں ہے  
اری باب رو پنی وہ کرن ایسی استری ہو کہ پت اسکا مر جاوے اور وہ جیتی رہے ابھی تہری ترشہ  
سہا سہا سہا سہا میں دوسری کوئی نہیں ہوگی تو تو او سیر جینی رہ گئی اور جس طرح سے برہمن کو تہہ  
پنج ذات کے گرو پر بھجوتے ہیں اور لوہے سے لپے گرو کا بھی بدھ کر دیا ہے اسی طرح سے  
راج کے لوہے سے اور ایک ہاتھ اور اسی کے منہ سے رگھو پتی کل کا تو نے ناس کر دیا یہ لکے کہ کوشلیا  
بہر رو دن کرنے لگیں کہ کیا راج چند یہ سب نہیں جانتے ہوئے ارقعات سب جانتے ہوئے کہ گین  
بدھوا ہو کر دھاکشٹ میں پڑ گئی ہوں اور جس سے راجہ دسترخند کا مر جانا جا بکی سنیلگی اسی سے اپنے  
پران کو تیاگ کر دینگے اور راج چند رو پھیں بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور راجہ جنگ بہت بدھ ہو گئے  
اور سردا کال جا بکی کا دھیان کیا کرتے ہیں جس سے جا بکی کا مرنا سنیلگی تو اسی چھن وہ بھی اپنے  
پران کو تیاگ کر دینگے یہ سب بلا پ کر کے پھر کوشلیا بچار کرینے لگیں کہ سوچ کرنا بہت افوجت ہے  
کیونکہ میں پت برت ہوں تو راجہ کے متراک سریر کو لیکے ستی ہو جاؤنگی بالیک جی کا بچن ہے  
کہ کوشلیا نے اپنے من میں ستی ہو جانے کا نشیچہ کر لیا اور دھون کر راجہ کے سریر پر چاٹا کر پیرن









چلے اور دیکھا تو کیا اس پر سب وہ دیر ٹھہر گئی ہر یہ سب دیکھ کر سب پر رینے لگے کہ مہی جو دھیا پوری  
اندر کی دیری کی سخت کرنے والی تھی یہ کیا دسا ہو گئی ہر ایسی ہلکے سر کو پیسے کہ گویا کہ کہ حینہ سر  
پرویش کر گئے \*

### اکمتر سرگرمی سے

مالیک جی کا چہن جو کہ جب بھرت سے راجہ دے تھ کہ نہیں دیا۔ اے کیا دیکھا کہ گویا میں چلے گئے  
اور کہ کیسی سنے دیکھا کہ بھرت تو آگے اور ویران کر نکلیا سون بہو بٹھا، بھٹی راسر ہو کے اٹھ کر  
کھڑی ہو گئی اور بھرت، کیا یہ لگے کہ گویا اس ہو گیا، داد کیہ اچھ کر، بان کر، بان کر، بان کر، بان کر  
اسنے انگ میں لگا لیا اور بٹھا اس کے ان کے نکل تو چھپے لگوں کہ ہر چہرے میں ہر وہاں بہو بہو  
اور رتھ پر تھوڑے ہو تھیکے ہو یا نہیں اور بھار سے نانا اور راکھ سے میں اور کہی کوئی کاچہ کہ  
نہیں ہوا جو اور سکھ سے ہر چہرے سے ہو یہ سیکے بھرت سب بڑا تھوڑے دیکھ سکھ و کھل سکھ کہ گئے اور کیا  
کہ ساتویں دن اجودھیا پوری میں ہر چہا ہوں اور انار مانے جو کچھ برائی دیر چورہ چھپے چھوڑے کہ  
سکھ چلا آتا ہوں اور کہ اجیت یہ کہ کہ بھلی کیوں نہ آئے وہ دیکھو گویا ہر وہاں سے چلے کو  
کہ صاحب میں جو چھپا ہوں اسکا ترکہ وہ چھپا سی لی، اے زار مری ہو کوں کارن سے اور  
اجودھیا پوری کے منش لگا ہر کھت میں دیکھا پٹے فر اور اجہ کمان ہر کی وہ ستر آنا اور  
اٹھ فونہو، گئے میں میں کیوں تیار کے دشمن کے لیے پڑا نا ہوں وہ کسان میں کہ میں لگے پیا  
مشکل پنا سر ہوں اور کہ اجیت تیار کو شایا نا کہ کہ گویا میں گئے ہوں اور ہر چہا کہ یہ پناہ کرنے  
مالیک جی کا چہن جو کہ سب کیا کیا، رت کے کھت سے کہہ پنا کہ کہ لگی کہ کہ لگے، بان کر، بان کر، بان کر  
کیسی تھوڑے پرش ہر چاہیں یہ ہر ہر کہ کہ لگی کہ کہ لگے، بان کر، بان کر، بان کر، بان کر  
کہ راجہ دے تھوڑے بھار سے چھپا لی ہوئی نوادہ ات راجہ دے تھوڑے پرش، ہمام لوٹے گئے سو اٹھ  
رت کہ کہ کہ، ہر گت سکی ہوتی، اور چو کہ، ہر چھپا رہا وہ اپنی بھلائی کے لیے سوچ کہ تاہر  
تم اپنی بھلائی، ہر چہ کہ اور وہ ہر چہ لگت ہوتی ہر ایک سرگ اور وہ سرگ اور وہ دیکھ سکھ کہ

اور جب پتھر تھک کے استھان پر ایک رات ہی باس کرنا چاہیے نہ پتھر کو بھاری تھی تب بھی روتی  
 اور ایک ایک صورت بسر کرتے آتے تھے اور بہت پریشانی اور کھینچنے کی تھی پھر آئے  
 وہاں سے سالک رام نامی پیر کے بنت نگہ سے ہوتے ہوئے کانٹا گھڑین پہنچ گئے وہاں سے لگے  
 ایک سا کھوکا بن ملا اور وہاں گھڑ سے سب تھک گئے تھے اور بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 آگئے سب کو کئی سنی سنی چلے جاؤ اور وہاں آگے چلتا ہوں یہ لکھ کر بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 اجودھیہا کے سمیپ پہنچ گئے اس دن سات راتوں بیت ہو گئی تھی اور بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 کہنے لگے کہ بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن اب ویسی نہیں آگیا اور اس نے سنا  
 برہمن لو کہ جو جگہ کرتے تھے اب جگہ بھی نہیں ہونی جو اس سے پہلے بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 میرے بھی کوئی شمش نہیں دیکھ پڑے اور سب نے تو اجودھیہا کی بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 کچھ سنائی نہیں دیتا اور اجودھیہا کے رشتہ دار لوگ ہاتھی جو گھڑ سے رشتہ دار ہوا کہہ کر کے  
 سندھیا لال میں سیر کے لیے نکلے تھے اب کوئی نہیں دیکھ پڑتا اور کھانچا دیا کہ وہاں بھی  
 رشتہ دار تو بہت ہیں دیکھ پڑے ہیں اور پوچھو کہ رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے  
 پانچویں سب مدھی بانی ہو رہے تھے اس سے یہ کہہ گئے ہیں اور رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے  
 چھٹا چھٹا اور گھڑ دیکھ لو کہ رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے  
 پانچویں رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے رشتہ دار کون ہے  
 نیچے ہو گئی کہ کشن نہیں ہے سب دیکھتے ہیں اجودھیہا پوری کے بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 پچھارے دوسرے کے رشتہ دار پچھلے گئے اور وہاں لوگوں سے کہہ دیا کہ بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 وہاں لوگوں سے کہہ دیا کہ بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن کیوں نہیں کہتے ہو اور یہ کہتے ہو کہ بھرت نہ آگیا تو ایک سالک ویشن  
 اس سے چپ میرا سندھ نہیں ہوتا اور سب کو ملین اور سوچنا ہیں دیکھتا ہوں اور گرہوں کے گڑھے  
 سب پناہ میں اور کسی کے گرہ میں ہوں وہ پناہ میں دیکھ پڑتا ہی اور سب کوئی روتی کرتے ہیں  
 اور استری و پیش سب کوئی کلیشت ہو رہے ہیں یہ کہتے کہ گرہ میں راجہ و ستر پڑ رہے تھے



[illegible]





بالیکاجی کا چمن ہو کہ کبکئی کی بانی یہ سب بھرت نئے سمجھ گئے کہ یہ سب ادھرم اسی کیلئے شہ  
 روپی کا ہوا اور کہنے لگے کہ رسی کیلئے راج تو وہ ہرش کرتا ہی جو جیتا دین تو باپان کو تباہ کر دوں گا اور  
 راج تو وہ کرتا ہی جو باپ بہت ہوتا ہی سو تیرے باپ کرم سے تو میں بھی مہا پاپی اور ادھرمی  
 ہو گیا کیونکہ ادھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ تپا وانا جو باپ اور ادھرم کرم سے وہ تپہ پڑتا ہی تو تیرا  
 باپ ادھیہ ہو گا بگنا پڑا اور تیرا باپ تو سادھا راج بھی نہیں ہو تو تیرے تو اپنے پتا کا بدھ کر دیا اور  
 راج چندر کو بے ایر اور دھرم کو نکال دیا اور مجھے ایسی ایسی باتیں کہرتی ہو ایک تو میں تپا کے سوگ سے  
 دیو میں تپہ اور گھائل تھا اور دوسرے راج چندر کو بن میں بھیج دیا رنجھات اور گھا و میں کون  
 لگاتی ہو تو تو میرے محل کی راتری ہو گئی جو کہ راحت میرے تپا یہ جانتے کہ تو ایسی پاپی اور دھرت ہو  
 تو وہ تپہ ماہ اپنا نہیں کرتے میرا تپا تیرا باپ سے بھرا ہوا ہی رسی دھرت تپا کے بدھ کرنے سے بھرا  
 ہون چل لانا ہی اور میں راج چندر کو بھی کہتا ہوں کہ وہ بھی اگیا فی ہو گئے کہ تیری ایسی دھرت اور  
 دھرمی کے کہہ سے بن کو چلے گئے ای دھرت کیلئے تو تیرا بدھسی بھی ہدیا ہو گئی اور تیری بدھ کا  
 دھرم ہو گیا رنجھات کو شلیا دوسو مہرا بھی بران کو تپا گ کر دینگی اور راج چندر نے کون ادھرم کیا  
 راج چندر تو تیرا بدھ کو شلیا ابھی ماسے شیش ماسے دھرتے اور کو شلیا بھی تیرا اپنی چھوٹی بہن کے برابر ہو  
 رقی رہی ہیں تو ایسی دھرموتی کے تپہ کہ تو نے من بستر موپا کے کس ایر اور دھرتے چوڑے برس کیلئے  
 ناس کر دیا اور ہی باپ روپی اتنا بڑا بھاری ادھرم کرم کے اور دھرتے اور بے بچ ہو کے مجھے ایسے  
 برجن بولتی ہو کیا تو اسکو نہیں جانتی تھی کہ میں راج چندر کا شیوک ہوں اور یہ بھی نہیں جانتی تھی







کتابخانه

بالیکہ جی کا بچپن ہو کہ بھرت و پر تک بھوتل میں پڑے رہے جب مورچہ چھوٹ گیا تب  
 کیا دیکھنے لگے کہ کیکلی ہالکھا وہیں پڑی ہوئی ہو اور تیرے جل جانا ہو اور کیکلی اپنے من میں





ہرگز نہیں چھوڑیں گے کہ ایک اور بھرت بہت باکل ہو کہ کوئٹہ کے چوڑا رہنما پر گریز ہے اور کہنے لگا کہ جانا میں انجان ہوں تم میری ممانعت کرو کیونکہ جیسی پرپی میری راجچندر بن رہا اس کے تم بھی جانتی ہو تو تم کو کیسے ہوا اس ہو گیا کہ یہ ادھر مچنے کیا ہی بالیکاجی کا بچپن ہی کی صورت سیت کرنے لگا اور اس سیت سے لیکھی پریشاپ اور کوئٹہ کے لکھنؤ اور سنسار کو اپنی پیش قدمی سمجھنا چاہیے بھرت کا بچپن ہی کہہ سکتا ہو راجچندر میری جانکاری میں بن کر گئے ہوں تو جو باب بہرہ و شاستر کے نہیں جاننے والے کو ہوتا ہی وہی باب ہکمو ہو جو باب سورج کے سامنے آئی اور موڑ کرنے والے کو ہوتا ہی وہی باب ہکمو ہو جو میری سمت سے راجچندر بن کر گئے ہوں اور جو باب سوئی ہوئی گلوں کے مارنے سے ہوتا ہی وہی باب ہکمو ہو جو راجچندر میری سمت سے بن کر گئے ہوں اور جو باب اسنے سوامی کے کالج میں چننا نہیں لگنے سے ہوتا ہی وہی باب ہکمو جو راجچندر کے بن جانے میں میری سمتی ہو اور جو پیش حکمیر کے بننے میں کو کچھ وجہاں میں ہے اتھوان دینیہ کو لکھ اور شنگل کب کر کے پھیرنے دیو سے نو جو باب اس کے ہوتا ہی وہی باب ہکمو ہو جو میری سمتی ہے لیکھی نے بن باس دیا ہوا اور جو باب سنگرم چھوٹی پٹیہ و کھانے والوں کو ہوتا ہی وہی باب اسکو ہر جس نے راجچندر کو بن میں نکال دیا ہی اور جو باب بدھ میں گرسے ہوئے شخص کے مارنے والے کو ہوتا ہی وہی باب راجچندر کے بن دینے والے کو ہوا ہے اور جو پٹہ اور ساوٹھو دھرم اپنیش کو نہیں کرتے نو جو باب اسکو ہوتا ہی وہی باب اسکو ہوتا ہے راجچندر کے بن سے پیش ہوا اور جو پیش دیتا اور رشی کی اچھت و پھیل و پترست پوجن وارا دھرم بن کر بنے نو جو باب اسکو ہوتا ہی وہی باب اسکو ہر سیکل کارن سے راجچندر بن کر گئے ہوں اور جو باب گوکی اگیا اگیا میں سے ہوتا ہی وہی باب ہکمو ہو جو میری جانکاری میں راجچندر بن کر گئے ہوں اور جو باب سرک مانا چیل اور کپٹ کرنے سے ہوتا ہی وہی باب اسکو ہو جسے یہ ادھر مکر دیا ہوا اور جو باب لکھنؤ میں گھائیوں کو ہوتا ہی وہی باب اسکو ہو جسکے گرم سے راجچندر کو بن باس دیا ہوا اور جو باب مدت کو م کرنے سے ہوتا ہو وہی باب اسکو ہو جسے راجچندر کو بن میں بھیجا ہی اور جو باب اپنے لکھا دہتری کے نہیں دیا کہ نہ تہ ہوتا ہی



دراستہ کو ہو جسے اور جو باپ ران و پوتہ میں بادشاہ اسنے واسے کو ہونا ہی نہی پایا را چنڈر کے  
 بن دینے وہ کہ کوہ و سہ اور کوئی گنگو کا دور دورہ اسنے کیچے کے پینے کے لیے نہ تھوڑے سے تو  
 جو باپ اسکو ہوتا ہی وہی باپ را چنڈر کے گنگو ہی کو ہو جسے اور جو باپ پراستری سے  
 جسکو کر سنے کا ہوتا ہی وہی باپ رام چندر کے بے کھی کو ہوتا ہی اور جو کوئی کپٹ روپا ہو سکے  
 ارتھات سادھو کا ہیس ہیا کے جیکہ مانگتے اور ٹھگاری کرتے ہن تو جو باپ اسکو ہوتا ہی وہی  
 باپ اسکو چوکی جاناکاری میں را چنڈر بن کو گئے ہوں اور جو باپ پوچھا سے ہوئے پڑش کو  
 پانی نہ پلانے سے ہوتا ہی وہی باپ اسکو ہو جسے را چنڈر کو بن باس دیا ہی اور جو کوئی بشنوا اور  
 اچاری ہو کے پھر سے ہوتا ہی وہی باپ اسکو ہوتا ہی وہی باپ را چنڈر کے بن دینے واسے  
 کو ہو با ایک جی کا بچن جو کہ کوٹا لیا یہ سب بھرت کی سبت کے آندہ ہو گئیں اور بھرت کے  
 روپ کو دیکھنے لگین اور کہنے لگین کہ سہ پڑا لیا تو را چنڈر کا سوک ہو تھوڑا ہی اور وہ سہ  
 اسے تھارا اور کہ دیکھ ہو گن کسٹ ہو گیا اور معلوم ہوتا ہی کہ میرے بچن سے تھوڑا ہی کھالیش  
 ہو گیا سہ یہ تو کہ کہی سے بھی شیشا اھڑی ہو گئی اور اس اھڑم سے تو میرا میدان تیاگ  
 ہو جانا چاہیے پر متو تھارا اھڑم جا انسان نہیں ہونے و تباہ پڑ پڑا اور اھڑم چھو کہ وہ اور  
 شاستر میں یہ لیکھ جو کہ تیرہ دھرم کی پالو کرنا چاہیے اور جسے اپنے ستیہ کو تیاگ کر باؤ جہیں  
 وہ اپنی مانا کہ تیاگ کر دیا کو شلہا کے کہنے کی اچھڑا سے یہ ہو کہ سہ بھرت تم پہلی ہی کہہ چکے ہو کہ اچھا  
 کو چھیرا لڑو گا یہ سب کہنے کہ شلہا اسنے بھرت کو انگ میں لگالیا اور رودن کہنے لگین اور کہنے لگین  
 کہ جہڑپ سنسار کے لوگ یہ سب کہنے دیکھتے ہن نہ تو کسی کی سام نہ نہیں ہوتی کہ رام چندر کو  
 چھیرا لڑین اور بھرت کو شلہا کو بیاٹل دیکھ کے اور موہ چھت ہو کے بھوتل میں گر پڑے اور چھیر  
 کو شلہا اسنے وڑے کے انگ میں لگالیا

### چھیر سرگ سماپت

بالکی جی کا بچن ہو کہ بھلا پ کر کے راتری قبت ہو گئی جب رات ہو تھوڑا شیشا

اور جیت نہیں ہوا در راجہ دستہ تھا اس پر نہیں آدھنگیہ دیکھو ایک دیشا نہتہ قسے کہتا ہوں ایک تیار ہو گیا  
 شش تھا اور بارہ برس کی اونٹن میں سب سے بڑا پاستا یا زلت ہو گیا تھا ایک دن اس شش نے  
 بیاس جی سے یوچیا کہ سہ سہامی کچھ اور بتو ماتی نہیں رکھتی تو تب بیاس جی نے دھیا کہ  
 دیکھو کہ یہ بالک تیسرے دن مر جائیگا اور تیسرے سوچ میں ہو گئے اور اس بالک کو دیکھ جھراج کے پاس  
 چلے گئے اور جھراج بیاس جی کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور یوچیا کہ آپ کس کالج سے تھے اس نے ہن تب  
 بیاس جی نے کہا کہ یہ بالک میرا شش ہے اسکا پران آپ نے لیون تو جھراج نے کہا کہ میں کہیں کہیں کو نہیں  
 مارتا ہوں مگر البتہ ماتی ہے سو آپ مرنے کے پاس چلے جائیے تب بیاس جی جھراج کو بھی لیکر تو گئے  
 پاس چلے گئے تب جھراج مرنے سے کہنے لگے کہ یہ بالک بیاس جی کا شش ہے اس کو ختم مت مارتے مرنے سے  
 کہنا کہ میں کسی کو نہیں مارتا ہوں یہ تھا کہ لوگ اپنا وہ گناہ نہیں سے جو مارتا ہو دو تو ایک تو جھراج کا  
 نام پر بارہ برس وہ میرا متر البتہ سو پر بارہ برس کے میان پہلنا چاہیے تب بیاس جی مرنے سے جھراج  
 اس بالک کے سمیت برابر ہو سکے میان پہلے گئے اور گردہ کہ پیر سب کوئی پریش کر گئے اور وہ  
 شش جو سب کے پیچھے تھا پر بارہ برس کے دو پر چھوٹ گئی تھی کو گھٹا کر اسی دو پر چھوٹ گیا اور یہاں بیاس جی  
 اس وقت پاس سے گئے لگے کہ سہ دیر تا یہ ایک مالک میرا شش اور بدلتا چلا رہا ہے اسکو مت مارتے مارتے وہ  
 کر دے تب پر بارہ برس کے کہنا کہ جو آپ کی ایسی ہی اکا چھا تھی تو پہلے ہی کیوں نہیں جانے دھن تو  
 آپ کا مر گیا یہ صفت ہو سہ جو پیچھے دیکھنے لگے تو مراد ہو اٹھا یہ دیکھ کر بیاس جی کو ہڑت ہو گئی  
 کر دے ہو گیا اور پر بارہ برس کو شاب و خرد کا بچا کر یا تب پر بارہ برس کے گئی کہ سہ بیاس جی  
 آپ کر دے کو تیاگ کر دیجیے اور بچا کر لیجیے تب جو کچھ اچھا ہو دیا کیجیے اور آپ کو تو یہ معلوم  
 تھا کہ پیش تیسرے دن مرے گا تو اسکو کیوں نہیں بچا کر لیا کہ اس استھان پر مر گیا ہو  
 ایشاک رکھتی ہوئی ہے دیکھ لیجیے اس میں کیا لکھا ہے تب بیاس جی بتک دیکھنے لگے تو اس میں  
 یہ لکھا تھا کہ اسی استھان پر یہ بالک مر گیا ہے دیکھ کر بیاس جی بھٹک ہو کر چلے گئے اور چھپانے لگے  
 کہ جو اس بالک کو میں میان نہیں لاتا تو کیسے مرنے سے بچتا ہوں پر بارہ برس پہلے ہوتی ہو سوچ مت کر تو

تب سب کوئی تلاشی دینی نہ اور بعد اس کے شب ہی کی اگیا پاک سب کوئی اجود بھیا پوری کو چلے  
آئے اور اُس کا ترار دیکھا دس کرم ہونے لگا اور دس دن تک ایسے ہی تھے اور  
بعد دس دن کے بہت شہر ہو گئے کہ جو کہ اجنب کوئی بہت بہت کہے کہ شاستر میں نہ بلکہ یہ کہ  
برہمن اور عجمی سولہ دن اور بیش میدرو دن اور شہر ایک عینا میں تندرہ ہوتا رہی تو بھرت جی  
دس دن میں کیسے تندرہ ہو گئے تھے بھی شاستر میں لکھتے کہ جو چارہ ورنہ اپنے اپنے دھرم خیریت میں  
نہ چارہ ورنہ برن کیسے دس دن کی تو بھرت تو دھرم اتنا اور اپنے دھرم پر استھت تھے اسلئے تندرہ ہو گئے تھے

فصل پنجم

المایک جی کا چہن ہر کہ بھرت نہ دیکھا دس کروڑ کہ بہ بارھویں دن انیک پرکار کا رتوں و بڑو گرو  
 اور بہت سی گنوا اور داسی و جھوٹی آن برہمنوں کو دان دیا اور تیرھویں دن جہرت  
 سیک میں ہو کر بلا چا کہنے لگے کہ سہ تپا آب نہ سرگ لوک کو چلی گئے اور رام چندر کو بن سین  
 بھجہ با امر کو نلبا مانا کہ راجندر ایک ہی پتر کو شلیا کو بھی ستیا کہ رہا بالمایک جی کا چہن ہر کہ  
 جہر استھان کی چھوڑ کر گئی وگ چھوڑا دے وہ استھان جلال ہو جائے تو سرگ اور تپتہ رت  
 ہو جائے تو راجندر شام ہون ہو جائے تو اس پرانی کہ نرک ہو تباہی اور راجہ دستہ کا ہزار لال  
 ہو گیا تھا ریلے بھرت بھگت کہ راجہ دستہ کو سرگ ہوا ہو یہ دیکھ کے بھرت اور کشت میں ٹپ گئے کہ  
 راجہ کو راجہ ہونا چاہیے کیا ہو کیا یہ کیلے بھرت چھوڑ دے کہ نہ لگے اور راجہ بھرت  
 ہو کہ بھرت ہو کر راجہ اور بھرت راجہ گنوں کہ پرتھک رتھک نام لیکر بلاپ کرنے لگے اور راجہ  
 سر میں ڈوٹ لگے اور اس سوک ہار میں ہنر ناگ اور کیکی کرادھنی اور بھرت یہ بلاپ کر دے لگے  
 کہ اس بھرت و ہر لکھت جاتی نو میں اسی میں سما جاتا یہ تو یہ بھی نہیں بھرتی کارن یہ ہو کہ راجہ  
 رتھ پر چھٹی کو پالن کرتے تھے اسلئے وہ بھی سوک میں ہو گئی ہیں سو میں انہی میں جل مرزنگا  
 نہ بھرت جی چھانے لگے استھان یہ تم کیا کرتے ہو آج تیرھویں دن و اچل جل کلرادان کرنا  
 چاہیے اور نیش کو تو سوک و دود و نکہ وانی و لا جہ و جیون و مرن تو موتا ہی و اسلئے سوچ کرنا

اگر ایسا اور کسی نے کر دیا تو اس کے لئے گناہ اور اس کے لئے گناہ ایک بار پھر وہ جو تھے وہ سب کو  
 جو تھے گناہ اور فقیر کے جو تھے سب بخیر میں گناہ اور پھر اس کے لئے گناہ اس کی سب بھائی  
 اس طرح سے وہ خود بخود سے سوچتے ہو گئے اور یہ ذرا سا فقیر کی دیکھ کے کیا ہی کر گیا ہو گیا  
 اور اس کے لئے پھر اس کے لئے چلی تباہ تک تشریف لے گیا کیوں کہ اس کی دیکھ دیا کہ کیا ہی گناہ  
 اور دیکھ کہ یہی گناہ ہماری بھی نہ کریں اور تشریف لے گیا یہ کہ وہ دیکھ کے تباہ تباہ کہ بھرت کی  
 مزا گناہ دیکھنے لگی تب بھرت تشریف لے گیا کہ سب تشریف لے گیا اس سے استری کا بھرت  
 آتے نہیں ہو اور نہ ہی فقیر کی ہونچکی اور کیا ہی کا ڈانٹا تہہ بن خود کا تباہ پرتو رام جی کے  
 در سے چھوڑ دیا ہو کہ جو شنیہ کو کر دے کہ شنیہ کہ اتنی ہی بد کہ در سے کر دیا ہو سر فقیر کو  
 یہ ان سے مت مارو جو وہ مر جائی تو جو لوگوں کر کر دے کہ اس سے بد کہ سو اس کے کر دیا ہو شنیہ شنیہ  
 کر دے کہ کو تباہ کر دیا اور فقیر کو چھوڑ دیا اور فقیر جو مور قیامت ہو کہ بخیر میں پڑی ہوئی تھی  
 آٹھ جاگی اور کیا ہی کے چرن پر جا کے کہ پڑی اور روون کر کے لگی اور کیا ہی سنی سنی کر دے  
 کہ نہ لگی اور فقیر کو چھوڑ دیا کی طرح سے روون کرتی رہی

۱۰ شنیہ شنیہ

جب بہات کال ہوا اور چودھوان در بہت کیا با سب تشریف لوگ جمع ہو رہے اور بھرت  
 کہ نہ مانے لگے کہ سب بھرت راہ و سفر فقیر تو راہ چہ نہ کہ سن ہو کہ آتیا شنیہ شنیہ کہ چہ نہ کہ سوئم  
 راہ کہ در اور فقیر سے تباہی لگتا بھی ہو چکی ہو کہ اس سے شنیہ شنیہ راہ کہ ہو گئی ہو اور سنی  
 آتیا جی ہو کہ آتیا راج کیجیے اور یہ اچل راج آتیا کہ کل میں سدا کال سے چلا آتا ہی تبت یہ سب  
 تشریف لے گئے شنیہ راج کی سا گئی کو ہو چھین کر شنیہ لگے اور کہنے لگے کہ سب تشریف لوگ  
 اس کل میں تو شنیہ دھرم یہ چلا آتا ہو کہ جیہ شنیہ شنیہ راج ہوتا آیا ہو سو رام چندر کو راج آجیت ہو  
 اور جیہ کہ برس بن میں باس کر دے کہ سب کوئی سینا انہ ہستی دیکھو راہ تھ تباہ کر دے  
 جاوین اور یہ رام چندر کو پھیر لاؤ گا اور کہ اجبت کوئی ب سب یہ کہ سنیہ کہ سنیہ کہ سنیہ

## ستمہ سرگ سہا پت

بالیک سچی کا سچن ہی کہ یہ سب بشت کے سچن تھے بھرت اپنے گھر میں پر ویش کر گئے اور دوسرے  
لوگ بھی اپنے اپنے گھر پر چلے گئے اور بھرت بچا کر لے گیا کہ اب میں بن کو چلا کر را مچندر کو پھر لائوں  
اُس سے ستر میں بھرت سے کہنے لگے کہ ہم بھرت را مچندر تو سب کے پران کے اوجھار ہیں اور ان کو  
اسم کر کے سے کا منشا ستر ہوتی ہے اور ہم لوگوں کو تو را مچندر سے بھائی کا سندر ہر ہو گیا ہے تو  
اوس یہ ہم لوگوں پر کہ پا کر نیکی اور شاستر میں تو یہ لیکھ ہے کہ استری کے سچن کا کچھ پران نہیں ہے  
تو راجہ دسرتھ نے کیونکر لکھیں کے کہنے سے را مچندر کو بن میں نکال دیا سو ہونہو اوس یہ ہلوگوں سے  
کوئی ایرادہ ہو گیا ہے بھرت میں تو سمجھن کہ کتا ہوں کہ ایسے بڑھان ہو کر را مچندر کو کیوں  
نہیں سمجھایا ہے اور جو کہ اجبت راجہ دسرتھ نے اوسم کر کے بن میں بھیج دیا تو انکا دند کرین  
نہیں کر دیا بالیک جی کا سچن ہی کہ جس سے ستر میں کر دودھ جگت یہ سب بھرت سے کہتے تھے  
اُسی سے منتھرا ستر کا رگیسے ہو سے اور بستر و بھوشن سے بھوشت بھرت کو دیکھنے کے لیے ہو چکی  
اور دوار پال لوگوں نے یہ سچا کر کیا کہ اسی منتھرا نے تو سب کو نشٹ کر دیا ہے اب جھلا اور مگر گیا ہے  
اور بیوان ہیں انکی ایک ہی کہ گھر میں سے نکلی ہو تیر نہیں منتھرا کا ہاتھ دوار پالوں کے پکڑا  
اور ستر میں سے کہہ دیا کہ ہم ستر میں اسی منتھرا پا پ رو پی کے کرم سے را مچندر کو بن ہو گیا ہے جیسا  
آپت ہو دوسیا کیسے دوار پال لوگوں کے کہنے کی وجہ سے یہ ہی کہ جب تک اوسر ہی اور پانی  
اجودھیا پور میں نہ ہو گئے تب تک را مچندر نہیں آونگے بالیک جی کا سچن ہی کہ جس سے  
دوار پال لوگوں نے نہ شرا کا ہاتھ پکڑ لیا اُس سے منتھرا چلا نکلی اور دوسری سب جو اس کے  
ساتھ آئی تھیں وہ جھاگ گئیں اور دودھ جا کے سب بچا کر لے لکھیں کہ ستر میں جی بڑے  
کرودھ میں ہیں ایسا نہ ہو کہ اسکا پران لے لیون یہ بچا کر تھی ہوئی کو شلیا کے گھر میں  
پر ویش کر گئیں اور بیوان ستر میں نے دوار پال لوگوں کو گتا دی کہ اس دشت منتھرا کا دند کر  
یہ ستر ہی دوار پال منتھرا کو مارنے لگے اور دودھ کے ستر میں نے کرودھ ہو کر منتھرا کو گیس پکڑ کر جھیل میں



کرنے لگے اور انکے باجے بچنے لگے اور باجون کا بڑا عیاری نہیں ہونے لگا۔ حضرت اُس نے نہ سچا  
 باجا اور نہ تندرستی نہ بچا دین ٹپرنے لگے اور باجے والوں کو منع کر دیا اور کہا کہ میں رات نہ ہوں  
 ہوں اور بھرت ستر میں سے کہنے لگے کہ ستر میں راجہ و ستر تیرک لو کہ چلے گئے اور راجہ  
 بن کو چلے گئے قسیر سب باجے بچتے ہیں سو سبکی باجی بھی بھرت تیرک ہو گئی کہ کہ ہلو کہ تو کھٹے میں  
 پر اپنا ہیں اور یہ ہیں کو راجہ سمجھتے ہیں اسی سچ ہیں نہ سب ہی حسان راجہ و ستر کا نام نہا  
 وہاں سچ گئے اور یہ بیان بھرت کو سب استری گھیر کے بیٹھی تھیں اور اور دن کہتی ہیں اور  
 ستر سب تری کو گون کوٹایا اور سبھا لگا گئی نہ ستر کو ٹایا اور ستر کا نام نہا اور  
 بیٹھ گئے اور راجہ نہا کو اس میں کرنے لگے سب سب نے کہا کہ میں رات نہ ہوں  
 تب سب کوئی بھرت کی استنہ کرنے لگے اور جو جو کا تیرا حیران ہوئے لگا۔

اکبر علی سرگودھا

[illegible]

تو یہ میرا سچا بھائی کہ سب ساگر کی راج کی لیتے چلیں گے اور اسی بن میں رام چندر کو راج دیا جائیگا تو راج کے  
 ساتھ ستیان اور سید چاہے سو رام چندر ستیان کے سمیت احودھیہ پوری کو چلے آؤں گے اور بلیا راج کو  
 اکتیا دیا جائے کہ سب کے چاند کے لیے راستہ اترتھا راج مارگ تیار کریں جہیں لکیمئی پاپ روپی کا  
 مسودہ تھا بھنگا جو ہمارے بالیک جی کا بچن جو کہ سب کوئی یہ سب بھرت کے مہر سے شکر لگے کہ ہو گئے  
 اور آتش باد دینے لگے اور آتش ہو کر بھرت کو دھنیر دھنیر کہنے لگے \*

اسی سرگ سماپت

بھرت سنے بھرتی (بھرتی) بھاری کو بلوایا (بھرتی) بھاری وہ جو دھرتی کے نیچے کو مچپا تھا جو کس  
 استھان پر دھرتی کھڑے سے سے یالی تمپ میں نکلیں گے اور رتھ کو اور کل بڑیا واسے کو بلوایا اور  
 بڑھتی کو اگیا دی اور بھرتی بنانے واسے کو کہد با کہ سب کوئی آگے چلیں یہ شکر سب کوئی موخر  
 ہو گئے اور روانہ ہوئے اور راستہ بنا۔ سنے لگے دلہا جو بھرتی وانہا کہ بکچہ کہیں ہوا کہ سمیت اور  
 کہیں ساکھا کاٹتے چلے اور سکو یہ نشیہ ہو گئی کہ بھرتی رام چندر کو اور سید بھلا دینگے اور جہاں ستیان  
 سرکچہ لگاتے تھے جہاں کہ رام چندر چوڑا ہر پر آدے شنگے تو شکر پاؤں گے اور اونچی دھرتی کو برابر  
 کرتے جہاں اونچی دھرتی کو بھرتی جہاں اور جہاں جہاں ندی ہو وہاں ملے اور جہاں  
 یانی کہ اور یانی نشیہ ہو اسکو مٹی سے بھر دیا کہیں اور صاف راستہ تیار ہو گیا اور جہاں جہاں پانی  
 تھا وہاں ایندراہ و پوکھرو ندی و نہر بنادی اور تمام شکر کوں پر باٹیکا اترتھا کہ نہر بن گادیا  
 اور انیک استھان پر چوڑا بنا دیا اور بکچہ پون پر دھیا دیا کا بانہ دھریا اور شکر ایسی تیار  
 ہو گئی کہ جیسے دیوتا لوگوں کے آسنے جاسنے کی شرک ہو بالیک جی کا بچن جو کہ بھرتی بھرتی  
 لگے کہ بھرتی بھرتی ہو تبا جاتا کروں اسی بچ میں سدرھیا کال ہو گیا اور سب کوئی اپنے اپنے  
 گھر پر چلے گئے اور بھرتی رات بھر رام چندر کو اسمن کرتے رہ گئے \*

اسی سرگ سماپت

جہاں رام بن بالیکی بھلا اور سید بھلا کے پھرنے واسے بھرتی کو جگاندر کے لیے بہت



بالیک جی کا بچن بڑا کہرا چنڈر تو انہر جی بھرت کا کشت جان گئے تب رامچندر کی پرپر سے  
 بھرت اور کر کے لگے کہ سچ بھٹ جی راجہ دلیپ اور راجہ جیو کہ ایتا دک آتم اور تم راجہ ہو اسے  
 اور اسی طرح رامچندر راج کے جوگ ہین تو اسیا اور ہم کہ اپنے کل میں دو کہ کیسے لگا سکتا ہوں  
 مہا کہ وہ وہ ہو کے یہ سب کہ گئے تب بھرت بھت ہو کے بچا کر کے لگے کہ بھاکے لوگ یہ سچ بھت  
 کہ بھرت تو گیان کہتے ہین اور کیا ہی انکی ماما ایسی بھٹ یہ بچا کر کے بھرت بھت کہ کہنے لگے  
 کہ بھاکے کی کا اور ہم میری سستی سے ہوا ہو تو ہکو رامچندر کا سپت ہی اور میری بھکتی بھٹ ہو جا  
 سچ بھٹ جی آپ تو اچھی ملے جانتے ہین کہ رامچندر تینوں لوگ کے راجہ ہین یہ سب بھرت کے  
 بچن بھت کے سب کوئی آنا ہو گے اور نہ سچ پریم کا جل چلنے لگا اور بھرت چھوڑنے لگے کہ جو رامچندر  
 نہیں آوے تو میں بھی رہوں اور بھاکے اور جو کہ راجت آپ کو گون کو یہ نہ رہے کہ جب رامچندر  
 نہیں آوے تو بلات کا سے کیسے چھوڑا دے تو میں دھرم شاستر سے شاستر اچھ کہے اور  
 رامچندر کو قائل کہ کہ چھوڑا دے گا سچ کہ بھٹ جی میں سکو آگے بھیج چکا ہوں اور میرا بھی  
 جاتا رہو چھوڑا دے گا سچ بھی اگیا دیدیے یہ سچ بھٹ جی نے بھی اگیا دیدی اور بھرت ترنت سو مہر  
 کہنے لگے کہ سچ سو مہر بھٹ جی کی بھی اگیا ہو چکا اور تم میرے پاس کے ساتھی ہو اور  
 رامچندر کے ساتھ کہ رہتے واسطہ ہو بہت سچ چلو اور دوسرے لوگوں سے بھی کہہ دو کہ سب  
 چلنے جائیں بالیک جی کا بچن ہی کہ سو مہر نے بھرت کی اگیا پاس کے سب سے چلنے کے لیے کہہ دیا  
 یہ سچ سب کوئی حرکت ہو گئے اور سب کے سب اچھوڑ دیا پوری کے لوگ اپنی استری اور بالکے  
 سہت گھر سے نکلے اور کوئی سستی اور کوئی گھوڑا اور کوئی رتھ اور کوئی بالکی براہ  
 کوئی یا پیادہ روانہ ہوئے اور بھرت رتھ پر چڑھ کے چلے جو کہ راجت کوئی یہ نہ رہے کہ یہ کہ  
 بھرت نو کو ساسن پر بیٹھے تھو رتھ کو واسطے منگو لیا تو رام چندر بھی تو گنگا کے تھت تک رتھ پر  
 گئے تھے بالیک جی کا بچن ہی کہ جس سے بھرت رتھ پر چڑھنے لگے اس سے پرہیز کیا کہ میں رامچندر کو  
 چھوڑا دے گا اور پرشن کرے گا رتھات رامچندر جس اور بھوتی کی پرہیز کر کے پرشن کرے گا اور



مجلس

ایک جی کا جین جو کہ نکھار کو معلوم ہو گیا کہ بھرت آگئے تب نکھار اپنے پرور کو جمع کر کے کہنے لگا  
 کہ سینا اسکی یہ دکھائی دیتی ہے اور ہا تو یہ سند یہی کہ جو بھرت رانچندر کو منانے کے لیے راستے تو  
 سینا کو اسے ساتھ لے لیتے اور یہ بھرت رانچندر سے جیہ جو کہنے کے لیے جاتا ہے اور رانچندر  
 یہ سب ستر میں تو پہلے پہن لوگوں کو ہندو لپکا اور لپکا بدھ کر دیا تب رانچندر کے یہاں  
 جا گیا۔ پرور اس کے لوگ دیکھو کہ رانچندر تو اکیلے اور پستہ ستر دھاری سینا کے سمیت ہوا اور  
 جو کہ راجت کہ بھرت تو رانچندر کا بھائی ہے کس کا رن سے مار گیا تو یہ سند یہی ہوتا ہے کہ بھرت بچا  
 کرتا ہو گا کہ ہر کوئی راج کول چورہ ترے کہہ لیتا ہے اور یہ بھرت چورہ ترے کہہ لیتا ہے اور رانچندر راج  
 جو بدھ کر دیا تو رانچندر راج کر دیا اور کہہ لیتا ہے کہ بھرت تو رام چورہ کا  
 بھائی ہے اور سینا میں کہہ لیتا ہے کہ وہ وہ سینا کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 راجہ و ستر سے کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 دیا وہ وہ وہ دیا کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 اسکا بھرت ہو سکے دیا کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 سب سینا لیکر چلتے جائیں اور گنگا کے کنارے پرانہ رول دیوین اور بھرت سے کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 بھرت ہو کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 نا و پر اور بھرت پر رہیں اور بھرت کے لیے کھانہ مول دیکھ لیتے جائے پانچ سو نا و تیار کر کے  
 ایک ایک نا و پر بھرت پریش چیرے اور شتر سے کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 کلج جلدی میں نہیں کرنا چاہیے سو تم شتر چیت رہنا گھبرانہ جانا میں بھرت کی پرچھا لیتے کہ  
 جانا ہوں کہ بھرت پرور دھار دے جاتا ہے یا مہر دھار دے جاتا ہے یہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے کہ وہ کہہ لیتا ہے  
 بالیک جی کا جین ہے کہ جب سو تر سے نکھا کو دور ہی سے آتے ہوئے دیکھا تب بھرت سے

اور چھوٹے چٹا کا گائے کے گنگار کے مشے پر چلے آئے اور نادر مر غریب چلے گئے اس یار اتر گئے اور وہاں  
راجنند کا بھینس فوری ہوئی کا تھا پر نہ دیکھا جان جو ہاں میں سیسے تھے اس سے فوری برقی ہوئی تھی  
کہ راچندر پور سے بہر بلوان ہیں اور اس سے شتر کا اس کوڑے کے

### چھیا سہی مرگ سمایت

بہت لاؤنڈا اور چھوٹے چٹا کا گائے کے گنگار کے مشے پر چلے آئے اور نادر مر غریب چلے گئے اس یار اتر گئے اور وہاں  
کرنے لگے راچندر کا سرو پہاڑ اور اس کے سادوس شہر شہر اور سال سال چھا اور چھا  
اور شہر ارحات ایک مورت تک سے باکس راچندر کا وہاں کر کے اور اس سے بھرت کہ ایک سال  
ہوگا اور طرح طرح سے ہسی کو مار کر باکل کر دے اس طرح نیمس کہ جس کے ہوتے کو لکھا دے نہ  
سکے بھرت یا تھی جو گئے اور مورت بھرت ہو سکے بھرت ہیں کر پڑے اس سے لکھا دے نہ ہوگا  
اور بھرت دھرتی کے ڈر لے سے مرگ لکھا ہی اس طرح لکھا دے نہ ہوگا اور شہر شہر  
بھرت کو اٹھائے اور انکے ہاتھ کے مہاتے سے اور ان کے ڈر لے اور لکھا دے نہ ہوگا اور  
چھتے رُش اور اتری اجودہ اپوری سے گئے تھے بہر بابا دیکھ سکے بہر روں کے کہ  
اس سے بھرت لکھ لے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا  
کہ لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا  
سیپ جا کے روون کرنے لگین اور کوٹلیا سے بھرت و شہر میں کوٹلیا میں لکھا دے نہ ہوگا  
کیا اور پوچھنے لگین کہ سید بھرت کھو کوئی بیاری تو میں ہو گئی ہاں کو میں باگ  
کہ چکی ہوئی پتہ کو کیوں کھو دیکھ جیتی ہوں، کیچہ راچندر راچندر کوٹلیا میں لکھا دے نہ ہوگا  
لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا اور لکھا دے نہ ہوگا  
چین کھو تو یاد نہیں ہو گیا ہر جہم سنیہ سنیہ نہیں کوئے نو بن اسی چھوٹے چٹا کا گائے کے گنگار کے مشے پر چلے آئے اور نادر مر غریب چلے گئے اس یار اتر گئے اور وہاں  
بہر کوٹلیا کے بابا کا شہر بھرت کے کان میں ہوئے پات بھرت روو سکے کہنے لگے کہ سہ ماہ  
رام چندر تو مرگ رہت دو گھر رہت دو گھر گئے و شقیہ ہیں اور راچندر راچندر کوٹلیا میں لکھا دے نہ ہوگا

کھینے لگے کہ سب بھرت تم دھینہ ہوا اور تمسا دھرتا اس ہنسار میں کون ہو یہ سب باس چہیت ہو  
 ہونے سوچ است ہو گئے اور رات میں پراپت ہو گئی اور نکھا دھرت کی رچھا کرنے لگے اور بھرت  
 اور سترہن سین کر گئے پرتور اچندر کے سوک سے بھرت کو نذر آنا اور سبط پریت سے سوچ کے  
 برون نکلتی ہوئی طرح راجندر کے سوک سے بھرت کے سر سے پینا نکلتا نکلا اور بیا کل ہو کر رو دیا  
 کرنے لگا اور نکھا دھرتا نے لگے کہ ہے بھرت تم بھان ہو کر یہ کیا کرتے ہو بالیک جی کاہن ہو کہ یہ بات  
 دیکھ کر کہا کہ کو بھی کھا دھو گیا اور سبط برا بھلائی چھو بھائی کو بھاتا ہی سبط کھا دھرت کو بھی جانے لگے

### اچا سسی سرگ سماپت

بالیک جی کاہن ہو کر کھا دھرتا نے بھرت کو کھد شاتی ہو کر تبا کھا دھرتا نے لگے کہ ہے بھرت  
 اسی اتھان پر راجندر نے سین کی تھی اور لچھین حنش مان لیکر چھا کرتے تھے سو یہ سمجھا جو میں لایا ہوں  
 اچا آپ میں کچھ اور راجندر راجا پیا راجندر کوئی نہیں ہوا اور راجندر کی کپاس سے جس اور کپرتی  
 میری پرستہ میرا دھرتی دھانیر سے جگت ہوں اور انھیں کے پرتاپ سے یہ پراکرم میرا ہو کہ جب  
 کوئی راجہ سینان لیکر چھرت کرنے کے لیے آئے تو میں اسکی براہی کر دوں سب بھرت بھجن ہو  
 سوچ میں تھے جب ہنڈ بہت بھائیا کہ آپ میں کچھ پرتو بھجن یہ کہنے لگے کہ جب اچندر راجا کی جی  
 تھنل میں سین کیے ہیں تو میں کس طرح سین کروں اور یہ بھی کہتے تھے کہ راجہ دھرت کو ٹہری تھناست  
 راجندر راجا پرت پرت سے سو راجہ دھرت تو سرگ لوک کو چلے جا بیٹھا تھا جو دھیا پوری کے لوگوں کو ڈرا  
 کلش ہو گا اور کدواں تا کیائی دھرت تو نہ مرے پرتو کو شلیا اور دھرتا اور دوسری ماما لوگ تو ادب  
 مر جائیگی اور کدرا چت سو دھرتا میں سے اڑھا سے ہجائیں تو راجا ہین پرتو کو شلیا تو ادب یہ پرتو  
 تیاگ کر دیگی اور جب کو شلیا مر جائیگی تب سو دھرتا بھی مر جائیگی اور بھجن یہ بھی کہتے تھے کہ راجہ  
 دھرتا بار بار کہتے تھے کہ میرا منور تھ کیئی منے بھنگ کر دیا اور سب کہتے کہ سرگ کو چلے جا بیٹھا اور  
 میں سب کہ لاجہ دھرت تو سرگ لوک کو چلے جائیگا اس سے سب روگ دشن کر بیٹھے اور جلوگ بھائی  
 ہو گئے سب بھرت اسی پر کار سے بھجنات بھرتاپ کر دے رہ گئے جب سوچ کی آواز ہوئی تب راجندر





[illegible]

1-1-55

[illegible]

## اٹھاسی سرگ سہایت

بالکلی جی کا مین پر پرتھ کال بھرت ستر مین سے کہنے لگے کہ ستر مین نکھا دے کہ وہ  
 کہ ہاری سنیان کو لگا اُس یار نارو دیو مین تہ ستر مین کہنے لگے کہ ستر مین آپ کے کلینس سے  
 ادھی ذن سے کلینس ہون یہ لکھ ستر مین نے نکھا، سے کہہ دیا تب نکھا و بھرت سے پرار تھنا  
 کرنے لگے کہ ستر مین بھرت اپنی سنیان کی کتل منگل ستر مین سے پوچھ لیجیے تب بھرت نے کہا کہ ستر مین نکھا  
 سب کتل ہر اور مین راجندر کے کارج کے لیے تہ بہ ہون اور تم راجندر کے مہر ہو اسلئے تکو بھی  
 سہا سے کہنا آجیت ہی لکھ نکھا دے سنگ میر پور مین جا کر لینے پر وار سے کہہ با کہ خلوگ نکھا نا و کی  
 تیاری کر یہ اگیا نکھا و کی باکر سب کوئی چلے اور وہی پانچو سونا و جو بھرت سے بدھ کے لیے  
 ہو وہ تھن منگو البن اس مین سے ایک ناہ اہتم پھول کا بچہ بنا بنوا دیا اور اسی ناہ و رنہ سا و  
 تہن کو تھلیا و سو تھرا اور کیکی اور دوسری رانیان چڑھ گئیں اور نکھا و بھی اسی ناہ و  
 سوار ہو گئے اور دوسری ناہ پر بہن و پھری اور لہشت جی اتبا و چڑھ گئے اور دوسری ناہ و  
 سنیان اور دیوگ پر چھنے لگے اور بڑی بھاری دھم اور کھلا ہل شد ہوئے لگا اور سب کوئی  
 چڑھ گئے تہ ناہ چلے لگی اور بہت سی استری ناہ و چڑھنے کے سے ڈر کے روتی تھیں اور جو ہری  
 شیش ڈرنے والی تھیں وہ یا لکی کے جھیر تہ بند کر کے چڑھائی گئیں اور یہ وہ ناہ و رنہ کا پتا کا  
 ناہ و پر بہر ہا تھا اور بہت سے گھرنی بنا کے اور بہن سے تہ کر کے یار اتھ لگے اور بہن ہو رت  
 سب کوئی پار ہو گئے سب کوئی اتر گئے تو بھرت چا کر کہنے لگے کہ بھرت و راج رتی کے استھان پر  
 میان کے ساتھ جا آجیت نہیں چہ یہ چا کر کے سب سنیان کو اسی جگہ چھوڑ دیا اور جو لوگ  
 لکھیا تھے انھیں لوگوں کو ساتھ میں لے لیا اور جب بھرت و راج رتی کا استھان پہونچے کو باقی  
 تھاتھ لکھیا لوگوں مین سے بھی کئی تپش کو وہیں چھوڑ دیا اور رشی لوگوں کا استھان  
 و کھائی دینے لگا اور بھرت سمجھ گئے کہ یہی استھان بھرت و راج رتی کا ہو گا۔





کبیرا اور سوکھا مانس اور کوبیہ اور موٹا کی دال تھی دھنا سینا اور ٹھیکے بارہ میں سے کچھ کو کھانے لگے اور  
 نکھار کی سینان بھرت کی سیدہ است۔ الگ ٹیڑھی ہڑی تھی اور باہر کی اور کنبہ ان میں ہزارا اور کنبہ اور ایک  
 رس بھرت سے بچھے اور ہزار یا بھالی اور بڑے اور بڑے کے گاتے سے اور بڑے یا تاتا اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 بھرت تھا اور جب سب کوئی کچھ بن کر چیکے سب پان دھرت اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 اسنے اسنے استھان پر چلے گئے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور

اکھا فری سے ارکا بھارت

جب بات کال ہو گیا تب بھرت نے نہ کر کے دھرت اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 کہ بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 ہوا یا نہیں یہ سب بھرت سے کہہ کر۔ اسٹھان پر آکر بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 کس راستہ سے جانا ہو گا اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 دیش کو سب پر ایک بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 برا چنید باس کرتے ہیں تو تم جتنا سے دکان پر بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 کہ کون نے مجھ کو اب بھرت چلنے کے سبب راہیان بھرت اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 چلی آئیں اور کوشلیا تو بروہ ہو گئی تھیں سو تیرا اکھا لکھا تھا کہ چلین اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 رشی کے چرن پر کٹرین اور بھرت رشی کی پوجھیں کرنے لگیں اور سو تیرا اور کوشلیا کو توسوچ راہیان  
 کا تھا اور کیکی کی کو سوچ اپنے کم کا تھا بھرت اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور بڑے اور  
 بڑے اور  
 تاہین اور بڑے اور  
 چلے دشت کہ م سے راہیان کو بن ہوا اور اجہ دسرہ شکر کوک کو چلے گئے کیکی میری تاہین یہ تو

سب ساگر کی تیاری دیکھ کر اچھے سے بھرتی ہوئے اور پھر ان کے ہاں سے ہر ایک کی سیاری  
 کی چیز لے کر بنگلہ میں لے گئے تو کیا دیکھتے تھے کہ وہ بنگلہ میں لے گئے تو وہاں سے ہر ایک کی  
 اور چیز لے کر بنگلہ میں لے گئے اور پھر ان کے ہاں سے ہر ایک کی سیاری  
 بجا کر لے گئے کہ یہ بنگلہ میں تو راجہ کے جوگ ہی تھا۔ دھیان میں ہو گئے کہ اس بنگلہ میں  
 راجہ کے راجہ ہیں یہ دھیان کر کے چلے گئے اور پھر ان کے ہاں سے ہر ایک کی سیاری  
 اور بھرتی کے مٹری لوگ بھی بٹھار گئے اور بھرتی کے مٹری لوگ بھی بٹھار گئے  
 کہ بھرتی بنگلہ میں یہ بٹھار گئے ان کی شہرہ اگر ناچا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ ہر ایک کی  
 استری کو بیک میں بیان سے اور میں ہزارا شہرہ ہر ایک کی شہرہ اور میں ہزارا شہرہ  
 کان کر کے لے گئے اور ان کے ان لوگوں کی اس سب کان کر کے لے گئے اور میں ہزارا شہرہ  
 ہزارا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ  
 مٹری کے بجانے لے گئے اور میں ہزارا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ  
 اور آرمہ اور لے کر بھرتی سے اور میں ہزارا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ اور میں ہزارا شہرہ  
 لیکر بھرتی رہیں اور بھرتی کے ساتھ ایک ایک کی شہرہ کے لیے سات سات شہرہ  
 ہو گئے کوئی چرن رہا نہ لگی اور کوئی سکے سے بیا کر نہ لگی اور کوئی اس سے بھرتی ہو گئے  
 کوئی یا نی لگے اور بہت سے واس میں ہی وہ گھوڑے اور بیل اور ٹیڑھے اور بھرتی کے ساتھ  
 لاوا کھانے لگے اور بھرتی اور گھوڑے شہرہ میں تھے۔ پھر وہ بھرتی کے ساتھ  
 اس لیے وہ باہر نہیں گئے تھے اور سب کوئی اچھا پورا کب بھرتی کے ساتھ  
 اپنے اپنے گھر میں رہیں وہ گھر لگا کے کھڑی رہیں اور کہنے لگیں کہ اب ہاگوں جو دھیان پوری  
 سرگ لوگ کہ نہیں جائیگی سرگ تو یہی ہے اور بھرتی کی سینان کے لوگ کہ ہاگوں کے بجانے لگا اور ان  
 بھرتی کا شکار ہونے لگا اور بھرتی کے ساتھ دی کہ سب کوئی نیا نیا بھرتی کے ساتھ  
 کرتے جائیں یہ سب کوئی نیا بھرتی ہیں کے بھرتی کے ساتھ لگا اور کھانے کی سنیاں کے لیے



مورام پچی سب نڈر ہو گئے ہیں اور یہ خیر کوٹ بہت اتم تھا ان کو اور بیان انیکہ تھی تھی تھی تھی  
اور جب پش پش کوٹ کا روشن کرتے ہیں وہ سرگرمی کے پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ  
ایک ساتھ دیکھ کر سب اپنی استری کے ساتھ ہمارا گھر یہ ہیں یہ سب دیکھ کر اور بہت آئندہ ہو سکے  
بہت سنے گئی دی کہ سب کوئی بصر کر کے جاؤ اور کچھ لوگ بن میں پھر پھر کے راجندر کا گاہ دیش  
اکاویں یہ کچھ جھٹ اسی جگہ ٹھہر گئے اور ہزاروں کوڑیاں برہنہ پش پش کر کے اور ایک استھان پر  
دھوان دکھائی دینے لگا ہر دیکھ کر انیکہ دوت پھر گئے اور بہت سے کہہ پا کہ یہ جھٹ ایک استھان پر  
رہوان دکھائی دینا ہو سو بے ناش کہ گئی تھیں رہتی ہو اسی سے بہ پش پش ہوئی ہو کہ راجندر  
اسی استھان پر ہو گئے استھان کوئی رشی ہیں یہ سب کے بہت کچھ لگے کہ ٹلوگ سب کوئی اپنی ترائی  
نھیں رہے ہوں راجندر کے اودیس کے لیے جاتا ہوں یہ کچھ پھر گئے اور سو مشر اور دھرت  
اسی دھرت میں کہ سب سے پہلے اور سینا کے لوگ، ماکٹ میں، زور کے سچا کہہ گئے کہ دیکھا جاہ پچھ  
راجندر سے بھینٹ ہوئے یہ جھٹ ہلو گوں کو بلاتے ہیں یا نہیں پڑ پڑا مچ پڑا اور یہ بلا دینگے

اور انہ سے سب کے سب

مالیک ہی کا بن ہو کہ خیر کوٹ برہنہ لگ راجندر کی شہرہ کی تھی اور ہانگی کی پش پش  
کے لیے راجندر خیر کوٹ کی سو بھا دکھایا کہ سب تھے اور سب پش پش اندر اپنی اندرانی کے میں  
پھر پھر کے ہمارا کرتے ہیں اسی پش پش راجندر ہانگی کے ساتھ لیکر اور پھر پھر کے سو بھا خیر کوٹ کی  
دکھاتے تھے کہ سب اچھو دھیا پوری کے اندر اور پورا دیا کہ ہو گئے ہیں پش پش کوٹ اچھو دھیا پوری کے  
سماں معلوم ہوتا ہو کہ نہ دیکھو اچھو دھیا پوری میں اونچے اونچے محلات تھے اسی طرح سے یہاں پش پش  
کہ پش پش اور جسطرح اچھو دھیا پوری میں اچھائی تھی اسی طرح اس خیر کوٹ پر اچھو دھیا پوری  
اور جسطرح اچھو دھیا پوری میں سب کے سب سو بھا سماں بھی اسی طرح میں اور رہتوں سے  
یہ خیر کوٹ سو بھٹ ہی اور جسطرح اچھو دھیا پوری کی بانک میں اتم اتم بہ کچھ تھے اسی طرح سے  
اس خیر کوٹ پر بھی بکچھ سب موجود ہیں اور جس طرح سے کامی پش پش اپنی اپنی استری کے



دس م کو مارا لائے اور راجندر کے آگے رکھی سیٹیا اور راجندر بہت آتھ ہو کر کہنے لگے کہ گرج مانس بہت ہی  
 دیوتوں کو دنیا چاہیے یہ سکر جاہلی جی نے اٹھا کے راجندر کے آگے رکھ دیا اور راجندر دیوتا کو گناہ  
 بھاگ دینے لگا اور جاہلی جی کو اگیا دی کہ تھوڑا مانس کو زمانہ تم دیوہ سے جاہلی جی کو دین کو لکھیں  
 دے چھین حال لانے کے لیے چاہئے اور کو دے بہت جمع ہو گئے اور جاہلی جی مانس تہہ متیہ تھکے نہ ہون  
 اور سر پر سے پریشہ چلنے لگا اسی ج میں جنت ناما اندر کا تھوڑا مہروب دھارن کر کے آیا اور  
 انھیں کو دے کے جنت میں لکھیا اور جاہلی مانس دیوہ میں اور کو دے کو اڑانی بھی رہیں اور جنت میں اپنے  
 لکھ دیکھ اور چونچ سے دیوہ میں شخص کے سج میں جاہلی جی کہ بار نہ لگا اور جاہلی کو بڑا بھاری کر دے  
 ہو گیا اور کر دے سے جاہلی کا اور دھڑھ پھڑانے لگا اور دیوہ میں ترکت رہن ہو گئے پر راجندر  
 یہ کر دے جاہلی کا دیکھا تو کو دے کو اڑانے لگے حذب اور س کو دے کو اڑانے لگے یہ تو جنت میں  
 اور جاہلی جی کو مارا ہی رہا تب راجندر سے کر دے ہو کر اور سہن کا بان اور دھڑھ پھڑانے جنت پر  
 چھوڑ دیا اور اگنی کے سماں جلا اور جنت بھاگ جلا جہنم میں لوگ میں بھاگتا پھرتا تو کہہ رہا  
 نہ پایا ت جنت پھر تہہ تہہ کر کے راجندر کے چرن پر گر پڑا (اس باہلی میں) نہ نہیں لکھا واکہ بیت  
 کے آئی ش سے آیا تھا پرتو پرم پوران میں یہ لکھ کر کہ جنت نار کے اندر جنت سے آتا تھا جب  
 جنت تہہ تہہ کر کے سزاگت پکارنے لگا اور دیوہ میں کہنے لگا اور دھڑھ پھڑانے کی بول بولے گناہ  
 راجندر نے بچا کر لیا کہ اسے تو ایسا اپرا دھ کیا ہی کہ اسکا بڑھ کر دنیا اچھا ہے اور میرا سہن کا پ بھی  
 اسکے بڑھ ہی کے لیے ہوا تھا پرتو یہ میری سزا میں آگیا اور میری پرتیکا سہن کا پ سے ہی تو کہ  
 کہ سزاگت کی رچھا کر یا ہون اور اسے جیسا اور دھ کر کیا تھا ویسا ہی سو کر میں بھی لے کر دیا اور تھا  
 ماتھ ہو کر میرے چرن پر گر پڑا اور جو میری سزاگت ہو کر میرے چرن پر گرتا ہو اسکی ہو کر دیا ہون  
 یہ تو جنت کی اکا پنھا کیوں جیسی کی ہے پرتو یہ کا پنھا تھا ہی میں ہے کہ کوئی انک بھلا ہو جا  
 اور جہنم میں تو یہ بان تھا سے بڑھ کے لیے تیاگ کیا تھا تو یہاں تھا راج کیا پرتو یہ بان  
 بر تھا ہونے والا نہیں ہے اور یہ کوئی انک بھلا ہو گا سو تم خود بخود کر کے تہہ اور



اور پچھیں کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا اور دودھ لال لال ہو کر لے اور کھینے لگے کہ سپہ راچندر یہ تو بھرت  
کیا کی گئی ہے پھر سینا سمیت چلے گئے ہیں اور اسی پہلو گون کا پار نہ سکے لیے صلی استمہین اور بھرت کی  
ابھی اسے یہ ہو گی کہ ملک راج بھی ہوا تو تھوڑے ہی برس کو ہوا استمہین جب ان لوگوں کو بار بار لے لے لے تو  
سا کا ل راج کر نیکی سوئے رام چندر یہ تو پیر پیر ہی کہ جتنا دھن بڑھتا ہی اتنا لو بھرت بڑھتا جاتا ہی اور  
لو بھرت سے ادھر مہو تھامی سو دیکھتے تھے سب چمک رہے تھے ہیں اور سب اہل تھوڑے ہی دھیا اور راجی اور  
سوار سے رگہ ونشی کل واسلے راج کے دو سر سے راج کو رتھ پہنچا نہیں رہتا اسی سے اور مان  
کرتے ہیں کہ یہ اسی بھارتی سینا ہی سو میں تو اسی بھرت کر دے گا کیونکہ اسی بھرت کے کارن سے  
یہ کشت ہم لوگ تھے ہیں اور راج دھر تھوڑے کا تو راج لستہ ہو گیا اور بھرت اس نے کہ برابر بھرتا ہی آپ  
اسکا بدر بھیجے جو کہ راجت آپ کو یہ سند دیدے کہ بھرت کے بارہ سے کچھ دو کہ ہو گا تو کچھ بھی دو کہ ہو گا  
کیونکہ اپرا دھنی کے پیر سے دو کہ نہیں ہوتا ہی و بھرت کہ بارہ کہ آپ راج کیجیہ اور بھرت کی گئی کا پیر راج  
تب کی گئی بھی جو کی گئی کہ بھرت کو یہ راج ہونے کا میل مل گیا جواب سے ہو سکے تو مجھ اگیا دیکھ میں سپہ  
بھرت کا بھرت کر کے تب کی گئی دھن روپی کا بدر کر دے گا بعد اس کے کیا ہی کے بھارتوں کو ماروں گا  
ہم راچندر ہم دیکھتے رہو جس طرح سے اگنی تران کو جلاتی ہی اس طرح سے میں بھرت کو اسکی سینا پر بھرت  
بھرت کر دیتا ہوں اور اس چکر کوٹ پریت کو اور بھرتے رنگ دیتا ہوں اور بیان کہ میں بھرت سے  
فرمان کے مانس کھا کھا کر نہال ہو جاؤ تو میں آپ یہ سب لیا دے دیکھتے رہتے ہیں

### چھیا نے سرگ سماپت

جب راچندر نے دیکھا کہ پچھیں کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا ہی تب راچندر کہنے لگے کہ پچھیں  
دھنش بان دھنش سے کچھ پر دھن نہیں ہی کیونکہ بھرت تو بڑے کشت میں آئے ہیں اور میں  
دھرم پریت پر ہو کر تپا کے بھین یا لن کرتا ہوں تو یہ ادھر م کس طرح سے کہوں کہ بھارتی کو مار کے  
راج بھوک کہوں اور اس ادھر م کہ کے جو راج راج کرتا ہی اس راج کا دربار شدہ ہو جا ہی  
سوار دھرم کہ کے راج بھوک کہنے کی ہکا کا انچھا نہیں ہی اور تھار سے اور بھرت کے برو دھرت سے ہو

کہ کون انگ جھنگ چاہتے ہو اور جو کہ راجت نکاو یہ نہا یہ ہو کہ جو پران کو بچا دیا تو انگ کے جھنگ  
ہر نے سے بھی بچا سکتے ہیں تو ایسا مت سمجھو کیونکہ اس بان کا ایسا ہی سو بھام ہو کہ بد دن کی گھٹا  
کیے ہو سے نہیں رہ سکتا اس لیے میں کہتا ہوں کہ تم اچھی طرح سے بچا کر کے کہو کہ کون انگ جھنگ  
چاہتے ہو جنیت اپنے من میں بچا کر کے لگا کہ میری تو بھی پیارا ہو کس انگ کو کہوں پھر بچا کر کیا کہ  
دو تیر ہیں جو ایک تیر نہ ہو گیا تو دوسرے تیر سے کام چل سکتا ہے یہ بچا کر کے کہہ دیا کہ ایک تیر نہ  
سے پھر یہ شکہ رام چند کی اکیسا سے بان نے ایک تیر کا لکے جھول میں رکھ دیا اور جنیت چلا گیا  
اور دو تو تون سے کہنے لگا کہ تمہارے کارن سے یہ ورگت ہماری ہوئی ہے

### چچا بچے سرگ سہا پت

بالیکر جی کا بچن ہو کہ راجندر پھر جی کوٹ پر بہا کر کے لگے اور کہنے لگے کہ مانس میں اوتھ  
سو اوتھ اور راجندر وچھن و جانکی اوتھ منہ ہو کہ بچے اسے اور آپس میں بات جیت کرتے تھے اسی  
ریت میں راجندر کو باد کیخنے لگے کہ آکاس مارا میں دھوری اڑ رہی ہے اور پڑا بھاری شبد بھی ہو رہا  
اور پھر کیا دیکھنے لگے کہ ہستی دین خبتہ جو شبد کرتے ہو سے بھاگتے چلے جاتے ہیں یہ دیکھ کر راجندر  
چھن سے کہنے لگے کہ ہے پھر انیک جیو دن کی بونی کا شبد گنچیر سٹانی دیتا ہے اور اسی شبد سے جی  
دیر کا و بانزا اور بھالو و جین ساو بیا گئے آد سب بھاگے چلے جاتے ہیں سو معلوم ہوتا ہے کہ اپنی شتی  
راجندر کا کہنے کے لیے اس میں اتا ہے اوتھ ان کوئی بھاری بن بنتا ہو سو تم اور میں کہہ کہ  
کہ شبد نہ ہی یہ اکبارا چند کی یا کہ پھر اب سال کے برکھ پر چرے لگے اور چاروں طرف دیکھنے لگے  
تو لباد کیخنے پڑے کہ اتر دسا سے بڑی بھاری سینا چلا آتی ہے اور مانع دیکھو سے دتھ دیکھ ب  
بیا آئے ہیں اور ہستی ورتھوں پر دھما دھما کا اڑ رہی ہے دیکھ کر اسی برکھ پر سے پھن راجندر سے  
کہنے لگے کہ ہے راجندر اب اگنی جل سے سیتل کہہ دیجیے اب ہوں کہنے کا پر وجن نہیں ہے اور  
بانکی کو پت کی کو میں جیسا دیجیے اور دھنش بان کو دھان کیخے یہ شکہ راجندر نے کہا کہ پھر  
تم جی طرح سے دیکھو کس راجہ کی سنان تو تب پھن جی دیکھنے لگے تو معلوم ہوا کہ سنان جرت کی ہے

جس سے بہت انی سینا کو چھڑ کے چلے اس سے بہت ترہا نیہ سرخ این بہ بیا کر ۔۔۔  
 کہ بشت جی اور تانا لوگوں کو بن چھڑ کے اکیلا جاتا ہوں بکرا دبا دبا کا ورنہ ہوتا  
 یا نہیں یہ بچا کر کے شتر بن سے کہے لگے کہ نہ شتر بن میں تو آ کر با ہوں اور شتر بن میں لوگوں  
 اور بشت جی کو لیکر بھیجے بہت سے چلے آوا در نکھار کو اگیا دما کہ مانیہ نہ بنا کے ہو ۔۔۔  
 اور میں کہے لیے بن میں چلا اور جب تانا من را بھنہ رہے تھے میں سیتا کو نہ کوڑا کا سب آج نہ ہوا  
 ہم لوگوں کے ختم لینے کو دھیکار ہوا اور دھیکہ ہوا کہ چھڑ کا کہ چھڑ کا کہ چھڑ کا کہ چھڑ کا کہ  
 ستر بن کو تہا میں شتر بن جب تک را چھڑ کے یوں بہت تک میرا نہیں کہ اگیا رہا نہ خبر نہ کیا کہ  
 دھیکار ہوا اور ختم لینا چھڑ میں سیتا دھنہ میں اور پتہ کوڑا میرا نہ دھنہ میں چھڑ میں پتہ کوڑا  
 باس کہ قہ میں اور یہاں کہ بہت سے دھنہ میں کہ را چھڑ کے دھنہ میں سے چھڑ کے دھنہ میں  
 جاسکے یہ کہ بہت ترہا پتہ اور پتہ پتہ اور پتہ پتہ اور پتہ پتہ اور پتہ پتہ اور پتہ پتہ اور پتہ پتہ  
 نہ ہوا کہ ان نکاتما وجب دھوان دیکھ پرات ایک سال بہت چھڑ کے کہ را دھوا دکھائی دیا  
 در کہنے لگے کہ اسی سٹھان پر را چھڑ کے اور وہی دھنہ میں کہ را دھوا دکھائی دیا

اجودھیا کے بہتر گئے سٹھان

بہتر شتر بن سے کہنے لگے کہ نہ شتر بن اس میں سنی شتر بن اپنا گاتا کہ بہت جی  
 کہ وہ تانا لوگ بہت میں بنی بنی لوہے چلے دین بالیک جی کاچن ہو بہت کہ بہت میں بہت جی  
 پتہ کے چلے اور ستر شتر بن دھنہ میں دھنہ میں اور بہت شتر بن کا سٹھان کہ بہت جی  
 باتے تھے جہاں کے راجہ کی کٹی دکھائی دینے لگی اور کہے اُسکے کیا دیکھتے ہیں کہ بہت جی  
 کہ جی ہون کے لیے نکلی ہو اور چھڑ کیا دیکھتے ہیں کہ مندر کہنی ندی سے را چھڑ کے سٹھان  
 ترک نہا ہو اور پتہ کے کنارے جو چھڑ بنے چھڑ کے دھنہ میں کہ را دھوا دکھائی دیا  
 چھڑ بنے یہ سب دھوا اس لیے بنایا تھا کہ کہ راجہ پانی لانے کو آئے تھے اور اسے نہیں چھڑا گیا یہ سب  
 بنایا دیکھ کر بہت بہت آندہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ بہت دھنہ میں شتر بن نے چھڑا دیا تھا یہ دھنہ میں

اج مشہور مردہ بن نہیں ہو سکتا جس سے ہلوگ اجودھیا پوری میں تھے اُس سے  
 بھرتا، بن تھے باہم لوگ جلتا رہیں اور بھرتا ناٹھال ستا جو دھیا پوری میں آئے ہیں اور  
 - اہا گا کر راجن روکھیں دیتا تپشی، مردہ ہو کر بن کو گئے ہیں تب آنکو پرا بھاری کٹے ہوا ہوگا  
 اور کہ رو دھ ہو کر لکینی کو اوسیدہ رہیں کہا ہوگا اور راجہ دست بھی جیتے نوٹنگے راجہ کا سرادھ کر کے  
 ہلوگ راج دینے کے لیے آتے ہوں گے تم کچھ سند یہ مدت کرو اور یہ جو تھنے کہا ہے کہ اودھری کے مارنے سے  
 کچھ نہ کہہ نہیں ہوتا تو یہ تو ستم ہی پر تو بھرتا نے کون اودھرم کیا ہے کچھ ایسے درجن بھرتا کو  
 میرے لیے نہ سے نہ کھالنا اور جو کوئی بھرتا کو پر تو نہیں کریگا وہ میرا پر تو نہیں ہو اور کہ راجت ہلوگ  
 - اکا چھپا ہو کہ بھرتا مارے جائیگا تو ہلوگ راج ملیگا اور اسی کارن سے بھرتا کو درجن کتا ہوں تو  
 ا کہ لیے تم کچھ نہ یہ مدت کرو کیونکہ جس سے بھرتا مجھے پینگے اسی چھن بھرتا کی پرستانتا سے ہلوگ  
 راج بن ولادیتا ہوں سہ پھنس بھرتا کو کچھ بھی راج کا لہو بھ نہیں ہو یہ سب بانی راجن کے کہہ گئے  
 کچھ بن بھرتا ہو گئے اور کہہ چکے کہ کھنے لگے کہ سہ راجندر بھرتا آپ سے ہلنے کے لیے آتے ہیں  
 راجندر سہ راج کیا کہ بھرتا ہو گئے ہیں تو بھرتا نے لگے کہ سہ پھنس میں بھی تو ہی سمجھتا ہوں کہ  
 بھرتا کیوں ہلوگ کو لہو لکھنے کے لیے آتے ہیں بالیک جی کا جین ہو کہ بھرتا راجندر بھرتا پر کار سے  
 بھرتا کے مخالف پھنس کی کلانی نہیں گئی تب پھر راجندر کھنے لگے کہ سہ پھنس کہ اجیت راجندر  
 ہم کو تو بھرتا چلے گئے لیکن نہ ہوں تو اشیج نہیں ہو کیونکہ دیکھو کہ رتھوں میں گھوڑے تباہ کر کے  
 دیکھو کہ راجندر ان کو نہ پھیر لیا دین تو نہ پھیر لیا دین پر تو جانکی کو تو اور پھر پھیر لیا  
 اور ہستی ستر سخی ناا بھی پانچ کا رانا ہی یہ جو دھ پھنس کا کہ سہ راجندر پھیر لیا کہ کھنڈن کر کے لگے کہ  
 تباہ کر دے، یہ تو بھرتا معلوم ہوتے ہیں کیونکہ تپاکے سر پر تو آجل جھیر گا ہوا چلتا تھا سو  
 اہا نہ ہو، یہ سو ہم پھیر لیا کہ سہ راجندر پھیر لیا کہ سہ راجندر پھیر لیا کہ سہ راجندر پھیر لیا کہ  
 نکٹ میں پھیر گئے اور بھرتا کی سینا چھ کوس پر تھی

تانبے سرگ سماپت





بالمیک جی کا بچپن ان کے بہت تیز راہچند رہ گئے سو کہ

کیوں نہیں کرتے کہ مرین تانا و تپا و تیر و بھائی دہر وار و تھری دیکھنے دیکھنے و سینے نا <sup>۱۱۴</sup> ہین زیتہ پیر پیر پیر  
 کو آپ پیارا ہوتا ہوا نہت اوٹھا میں کسی کے ساتھ کوئی نہیں جاتا جو کہ راجت کوئی یہ چاہتا کہ کسی اور کو  
 میں جا بٹیکے تو نہیں مرشنگے تو یہ اگیا نڈا اسکی ہا کہو کہ مر تو سدا کال سا خد سپا تھہ ہا کرتی ہا وہ جب  
 کال آجا دیکھا تب ہی مارگی سو جب تک پریشہ کہ چرن میں یہ جو لین نہ جا گیا ارتخاات ہو چکے تو چکا  
 تب تک بہنا رہنا نہیں چھوٹ سکتا اور سندسار بہا لوگ یہ جو انیک کو ترک کیا کرتے ہیں کہ میں  
 اور یہ بسبب پیر <sup>۱۱۵</sup> یہ سبب اگیا تھا ہا کہ پیر <sup>۱۱۶</sup> یہ تو بے کوئی آنکھ سے دیکھو رہا ہا کہ بالکل اور جو ہا  
 درودھ ہو کہ یہ سیریکل جاتا ہا اور سیریکل چاچرم <sup>۱۱۷</sup> کہ جاتا ہا اور بالیک جاتا ہا اور پیر <sup>۱۱۸</sup> کہ  
 چھوٹے میں دیکھو سندسار کے لوگ تیر <sup>۱۱۹</sup> نے چلے جاتے ہیں اور سوچ کے کارن سے دن و رات تیری کی  
 گنتی ہوتی جاتی ہا اور جب سوچ کی اود سے ہوتی ہو تو سندسار کے لوگ آندہ ہوتے ہیں کہ پرتہ  
 ہوا اور یہ نہیں سمجھتے کہ سوچ آدہ اسے کو فٹ کر <sup>۱۲۰</sup> نہ جاتے ہیں اور سدا کال بہ آکا بنیا بنی ہا  
 رتہ ہی ہا کہ کب پوات ہوگا اور کب راتری ہوگا اور کب <sup>۱۲۱</sup> رتہ آدہ ہی اور کب سدا کال آدہ گا  
 اور کب سدا کال آدہ گی اور کتنا ہی کال درتو نہیں ہوتی جاتی ہیں اور کب رتہ ہی جاتی ہو چکا  
 کوئی سچا نہیں کرتا جو جب دن اور راتری اپنا ساتھ چھوڑ دینی ہو تو وہ راکون ساتھ دے گیا ہا  
 سمجھو بھرت تم <sup>۱۲۲</sup> دھن اور راتری وانا ہا یاہ بھائی کا پچھ سوچ ست کر کہو کہ جب کسی کی راتری نہ  
 نہ میں کس طرح سے کہوں کہ راج کر دنگا اور راجو دھیا پوری کو چلو دنگا ہو کہ اچت تم یہ کہو کہ سندسار  
 کو کپ <sup>۱۲۳</sup> تیر و بھائی دے یہ یوا کے لیے مر نہ ہو کہیوں روستہ ہیں تو کارن یہ ہو کہ وہ روستے نہیں  
 کہتو پکار پکار کے یہ کہتے ہیں کہ میں بھی آتا ہوں راجون کہنا کوئی نہ نہ نہیں ہی تم اچھی  
 طرح سے بجا کر دیکھو کہ کب نشت میری اور تمھاری بشت ہوگی وہ بڑکھا لوگ کہا ہا میں  
 جب یہ سب پرچہ <sup>۱۲۴</sup> دیکھنے ہو تو پھر کسوا سٹے سوچ میں پڑے ہو سے ہو کہ پتا مر گئے اور ہا چھوٹ  
 بن کو چلے گئے دیکھو جس طرح سے ندی کا بل بتا چلا جاتا ہا اسی طرح سے ادھما گٹھٹی جاتی ہا اور  
 جو پش اپنے مرنے کا سوچ نہیں کرتے وہ اگیا تانی میں سوچ تو اس میں تو کا کنا چاہیے جو مرنے

اور جو لوگ بیچ کل اور شور مچا کر آکر کھڑے ہیں اور اٹھ کل بندت لوگوں کو نرا آکر کھڑے ہیں انکا راج  
 نہیں ہوتا ہی سو تم بیچ کل اور شور مچا کر آکر اور اٹھ کل اور بندتوں کا آکر دستکار کھڑے ہو یا نہیں  
 اسلیئے کہ بندت لوگ شمارگ و دھرم کا ابدیش کرتے ہیں اور جو شور مچا کر پیش ہزاروں ہون تو اسے کہ  
 اور پلوک دونوں شٹ ہوتا ہی جو بندت ایک ہو تو ہزاروں کو ابدیش کر کے شمارگ میں پر برتی کر دیتا  
 اور وہ ایک ہر جاتا ہی اور متری رہنے کا راجہ کو انکا نہیں کرنا چاہیے کہ میرے راج میں بہتری  
 ہیں کیونکہ جو بہت متری ہوں اور بدوان و بدھمان ہوں تو وہ راج تھوڑے ہی کال نہیں شٹ  
 ہو جاتا ہی اور جو متری تھوڑے ہیں اور بدھمان و بدوان ہوں تو راج کی برودھی ہوتی ہی اور  
 متری انھیں لوگوں کو بنا چاہیے۔ جبکہ کل ہے سدا کال متری چھوٹے ہوں اور اس میں بھی ہوتا  
 و شور مچا کر سچا کر لیا چاہیے اور جو پر جا لوگوں سے کوئی اپنا دھرم ہو جاوے تو اسکا ڈنڈ کرنا چاہیے  
 بہت تو اسکا ڈنڈ کرنا چاہیے اور جو مین بھاری ڈنڈ ہو جاوے جو ایک بار جس اپنا دھرم نہ ہو جاوے  
 اور چھلڑی پر کارا پر دھرم کرے تو چھلڑی ڈنڈ کے دو گونہ ڈنڈ کرنا چاہیے جو غیر بار ہو تو بھاری ڈنڈ  
 دنیا چاہیے اور بیا سیا نہ ہوں کہنا چاہیے کہ روگ کو بڑھا کر دھرم کا ہرن کرے سوا ایسے کہ  
 جم لوک میں بھی دنیا چاہیے اور تھات پھانسی دیا دنیا چاہیے سو تم ایسا کرتے ہو یا نہیں اور جو  
 پیش اپنے سوامی کا دیکھ کر تار ہی اسکا ڈنڈ کرتے ہو یا نہیں اور جو پیش اور تم کل ہوں  
 انگوراد تم کام دنیا چاہیے اور جو پیش بیچ کل سکھ ہوں انکو بیچ کام دنیا چاہیے سو تم ایسا ہی  
 کرتے ہو یا نہیں اور جس متری اور پر پور کی یہ اکاپنھا ہو کہ راجہ کا بارہ کہے میں راج کروں تو ایسے  
 پر شول کا بران ڈنڈا چھوڑی سو تم ایسا کرتے ہو یا نہیں اور سینا پت بہت بدھمان اور بلی اور  
 اٹھ کل کا رگنا چھوڑی اور ایسے سینا پت کے رہنے سے راج کی برودھی ہوتی ہی تو تینہ ایسا ہی سینا پت  
 رکھتا ہی یا نہیں اور سپاہی سنگرام کرنے والے جو بادشاہ جس والا دھرم پر اور جو سنگرام بیا و شستر بیا ہی  
 جاتا ہوتا ہی یا نہیں اور راجہ لوگوں کو یہ بہت ہی کہ سینا لوگوں کا شکار شیش کر کے کیونکہ راجہ کی  
 رچا کے لیے سپاہی لوگ اپنے پران کو چھوڑ کر سنگرام میں یران کو تیاگ کر دیتے ہیں اور جو لوگ





لوک دیکھو وہ نون میں یہ پرشہر ہے کہ راجندر وہ سرنگہ اور بھگت پھل میں تو آپ ایسے گزرتے ہیں  
 اور ہم کو ننگ کر کے ادھر سے گزرتے ہیں کہ وہ سرنگہ اور شاہترین یہ بھی لیکھو کہ وہ سرنگہ  
 تپا اسنے تپکی پاں کرتا ہے اسی طرح سے بڑے تپائی کو اُچت کہ اپنے چھوٹے تپائی کی بالوں کے  
 سو میں آپ کا چھوٹا تپائی اور آپ تپا کے سنان ہیں اور میں یہ بھی نہیں جانتا ہوں کہ گن  
 واد گن کون بستوی اور آپ ہر کار سے سرشت اور اوٹھا میں بھی سرشت ہیں اور جو کہ تپا  
 یہ کہ میں کہ جو وہاں برس بن باس کر کے اور راج نہ کرتے کہ بعد چودہ برس کے راج کر دے گا تو یہ راج  
 سے نرگشتہ ہو سوسے راجندر یہ تپکوٹا ہوتا تو تم اسٹھان پر اور وہ سرتری اور شہر  
 گرو بھی موجود ہیں آپ اسی اسٹھان پر راج کو انگیار کر لیجئے اور جو کہ اچت آپ کی یہ کاتپا  
 کہ بن میں سترون کو مارنے کے لیے جاتا ہوں تو نیشی سر وہ کہ راتے ملے دھارن کیا ہر سرور سے  
 سیناں لیکھو کہ راجا چاہے سو یہ سینا بھی موجود ہے اور یہ لوہار کے لوگ بھی ہیں راج کو انگیار کر لیجئے  
 اور سینا کے سمیت چلے چلیے اور سترون سے سنگرام کیجئے اور شاہترین یہ لیکھو کہ جب تک تپکوٹا  
 اور دیورنی ورشی رنی سے میرش نہیں چھوٹتا تب تک تپکا کوئی بھی چیل نہیں ہوتا اور تپورنی  
 پتر کے ہونے سے اور رشی رنی جگہ کر دے اور دیورنی برہمہ جو ج سے اور دھار دھار ہوتا ہے سو ابھی تو آپ  
 کسی رنی سے اور تپن بھی نہوے اور بن میں اسٹھان سے اسٹھان پتہ میں ایک بھی نہیں ہو سکتا  
 اور آپ کے متر لوگ بھی جاتے ہیں کہ آپ بن کو نہ جائیے اور متر لوگوں کی یہ کامنا ہے کہ تپا راجندر  
 راج کر نیگے تب مہلوگ دھن پاو نیگے اور انیک پرکار کے سکے چوک کر نیگے تو متر لوگوں کی یہ کامنا  
 بھی تپاگ کرنا آپ کو اُچت نہیں ہے اور میں بھی آپ کا بھگت دیکھو کہ ہوں میری بھی تپاگ اور پتہ ہے  
 سو ہے راجندر جس سے آپ راج کو انگیار کر لیجئے اس سے سب کوئی آندہ ہو جائیگا اور آپ یہ بھی  
 کہ چکے ہیں ماما و تپا کا بھگت ہوں تو کیلی کی جو مندا ہو رہی ہے اور راجہ و متر بھی مہا کایش پاکر  
 مرگ لوک کو چلے گئے تو جب تک آپ راج نہیں کر نیگے تب تک یہ گاناگ نا ہوا دھ نہیں چھوڑے گا  
 سو آپ ماما و تپا کا اور دھار کیجئے اور متر و بھائی و پروار و پور باشیوں پر کیا کیجئے اور جو کہ تپا

مہوہ روپنی چھری کو دیکھتا تو آپ بھی تو چھری ہیں تو آپ سنے جو چھری درہم تیا کی کر کے رشی کا  
 بھیس بھار کر لیا ہوا اور بن بن پٹھیر میر تہ ہیں یہ از حین نہیں ہوستہ را چند میر سے بیا وین  
 آوتم درہم چھری سنے لچے یہی کہ پچاکی پالن کہ ہے اور یہ درہم نہیں ہے کہ راج کو تیا کی کر کے  
 نیتیا کر کے ہے اور جو کہ جت آپ اس کا چھپا ہے پٹیا کر کے ہون کہ سرگ لوگ ہو گا اور نہ سر پر تار  
 جھوگ کے لیے پڑتا ہو گا اور سرگ میں رات و ناکھ رشی لوگ ٹینگے تو اچھو دیا دوی سرگ کوئی  
 کہ نہ ہو کہ پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو  
 یہ کہ ہے پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو  
 یہ کہ ہے پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو  
 سند یہ پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو  
 تیا کی اچھت نہیں ہے اور جو کہ راجت آپ یہ پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو پکڑا دیا ہو  
 اب میں آتک کے مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ  
 تب برہم جرج تب مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ اور مناسکے تاجہ  
 استھان پر چھنا چاہیے سوا کے برودہ یہ کرم آپ کا پونہا اور راجہ لوگ تو دان و پونہا اور  
 پربالو گون کی رچھا کر کے ہیں انت اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور  
 اور یہی درہم شاستر میں بھی لیکھ ہے اور شانت اسکا آپ اپنے ہی کل میں دیکھ لیکھ ہے کہ راج  
 لوگ سنے جو تھنا ہے پونہا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور  
 برہم شاستر میں لیکھ ہے پونہا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور  
 درہم شاستر میں لیکھ ہے پونہا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور  
 درہم شاستر میں لیکھ ہے پونہا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور  
 راج لیکھ اور جو کہ اچھت آپ کو یہ سند یہ پونہا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور  
 درہم میں بھی ہو سکتا ہے اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور تھنا اور



لیکھی کے بڑے کو راج دونگا تب راجہ لکھی، سنا سی پرکار سے تین تین لکھی لکھی کا بیاہ کر دیا سوچو  
 بھرت پہلا بچہ وہ ہی تو چکوا اور نکلا اس بچہ کا پالسن کرنا آجپت ہی اور جو کہ راجپت یہ کہو کہ ادھو دھیا  
 کیوں بیاہ کے تو جو سے کہ دیا ہو گا تو راجہ دہرے بہت بددھیا اور اس سے کام کے بیسی بھی  
 نہیں تھے بہت پریشان سے کہ دیا تھا اور جو کہ راجپت کا کہہ نہ سنا یہ ہو کہ سترار میں لوگ انسیہ  
 کرتے ہیں نہیں سے کہ دیا ہو گا تو ایسا مت تھو کہ نہ کہ تم اسکو بھی جانستے تھو تو نہ جیکے ہو کہ دو اور  
 سنگرام میں آنا لکھی سے راجہ دھرم کے پالان کی راجا اور دیون کو پانی کر دیا اس سے راجہ  
 دھرم نے بہت پریشان سے کہ دیا تو راجہ دیا تو اس کے بچہ کے بچہ کو چکوا اور نکلا  
 کرنا آجپت ہی ارتھات تم راج کر و اور میں خود ہر بن میں اور ہون و راجہ دھرم جو لکھی کے بہرہ اور  
 جا چار کشت میں پڑے کہ تو یہ دھرم کے بہرہ دھرم کا دھرم کہ یا راجہ دھرم کو آجپت نہیں تھا  
 سوچو بھرت شام میں لکھی کے کہ تو کیا سے کوئی ان دھرم ہو جاوے تو بڑے کو راجپت یہ کہو کہ  
 اس کے او دھار کا ابا سے کہ اس لیے میں تباہ کہ او دھار کے بہرہ میں ہو اور پورہ بہرہ  
 میں بن باس کر ونگا اور میں لکھی کو بھی بچہ دے چکا ہوں کہ چودہ برس میں باس کر ونگا اور پورہ  
 اچھ پر سے بہرہ میں دیون کو ہر دھرم کے چکوا ہوں کہ راجہ دھرم کا نہ کہ راجہ دھرم کا  
 راجپت نے پرکٹ نہیں کہا راجپت کا بچہ کہ بہرہ بھرت جو کہ راجپت تو سنا سے میں میں نہیں  
 ہو کہ اندر تو جب جتھہ کہے کہ اسے جاسے میں تو اپنی سینا اور دیون اس کے ساتھ جائے میں تو وہ  
 بل میں میں اور ادھر میں اور میں تو اس پر دھرم پر اسخت ہوں تو بھل سے میں دھرم بھرت  
 ہوں تم بھی دھرم کی پالان کرو ارتھات تباہ کے بچہ کو ان لکھی میں کہو بہت گھر جو دھیا پوری  
 چلے جاؤ ایک بچہ بھی دھرم کر و اور جتنا ہی دیکر کہ رگے اتنا ہی دھرم کی بر دھمی ہوتی جاگی  
 اور جتھہ پتا سرگ لوگ کو گئے پتہ تو اس دھرم سے وہ کشت میں پڑے ہونگے اور تم تو بے بھی  
 پڑے جیکے ہو بد میں یہ لکھی ہی کہ تیر کا ارتھ یہ کہ پونہ کہ کو کہتے ہیں اور تار نے کو کہتے ہیں تو  
 جو پتہ کہ کو نہ کہ سے تار دھرم سے دھرم تیر کا اور تیر کا یہ دھرم کہ کہ گیا میں ترن دھرم وار کہ کے



[illegible]

تیا کو تار دے اور یہاں یہ بھی لکھ کر کہ تیرا ہی کا نام ہو کہ اپنے تپا کے نام پر باؤنی و باجگا و کسوان  
 بنوا دیوے سو سے بھرت تپا و تیر کے او قہار کے لیے تیر کا اس سے بھیش کوئی دوسرا دھرم نہیں ہو  
 سونکو تو میں کیا کرنے کو بھی نہیں کہتا ہوں کیوں تپا کے بچوں کی پالن سے سبکا چل ہو سکتا ہو  
 تم جو دھیا پوری میں جا کر کے پر جا کی پالن کرو ویرت کرو اور میں بھی ویرت کرونگا اور مجھ کو  
 بھی کچھ دیکھ نہ ہوگا کیونکہ شیوا کے لیے کچھ نہیں اور عجوبہ بننا ہے کے لیے سیتا موجود ہیں ہم کراچ کرنا  
 اور تم جو دھیا کراچ کر واد و بڑ بھائی تپا کہ برابر ہو اور اسکو تم بھی کہہ چکے ہو اور میری اگیا کر  
 بھی اگیا کر کہ تیرا سے اور پر کیوں ایک چھتر ہو گا اور یہ سے لے ایک بر کچھ تیر کے سمان ہیں اور  
 جیٹر سے ایک تیر سو تیرا نندن ارتمات کچھ میں میری شیوا کے لیے میرے ساتھ ہیں جیٹر سے تیر بھی  
 تھاری شیوا میں تن پر ہینگے اور جیٹر سے بن میں رشی لوگ رہتے ہیں اسی جیٹر سے جو دھیا میں  
 بھی رشی لوگ ہیں اس لیے مجھے بیشا تم میں کوئی نہیں ہونی برابر ہو جاتے ہیں

### ایک سو سات سرگ سہا پت

جب رام چندر یہ سب کہ گئے تب جا بانی بہمن آپر بہت جو راجہ دوسرے کہتے نہیں ہو سکے  
 اور کہہ دے ہو کہ کہنے لگے کہ رام چندر تو بھرت کو بھلا دے اور یہ ہیں تب اشک و ناشک دونوں میں  
 کہنے لگے کہ ہے رام چندر اس سے بدھی تھاری کیا ہو گئی ہو ایک تو دھو میں جھوٹہ کہنا نشت رہی  
 اور دوسرے اس سے تو تھارا بھیس سادہ و رشی کا بنا ہو تو سچا کہنا اماروں ہو کہو کہ تو کسی کا  
 کوئی تیر ہو اور نہ کسی کا کوئی تپا ہو اور نہ کوئی کسی کے ساتھ جانا ہو اکیلا جنم ہوتا ہو اور  
 تو جو یہ سمجھتا ہو کہ یہ میرا تپا و میرا تیر و بھائی و سہری و پر ویا ہو وہ مہا اگیانی ہو اور جو کہ اچت آپ  
 یہ سمجھتے ہوں کہ تپا کے اور سے جنم ہوتا ہو تو یہ کوئی بستی نہیں ہو کیونکہ جس طرح سے راہی چلا جاتا ہو  
 اور کسی کے گھر پر تک گیا اور پھر چلا آتا ہو اسی طرح سے راہی روپی یہ جیوا نیک ہونی کے اور سے جنم لیتا ہو اور  
 پھر مر جاتا ہو اور پھر جنم لیتا ہو تو اسیے گھر کہ اپنا کہنا میں کے بروہی سو سے رام چندر جیسا بھرت  
 لوگ بولتے ہیں ارتمات اچھا روپی بچن کو یالین کیجیے دیکھ جیٹر سے ت کے ہیں اپنے سے

اندر نے جھوٹے ہیں لڑا دیا اور بہت لوگ میں لانا کا ہو گیا کہ اندر نے نہ بڑا دھرم کر دیا اور وہاں کی  
جہاں کو کچھ سچا نہیں کیا اور پرہیزگار بہتوں کو اسبند بہتہ لوگ بن براساں کر دیا سو سبہ جاہالی تیر  
ہندہ شاستر دھرم سے نکال دیا اور لوگ رہی سے روکے تاروں کہ جو پرستار اور پاپی  
ہوتے ہیں انکا شاکر تھیں لوگ نہیں کرتے اسلیکے شاستر وید کے بروہہ لڑے ہیں اور ہم سب  
کو رو اور اور اور ہری کہ تار ہی اور جو پرستار اور سو کریم کر کے دوائے ہوئے ہیں انکی پرستار ہوتی ہی  
اور اتم کہنے سے اور اتم پہلے پرستار جو جس طرح سے چاول گرم پانی میں چھڑے دیا جاتا ہے وہی  
نہیں کہنا اور یہی کہ چھڑے کا بھی کال پر اسٹیک پانی اور پھلٹا ہی اے یہ جیسے دان کا جھل پانچ  
میں لڑا ہو تیرت نہیں لڑا جو کہ اچھے کہہ کر اسکی پتھری کا طرح سے ہوتی تو تم کو دیکھ کر ایک  
تھیں جو کہ میرے ہوتے ہیں پر اسٹیک ایک ہا کر کے بارگاہ جھڑک لوتے ہو اور شاستر وید  
چھڑے کو پاتے ہو اتم یہ تو بتاؤ کہ تیرے راجہ و سرور کو کچھ پڑ دیا تھا کہ بھیجے پھیرے جو کہ تیرے  
گشتہ تھیں پورے باغ میں جو کہ وہاں وہ پونہ کو بارہوی سپیڈ تھے اور گھاس تھے ہوتے جاہالی ہیں  
کہا ہوں میں تو دیکھ لوگوں کو کہتا ہوں کہ تھارے ہی شاستر پرستار لوگ کہہ کر ان کے آگے  
ایسی تھارے ہی تھیں سے کہ راجہ نہ ٹھہرنا چاہیے اور پرستار میں یہ لکھ کر کہ جو تھارے سے لہا پاپ  
ہوتا ہی اور جو تھارے سے سب لوگ ڈر جاتے ہیں جو شاستر وید میں یہ لکھا ہوتا تو کہ چکر پڑتے  
اور اسی لوگ ہیں دیکھ کر کہ عجب ایک تپا کو ایک ہی مانا کے اور سے ایک تیرے پتھری میں پتھری تار  
اور کوئی دریدر اور کوئی مور کہ اور کہ فی بدوان ہوتا ہی تو کارن اسکا یہ ہے کہ جو پرستار  
تیرے دم و سرور دیکھ کر رہتا ہو ہی پرستار راجہ و بدوان دھرمی ہوتا ہی اور جو نہیں کہ تار ہی دھرمی  
و مور کہ دھرمی ہوتا ہی سو سب جاہالی محکوم کیا سکھاتے رہے ہیں دھرم کو تیاگ نہیں کر سکتا اور  
میں پرستار کہ چکا ہوں کہ اسٹیک نہ کہہ کر تار اور جو پرستار اسٹیک کہتا ہو اسٹیک چھین کی پرستار ہیں  
نہیں ہاتھ بالیک جی کا چھین ہو کہ راجہ پرستار ایسی بات چیت میں بھرت کا بھی اور نہ کہ تارے چاہے  
اور کہتے ہیں کہ حقیر کا اور اتم دھرم یہ کہ پہلے ہی تپا کر کے کیونکہ راجہ میں تو لو بھی اور

انکھ بچن کو کھنڈن کر کے تب دھیکار کروں یہ کہہ کر راجندر کہنے لگے کہ سہ جابانی تم پر تھپکہ پر پان  
 لٹنے ہوا اور جو لوگ ناسک ہوتے ہیں انکو جیون برودا نشیٹ ہوتی جو تو دیکھو جل میں انیکہ جو پو پو پو  
 ارتھات کیسے (جو غروہیں میں دیکھا جاوے تو ایک بوڈیوں کیٹروں جیو دیکھ پٹسٹ میں) مہم  
 ہزار ہا جیو روز روز گھات کر پٹے ہوا اور یہ جو کہنے پہلے کہ پڑو دیا کوئی موتہ نہ میں ہیں کہ کہ انکو  
 جیکہ وسراوہ کی ساگری کو کوئی کھاسٹہ ہوسے نہ میں دیکھتا تو تم اسکو بھی نہ جانتے ہو کہ اس پر کیا  
 بناسے والا اور سنسار کو مٹھت رکھنے والا کوئی جو پڑو آکا دھیمہ کوئی منہ میں لکھتا اور سب کوئی  
 کہتے ہیں کہ اشرنیا ہا ارتھانا اسکا انومان ہو سکتا ہو کہ کوئی دوسرے بناسے والا اس میں سنسار کا  
 اور یہ جو کہا ہے کہ کوئی دوتا بھی نہیں ہی تو یہ نبی استیہ دیکھو نہ اپنی انکھ سے مہم کچھ سورج چندرما  
 وراگنی کو دیکھتے ہوا اور اندھے کی طرح سے بانہیں کوہنے ہوا اور یہ جو کہنے آکا دھیمہ کوئی سنسار  
 اور پتہ کچھ کوئی نہیں کھا اور پٹا آدیا ہوا نہیں ہو پٹیا یہ بھی استیہ ہو کہ بیکہ پدم پران میں  
 یہ لیکھ ہو کہ سوداس نامی ایک برہمن کے پتر پٹے پر قال مٹھے ایک استھان پر بیٹھ گئے اور تب  
 کرنے لگے اور جب پٹیا پران ہوتی تب برہما پر گٹ ہو کہ کہنے لگے کہ سہ برہمن میں پرشن ہون  
 برہمن کی جان کر تب رہ برہمن کہنے لگا کہ جو میں چاہوں گا وہی آپ دے گیے گا تب برہما نے کہا  
 کہ نہیں میں تو اتنا ہی دیتا ہوں جو پرار بدھ میں لکھا رہتا ہے تب پھر برہمن نے کہا کہ جب کوئی  
 پرار بدھ ہی کے آدھیں ہیں تو آپ سے جاننا کرنے کا کون پرہمن ہی جو کچھ پرار بدھ میں ہو گا  
 وہ تو سہ ہی گایہ سکھ برہما کہنے لگے کہ میری سافر تھو یہ البتہ ہو کہ جتنا پرار بدھ میں ہو وہ ایک ہی  
 دیکھتا ہوں یا اسی میں سے سدا کال تھوڑا تھوڑا دیتا رہوں تب برہمن نے پھر کہا کہ ہمسکو  
 سدا کال قتیہ رہو یہ سکھ برہما نے مٹھا ستو کہ دیا اور ناتروھیان ہو گئے تب برہمن کو اسی پو پو  
 میں سے برہما دینیہ لگے جب سب پو پو ختم ہو گئی کیوں پانچ ہرا باقی رہ گیا تھا اسکو برہما نے برہمن کو  
 دیا اور برہمن نے وہ پانچ ہرا دان کہ دیا اور اسی دان سے اس برہمن کو آدھا اندرہن لگسا  
 اور اندرہن دوتا لوگ تراہ تراہ کر کے کہنے لگے کہ لسنے کوئی بھاری دان نہیں لکسا یہ سکھ

سبنا کو بھوجن دیتے ہیں اور رہا ہے ہانٹتے ہیں۔ لوگ بھی اوتھم کل کے ہوں اور کہہ رہے ہیں اسلیے  
 کہ جب یہ سبھی دکان پر بھوجن دے رہا ہے دیونیکے تو سپاہی لوگ من سے کالج کرینگے جو سب سے اور  
 کال پر بھوجن دے رہا ہے نہ پاؤنگے تو کہہ دے کرینگے اور اس سے راج نشٹ ہو جاتا ہے تھم اسکا براؤ  
 کرتے ہو یا نہیں اور راج کا یہ دھرم ہے کہ اپنے پرواہ کی بالوں کو یہ اسلیے کہ سب کوئی کالج کھٹن  
 پرتا ہے تو پرتا رہی کے لوگ کام آتے ہیں اور نجات انباران بھی دے سکتے ہیں سو تم اسکا کھٹن  
 یا نہیں اور دوت ایسا رکھنا چاہیے کہ بڑھان ہو واپس خواہ وہاں کی وہاں اور ہائی مائت ساں  
 نہ کہے سو تم ایسے ہی دوت رکھتے ہو یا نہیں اور راجوں کے لیے اٹھارہ پرکار کہ کہہ کر مہر تھ  
 سمان ہیں سو تم ان اٹھارہ ہون تیرتھ کی شیون کرتے ہو یا نہیں اور اٹھارہ ہون تیرتھ یہ ہیں  
 مشرئی اوتھم کل اور نڈت کو رکھنا چاہیے۔ روتھ کی کی بوجن۔ جو راج کی بالوں۔ سیانج پتکار  
 دور بالوں کا ستکار۔ اوتھم پور کی رچھا۔ بھٹکاری کا ستکار۔ اگیا کا جتھار تھ۔ سناستہ والا۔  
 اگیا کے انوسار جتھار تھ لکھنے والا۔ راج دربار میں سوال جواب کرنے والا۔ جو راجی راجی  
 سپاہیوں کی تنخواہ دینے والا ایمان دار۔ راج کو پرشن کر کے جو در ب لیتے ہیں اور ان کے پیشرو  
 جو گورنری رچھا کر کے اترتھات کو توں۔ سیمان پت۔ کہہ کر کیا کا ستکار۔ پربالو کو فوجی موانع کہہ کر  
 دندر دینے والا اترتھات خلاصی۔ کل بنائے دواسے کھیا اوتھم۔ یہ اٹھارہ ہون راج کے تیرتھ ہیں  
 اور ایک ایک کام پتھن تین پرش کو رکھنا چاہیے اور ان اٹھارہ ہون تیرتھوں کی مدد کال  
 نگمانی کرنا چاہیے سو تم ایسا کرتے ہو یا نہیں اور راج کا یہ دھرم ہے کہ جس مشر کو اپنے راج سے  
 باہر نکال دے پھر اسکو بلانا ارجت نہیں ہے اور کہ ارجت وہ مشر جو پھر اس کے راج سے کھینے کے لیے  
 پرا تھنا کرے اور راج کو دیا ہو جاسے اور اسکو دبل جھکے رہنے کے لیے اگت دے تو اس راج کا راج  
 اوسے نشٹ ہو جائیگا کیونکہ مشر کو جب اوسر ملے گا تو اپنا بیسار دھیکا اور جو بہن اودھم کرنا اور  
 بیدر شا مشر نہ جانتا ہوا اور اپنے کو بڑا نڈت سمجھتا ہو تو راج کو اسکا پوجن ستھارایت نہیں ہے  
 سو تم اسکا جتا کر کے ہو یا نہیں اور اسکا یہ تھوں کی دنگ کہتے ہو یا نہیں (رنا ستھ)







وہ پکار کے ہوئے ہیں ایک وہ جو بیاوشا تہیٰ نندراکشیہ میں اور دوسرے وہ ہیں کہ بڑے  
 بیدار شاستہ اور حاشے میں پر ہو اس کے بروہہ جگتے ہیں اٹھات اس کے گھٹا بڑھاکا اور بڑے  
 سو اس کے برہمن کا شکار تو نہیں کرتے ہو اور راجدھانی پر پروردہ کی سینا رہنا چاہتے تو اجودھیا پوری  
 یہ دینا چھک راجدھانی کے لیے ہیں یا نہیں اور اجودھیا پوری کا نام دوسری اجودھیا کی طرح  
 مختصا نہیں رکھا گیا ہے اجودھیا کا ارتھ یہ ہے کہ اجودھیا تو ان کسی راجہ نے اجودھیا کیا ہے جو  
 کہ کئے پر نہیں پایا جو اور راجہ کے یہاں شکر دم کے لیے سدا کا یہ دنیا سوچو رہنا نا چاہیے اور ہستی روگھو  
 وش ستر بھی سدا کال رہنا چاہیے اور چار دن برن کو اپنے لیے دھرم تہت رکھنا چاہیے سو تم ایسا  
 کرتے ہو یا نہیں اور راجہ کا دھرم یہ ہے کہ انیک محلات ہو اور پھر جان بنات کو رکھنا چاہیے اور شترگرہ  
 راجدھانی سے ایک ہونا چاہیے اور دیوتوں کا مندر گرہ گرہ پہ ہونا چاہیے اور باوی اور کنوان انیک  
 ہونا چاہیے سو تم نے اب کیا ہے یا نہیں اور جس استھان پر استری و پیش کو پڑا وہاں کے ہوں اس  
 استھان پر جانا اچھت نہیں ہے اور اپنے ستر اٹھات شیدائز کا سدا کال خیال رکھنا چاہیے اور اپنے  
 راج میں اپنے اور دھرم ہونے سے نہیں دور پکار ہوتے ہیں ایک وہ دس جہاں لہلہ جل کی  
 برشت سے کرکھی ہوتی ہے اور دوسرا وہ دس جہاں کنوان وندی و باوی و نہر کے بل سے کہیتی  
 ہوتی ہے تو جہاں بنے ہیں اس کے راجہ کو اچھت ہے کہ باوی و کنوان نہر ہوا و سدا و دیواری اور  
 سودا گرو کی رچھا کرنا چاہیے سو تم اسکا ہرنا و لہنے ہو یا نہیں اور جس کو پت و شیر و ماما و تپا و عیالی  
 ہوا و نہات سب وراثت کی ہوا اور اندھا اندھ اور لنگڑے لوہے و ان کے ارتھات جو او دم نہ کر سکتے ہوں  
 اور انکے ہوں وہ راجہ کے شتر کے یہاں ہیں ان سے ہوں کی یالین کرنا اچھت ہے اور شتر یوں کا بھوس کرنا  
 اور راجہ کو بیوا کی کرتن و کلن میں چٹ لگانا اچھت نہیں ہے اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ روز روز راتہ کال  
 تیر لیا کر کے اور بستر و جھوشن سے جھوشن ہو کر سچا میں سمیٹے اور اپنی راجدھانی میں پھر پھر کے  
 سب دھرم وادھرم کو دیکھتا رہے اور جو راجا کو کہیں جانا ہو تو اپنے پر جا لوگوں کو پہلے سے جواد  
 کہ سدا کے لیے کلش نہوا اور روز روز گھر ارتھات قلعہ کو دیکھا کرے اور بار بار اسکی مرمت کرتا رہے



سو رکھ کر متری بنانا۔ کسی لبت ترکو پر گٹ کر دینا۔ اسجد کریم کرنا۔ کسی آستان پر بے پردہ بن کا جانا  
 اور پین پر کار سے فلن سے متری نہیں کرنا چاہیے وہ یہ ہیں۔ بالاک سے۔ بروہ۔ روگی۔ کو  
 کا در۔ کا در کے ساتھی سے۔ کو بھی۔ کو بھی کے متر سے۔ اور اسی۔ جسی۔ جسکا چیت چلا مان ہو  
 دیوتا بہرین کی زندا کرینے والے۔ دریدر۔ جو پیش کوئی اور دم نہ کرے۔ اور اسنے بھال کے  
 جھرو سے رہے۔ درجہ و بتر ہیں۔ جو پیش اپنے سے آپ کو اتم سمجھتا ہو۔ جسکا چیت پھل ہو۔  
 اسنے دیوں کے رہنے والے۔ جسکا ستر بہت ہوں۔ جو معلوم ہو جائے کہ یہ پیش تھوڑے ہو  
 دن تک دنیا رہیگا۔ جو پیش اپنے بال بچے کی پالن نہ کرے۔ سو بہت بھرتا لیسے پرشون کی سنگت  
 تو نہیں رکھتے ہو اور دس پرکا کی بستو کو کر من کرنا اور نہ بھی کر من کرنا چاہیے سو وہ دسویہ ہر  
 ستر کا دم نشیدہ ہو کنتو کسی کسی کام ہیں۔ اور اپنے سے کا کھیلنا سد کال نشیدہ ہو کنتو کبھی ہو  
 اور دس کا سین کرنا کنتو راتری کال میں آدھی رات کو۔ اور کال کا گانا نشیدہ ہو اور اچت بھی ہو  
 پرتو متری تارنا کے لیے اور سدا کال رت بکوانا نشیدہ ہو کپوں تپ کے ہوا اچت ہو۔ اور پراج اور  
 جانا۔ ارا کال نشیدہ ہو پرتو آستو کے سے ہیں اچت ہو۔ اور بے پردہ بن کہیں جانا اچت ہو  
 پرتو پردہ بن سے اچت ہو۔ اور کہ وہ نشیدہ ہو پرتو جدہ کے سے اچت ہو۔ اور جھوٹ بولنا  
 نشیدہ ہو پرتو کسی کے پران کی بچھا کے لیے نشیدہ نہیں ہو۔ اور اپنی استری سے بروہ  
 نشیدہ ہو پرتو تارنا کے لیے اچت ہو سو بہت بھرت اس دھرم راستہ رستے ہو یا نہیں اور پرخ  
 آستان پقلعہ بنانا چاہیے۔ جل کے ٹپ پر۔ پرتو کے نکٹ۔ جہان کرہ نہون۔ جہان کھیتی  
 نہوتی ہو۔ جہان ترن بہت ہو۔ سو شنے ایسا ہی تراو کیا ہی یا نہیں اور راجہ کا یہ دھرم ہو کہ  
 ستر کو جھنا دنیا کہ تھار سے راج میں پرچا لوگون کو کلش ہوتا ہو تم حکو سہو کر دو یا جدہ کر دو  
 جو کہ اچت اس سے نہ اسے تو کچھ در ب دنیا چاہیے جو اس سے بھی نہ ملے تو مٹر اور اسکے پر وار سے  
 جیدر کا کہ تو پرتو کر کے راج پر دخل کر لینا چاہیے سو بہت بھرت ان چاروں رنگ پرستہ رستہ ہو  
 یا سین اور راجہ دھرم ہو کہ جو سوامی اپنے داس پر دیا نہ رکھے یا داس اپنے سوامی کی اگیا پرست ہو۔

سیدہ چوکیو نکہ ہمارے گاہک سارا چاریسی ہا کہ جھیر تیر کو راج ہونا اتار تو آپ کو بھی راج کو انکا کرنا  
 اچت ہی بالیک ہی کا ہیں کہ یہ سب لکے بھرت روون کہینے لگے اور رام چندر کہ برون پر گر پڑے  
 اور راج چندر سے بھرت کو اس پانک لیزن اٹالیا اور بھجوانے لگے کہ بھرت تم یہاں آؤ جس کو ہو  
 تم کو کوئی دیکھ نہیں ہوا نہ مانا کیلنی کی نذاست کرو اور کچھ دیر بچن مت کو اور تم تو بھجوان  
 بچا کر کہو کہ تپا سب سے مرثیہ ہوتے ہیں اور رستری و پتر کو اچت ہو کہ جو تپا لکھا دیو سے اُسکو  
 انگیکار کر لینا چاہیے سو چکو تو تپا مانا دوزن کی لکھا ہو گئی ہو کہ بھرت کو راج اور ہمارے ہون  
 جہاں سے میں تپا مانا کے بچن پالون کہنے کے لیے ہون کو پلا لیا ہون اسی طرے تم بھی تپا مانا کے  
 بچن انگیکار کر کے راج کرو کیونکہ ایک تپا راج دوسرے تپا اور دوسرے راج تو راجہ کسی ذات کا ہو  
 جب پر جالوگون کو جو کچھ لکھا دیا دیو سے اور یہ اس کی پالون اچت ہی اور راجہ دوسرے نہ ہوتے  
 نشون کے سامنے لکھا دیا تھا سو تم بھی تپا کہ بچن کہ پالون کرو اور پتر کا یہی دھرم ہو تپا کے  
 بچن کو انگیکار کرنا اچت نہیں ہو کیونکہ دیکھو یہ بھرت ہم لوگون کے تپا دوسرے پرشہ راج  
 تپا ایسے نہیں تھے ہم لوگون کے تپا کی اُبان اندر کی فی جاتی تھی اور رستری ہا ہا لکھا  
 کہ تپا جو کچھ لکھا دیا دیو سے اُسکو انگیکار کر لینا اچت ہو ۔

ایک سو ایک سال پہلے

بالیک جی کا بچن ہو کہ یہ سب لکے بھرت راج چندر سے کہنے لگے کہ ہم سوامی میں اچت بھرت  
 میں تو ہوا پانی اور ادھری ہون تو راج تو دھرتا کو اچت ہی اور رستری ہا لکھا ہو کہ چوہا بھالو  
 بڑے ہی مائی کا واس ہو تپا ہی سو ہے راج چندر آپ یہ تو بلاسیئے کہ میرے کل میں جھیر تپا کے رہتے  
 کس راج سے چوہے تپا کو راج دیا ہی سو آپ چلکے راج کیجئے اور بھرت اچت آپ بہ بھرت ہون کہ میں  
 تپا ہی کرونگا اور تپا سے اتم مچل مانا ہی تو یہ تپا ہی پر تپا راجہ لوگ بھی دیکھتے ہیں کہ  
 جاتے ہیں اور راجہ لوگون کو تو راجا ہی لکھا دھرم ہی اور تپا تو دوسرے ہون کو کرنا چاہیے  
 یہ لکے بھرت بچا کر کہنے لگے کہ جذب یہ سب ہیں کہ گاہک تپا تو راج چندر نے تپا کے کرنے کا باب فرمایا

سک کسی کی راسہ ایک ہو جائے تو اسی کے انوسار کاج کرنا چاہیے جو پہلی پہلی منو تو دو چار اور ک  
 ساہو شاستر رتھ کر کے سترہ کر لینا چاہیے تم ایسا ہی کرتے ہو اور بید و شاستر دیکھا کرتے ہو یہاں  
 اور سد اکال یہ شتر اور دھرم کی جہنم کرتے رہنا چاہیے کہ آردو اسے اور رتھ دو دھرم کا لٹکا  
 بردھی ہو دسے اور جیسے اتنی سامر تھائی نو کہ س شاستر دیکھ کے کاج کریں تو جو سنان سے کل  
 ہوتا ہو اسی پر کاج کرے اور راجہ کو یہ اوت ہی کہ پہلے اپنے سنان بھی دھرم اور دھرم کو جو جن  
 کرانے تب پیچھے آپ بھی جن کرے راجہ کا بچن ہی کہ سہ بھرت یہ راج دھرم جو آپ کہ کیا پان  
 راجہ پر ختم ہو کوئی ان دھرموں کا برتاؤ کرتا ہو جو راجہ بھی نہ تو وہ راجہ ہو جاتا ہو اور یہ  
 ہو جانے پر سرگ لوک کو پراپت ہوتا ہو

### ایک سو سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہی کہ راجہ پر یہ سب بھرت کو سمجھا کے اور راجہ دھرم کا مرنہ سمجھ لو ا کے  
 پھر کشل منگل تو چھینے لگے کہ ہے بھرت تم کس کارن سے یمن بستر دھارن کر کے بن میں آسنے ہو  
 جب بھرت بہ من گئے تو اپنے من میں بچا کر دے لگے کہ راجہ پر کو تپا کا مرنہ اتنا کہ معلوم نہیں ہو تب  
 بھرت ہاتھ جوڑ کے کہہ لگے کہ سہ راجہ پر تپا جی بڑے کشت میں ہو کر سرگ لوک کو چلے گئے اور آپ کے  
 سوگ سے پڑت ہو گئے تھے اور کیکی کی کسی ہو کر بڑا بھاری اور دھرم کر دیا اور کیکی کی دتھ رونی کے  
 اور دھرم سے مبر سے جس کی لانی ہو گئی اور کیکی کی کو تو اس اور دھرم کا چھل نکال ہی یہ ملک کیا کہ بڑو  
 ہو گئی ہے راجہ پر میں کچھ نہیں جانتا اور میرا کچھ دوست نہیں ہی کیکی کی یا ب رونی گھوڑنک میں  
 جاوگی آپ میری پرانہ کھانا کو انگلیا کیجیو اور اسی چین راج کو انگلیا کیجیو اور مانا لوک بھی پیچھے سے  
 آتی ہیں اور راجہ دھرم کے سرگ جانے سے پر تھو ہوا ہو گئی ہی حد با آپ پر تھو ہی پتہ ہونے کو لگتہ  
 پر تھو ہی سادھو ا ہو جاگی اور جس طرح سے مرد کال کے چند رہاں سنہ آکاس کی سو بھا ہوتی ہی سہا  
 آپ کے لاج ہونے سے پر تھو ہی سو بھت ہو جاگی اور آپ نے تو اسی چین کہا ہو کہ جو سنان سے  
 کل میں ہوتا آتا ہی اسی دھرم پر استھت رہنا چاہیے اس لیے میں بھی کہتا ہوں کہ آپ کا بچن

اور بن جھانگے لگے اور دوسرے دیس میں چلے گئے اور سب جان میں پارو و سامان سب بھر گئے اور روڈوں سے نکلے اور ایک کسی کو دیکھا کہ گئے اور سب کے سب رام چندر کے پیچ پیچ گئے اور رام چندر سب کو جتنا جوگ پر نام و آشر باد کرنے لگے اور اس سے رنی کو کہہ دی اپنے اپنے استھان سے پیوچ گئے اور سب کوئی را چندر کو روڈوں کرتے ہوئے دیکھ کر رونے لگے

### ایک سو تین سرگ سہایت

بہشت جی جو چھٹے ٹھوٹا گئے تھے سب استر یوں کے سمیت پیوچ گئے خدا کنی زندگی سے ترسے کہنے لگے کہ چھین را چندر کے لیے جل اسی جگہ سے لیجاتے ہیں جب سب کوئی نہی اور گئے تو کوشلیا نے دیکھا کہ کس کی ساخری دیکھ نہی کے ٹٹ پر پراچو تب سو تر آد سے کہنے لگیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ را چندر نے تپا کو نڈوان کیا ہے یہ دیکھ کر کوشلیا سوچ کرنے لگیں کہ جو را چندر سندھ سندھ پرا تھہ جھوچن کرتے تھے انھیں کو یہ انکو دی سیکھا چیل دیا گیا ہے میرا ہر سہ نکریٹے نکریٹے کیوں نہیں ہو جاتا یہ بلا پ کرتی ہوئی کوشلیا را چندر کے استھان پر پیوچ گئیں اور را چندر دور ہی سے آتے ہوئے کوشلیا کو دیکھا اور ڈر کے کوشلیا کے چرن پر گر پڑے بعد کے دور تا لوگوں کے چرن پر بھی گرے اور سب مانا لوگ را چندر کے سر پر کی دھوڑی بونچھنے لگیں اور کچھ اور سیتا بھی سب کے چرن پر گر پڑے اور کوشلیا کہنے لگیں کہ اسے جانکی راچہ جنگ کی شہری اور راچہ چورنگی پوہ را چندر کی جھار جا ہو کہ بن میں کلش پاتی ہیں پرار بدھ بڑی پرل ہوتی ہے جانکی تھا انھیں دیکھ کر سوک رہی اگنی سے ہر دے میرا جل رہا ہے اور جس سے کوشلیا یہ بلا پ کرتی تھیں اس سے را چندر بہشت جی کے چرن پر گر پڑے اور اس دیکھ بھالا اور جھڑ سے یہ مذہب کے آنے سے اندر کی سو بھا ہو جاتی ہے اسی طرح بہشت جی کے آنے سے بھاکی سو بھا ہو گئی اور بہشت جی لوگ اور دوسرے دیس کے جو لوگ اسے تھے سب کوئی جھانجوگ بٹھہ گئے اور حضرت را چندر نے شکہ لا تھہ بٹھہ گئے اور سبھا کے لوگ مول ہو گئے اور سب کوئی اپنے اپنے جیت میں جا کر کہتے تھے کہ دیکھا جاتا ہے کیا شاستر اتھہ ہوتا ہے کہ پیکہ را چندر کا تو یہ شنگلپ ہے کہ چوہہ برس بن اس کے ڈانگا اور میں کا پیکھا ہے





اساٹوٹ ہاؤس اسی طرح سے راجہ دستہ کو سلیا جو ادھر روٹی بکس ہیں تھیں اور بڑے بڑے  
 کشت سے اور جگہ و تپ کو کے ایسے نیرنا دیا کو رہا بہت ہو سے اور آپ کے جنم سے سب کسی کو  
 آسرا ہو گیا کہ جب راجہ چھوڑا اور ستھاپا ونگے اور راجہ کو بنگے تو ہلوگ سکھ کر بنگے اور کیک کی دفت  
 بکچہ روٹی آپ کو کاٹ دیا ارتھات بن بن نکال دیا اور ہکا منور تھ بھنگ ہو گیا اور آپ نے بھی  
 زیر پھل کر دیا ہے راجہ راجہ سب بھائیوں میں سر شیت ہیں اور ہلوگ آپ کے داس ہیں تو آپ  
 اُجست ہو کہ راجہ کو انگلی کر کے پر جا لوگوں کی اور ہم پہون کی بالن لیمچے اور جو کہ اچت آپ سے بھگت  
 کسی کو پھول اور کسی کو پیسے کی اکا پھا رہتی ہو تو ایسا نہیں سمجھا چاہے کیونکہ سب کی کو  
 پھل ہی جھوگ کرنے کی اکا پھا رہتی ہو اسی طرح سے پھل روٹی آپ کا راجہ ہی ہوگی کا پھا ہو  
 اور یہ راجہ سوچ کے ایسا پرکاشت ہو آپ کے سوا سے دربار کوئی اس راجہ کی سوج روپی ستھ دلا  
 نہیں جو اور جو کہ ماجہ نا کیو یہ مذہب ہو کہ کیول آپ راجہ ہونے کی مجھے کو اکا پھا ہو تو آپ کی سوج  
 پوچھ لیمچے ویش ویش و پھنچ ویش و گھوڑے و جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے  
 راجہ ہونے کی ہو اور اس پران سب بھی اسی کارن سے روون کر رہی ہیں یہ سب لوگ کہتے ہوں  
 ہو گئے اور راجہ چھوڑ دیا بلاب اور پریم جھنڈے کا و کیو کہ یہ سوار کو سنے لگا اس جھنڈے بڑی بھاری بھالی ہو  
 ایسی بات کوں آ کوئی اون نہ کر سکے نہ بچا کر کہے راجہ چھوڑ دیا کہ کو سنے بھرت با کے مرنے سے اور  
 میرے بن کے آئے سے اور کہ مکھی کے ایر اوہ سے تو تم ہوا آٹ بن ٹیگے ہو اور پور باسی لوگوں کو بھی  
 کلایش ہو گیا ہو سو میرے بچا پریم نورب کسی کی بدھی جھنڈے ہو گئی ہو کیونکہ ایک اشتر اور دوسرا  
 جیو ہو اور اشتر بلوان اور جیو در بل ہونا ہو اور اشتر سدا کال آتند رہا ہو اور جیو ہی کو دکھ اور  
 سکھ دونوں ہو کر تا ہو اور جھنڈے جیو دھاری اس ہنسار میں ہیں بکو دکھ اور سکھ ہو کر رہا ہو اور  
 جنم جہانتر کا جو کہم ہو وہی اشتر ہو کہ اس سر پرین بھیا ہوا ہو اور ہی سو بھا سو بھا کا بھل دیا ہو جو  
 کوئی سکھ میں چانسی لگا کر یہ کو جہ جہ چاہے پھرا کر سے آسیدہ سے کہم اس سر پر کو جہ جہ چاہے  
 گھایا کر تا ہو اور اسی پر رہے کے بل سے بھکوں بن یا اس اور راجہ دستہ کو سرگ اور تھو راج

اکبر سوار گاہ

یہ سب سوچ دیکھا کہ ہوتے ہوئے رات ہی بیت ہو گئی اور ہاتھ کال سب کوئی اپنی اپنی  
نستہ کر یا کر کے پھر بھاہیں پیچھے گئے اور دن ہو گئے اور اپنے من میں پھر کہنے لگے کہ دیر ہو گئی اور کسی کے  
منہ سے کوئی بات نہیں نکلتی ہی تب سب کسی کی اجیرا سے سمجھ کر بھرت کہنے لگے کہ پھر امیندر بھاری ماما  
کیکینی نے میرا بڑا بھاری ابا کر کیا کہ راجہ دسترخند سے پرارتھنا کر کے محکو راج دلوا دیا اور اب کبھی کا  
چیت شانت ہو گیا ہی سو وہ راج میں آ گیا سو پر دکر دیتا ہوں بھرت کے کہنے کی اجیرا سے یہ کہ اب اتنا  
دیتا دونوں کے بچپن پالنے ہو گئے اور راجہ منہ کی بھی پڑ گیا رہ گئی سو منہ راجندر اب آپ راج کو  
انگیکار کیجیے بھاری سامتحہ راج کہنے کی نہیں ہو کیونکہ جسطرح سے جل کی پرشتہ سے سدا بھاری  
ٹوٹ جائے اور کوئی یہ چاہتا کہ ٹھوڑی ٹٹی سے پھر بانا دھ دیوں تو یہ پھر پھر اجیرا سے یہ ہی  
کہ یہ راج بڑا بھاری اس راج کے راجا کہنے کی سامتحہ سے آج ہی کو ہی کہہ دیا پھر گھوڑے کی چال  
چاہیں اور کو چاہے کہ گڑ کی گت سیکر دیوں تو یہ اشتہار سے اسطرح سے میری سامتحہ راج کو سے کی  
نہیں ہی اور کہہ اجیت آپ کا بھاری یہ کہ راج کو تیا کر کے پتیا ہی کر دن تو یہ اُپیت نہیں ہی اور  
دھرم شاستر سے برودھ ہی کہہ کہ اس منہ میں نہ پھر کامی پھیل و تم ہی کہ دوسروں کی پا کر کے  
اور دوسرے کے پالنے کے آدمی میں رہتے ہیں انکا ہنر بہت بھاری سو سے راجندر آپ ہم لوگوں کی  
پالنے کیجیے جو ایسا نہ کہہ نیکی تو یہ پتیا آپ کو کہ پھیل نہیں دیتی اور جسطرح سے کوئی پش پڑھوی کے  
اور نہ کہہ دوسرے کے نکال دے اور دوسرے دوسرے دوسرے کی ٹٹی پڑے پھر سے لاکر کے اس میں  
پھر دیکھ سے اور ہر کسی پا کر کے آدمی کے آدمی کو تم کو تم کو پھر گادو سے اور بہت کال تک اسکی شیون و شیون  
کر کے تیار کر دے اور سب کسی کو یہ آسرا ہو جائے کہ بائیکاکب پھلیکا اور ہلوک جھوک کر نیکی اور  
بکھڑ سب پھلنے لگیں اور کوئی توشت پش اس بائیکا کو کاٹ کے گرا دیو سے اور سب کسی کی

جو نہ تہہ سمیٹھا چھرا کے استیمہ کہتھا وہوں کو رانی برایت تھا کہ تھا را ذمہ کر دینے میں تو یہ بھی  
 اور ہم کر باسو نم تریکچہ بھی دیکھ لو کہ جو لوگ دھرمنا دھرم ہوتے ہیں وہ لوگ سمون میں ٹھہرے  
 پاسے ہیں اور اسک وادھر جی کو کوئی نہیں ٹھہراتا اور آج ہی یہ تمام اور جہہ ہو گئے اور جہہ  
 تو ہمارا تنکار نہ کر نیکی جب را عینا رہت کر و دھرم ہو کر کہنے لگے تہہ جا بانی بخت ہو کر کہنا بانی  
 بدینے لگے کہ ہے را مچندر میں ناتک نہیں ہوت اور کوئی اور ہم کا اُپدیس کہا جس سے  
 ہمارے کوئی کلیتہ میں پرگئے ہیں اسلئے اتک سے بچن نہ سنے نکل گئے ہیں اکوٹھیا کھینچو

اکاپ سو کو سرگ سما پست

مالیک جی کا بچن ہو کہ جیسا بشت جی دیکھا کہ را مچندر کو برا بھاری اس سے کر و دھرم ہو گیا ہو  
 بسنت جی کہنے لگے کہ ہے را مچندر جا بانی ناسک نہیں ہیں اپنے چھان کھجے کہ سب کو کلیں ہیں دیکھنا  
 اور خود کا پتہ میں ہو کر ایسے بچن کہہ رہے ہیں ہر گئے پھر بشت جی جا بانی سے کہنے لگے کہ برا  
 یہ سدا راجل تھا اور اس کی نا بختی سے ہون اور رہے ہا سے دیکھا اور دیکھو ان کو کا بختی خوش ہوئی  
 رہتی رہی اور جب راجل ان اشتر ہو رہا پھر بھی ہو گئی تب پر بشت جی دیکھا اور وہ کہہ رہی کہ  
 اپنے ہا پتہ میں دسا راجل کو لیا اور رہے ہا سے مری اور مری سے کہیں پ اور کہیں ہا سے مری اور  
 ہا سے مری اور رہے ہا سے مری اور مری سے کہیں پ اور کہیں ہا سے مری اور  
 اکیا کہہ رہے کو کو بختی اور کو کو بختی سے کہیں پ اور کہیں ہا سے مری اور  
 منکی نہوتی ہر گئے جا بانی کو بشت دیکھا کہ کہنے لگے کہ سرگ لوک فرشتہ تہہ ہوا انہی کے  
 پتہ پتہ اور ان کے پتہ پتہ اور یہ بشت جی کے پتہ سے پتہ یا کہ جا نداں ہو گئے ہنٹے  
 اور اسی سر سے سرگ لوک کو چلے گئے اور پھر بختی میں کہہ گئے سو جو سرگ لوک نہوتا نو  
 کیونکہ چلے اور پھر کر گئے جاتے اور تر شکو کے پتہ دھرم دھرم اور ان کے پتہ پتہ اور ہا ہی  
 میں راج کو تیاگ کر کے بن کو چلے گئے اور بختی پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ  
 جیٹھ پتہ پتہ ہوتا آتا ہی اور مان دھما کے پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ

اور کیلکی کی کو کلک ہوا اور اسی پر اس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہوا سیلے سوچ کر نا اچت نہیں ہو  
 اور کہ راحت نہ ہو کہ یہ سب آپا دھی کیل کی کے کارن سے ہوئی ہو تو کیل کی کا بھی کچھ  
 دوش نہیں ہو یہ تو دیوتوں کی پریتا سے یہ سب ہوا ہوا شستر میں یہ لکھ کر جو اپنے کو جاتا ہو  
 اور سینے کو گرتا ہو اور کسی جوگ سے رس کسی کا سبند ہو گیا ہو پھر ہوگ ہو جاتا ہو ارتھات انا کا  
 ماس ہو اور تم اسکو تپتے مرت سمجھو کہ یہ اناس نہو گا ایک دن اوپر سبکا ناس ہونے والا ہو نہیں لگا  
 اور نہ تم رہو گے اسلئے سوچ کر نا اچت نہیں ہو دیکھو جس طرح سے لگا ہوا پھل پر کچھ پرستے کر کے چور ہو  
 ہو جاتا ہو اسلئے جسے کال تھا کہ یہ سر پر نشٹ ہو جاتا ہو اور اس سنہار میں جتنے جو ہو اور پھر میں سب  
 سوچ اپنے کھانے دینے دسونے کا رہتا ہو اور سب دیوین کا رکت و مانس اور اسی ایک ہی  
 پر کار کے ہوتے ہیں پر تو منش جو فی میں جنم بڑے بھاگ سے ہوتا ہو اور منش جیو چتین ہوتا ہو تو  
 یہ سچا کرنا چاہیے کہ یہ سر پر نشٹ سارے تھیا ہو یا ستیہ ہو جیو جسے انیک برستھل کا سٹھ وائرٹ سے  
 گرد کار چنایا جاتا ہو اور پڑنا ہو جانے سے سر پر نشٹ ہو جاتے ہیں اسلئے جسے گروہ روپی پر  
 نال کے تہیت ہونے پر نشٹ ہو جاتا ہو اور اس سے گروہ اور پر وار کے لوگ و تیر و تپا اور بھائی  
 کوئی ساتھ نہیں جاتا دیکھو تو سب کوئی پر کچھ دیکھتا ہو کہ دن و رات ہی تہیت ہوتی چلی جاتی ہو  
 ارتھات جو دن و رات ہی بیت جاتی ہو وہ پھر نہیں آتی اور جیو جسے سنہار میں جیو لیکھ کر  
 کہنگا جل اور جیو جل کے اشنان سے منور تھ سترہ ہو جاتا ہو پر تو وہی جل سدا کال نہیں جاتا  
 برا بہنا چلا جاتا ہو اور وہی جل پھر نہیں آتا اسی طرح سنہار کے جیو چلے جاتے ہیں اور یہ پھر نہیں آتا  
 اسی طرح سنہار کے جیو چلے جاتے ہیں اور یہ پھر نہیں آتا اسلئے یہ سچا کرنا چاہیے کہ سب داگون  
 کہ م ہی کرتا ہو دیکھو دن و رات ہی سب کسی کے ساتھ رہتی ہو اور یہ دن و رات ہی سوچ کے کارن  
 کسی جاتی ہو تو جس طرح سے دن و رات ہی تہیت ہوتی جاتی ہو اسی کے ساتھ آرواسے بھی گھستی جاتی ہو اور جیو  
 گری رتہ میں جل نہیں سوتے جاتا ہو اسلئے جسے یہ سر پر مال و جوا و برہہ ہو کر نشٹ ہو جاتا ہو اور اسلئے  
 پر کھا لوگ مرے چلے گئے اور راجہ دستر تھ بھی مر گئے میں بھی مر گئے اور تم بھی مر گئے ہجرت تم ہی سوچ





پرتو میں راج کو کبھی انگیکا نہیں کروڑ کا اور نہ کیکی کیسے تھیں کو مران مانوڑ کا جو کہ راجہ سب کی  
 یہی سستی ہوگی کہ راجہ بن ہی میں رہیں تو میں بھی جوڑہ برسر بنان باس کروڑ کا جہاں پونڈر  
 یہ سب سن گئے تب سب کسی کو نہ کر سکے لگے کہ ہے بہار! لوگ میرا اور بھرت کا کھیمہ یہ ہی  
 سے بھانت ہو کہ تپا اپنے پتر کو چاہے بن میں نکال دے یا راج دے دیوے اسی کو مان لیا اچھ  
 اور بھرت بڑے بڑھان دو دھڑکے اور چھا واسے میں اور بھرت کے دھرم سے باکا بھی اودھا  
 ہو جاوگا اور انھیں کے دھرم سے مجھ بھی بن میں کوئی کلین نہ ہوگا اور میرا پودہ برس کے  
 ابد دھیا پوری کو چلا آؤنگا جو ہے بھرت تم اجودھیا پوری کو کوڑا جاؤ اور بھرت کی بالین کہہ دو

اگر اسکو گیارہ مہر گاہا پت

بالیک جی کا بچن ہو کہ جس سے راہنڈرا اور سب نے سنا ترار تھہ ہوتی تھی اس سے دیتا کو  
 آگاس بن کر دیکھتے رہے اور بھرت ہو گئے اور مارا میں اور دوسرے انھی لوگ بھی سنتے تھے  
 اور راہنڈرا و بھرت دونوں مجھائیوں کی پر سننا کرنے لگے کہ دھندہ ہو دھندہ ہو آگاس بانی  
 سہی کے لوگ اور یہ کہ متک اٹھا کے دیکھنے لگے کہ یہ کیا شہر ہو تا ہی دور پر تک دیکھنے لگے کہ اندرا  
 پوتا لوگ دنار و آدو جو وہ میں اور دیتا لوگ بھرت کے لگے کہ دونوں بھائی بڑے بڑھان اور  
 دھرم پت بہ میں اور سب دیتا لوگ ایک پت ہو کہ بھرت سے پرار تھہ کر نے لگے کہ ہے بھرت  
 راہنڈرا جو کہ تھہ میں اسکو انگیکا کر جو میں بن کا کہہ لو کہ شہر ہو جاوے اور ہر گونے بھارت  
 تو راہنڈرا تیرا بی سے اوترن ہو گئے اور راہنڈرا جو دس تر تھہ لوگ میں برا جان میں اور ہر گونے  
 شہر اکرتے ہیں جو کہ راجہ راہنڈرا کے بچن کو انگیکا نہیں کر وے تو راہنڈرا جو دس تر تھہ بھوتل میں پت  
 کہ دیتا بھائی کے دیتا لوگ چلنے لگے اور راہنڈرا یہ سب بانی دیتا تو کی نیکی بہت آندہ ہو گئے  
 اور بھارت کرنے لگے کہ اس سے اچھے ہو یا کہ ملنے اور راہنڈرا اوچے مہر سے کہنے لگے کہ آپ لوگ  
 قصور اس اور ٹھہر جائیے یہ کہہ کر جا بانی سے کہنے لگے کہ دیکھو میں دیتا لوگ میں سے جو پیش  
 یہ کہتے ہیں کہ دیتا کوئی بستی نہیں ہیں وہ مور کہہ اور اگیاں میں بالیک جی کا بچن ہو کہ دیتا





یہ سنہ ۱۱۰۰ھ میں ہوا کہ کوئلہ کے کون ابھی گورنہ ات کو اور قنات راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 باہن جانے کے لیے کہا جی جہنم اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 اچت ہوا تبھی من کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 اور پت برت استری کے دھرم سے رہتا تھا اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 کہ خدایہ سے بچا کر کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 راہن جس سے تم جو دھرم سے رہتا تھا اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 بین لیتی آئی ہوں اسکو بہرہ برانہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 اسپس کہ کے بھرت کو دیا اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 کہ میں بھی چودہ لاکھ کن چوہل پہل کے آکر کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 نہ آویں گے تو میں اسدین اپنے سر پر کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 انگ میں لگا لگا کے بار بار ملنے لگا اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 کچھ دیر بھی نہ کہنا نہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 رکھ دیا اور راہن کی برکت میں کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 بھرت ہاتھ جوڑ کے راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 راہن نے نہ کہنا کو گون کو پر نام کیا اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 میں چڑ گئی تھیں اور راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 کہنے لگا کہ بھرت بھرت کہ اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور  
 میں تم انکو نہ کہنا انکا مان دیا ہی رکھنا جیسا راہن دہر خود کہتے تھے کیونکہ شاہنشاہ  
 یہ لیکھ کہ تپا کے بیاس کو تاگ کرنا اچت نہیں ہو جو کوئی ایسا مجاری ابراہم کرتے تو انہیں نہ

ایک سو بارہ سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہو کہ بھرت اور نہ کہ راہن کے ہر چہ جانے کے لیے کہ اور

بانی سنے بھرت تھر تھر کانپے لگے اور جہ پ اچھی طرح سے بولا تو نہیں جانا تھا پرتو سا پس کر کے کہنے لگے  
 کہ ہے راجندر اس سے ویٹا لوگوں سے اور بشت جی سے یوچھ لیجیہ کہ میرے کل میں چھوڑ  
 تیر کو راج ہوا ہی یا نہیں اور کو شلیا نا اسے بھی یوچھ لیجیہ کہ اکیھا کو نفس میں جیٹھ تیر راج کرتے لگے  
 ہیں یا نہیں سو میری سامر تھیر راج بھوگ کرنے کی نہیں ہو کیونکہ سمجھا کے لوگ اور پر جا لوگوں کا انہی  
 اور پردار کے لوگوں کی پرتی آپ ہی میں ہو تو آپ راج کرنے کے جوگ ہیں اور یہ راج اچھا کو  
 کل کا سا دھارن نہیں ہو جسکو تنین لوگ کی پالن کرنے کا پر اکرم ہوتا ہی وہ اس راج کو بھوگ کرتا  
 یہ سنے راجندر کے پر پر بھرت گر پڑے اور تھر کہنے لگے کہ ہے راجندر میری پالن کیجیہ راجندر نے  
 بھرت کو اٹھا لیا انگ میں بھال کے کہنے لگے کہ ہے بھرت تم راج کو انگیکا کر کرو اور جس سے اسکو  
 تم انگیکا کر لو گے اسی سے تمکو تنیوں لوگ پالنے کی سامر تھ ہو جاگی اور پتا دو پتا لوگ تھیرے ہوتا  
 ہو جا بیٹے اور جو پریش اتم اتم تر لوں سے تر لیکر راج کرتے ہیں انکو سامر تھ ہو جاتی ہو جتر  
 انیک تاگا سوٹ لاکر ایک رستی ہوئی بنا کے بال بال مہتی باندھ لیے جاتے ہیں اسی طرح سے  
 سب تر لوں کی تر لینے سے جو پریش راج کرتا ہی وہ کبھی پر اکرم ہیں نہیں ہوتا دھندیراں سرورین  
 کہ راجین انہیں اونٹنا ہو جاوے تو ہو جاوے اور سہرا رانی مر بادا کو تیاگ کر دین تو کروں  
 پرتو میں اپنی تریکا کو تیاگ نہ کرونگا اور نا کیکی کا کچھ دوش نہیں ہو کیکی کو تو میں دیو نا لوگوں  
 چیر نا کر کے یہ سب آپا دھی کروادی تھی اور جو کد اچت نکو سندریہ یہ ہو تو دیو نا لوگوں سے یوچھ کر  
 یہ بانی راجندر کی سنے دیو نا لوگ کہنے لگے کہ راجندر ستیہ کہتے ہیں کیکی کا کچھ دوش نہیں ہو تب  
 بھرت کو شلیا سے کہنے لگے کہ ہے مانا اب تو میں کہتے کہتے ہاگیا اب تم راجندر کو سمجھاؤ یہ سنے  
 کو شلیا کہنے لگیں کہ ہے راجندر وہم بھرت جو دھرم اچت ہو وہی دونوں بھائی کرتے جاوے  
 بھرت تو اس کارن سے پشن ہو گئے کہ دھرم تو میں ہی کہ جیٹھ تیر کو راج ہونا چاہیے اور راجندر  
 اسیلے پشن ہو گئے کہ میں دھرم پر پت پر ہوں ارتھات تیاگے سچن کی پالن کرتا ہوں اور  
 کو شلیا کے یہ سچن سنے دونوں بھائی تین مہرت تک مون ہو گئے تھے اور دیو نا لوگوں

سورج آت ہوئے سے پرتھوی زمین، اندازہ ہوا اور پانی جیسے آنتہ پور میں اندازہ کیا ہو یہ  
دیکھ کر بھرت پر سرکش بن پڑا، پھر وہ ۱۰۰ کروڑ لاکھ پھر وہ ۱۰۰ کروڑ لاکھ پھر وہ ۱۰۰ کروڑ لاکھ  
۱۰۰ کروڑ لاکھ پھر وہ ۱۰۰ کروڑ لاکھ پھر وہ ۱۰۰ کروڑ لاکھ پھر وہ ۱۰۰ کروڑ لاکھ پھر وہ ۱۰۰ کروڑ لاکھ

### ایک سو چوبیس سرگ سما پرتھ

بالیک جی کا بھین ہو کہ بھرت سکوت کر کے کہنے لگے کہ یہ انویہ پیرا جو کہ میں ہندی گرام میں  
باس کر کے تپا کر دوں کیونکہ جب راجہ دسرتھ سرگ لوک اور راجندر میں کو تپا کر کے تو اچھو دھیا پوری  
میں میرا ہتھ اوجھت ہوئے سکندر بھرتی لاکھ دھتھ دھتھ لگے اور پرتھ کر کے لگے اور  
کہنے لگے کہ تم ایسا ہی کرو اور اچھو دھیا پوری باہر لے جا کر اور انویہ پیرا کو اعلان کر دے  
اور جو کوئی فسا با چاکر مناس سے راجہ خند کر کے اس میں کرے اور او سیہ منور تھہرے کا سینہ ہوتے ہو  
سکے بھرت جی سب مانا کو کوں کر پڑا کہ کہنے لگے کہ میں پرتھ لگے اور راجہ گھاسن کی ریشا کہ  
اُسی راجندر کی پاؤ کا کوں گھاسن مر رہا جان کر دیا اور پرتھ لگے گھاسن کے سب پرتھ لگے  
اور کہنے لگے کہ یہ گھاسن اور راجہ راجندر کا جو یہ گھاسن پاؤ کا کی بوجھ کر دے لگے اور پرتھ میں پرتھ  
لگے کہ کھڑے ہو گئے اور بھرت بھرت جی سے کہنے لگے کہ یہ بھرت جی جو کہ راجہ کا کارن اور  
اُسی پاؤ کا کا سامنے دھرتھ شامتر کے انویہ بارنا شاکے کیا کیجیے یہ بھرت کی باقی شکر اٹھ ہو کہ  
وہ ہی کر کے لگے اور بھرت کا یہ نیم تھا کہ پرتھ دن اُٹھان کر کے پاؤ کا کی پرتھ میں کہ پاؤ کا کی  
بھرت لایا کہ میں اسکو لیک بھرت اُسی پاؤ کا پر چڑھا کر پرتھ میں اور دن دن راج کی بڑی ہنگامی

### ایک سو پندرہ سرگ سما پرتھ

بالیک جی کا بھین ہو کہ جس سے بھرت پرتھ کوٹ سے راجو دھیا پوری کو چلا آئے اس سے  
رشی لوگ ہنس مائل ہو گئے کہ اب راجندر بھی بیان سے چلا جائیگے اور راجندر جیت سود  
دھرتھ کو پرتھ میں ہوئے پرتھ اور پرتھ شادی پرتھ شادی کو راجہ دسرتھ سیرانت ہوئے

اجودھیا کو چلے اور سفید کرنی ندی میں اشان کر کے چلے اور جبر دواج رشی کے استھان پر پہنچ گئے اور رشی کو بزم نام کیا اور جبر دواج رشی اشرا بدو بکیر دھیندہ دھیندہ کہنے لگے اور راجہ کا کسل مشکل ہو چھنے لگے تب بھرت کہنے لگے کہ سہ رشی ہنرے اور سٹ جی نے بہت سمجھایا یہ تو راجہ پر دھرم یہ استھت ہین نہیں مانا اور سٹ جی کا تر ٹھو گیا کہ راجہ زربن کو جاوین اور کو شلیا مانا نہ بھی راجہ زربن کا پاؤ کا ہوا دیدیا اسلئے ہین راجہ زربن کی اگیا پا کر پھر جاتا ہوں یہ تنکر جبر دواج رشی کہنے لگے کہ سہ بھرت تم ٹہرے بھیمان دو دھرم گریہ ہو اور سب ستہ نمبر ستہ ہو اور تم اپنے ہنر ہنی ستہ آئین آئے تب بھرت نے رشی کو بزم نام کیا اور پر دھین کر کے اجودھیا پوری کو چلے اور راستہ میں بھرت نے سہ رشی کہنے لگے کہ اجودھیا کیسی ہو گئی ؟

### ایک سو تیرہ سرگ سچا پت

بھرت اجودھیا پوری میں پر دھیں کر گئے اور دیکھنے لگے کہ اجودھ با پوری کیسی ہے وہاں کی ہو گئی ہے جیسے چندران کے بدون روہنی انکی استری سو بھایا ہین ہو جاتی ہین اور جطرح گیانی پڑش تیشا کے ٹٹ ہوئے سہ رشی ہت ہو جاتا ہے اور جطرح گہر ہت لوگ دان کے نہیں بچتے سہ رشی ہت ہو جاتے ہین اور جطرح پانی پڑش یا پ کر کے اور پونہ چھپن ہوئے سہ رشی ہت ہو جاتا ہے اور جیسے سٹ لوگ تیشا کے پھل پورن ہوئے ہر بھوتل میں پت ہو کر تیج ہت ہو جاتے ہین اسی طرح سے اجودھیا پوری تیج ہت ہو گئی ہے اور یہی اجودھیا پوری ہے کہ رات دوں شب ہوتا تھا اب سونا کال ہو گیا اور جطرح سے سنگرام بھرمی سے پھری بھاگے واسے کایج ہت ہو جاتا ہے اور جطرح سے مدراس کے پان کرنے واسے نشہ ٹوٹ جانے سے تیج ہت ہو جاتے ہین اور جطرح سے گہر ہت ہو جاتا ہے اور دیوتون کی ارادہن نہیں کرنے سے تیج ہت ہو جاتے ہین اسی طرح سے اجودھیا تیج ہت ہو گئی ہے لکے راجہ دتر تھ کے گہر ہین پر دھیں کر گئے اور دیکھنے لگے کہ جطرح پیار کی گونہ میں سنگھ کے نہ رہنے سے بے سو بھا ہو جاتا ہے اسی طرح سے راجہ دتر تھ کے بدون گہر بے سو بھا کا ہو گیا ہے بھرت وہاں سے پھر کے رانی لوگوں کے گہر ہین چلے گئے اور دیکھا کہ جطرح

[illegible]

اور سیاکاٹ دیکھو کہ دینا بیت ہونے پر بکھا کال آگیا اور برسات کال تک چتر کوٹ میں  
 باس کرتے رہے جب بکھا کال بھی بیت گیا تب راجندر نے آگے بڑھنے کے لیے سچا کر کیا پتہ  
 دے سبیل کے منہ سے کہتے نہیں تھا اور راجندر سمجھ گئے کہ رشی مہر پریم کے بھی گھر میں  
 ایک دن سب رشی لوگ جمع ہوئے تب راجندر ہاتھ جوڑ کے پارتھنا کرینے لگے کہ سچا رشی جیسی  
 آجیت ہی ویسی شیوا ملو گوں سے نو سکی اور آپ لوگ بہت کس لیے ہو گئے ہیں مجھ سے کوئی  
 اپرادھ تو نہیں ہو گیا ہی یا ستری سبھا وچھل ہوتا ہی تو جانکی سے تو کوئی اپرادھ نہیں ہو گیا ہی  
 جو کہ آجیت ہم لوگوں سے کوئی اپرادھ بھی ہو گیا تو اسکو آپ چھا کر سننے کے جوگ ہیں یہ سب سُننے  
 ایک رشی اُن میں سے جو ادھتھا و بڑھی اور گنوں میں سرشتیٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجندر بھلا ایک  
 بڑ بھاری سندریہ ہو گیا ہی کہ آپ میں کچھ بھی دیا ہی یا نہیں اسلیہ کہ جذبہ بھرتہ شد آرٹ ہو کہ  
 آپ سے پارتھنا کیا تھا پرتھو آپ نے دیا نہیں کی اس سے نو بہ پرتھی ہوتی ہی کہ آپ کسی کے  
 نہیں ہیں کیوں آپ دھرم کے ساتھی ہیں سو ہم لوگوں کو تو جانکی کو دیکھ کر جو اکلیش ہوتا ہی  
 کہ آپ اسی طرح سے جانکی کو بھی تیاگ کر دینگے اور یہ بھی سندریہ ہوتا ہی کہ اس میں رگھو بہت  
 رشتہ ہیں جب وبارنگ سروپ راکھسون کا جانکی جی دیکھینگی تب ڈر جائینگی اور اس کے ایک رشتہ  
 کھڑا ہی وہ رشیوں کو بھیجن کر جاتا ہی اسکی اچھیرا ہے یہ ہی کہ کھڑا یا بہت جاتا ہی اور اسکو دیا ہی  
 نہیں ہی اور جذبہ آپ کا اشتراوتار ہی بہ توڑنے والا نہیں ہی اور سب سے آہ اس میں  
 تب سے اور اعجاز کر رہا ہی ارتھات رشیوں کو ڈراتا ہی اور بہن کٹ کو بھرنٹ کر دیتا ہی اور  
 ہون کی ساگری کو توڑ پھوڑ دیتا ہی اور جل سے اگنی کو ٹھیا دیتا ہی اور رشی تپتیا کے نشٹ ہونے  
 کے کارن سے کہ وہ نہیں کرتے دوسرے دس بھاگ جاستہ ہیں اور ملوگ تو آگیا آگن  
 جانکر میان تپتیا کرنے لگے اور آپ بھی اب پرستھان کیا جاستہ ہیں جو آپ کی آگیا پتو ملوگ  
 بھی آپ کے ساتھ چلے جائیں یہ سب سُننے راجندر مون ہو گئے کچھ اور نہیں کیا اور سب  
 رشیوں کے چرچا پر پڑے اور پھر اٹھکے وچھن منہ ہو کر چلے گئے اور رشی لوگ دوسرے دھرم



جانبکی تہنو ماچھی ہو اور تھارے نام کے اسمن سے دشت استری ہون تو پت برت ہو جانے

### ایک سو ستترہ سرگ سماپت

یہ سکے جانبکی جی کہنے لگیں کہ ہے مایہ تو میں اچھے پرکار سے جانتی ہوں کہ استریوں کے لیے پت برت دھرم کے سوا سے دوسرا کوئی اوقم دھرم نہیں ہے اور پرمیشرو پت میں دوت بھا نہیں جانا چاہیے اور رام چند بھی سوا سے میرے پر استری کو اپنی ماما کے برابر جانتے ہیں جس سے میں جنک پور سے راجندر کے ساتھ اجودھیا پوری میں آنے لگی اس سے اپنی ماما کے مکھ سے پت برت دھرم کا ایڈیشن سن چکی ہوں اور میں سے راجندر نے انکی کو ساچھی دیا تھا اس سے میری ماما نے کہدیا تھا کہ استری سدا کال اپنے پت کی چھایہ ہی اچھا تہ چھایہ سدا کال ساتھ ساتھ رہتی ہو اور سطر سے رہتی چند رہان کی استری ساتھ رہا کرتی ہیں اسی طرح سے پت برت استری کو اپنے پت کے ساتھ ساتھ رہنا اچھ ہی بالیک جی کا بچن ہی کہ جانبکی کی سب دھرم روپی بچن شے بہت آئند ہو کہ جانبکی کو اپنے انگ میں لگالیا اور کہا کہ سب گن پت دھرم استریوں کا تھا ہے ہر دے میں استھت ہی سو تم بردان کی جانکا کہ وہ تب ستیا کہنے لگیں کہ پت برت استری کو سوا سے اپنے پت کے دوسرا کون اوقم دھرم ہو اسیلے میں کچھ بردان کی جانکا کہ وہ دنگی یہ شے انسو یا اور پشہن ہو گئیں اور اپنے من سے یہ آفر بادو باکہ سدا کال پت برت دھرم تھا ہا بنا رہے اور تیرے کال کا لالہ مجھو سن بنا کہ رکھیا اور کہا کہ راجندر کا پر ہم تھا ہے میں سدا کال برابر بہا بہا جانکا جی سو پار کرنے لگیں کہ میرا جنم تھیری کل میں ہو یہ دان کیسے گم میں کردن اچھ ہا کہ میرا پسو ایک نہ لگی ہو کہ یہ شاستر کے پردہ نہیں ہے یہ پریم دان ہے تب جانبکی جی نے دلیلیا تہ انسو یا تو چھپے لگیں کہ ہے جانبکی یہ میں سن چکی ہوں کہ راجندر نے دھنش توڑ کے تھے ہیا ہ کیا ہو مینو من جتا روپ سے سنا چاہتی ہوں تب جانبکی جی نے کہنے لگیں کہ ایک سے ہمارے پتا جی جگیا کرنے کے لیے پرتھوی کو کھودنے لگے ہیں دھرتی سے نکل آئی اور پتا جی اپنے گرو پر لائے اس سے آکاس بانی ہونے لگی کہ یہ مہا بھی ہیں اور اس کے









جو کہ جان سکے کہ راجہ نے یہاں کچھ بات پر پیشترین اور یہ لڑکوں کا اوسیدہ ہو کر چلا گیا  
 (۱) مانچن ہو کر کشتی کو لے گیا پھر چان کے اپنے اپنے جہاں کی سرسہا کہیں لگے اور ہونے  
 (۲) اپنا اپنا مہمان چھوڑ کے راجہ کے ساتھ گئے اور راجہ کے آئندہ ہو گئے اور چار  
 کر کے گئے کہ پڑھیں اور دھرم کی پالن اور مشقوں کو ناس کرنے کے واسطے لے گیا اور پڑھیں  
 یہ ہیں لوگ یہ ہر پڑھنے والے ہیں اسی راجہ کے کشتی کو لے کر راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ  
 (۳) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں  
 (۴) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں  
 (۵) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں  
 (۶) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں  
 (۷) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں  
 (۸) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں  
 (۹) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں  
 (۱۰) راجہ کے کشتی کو لے کر پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں کہ راجہ کے پڑھنے والے کی پڑھیں

[illegible]

کیلے کے پتے کی طرح جسے نہ تھکا نہ کھینچا اور یہ دیکھا کہ سیتا کی دیکھا راہیں چنڈر اور چھپس کا گھنٹہ  
 سو کہ گیا تب راہیں چنڈر بن سے گئے تھے کہ پتے چھپس دیکھو یہ جانکی راہیں چنڈر کی کنیاں راہیں دوسرے  
 کی پوہ اور ہاری اتری ہو سکے اس پر اوہ سے انکا میں چلی گئی ہیں سو کیلی کا سنہ وہ یہ بتنا  
 کہ بن میں کلیں کرو سو تو راہوں گیا اور کیلی اپنی پتے کے خیم ہونے سے تینا ہر کھتہ نہیں جوتی تھی  
 اس کے بن میں بن کے آنے سے تیرپت ہو گئی اور آج منور تھ اسکا سوہ چو گیا ارتھات وہ جاتی تھی  
 راہیں ایسے کٹے ہوئے سوہ چھپس پنا کے مرنے اور راہ کے ہرن ہونے سے انرا دکھ بن جاتا تھا  
 جیسا اس کو دکھ لکھش ہوا یا کہ اس راہیں کے انگ سے جانکو کا انکا ل سپر ہو گیا بالیکہ جی کا  
 بچن ہو گیا لسی ہو گیا تاکو پاؤں راہیں کے کھم سے کھم چھپس کو طرا سہاری کرو وہ ہو گیا اور سر پنا  
 لکھ سے ہو گیا کہ چھپس نے لکھ ارتھات سیتا اور تار چھپس جی میں اوہ کھنڈہ لکھ کہ ہے راہیں  
 جہاں ہیں تہا راہیں، جیہ ہوں تو آپ کو اس کے لکھت میں آپ دیکھت رہتہ ہوں اس  
 راہیں کو ایہ ہیں مارا لکھتہ ہو کر تہا ہوں اور پتہ تھی کو روہ و ہر بان کراد تہا ہوں اور  
 لکھتہ ہو تہا کو پتہ سے تہا کہ چھپس کو پنا، لکھتہ کہ چھپس کو پنا پتہ تہا پنا پتہ تہا پنا  
 اب وہی کہ روہ اس راہیں پر فوراً کرونگا اور ایسا بان راہیں ہوں کہ یہ اسی چھپس کو پتہ تہا

(۱۰) سر اسگر سماپت

جبہ بن سے چھپس براوہ سے بن گیا تو تہا مر گیا اور پتہ کر گیا کہ ہر کوں ہو کر ایسے بن  
 یہ لکھتہ ہو سکے کہ تہا پتہ پتہ پتہ پتہ لکھتہ ہو سکے کہ تہا پتہ پتہ پتہ لکھتہ ہو سکے کہ تہا پتہ پتہ پتہ  
 راہیں رہتہ کہ ہم لوگ چھپس میں اور راہیں میں ہمارا خیم ہو اور شکار کھیلنے کے واسطے  
 راہیں اور تہا کو ان ہو کہ اس بن میں پتہ پتہ پتہ پتہ لکھتہ ہو سکے کہ تہا پتہ پتہ پتہ  
 میں جو نام راہیں کا پتہ ہوں اور پتہ پتہ پتہ پتہ راہیں میں سب کو جانتے ہیں اور نام  
 ہمارا براوہ ہو اور پتہ پتہ پتہ پتہ کی ہو اور تہا کو یہ ہو ان ملا ہو کہ تہا سے بدھ ہمارا  
 نہیں ہو سکتا اور یہ بن بھی ہمارا نہیں کٹے سکتا تو پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ کہ تہا سے بدھ کہ تہا سے

[illegible]

100-100-100

[illegible]





سائے کن قبول بہت مار کھریا اور رامچندر پوچھنے لگے کہ ہے رشی بہ اندر کس واسطے بیان آئے تھے  
تب رشی کہنے لگے کہ اندر ہمارے بہادر ملک میں لوگ جانے کے واسطے آئے تھے سو جب تک آپ کی ہمت  
نہیں ہوتی تب تک ہمارے پوتے ہوتی اور ہتھے سمجھ لیا کہ آپ آتے ہیں اور بدوان آپ کے دشمن کیسے  
کس طرح سے مرگ لوگ کو جلا جاؤں سو اب یہاں آپ کی اکیلا ہو گئی وہاں جلا جاؤ گنا اور زمین پر کار کے  
کرم ہونے ہیں ایک ماں اور دوسرا نکال پکڑا اس کا بچہ کو کر ہی ڈالو گنا اور تھک پڑا جمل اور  
شاہتر میں یہ لکھ کر کہ بتیوں پر کار کے کرم ہوتا ہے اور میں نے نہ سہ کرم آپ کی  
نمت کیسے ہیں اور جو بہ کرم کیسے ہیں آپ کے رہیں سے بخوان لوگ؟ رشی یہ ہیں سو ان میں سے  
آپ کو دیدیتا ہوں اور جب اس میں رہتا ہے تب ہی تک اس لوگ میں رہتا ہوتا ہے تب رشی نے کہنے لگے کہ  
آپ نے تو تینوں لوگ کو لے لیا ہے اس میں اس کا بچہ ہے جس کے سر پہ گنا رشی سار کر کے فر لگے  
کہ کون جگہ کہ دیوین سو جا کر کہ یہ کہا کہ چہ رامچندر یہاں ڈھوڑی اور پوتے سمجھیں رشی رہے نہیں اور  
ان کے اندر کہ میں آپ باس کچھ اور اسی دیس سے یہ منہ ان کی ندی تیلی گئی ہیں ان نجات یہ نہ ہی  
موت یونہی نہیں سو ہے رامچندر رشی تک کہ بن اپنے سر کو نہا کہ نہ کروں تب آ رہا ہے جگہ شہر ان  
یہ کہنے اس ان گئی میں پر دیس کے گئے اور تھک جگہ گئی میں پر دیس کے گئے اور تھک ان کی سر پہ گنا  
رشی کے سر پر کو لکھا گئی اور سر پہ گنا رشی دیو رک اور یہ بہادر لوگ ہوتے ہوئے یہ لکھتے ہیں جگہ کے کرم  
آتا میں لہیں ہو گئے ۔

پانچواں سرگ کا پت

رامچندر رشی کے استوان پر چلے گئے اور وہاں ساٹھ ہزار رشی تھے کوئی انکو ٹٹے کے  
بارہ ہوا کرتے کہ تھے کوئی سوچ رہی اور کوئی خبر رہتی اور کوئی پتے کے اہار کرنے والے اور کوئی بل  
میں بیٹے والے اور کوئی یہ بستر کے پیشیا کرنے والے تھے اور کوئی دن و رات میں نہیں  
کرتے تھے اور کوئی ایک پیر سے کھڑے رہتے پیشیا کیے تھے اور کوئی بابو کے ادھار سے اور کوئی  
بل کے ادھار سے رہتے والے اور کوئی قبول سے آکاس ہی پر رہتے تھے اور کوئی چیر بتر و حالانہ



درشی لوگ سو تھچین کے سٹھک چیلے گئے ۔

چھٹھا سرگ سٹاپت

بالیک جی کا بچن ہو کہ رام چندر و تھچین و جانکی سب رشیون کو ساتھ لے کے سو تھچین رشی کے  
 استھان پر چلے اور جس پر پت پر سو تھچین رہتے تھے رام چندر دیکھنے لگے کہ میری پوت ابساوہ اور بھاتا  
 اور سو تھچین کے سبب چائے کیا دیکھتے ہیں کہ سو تھچین بیٹھے ہوئے ہیں رام چندر نے ان کو دیکھا کہ  
 ہیکون میں لا چن رہے ہیں اور آپ کے درشن کے واسطے آیا ہوں اور آپ دھرم کے ریاست والے  
 اور رشیون میں سٹھک ہیں بالیک جی کا بچن ہو کہ سو تھچین دیکھ لے کہ یہ تو رام چندر ہیں تیرے بھائی  
 اور رام چندر کو ان کے لگا کے اور ان کے دیکھ بھال کے لئے لگے کہ ہمارے رام چندر دھرم دھما رشیون  
 آئے ہو اور تمہارے آنے سے بہ استھان سٹھک ہو گیا اور اسٹھک ہمارے پت پر گئی ہو جو کتکتی سے اس  
 سر پر کی رچھا اس کارن سے کرتے آئے کہ آپ کا درشن کے تیرے سرگ لوگ کو چلا جائیں تیرے راج  
 تھم جس سے راج کوتیاگ کر کے چتر کوٹ پر پت پر آئے اس سے اندر ہمارے استھان پر آئے تھے اور ہمارے  
 پر نام کے لئے لگے کہ تمہاری پیشیا سے سر پر لوگ جیت گیا ہو اور تمہارے پرارتنہ کرنے لگے کہ  
 دیو لوگ میں چلو نہ تو کیوں آپ کے درشن کے واسطے رہ گیا سو سے رام چندر سب لوگ آپ کو دھرم  
 کر دیتا ہوں آپ جانکی کے ساتھ ہمارے دھرم کے دھرم کے لئے کہ شیشی ستیہ کرتے ہیں اور چیتہ اندر  
 پر ہمارے پرارتنہ کرتے ہیں اسی طرح سے رام چندر رشی سے پرارتنہ کرنے لگے کہ یہ سو تھچین آپ کا  
 کہنا میں نے انگیکار کر لیا سو میں کہاں باس کر دوں اور تمہارا چچو کی رچھا کرنے والے ہو اور کپکا  
 برتات سر سٹھک میں ہے کہ چیکے ہیں بالیک جی کا بچن ہو کہ یہ شیکے سو تھچین کہنے لگے کہ رام چندر اس  
 دھند کارن میں میں رشیون کے استھان بہت ہیں اور سب سٹھک دیکھیں اسی جگہ باس کیجیے اور آپ کے  
 سٹھک کے واسطے کند ٹول پھیل سب موجود ہیں اور یہاں کسی کاڈر نہیں ہو مگر کون کا بھو البتہ ہوا ہے  
 یہ ہو کہ مارچ رامچس مرگا کا سروپ ہو کے آویگا اور لو بھاس کے چلا جائیگا یہ شیکے رام چندر کھچن سے  
 کہنے لگے کہ دھنش و بان لیکر تیار رہنا چاہیے کہ میں مگر کون کو مار دنگا اور جیہ مگر کون کو مار دنگا

کرتے والے اور کوئی ننگے اور کوئی پنج انگ کے پینے والے سب کوئی آنگئے اور سب کوئی برہم گیا کی  
 اور راجندر سے کہ لگے کہ ہے راجندر راجندر کچھ کچھ میں تمہارا اوتار ہے اور تم تینوں لوگ کے ماتھے پر  
 اور تمہارا جس ویل پر ناپا بھیات ہے اور درجہ مہاراجہ کے واسطے تمہارا اوتار ہے اور تمہارے آسمان  
 کرنے سے کیا سیدہ ہو جاتی ہے اور سیدہ میں یہ لیکھ ہے کہ جو لوگ جگیت کرتے ہیں وہ جگیت کسی اکا نچھا سے  
 کرتے ہوں کہ کسی طرح سے کچھ بھی ہو جائے پرتو پھیل نہیں ہوتا اور قہر آپ کے دشن سے منور ہے  
 ہم لوگوں کا سیدہ ہو گیا اور شاستر میں ہی لیکھ ہے کہ ہاتھ لوگوں سے اپنا منور ہے کہنا نہیں چاہیے  
 کیونکہ وہ انتر جہاں ہوتے ہیں پرتو ہم لوگ بھی اس سے اور تھکی جا چکا کرتے ہیں یہ اپر اور ہمارا چھا  
 کچھ اور جو رتھی ہوتے ہیں دوش وادوش کا بچا نہیں کرتے اپنے منور ہے کی اناوچھن تھی ہے  
 اور جو راجہ اپنے پر جا کو پتھر کے سمان نہیں مانتے انکو پڑا دوش ہوتا ہے اور جو راجہ اپنے پر جا کو پران  
 اور پتھر کے برابر جانتے ہیں اس راجہ کا راج بہت دن تک رہتا ہے اور سر کے انت ہونے پر پرہم لوگ  
 چلا جاتا ہے اور رشی لوگ قبضی تپشیا کرتے ہیں آسمان چوتھائی اس راجہ لوگوں کو ہوتا ہے اور بہان  
 راجس لوگ رشیوں کو کھینچتے کر جاتے ہیں سو کرا چیت آپ کو تپتی ہوتی ہو ٹی دیکھ لے اور پتھن  
 رشی لوگ پنا نڈی اور رندا کنی نہی کے کنارے اور پتھ کوٹ پر بت پرشیا کرتے ہیں راجس لوگ  
 انکے ساتھ ٹہری آتیا کرتے ہیں اور جد پ ہم لوگوں کو یہ سا سر ہے کہ شاپ دیدیوین تو وہ لوگ  
 سمبشم ہو جائیں پرتو تپشیا جھنگ ہو جانے کے کارن سے ہم لوگ کرودہ نہیں کرتے ہلوگ آپ کی  
 سرن میں ہیں جب راجندر یہ سب ننگے تب کہتے تھے کہ آپ لوگ ہکو راجہ کہتے ہیں یہ بہت اناوچھن  
 کیونکہ میں راجہ نہیں ہوں میں تو آپ لوگوں کا سبیش ہوں آپ لوگوں کی اگیا ہی بہت ہے اور کیوں  
 آپ ہی لوگ کے آبکار کے واسطے بیان آیا ہوں اور ہمارے تپا کی اگیا ہے کہ جس میں رشیوں کا  
 سیدہ ہو اور تپا کے بچن کا بھی پالن ہے اور ایک سہ کار کی شیدوارشیوں کی کرونگا اور ہکو پھیل ہو گا  
 اور تپشیا کا کارج بھی سیدہ ہو گا اور آپ لوگ تو دھن سے جگت ہیں سو آپ لوگ اپنے تپوں سے  
 ہمارا اور پھمن کا پر اکرم دیکھ لے بانیک ہی کا بچن ہے کہ راجندر راجس بدھ کی پرتھکا کہہ لے بچن



تو قسم آ۔ چ جاؤ گے، پتو کچھ کالمیش ہو جائیگا اور رشتات جانکی کام ہن ہو جائیگا اور تمہارے کالمیش سے  
 ہن بڑی کالمیش ہو جائیگا سو۔ پتو سوچیں رہے، کرا چیت آپ کے سامنے سیتا کام ہن ہو گا تو آپ کا بھی  
 کالمیش ہو جائیگا، واگیا دتھیجے میں آگے پڑھو نگاہ کیلئے راجپندر مہون ہو گئے اور سوچ رہا ہے است ہو  
 آسین سوچیں گے استھان پر باس کر گئے اور سوچیں گے دیکھا کہ راتری ہو گئی تو تپشیوں کے واسطے  
 جو کچھ نہیں ہو راجپندر کو دیکھتا ہوں کیا ۔

### ساتواں سرگ سماپت

راجپندر سوچیں گے تنکار پاس کے سین کر گئے اور پراہتہ کال نہیہ کر پا کر کے سوچیں گے کہ  
 کالمیش میں جا کے پر نام کر کے پراہتہ کرنے لگے کہ ہے رشی ہمارے سب رشیوں کے استھان پر جانا ہوا اور  
 کر پا کر کے واگیا دتھیجے کہ رشی لوگ رات دن تپشیا میں رت میں اور تیج رشیوں کا آگنی کا ایسا  
 پر جلتا ہوا اور جب تک سورج کی اور سورہنگی تہی تاک میں راستہ چلوں گا کیونکہ سورج کا بیج پڑا ہے جیہ  
 ہوتا ہے جیسے اب سورج کے گھر سے لچھ کے بنا جانے سے دیکھ ہوتا ہے اسی طرح سے سورج کے بیج سے ہمارے  
 کالمیش ہو گا ہالیک جی کا پن کر کے سنے سوچیں گے اٹھکے راجپندر کو آگنی میں لگا لیا اور کہا کہ جس  
 مارگ سے اچان نہو اسی مارگ سے ہانا اور رشیوں کو درشن دیتے جائیے اور سب کو کرتا رہتہ کر کے  
 پھر ہمارے استھان پر آئیگا ہالیک جی کا پن کر کے راجپندر آگیا پاس کے اور سوچیں گے کی پتھیں کر کے پٹلے  
 اور جانکی جی دھنیش دیکھو آگیا اٹھکے راجپندر سوچیں گے کو دینے لگیں ۔

### آٹھواں سرگ سماپت

جس ہو سوچیں گے استھان پر سے راجپندر چلے آسے سورہ راجپندر سے جانکی جی گنہیرانی ہوئے  
 لگیں کہ ہے سوامی جب کوئی کارج آپ سے تو پچا کر کے کرنا ہوتا ہے سو آپ نے تو پتا کے بچیں کو تمہی  
 لرو یا کیونکہ آپ تو پتا کے بچن پالن کرنے کے واسطے بن میں آئے اور اب آپ کہتے ہیں کہ راجپندر کا  
 بڑا کر کے نو میں کی بقی آپ کی کمان سے باقی رہی دیکھیں آپ ہی سے شی لوگ سنے ہیں کہ وہ کر کے  
 تو پتا نشٹ ہو جائیگی اور آپ نے تپشیا کرنے کے واسطے بن باس کیا اس کے پردہ کر کے راجپندر کا

[illegible]

فنون سرگرمیاں

۱۱۱۱  
را معینہ رہ جانے کی اسچہرا سے عجیب کیسے لگے کہ ہندو جانکی یہ کہتا تھا کہ ہماری بھلائی نہ ہو سکے گی  
اور یہ بھی کاجھی بیوہ عرم جو کہ دھرم کا اندیشہ کروے سو قوم دھرم کی جاننے والی ہے اور ہم آدمی را حسب  
حکام کی کہنا ہو اور تمہارے شکل میں اچھے پرکار سے دھرم کی پالنہی نہ کرے کہ ہندو کی اسچہرا سے  
یہ کہتا تھا کہ میں کوئی تختی دھرم نہیں جانتے ہیں دیکھو جیو یہ جتہرون کا دھرم نہیں ہے کہہ بیٹے  
شستہ کو دھارن کرین پنتو جہان دھرم اور دھرم دونوں ہوتا ہو وہاں شستہ دھارن کا زمانہ ہے  
کہیے کہ کداجت کوئی آرت بانی پکارے تو اسکا منوریتہ تیدہ کرو یہاں تختی کا دھرم ہو سو کہہ بیٹے  
لو کہ تیرا تیرا پکار رہے ہیں کداجت آرت بانی شستہ کا سنا انکی پوری نہ کرو نکا تو کون کہتا ہماری ہر گز  
اور کداجت کو یہ سنا یہ ہو کہ رشی لوگ کچھ اپرا دھرتی ہونگے تو یہ لوگ کچھ بھی اپرا دھرم نہیں کرتے

کہ یہ تو اپنی نچوئل سے اندر اسن ہمارا لیا چاہتا ہے اور بچا کر کرنے لگے کہ کون آپاے کروں تب ایک لکڑ  
 یا تھہرین لیکر کے رشی کے پاس چلے آئے اور پیر نام کر کے پراختنا کرنے لگے کہ ہے نہ ہی اس لکڑ کو  
 ستانی رکھ رہا ہوں ایک کام کے واسطے جاتا ہوں جب آؤں گا تو پھر بتا جاؤں گا یہ لکڑ کے کچے پنک  
 اور رنی بچا کر کرنے لگے کہ دھن پرانے کا ہر کدرا چھت کوئی لے لیوے گا تو ہون کرمان سے دو لگا سو نہ  
 اس لکڑ کو ہر دم مہان جہان میں جہاں کہیں یہ پھرن کہ کوئی پرانے کا دھن ہون نہ کرے  
 اور روز روز کے لیے رہنے سے بڑھی رشی کی کوئی نہ ہو گئی اور ہر دم اسی سوچ میں رہا رہا اور  
 تپش یا چھوٹ گئی بعد اسکے رشی کو انہکا رہ گیا کہ میں بھی پھر ہوں اسی لکڑ سے انہسا بھی کرے لگ  
 اور سرب پیل تپش یا کاشٹ ہو گیا اور رشی نہ کہ میں چلے گئے سو نہ را مچند راں بر تانت کو سب کوئی  
 جانتے ہیں اور جیسے انہی میں کا شٹ نشٹ ہو جاتا ہے اسی طرح شستہ شستہ شستہ ہو جاتا  
 سو نہ را مچند راں آپ کو بہت پر پور کرتے ہیں اسی سے ہر کو انہکا رہ گیا ہے کہ را مچند راں ہماری پالں کرتے ہیں  
 آپ یہ نہ سمجھتے ہوں کہ میں سکھلاتی ہوں ہے را مچند راں میری پوتی آپ میں اور آپ کا پچم مچہ میں تمام  
 اسلئے میں آپ کو بتا دیتی ہوں سکھلاتی نہیں ہوں سو جب تک کوئی بی نہ کرے اسکا بڑھ اچت نہیں ہو  
 اور کدرا چت آپ بے ہر واسلے کو مار دینے تو نہ سار کے لوگ بھی کہیں گے کہ را مچند راں میں دیا  
 نہیں ہو اور کدرا چت آپ یہ کہیں کہ تپش چھتری دھرم سے بے پروائی کا پھر تو اچت نہ بن ہو  
 یا یہ سمجھتے ہوں کہ تپش ہمارے پروہی نہیں ہیں تو نہ یوں کے پروہی ہیں ان لوگوں کی رہ چکا  
 واسطے بڑھ کیگے تو بھی اچت نہیں ہو کیونکہ یہاں تو بن ہیں تپشیا کرنا اور کرمان شستہ شستہ ہارن کر کے  
 چھتری کر م کرنا یہ دونوں کیسے ہو سکتا ہے ہمارا کنا اچتی طرح سے بچا کر نیچے کیونکہ جہاں جیسا دیس ہوتا ہو  
 وہاں ویسا ہی ہمیں کرنا چاہیے سو یہاں تو جہاں دیکھتے سب کوئی تپشیا کر رہے ہیں اور  
 کدرا چت آپ یہ کہیں کہ میں دونوں کر دنگا تو یہ کیسے ہو سکتا ہو کیونکہ شستہ شستہ کا تو سمجھاؤ یہ ہوتا ہے کہ  
 کروہ کر دتا ہے ہوا کو آپ پری تیاگ کر دے اور کدرا چت آپ یہ بچا رہو کہ بعد چودہ برس کے  
 تو راج کرنا ہی ہوا اسلئے شستہ شستہ ہارن کے ہون سو یہ ہمارا چھڑ دیکھ کے کو کرنا چودہ ہوا لوری ہن





یہ سچا ہے کہ تپشیا کرتا ہے اور کہہ چاہتا ہے کہ کوہ راچیس سب رشیوں کو ڈر نہیں ہی سکے چلے جاتے ہوں گے  
 سو ایسا بھی نہیں ہوا چیس تو رشیوں کو کہہ رہا ہے کہ میں اس کارن سے میں نہنگا راچیس ہوں کے  
 پچھ کے واسطے کہ چکا ہوں اور ہنسی یہ بھی رشیوں سے کہہ دیا تھا کہ آپ لوگوں کی راجا کرو دکھا اسی سے  
 ہکا کو بچا ہوتی ہو کہ کہہ کر پھر کہیں کی انگلیں کروں دیکھو راچیس کوئی دشمنی اور مہاتار ہوں کو نشٹ  
 کر دیتے ہیں اور جگ کا استھان مل و سونے سے پھر نشٹ کر دیتے ہیں تو یہ تو تبار کو کہہ دے اپنا وہی  
 کیسے ہیں اور یہ وہی دھرم دھرم تبت اتھم اور پودھان ہوا کہ کوئی دھرم کرتا ہو اور کسی کا راج  
 ہائی ہو جاسے اور پھر اس دھرم کو کوئی کرادے تو اسکا ڈبیری بونیہ ہوتی ہو اور اس بن میں راچیس پ  
 اور دھرم کہہ رہے ہیں اور رشی لوگ اسی کارن سے کہہ رہے ہیں کہ تپشیا نشٹ ہو جائیگی دیکھو تپ  
 پران کو تپاک نہیں کرتے اور سد اکال ہمارے نیم جو کہ لپسے جھکوتوں کی اور رشیوں کی کامنا ہے کہ ہمارا  
 اور کہہ چاہتے تھو اور نہیں کو تپاک کر دوں تو اچھے نہیں ہوتے تو پالین دھرم نہیں چھوڑ سکتا ہوں  
 اور تم جو دھرم آبدیش کرنی ہو تو کو یہ اچھت ہو اور ہم جاری ٹھہری ہو ہو اور پچھ میں بھی ہمارے بڑے  
 ہمارے میں سوچتا تھا ہمارے پچھ میں ہا کوئی اپنا دھرم نہ لگا تپنا کہ میں اسکا بدھ نہیں کرنا دیکھو  
 را دھ کے جب سے ہے اپنا دھ کیا تپتے اسکا بدھ کرو یا اب یہی تپنا کرتا ہوں کہ جب تمہاری پچھا ہو  
 اور ہا کہہ گئی کہ راچیس کہہ کر دے تپ ہی بدھ کر دنگا بالیکہ تپ کا چرن ہو کہ راچیس نے جانکی کو  
 سچا کے دور سے نہ دیکھ کے اتنا ان پر پتہ تھا ان کا

### دھوان سرگ سماپت

دھچک کے اتھا اسے آگے راچیس راٹنگے چھپے جانکی اور اس کے چھپے چھپیں ہی چلے  
 اور چلتے چلتے جیسا کال ہو گیا اور دیکھا کہ ایک پوکھو جس کا پستار جا کو س کا تھا اور اس میں ہاتھی  
 اور بھی سب ہمارے رہتے ہیں پھر کاشٹ لگے کہ اس کے کہتیر گان و کیرن ہو رہا ہو پتہ خود دیکھ نہیں پڑتا  
 یہ سب کے پست آئے ہوئے دھرم پھر تپن ایک رشی سے راچیس کہتے لگے کہ یہ رشی بیان کیا شاید  
 سو اس وقت وہ رشی کہتے لگے کہ اس ہراک کا نام راجا ہے اور ماٹ کر نام اسے ایک رشی نے ۳۱ ہو کہہ کو



رشی کے بھائی بہان سے سولہ کوس پر پہنچے ہیں وہ کھن طون چلے جائے ایک پل کا بڑھ چڑھان لڑن بہر  
 رکے پراتہ کال گسٹ رشی کے بھائی کو ساتھ اپنے لیکے گسٹ رشی کے پاس چلے جائے اور اُسے  
 استھان سے چار کوس پر گسٹ رشی کا استھان درتیا راجپوت کو پر تاہم کر کے چلے گئے اور دیکھا  
 کہ لڑائی ہون کے واسطے کھی تھی اور کس سب بے سر کے ہو گئے تھے ارغناں مر کا سب جگے تھے ہر دیکھ کے  
 راجپوت بچپن سے کہنے لگے کہ بیان و مہو ان و کھلائی ریتیا ہر اور یہ استھان تیر تھ کا بہت اتم معلوم ہوتا ہر  
 یہ سب کہتے ہوئے ایدم باہ کے استھان پر پہنچ گئے تھوڑی دور پہنچے کو باقی تھات راجپوت بچپن سے  
 کہنے لگے کہ بچپن میں بچپن کہتے تھے کہ یہ استھان بھت پونیت ہر اور اس استھان پر راجپوت سب نہیں  
 آتے ہیں اور کارن یہ کہ با تانی اور لیلول یہ راجپوت دونوں بھائی تھے اور یہ دونوں راجپوت ہیں کہ  
 مار مار کے بھوجن کر جایا کرتے تھے اور لیلول چھوٹا بھائی با تانی کا بھائی کا بھیکہ بنا کے منسکرت ہی بولا  
 کرتا تھا اور شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ گھیتہ اور دوسرے استوکر میں ہیں کہ اچیت نہ جائیں تو دوش نہیں ہر  
 یہ تھوڑا سا دھرم میں جانا بہنوں کا اچیت ہر اسلئے یہ راجپوت دونوں بھائی یہ بہنوں کو نوتا دیا کرنے کہ  
 ہمارے تپ کا سرادھ ہر جب یہ ہیں لوگ جمع ہوتے تب لیلول اپنے چھوٹے بھائی کو بھیکہ بنا کے اور اُسکو  
 مار کے بھوجن میں ڈال دیا کہ جب یہ ہیں لوگ بھوجن کر چکیں تو لیلول بیکار نہ لگے کہ یہ بھائی چلے او  
 تب وہ بہنوں کے پیٹ میں سے بھیکہ ہر کے نکل آوے اور دونوں ملکر بہنوں کو کھا جایا کرے تب جب  
 یہ بہنوں کو نپات کر دیا تب دینوتا لوگ گسٹ رشی سے پراتھنا کرنے لگے کہ ان راجپوتوں نے بڑا اُتیا  
 کیا تب ان دونوں بھائیوں نے پھر اسی طرح سرادھ کر کا نوتا دیا اور گسٹ رشی چلے گئے اور پوچھا  
 کہ سب سانگری تیار ہر راجپوتوں نے کہا کہ تیار ہر تب گسٹ رشی بھوجن کر گئے اور جیسے پہلے بیکار تھے  
 اسی طرح لیلول اپنے بڑے بھائی کو بیکار نہ لگا تب گسٹ رشی نے کہا کہ تمہارا بھائی تو ہمارے پیٹ میں  
 توں لوپ ہو گیا اور ہم لوگ کو چلا گیا اب اس سے اور تم سے بھینٹ نہیں ہو سکتی یہ سننے ہی راجپوت کو ٹرا  
 بھاری کر دیا ہو گیا اور گسٹ رشی پر ڈر اور گسٹ رشی نے کر دیا کہ وہ دیکھ دیا وہ بھی وہ ہیں چلے بھسم  
 ہو گیا سو بھیکہ ہر گسٹ رشی کے یہ بھائی ہیں یہ کہتے کہتے سوچا کہ یہ بھائی تب راجپوت



ان جو ان کا درجن ان کے کرتار سے رہ چکا تھا اور جو کوئی جس کا منہ کے واسطے بیان پڑا کرتا ہی وہ  
 آدھ ہو جاتا ہی اور ان کے ان کے کوئی طرح کے نیگا کا سچی دلو اور دھیانی پر اپنی ہو باگی اور رام چندر  
 یہ ہیکہ آگست رشی کے دوار کے باہر کھڑے ہو گئے اور پچیس سے لگا لکھتم آگے جا گئے تو رام چندر رو  
 سیتا آئے ہر چچ چپن اگیا پائے آگے بڑھ گئے

گیارہویں سرگ سماپت

بالیک ہی کا بچن پوکھ چپن آگے پڑوس کر گئے اور دوار آگست رشی کا ایک منس کا کرنا  
 چپن آگے نہ لگے کہ ہند رشی تم آگست رشی سے چاکر کر دے کہ کوئی حل پوچھ کے راجہ سر خند کے  
 بیٹے شیر سہی رام چندر رو جانی انکی استری اور چپن کے میرا ہی نام ہی اور رام چندر کا تہہ ٹا بیانی  
 ہر رشی کے واسطے آئے ہر پینک وہ نیش چاگا اور دیکھا کہ اس سے آگست رشی دھیانا تھا ہر  
 میں آگست رشی کے اور ہا قدر بڑے گئے لگا کہ ہے سوامی رام چندر وسیتا دھیان میں آگے  
 رشی کی چاکر گئے ہن بچ چپن شیتے ہی آگست رشی اس نیش کو گئے لگے کہ کد اپن لا ہند رچن  
 و تیار انہما سکا کہ کیشی کی ہو تو دھیان سکا ہمارا ہو اور میرا تو چا پتا تھا کا رام چندر  
 دوار ہر رشی میں آئے ہن اور ہکا وٹرا سن ہر ستا کہ ہم کو ن اپنا ہا ہو کہ رام چندر  
 رشی ہر رشی و با سو شہ بہت انوچیت کی کہ تو چپن آگے ہو لیتے کہ دن ہن آگے سو چا کہ  
 لگا لاوت ہر رشی رام چندر و چپن وسیتا کو آگے لگا چلا اور رام چندر وسیتا ہر رشی کے  
 آگے چپن کے عیت چلا اور جس سے رام چندر رشی کے رشی کے واسطے چلے ہن اس سے ہو گا کہ ہی  
 دوار کے بیٹے ہے اور چاکی کو دیکھ کر گا کہ کی آگے سے چل چکے لگا اور رام چندر کی دیکھتے ہر  
 ہر ہا ویشنو ویشو و سوج کو بیرو با یو و سو کر مان و جراج و بیرون و گاتیری و سیر سیر کے واسطے  
 استھان پر چھک پر چھک سنا ہو ہے چپن دیکھو بیان روز روز سنا ہوتی ہی رام چندر یہ سہ و کلا  
 آگست رشی کے سبب چا پوچھے اور آگست رشی اپنے آس سے آگے رشی کے ساتھ دوار پر کھڑے تھے  
 اور رام چندر سمجھ گئے کہ وہ جو سب کسی کے چچ میں ہیں اور ہر ہر میں وہی آگست رشی ہیں یہ دیکھ کر



انھیں شسترون سے راجھسون کا بڑھ کر کے دیو تون کی اور رشیون کی رچھا کرو اور جیسے اندر  
بجھ رہے تھے اسی طرح سے آج سے اسکو برا بیسے رہو بالیک جی کا بچن ہو کہ اگست رشی شسترون کو  
دیکر راجھندر سے پارتھنا کرنے لگے۔

### پارہوان سرگ سہاپت

ہے راجھندر مین تمھارے اور بہت پرشن ہون اور تمھو دھینہ ہو کہ ہکویر نام کر کے کویریسر کر کے  
آئے ہو اور جانکی جی بہت تھکاماری ہین انکا کشت ہے نہین دیکھا جاتا کیونکہ یہ دیکھ سچوگ کرنے کے  
جوگ نہین ہین اگست رشی کے کہنے کی اچھپا سے یہ ہو کہ جانکی کو ساتھ ساتھ ست یٹھ پھر وار سھات  
سیان سے جانکی کا ہرن ہوگا اور دوسری اچھپا سے یہ ہو کہ جانکی کے ہرن ہوے بہت جلد راون کا  
بدر کر کے جانکی کو کشت سے چھڑا دیکھ کیونکہ میتا دوسری استر یون کی ایسی استری نہین ہین دوسری  
استر یون کا قویہ سو بھاو ہوتا ہو کہ جب تک پت کو سکھ ہوتا ہو تب تک تو سکھ اور بیا کرتی ہین جب کہ  
دکھ ٹر گیا تب چھوڑ کے الگ ہو جاتی ہین اور دوسرے پرشن سے کو کر مھی کرتی ہین اور استر یون کا  
سو بھاو بھلی کا ایسا بھل ہوتا ہو انکا جت یہ نہین چاہتا کہ ایک پرشن کے ساتھ ہون جسے شسترون  
یہ سمجھاو ہو کہ مترو خواہ سرے اسپر ہونے پر بدھ کرو تا ہی یہ نہین دیکھتا کہ متری یا متری اسپر  
استر یون کا سمجھاو ہوتا ہو یہ نہین گیان رہتا کہ یہ بھائی و بھتیجا و ترو پراو ہو کہ کر مہا ہی لیتی ہین  
سو ہے راجھندر سب استر یون کا قویہ سمجھاو ہوتا ہو پرتو جانکی ایسی نہین ہین یہ تو اوش ہین اور  
پو جاوشیوا کرنے کے جوگ ہین اور یہ استھان بہت اتھم ہو جانکی کے نمین ہمار کر بیان کچھ بادھا  
نہین ہوئے سنے راجھندر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ مین دھینہ ہون کہ آپ اپنے منہ سے میری و بھچو جانکی  
کی بڑائی کہتے ہین اور بید مین یہ لکھا ہو کہ جسکی بڑائی گورو کرے وہ دھینہ ہو سو آپ گورو ہین جد آپ  
پرشن ہوے تو بھلائی میری ہو گئی ہے رشی ایک استھان جہاں گھن بن ہو اور جیل کا بھی سو بھتیجا ہو  
نیا دیکھتے تب اگست رشی اپنے من ہین بجا کرنے لگے کہ راجھندر تو سو بھچن کے استھان پر سے یہ بچار  
کر کے چلے تھے کہ اگست رشی کے استھان پر گھن کال رہو نگا اب دوسرے استھان پر جانے کو کہتے ہین







جل کا پینا اور اشنان کا کرنا پلو نہیں ہوا اور بہت سے سیرج چھپ چاہتے ہیں جیسے پائے کے سنار دوسرے کی طرف سے ملنا ہو جاتی ہے اور اس کال میں بگتی سب اشنان نہیں کرتے اور کہہ دیتے ہیں جیسے کا دوسرے سیرج سنار سے ملو دیکھ کے ڈرتا ہوا اور یہ کال ریشیوں کا دیکھ لئی ہو جیسے رام پندر بھرت پشپ کشتا ہو چکا ہو پشپا کر رہے ہیں اور پشپ بھی میں ہیں کرتے ہوئے اور جس طرح سے آپا سامان کو ملتے ہیں اسی طرح ۔۔۔ بھرت بہت میں انان کرتے ہوئے اور چارہ سے بھرت ہونے لگے ہوئے بھرت انیک پر کار کے ۔۔۔ کرنے والے ہیں وہی بھرت کشتا کرتے ہوئے اور آپا سے زیادہ بھرت کو کاٹا ہے اور رات ۔۔۔ ایسے دوسرا مانا اور بھرت ایسے تھکائی گئی کسی کروڑ ہو گئی سب نو اور بھرت میں گئے نہ تو کیا کی گئی ۔۔۔ کسی گئی تپا راجین رہنے لگا کہ پشپ میں بھرت کیا گئی کی نہ مان کرنا اور نہ راکر نہ سے کاٹا اور نہ ہاں تھم بھرت کا اصرار کہ جیسے دیکھو کی نہ راکا باپ پھوٹ جیسے کہو نہ کہ تاناکا بہت برائی کی لویہ ۔۔۔ پشپ ریشیوں سے بھرت بھی کیا گئی کی بہن کر لی تھی اسکا کچھ دوش نہیں ہے یہ کہنے ہوئے کہ راور ہی ہو چکا اور نہ اور نہ پشپ مست انسان کیا راجین رہ چکا ہے نہ دینا تو بھرت پشپ میں کیا اور اٹا کر یہ ۔۔۔ رنام کاٹا

### سولہ وان سرگ سماپت

رام چندر اشنان کر کے چلے آئے اور جاکئی سے سمیٹ گئی میں چلے گئے اور پشپ میں پائے کے سنار اور رام چندر پشپ میں سے دوسرے کی کتا آئے لگے اسی طرح بڑا ایک راجین پشپ میں آگئی اور اسکا نام پشپ کاٹا اور راجین میں آگئی اور رام چندر کی راجین کو دیکھنے لگی کہ بہت نکمارا ہے جیسی دوسرے راجین اور سو پشپ کاٹا ساتھ رکت بہا بھی جاتی تھی سمجھ گئی کہ یہ تو کوئی راجین ہیں بالیکہ جی کا بچن ہو کہ راجین کا مہر وہ دیکھ کر کہ اور کام کے یہی ہو کے سو ب نکما ہو بہت ہو گئی اور پشپ چاتا رہا اور کیمان رام چندر کا سنار نہ لکھ اور اسکا سنار کو روپ اور رام چندر کے سنار کیس اور اس کے تانبہ کے ایسے لال کہیں اور رام چندر پشپ میں دوسرے بچن بولنے والے اور یہ پشپ پانی پونے والی اور رام چندر دوسرے کے کرنے والے اور یہ دوسرے کی کرنے والی اور رام چندر شمشاد جی سے کرم کرنے والے اور یہ شمشاد کے ہر دھرم کر نیوالی

کہنے لگے کہ ہے بچھن کوئی استھان اتم ہریان رہنے کے واسطے بچا کر دے اور شاستر میں لیکھ کر کہ جہان  
پانی اور بلانے کے واسطے لکڑی اور ٹیپہ رہے وہاں باس کرنا چاہیے یہ سننے بچھن ہاتھ جوڑ کے راجپدر  
وہ جاگتی جی سے پارتھنا کر کہنے لگے کہ آپ لوگوں سے درستی اور بچا کر ہارٹھ کے نہیں ہو میں تو آج کوں کا  
داس ہوں جہان آپ کا دیکھو میں بنا دوں بچھن کے کہنے کی بھپڑا سے یہ کہ ایسا نہ کہ جانکی کامران  
ہو جا بچھن تو بھوکا کھانا دے راجپدر نے ایسی جگہ تجوڑ کی کہ جہان نش نہ جاسکے اور بچھن کا ہاتھ کڑکے  
کہنے لگے کہ یہ استھان بہت سہیا نمان ہوا سی جگہ گرد کی رینا کر دیکھو کہ یہاں ٹیپہ باٹیکھا بھی ہوا رہے بچھ  
سب بچھل بچھول سے تگت ہیں اور اس استھان سے گوداوری ندی بھی سیپ ہوا اور چٹا بوی بھی بیان ہیں  
یہ رتھا کر نیچے پر سکے قوت بچھن جی بانس کا ٹاٹا لائے اور کس وپتے سے ٹٹی جاسکے کھڑا کر کے ٹٹی میں ہی  
اور پلاس کے بتے اور کس سے چھا جن کیا اور ٹاٹا سے باہر ایک لکڑی کا گرہ راجپدر کے رہنے کے واسطے  
تیار دیا اور گرہ ایسا بنایا کہ وہ گویا کہ دیوتا لوگ دیکھ کے مولیت ہو جایا کریں تب بچھن گوداوری ندی میں  
اشنان کر کے اور جل و ٹیپہ و کھنڈ مول پھل لیکے گرہ بنائے اور راجپدر کے پاس چلے گئے راجپدر وہاں  
چرن دھوئے اس گرہ پر ٹیپال دیا اور راجپدر گرد کی رینا دیکھ کے بہت اتم ہو گئے اور بچا کر کیا کہ بچھن کو  
کچھ دینا اچیت ہو یہ بچا کر کے اٹھ کھڑے ہوئے اور بچھن کو انگائین دکا کے کہنے لگے کہ ہے بچھن یہ سنئے ہرا  
اتم کام کیا میں کوں متہودوں اس ہنسار میں تو کوئی ایسی متہود معلوم نہیں ہوتی نہ تو جیسے ہنسنے  
بھرت کو انگائین کا لہا تھا تھو بھی انگائین لگا لیا اتم راجپدر سے رتھ کے ایسے تھو کہ راجپدر کا اودھار کر دیا  
اور تپا کے مرنے کا تاپ ہمارا چھوٹ گیا۔

### اپندر سوان سرگ سہاپت

ہالیکس جی کا بچھن ہو کہ راجپدر پنجابی میں باس کرنے لگے اور ہر کھا کال بیت گیا اور راکھن کا  
مہینا سرور تیریا ایک دن کی یہ تھا کہ راجپدر سیتا اور بچھن کے سمیت گوداوری ندی میں اشنان  
کرنے کے واسطے چلے اور راجپدر بچھن سے کہنے لگے کہ یہ ریتو بہت اتم ہے یہ کیکے سون ہو گئے تب بچھن  
کہنے لگے کہ سچ ہے یہ ریتو سب کسی کو پر پو جیسے سال بھر کی یہ ریتو جوشن ہوا اور ہر پرکار سے شکند لئی نہ پرتو

تمہاری وطنی حیر بار بار مجھ کو دھیلا پوری میں تعجباً ہے۔ یہ کہ میں نے پہلے وہ راغبینہ جیانی کو خواہ  
 کر کے پیش نہیں کیا اور سوچا تھا کہ میں نے کسی کو اس سے کہنے کا۔

سید انور گیلانی

[illegible]

۱۰۔ پھر کو روکیے کہ بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کے دیکھنے سے بھی ہوتا ہے سو سوپ نکھانے پر پکار نہ کیا  
 کہ جو ۱۰۔ ۱۱۔ یہ ہوتا ہے پرتو کام کے بسی ہو کے کہنے لگی کہ تم کوں ہو اور تیشی کا بھنگہ بنائے ہو  
 سوپ نکھانے کہنے کی اچھیرا۔ یہ ہو کہ وہ غنٹس ہاتھ میں اور راستری ساتھ میں ہو تو قوم توڑی نہیں ہو  
 اور کس کارن۔ اس میں آئے ہو یا لیک جی کا بچہ ہو کہ یہ تنگ راہ بند کہنے لگے کہ میں راہ بند ہوں گا  
 ہاٹھ پتھر ہوں اور ہر کو سب کوئی مسالہ کے لوگ جانتے ہیں اور یہ بچہ میں ہاٹھ چھوٹے بھائی ہیں اور  
 یہ جانکی ہادی اسٹری ہیں اور ہلوک پتا وانا کے بچہ سے یہاں آئے ہیں اور دھرم کا پائن کرنے کے  
 یہ بھی آیا ہوں اور تم کو سب کی گھنیا سوا اور کیا تمہارا نام ہو اور کس کے نہیں میں ختم تمہارا ہو کہ تو بہ پتہ پتی  
 ہوتی ہو کہ تم لاچھسی ہو اور کہہ کہ میری اچھا سنے نہاں آئی ہو سو تمہارا منور تھو جو سوچ سوچ کھدوتیں ہو سب نکھا  
 کہے لگی کہ ہے لاچھندہ ہمارا نام سوپ نکھا ہو اور لاچھسی ہوں اور تم یہ نہ سمجھو کہ میں ہر دھرم میں اچھا  
 رہا ہوں۔ ہمارے ہمارے کرنا والی ہوں اور میں ہو دینے والی ہوں اور تم راون کو جانتے ہو اور کہہ کران  
 جو ہاٹھ اوان ہو اور ہر پتہ پتہ ہو کہ بہت ہو پتہ پتہ کہی جیگا ہو تو پتہ پتہ ہو والی ہو اور کہہ کہ میں ہر پتہ  
 لاچھس میں پرتو ہٹے ہو و عرانا میں اور و بھائی اور کہہ دو وہ میں ہیں انہیں لوگوں کی ہوں ہوں  
 سو ایک تو بھائیوں کے بل سے بلونی ہوں اور دوسرے غنٹا بل سے کسی میں ہو اس سے ہمیشہ میں خود  
 ہوں اور ہمارے نوہی اچھا تھو کہ تھو کہہ میں کہ جادوں پرتو تمہارا ہندو سوپ دیکھ کے دیا ہو گئی ہو اور  
 ہنٹے ہو وانا اور کہہ ہر پتہ پتہ دیکھ میں پرتو تم ایسا سوپ والا کسی کو نہیں دیکھتا اس تو میں ہر پتہ  
 ہو جادو اور میں ہوں بلونی ہوں اور ہمارے کہہ میں یہ لکھا ہو کہ تمام ہمارے کل کا ناس ہو جائیگا تب  
 ہمارا ناس ہو گا اور عسبیا عسبیا سوپ جا ہو گے دسبیا سوپ و عارن کر دنگی سو ایسی سنتا کہ لیکے کیا  
 کرو گے اور سب استر یوں کا سوپ میں دیکھ ہی ہوں اور جانکی کا سوپ تمہارے جو کہ نہیں ہو اور  
 تمہارے سوپ کہہ جو کہ میں ہوں اور یہ عالمی پتہ برتا نہیں ہو کیونکہ بہت بہت ہوتی تو ساتھ ساتھ میں  
 عید کر سکتی اور دیکھو ہمارا اور کہہ مال ہو تو تمہارے بھائی اور جانکی کو میں اسی چہن کہا جاتی ہوں  
 اور ہم اور تم پرتو پرتو چلے ہمارے کہہ میں دیکھ جانکی دے گئے ہیں تب راہ بند کہنے لگے کہ ہے جانکی اچھی ہے

کل کے اٹھ روپے میں اور انہیں کی تپشیا سے یہ پرتاپ راون کا ہوا جو وہ یہ لوگ نہوں تو ہمارے  
 ماں کے ہیں جیسے نفس پانی میں سے دوڑ رہی لیتا ہے اور پانی چھوڑ دیتا ہے اسی طرح سے نفس روپی  
 ہمارے ماں اور دوڑ رہی پران ستر کا اور پانی روپی رو و ہر شے والے ہیں اور یہ بکار میں نہیں آتا  
 کہ یہ کون ہیں کیونکہ وہ تو لوگ تو بل ہیں میں اور راجپس لوگ لبتہ باوان ہوتے ہیں نہ تو وہ لوگ بھی  
 ایسا نہیں کر سکتے یہ کہنے لگا کہ ہمارے بن اٹھ کر کرنا مت کہ تو ہم جسے شبہ کہہ کر کہیں  
 دھڑلے اس بن آ کے یہ ادھر م کیا ہے اور جب تو پہنچا سمجھ گئی کہ اب بھائی ہمارا بہت کرو دھ  
 ہو گیا تب باپ کر کے کہنے لگی کہ ہے بھائی دو پڑن نش د جو آں سمجھ گئی اور بتا ہوا بہت سندر سندر  
 سروپ واسے ہیں اور میں بہت سروپ چٹا دھارن کیے ہیں اور کہنے تول بھل بھو جن کر نے ہیں  
 اور راجہ د سروپ کے پتھر اور دونوں بھائی کا نام چھپن ایسا نام ہے اور ایسے سروپ واسے ہیں کہ وہ بکے  
 جب تو بہت ہو جاتا ہے اور پتھے سحرک تپا سے بھی بکھلی ہو کہ پڑے بیرو بلوان کی پڑتی ہوتی ہے سو  
 ہکو بہ نہیں معلوم ہوتا کہ دیو ماہین یا دافو ہن پرتو یہ دیوتا یا دافو تو نہیں ہیں یہ تو کوئی دوسرے  
 پڑن ہیں اور ان سمجھوں کے ساتھ ایک استری بھی ہے وہ بھی جو یا دافو سوتا اور سندر سروپ والی ہے اور  
 وہ تو تپشی بھی نہیں ہے بہت رو بھوشن سے سو بھبت ہے اور ایسی سندر استری ہے کہ نہوں لوگ دن بائی  
 استری نہیں ہے اور اسی استری کے کہنے سے دونوں پڑنوں نے یہ دور سا ہماری کی پڑن استری کے  
 چپٹ میں دیا نہیں ہے سو ہے بھائی ہماری تو یہ اچھا ہے کہ عبدہ کر کے دونوں بھائیوں کا یہ کردار کہ میں  
 انکار دھریان کروں اور اس استری کے کہیں بکڑ کے لے آؤ اور اسکی تر دسا کرو جو ایسا کہہ کر تو میں  
 مر جاؤنگی جب کہ یہ سب سن گیا تب کہہ کر کہہ کر وہ ہزار ہر چوڑھان پر دھان اور پڑے پیر  
 اور سنگرام میں دھیر تھے جمع کیے اور آگیا وی کہ ہے ہر لوگ دوش اس میں میں آئے ہیں اور استری  
 میں ہے سو ہے میں اور ان سمجھوں کے ساتھ ایک استری بھی ہے تو لوگ چلے جاؤ اور دونوں بھائیوں کو  
 مار کر کے اور استری کے کہیں بکڑ کے گھسٹے ہوئے پتے پتے آؤ اور تو چپ نکسا ہماری میں تم لوگوں کے ساتھ  
 باقی ہے وہ دونوں پڑن کا رو دھریان کر گئی تو تم لوگ اسکا منور تہہ پڑن کر دو اور میں سو تم لوگ





[illegible]

بڑھ کر دوڑ گئے اس سڑک پر ہماری آندھ ہو جاوے گی بعد اُس کے رو دو دھ پان کر کے بالیک باجی کا بچن کر کے کھر کی اگیا  
پاس کے پیر کسے چلے جیسے برکھا کے ہو میگے سب کا لے کا لے پون کی سہاٹا سے چلتے ہیں اور سو ب نکا آگے آ  
کیسی چلی جیسے بجلی جاتی ہو۔

### انسووان سرگ سماعت

آگے آگے سو ب نکا اور پیچھے پیچھے دیت سب لگا رہے ہو۔ چلے کہ کہاں ہو کہاں ہو تب سو ب نکا  
و کھا کے کہا کہ وہی سب ہیں اور دیت سب دیکھ کے آپس میں کہتے تھے کہ یہ سب تو بہت بڑے ہو کر بیٹھے  
ہوئے ہیں اور یہ استری بھی بڑے ہو چکے ہیں اور راجندر دیکھتے تھے کہ یہ تو وہی راجھسی ہو جو آئی تھی  
سیتا کے پاس چلی آئی تھی راجندر دیکھتے تھے کہ یہ سب تو وہی سیتا کو کنا رہے ایک بیٹے رہے  
میں ایک عورت ہیں سب کو کک کو بھیج دیتا ہوں یہ سب بھگت بھگت بھا کر گئے کہ راجندر کس کارن سے  
سیتا کو کنا رہے یہ بھگت تھے ہیں پھر سمجھ گئے کہ جاگتی، مانجھتی ہیں اور انھیں بے پردہ ان سے  
یہ سب راجھس ہوئے ہیں جیتا نک جاگتی کو یہ سب دیکھتے رہتے تھے تھناک یہ نہیں مرے گئے کہ اجیت جاگتی کو  
دیا ہو جائے اس کارن سے کنا رہے لیجائے کہ کیت ہیں بھگت نو جاگتی کو دیکھ کے کنا رہے چلے گئے اور  
راجندر و غش کو کھڑے اس کے اور ہاتھ میں بان لے کے کہتے تھے کہ ہم لوگ دو لون بھائی راجد و سرگ  
پتر میں اور نام ہم لوگوں کا رام و بھگت ہیں اور سیتا کے سمیت اپنے پاس بچن پانے کے واسطے آئے ہیں  
اور کندر مول پھل کھا کے پیشا کرتے ہیں ہلوگ کسی کا اپرا وہ نہیں کرتے اور ہم لوگ بے اپرا وہ ہم لوگوں کو  
مارنے کے واسطے چلے آئے ہو اور میرا یہ نیم کر کہ جیتا نک کوئی اپرا وہ نہیں کرتا تب تک میں اس کو نہیں  
ماتا ہوں سب راجھس لوگ کہ اجیت تم لوگوں کو اچھا پان کے چھا ہونے کی ہو تو چلے جاؤ اور جو پان  
دیتے ہی پرت پر ہو تو کھڑے رہو اور شام میں یہ لیکھ کر کہ چلے شتر کو سمجھا دینا چاہیے اسلئے میں بار بار  
کہتا ہوں کہ جان لیکھ کے چلے جاؤ اور پیچھے سے ایسا نہ کہنا کہ کوئی سمجھانے والا نہیں ملایا شکے سب  
راجھسوں نے پڑا بھاری کرو دھ کر کہ غش کو اٹھا لیا تب راجندر کو بھی کرو دھ ہو گیا اور راجھس سب  
تھے کہ سب راجندر کو اچھا تم اپنے پان کی رچھا چاہتے ہو تو میراں سے بھاگ جاؤ کیونکہ ہلوگ بہت

پرشت کریں اور کھڑک و ترسول سپنٹسٹر لیکر آرہ پر کھدو اور آگے میں پیچھے سے سینا لیکر  
 تم چلو اور رامچندر کا پتہ کرو میں بالیکا باجی کا بچن ہو کہ کمر کے پسینے کے دو کھن کے رتھ لاسکے کھڑا  
 کرو با اور کھڑکینے لگا کہ رتھ ہمارا کیسا ہو کہ جیسے پرست کا سیکر ہو اور رتھ ہمارا کھانے کے واسطے چلی  
 اور مانس و مڈ و پھول ہو اعلیٰ اور بہت سے بکچے رکھ دیکھ دیکھ اور پیچھے سبب بونسل ہانی پونٹ شمس کو  
 لیکر رتھ پر کھدیا اور خود رتھ پر سوار ہو کے چلا بالیکا باجی کا بچن ہو کہ جس کو کھرو ولسن کی سینا چلی  
 اس سو ماسیہ ہونے لگا اور ہو گدرو و مورو پر بکچہ و بچھی اور انہی پر کار کھڑا نہ رہے اور کمر  
 ایشیہ پیچھے اٹھ کے دیکھنے لگا کہ بڑی بھاری ہو یہ ہمارا چلی آتی ہو اور دیکھتے کہ ہمارا رتھ ہو گیا  
 اور پہلے تو تیر چلا جاتا تھا پھر خود کھڑک پر ہو گیا تب ٹھہر گیا کہ جیسے کھڑکی آتی ہیں تو اب تک ساتھ ہو گیا  
 پالین اور شاہترین یہ لکھتے ہیں کہ جب تھوڑی جاتا میں بھو پاپن ہو داسے اور سپر پراچ ہو جاتی ہو  
 اور دوسرا انگوٹھ یہ ہوا کہ سارنھی سبب رتھ کے گھوڑوں کی راس بیک کو پیچھے رہے ہتھ اور پیچھا  
 اس پر یہ ہوا کہ نگر ام کی جاتا میں گھوڑے سبب بولے ہیں ہو گھوڑے سے بھولن ہو گئے تھے اور  
 جو تارا انگوٹھ یہ ہوا کہ رتھ کا شہد گئے ہیں ہاں وہ اون کو ٹھہر کر نہ لگا اور کھڑک اپنے کھڑک اور از  
 جو گد ہا کی ایسی تھی وہ کھڑک کی ایسی ہو گئی اور یہ جیتہ میگی ہاں ہر تھیں ہر تھیں کے واسطے  
 چلتے ہیں اور کر جتے ہیں اسی تھیں کے چتے ہوئے چلے ہو

### پالین و ان سمرک سمات

بالیکا باجی کا بچن ہو کہ جس سو یہ سینا چلی ہو تو انیکل شکان ہونے لگے آگاس سے رو دھر  
 پرست لگا اور گدھے سبب بولنے لگے اور رتھ کے گھوڑے سبب کر لے لگے اور اوپر سے جو رو دھلال  
 کرتا تھا وہ بھوتل میں کالا ہو جاتا تھا اور پچھتی میں سورج گرنے لگے یہ سبب رامچندر کی مایا ہو اور  
 ٹپسے بڑے گروہ آگاس سے چلے آئے اور رتھوں پر دھجاتی تھی اسکو اٹھاتے تھے اڑ بایا کرتے تھے اور  
 مر کا دیکھی سبب ایک جگہ ہو کے سمیٹا رنگ بولی بولنے لگے کہ راج راجسون کے مانس سے پورا ہا بالیکا  
 اور سیکر و سیرن سبب اور پٹنہ اٹھانے کے بولنے لگین اور کھڑک کے ساتھ جو ہاتھی تھے انکی شک سے

خود پریکھان اور بل ختنور و پی میرا لکھا د اور لہر و پی یہ ہمارا ڈور ہیکو کشٹ دے رہا ہے سو تم  
ہماری رچھا لرو اب ہمارا سنور انہیں ہی چورہ ہزار ہیر چور مارے گے، ہین بہتھا بے ٹیرے ہیکو کشٹ سے  
اور اپکار می تھے اور جو ہمارے اور پرتکو واپس اور اپنے پیرون کے یاد کا مودہ ہو اور جو راجھنڈر سے  
خبرہ کرنے کی سامتہ ہو تو راجھنڈر کو مارو اور جو راجھنڈر کو نہیں مارو گے تو ہین اسی چھین مرچاوت کی  
اور خیر یہ سب ہین کستی ہون پرتو ہیکو یہ پرتی ہوتی ہو کہ تمھاری سامتہ راجھنڈر سے خبرہ کرنے کی  
نہیں ہو اور اب تک جو سنگرام ہین جو تمھاری ہوتی گئی ہو دیلون سے کام لیا ہو اسی کارن سے ہم  
جانتے ہو کہ ہین ہیر دیلون ہون سو تم لوگ تینون بجائی بیان سے بھاگ جاؤ اور ہین راون کے  
سیان جاتی ہون اور کہ اچھت نکو یہ دھیر تا ہو کشٹ کی کچھ سامتہ نہیں ہو تو نکو سا ہس نہیں ہو تم تو  
ڈر گئے ہو اور راجھنڈر دھچھن پڑے دیلون ہین بالیکہ جی کاچھن ہو کہ سوپ نکھا بڑے کشٹ میں ٹیرت  
ہو گئی اور ہو رچھت ہو کے جھوٹی ہین گر پڑی اور روون کرنے لگی ہ

### اک سیوان سگ سماچت

جب سوپ نکھا سے کھر پڑے ہین گیتا کہنے لگا کہ سوپ نکھا یہ جو راجھنڈر نے تو مارا  
ساتھ اچھ کر دیا ہو اس کارن سے تم جانتی ہو کہ وہ بڑے ہیر ہین اور ہمارا نرا کر دتی ہو ہستہ  
ہیکو ایسا کر دودھ ہو گیا ہو اور ہین اس سوایا پیرت ہو گیا ہون جیہ گھاو ہین نکھا ڈال دینے سے  
کشٹ ہو چا تا ہو اور کشٹ کی کیا سامتہ ہو کہ خبرہ کریگا اور ہین اوسیدہ راجھنڈر دھچھن کا خبرہ کر دگا  
اور تم دیکھتی رہو تمھارے دیکھتے دیکھتے ہین جم لو کہ کو کھجیدیتا ہون اور سوچو ڈر ڈالتا ہون اور تم  
روو ہیر پاں کر کے آند ہو جاو گی تب سوپ نکھا کو راجھنڈر کا بل وپرتا پھول گیا اور کہنے لگی کہ تم  
راجھنڈر میں سرور ہین ہو اور انیک پر کار سے پرنا سا کرنے لگی اور دو کھن جو سینا پچھتا تھا کھڑا سے  
کہنے لگا کہ ہیر دو کھن خیر نام تمھارا دو کھن ہیر پرتا اس سو خبرہ کے ٹھوٹن ہو جاؤ دیکھو ہین کیسا  
دیلون ہون اور وہ چورہ ہزار کیچھ ہیر تھے اور ان لوگوں کا بل دیکھو دیوتا لوگ ڈرتے تھے سو  
ان کو راجھنڈر نے بدھ کر دیا ہو سو پھر چورہ ہزار ہیر کیسا کھیا تیا کر دو کہ میگہ کی طرح سے بانوں کی













سید احمد علی

دو کھن پر سب دیکھ کر کہہ کر اُس کے پاس اپنی ہزار ہر جہت سے لکھا را اور سب کوئی را مچھند پر  
 بان چھوڑنے لگے اور ہر کچھ دیکھ کر اُس کے پاس پہلے سے لگے اور را مچھند پر سب کو کاٹ دینے سے پہلے  
 را مچھند کر دیا کہ کسے بانوں کی برکت کہہ کر لے لے اور سب را مچھند کی مستکین بان چھوڑ دینے  
 کھڑے ہو گئے تب دو کھن کہنے لگا کہ اہم و شہ پہلے سب کو بیاٹل کر دیا یہ کہنے اپنے بانوں سے  
 را مچھند کا بان بارن کر دیکھ کر مچھند را مچھند کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر  
 کاٹ دیا اور چار بان سے چار دھکڑے رتھ کے مارے اور تین بان دو کھن کی چھاتی ہر مار کر  
 تین بان سے دو کھن کا کاٹ لیا اور چھوٹے سر نوٹ گیا پرتھو مراد دیو کے ہر بان سے چھ  
 چوڑ کیا اور پٹا کر دیا کہ کسے ایک نو ہندا لیکر کے را مچھند کی طرف دوڑا اور سب کو کہا کہ اسی سے







یہ متو اب میں جان گیا کہ تم میری نہیں ہو جیسے کچا پیل سے لے کر ٹیکے ہوتا ہو جب تک میں جلا یا جاتا ہوں تو کالا ہو جاتا ہوں اسی طرح میں سمجھ گیا کہ کچا پیل ہو اور تمقات آتم جیتری نہیں ہو تو کا میں تو تمھارا پران لینے کے واسطے گدا لیکر کے کھڑا ہوں اور جب با نون سے انگہ ہمارا بھینا ہو گیا ہوں برتو میں پریت کے سمان ہوں جیسے ریت سے برت کے ٹکڑے ہلکے ہائے میں تو ان کے نکل جانے سے پریت کی مراد نہیں جاتی رہتی ہے میں ایک گدا سے تمھارا پران لے کر تو کا اور سورج است ہوتے جاتے ہیں اور رات کو تب میری ہوتی اور تم چاہتے ہو کہ میں ہوں تو جان ہماری بچ جائے یہ کہے اور کرو دھڑکے اگر آٹھا کے راجن نہ ہو بلکہ اور جیسے بچ جاتا ہوں اسی طرح سے بچ کر آٹھا کے جلائے ہوئے جلائے ہوئے راجن پر لے آیا یا انہوں سے جیدن کرنا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے تب جیسے سرخی سرور اور شادی سے دیو پل ہو جاتی ہو اسی طرح یہ گدا یہ پل ہو گیا ۔

### انتہیہ ان سرگ سما پیت

راجن پر گئے تھے کہ ہے اور علم راجن میں پیرا ہی ملی ہو جو ٹھکانہ کہ اس کو میں ملی ہوں کہ ہمارے سب ان سے گدا جو رہو رہو گیا اور نکا اس گدا کا ٹکڑا اس سے نکا وہ بنگ ہو گیا اور میرے ایسے جیو ٹھکانے والے کامین پران لینے والا ہوں جیسے گڑنے دیو لون کا مان بنگ کے امرت کو بہن کر لیا اسی طرح تمھارا مان فور کر کے پران لے لوں گا اور بانوں سے مستک نمساں پھوڑو لونگا اور رو دھر کو پتھی بان کر ملی اور تبر آجیا اور سر پوس پتھی میں لوٹیکا جیسے کامی سب استری کو لے کے سین کرتے ہیں اسی طرح میں اپنی بھیا کو لیکر کے سین کرتے اور جب سین کرو گے تو یہ دیو کار بنہ بن پائیں ہو جائیگا ورشی لوگ کہ ٹھکانے کے پشیا کرینگے اور ضہمان ہست استھان ہو جائیگا وکرا چیت یہ کہو کہ راجن پسی سب اسی طرح سے رہے رشیدونکا مانس کسا مانگی سو وہ لوگ تو اپنے پشونے سوچ سے خود بخود مر جائیگی ہے زدن و پانی تیرے ٹھکانے سے بہن لوگ آگے نہیں گئے تھے بلکہ کچا پیل ہو کر ہوا ہے ۔







سمندر کو ہلاتا تھا اور پانی اترتی کے ساتھ ہٹھکاتے کارے رت کرتا تھا اور سدا کال جھکتا  
 نہشت کرنے والا تھا اور ایک ہی باسکی سر پہ کو جیت کے اُن لوگوں کی استہیون کو بہن کر کے  
 لایا تھا اور کیلاس پر پت پر جاکے کو بہر کو جیت کے پشپ بہان چھپین لایا تھا اور کیلاس پر پت کو  
 مہا دیو کے سمیت ہلا دیا اور دیو لوگ میں بھی جاکے چتر بن اندر اس میں باولی کو مٹی سے مہر  
 دیا تھا اور ایک بار بچپون کو اکھاڑ اکھاڑ کر کے پھینک دیا تھا اور انیاب بار بہب جب ہاں دھو چکا  
 اُسے ہونے لگی تب تب ہاتھ سے روک دیا کرے اور دس ہزار برس ہالہ پر پتہ پتہ یاکتی تھی اور  
 اگن کڈ میں انیک بار اپنی مستک کو گلاب کے پڑھا دیا تھا اور یہ ہاں نہ ہر دان داتا تھا کہ دیوتا  
 وگن دھپ وگنروپہ وگنچی سے بدعتھار نوگا اور بہن اکی جکیہ ہج ڈسے اکی اتھ کنے شہ  
 اور جب دیوتا لوگ راون کو بھیالہ نین تو اس جکیہ کو بھرتھ کر دیا کہ اور ہر ہر سے بہنوں کا  
 ہر ہر کر دے وٹھر اکھو سو بھاوتھا اور دیا نہ تھی اور پر جاتے بھی ہر دھر کہ مانتھا اور اسکا نام  
 تھکے لوگ ڈرو اسف تھ کہ راون آتا ہی اور سوپ نکھا لگے میں والا دیکھنے لگی اور کہ ہر ہر اخنا تھے  
 کال ہٹھا ہی اور راون ہر ہر گمان ورا کہ ہون کا راہی اور جی اور جی کا ایک نو را مہر ہر کے ہون سے  
 کہ پتہ تھی اور دوسرے راون کا سوپ بہارنگ دیکھ کے اور ڈر گئی کہ ہکا کو بدھ ہو سکے مار  
 نہ دیو سے بھر بھا کر کرنے لگی کہ راون تو اپنے کل کے ہر وار کی ہالن کرتا ہر بہن مار بگا وکد اچر  
 مارنے کی بھی سسکی کا نچھا ہوئی نو شتری لوگ ہارن کہ دیکھے یہ بچا کر کے اور نگہ جاکے اپنا سوپ  
 وکھا دیا کہ دیکھو یہ ہمارا کان وناک ہو دکھا کے موڑ چھت ہو گئی اور ہر ہر کا اپنے لگی کہ ایسا نہ  
 کہ راون کر دھو ہر جاسے کہ اس سجا میں کیونکر چلی آئی بالیک جی کا بچن ہو کہ جو سوپ نکھا ہے ہر  
 بچرتی تھی وہی سوپ نکھا اب ڈسے کنت ہو گئی ہو اور دھیرے بونے لگی کہ ہے بھائی راون میں  
 سوپ نکھا ہون اور ہر ہر ہاری ایک ہا تھا اور راون نے ہکو کو روپ کر دیا یہ کیکے مون ہو گئی ہو

تیسواں سرگ مانت

جب راون نے یہ دیکھے کچھ اتر نہیا تب سوپ نکھا کر دھو ہو گئی او بچا کر نے لگی کہ یہ



کب تک ساتھی ہیں جب تک کوئی کٹٹ اور پست راہ پر نہیں آتی اور جو راہ ہنکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں اور پر پیو باقی نہیں ہوتے اور اپنے شرویدوار کو نہیں جانتے اور اپنے سر پر وہ بیٹ کی رچھا کرتے ہیں اور جب کوئی پست راہ پر آتی ہے تب وہی لوگ شرویدوار کے کلا کاٹ دیتے ہیں شرویدوار کسار رہے اور جس جگہ راہ کو یہ گمان نہ ہو کہ ٹکوکب بھی ہو نہ والا ہی اور اس کے بارے میں کوئی اُباے نہیں کرتا اس کا راج تو ٹھوسے دن میں نشٹ ہو جانا ہی اور کدواحت یہ کہ کوئی راج نشٹ ہو جائیگا تو جیتا تو رہو نہ لگا تو اس جینہ سے مرنا ہی اُحت ہے اور وہ راہ جو نرن کے برابر ہو جاتا ہے اور نرن و سوکھی لکڑی تہ حالانکہ کے کام میں ہی آکتی ہے پتھر پر برٹ ٹاٹا کہ راہ کسی کام کے ہوگ نہیں رہتے سو ہے راون میں نہ بس کر سہ لکڑی پیا یا تمہیں پرانے بس کو کوئی نہیں پوچھتا اور مہول کی مر جاو تب ہی تک رہتی ہے تب تک انہیں نگہ نہ رہتی ہے اسی طرح سے جب راج نشٹ ہو جاتا ہے تو وہ راج پہ لگے کہ کا ہو جائے راہ کو چاہیے کہ اپنا اور دوسروں کا برتانت دیکھنا اور جانتا رہے اور اسکا بچار رکھے کہ کون شرویدوار کون ہمارا شری اور جو راہ باک یا جو وہ ہوتا ہے دن تک راج ہوگ کرتا ہے اور اس کے راج کی ہر دھنی ہوتی ہے اور شرا شرویدوار پی نیترو ہر سد کال دیکھتا ہے راہ کو کروہ اور پٹنڈا دو ٹون چاہیے اور مختارات کروہ کرے تو شرویدوار حیت لے اور ہر شرویدوار دربار کو دھنی کروہ کے کہ اسکی بڑائی دیکھنی ہو چارے سو نم ٹپے کرے بھی ہو اور خندان کہ کہی ایک بھی تمہیں نہیں دے سریر کے نیترو سے سین کرنا چاہیے اور بچار وید و پی نیترو سے سین نہیں کرنا چاہیے دیکھو تمہارے پروا کا بد ہو گیا پٹنڈا کو خبر نہ دی موکم موٹا اور سر لپیٹ پٹنڈا نرا کر کے والے ہو اور راہ کا یہ دھرم ہے کہ اپنے راج میں بھرا کرے یہ کوئی نعمت نہیں ہے اور یہ تمہارا راج نشٹ ہو جائیگا جب راون اپنا کدو سوپ نکھا کے تنہ سے سن گیا تب بچار کر کے لگا کہ جب سوپ نکھا کہ گئی پٹنڈا راون تو راہ کو نہ بھرتا کروہ نہ کیا ۔

تیت پٹنڈا ان سرک سماپت

جب راون یہ سب کچن سوپ نکھا سے سن گیا تب پٹنڈا چھنے لگا کہ ہے بہن راہ چند رکھوں ہی













[illegible]

سید احمد علی خان

ماریچ کا چھن چڑ کہ ایک سو مین اسید بل کے امکا رس پڑشی من بہن ناتھا اور بیکو ہر ہر ہا کھ کا کمال مضا  
اور اس سکھ سائو اسرو پ ہمارا ناتھا اب تہی شکے شیخا مہرن اور ایہا تیج ہمارا کھاکہ مہو لگے سکھو دیکھتے ستھ



اور سر و پا پستے نشٹ ہو جائیگا جیسے سر پہا شہ بخون کو خود کھا جاتا ہوا سنی طرح سے تم سر پہ روپی اپنے پر وار را چھ سون کو کھا جائے پرت پر ہو وں سب پر اسے شہر سندھ بخون بن ہوئے ہیں اور چند ن لگاتے ہیں سو تمھاری سے باب سے ان کو کون کا بھی نہ دے ابراہیم ہو جائیگا اور موت استری نشٹ ہو جائیگی اور بہت سی بھاگ جائیگی اور تیرا تیرا بچا نہ لایا کی اور تمھاری تانکھوں کا دیکھا کرو گے اور جس لنگا پر پھولوں کی بہشت ہوتی تھی اب سی لنگا پر بانوں کی بہشت ہوگی اور رنگاں سمی چلنے لگے گی تو تم اپنی آنکھ سے کیسے دیکھتے رہو گے اس کارن سے میں کہتا ہوں تم مان جاؤ دیکھو جتنے پار پہون وہ ایک طرف اور رہائی استری کے ساتھ ابراہیم کر کے نہ ایک طرف ہو تو تم راجہ ہو کر کے پرائی استری کرین کر کے واسطے چاہئے ہوا امانت کرو اسی استریوں کے ساتھ بہار کو اور اپنے کل کی رچیا کر دے راون ہو کوئی اپنی بڑائی چاہئے اور راج چاہئے اور یہ چاہئے کہ میں جیتا رہوں اور پر وار و پتھر و تہ کرتل سے رہیں تو پرائی استری کا نام نہ لے سو کہ اچھا اپنا جیتا و راج چاہئے ہو تو کتنا ہمارا مان جاؤ اور میں تمھاری ہی بھلائی کے واسطے کہتا ہوں حد کتنا دانا ہو کہ ہو بہر جو لوگ کو چلے جاؤ گے اور بھائی و پر وار و پتھر کے سمیت نشٹ ہو جاؤ گے ۱۰

### اگر تیرا ان سسر گناہ ہے

باریک کا بچپن ہو کہ ہے راون ایک بار نو کسی طرح سے پران بچی گیارہ سسر اس پر تانت چنم کہ میں سے راویندر وڈ کا رینہ بن چنچ ٹی پر پاس کرنے تھے اور یوں بہت دنس والوں کا باجو کیا جس سے ایک دن در راویندر ہمارے پاس آئے اور ہکو سمجھانے لگے کہ ہم اور تم تب کرتے کرتے دریل ہو گئے ہیں سو ڈنکار نیہ بن میں تیری ورشی بہت رہنے میں چلو بچپن کرتے جابن تب میں مرکان لیا اور ان دونوں را کچھ سو کوٹوں مرکانا دیا اور ڈنکار نیہ بن میں چلے گئے اور سکھ بہت چو کچے چو کچے اور بل بھی ہم کو کون کا وہی تھا اور جہان مہمان مانس بلہاے وہیں رہ جا یا کرتے تھے اور بر بہنوں کا مانس کھایا کرتے تھے اور ششی و ششی لوگوں کو بھیوچن کر کے بہار کرنے لگے اور انیک رشیوں کا مانس کھا گئے اور رو دھر کو بان کرتے تھے اور رو دھر کے پینے سے ہلوگ بوڑھے ہو گئے اور بن میں پھرتے تھے دو صرمی لوگوں کو نشٹ لرتے چو





جہان را مچندر تھے وہاں پر چلے آئے اور دور ہی سے دیکھنے لگے کہ را مچندر کند و مول چل کے بھوجن کر کے والے ہیں اور سیتا پت پرت و صرم کر رہی ہیں اور بچھن را مچندر کی شیدا میں تہ پر ہیں ہے را ون قہر پد یہ میں جانتا تھا کہ را مچندر بڑے باوان میں پرتو ہلو اگیا ستا ہو گئی کہ را مچندر تو اس سحر تشیا کرتے ہیں کرو وہ نہیں کر سکیے اور دوسرے سترہ آصرم میں تو سوا سترہ سہا یک تھے اور اب اسوا سترہ بھی سہا یک نہیں ہیں اور یہ بھی خیال آگیا کہ انھیں را مچندر نے ہلو بان سے مارا ہے جیرا سہا سادہ لون بھلا اور سر پر تہ را مچندر کی طرف وڑا کہ را مچندر کو سگھ سے مار ورن تب تک را مچندر نہ ہیں بانوں کو چھوڑ دیا اور بان سب رو دھر کے پنے والے تھے ایک ساتھ چلتے تھے میں تو را مچندر بانوں کا پرتاب جانتا تھا سہا گ چلا اور وہ دونوں وہیں رہ گئے اور پران سے مارے گئے اور حسب پد میں او مہر آدھ ٹیڑھا دسیدھا بہت سہا گتا پھرتا تھا پرتو بان نے پیچھا نہ چھوڑا اور ہلو لیکر کے سترہ میں بھینک دیا کسی طرح سے اس مرتبہ بھی پران بچ گیا تب سے ہنسنے لگے کہ را مچندر بڑے پراکرمی ہنشی بن کے را مچندر کو اسمرن کرتا ہوں اور جہان دیکھنا ہوں طہان نہ مارا مار میں دھلائی دیتے ہیں و جاگرت و سبن میں بھی را مچندر کو دیکھا کرتا ہوں سو سہ را ون تہ کے نام کا ورن کار ہوتا ہے یہ نام کے میں ڈرتا ہوں اور را مچندر کو خوب جانتا ہوں را مچندر سے جدر کرنا آرت نہیں ہے دیکھ را مچندر کو مہر کیسے دیکھو کیسے را مچندر نے ہلو کر دیا اور لوگ سے کم نہیں تھے اور کراچت تم نہیں مانو گے تو تم ہی جاؤ اور جدر کر دین نہیں جاؤ ن کا بہ جو کئے ہو کہ جانی کو سہن کرو گنا سو ہم ہمارے سامنے ایسے در بچن ست کو اور ہم فوسید و سترہ جانتے ہو چار کر لو کہ را مچندر کے برو دھ سے تمہارا کلیان ہو سکتا ہے یا نہیں تم راج کے سمیت لاشٹ ہو جاؤ گے اور تمہارے اپا و دھ سے میں بھی نشٹ ہو جاؤ گا تم جو چاہو سو کرو پرتو میں نہیں جاسکتا وکراچت نکوی گلائی ہو کہ سو پ نکھا ہماری ہن و کھرو و دکن و تر سر کو سہ اپا و دھ را مچندر نے کو روپ و پدھ کر دیا ہے تو را مچندر بچے اپا و دھ کسی کو نہیں مارے کیونکہ سو پ نکھا ہماری ہن را مچندر کا دھرم چھڑانے کے واسطے چلی گئی تھی بھی را مچندر نے اسکو بہت سہا یا تھا جب سیتا کو چاہا بھیچن

اور ہمارا کہنا نہیں کرتا ہے +

## چالیسواں سرگ سماعت

بالیک جی کا بچن کو کہ مایہ تو سمجھ گیا کہ اب یہ پران ہارا نہ جھوڑیگا تب فریجی ہو گئے لئے لگا  
 کہ ارے دست بردون یہ آپدیش سے کئے کیا اس آپدیش - تیرا اور تیرے لک و بریو کا نام  
 ہو جائیگا وہ کون پانی واو دھری ہو کہ یہ سکے تیرا نہیں دیکھ سکتا وہ ڈیڑا بڑا جہان ہو کہ کو مرنے کا راستہ  
 بتلایا جو دیکھ شاستر میں یہ دیکھ ہو کہ سب سے بڑا دھن نہ کرنا اور تو اپنے پر کا رستے جانتا ہو نہ تیرے  
 منتری و نشا چر سب بل و تیرا و تیرا سے رہیں ہیں اسے کچھ بڑا کر م بہر ہو مکتا اور سب کسی کی  
 اچھا یہی ہو کہ تھارا نام ہو جاوے اور منتری کے حورابہ کے نام کے واسطے دھوکا دیکھ نہ مانی  
 آپدیش سے منتری دے وہ کو بھی نہ کہ جن جاتا ہے رہے لون بڑی و شیا سے نکھو بہ طاج ملا ہے اور  
 اس کو سخت کھو یا چاہتا ہے اور تھارا نام ہو گئے نام کے واسطے جو آپدیش نہ لگائے ہرین انکو باہر  
 کو دینا اُجیت ہو راج شیت و دھرم میں یہ لکھا ہو کہ جب راجہ او دھری ہو جاوے تو منتری کو چاہئے کہ  
 راجہ کی ونگ کرے واسکا و وثر منتری کو نہیں ہوتا ہے منتری کو وہ منتر بتانا چاہیے جس سے راجہ کی  
 بر دھری اور راجہ کی پہلائی ہو اور میں دھرم آپدیش بتا ماحون تھہر مارے نہ کو کہتے ہو نہ کو  
 دھیکار ہو دھیکار ہو ہے لون جسکی بہ اچھا ہو کہ طاج کی بڑی پالون ہو اسکو اُجیت ہو کہ ہو کر م  
 کرے اور دھرم شاستر کے برودھ سے راج نشٹ ہو جاتا ہے اور جو راجہ بہت نہیں رہتا ہے  
 اسکا بھی راج نہیں رہتا اور شتروں کا یہ دھرم ہو کہ راجہ کو وہ آپدیش کریں جس سے راج کی  
 بر دھری ہو اور پر جا لوگ آئے سے رہیں اور یہ نہ سمجھو کہ منتری برودھ دھرم کے پنا و بنگ تو  
 راجہ نشٹ ہو جائیگا اور منتری چچ جائیگا منتری کا بھی نام ہو جاتا ہے جیسے سہا تھی رتھ کو  
 کو راہ نہ لگتا ہے اور رتھ لوٹ کے رتھی و سار تھی و دونوں نشٹ ہو جاتے ہیں اور رتھ متاق  
 دیکھتے آتے ہو کہ ٹہرے ٹہرے مہاتا و دھرم تارا جہ کے اپرا دھ سے نشٹ ہو گئے اسے بڑے  
 تم بھی نشٹ ہو جاؤ گے دیکھو راجہ سب کا چچک ہوتا ہے جب راجہ دھرم سے برودھ جاتا ہے











پہلے پتہ پر (1) گھر کے سامنے

[illegible]













ہو اندر اُنی کیچڑ انے سچ جاؤ تو سچ جاؤ سپنہ را محو پند رکھی و بار کا کو چڑا کر کے نہیں بچ کتا ۔

الذی فیہ یسوان کریم

[illegible]

انجام دہے۔ ان کے ساتھ ساتھ

شاید باورون که به او شش را بچهره او بید و نشناختن او را میسر است

یہی رچھیا کے واسطے ٹوٹا راون کے ہاتھ سے مارے گئے تھے۔ رام چند بہہ بہہ پانی کی آبیہ آپ کو دیا۔  
 آپ سب کا کشت ہرن کرتے ہیں یہ سب باہر کرتی ہوئی جانکی جی چلی جائیں اور ریا نکل ہو کر کے برکے کو  
 پکڑ لیں تب راون کہتا ہے کہ چھوڑ دو اور کہیں بکڑ لے کے گھسیٹ لیا کرتا تا دھرم شاستر میں یہ  
 لیکچر کہہ سکی ہی استری اور صری بھی ہو تو اس کے کیس پکڑ لے گا۔ ناخباستید جواب یہ لکھا ہوا ہے کہ اس  
 ہو جاتا ہے یہ دشتا راون کی دیکھ کر کے باہر دھرم ہو گئی اور سچے میں رہ چکا کہ جو پانی اور یہ آفات ہر ہما  
 دیکھ کر کے بھاگنے لگے کہ رام چند نے دیوتوں کا کارج سیکھا اور لوک بیتی سے بھاگ کر دیوتا ہوا جس راون  
 بانکی کو لے جلا اس کو جھڑ سے پر ت میں لگنی لگا۔ جاسے اسی طرح برہنہ روپی راون اور اُنی روپی جانکی جی راون  
 راون اوسیدہ جسم ہو گیا کا حشر سے میگہ کی گھٹا میں بھاگتی ہوئی تھی اس طرح ہنگر روپی راون کے سر پہ پانی پانی  
 روپی جانکی جی چکتی تھیں اور دیوتا لوگ پھولوں کی برٹ کرنے لگے کارن ہر کہ اب راون کا اس ہو گا اور راون  
 سمجھتا تھا کہ اب بیٹھے ہمارے جو ہو گی اور یہ بیان تاکہ پھولوں کی برست ہوئی کہ جانکی جی نے پورے دیوتا  
 کرنے لگے جس طرح آکاسر سے مارے گئے ہیں اسی طرح دیوتوں کی ہر ہما ہوئی ہے اور حسی لوک  
 یہ شہر پونے رہے کہ جانکی جی کو کچھ سوچ مست کر دے اور نہ دیوتوں میں کو پونے رہے ہو کہ گئے اور پرتہ سرجل کا  
 پر شہر پونے لگا ریتھا جانکی کا کلیش دیکھ کر کے پر ت راون کرنے لگے۔ تھم اور سب کوئی یہ بھارت نے لگے  
 کہ اب دھرم نشٹ ہو گیا اور دیا بھی جانی رہی کہ یہ دشتا راون تر لوک ناتھ کی اس رو کو دین کیے جانا  
 اور جانکی جی جاتی تھیں کہ رے دشتا یکسو اسٹیلے نچ کر م کرتا ہوا اور راپ لڑتی سپلی جانکی تھیں  
 بانکی جی کا چین ہو کہ بندپ جانکی جی راون کرتی تھیں نہ تو شہر کی کانسی بہر تھوئی اور یوں کہنے لگی  
 کانتی بہر تھوئی تھی کارن ہر کہ راک تو جگت غنی کا بھاریے تھا اور دوسرے رام چند کا بھی پاپت ہو گیا تھا

### راون سرگ سماپت

عبد جانکی جی آند سر وہ ہیں پرتو لوک دشتی میں کاشتت ہو کر کے کہنے لگے کہ اسے دشت  
 راون رام چند سے چوری کر کے تو کوں لوک کو جا لگا تجھے جیسا نہیں ہو تو نکل کی مایا کر کے رام چند رو د  
 لے گیا تب ہر ہرن کر کے لیے جاتا ہر تھو کہ یہ انہکار ہو کہ تھے گرد و راج کا بدھ کر دیا ہر سو وہ تو بہ

یہ لکل کر دیا تب راون نے کرودھ ہو کر کے ایک بان پر بار کیا پھر جانکی جی کی کرپاسے برنھا ہو گیا تب پھر  
 کرودھ راج نے کرودھ ہو کر کے اپنی جو بیچ سے بان و دھنسن کو توڑ دیا راون و دوسرا بان لکھا کہ بانوں کی  
 پرست کرنے لگا چٹایو کے سر پر مین پڑا۔ بان بھدرن کر انہی پر معلوم ہونا تھا کہ جسے ساہی کے سر پر مین  
 کاٹنے ہوتے ہیں انہیں بٹایو نے سب مانوں کو اسے خشک ہے جو چور کر دیا تب راون نے تھیمیر اور دھنسن ایک کے  
 آگنی بان کو مندر جان کیا اس بان کو بھی چٹایو نے چور چور کر دیا اور اپنے بچوں سے مار کر کے راون کا آگ  
 بھی چور دیا اور رختہ کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور رات ہی کو مار کر کے گرا دیا راون سیاگل ہو کر کے رختہ سے بے  
 منتہر کا ہو کر کے بھوتل میں گر پڑا اور یہ پڑتا رہا دیکھا کہ دیکھتے دیکھتے وہ لوگ چٹایو کی برساتا کرنے لگے  
 کہ دھینہ ہو تب راون جانکی کو لیکر کے اور مایا کر کے شکر پر چلا اور گردہ راج بھی آگاس مارگ کو چلے اور  
 راون کو پکڑ لیا اور کہا کہ ارے ونٹ تو کچھ بچا رہنیا کرتا کہ راجیندر کی ہمارا جاہن الیا کر م کرنے سے  
 ڈرا بھاری اور صدم و پاپ ہوتا تین کال کے بے بسی چکا۔ اور یہ میرا اس پر کا کیونکہ تو لو جو یوں کا کر م  
 کرتا ہو کہ کر کے پھر راون کو مارنے لگے اور کہیں بڑا لکھا نہ لگے، اور راون کہہ رہا تھا کہ اوہ بچا کر کہا  
 کہ اب پان میرا نہیں بچیکا اور چٹایو کو ٹھانچوں سے مارنے لگا اور چٹایو راون کے بچا کو بھدرن کر کے  
 گرانے لگے اور راون نے جانکی کو چھوڑ دیا کہ جد جانک ہو۔ میرا ہو لگا تو پان نہ بھگتا تب راون کھڑک کو لکھ کر  
 چٹایو کے پکڑ کو کاٹنے لگا اور چٹایو سیاگل ہو کر کے بھوتل میں گر پڑا۔ اور راون جانکی کے ساتھ چلا گیا اور  
 جانکی جی اپنے سن میں بچا کرنے لگیں کہ کرودھ راج راجیندر کے بھگت ہیں اور پان وہی پرت پر ہو گئے ہیں۔

### اکاون سرگ سہا پت

جانکی جی راون پر کرودھ اور گردہ راج پکڑ پا کر کے بلاپ کرنے لگیں بالیک جی کا بچن ہی کہ راون  
 جانکی کا اس کارن سے تھا کہ جنم خانا تر پریشہ کے آرا دھن سے بھتی پاپت ہوتی ہیں اور وہی بھتی جب  
 دشت کے ساتھ پڑ جاتی ہیں اور بھتی کو کو کر م میں خج کرتا ہی بھتی سرور من دھن کے بھتی تانی ہیں  
 اور شاپ دی ہیں اسے بھتی راون دشت کے ساتھ پڑنے سے بلاپ کرتی ہیں اور انیک بلاپ  
 کر رہی ہیں اور بچا کرتی ہیں کہ میرا کشت دیکھ کر کے مرگا سب بچا گئے چلے جاتے ہیں ہاں گردہ راج













[illegible]



### اشادون سرگ سہایت

آکر کر کے راہنما رہے اور پھر سے تو چھپے پلا کہ جانکی کمان ہین راج کو نیا گ کر کے بن بن  
 ہر امون کے دل جانکی ہماری رہتا کر کے والی ہین اور ہین تو بدرون جانکی کے ایک پین بھی نہیں  
 جی سنانا ہوا اور ہین براں کو نیا گ کر دنگا تیک کئی سوچت ہو جانکی اور راجی صبر گ کر گیا اور  
 ایک کو سلا کی گئی کی تیار کر گئی جب جانکی کو قہتی چلی نہ پاؤنگا نوا جو وہ امین کہن منہ دیکر کے حاورنگا  
 بالکائی کا پیچیدہ ہو کر رہنے رہا پارا انگل ہر کر کے پین جی سے تو تہتہ منہ اور تہتہ منہ کہ جانکی کو چھوڑ  
 کر کے امون کے چلے رائے رنسا را سہی کچھ دوش ہین ہر کر کے را کچھس رہا یا سہت جاد نے ہین منہ  
 یہ کام آچھا نہیں کیا کہ کو کہ کھرو و کھن کے ہر سے را کچھس رہا پڑے کھرو و ہین ہین اور سہا کی کو  
 کھا گیا یہ سب کچھ ہو گیا اور ہین چھپ گئے اور را چھپد گئے و پیاں سے ہاگل ہوئے تھے اس  
 نار دچھ ہو گئی یہ اور نار و کو دیکر کے را چھپد اور و کھ باہر گئے اور کوٹلی کے بھیڑا کر کے انکی کو  
 اور و کھ منہ کے مالیک بھی کا پین ہر کر کے یوں نار و کو دیکھ پنے کے واسطے را چھپد اور و کھ منہ ہو گئے تھے

### اشادون سرگ سہایت

را چھپد رہا سوچ کا کارن یہ ہو کہ ہین سوراون جانکی کو را جلا ہی اس ہو چار و دوت اپنے  
 را چھپد کے استھان پر چھپد دیکر دیکھتے رہو کہ را چھپد کیا کرتے ہین وہ سر کے نار و کے بن کی  
 پالن کرتے تھے تب سے بعد ایسا دکر تر تو را دن کو گیان ہوا تاکہ بھی انشیر ہین تو اسی چھپن ہو کچھ  
 کرنا پڑتا اور منہ لار کا پین متھیا ہر پانا ہوا اور ہین ہوا کہ یہ انشیر نہیں ہین نہ بیک  
 پچن کی پالن ہو رہا ہے ہر پورا ہین چھپا س جی نہ لکھا کہ جس نے جھٹ یہ سر نش کا راج  
 و برج سے ہوتا ہو و میا بہ سر یہ پاتا کا سہین ہوا اور حیت تک را چھپد رنش اور نار و حارن کر کے  
 اس متھار میں متھار دوش لیا کر کے تھہ کبھی سرون کو موہا آپن کر کے تھہ کہ چھپن ہر ہر گیان  
 سوچا ہے یہ سب پرتو کھلانے کے واسطے کرتے تھے کہ ہوں و کھ باہر کیوں و کھ باہن جایا کرین  
 ہین تو را چھپد و سب پرتو کھلانے کے واسطے یہ سر یہ و حارن کیا ہو





سہرن کر کے لے گیا اور جانکی جی انا تھو کر کے رو رو کر قتی ہوئی جس جانکی کے سر میں ملیا کر چند دن  
 لگا رہتا تھا اسی جانکی کا سر پر رو رو کر سے جھگڑا ہو گیا ہو گیا کیونکہ راکھ پس سب بالوں ہاری ہو تے ہیں  
 جس طرح سے تاجو کے گہرن سے خندہ ران کی کاسی ملیں ہو جاتی ہیں اس طرح سے جانکی کے منہ کی کاتھی  
 ملیں ہوئی ہوئی جو جانکی پتہ برت دھرم کی پالک لیتی رہی ہیں وہی جانکی راجہ اس کے ساتھ  
 چلی گئی ہیں جانکی کو راکھ پس سب کھانے کے واسطے گسٹے جاتے ہوئے اور کوہری بھجی کی طرح سے  
 جانکی بلا ب کرتی جاتی ہوئی سوہنے کچھن اب میرا نو بہ بچار ہو تا ہو کہ جانکی تو بکھو جو ہو کر کر سب  
 لانے کے واسطے بھی کبھوں نہیں جاتی تھیں اور یہ بھی سچا ہوتا ہے کہ اگر چہت خبی اوہن کی سوہیا  
 دیکھنے کے واسطے گئی ہوئی سو چلو کچھ کچھ کرین بھر کھا کہ نوہین سچا کہ تاہون کو نہ وہ تو بکھن  
 ایکلی کبھی نہیں جاتی رہی ہیں یہ کہہ کر کے پھر سوہنے سے پکارنا کر کے لگے رہے سوہنے تم سبکی گت کے  
 جاننے واسطے ہوا اور سب کیون بن تم سبکی دے جانے ہو سو کو کہ جانکی انہی اچھا سے گئی ہیں  
 یا کوئی سہرن کر کے گیا ہے بن سو کہ بن بہت بیا گل ہو گیا ہوں یہ کہہ کر کے پھر سوہنے سے کہہ لگے کہ ہے  
 پون تم تو سب استھان میں جاتی ہو یہ کہہ کر کہ جانکی مگر میں یا کوئی سہرن کر لیا بابک جی کا بن ہو  
 کہ راجندر بلا پ کرتے کرتے سٹھل ہوئے کہ یہ نہ کر کے کچھ رہی کہہ لگے کہ ہے راجندر آ رہا ہو کہ  
 دور کیجیے اور جانکی کا کونج کیجیے اور جو پش کشٹ پڑنے پر گھبرا جاتے ہیں ان کا کارج سہرا  
 نہیں جوتا اور جو لوگ بن جوتے ہیں وہ کشٹ پر نے پر دھیر تا کو دھارن کرتے ہیں یہ کہہ کر کے  
 راجندر بچار کرنے لگے کہ بھچوں سدا کال چہ تار تہرت پر رہے ہیں اور کتہ بات نہیں سمجھتے  
 اور جب راون خان جاکا کہ یہ تو ایشیہ بن تب ہوان سمیاد ہو جاکا اور راون کا کہہ کچھ ہو جاکا تب  
 راجندر بھچوں کو سمجھانے لگے ۔

ترجمہ مرگ سماپنت

سب بھچوں تم بہت جلد جا کر کے گوداوری ندی سے چڑھو کیونکہ کراچت جانکی کل بیول  
 لانے لگی ہوئی یہ نہ کر کے بھچوں گوداوری ندی کے تے پر چلے گئے اور جانکی کو وہ جتہ کھرتہ قتل

تبدیل بہت سمجھاتے تھے پر متورام چند روز اور کر دین اور پھر رام چند راسی استھان پہاڑ کے کہنے لگے کہ بے جا کئی ایسی جہتی اچھت نہیں ہے تم شرت چلی آؤ تمہارا استھان ونا ہو گیا ہے یہ کہہ کر کے پھر چھپ چکے کہنے لگے کہ سیتا کو کوئی مرن کر لیکھا یا کوئی بھینچن کر گیا اب ہم لوگ کون منہ لیکر کے اجور دھیا پوری کو پانچے جو لوگ یہ برتات بننے والے وہ بھی کہنے لگے کہ یہ زور دینی میں کہ استری چھوڑ کر کے چلا آئے اور جب لوگ کسل نکل تو چھپنے لگے تو ہلوگ گیا اتر کر نیچے اور رام چند کی کوڑا بھاری کٹھا رہا پانچا داب ہم لوگ اجور دھیا میں نہیں چلنے لگے پھر رام چند کہنے لگے کہ برتات کو منع کرتا ہوں تم اجور دھیا پوری میں چلے جاؤ میں سیتا کے بدون نہ جیو لگا اور تم جا کر کے بھرت سے میرا برتانت کہو دینا اور ماما لوگوں سے سہرا پر نام کہو دینا اور بھرت سے کہہ دینا کہ ہر جا لوگوں کی پالن کرنا اور سیتا کا نام اور میرا نام کہو دینا یہ سب کہہ کر کے رام چند مورچیت ہو کر کے بھرت تل میں گر پڑے اور یہ سب دیکھ کر کے بھینچن چھپا بھی ہل چکے

### ہاسٹل سمرک ماسٹ

ہالیک جی کا بچن ہے کہ رام چند سوگ دھوہ سے پھرت ہوئے اور رام چند نے سپاڑا کا کینٹو لوک ریتی سے پھرت ہو گیا پرتو چھپن کو سوگ دھوہ سوچے میں بنشیں بیٹھل ہو جاؤ لگا تب پھر رم ہی پھرت ہو جاؤ نیچے تب رام چند بہت پھرت ہوئے اور یہ دیکھ کر کے بھینچن بھی ہو گیا اور رام چند نے دیکھا کہ اب بھینچن جی کو سوگ ہو گیا تب رام چند رار دھوہ سائنس لیکر کے اور رودون کر کے کہنے لگے کہ بھینچن ہمارے برابر پاپی اس سند مار میں کوئی دوسرا اندیزہ ہے اسی کارا سے ہمارے گت ہو رہی ہے اور شاسن میں یہ لیکر ہے کہ جو پورب جنم میں پاپ لرتا ہے وہ اس جنم میں ہوگ کر تا ہے جو پورب جنم کے پاپ سے یہ کرم ہوگ کر تا ہے تاہم دیکھو کہ ایک تو راج پھون گیا اور دوسرے ہر وار کے لوگوں سے ہوگ ہو گیا اور سیرے تپا مر گئے وچو تھے مانا لوگوں سے یہ ہوگ ہو گیا اور تدبیر کہہ تو انک ہو تا ہے پرتو پاپ سے مرگ و کہہ ہوتا ہے سو اور سب تو دیکھنے پڑ گیا پرتو یہ سیتا کا ہوگ پڑا ساری ہو گیا جس طرح سے کاسٹ میں اگنی لگانے سے روشنی پر جلتی ہوتی ہے اسی طرح سے سوک روپی یہ اگنی ہماری پر جلت ہو گئی اور نار و کاسٹ پکلیش دے رہی ہے اور اکیچن جانکی کو





میں نے بڑے دلین اور سوچ کرنے لگا کہ جانکی کہاں چلی گئیں یہ نکر کے راجپندر تو کت ہو گئے اور  
گو داری کے ساتھ جا کر کہہ چھپنے لگے ایسے گو داری جانکی کہاں ہیں اس سے پہلے جو چاہئے  
سب کے لئے یہ نکال کر دے گو داری تم جانکی کو بتلا دو ورنہ نہی نے راون کے لئے جو نہیں  
تالا یا پناہ دینا میں سے کچھ کہنے لگا کہ جیڑپ یہ گو داری مذہبی ہے، اتم جو پڑھتا ہے یہ بھی نہیں تالا  
اسے بن راجہ بنکا، کا کیا کر کر دے اور انا کو سہا سے کیا کہوں گا جس سے سیتا کا ہرن ماتا سنگی اسی  
تہن پران کو تاک کر دیکھتا ہوں ماتا باہر نکلا دوش ہو جا گیا ویکو میں جیڑپ کے منول بھل کھانا تھا  
پڑھ جانکی کے لئے یہ سہ سہ ہوا کچھ کہ نہیں معلوم ہوتا تھا جو طرح سے دیکھتا رہیو کو جب سے رات کو نہیں  
نہیں تالی دسی ہو چھوٹا ہوا میں، اور گی یہ کہہ کر کہہ متھان بن اور پرین سے برابر نہنا کرتے رہ  
وید سیتا اچھا بن، نو میں تو جن راون کا یہ نہیں یہ مرگے سب ہو کو ویکو کے بونے کو اچھا کرتے ہیں  
یہ تو کہ نہیں سکتے ہیں یہ کہا اچھ پڑھ چھپنے لگے اور تاجر چل سے گیا گئے اور کہا کہ سیتا کہاں ہیں  
یہ نکر سب مرگا کو کہہ رہے ہیں، اور نہ تو کو اور پٹا کے چلے ایتھات اسی اکاں مارگ سے جانکی  
کئی ہیں یہ دیکھ کر کے درزن بھائی کہہ رہے ہیں جب مرگا کو گون نے دیکھا کہ دو دنوں میں بھائی  
نہیں پہنچے تب پھر لوٹے اور راجپندر تو کہہ نہیں پڑتے تھے ہر تو چھپیں ہی، گون کی اسچہ اسے  
میں نے اور راجپندر سے کہہ لگا کہ سب راجپندر ان سب نے جانکی جی کو اور دیکھا اور جہاں  
یہ مرگے سب جلتے ہیں اسی راستہ سے ہلاک چلتے جائیں یہ سنا کے راجپندر نے کہا کہ بہت اچھا  
تہا آئے آگے گھومیں اور بھیجے تھیں راون پر چلے تو آگے جا کر کہے کہ دیکھتے ہیں کہ بت سے پھول  
پڑے ہیں اور پھول سواٹے دھوتا لو گون نے بڑے بے تھے کہ جانکی جی راجپندر کے تاس کے  
ہاٹے جاتی ہیں اور پھول کا تھون جو جانکی جی کا گرامتا اسکو دکھا کر کے راجپندر چھپیں سے کہنے لگے  
کہ ہے چھپیں یہ جانکی کا سبوشن ہو جو تھیں اپنے ہاتھ سے بنایا تھا یہ سب دیکھ کر کے راجپندر کھڑے ہو گئے  
اور کہا کہ او دس مل جاتا ہوا اور دھو کر کے پرین پر بت سے چھپنے لگے کہ تھیں جانکی کو دیکھا  
تم اسے جانتے ہو کہ جانکی جی چھپنے کے جوگ نہیں ہیں سو بن ایسا نکال بن تو تم بہت جلد بتلاؤ

تھیں جس کی یہ بانی سنکر کے رام چندر سے بھیپوئے کہ پھر میں کا پس منافع ہو اور لرو دعو کو نصرت  
کر کے اور وہ نفس پرستہ بان کو اتار کر کے کہنے لگے کہ ستر کو مسلح سے پاؤنگی کہ تیرے پیر میں کہنے لگے  
کہ اسی خستہ خان بن میں کوچ کھیچے کیونکہ یہاں بہت سے نشا پیر ہیں اور وہی رہتے ہیں کہ اچیت  
کوئی راجپس ملے گیا سو گایا لیلہ کرنے کے واسطے آئے ہیں پھر بھی ہوں اور یہاں کنواں اور پھر کھری

کوئی نہ کہیں۔ ایسا کہ (۱) اس خاص چکر کے ٹیڑھے چندر مان سے رہو بھی ڈرتے ہیں سو اب رہیں نہ رہیں  
 سہرا و گولن کا تہاگ کرو ونگا نہ طرح سے سورج کے اوسے سے چند۔ مان کی کانتی طبعین ہو جانی ہی  
 آئی۔ بن بیچ اپنا پہلست کرونگا اور دیکھتے ہو سبکا ماس کرو تیا ہون اور دوتا لوگ کسی (۲) (۳)  
 نہیں نہلاتے ہیں اسی چھن بان چھوڑتا ہون اور سورج کی مرچا کو نشانہ کرو تیا ہون اور پتیاچ اور  
 نشانہ کرونگا سٹھار کرو تیا ہون اور چاہون تو دوتا اور زانو اور تینون لوگ کہ اسی چھن پر کرونگا (۴) (۵)  
 چاہتے سیتا ہون ہو گئی ہون یا مگر ہی ہون بالیکہ جی کا بچن ہو کہ راہ چندر کے پندر کرو ونگا سے الال  
 چھ گئے تھے اور اونٹھ پڑ پڑانے لگے اور دانت سے اونٹھ چپانے لگے دریا ماٹھ سے پادشاہ تھے  
 اور جیہا دھو گئے اور کال روپ پتی ہونے لگے اور دھنش پر بان سندھان کہ یہ کہ ٹھہرے ہو گئے  
 اور کہنے لگے کہ ہے بچھن اپتم منع مت کرو میں۔ پ کا سٹھار کرو ونگا اور سبکی پرے ہو جا۔  
 یہ کہار کے ہون ہو گئے۔

پنچسٹھ سرگرمی سہا پت

ہر کرو ونگا اور بلا پ ویکھ کے چھن مانا سٹھار کر کے راہ چندر سے کہنے لگے کہ ہے راہ چندر  
 چھن سٹھار چھن راہ چندر سے نہ مانا سٹھار چھن جی پرین پگر پڑے اور چھن مانا لگے کہ آپ پتیا کے پگر  
 اسٹھار کیجیے پڑی پڑی جگہ پڑو وکھرتی کی ہو اور پڑی پڑی سے آپ سٹھار پتیا لو پڑا پتیا ہو  
 سو آپ ہی پنہ کر م کھچے سب کشت وور ہو جایگا اور آپ تو سا کھچات پنہ رہو پڑا پتیا اور چھن لوک  
 پنہ کے چھن ہونے سے پان کو تیاگ کر دیتے ہیں اور پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا  
 تو وور سٹھار کس طرح سے سٹھار سٹھار آپ اسٹھار پتیا آپ کا اتار وورم کے دکھانے کے  
 واسطے پڑا اس لوک میں کون ایسا ہو کہ جسکو دکھ ونگا ونگا نہ ہو تا ہو یہ سب چھن کے وکھرتا کو  
 وکھارن کہنے دیکھتے راہ چندر کے پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا  
 اور پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا  
 کہ سٹھار کے بعد ونگا اور ونگا کے بعد سٹھار پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا پتیا

سچن ہین اور ہمارے ہندیا رتھ کے واسطے راجپس کے بان سے پٹرت ہین اور انکے لکڑے شہر ہانی  
 ہندین نکلتی اور بہت سیال کل ہو گئے ہین یہ کہ ایک کے راجپندرے جٹا بوسے پوہیا کہ جہنم کو کئے کی سامنے  
 ہو تو سیتا کا چہ تراور راون کی جھڈ جتا رتھ کدوا اور یہ بھی کو کہ راون کا بل وروپ کیسیا کوکان  
 اسکا استھان ہین بہت سیال کل ہو کر کے گروہ راج کئے لگے کہ پتہ سوامی راون بڑا دشت ہین جس سہی  
 جانکی کو لیکیا اس سہی ٹہی مایا کی اور بوٹہ رہو کے لیے جاتا تھا اس بوٹہ زمین سینا ورتھ اسکا ویکہ  
 ہنین ٹہی تا تھا جب جھڈ کرنے کرے راون سہی کے جوگ ہو گیا اور زمین بھی مرنے کے جوگ ہو گیا تب  
 راون نے کھڑک سے ہکو مار دیا اور اب ہتہ ہو لا ہنین جاتا ہے تو انا جانا ہون کہ ہین مورت ہین  
 جانکی کو راون سہن کر لیکیا ہر اس مورت کا کھل یہ چکر کہ کوئی بہت چوری جاوے نووہ اور سہی  
 مل جاتی ہر اور جوش شاستر من بلیک ہو کہ اس مورت کی بھول جانی ہر اور جھپ راون بھی بڑا  
 پتہ ہر پتہ وہ بھول گیا اور اسکا یہ بھی پھل ہو کہ اس مورت کا جو اپنے کل اور پوار کے سمیت شش  
 ہو جاتا ہر سواو سپہ راون کا ناس ہو جائیگا آپ سچ ست کھنڈہ نوٹہ کال ہین آپ راون کا بڑا کہ یہ  
 جانکی کے ساتھ بہار کرے پتہ کتے گروہ راج کے گروہ راج کے گروہ راج کے گروہ راج کے گروہ راج کے  
 بران کو تیاگ کر دیا راجپندر بارہا کے لگے کہ راون پتہ کو گروہ راج کا مستکہ راجپندر رہے کہ  
 جہنم پٹہ اتھا اور راجپندر دیکھنے لگے کہ نہ ہر کی راہ تہ بران نکلتا ہر اور راجپندر ہر  
 پتہ ہر سے کئے لگے کہ پٹہ کار پتہ بہت دن سے ہر واسی انا پتہ گروہ راج رہے راجپندر  
 ہو گئے اور کسی تیرتھ میں بھی نہیں گئے اور راون کے بان سے ہتہ ہو گئے اور ہمارے ٹہی بکاری  
 اور ہمارے کارن سے انکا بڑہ ہو گیا غبتا سوگہ ہکو سیتا کے ہوگ سے ہنین پتہ اس سے اور سہی  
 گروہ راج کے گروہ سے ہکو وکھ ہو گیا واکا سہراوہ کرنا اچیت ہر شکر کے پچھن جی نے لکڑی  
 لاوی اور راجپندر نے اپنے ہاتھ سے وکھ کیا جس طر سے اپنے بھائی کا وکھ کہے اور سہراوہ  
 کہے وونون بھائی آگے کو چلے اور ندی گو داوری کے تہر جا کر کے شاستر ہمی سے ترین کیا اور ایک ہر  
 دن میں سب کریم سہراوہ کا سہا پتہ کر دیا بالک جی کا پچن ہر کیش ہو کر کے جو راجپندر کا بھین ہین

بہت بہن سب جا کر کہہ دینا چاہیے یہ سب راہچند رہن گئے اور آگے جا کر کہہ لیا دیکھتے ہیں کہ ایک گروہ  
 گرسے پڑے ہیں یہ دیکھ کر کہ راہچند پھنس سے کہنے لگے کہ تیرے پھنس میں مایہ ہو تا ہی کہ اسی نے سہ پنا کو  
 سمجھ چھین کیا ہے یہ کوئی راہچس ہے اور اپنی اچھا پور باب دیو جن کے کہے شونیت ہو کر کے لیا ہے وہ بین اسکا  
 بدھ کر دھکا جہ طر سے پہلے راہچس مرگاہن کر کے لیا تھا اور ہان گئے ہیں رپ اپنا پرکٹ کر دیا تھا  
 اسی طر سے یہ راہچس گروہ کا بھی میں پنا کے کلاسیہ ہے یہ کہہ کر کے اور گروہ ہو کر دھنن بان پڑھا کے  
 چلے اس کو مندر وہ صوفی ڈول گئیں گروہ راج یہ دیکھ کر کے اور سوکھ میں ہو کر کہنے لگے کہ بہت ہے  
 جہر جانکی کو آپ کو جتے ہیں وہ تو ہو کو پران سے بیماری ہیں سو راون ہم کو مار کر کے اور جانکی کو لیکر  
 چلا گیا اور میں نے جانکی کے واسطے اپنے چنگل چوچ سے جدھ کر کے راون کو بھیج دیا کہ وہ دیا چو اور نہ  
 تو ڈر دیا چو اور اسی رتھ سے سہرون کو جتا تھا اور یہ سارنقی ہمارا ہی مارا ہوا کرا ہے جہ راون بہت  
 یا گل ہو گیا بکھرک سے بہرا بچھ کاٹا اور جانکی کو آکاس مارک سے لیتا ہوا چلا گیا ایک تو راہچس کہ  
 مارنے سے خود ہی مر رہا تھا اور دوسرا اپنا ہلو کو سواٹے مارنے ہیں بہانی شیتے ہو ہو مر راہچند یہ  
 وضا شہ بان بھیج دیا اور دوسرے کے بٹائی کہ انکھین لگا لیا اور راہچند و پھنس راون کے کہنے لگے  
 اور راہچند گروہ راج و پھنس سے کہنے لگے کہ رانٹ ہو گیا اور میں باس ہو گیا اور رانٹا کا ہرن  
 ہو گیا اب یہ کہ گروہ راج سہا یک سٹہ یہ بھی مار سے کہنے اور ہمارا ہی بہت سے سمندر کو سو کہ چانا چاہا  
 اور مجھ ایسا سمبا گا اس نہ سارہ ہون کہ ٹی نہیں ہو کہ گروہ راج پڑے بلو ان اور ہمارے پنا کے  
 مشرور ہو رہے ہیں یہ کسی سے بدھ کے جو کہ نہیں تھے پرتو ہمارے اچھا گ سے یہ بھی مار سے کہنے لگے  
 پنا کا انکھ اس پر سن کرنے لگے جس طرح راہ و سرتھ کی شہوا کرتے تھے اور کہے ہو یہ پچھ سے چٹا یو کار و  
 پونہ تھے گروہ راج کے پونہ تھے لگے کہ حالتی کہان چلی گئی ہیں بالیہا ہی کا جین ہو کہ راہچند رہتا ہے کہ  
 بیوگ ۔ اگر گروہ راج کا کشٹ دیکھ کیا یہ کہ نہ نہ پھنس ہوئے تھے تو تل میں کہ پڑے تھے

چھوٹا سمندر: مرگ ہوا پھنس

یہ راہچند راہی سو چھا پھنس گئی تھی پھنس سے کہنے لگے کہ یہ پھنس راہی پڑے تھے









لوگوں نہیں پیٹے جاتے تھپ ورنوں بھائی تھک گئے تھے پتہ تو چھپن نہیں کر کے کہنے لگے کہ ہے بھائی  
 دیکھا چاہیے کہ یہ پہلے ہکا دکھاتا ہی آپ کو یہ سنکر کے کوندھ سمجھ گیا کہ ان لوگوں میں کچھ پراکرم نہیں  
 اور کچھ جس جی بھار کرنے لگے کو بھیا اسکا جیسے کاٹ لیا جاسے یہ را کچھس پڑاؤنٹ ہی اسنے پانہو کے  
 بل سے بکو ہوتا ہی جب بھیا اسکا کاٹ جاسے تب اسکا بندھ کیا جاسے تب را مچندر بھی بھار کرنے لگے کہ  
 پہلے بھیا کاٹا جاسے یا بندھ کر دیا جاسے چھپن جی نے کہا کہ پہلے اسکا بھیا کاٹ لیا جاسے یہ سنکر کے کوندھ  
 متھ اپنا بھیر سے نکال کر کے اور پار کر کے چلا کہ کہاں جاؤں تب تاں را مچندر نے واسنا بھیا اور  
 چھپن جی نے بیان بھیا کاٹ لیا اور کوندھ بھول میں گر پڑا اور سیگھ کی طرح سے شہد کرنے لگا اور کہنے لگا  
 کہ تم لوگ کون ہو تب بھین جی کہنے لگے کہ اچھا کہ میں میں ہم لوگوں کا جنم ہی اور را جہ دوسرے کے  
 پتر اور را مچندر دایا نام اور میرا نام چھپن ہی میں را مچندر کا چھوٹا سبائی ہوں اور ہم لوگوں کا  
 اسم جاگ ایسا ہو گیا کہ بن کو چلے آئے اور راج شٹ ہو گیا اور بہان کسی نشا چرنے جا نکلی ہی را مچندر  
 کی بھار جا کو ہرن کر لیا ہی انھیں کو کھو جتے ہیں اور تم تلو کو کہ کون ہو یہ سنکر کے کوندھ اندر کے  
 بچن کو اسمرن کر کے کرتار تہ ہو گیا اور کہنے لگا کہ وہ من بھاگ ہمارا ہی کہ آپ لوگوں کا ورشن ہوا  
 اور جس کارن سے میں کو روپ ہو گیا ہوں وہ کارن برن کرنا ہوں سرورن کیسے ۱۰

### ستر سرک سماپت

ہے را مچندر پہلے سرورپ ہمارا بہت سندر تھا اور کسی ہماری سورج و چندر مان اور  
 اندر کی ایسی تھی اسی روپ کے انکا سے رشیوں کو ڈرانے لگے ایک رشی استھول سندر نامی تھے  
 ایک سو میں اپنا سرورپ بھارنگ بنا کے انکے سمپ بن گیا رشی کو کرو دھ ہو گیا کہ سندر سرورپ بنا  
 چھپا کر کے کو روپ ہو کر کے رشیوں کو ڈراتا ہی یہ شاب دیا کہ یہی سرورپ نیرارہ گاتب میں بہت بیاکل  
 ہو کر کے پارنھنا کرنے لگا کہ اپو دھ ہمارا چھپا کر کے شاپا انو گرہ کیجیے تب رشی نے یہ کہا کہ جب را مان  
 اوتا ہو گا تب بہ سرورپ ہمارا چھوٹا گیا جب وہ سرورپ میرا چھوٹ گیا تب دوسرے جنم میں و نو ہمارا  
 نام پڑا اور کہ اپت یہ سندر یہ ہو کہ سرورپ کوندھ کیوں ہو گیا تو کارن اسکا یہ ہی کہ سورج اور چندر مان

اور چھپی کو بھون کرنا اور وہ چھپی بہت ہین مار مار کر کے بھون کرنا اور بھون سہو رہے تھے بل لاہنیک  
 اور وہ استھان بہار کی جگہ پر اور وہاں بانی بھی بہت رہتے تھے زین اور پشپون کی مالا بہت دنوں سے  
 پڑی ہوئی ہین وہ کبھی سوکتی نہیں ہین اور نہ کوئی اسکا پٹھنے والا ہو سوا آپ جا کر کے ہنپا کر کے آنند  
 کیجیے اور کراچت یہ سند یہ ہو کہ مالا بہت تاک کیون نہیں سوکھا ہر قند کارن یہ ہو کہ تانگہ نام ایک شئی تھی  
 اور اس کے شیش بہت رہتے تھے اور ہین کا کاٹھ بہت لاتے تھے اور تنگ مانے سے جو پٹھنے لگتا تھا  
 وہی کل ہوا ہر اور پشپون سے جو دیوتون کی پوجا کرتے تھے وہی مالا ہر اور وہاں پر ایک سیوری  
 نامی بڑی سبکت رہتی ہر اور جب آب کا روشن کریگی تب سرگ لوک کو پہلی جاکگی اور یہ سب پٹھانے  
 پٹھ پٹھ ہین ہر اور وہ بن بڑا بھو دایک ہر وہاں بڑے بڑے تنگ تھے رہتے ہین اور تہ پٹھانے کے  
 نتیجے کی کا کچھ باو ہا نہیں کرتے بعد اس کے رکھ موکہ بہت ہر اور پڑا اور چا ہر آچھوٹے ہا نہیں  
 جاتا اور وہاں یا کھڑی بہت رہتے ہین اور اس پر بہت کو ہر ہا نیر اپنے واسطے نایا تھا اور وہاں  
 تاک بھی رہتے ہین اور سا کال بولا کرتے ہین اور اس پر بہت ہین ایک گوفہ بڑا بھاری ہر آئی ہین  
 تاک لوگ پاس کرتے ہین اور اس کے پورب طرف ایک سہو ہر اور پہلی وہاں کے بیٹھے بیٹھے ہر تہ ہین  
 اور ایک سبکت ہین پٹھ کر سلا ہر سوگر ہون آئی جگہ رہتے ہین وہ سہو کی ماہ ہر وہاں  
 جانے کی نہیں ہر یا ایک جی کا بچن ہو کہ یہ سب کو نہ سمجھا سکے اور یہ ہر آکاں مارگ ہو کہ یہ  
 چلا گیا +

### تہتر سرگ سماپت

راہچند رہو چھن ہنپا کے چھپم بھاگ میں جہان سیوری رہتی تھی چلے گئے سیوری  
 وکیا کے پرشن ہو گئی اور ہاتھ جوڑ کے چرن پر گہ پڑی اور پھپھن کا بھی چرن اس پرں کر کے  
 کوٹھن کا آسن بچھا دیا اور وہ دنوں بھائی اسی پر بیٹھے گئے اور سیوری ارگہ دیا اور نیو لگی  
 اور راہچند رہو چھن لگے کہ ہم سیوری تیشیا میں ایک پر کار کے گھن ہوئے ہین سو تہارے تپ میں  
 کچھ گھن تو نہیں ہوا ہر اور کروہ تو نہیں ہوا اور ہا تہ سے جیسا گیا ہر یا نہیں اور شا شتر میں

آپ کا جاتا آپ کو کلیان ہو اور آپ بچھم دسا کو جائے بن بہت لینے اور اس  
 بن کے آگے ایک بڑا سنگ بن بلنگا اور جائے کا راستہ نہیں ملے گا اور بہت جگہ پر کچھون پر  
 چڑھ چڑھ کر کے چانا پڑیگا اور وہ بن پھل و پھول سے نکلتی ہے جس طرح سے آپ سب گنوں سے  
 نجات میں بعد اسکے ایک پر بت بلنگا وہاں ایک پنیاسرورہ جو وہ بہت آتمہ استھان پر وہاں  
 پنچھی بہت ہیں اور وہ نشون سے ڈرتے نہیں ہیں کارن یہ ہے کہ کبھی نشون کو نہیں دیکھا

اور ایسے پروہتے کہ اپنے آسن سے اٹھانوں جیاستھا ازریہ بولکھا جو کہ بپا کا پوتہ تھا  
 تب تک زندہ حارثین ہوتا اور یہاں برسب تیرتھ اور ساتون سمندر جو آریہ کے اندر لگا ہوا تھا  
 لٹے لٹے سیر ہوا محندر یہاں کے اٹھان سے سب تیرتھوں کا پھل ہوتا تھا اور ریشیوں  
 جو یہ بالکل بترسکا لے کے واسطے ڈالیوں پر لٹکا دیے تھے وہ ایک نہیں سولھے اور یہ مالا جو  
 دیکھتے ہو رشی لوگ بیٹھے بیٹھے توڑ لاکر کے مالا بناتے تھے وہی مالا یہ ایک بڑا شوکیا مہین ہوا  
 اور ایک سو دو تار لوگوں نے پھولوں کی برشت کی تھی وہ دیکھیے ایک مایہ مہینہ سو دو تار کے ایک  
 پرارتھنا کرنے لگی کہ ہرے رام چندر جہاں لوگوں کی آگیا ہوتی ہیں یہی اس سر پہ کو تیار کر کے جو  
 رشی لوگ گئے ہیں چلی جاؤں یہ کہہ کر پناہ کرنے لگی یہ شکر کے رام چندر بہت ہر کہہ ہوئے اور ریشی  
 دونوں بھائی کے چل ہو گئے اور گئے گئے کہ بول کی دھنی مہا ہوا کہ اب تم اپنی اتھیا سے جا  
 جیا ہو وہاں چلی جاؤ جب یہ آگیا ہو گئی تب سیدوری اپنے سر پہ کو گئی ہیں ہونہ کہ کے اور انہی  
 سر پہ ہو کر کے شرگ لوگ کو چلی گئی اور جہاں سے چلی گئی وہاں سے چلی گئی اور رام چندر کے  
 پوتہ رام چندر کا گھوڑا

### چوتھو مشن سرگ سہا پت

رام چندر کو پھنسے گئے تھے کہ سب پھنسے ہوئے تھے ان کی مہا کو کہ اپنا تہہ لڑا کہ کو  
 چلے گئے نشون کے واسطے بھی یہ تیرتھ استھان چھوڑ گئے وہاں بہن ہوتی ہر دو کو تار  
 کر دیا ہر یہ کہہ کے اسی سمندر میں اٹھان کر کے رہن کیا اور انا کہ جو کہ ہم لوگوں کا پاپ تھا  
 اور جس کے کارن سے یہ سب کسٹ ہو گئے تھے وہ سب تھوٹ گئے اور اپنا ہلو بن پتھی ہوئی ہر  
 کہ سبھی ملیگا سوا ب رکھو نہ کہ پت پر چلنا چاہیے جہاں سولاریون ہیں اور وہ سیتا کا گھوڑ  
 کر کے تپ پھنس جی کہنے لگے کہ میری بھی احتیاج پانے کی ہر تپ دونوں بھائی وہاں سے آگے ایک  
 پناہ نامے ندی کے سپ گئے اور اس ندی اور پناہ سر پہ سے سنگم تھا اور جہاں وہاں گئے  
 کئی بچے لگے ہوئے تھے یہ سب دیکھتے دیکھتے جانگی کا بیوگ رام چندر کو پناہ ہوا اور سنگم میں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

निदिष्टाकाराऽ॥

भाजी पूर

کریم رضا خان دیوبند شاگرد پیر پشیمانی و مال مختار غازی پور

नदी।

[illegible]

استان کر کے آگے پہلے وہاں کو مدنی و مکمل ست تہہ اور زیر مل جل تھا اور مچھلی و مچھپ بہت  
 رہتے تھے اور ان کے ہاں بڑی سیڑھی تھی اور وہ زمی مچھلی کی سنگند سے جھکت تھی بالیکہ چکا  
 بچن جو کہ جب راجپوت نہری کو کہہ گئے اور بلا پ کرنے لگے کہ کو نہ نہ نے جو کہ تھا کہ ریکہ مونا  
 پر بت کے پاس دو گریون رہتے ہیں سو وہ تو دکھائی نہیں دیتے اور ریتیا میر سے بد و ن کیسے  
 جیتی ہوئی اور میں کہ طرح سے جیتا رہوں یہ کہ کہ کے چنپا مارگ ہو کہ کے آگے کو چلے اور ٹرا بھاری  
 کہ ہو گیا اور ریتیا کا اسم <sup>میں</sup> کہتے ہوئے کہ کہ مونا کہ بت کے مچھپ پونچ گئے۔

پچھتر مرگ سماپت

### شोक

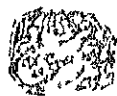
कमेतागत्वा प्रविलोकयन्वनंददर्शपंथां शुभदर्शकावतां

अनेकानां विषयसिंहेन्द्राणां निवेशगममहलक्ष्मणान्

इति श्री आचार्य कायानंद भट्टाचार्य

भावाकृत परमेश्वरदत्तानुसृतनारायणायाम् ॥

آریہ کا شوق :۔ اپنی مہاشاکریت پر شیر و ہا مختار نمازی پور







جلاتا ہے اور جانکی جو بیان نہیں دیکھ پڑتی ہیں وہ کھوڑو دکھ دیتی ہیں اور بن تو خود کام سے ٹیٹ ہو گیا ہوں  
 اور یہ تو سب ناچنے ہیں اور انکی استری سب کام کے ایسی ہو کے اپنے اپنے سے بھوک بلاس کرتی ہیں  
 سو میں سبتا کے بدوں یہ کسٹ کی طرح سہہ رہتا ہوں دیکھ کہ ہمارے دیکھتے ہوئے کی استری سب  
 بہار کر رہی ہیں اور بد سبتا کو راجھس بہن نہ کیے ہوتا دسیا بھی ہو گئی ہے نہ کھ دیتی اور کوا چنت  
 نہ بہت رتو وہاں بھی ہو گئی بیان سبتا بہن تو وہ بھی کام سے ٹیٹ ہو گئی ہو گئی اور راجھس سہہ ہنیا کو  
 ڈانٹتے ہوئے اور جانکی کی پریشانی میں یہ سہہ روپ سے ہے اور جذب یہ چون سبتا جلتا ہے یہ تو بھوکا گئی ہے  
 سمان معلوم ہوتا ہے اور بدوں جانکی کے کھوڑو کھوڑو کیچے بنتے ہیں اور یہ بھی ہوئی ہے کہ چیتا جانکی کے  
 دوت ہیں اور جانکی سے ملا دینگے اور یہ سوک روپی پر کچھ کام کاڑھانے والا ہے اسکا نام کیونکر اسکا کٹا ہے  
 اور یہ سب ام کے برکھ پور سے ہیں جیسے شش و چاندھارن کر کے کھڑے ہیں اور جیسے لگی ہے کہ میں راکھ ہوں  
 یہ سہہ کھوڑو دے کے واسطے ہیں اور اس پڑائی میں کھل گئے ہیں جیسے نئی سورج کی اور یہ ہے اور  
 یہ سب کھوڑو جانکی کا عمرن کرتے ہیں اور کام ایسا ہے کہ جو گھول تو سو بہت کرتا ہے اور اس بن پائے داس  
 جو بچھہ میں کام روپ ہو کے جیسے چھڑی کے مار رہے ہیں اور اس ریکہ سو نکہ بہت ریسپ دھات  
 سو ہانہاں میں اور چون کے بننے سے سندھ سندھ سو گندھو آ رہی ہے اور بھونڈو کوڑے پر لہن کار کے ہار  
 پیتے ہیں جیسے کامی لوگ انیک شریوں کارس لیتے ہیں اور سب بھونڈا اس بہر ہا اپنے اپنے ٹکڑے کہ بہن  
 بیٹہ دھنڈا اپنی پڑائی کرتے ہیں دیکھو بہت مرغ اپنی استری سے لڑتے کہے کا دیون کا کاٹہ نہ دے نہ تہہ ج  
 رانکی بہان ہونیں تو میں بھی اسی استھان برہاس کرتا اور اچھو دھیا یو رہی کہ تھہ نہ جاتا اور جہہ ہو کر گونگے  
 سا تھہ مرکار سن کر تے ہیں ہماری ہنسی کرتے ہیں اور تہات جانکی مرگینی رہی ہیں یہ کچھ ہنسی میں جہہ پیا لویا  
 کو چلو لگا نور اچھہ جنک سے کون کوشل کوڑکا اور میں تو بھاگ ہیں ہو کے بن میں چلا آیا اور نہ جانکی بہر سے  
 سا تھہ چلی آئیں اور یہ ہے سبتا اب کہاں چلی گئیں اب وہ کون دن آویگا کہ جانکی کا تھہ دیکھ نہکا اور مانا  
 کہ سبتا کا کیا ترکہ لگا سو ہے چھس تھم اچھو دھیا میں چلے جاؤ اور بھرت کو دیکھو میں تو یہ سبتا کہ نہ  
 ہی سکتا بالکلی ہی کا بن ہے کہ یہ بلاپ کے چھس جی اچھہ بانی کئے لکے کہ یہ راچھو راپ پچھہ ہم ہیں کام

اتھوان و معمر تو نہیں ہیں اور شنبہ چتر ہیں سب کچھ میں راجہ کے معلوم ہوتے ہیں بہرہ گھوٹا بیہوش  
 میں یہ کانتی نہیں ہوتی اور کل ایسے دیتا اور باو حارن کے ہیں اور آب لوگ تو کسی کی آجوان کے جو کئی  
 نہیں ہیں اور کد اچت یہ کہا جاسے کہ اب سورج اور چندرمان ہیں نوودہ تو مثلاً کارہوتے ہیں اور آب  
 لوگ تو دیونش معلوم ہوتے ہیں اور بھیجا آپ کے تبوش کہ جو کد کلائی دیتے ہیں پر اس سے  
 ایسے بے تبوش کے ہوتے ہیں تو میں تو سمجھ گیا کہ اب لوگ بستی کی رتیا کرنے کے واسطے ایسا دیکھا  
 آئے ہیں اور دھنش آب لوگوں کا کیسا چھٹا مانا رکھتا ہے اور میں بھی بیرون سے کھڑے ہیں اور مان  
 سب پران کے لئے واسطے پریتی ہوتے ہیں اور سر پالسا کارا و کئی ایسے پر جا رہا ہے اور یہ دونوں  
 کھڑک کیسے ہیں جیسے سرب پھل مہر و بہر بکنا ہوا آپ لوگ کون ہیں اور کواٹھ وٹھ وٹھ ہیں اور  
 قید ہوا مان جی یہ سب کہ گئے پر تو راجہ پر کچھ نہ ہوئے تر نو مان جی کچھ کہنے لگے کہ وکریوں اکٹا ہیں  
 بالی اپنے بھائی کے کھڑے رہے یہ کامست ہیں اور میں اٹھا کھچا ہوا باہوں اور وکریوں بار وک  
 راجہ ہیں اور انکے باروں میں سے ایک مان ہے بائیں ہون اور وکریوں آپا ہنرمائی مان ہے اور  
 اور میں بابو کا پتھر ہوا اور کد اچت ہندوہ کہ بائیں ہونہو کہ کچھ نکریں کے آئے ہونو  
 میں سو گریوں کی آگیا ہے یہ سرور ہمارے کہ ہوں اور میں انا اتھارونی پرو مان  
 کرنا ہوں یہ کچھ ہوا مان جی ہوں ہو گئے اور راجہ چندر مان یہ سب کے سب آپا ہنرمائی  
 اور راجہ چندر مان سے کہنے لگے کہ سو گریوں کے منتری ہیں جیکم کا تھا ہکوتی ہونہو  
 ساتھ بات چت کرو یہ سترنا سکت معلوم ہونہو ہیں اور رہ رہا سیدہ کچھ یہ نام سب بار کے  
 بانٹے واسطے ہیں اور یہاں کرین بھی جانتے ہیں ایا سیدہ بھی انکے منتری سے اور نہ مان نکلا دیکھا پت  
 یہ کہ سرور کی چھپتا سے دوس معلوم ہو جانا ہونہو یہی نہیں اور باقی کتنے میں دوش ہونہو کہ  
 جسکی گردن ہے جو بہت بولتا ہے جب کہ کہنے میں سندہ رہا ہے جو حلدی جلدی کہ جاسے اور کچھ  
 اپنے میں کرو دھ ہو جاسے جسکی کٹھور بالی ہوا اور کد اچت بہت اونچا و نیچا ہوا جسکا ہون بہت  
 پلتا ہوا ہون میں کوئی دوش نہیں ہر سو میں بہت کچھ ہو گیا اور ستر اور جن کا سب کچھ رکھ کر

اور راجہ دسرتھ سے متر تاتی تھی اسی طرح جیسے بالی نے ان ہنشنوں سے سترائی کر لیا ہو گیا اور شہر بڑے  
چھیلی ہوئے ہیں اور بالی بڑا بدھماں ہو سو ہے ہنومان تم بھی کچھ بھیس دھار کر اور جا کر لے پو پو  
کہ کون ہیں اور جب ہر کھڑے دیکھنا تب ہی پوچھنا اور جب وہاں پہنچ جانا تو ہمارے طرف منہ کر کے  
بات چت کرنا جس میں ہر کوئی ابھیرا ہے معلوم ہوتا ہے جب کچھ دھنڈلے دیکھیں تو ہنومان سے بھاگ جاتے  
یہ شے ہنومان جی چلے +

### دوسرا سرگ سماعت

ہنومان جی ایک چوکری کو در کے راجہ پر سے سمیٹ چلے گئے اور یہیں کا سرورچہ مارا کیا اور  
تھوڑے دنوں میں لگے اور تہذیب یہیں روپ تھیر پڑے تو کپڑے روپے ڈر بھی گئے کہ یہ کوئی بڑی شے ہون  
ہنومان جی نے پوچھا کہ آپ لوگ کون ہیں دیکھنے میں تو پرتیتی ہوتی ہے کہ آپ لوگ بڑے پراگرمی اور راجہ  
ایسے معلوم ہوتے ہیں پرتو کاخی آپ لوگوں کی وجہ سے ایسی معلوم ہوتی ہے اور کہ جب یہ کہوں کہ آپ لوگ  
دھنڈلے ان میں تو پرتیتی ہیں تو پرتیتی تو سامنت روپ رہتا ہے اور کہ اچھا کہلو گویا کہ راجہ کو ان تو  
یہ راجہ ہون کا اور انہوں کا ہر باب کے آنے کا یہاں کون کارن ہوا اور جس میں انہا کی کاخی  
اس کی ملیں ہو پانی ہے اور آپ لوگوں کی کاخی تو بیچ اور پرتیتی ہے اور آپ لوگ ہر کون کو اور راجہ ہون کو  
تراس دیتے ہیں اور ہر کچھ ہون کو پرتیتا پرتیتا دیکھ رہے ہیں اور آپ لوگوں کے آسے سے اس مذی کا  
علیٰ ہر مل ہو گیا ہے ہر اسے یہ کہہ چلے ہیں پرتیتا میں سکی ملیں دکھائی دیتی ہے اور آپ لوگوں کی پرتیتا  
جیسی کہ یہی ہر عام ہوتی ہے اور آپ لوگوں میں دھنڈلے بھی دیکھتا ہوں ہکو پرتیتا یہ کہہ کہ آپ لوگ  
میرے بندو ہاں ان کے آسے میں کون ہیں اور پرتیتا پرتیتا چچ کرنے کے جوگ تو نہیں معلوم ہونے پرتیتا میں  
موجود ہیں دیکھتا ہوں اور پرتیتا آپ لوگوں کے سگھ کی طرح سے معلوم ہوتے ہیں اور جو پرتیتا میں  
کرتے اور راجہ کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دھنڈلے شترنا سک ہوا ہے اندر کا دھنڈلے ہوا اور  
چنڈا آپ لوگوں میں بھی ہاں کے دکھائی دیتے ہیں اور کہ پرتیتا ہوا اور ہنسی کی سونڈ کے ایسے بھی ہیں  
اس کے سب کی کاخی پرتیتا ہر اس سے پرتیتا ہوتی ہے کہ نالین میں یا نالین و زور و نون میں



جاتے ہیں اور کہ اب بہت ستر بھی کھڑے ہیں۔ وہ انکو مارنے کے واسطے آویگا تو وہ بھی ستر ہو جائیگا۔  
 جس راہ کے ایسے نری، نئے انکا کارج ستر ہو جائیگا بالیکہ جی کا چین ہو کہ جب راجپدر چھین کو  
 بھیجے گئے تھے چھین گئے کہ ہے ہومان سو گریون۔ گرن ہلوگ بھیجے گئے ہلوگ انھیں کو کہوتے ہیں  
 اور ہلوگ سو گریون سے مانی کر نیکیا یہ سنے ہومان جی کو یہ پتی ہو گئی کہ اب سو گریون کا بھی  
 کارج ستر ہو جائیگا۔

### تیسرا سرک سمایا

ہومان جی۔ نہ پکار کر لیا کہ اب سو گریون کا کارج ہو جائیگا یہ پکار کر کے راجپدر سے کہنے لگے کہ  
 ستر سوانا، اب لوگ کس کار سے اسے گریون میں آئے ہیں یہ سنکے چھین جی کہنے لگے کہ راجپدر ستر  
 جو باروہن کو اپنے اپنے دھرم پر اتھت کیے تھے اور راجپدر رتھ بہا۔ تھان تھے اور اب یہی ہو گئے۔  
 کی تھیں انھیں کہ یہ جھٹھ پتر ہیں اور تمام انکا راجپدر اور سب پتر ہیں گنوار ہیں اور سب  
 سرن، ابکہ ہیں اور باکی انیا مائے واسطے ہیں پتر اس ستر راج پتر ہو گیا ہی اور جس سے یہ گھر سے  
 چلے سینا انکی استری ساتھ چلی آئیں اور راجپدر پتر ہو گئے تھے جی میں پتر راجپدر ہی ہو گئے تھے انکا  
 ہو جاتا ہے راجپدر سے راجپدر ستر کے بدون ایسے ہو گئے ہیں اور میں انکا چھوٹا بھائی ہون اور میرا  
 نام چھین ہی اور راجپدر کے جو کہ کر کے جو کہ ہیں پتر تو اس سے کوئی راجپدر سینا انکی استری کو  
 ہر لگیا ہوا اسی کار سے دیکھتے ہیں اور یہ سمجھو کہ ہم لوگ کے رتھ کوئی ہر لے گیا ہی سو  
 ہم لوگ نہیں تھے تب کوئی راجپدر مابا کر کے ہر لے گیا ہی اور کو نہ نے سب کتا سو گریون کی ہو گئے  
 کہی ہو کہ جو راجپدر ہر لے ہو گا اسکا اور دیش سو گریون کر کے یہ کہلے کو نہ ستر لک کو چا گیا سو گریون  
 سو گریون کے سرن میں آگئے ہیں اور راجپدر راجپدر بہت دان کیا ہی اور سب کے ساتھ ہیں  
 پتر تو اس سے سو گریون کے سرن میں پتر ہیں اور راجپدر تمام پتر ہی کو سرن دینے واسطے ہیں  
 اور جو لوگ راجپدر کے واسطے کا بچا کرتے ہیں کہ در شکرین وہی راجپدر سو گریون کے سرن میں  
 اور جس راجپدر کے پتر تمام پتر ہی کے لوگ ستر دھرتے تھے انھیں پتر راجپدر ہیں اور اب



کہ دیا اور رامچندر دوسو گریون دونوں پریش انگنی کی پرچھین کرنے لگے اور رامچندر کو سو گریون اور سو گریون  
 رامچندر دیکھنے لگے اور رامچندر نے کہا کہ آپ ہمارے سرزمین بعد اسکے سو گریون سال کا پتا توڑ لائے  
 اور بچھا دیا دونوں پریش اسی پر بیٹھ گئے تب ہنومان جی نے بچار کیا کہ قید یہ دونوں پریش تھرائی کر کے  
 بیٹھ گئے پرتو بچھن جی کا شکار بنو اتب ہنومان جی نے چندن کی لکڑی توڑ لائے بچھن کو بٹھال دیا اور خود  
 انکے مسپین بیٹھ گئے اور سو گریون رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر میں بہت دکھیا ہوں کے  
 اس میں بھرتا ہوں اور استری ہماری ہرن ہو گئی ہے تپتھی پران <sup>مہ</sup> بچنے کے جو گریہ نہیں کر اور بالی اپنے  
 بھائی کا مدد کال ہلو بھو رہتا ہے سو آپ ہمارے بھو کو دور کیجیے آپ کے سر میں ہوں تب رامچندر ہنس کے  
 کہنے لگے کہ ہے سو گریون آپ کا بھل میں جانتا ہوں کیونکہ بٹائی کے آپریش سے کو مدد ملا اور اس کے  
 آپریش سے تم بیٹھو تمہارا بھائی آپ کا رو جائیگا تم کچھ غیبا مت کرو میں بالی کا بدھ کر دوں گا ہمارے بان  
 اور وہ میں تم سمجھو کہ ان بانوں سے بالی کا بدھ ہو گیا اور جد رہا اور دور بھی آئیگی تب بھی پران  
 اسکا نہ بچکا بالیک ہی کا بچن ہو کہ سو گریون کو نشے ہو گیا کہ اب کارج ہمارا سندھ ہو جا بگا تب آند  
 ہوئے سو گریون بچھنے لگے کہ آپ کی کرپا سے استری بھی ملیگی اور راج بھی پاؤں گا بالیک ہی کا بچن ہو کہ  
 جس سے رامچندر نے یہ پرتھکا کی اس سے سبتا کی بائین آنکھ اور سو گریون کا داہنا بھائی بچھنے لگا

### پانچواں سرگ سماپت

سو گریون کہنے لگے کہ ہے رامچندر جس کارج کے واسطے آپ بچھن کے سمیت آئے ہیں وہ نو  
 میں ہنومان جی سے کہہ جا ہوں کہ جب آپ لوگ نہیں تھے تب نسا چر آپ کی استری کو سر ہن کر لیا گیا  
 اور بٹائی کو بھی مارا ہے سو آپ دھیرج کو دھارن کیجیے یہ دیکھ تو بہت جلد چھوٹ جائیگا میں بٹائی کو لاؤں گا  
 چاہے رساتل میں ہوں یا آکاس میں ہوں راو اور اندر دیتا کسی کی سامت نہیں ہو کہ آپ کی  
 استری کو گت کر دے اور ہکو تو معلوم ہونا ہو کہ آپ کی استری کو نسا چر کیا ہو کیونکہ میں دیکھتا ہوں  
 کہ بٹائی کتنی جانی تھیں کہ ہاں رام ہاں بچھن اور بستر و بھوشن کو گرا دیا اور پہنے لیکر آئے اسکو پرست  
 مئی کو ہا میں رکھا ہے میں لاتا ہوں آپ پران کیجیے یہ کسکے ترنت لا کر رامچندر کے آگے رکھ دیا







## انوان سرگ سہا پت

تہ میں پرارتھنا کرنے لگا کہ ہے بھائی میں بڑا بھلا گمان ہوں کہ تم شرف کو مار کر کے غسل سے  
لوٹ آئے سو اب یہ چھترو جو نر لہجے میں ایک برس سے زیادہ دیکھ میں بڑپ گیا اور جیب ڈوہڑ کا دھارا  
ہنے لگا تب بن پر پت کی سیلار کھڑکے چلا آیا اور قید پکھو راج لینے کی اچھا نہ تھی پرنتو مترو یوں نے  
ہلات کار سے راج دید یا اب ہمارا پرادو چھپا کیجیے اور میں نے تو راج آب کا داس روپ ہو سکے  
پلن کیا ہے اور میں تو آپ کا داس ہوں میرے اوپر کروہ نہ کیجیے یہ کہہ کر بھی ہاتھ پڑ کے کہنے لگا  
کہ کچھ ہمارا پرادو نہیں ہے اور بہت میاں گل ہو کے روون کرے لگا بانی نے ہکوٹھ پٹ کے کہ اس کا تھکو  
دھبکاری اور بہت سا اور بچن کہنے لگا میں تو کچھ نہیں بولتا تھا اور بانی منتہری اور سب پر چاکوٹا کے  
سب کے سامنے ہکوٹھ کر کے کہنے لگا کہ تم لوگ سب کوئی جانے ہو کہ راگھو جس دھیری ران کو کر کے نکالنا  
اور میں اسکو مارنے کے واسطے گیا اور ہو کر یوں بھی میرے ساتھ گیا اور وہ راگھو جس بھاگ گیا اب وہ  
نند کے جیسے ہلا گیا تب ہو کر یوں کو بھیجھا کہ اسکی بھی پیر میں بھی پھیر گیا اور ہو کر یوں کہہ کر ہلا گیا  
میں نہ آؤں تب تک تم اسی جگہ رہنا سو کم لوگ کہتے جاؤ کہ یہ کہہ کر کہہ کر پھلا دیکر کے چلنا اور جیب پت  
راگھو جس کا بدھ کیا اور چلا تو چاروں طرف اندھ کا کارا بن وہ ارشیا میں معلوم ہوا اسکاٹھ سے راگھو جس سے وہاں  
تو اسکی منہ پر پھلا دیا ہوا دیکھا اور اسکو لاتوں سے لکڑہ لکڑہ کر کے کسی طرح سے پاس ہوا رام باہر پہنچا  
ہالی نے کہنے سب کسی کے سامنے کو کر کے ایک لٹ ہکو ماری میں سے باہر کے برابر تھبکر دم میں مارا تب بھی  
اسکو متکو نہ ہوا سب بستی ہمارا چھپیں لیا کیوں ایک لکھوٹ ہٹا کے ہکو نکال دیا اور استہری ہمارے ہرن  
کرنی میں بیا کل ہو کے تمام پتھی میں پھرتا رہا بانی کے ڈر سے ہکو کوئی سر نہ بن دیتا تھا پاس پرینا  
رہنے لگا اور تنگ رشی کے شاپ سے وہ یہاں نہیں اسکاٹھ پھر پڑتا رہتا ہوں یہ کہہ گواں آپ  
اسرن کے سرن میں چاہے میں اپرا دھی ہوں یا ہوں آپ کے سرن ہوں راگو پڑ رہنے کے سو کر یوں سے  
نہیں لگے اور ہٹنے کی اچھپا کے یہ کہہ کر راگھو جس کے ہٹا کے یہ اپرا دھی ہوں یا ہوں پڑ رہنے کے سو کر  
تھکے گئے تو نرا پرادو دھی ہو گئے سو غم دھیرج دھو میں بانی کا بدھ کر دھکا اور یہ کہتے ہو کہ استہری کے

کر کے راج دیا اور راج کر کے اگا اور میں سدا کال اسکے میسپین رہ کر اس بنکیشو اگر بنا دیا اور بانی  
 ہنگو پیر کے مان مانا تھا ایک اسے ایک دو بند بھی رکھیں تھا اور بانی دوی اسکا تیر تھا وہ بھی کسی کتب  
 مارا کہ جو کہ کے بیاہ لایا تینہ اسکو ٹپا کر دو دیا اور اس ا پاس میں تھا کہ بانی کو کب مارو کا ایک سے  
 اور میں رات کو دروازہ پر اس کے پکا کے لگا اور بانی سو گیا تھا شب ٹھگے ہائی سے سہا نکیا اٹھ کر اٹھ گیا اسے کیا  
 اور میں نے بانی تیرہ کرنے کے واسطے چلا اس سے بانی کی استری اور پتہ ہی بہت بارن کیا پرتو بانی نے  
 نہیں مانا اس کے مجھے چھپے چلا اور میں بھی بانی کے گھر سے ساتھ ساتھ گیا اور رات اجیالی تھی اور بیکو کو  
 حور آدمی دیکھ کر کے وہ راکھس بھاگ چلا اور اپنے استھان پر جا کے ایک گدرا تھا اسی میں پرہیس کر گیا  
 اور ہم لوگ کھڑے ہو گئے اور جد پتہ نہیں تھے بھی بانی کو بہت شمع کیا کہ اب تو بھاگ گیا کچھ پلہ پرتو بانی نے  
 نہیں مانا مارا کرو وہ کر کے وہ بھی کندرا کے کھتر پٹ گیا اور میں سے کہنا کہ تم اسی دو در پر کھتر سے رہنا اور  
 جیسے تاکہ میں پھر دن تب تک اسی جگہ رہنا تب میں وہیں رہ گیا جب ایک برس سے زیادہ بیت ہو گیا اور  
 نرا ہارو تر جل کھتر رہ گیا اور میں نے سمجھا کہ بہت دن ہو گئے اور بانی او یہ مار گیا تین بیت پیا کل  
 ہو کے رو دن کرنے لگا کہ ہاں اب بانی کو نہ دیکھو گا سو ہے را مچندر پہلے تو بانی کو ایک برس سے زیادہ  
 بیت کیا تھا اور وہ سر سے اسی کندرا سے رو دھ کر کا دھارا پٹنے لگا تب میں نے ہاں کہ بانی مر گیا اور کہ اپت  
 آپ یہ کہیں کہیں یہ کہیں جانا یہ رو دھ بانی کا پرتو بیکارن ہو کہ راکھس چلا مانا اور بانی کا شہد ستانی نہان  
 دیتا تھا بہتری دھیان کر کے پٹنے ستا تو شہد ستانی دیتا تھا تب ہمارے پچا برس یہ آیا کہ بانی مارا  
 تب میں نے ایک سیلا بہت کام لیا اور کندرا کے کھتر پر دیہ یا اور چار کیا کہ بہت تاشکی سے نہ کرے گا اسی جگہ  
 بانی کا سر اور کھتر پر سب میں نے سیلا پانچ تو ہمارے شہری لوگ سمجھا اور کہنا کہ بانی کب تک وہیں  
 رہے گا یہاں ہو گیا ماسو نہ پیر راج تھا فی کے سمان رکھو ہدیان کا وہ سے ہکو راج دیر با اسی چچ میں  
 رانی راکھس کو پرتو کہ کے چلا آ رہا اور ہکو دیکھ کر ہرا کر وہ کہار دینہ تو اس کو دیکھ کر کہنے لگا اور حد پ  
 مارا پٹے کر کے کہ میں نے پانچ تو ہمارے پچا برس یہ آیا کہ بانی کا شہد ستانی دیتا تھا تب ہمارے پچا برس یہ آیا کہ بانی کا  
 رانی کا سر اور کھتر پر سب میں نے سیلا پانچ تو ہمارے شہری لوگ سمجھا اور کہنا کہ بانی کب تک وہیں

۱۲

ساتھ کارہنے والا ہوں ہماری سامنے بیٹھ کر ان کی تین چوٹیں کے چوڑے ہونے لگا اور ان کے  
 ہونے کے اندر بڑا چھیلی ہو کر ایسے پردہ نشیں کہ بیان کا کچھ بھی اندر نہ دیکھ سکتا تھا۔  
 کتنے لگا کہ تم بدھ کے کارن سے کہتے ہو یا شکر اہم بتیاد یا تو بدھ کو کہتا ہو یا  
 سنسار میں کون ہے جس کے ساتھ میں ہوتا کروان اور بن تو کا وہ بتیاد کہہ رہا تھا کہ یہ دو لگا  
 تب بل راج نے بچار کہا کہ بدھ میں بتیاد ہوں تو بدھ میں ہمارا اور بدھ کا پانچا ہوں کہا وہ  
 کہنے لگے کہ انکے پیش منھارے ساتھ چھوڑ کر کے جو کہ ہو اور وہ ان کے  
 کہندھانگر میں پاس کرنا ہو اور وہ چھوڑ دیا جی یا بنا ہوا ہمارا ہمارا پانچا ہو کر کہا اور نہ  
 یہ بھی نہ درنا کہ بائی کا کوئی سہا کہ ہو گا وہ تو اکیلا تھا وہ نہ ہو اور ان کے دیکھا ہو  
 بچار کہنے لگا کہ ک اجاں وہاں سر ہو گیا اور یہ وہ چھوڑ دیا کہ وہ نہ ہو اور نہ ہو  
 انکو بھی چھوڑ کے پھینکنا پڑ گیا یہ بچار کہنے لگا اور وہ وہ بچار کہنے لگا اور وہ  
 ایسا بلوان سنسار میں کون ہو اور وہ انکے سر پر ہاتھ پڑا اور ان کے کہنے لگا اور وہ  
 پہونچ گیا اور وہ کہنے لگا کہ وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو  
 فقار کا پانچ ہونا ہو اور وہ چھوڑ کر کہنے لگا اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو  
 وہ کہنے لگا کہ وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو  
 ساتھ چلا آیا اور کہنے لگا کہ یہ تو نہ بھی کس کارن سے بیان تو اہل پا آریا میں کہتا ہوں کہ  
 بلوان ہو پڑ پڑو ہم اپنے پران کی رچھا کر میں بانوں کا وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو  
 اور راجہ کا وہ ہم پر کہہ دیا کہ ہمارے اسیلے میں کہتا ہوں کہ وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو  
 کہے پورن ہو گیا اور نہ لال لال ہو گئے اور کہنے لگا کہ استریوں کے چہرے ہونے کی وجہ سے  
 تو نو میں نہیں ہو کہتا استری تو تم جیہ کہہ کر وہ ہم سے استریں یہ کہہ کر کہ جو خوش استریوں کے ہاتھ ہوا  
 کرتا ہوں اس سے بدھ اچھت نہیں ہو پڑا وہ شہوت ہوتا ہو اس سے تو میں کہتا ہوں کہ استریوں  
 ٹکورات بھر کے لیے چھوڑ دیتا ہوں جا کر کہے استریوں کے ساتھ ہا کہہ کر کہتا ہوں کہ وہ نہ ہو اور وہ نہ ہو

وہ سوان سرگرمی پت

[illegible]

پچھو سال کے گیارہ کے ہلا دیتا ہے ہکوٹیا سندھ یہ ہو کہ جس پر کار سے اسکا بدھ کر سکتے ہیں ہاں اسکا جی کا جی رہ  
 کہ یہ سیکھ چکے ہیں جی نہیں لگے اور کہا کہ کو کیسے بیتی ہوئی تب سو گریوں نے کہا کہ بیشی بانی سال پر چھو کو  
 ہلا دیتا تھا اسی طرح راجہ راجہ ایک بان سے ہلا دیوں تو اب تہہ پتی ہے جو ہلا دے اور وہ وہ ہی رہے چاہے دیوین  
 کہ دُور ہی کے ہاڑ کو ایک پر سے اٹھا کے دو سو کوں تکہ بیک دین کہو کہ مالی ٹپا سیر و سنگرام میں ساگن  
 جاتا اور دیوتا لوگ ڈرتے ہیں بہتنگہ راجہ بھندر کہنے لگے کہ ہے مہر نہ جوتے ہو کہ مالی ٹپا ہوا ان ہوا و مہر تو  
 بل اسکا دیکھ چکے ہو میں نے تو دیکھا نہیں پر تو مالی تم بلوان ہو کہ آیت بھاگ لے اس کا یس نہ ہو  
 ہکوٹیا تو بسواں ہوا راجہ بھندر نے تو بھی کہ ہاڑ کو یہ نہ آتا تو سٹے آٹھا کے جال بس ٹوس پر چھکا دیا  
 تب پچھو رہی ہو گئی پتہ تو اچھی طرح سے بسواں ہوا اور بھارا مالہ نہ بھی کا تو کول بہاڑی تہہ سر رہتا تو  
 رو دھر اور مانس سے بھاری رہا ہو گا سو ہے راجہ بھندر ہکوٹیا میں نہیں ہوئی نہ مالی ماد اس ہوا اب  
 بلوان میں پرتو اس سال پر کچھ کا ہے ان کر دیکھو ہکوٹیا تہہ ہو جا کی اگر اب اب نہ کر میں تو اس کو  
 ہمارا مہمپتہ سپروں میں سنگہ اور پرتو میں پرتو میں بلوان بلوان میں نہ ہوا میں آپ بلوان میں ۱۰

گیا یہ عنوان سرگرمی

را معینہ نے سو گریوں کے بچے دھنیش کو ہاتھ میں لے لیا اور ایک سال تک اس کے ساتھ  
 دھنیش پر بندھنا اور سال بہ سال بڑھتا رہا اور شہر و خانہ کا دور دورہ سال بہ سال ہر گنا پچھلے سال کے چھ  
 سیدھن کے بعد اس کے ساتوں پر چھ سال کو محسوس کر کے ہر چھ سال کا ٹکڑا ٹکڑا کرنا ہوا اور ہر چھ سال کو سیدھن  
 کے مسائل میں چلا گیا اور اس میں کوئی سیدھن نہ کر دیا سمجھنا ہوا ان را معینہ نے یہ رشتہ بن کر رہا کر دیا  
 یہ دیکھ کر سو گریوں کو شہر اور کھادور و نون ہو گئے اور کھادور کا کارن یہ ہوا کہ شہر را معینہ کی برائی  
 لی ہو گئی ہے اور وہ نہو جانیں اور ہر کھہ ہونے کا کارن یہ ہوا کہ را معینہ ہر کھہ اپنے شہر سے اب وسیہ بانی کا  
 راجہ ہو جائیگا سو گریوں یہ بچار کر کے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ بے را معینہ اب ہر کھہ نہ پیتی ہو گئی کہ  
 کسی کی سامنے نہیں ہے کہ آپ کا کوئی ساترہ ہے آج ہمارا سوک دور ہو گیا اب آپ وسیہ نہ کریں  
 بانی تو کہنے کے واسطے ہمارا بھائی ہے پرتو وہ ہمارا دشمن ہے تب را معینہ سو گریوں کو انگ میں لگا کر

اور نہ ہم اپون کے راجہ ہونے سے کچھ دان بھی نہیں ہو سکا ہو گھر میں جا کر کے وان کر لو اور سب سے ملو اور  
 سب کی کو سمجھا دو کہ یہ امرت لوگ ہوا ہیں دونوں بھی کے ہاتھ سے مر جاؤ گا کوئی سوچ نہ کرنا اور کسکندھاکا  
 اچھے پرکار سے دیکھ لو کچھ دیکھنا نہیں ہو اور اپنے پتر کو راج دیدینا تب تک میں اسی جگہ کھڑا رہتا ہوں اور  
 کہہ رہا ہوں یہ کہو کہ میں تمہارے در سے کہتا ہوں تو کچھ نہ مانتے تھے مگر اب میں یہ کہتا ہوں کہ میں یہ لیکھ رہا  
 ہوں کہ اس کے کو اور نہ ہی میں کو اور پتھر میں جس کا انگ بھنگ ہو گیا ہے اس کو اور کا در کو مارنے سے بالکل بھگا  
 دوں گا۔ ہونا ہی تو اس سے تمہارا یار کرے۔ اے ہو اور کام کو نیا گ دیا ہو اس سے تم چلے جاؤ پرتہ کال  
 تمہارا اسکا رتوڑو گا جب یہ نہ ہو بھی کہ گیا تو بانی ہونے لگا کہ کال اسکا سر پہنا چھا اپنی استریوں کو  
 بڑے بڑے کان سے کر دیا وہ پانہ کا دیا ہوا کچھن مالا تارا اپنی استری سے لیکر اپنے گلے میں ڈال لیا اور  
 کوئی نہ دیکھا وہ وہاں پہنچ کر کے اور ہر ماں شہ کر کے دیا کے ہٹایا اور وہ بھی ایک ہی دفعہ کے دبانے سے  
 تھک گیا اور نہ مال در شہ سے رو دھرتی لگا پرتو ساہس کر کے جھڑ کرنے لگا اس سے لائنوں سے اور  
 ہر چھپر کے ٹکڑوں سے ہالی مارنے لگا تب وہ بھی بہت تھک گیا تب بانی نے ٹھوٹل میں دے مارا اور لالت  
 و موہ سے مارنے لگا اور اسکا انگ انگ ٹوٹ گیا اور پان کو تیا گ کر دیا تب بانی نے ایک ہاتھ سے اٹھا کے  
 اسکا بایکوس پر پھینک دیا اس کے سر پر کار و دھرتی گشتی کے استھان پر گرنے لگا تب شہی کو کرودھ ہو گیا  
 کہ کس دھشت نے یہاں رو دھرتی پھینکا ہے جب دھیان کر کے دیکھا تو سمجھ گیا کہ کبھی سیا کا سر پہی ہو اور پرت  
 اکا رہ ہو گیا ہے اپنے تھوٹل سے سمجھ گیا کہ بانی ہانہ کے مارے سے یہاں آبا ہو کرودھ کر کے یہ شاپ دیا کہ اس  
 میں ہین بالی پرویس نہ کر لگا اور کہہ اچھا آو لگا تو مر جا لگا اور بانی کے خشنہ شہ کو ہین اس استھان پر نہ ہین  
 رات بہرہ شہ کی اگیا دیتا ہوں جہ پرتہ کال نہ جائیکے تو سب کے سب مر جائیکے سو گریوں کا بچن ہو کہ ہے  
 رامینہ شہوگک ومان سے تریز چلے گئے بانی نے پوچھا کہ کس کارن سے تنگ بن سے چلے آئے ہو گشت تو  
 تہ شہوگک لوگ سب ہر تر شہ گئے یہ تنگ بانی بہت گھبرا یا اور دور ہی سے ہاتھ جوڑ کے پار بھنا کرنے لگا کہ  
 شہا بانو کرودھ پرتو کچھ آئے نہ کیا تب بانی سمجھ گیا کہ یہ شاپ نہیں چھوڑے گا اسی دن سے بانی اس میں نہ پرتا  
 نہ ہے اور پندرہ آپ دیکھو یہ بھی نہ ہو گا یہ بڑا ہوا ہے اگر آپ کو تامل ہو تو ایسا کیجیے اور بانی بڑے بڑے



پہلے یہ کہنا تھا کہ بانی کے بعد یہ ہونے پر بھی ہکو دکھ ہو گا اسی بھاریں رگیا کر کہ اچیت مار دن اور نکو دکھ ہو جاوے اور دوسرا کارن یہ ہو گیا کہ جب جلدی میں بان چلا دیا تو کہ اچیت بھاری ہی ہو چکا تھا تو سوپ کوئی ہکو دکھ اور اگیا فی کتنے لگتے اور یہ بھی کارن ہو کہ سو اس دیگا کھاٹ نہیں کرنا چاہیے سو پہنھے تو نکو سو اس ہی و با تھا کہ بھاری رتھا کر و سکا تو جب بھاریا یہ ہو جاتا تو نکو دکھ بھاری پاپ ہو جاتا سو ہے سو گر بون میں اور ٹھپھن اور جانکی بھاری سران میں ہون تم بھر چلکے جد نکو اور بانی کو نکار و اور بن ایک ہی بان سے مار کے بھوتل میں گرا دو نکا یہ کہ کہ ٹھپھن کو اگیا وینے لگے کہ کوئی تھا سو گر بون کو بناو جس میں جھوٹے کے سے یہ جان پڑیں ہوا اپنے ہاتھ سے ایک اگیا بھول کا ہونا وہ یہ شکے ٹھپھن نے ملا سنا ہے سو گر بون کے گلے میں ہونا وہ سو گر بون بہت شیا میں تھے سو بھائی مان ہو گئے جیسے سن ماکال کے یہ کی گھٹا کے سامنے بگاڑی پاتی چلتی ہو ۱۰

### پار حووان سرگ سہا پت

سو گر بون را چند کو انک بن لگا کے کہ بکھ ہو نکھ پر نہ سے کسکند حاکو چلے اور امچند رشتہ نش بان لیکے آگے سو گر بون اور ٹھپھن ٹھپھن را چند رانکے ٹھپھن بھمن اور نہ مان آویلا اور جس سے یہ بھر لوک چلے اس سے ابک بن بلا آسا کو دیکھ کے را چند رٹو گر بون سے بون بنے لگے کہ یہ کو ان بن ہو اور جتہ و ہا مان معلوم ہوتا ہے سو گر بون کتنے لگے کہ ہے را چند ریا سخاں پر لپ بمر کا اس کرنے والا ہو اور بہان کے کند بھول بھیل انیک سوا کے وینے والے ہیں بہان بھیت رشی رشتہ ٹھپھن اور ٹھپھن بھاتی تھے اور سر نیچے اور پیر اور پر کے اور کھچون جل بہن اور کھچون آچو اس اور کھچون باجو کہ ہو دھار سے بدیشا کرتے تھے سو برس تک تشیا کی اور راسی ہر سے دیو لوک کو چلے گئے انھیں رشیوں کے نیچے سے یہ استھان میں اور سو ہا مان ہو اور ٹھپھن لوگ بھی اس بن کا بھیل نہیں کھاتے ہیں اور جو پانی ہوتے ہیں اس بن میں اتنے اندری جیت لوگ لبت بہان آسکتے ہیں سو اب دیکھئے انھیں شیدان کی رشتہ تاکہ سے واسٹے اور سراب اگر کے کان و نہرت کرتی ہیں اور انکی رشیوں کی اتک پر جیت ہو اور حووان رٹو ہا ہو کہ بھون کی مستان حووان ہو چ گیا ہو جیسے بہن لوگ چلے گئے سے اگنی سے دو مین میں جھپ جاتے من و نیسے ہی

کھنسنے لگے کہ ہے سو گریون تم چھپن سے بھی ہلو نشین پیارے ہو سو تم چھپن کو لیکر کے آگے جاو اور  
 بانی کو قہر کے واسطے پکارو یہ سنکے سو گریون آگے آگے اور تنکے چھپے انگ اور تنکے چھپے ہنومان جی  
 اور ہنومان کے چھپے نل نل تنکے چھپے تار یا زرب چلے یہ چھوڑ پش پر کچھ کی آٹھ میں چھپ رہے اور  
 سو گریون بڑا بھاری شہر کر کے بانی کو پکارنے لگے بالیکہ جی کا بچن ہو کہ یہ شہر تنکے بانی کرو وہ کر کے لگا  
 اور توجہ ہونے لگی جیسے توجہ اور ہنگل کر کے کی جہد ہونی ہو اسی طرح سے توجہ ہونے لگی اور ہونکہ بھرون کے  
 ہنومان چلنے لگا اور راجندر دھنش بان سے کے دونوں بھائیوں کی توجہ دیکھنے لگے راجندر کی  
 اچھیر اسے بہ بھی کہ جیتا تاکہ کوئی پش اسٹیل سے رہتا ہو تب تاک میں اسکی سہا سے نہیں کرتا جب کوئی  
 سران ہو جاتا ہو تو اسکو البتہ سرن دیتا ہوں اور ہماری پچھیا سو گریون نے بی ہانگی بھی پچھیا ہوں  
 بالیکہ جی کا بچن ہو کہ بانی نے سو گریون کو مار کر کے ستھل کر دیا اور سو گریون تاکے لگے کہ راجندر کہان  
 چلے گئے جب راجندر کو نہیں دیکھا تب بھاگ کر کے ریکھ سو گریون پر پت پر چلے گئے اور بانی دیکھتا تھا کہ بہ تو  
 اسی بن کو چلا گیا جہان میں جہان میں سکتا اور کہما کہما اس دفعہ تو بچ گیا بھر اور پکا تو ہکو شہر کراویگا  
 تب راجندر اور چھپن ہوگا یون کے پاس چلے گئے اور سو گریون تو بخت ہو کے سر کو نیچے کر کے دھرتی کی طرف  
 تاکنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے راجندر آپ نے تو کہا تھا کہ جا کر کے پکارو اور ہکو آپ نے سترے ہر جو  
 کروادیا اور آپ چھپے رہ گئے آپ کو ایسا اچھت نہیں تھا دھرتا لوگ تو اپنی مر جاوا نہیں چھوڑتے  
 اور آپ نے تو مر جاوا اپنی چھوڑ دی کیونکہ آپ نے تو یہ کہا تھا کہ جس سے بانی کو دیکھو گا اسی چھپن بہ  
 کرونگا سو آپ نے ایسا نہ کیا اور ہمارا پران جانکر لیا ہو تب راجندر یہ کرونا کی بانی تنکے اتر دینے لگے  
 بالیکہ جی کا بچن ہو کہ جہد پر راجندر سب بانی ستیہ ستیہ کہتے جا بن پرتو سو گریون کو دور دور سے  
 دور پر معلوم ہوتی جائیت راجندر کا بچن ہو کہ ہے سو گریون تم کرو وہ کو دور کرو وہ ہمارے ہاتھ سے  
 بان اس کارن سے نہیں چھوڑنا کہ تم اور بانی ایک ہو رہا ہو اور انجانی میں بھی برابر ہوا اور شہد بھی  
 دونوں بھائیوں کا ایک رنگ دیکھو دیکھو سب ایک رنگ کا ہو اسی کو میں دیکھتا اور بچا کرتا رہا گیا اور  
 جیسے کہا کہ میں نے سب سے بانی کو دیکھو گا اسی چھپن بہ ہکو ونگا سو یہ ستیہ ستیہ بھی



بر کچھ سب چھپ گئے ہیں سو آپ پر نام کیجئے اور شام میں یہ لیکھ کر کہ جاتے تھے پہن اور سر شط  
لوگوں کو پر نام کرنا چاہیے اور جہان جہان دیوتوں کا شہر ہے وہاں اور سپر نام کرنا چاہیے  
پہلے میں جانے کے سے قبول کیا مخاب پر نام کرتا ہوں بالیکہ جی کا بچن کہ کہیں شکے راغیند بہت سچی  
انتان کو پر نام کر لے لگے اور پر نام کر کے سب کوئی کسکد عاکو چیلے اور سوچ گئے اور سب کوئی ایسا نہ  
تہہ لیکر کے تہہ ہو گئے +

### تیرھواں سرگ سہا پت

بالیکہ جی کا بچن کہ کہیں راغیند اور منہوان و نیل و نیل تاڑ کر کچھ کی آ رہن کھڑے ہو گئے  
اور سو کر دیں شب کر کے پیر اور سیر لگے اور راغیند لگے اور جیب سو کر دیں نے ویکہ کہ راغیند  
کھڑے ہیں تو پرارتھنا کرنے لگے کہ یہ راغیند راغیند کہہ رہا ہے تو کہتے ہو آپ پہلے پڑھنا کہ چکے ہیں  
کر بالی کا بچہ کر فٹکا اپنے بچن کی پالوں کیجئے اور یہ بالا بھی دیکھ لے جیب راغیند کہنے لگے کہ اب تم کچھ جانتا  
ہے اب اپنی طرف سے یہ جان بڑے ہو گیا کہ یہ بات سے بالی کا بچہ کر فٹکا اور جیب تک ہمارے شکر نہیں جانتا  
تہہ جی کہ وہ جیتا ہے پہلے سے قبول ہو گئی اب تم بسواس کرو اور پہلے تاڑ چاہی دے کہ ہوں میں جیتا  
تہہ جی کہ وہ جیتا ہے کہتا ہوں اور کہہ کر تم ایسا شکر کر کہ بالی شکر ہو ۱۱ یا گل و پلاس نہ نہ کہ ایک دفعہ  
پاچھو تمہاری جو چکی دوا دے وہ کرو دے کر لگیا اور وہ اس سے ۱۱ تہہ جی ۱۱ تھا دے کر لگئی ہر تہہ جی  
بات تہہ جی کے سے ہیں آتا ہو سے تو نہ مرے پر کو لگا کر وہ ہو جاتا ہے ۱۱ لگے لگے ہاں ہاں کہہ کر دے لگے  
اور لہن جیتا وہ پہلے سب ۱۱ مرے ہر میں کہہ گئے لگے جیسے دیوتا کو بچہ کے چھپ ہونے پر جیتا تل میں  
لڑائے پارتے ہیں ۱۱ یہ جی سب ۱۱ اس سے کہہ لگے ۱۱ ۱۱ ہم چہ کر لگے ۱۱ ہر آرو وہ ہو گیا اور تہہ جی  
کہہ لگائی اور ۱۱ گھر آکر ۱۱

### چودھواں سرگ سہا پت

سو کر دیں کا شکر مانی شکرے کرو وہ ہو گیا اور بالی کی کا تھی جو سو سے کی تھی کرو وہ سے جیتے  
سو کر جی کی پہلے اوسے کے سے لال ہوتی ہو جیسے ہی بالی کا سر پہ لال ہو گیا بالیکہ جی کا بچن کہ کہیں بالی





کہ کوئی دو پیر آپس میں قید ہو کر رہے ہوں اور تیسرا آپس میں آکر لے مار دے۔ جب تک تم تین لوگوں کی  
 سچا میں جاؤ گے تو کیا اثر کرو گے اور تین پرکار کے نفس ہونے ہیں ایک ستر اور دو ستر اور تیس  
 اُداسی سو میں تو اُداسی ہوں تیسے کیوں اور ہم ایسا کرو یا اور راون جو تھاری استری کو ہرن کر لے گیا  
 اُسپر تو تمہارا کچھ بل نہیں چل سکتا اور ہلکے پر اپرا دھبہ کر دیا بعد میں خبردار رہتا تو تم کو بھی حد  
 دکھا دیتا اور تیرے میں اچھا نمھاری پورن کر دیتا سو ختم ہا لڑتا ہو گیا کہ تیرا تیرا ٹکیا تیرا چنر  
 جیسے کوئی نندرا میں ہو گیا ہو اور سر پہ کاٹھ دے اور دھڑکے اسطرح سے تھنے ہکاؤ نندرا میں مار دیا  
 اور کہ اچت یہ کہو کہ میں سو گریوں کے سر میں آیا تھا وہ ہماری سما سے کر لے گا تو وہ کیا سما سے کر لے گا  
 جب تھنے سے پہلے کہا ہوتا تو میں جانکی کو ایک دن میں لا دیتا تم ٹھہرے درتہ ہو اور دگر یوں کی ایسی  
 سامر تھ نہیں ہو کہ راون کے جیتے جی جانکی کو لا دے اور میں تو راون کے گلے میں پھانسی لگا کے  
 باندھ لیتا اور جانکی کو لا دیتا اور کہ اچت یہ نہ سہی ہو کہ راون تو سمندر میں رہتا تو میں اوسے  
 سمندر کے بھرتے سے لاتا ہے۔ راجندر نکو کیا لاجہ ہوا ہو کہ اچت یہ کہو کہ سو گریوں راج پاؤں گے تو نکو  
 یوں پھیل بلا سو گریوں تو ہمارے کھائی ہیں چاہے وہ راج کہ یہ با میں راج کرے ان بعد ہمارے جیتے جی  
 ہنکو نکال کر کے سو گریوں کو آپ راج وید تیرے لوالہ تھمارے تیرے شام کی ٹپائی ہوئی اور وہ ہمارے  
 مرنے سے نوراج سو گریوں کو ہونا ہی جا رہے تھنے دگر یوں کا کو ان اکیار کا چوہا میں اور تیرے مرنے کا  
 سوچ کچھ نہیں کرتا کیونکہ ایک دن تو یہی کوئی میرا تم بھی مرو گے اور سو گریوں کو ہی مر گیا تو تم پر تیرا  
 کہ تین لوگوں میں تم کیا اثر کرو گے یہی کہو گے کہ بانی کو یہے اپرا دھڑکے کر دیا باؤ کیا سچی کا بچن ہو کہ یہ  
 بانی کہ گیا اور منہ سو کہ گیا اور راجندر کی طرف ماسنے لگا اور سوچ ہو گیا

### ستر ہوان سرگ سما پت

بالیک جی کا بچن ہو کہ قید بانی کی بانی کٹھور تھی ریز تو شاستر سے پرووہ بھتی جیب بانی مارے  
 بیکل ہو گیا تب یہ سب کہ گیا اور راجندر دیکھنے لگے کہ بانی کی کانتی جیسی کی تھی جو اور جیسے دیکھ  
 پانی کی پرشت کرتے ہیں اسی طرح بانی نے پانی روپی بانی کی پرشت کر دی تھی راجندر کا بچن ہو کہ یہ





[illegible]

اور تھوڑے دھرم کا سنا لوگ چار زمین جانتے ہو کسو اسٹے ہماری نڈا کرتے ہو دیکھو شاستر میں یہ لکھ ہے  
 کہ جب تک کوئی اپنا گورنہ بناوے تب تک اسکا کلیان نہیں ہوتا اور گورنہ ہر دھرم ہر مذہب میں بتاؤ  
 اور ست ناک۔ یہ ہم پر اور تھوڑے دھرم جانتے کسی کو اجازت نہیں بنایا تھا اور تھوڑے دھرم ہر دھرم ہر مذہب میں  
 ہم اپنے دھرم سے ناک یہ کہہ رہے تھے تو ہماری نڈا نہیں کرتے اور ہم پہلے کہہ چکے ہو کہ: وہیں تھوڑے دھرم میں ہر  
 مذہب میں یہ دھرم کو لیتا کہ یہ میں نے اپنی اچھا کس دھرم سے لے لیا اور دھرم شاستر کے ہر مذہب سے لے لیا کہ وہ دھرم  
 اگلیا ہر دھرم کا دھرم کریں اور جو اپنا دھرم لے لیا اسکا دھرم لے لے تو شاستر کے ہر دھرم کا  
 دھرم لے لے کہ یہ میں نے بن جانتا تھا کہ یہ دھرم لے لیا کہ اس کا دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 کی پائن کر رہے ہیں اور دھرم بھی سن چکے ہو کہ یہ دھرم لے لے دھرم لے لے دھرم لے لے دھرم لے لے دھرم لے لے  
 جگت میں اور دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 تو ہلوگ دھرم کی اگلیا کے ماننے والے ہیں اور اسی واسطے ہلوگ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 اور دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 ہی ہوگی اور دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 نہیں ہوتی ہر دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 شاستر میں یہ لکھ ہے کہ اور دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 کہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 کہ تین پرکار کے پناہ ہوتے ہیں ایک دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 اور دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 ہر دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 پہچاننے والا سب کوئی نہیں ہوتا اور جو کوئی اس دھرم میں نہیں لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 پرکار کے جانتے ہیں ارتھات دھرم کا ماننے والا دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے  
 انتر جاتی ہوتے ہیں تھوڑے دھرم اور دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے کہ یہ دھرم لے لے

کہ بالی پر ہم کا چاہتا تھا وہ بالی کا پین کر کے رہے اور ہم راجہ جو اور راجہ کسی کے ترنمن جو پڑا یہاں  
 پر تھنا کرتا ہوں کہ جیسے بھرت اور چھون کو جاتے ہو یہی سو کر پون اور انگ کو جاننا ہے پون  
 تہرمان تو نہیں کر ونگہ ہمارے یہ کہ واسطے آپ کو بیان کیا اویا اور تارے بھی سو کر پون کا  
 کوئی ریا و نہیں کیا ہے پون ہمارے جیسے سو کر پون تار کو دیکھو وہ بہ باہرین اسلئے کہ راجہ ہوسے  
 پون ہوتا ہے اور راجہ کے جیسے واسطے کتا ہوں کہ تارے ہنگہ بہ تباران کیا تھا جو آپ سرور  
 جانتی تہ باران ہونین کرتا اور نو جانی تھی کہ کوئی بڑا باران ہو گیا ہو جی کا پون کر کہ بالی پر ہنگہ  
 سون ہو گئے تہ راجہ ہوتا ہے بالی ہم کیا پون ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے  
 اور یہ ایک دن سب کو مرنا ہو اور جو پون پون پاسے کہ جو کتا ہوں اور تہ ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے  
 سینہ ہو جاتا ہے اور تہ ہنگہ ہوتا ہے کیا اور کہ اپنی کتا ہوں ہونین اور ہونین ہونین ہونین ہونین  
 ووش تہ ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے ہنگہ ہوتا ہے  
 راجہ ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 کہ پون ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 استہری سے اوپر ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین

### || اٹھارہ ہونین سرگت ہونین ||

یہ کتا بالی ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 جہد کرنے سے بالکل ہو گیا تھا اسلئے یہ ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 کر دیا اور ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 اور ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 تارے دیکھا کہ ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 آگے آگے کے چلنے واسے ہو کیونکر ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین  
 کہ ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین ہونین

یہ سب ہنسنا کا اگھا ہر سوئم کر دودھ کو تیاگ کر دھرم اس دنگ کو اپنا دھرم سمجھو اور تم تو ایسے اور دھرمی ہو  
 کہ اور دھماکے جو کہ نہیں ہو پرتو تم نے ہمارے اور پانوں کی ہر سو راہ منو کہ گئے ہیں کہ چھاپی ہوئے ہیں  
 اور راج دنگ پاسے پر تھرک لوک کو چیلے جاتے ہیں اور راج دنگ سے پاپ چھوٹ جاتا ہے اور کراچیت  
 راج کی سبھا میں اور دھرمی جاسے اور راجہ اسکو چھوڑ دے تو اسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے پرتو وہ راجہ اس  
 پاپ کا بھائی ہو جاتا ہے اور تم تو جانتے ہو کہ ہمارے نکل میں راجہ مان دھماکے پر تاپی تھے انکے راج میں  
 ایک سردار نامے پرا اور دھرمی تھا اور راجہ نے ایسا ہی دنگ کیا تھا تو جسکے نکل میں ایسا ہی چلا آتا ہے  
 تو اسکے پردہ میں کیونکر کر سکتا ہوں اور تھیں راجہ ہوتے تھے سب کوئی اور دھرمیوں کا دنگ کرنے آئے ہیں  
 اور یہاں پاپ چھوٹنا ہوا گیا سو تم کو کچھ سوچ مت کرو یہ سب دھرم کیا ہے اور قیاب جو بند پاپ ہو پرتو میں  
 شاستری اکتیا کو انگلیں کیسے کر سکتا ہوں اور کراچیت تم یہ کہو کہ چھوٹ کر دودھ کر کے تھلا لاد دے کر دیا ہو پرتو  
 کچھ کر دودھ نہیں کیا تھا دیکھو راجہ لوگ شکار مرگا کا چھپکے کرتے ہیں اور پھانسی لگا کے مار دیتے ہیں اور  
 کچھ بھی دیتے ہیں چاہے مرگا سب سے بھی ہو یا بھگا اسلہ جاتا ہو یا دوسری طرف تھلا کر کہ بٹیا ہو پرتو دھرم  
 شاستری کی بھی سے انکا بددوش نہیں جواب لوگ رتی سے کتا ہوں کہ شکاری شکار کرتے تھے ورنیکا  
 آریا سے مرگا مارنے میں تو کو ہر کون دوش ہوا اور یہ چوتھے کہا ہے کہ میں راجہ تھا سو راجہ فوٹس کے واسطے  
 شاستری نے لپکے ہو کہ مارنے سے دوش ہوتا ہے تریا جونی کے لیے دوش نہیں ہوا لپکے ہی کا بچن ہی کہ  
 بنشک، بالی نے بار کہا کہ راجہ چندر تھیں کتنے میں یہ بھار کر کے اور ہاتھ چڑھ کر کے کہنے لگے کہ جیسا آپ کہتے ہیں  
 وہ سب یہ نہیں ہے آپ سے کہان تک شاستری تھ کر دن ہکا تو سب یہ اچھا تھو کہ آپ سے شاستری تھ  
 نہ کہ دن پرتو بھنڈیا گل ہو گیا آپ بڑھمان دھرم کی یہ اور سب کے شکار میں یہ کتنے بانی کو سوچ  
 ہو گیا تھو دھرمی دھرمی کے لکے کہ ہے راجہ چندر کو تو بنایا سو گرہوں کا یا پورا کا کچھ سوچ نہیں ہو  
 کیوں کہ انکے انبہ سوچ ہو وہ ہاں کس پر حب ہو کو وہ نہ کیا گیا تو کہہ یا ہو چایا جیسے رونی پڑا بھاری تالاب ہو  
 اور پانی بدوں اس میں کامل ہو کہ جاتا ہے اسی طرح سے انکے دھرم کا اور یہ ایک ہی تھو سو اسکی  
 راجہ پارک اور جیسی کر پا انکے کہنا ویسی ہی کر پا سو گرہوں کی بھی کہنا بالی کی کا بچن ہو کہ راجہ چندر





اکلیسیوان سرگندھا پینٹا

بالیکجی کا بچن چکر مالی کی سانس چپنے لگی اور بالی سوگر یون کو دیکھنے لگے کہ بے سوا بون  
 اب ہکودوش ست دو کسی پار بدھ سے جسے یہ اپرا دھ ہو گیا تھا پار بدھ ایسی تھی کہ دونوں بھائی بن  
 برودھ ہو جایگا اور کچھن تم دکھیا اور کھون میں دکھیا ہو ہوا نکا ارنات تھے نکھیا ایا تبتم نکھ کر و  
 اور میں تو اسی بین پران کہ نیا گ کرتا ہون اور ہکودھ کی کشتہ والا اندھن چکر مالی شکھ مارا یا سپا کوئی  
 سی کھینکے کہ راجنڈا رنے ہائی کو چھپ کر کے مار دیا ہر اور اس سے مرنے کے سے کتا ہون اور نکھو را ج  
 دینا ہون اربتم سو کھو دو کر دو اور ہمارا اکیا کی پان کرو دیکھو انگد بول میں ٹپسے میں اور بدھ  
 کال کے کوکھیا میں انگد اٹھا نو دیکھ سوک سے انگد کا تھو کو لگا ہوا گا ہکو براں پتہ بارے تھے  
 اور بتیا ہون جسکے تم اسنہا ہر کے برابر جہازا اب تم انگد کے بنا ہو تھو اور بدھ پانگد مال اور سنا ہون پتھو  
 بل لکھا کھیا یہ برابر ہوا رنڈا رنڈا کر کے چائے تھو انگد تھو آکر آکر ہنکے اور میں طحیہ ہون  
 پرا کریم کرتا تھا اسی ہر سے انگد بھی پرا کریم کر نیلے اور تبتم تار کے پتھو ہوا اور تار ٹی تہ ہمان اہرن  
 اور ایک گن انہن بنیش ہو کر کسی پکار کا آانات لے والا ہوا کو یہ بانٹی ہون اور اسکی نوارن کرتی ہون  
 سو جو تار اکھین اسکو ماسے رہنا اور راجنڈا ہر کے کارج میں ہنسا با جا کرنا ۔ رہا ہونا کو نکھ انہی  
 سا کچھی دیکر کے تھو مترتائی کی ہوا اور بدھ نہ جانتا کہ ہمارا تو کام ہو گیا جب تھو کوئی ایلوہ ہوا لگا نور ہنڈر  
 نکھو بھی نہ چھوڑ سکے اور یہ چھن کا مالا نکھو دیتا ہون اور ہمارے بننے ہی لے ہو یہ نکھ والا سوگر یون کے  
 لگے میں ڈال دیا بالیکجی کا بچن چکر میں سے یہ سب الی سواتے یہ سوگر یون بالی کے موہ سے  
 بہت پتھو ہونے اور روجن کوٹنے لگے اور بالی لے انگد کو اپنے پیپ لاسکے کھچا دیا کہ تھو پتھو تھو  
 جیتا تھا تب تک نکھو کچھ ہون میں تھی اپتھو جیسی لوک تری سے لوک چلے ہون ویسے ہی رہنا اور پتھو ہونا  
 اکیا میں رہنا اور جیسی ہمارے جیتی جی پر پتھو تھو ویسے ہی بے پروا ہونا اور سوگر یون کے تھو کے ساتھ  
 نہ بٹھیا جی میں سوگر یون پشن میں ہی کرنا اور ہر دم سوگر یون کے پاس نہ ہونا اور بہت دور میں چلے  
 جانا تھو میں رہنا جیتا تھو شاستر میں یہ لکھو کہ جسکو دھن رہتا ہو اسکو ٹرا اسکا ہوتا ہو تار دھاپنے سے

بالی نے سمجھ کر کہا تھا تو پہلا انس اندر سے پاپ سے دی بالی مر گیا تھا یہ پندرہ دن سو تھیں جس سے بالی مر رہا  
نہیں تھے راجہ نے سہارا لیا کہ ان سب بالوں سے سو گر دیوں اور لنگر و تار کو اپنا پیش ہو جانا چاہیے  
نہیں تو یہ سب مرے جاتے ہیں تب راجہ پندرہ دن ہنومان جی سے کہا کہ جا کر کے تار کو سمجھا دو۔

### ہیسوان سرگ سماپت

۱۱۱

بالیکسی کا بچن کہ ہنومان جی تار کو سمجھانے لگے کہ ہمت تار تم ٹیڈت اور دھماں ہو دیکھو گت  
اور دو کہ اور پاپ و پن یہ سب سر پر دھارن کر لیتے ہیں اور یہی پھل دیتا ہے جو سب کو کرنا چاہی  
اور سب کی کا یہی حال ہے دیکھو جب تم خود دیکھیا ہو گئی ہو تو پھر لنگر کا کس واسطے سوچ کرتی ہو جس  
مست و مین سا مرتہ خود اس میں سوچ کر پناہ آجیت نہیں ہے یہ سر پر کیسیا ہے جیسے پانی میں بلبل نکلتا ہے اور  
جس استری کے پیر ہو وہ بھو انہیں کہلاتی اور تمہارے پیر تو موجود ہیں تم بالی کے پر لو کہ کے واسطے  
کر یا اور کہم کرو اس رو دن کر کے سے یہ نہیں کوئی جائیگا کہ بالی ٹرے پیار کے ستھ اور نہ اس  
رو نے سے بالی بھر آؤنگے اور شانت میں یہ لیکر کہ مرنے پر وہ تانے پھڑکے ہنومان روں ہوتا ہوا آنا ہی  
مرنا کو کوٹھ ٹپ ہونا ہی اب تم سر اوہ کرم سد کی رتی سے کرو بالی سوچ کرنے جو کہ نہیں تھے کیونکہ بالی  
سب گن سے جگت تھے اور پڑے بیرو دھارنا تھا تھے تم راج کرو اور سب ہای سیناں تمہاری واس  
جی از گئی دیکھو اس سے سو گر دیوں اور لنگر و دیوان سو گر دیوں سمندر میں ڈوب رہے ہیں اور  
سدا ج کرنے کی اتنی انا کو نہ تو لنگر کو راج ورا ویرت جہانے کا یہ پھل ہے کہ پتیر تار کا سر اوہ کر کے  
سدا لنگر کو سمجھا دو کہ سر اوہ کریں سوچ کو دور کر دیں تار لنگر کو راج دیا جائے اور جس سے لنگر  
شگساں پر پھینکے اس سے سو کر تمہارا دور ہو جائیگا یہ سب سیکے تار آتروئے لگی کہ ہے ہنومان  
یہ جو تم تھے ہو کہ لنگر چپ لاچ پاؤنگے تو سوگ دور ہو جائیگا تو لنگر ایسے ہزار پتیر دیوں تو کہا ہی نہ کہے  
دیوں استری کے جیسے کوہ ہیر کا یہ سو پیر کے رہتے رہتے ہکو راج کرنا اچیت نہیں ہے اور لنگر کو بھی  
اچیت نہیں کیونکہ جب سو گر دیوں انکے چپا ہو جو دیں وہ تھپے اور راج نہیں چاہیے اور ہکو راج  
کونے کی اچھا نہیں بالی جو راجہ پندرہ دن سے گرے ہیں انہیں چو نہ لگی ہکو سمجھا ہو۔





۱۰۰

یاد کیا جی کا چہرہ ہو کہ تارا پاؤں کہہ نہ سکی رشتہ خفا کے روضہ انکار نہ تیرے نہیں کہہ چکے سو امی آپ پر  
 بچن کو نہ ادا کر کے اس کو شعل مستحان پر پڑے یہ بھون ادا نہ کر نہ ملو سو تار کی چوٹی شیش آنگو پیاسی ہو  
 آپ سے کہے کیوں نہیں ہوئے شعل سے آپ سے پیسے ہو کر گویا چہرہ رونا دیا آپ سے کہیں ان کا لیل طبع کیا یہ سب  
 پلڑے کر اتنی جو کیسیہ ریچھ اور بانو لوگ آپ کی شیدا کرتے رہے ہیں اب یہی لوگ اور لنگد بلار کرتے ہیں



سیرا ہلا ہو جائیگا اب کرو وہ چھوڑے پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیرے پر تھپا کی ہے ہے راجپندر بالی ہمارے اور  
 سدا کال فریا کرتے رہے اب وہ بالی ہر گئے سیر سے بھی میں تو یہ اتنا ہی کہ بھیجا گت ہو کے رکھ کر مونا پر بت پر  
 جاتا کہ تھپا کروں بالی کو مار کر کے راج کرنا چھوڑ جاتا ہوں اور کراچت ہنوں کوک کالرج مل جائے تو بھی  
 ہمارا اوتھار نہیں ہو سکتا ہے راجپندر دیکھیے جس سے میں بالی سے بھاگ چلا آس سے بالی جانتا تو ہکو  
 جان سے مار ڈالتا پرتو آتھوں نے دھرم بچا کر کے کل تھپا کے واسطے نہیں مارا اور ہمارے ایسے دشمن کے  
 لشکر سے یہ بالی نکلی کہ بالی کا بچہ کرو اس نہ مار میں کون ایسا دھرمی ہے کہ بھائی کا بچہ کر دیکھا ہے تو یہ  
 پڑا بھاری پاپ ہو گیا یہ پاپ ہا اکسی پر کا ہے چھوڑنے والا نہیں ہے اور بالی کے جہ میں نہ کھوں نہیں یا  
 کہ ہو کر یوں کا بچہ کروں اور ہمارے ناٹا سے واسطے جو مارتے رہے بتو بڑے بھائی کا مارتا چھوڑے  
 بھائی کو اچت ہی ہے اور ایک سے بالی ہکو مارے لگے جہ میں سو چوت ہوئی تب ہکو ہوا کرے لگے کیوں نہیں  
 اتنا ہی کہ تھا کہ چلا بھائی بھائی نہ اتنا اور یہ بھائی کا دھرم ہو ویسے بالی کرتے تھے اور یہ ہار اٹک رہا  
 کہ بھائی کے بڑے پڑا بھاری پاپ ہوا ہے بالی نے ہمارا بچہ نہیں کیا اور میں نے بالی کا بچہ  
 کر دیا ہمارے جیسے کو دھیکار ہے ہمارے برابر پانی نہ مار میں دوسرا کوئی نہیں ہے اب ہکو سب کوئی  
 یہ کہتے کہ یہ شرط ہے کہ سچے بھائی کا بچہ کر دیا یا اور ہکو دیکھ کر کہ لوگ اپنے نہیں بند کر لیتے کہ یہ تھپا لایا  
 اور جیسے پڑ دھرت کہ مارے نہ سے اندر کو ہنسا ہو گئی تھی یہ تھپا ہکو ہوئی تو اور رتو پرتا پی تھے تھپا  
 آنکی تھپا گئی کچھ جل اور کچھ بڑے بھائی اور جتر استری میں چلی گئی اور یہی تو بان کی ذات ہی سیری ہے  
 یہ تھپا کون بانٹ سکتا ہے ہکو اب سب کوئی نہ کر دے نیگے ہے راجپندر بالی کا ناس نہیں ہوا ہمارا  
 بڑا رکانا نس ہو گیا اور جیسے سونا چوڑی پگنی میں چلانے سے نرمل ہو جاتا ہے پرتو ٹٹا کے لگے پلین  
 ہو جاتا ہے وہی گات ہمارے ہو گئی ارتھات بانر گل کا ہمارے اوہرم سے ناس ہو گیا اور کراچت اب  
 یہ کہ میں کہہ شٹ کہیے ہو گیا سب کوئی تو جیتے ہیں تو جیت تاکا نگ جیتے ہیں تب ہی تک سب کوئی جیتے ہیں  
 اور رنگا لیا پھر سنسا رہن کسی کا پھر نہو گا اب یہ جی میں اتنا ہی کہ گنی میں اس سریر کو جلا دمن تھپا ہار  
 ہو جائیگا اور کراچت آپ کو یہ سند یہ ہو کہ جانکی کا کھوج کون کر گیا تو بانر لوگ کر نیگے اور میں تو بیا پی



بیرون پریش کوٹ پڑاؤ کہ ہونا ہی ہو کشت مرث کے سے ہوتا ہی وہی کشت کام کے سے ہوتا ہی ہر وقت اس کو بھی  
 آپ جانے ہیں سو ہر جلد مار دیکھتے ہیں بانی کو کہ ہو جاوے بالیکہ جی کا بچن کہ کہ جذب یہ سب تارا کہ گئی پرتو  
 را محندر نے جواب دیا تارا بچا کر نے لگین کہ را محندر تو جان بوجھیا استری کا یا نہ نہیں کرتے اسی کارن  
 میرا یہ نہیں کرتے تب یہ تارا کہنے لگی کہ ہے را محندر یہ جواب اپنے من میں سوچ کرتے ہیں کہ استری بہت  
 دوش ہو جائیگا سوا کی جنتا آپ مت کیجیے کیونکہ آپ نے تو تارا کا استری کا ہی بدھ کیا اور بانی کے بدھ میں کو  
 اسلئے دیا کہ وہ اپرا دھی تھے تو میں بھی اپرا دھی ہوں کیونکہ میں بانی کی آنا ہوں کہ اچت آپ کہیں  
 کہ تم بانی کی آنا کیسے ہوتا دیکھتے شانس میں بدھ کہ ہے کہ جو کہم واسیہ ہوا ہوا استری ویش کے ساتھ  
 ہوتا ہوا استری اور پرتو کی آنا ایک ہی اور بدھ میں یہ لکھا ہے کہ استری پریش کا انک ہوتا بانی کے ہتھ  
 استری کا بھی بدھ ہو گیا بود دوش ہوتا تھا وہ نو آہو ہو گیا آپ سوچ مت کیجیے جلد میرا بدھ کر دیجیے اور  
 کہ اچت آپ بخت ہوں کہ بانی نو پرتو اور آہو ہو گیا تو سنیہ ہوا کہ استری کا بدھ بھی ہو گیا اور اپرا دھ  
 ہتھ ہو گیا تو ماش کو اچت ہے کہ اپرا دھ کے چھوٹے کا آہو کرے سو آپ جب میرا بدھ کر دیجیے گا اور میں  
 بانی کے سر پہ میں مل ہاؤنگی تو یہ اپرا دھ آپ کا پوٹ جا لگا اور جب میرا بدھ نہ کرینگے تو سنیہ چھوٹے  
 بانی کا سوک ہو گیا ہو اس سے آپ کو استری کا روگ نہ ہو جاوے گا میں بخت کلاشت ہوں ہمارا بدھ کیجیے  
 ہکوٹ اور مت کیجیے اور جہاں آپ نہ کرینگے تو آپ کا پار نہ چھوٹیکا اور میں تو اس میں روگی یہ لکھا  
 تارا ہوں ہو گئی اور را محندر کے چرن برگر ٹپہ میں تہا اپرا دھ تارا کو مچھانے لگے کہ ہے تارا اس  
 سندسارن نہ کہہ دھو سکوں نہ ہوں میرا ہاؤنگا پرتو اور کہ اچت یہ کہو کہ پرتو کے بے بنائے اور  
 بدھ میں یہ لگا رہی کہ جنم کے سے لیا لٹ میں ہو کہہ دھو سکے گا ہوتا ہوا بانی پریش اور ہیر لوگ تو اس میں  
 سنگھار میں مرتے ہیں اور انکی تہی کو کہہ دھو ہی جاتا ہوا دیکھو میں بھی اسی کو کہہ میں پرتو ہوں پرتو دھ  
 نہیں کرتا ہوں کیونکہ پرتو بدھ سب کرانی ہو سو بانی ہی پرتو بدھ سے مارے گئے اور پرتو بدھ نے  
 ہکوٹ بھی دوش لگا دیا تو جہاں یہ ہوا لکھ دیتے ہیں وہ یہاں ہی ہو کہ کرنا پڑتا ہی جو بیرون کی استری  
 ہوتی ہیں کسی کو بدھ میں بنان کہتی ہیں بالیکہ جی کا بچن کہ کہ جذب را محندر نے سنیہ روپ سے مچھایا پرتو

جب طر سے راج سوگریوں کو ہوا اس سے دو گونہ خیر سے آگے کہ جو راج ہوا اس سے باز بگ سوگریوں کو  
 دھنیہ دھنیہ کھنے لگے اور بالی کے مرے کا بھادور ہو گیا اور یہ کوئی امت است کرنے لگے اور سب کے منہ  
 ان کا شہ نہ لکھنے لگا۔

### حبیب یوان سرگ سہایت

بالیک جی کا بچن ہر کہ را محمد پر پر بگمن پر پتہ پر رہنے لگے اور سوگریوں راج کر لے گئے ایک سے  
 را محمد چھپن سے کھنے لگے کہ یہ بہت بہت تکھد ایک ہوا یہ استھان دیکھ کے چپ پرن ہوا ہوا اور پھر سب  
 بچہ بولی پوتے ہیں اور یہ بالی بن درل جل دیکل پھول رہے ہیں اور یہ ایک رلا بڑی بھاری ہر تو  
 لوگ آؤنگے تو اسی پر بیٹھ گئے اور اب تو سوگریوں اور بھوگے نہایت کے مینہ آؤنگے تو اس پر بگم باکس  
 ہے چھپن دیکھو یہ ایک ندی ہیں انکا بھی نام مہند کنی ہوا اور یہ ان بنوں کے بچہ بھی نہیں ہیں یہ سب  
 دیکھ کے چپ میرا اندر ہو گیا اور کسکدھا بھی یہ ان سے دور نہیں ہوا اور سوگریوں کے سران جو روز روز  
 کان ہوا کرتا ہی بیٹھے بیٹھے ہم لوگ ٹنکا ٹنگے اور سوگریوں کا سا چارہ ہی روز روز ملتا رہا اس سنا سن  
 ترے پر پور دو سر کوئی نہیں ہوا بالیک جی کا بچن ہر کہ را محمد پر پر بگمن سے لگے آؤنگے ایک ایک  
 قہر قہر اچانکی کے ہرن کا کیش تھا را محمد حبیب را محمد کو چند ماں کو دیکھ بن نب دیکھ ہوا اگر  
 اور نہ را نہیں اتنی تھی اور جل سے نہیں بھرا یا کرتے تھے ایک دن یہ دیکھ بچن را محمد کو آؤنگے لگے  
 لپا کھ سو اسٹیل سے کھرتے ہیں آپ بھی یہ بچہ بن بن ہیں دیکھ بھوگے نہایت کرتے ہیں انکو بڑا کھ ہوا  
 سوچ ایسا ستر سنسا رہیں اور سر کوئی نہیں ہوا اب تو ان ستر سنسا اپنی کے جلد سے ہوا لے ہیں  
 اور جو پانی کا راج میں چپ نہیں لگاتا اور نہ رات سوچ ہی ہیں پڑا رہا ہوا اسکا کایج سے نہیں ہوتا  
 ہوا پھر ہی سے صبح میں رہنے کو راون کا بدھ کیسے کہنے آپ سوگ کو بڑے لگاٹھ کے پھیک دیکھ  
 تب راون کا ناس پر پور کے سمیت ہوا بگم اور آپ چاہیں تو مندر لو رہتے ہی کی یہ کہیں راون  
 کی کیا گنتی ہر کھما کال کے بیت جانے پر حبیب سر کال آؤنگے تب آپ پر ہوتا ہی بیٹھے کا بالیک جی کا پتہ نہ  
 کہ چھپن یہ بھگے بچا کرنے لگے کہ دیکھو یہ ایک سے ایسا ہو گیا کہ میں را محمد کو دیکھ لاتا ہوں یہ بچا کو











ساون کا ہر اور پو جا کا دن ہر آج اچھو دھیا پوری میں بھرت کے ساتھ بیٹھیکے پر ہن لوگ بید  
اچھارن کرتے ہو گئے ہکو پڑا سوچ ہو رہا ہو اور راون بڑا بلی ہر اس کشت سے کب پار جائینگے دیکھا جاتا ہے  
سوگر یون کب پشن ہوتے ہیں سوگر یون بدھمان او سیہ اپکا کا بد لا کر نیگے تب بچپن جی ہاتھ جوڑ کے  
کننے لگے کہ ہے رام چندر میں آپ سے پہلے کہ چکا ہوں کہ بد لا چاہئے سے اپکا رشت ہو جاتا ہر آپ چھما کیجیے

### اٹھائیسواں سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہر کہ ہومان جی بچا کر نے لگے کہ سوگر یون رام چندر کے کارج کے واسطے کچھ بچا  
نہین کرتے انچی استری اور تار سے بھوک بلاس کر ہے ہن ہر پلا کلش قبول گیا اور اپنے راج کا کرم  
بھی قبول گیا مشیر یون کے بھروسے چھوڑ دیا ہر بچا کر کے ہومان جی سوگر یون کے ہمیں پین جا کے  
دھرم چرچا سنانے لگے کہ ہے سوگر یون رام چندر کے پر تاپ سے آپ کی بھالائی ہو گئی اور انکے کارج کے واسطے  
کچھ بچن نہین کرتے دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو مشر اپنے مشر کی مہیپ سادھو بھاؤ سے رہتا ہر اسکو  
راج پر اپت ہو جاتا ہر رام کے چار لاکھ ہیں جن میں درج راج نہت مشر سے ملاپ برہمہ چرچا جو ران  
چارون کا پالن کرتے ہیں اسی کا راج رہتا ہر سو آپ جان بوجھ کے راج کا انکے جنگ کرتے ہیں اور  
شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو پانی اپنا سب کام چھوڑ کے مشر کا کارج نہین کرتے ہنکا ورنک باس ہوتا ہر اور  
دھرم کی ہانی ہو جاتی ہر دیکھو سب کاموں کے واسطے لگے اور کال بنا ہوا ہر جو پانی بچا کر کرتے رہ جاتے ہر  
اور کال ہر کام نہین کرتے پھر وہ کام نہین ہو سکتا ہر سو آپ رام چندر کا کارج کیجیے کال بنایا چلا جاتا ہر  
اور اب تک جانکی کا او دس نہین کرتے تب سوگر یون بچا کر نے لگے کہ کال بیت گیا اور میں اپرا دھمی ہر کیا  
سو میرا آپا لاس بھی ہوا اور پلان بھی نہین بچ گیا تب یہ ابھیرا سے ٹھیک کر کے پھر ہومان جی کننے لگے کہ اب تک  
کال نہین آیتا ہر کیونکہ رام چندر نے یہ آگیا نہین دی ہر کہ فلا نے دن سے جانکی کا کارج کرنا آپ کو اچت ہر  
کہ اسکی جن میں کہ بھیجے اور رام چندر اپنے منہ سے نہین کہینگے وہ ٹھہرے گنہیم ہر شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ  
کہ اچت مساتما گم بکھ کا بکھ لگا دین تو اسکو بھی نہین کا شتے تو رام چندر کے پر تاپ سے تو تم رام  
ہو گئے اور ہالی دوشا کا بدھ ہو گیا اور کہ اچت کوئی اپرا دھمی ہو جاتا تو رام چندر چھما کر سکتے ہیں





















مار سے چاؤ کے اور پانی کے دان چاؤ کے تہ سے پانی اسی جگہ سا بیکار چھوڑ دیا۔ لیکن کچھ پہنچا تو پھر پانی  
 بونے لگا کر کھانا پتہ لگا دیا۔ کچھ لڑکے کھانا چاہتے تھے تو کھانا ان کے پاس نہ تھا۔

### چوتھیوں ان سرگ سہا پت

جذبہ چھپس یہ سب کہ کئے پتوں سرگریوں کے تہ سے پانی نہیں نکالی تھی۔ ماما کہنے لگے تیس دن  
 رہے کچھن ایسا بولنا آجیت نہیں پڑا اور سرگریوں کھور پانی سننے کے جوگ نہیں رہا۔ یہ باروں کے  
 راجہ ہیں اور تہ سے تہ سے تو کچھ ایسے بچے تھے وہ ان میں ہیں انہیں پتہ نہ تھا کہ سرگریوں کے نہیں پتہ  
 اور ان کا رکو جانے ہیں اور ان کا سو بھابھی کھور نہیں پڑا اور وہ بادل ان میں اور نہ تھا کہ وہ بونے والے  
 نہیں میں اور کچھ بھی نہیں ہیں اور نہ کسی کا ان کا تہ سے وہ ان میں اور یہ تو انہیں سرگریوں کا کھانا  
 راجہ کے آپ کا رے راجہ راجہ اور انہیں کی کر پتہ نہ تھا اور یہ میں ہی چوں سو آپ کی کھور پانی۔ کچھ  
 سرگریوں کے تہ سے ہیں اور سرگریوں کے تہ سے ہیں اور نہ کسی کا ان کا کھانا نہ تھا کہ وہ بونے والے  
 بہت دنگ رہا۔ یہ انہیں رکا کر پتہ نہ تھا اور نہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 ایک سے بسوا تہ سے پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 اور انہیں پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 کیا گنتی چھپس بھی بہت کال نہیں پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 ہوتے ہیں وہ تو اوہ پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 راجہ پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 تو یہ کون بھاری اپنا دے اور کھانا پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 لڑکوں، پانی تو ان کی پانی لوگ ہوتے ہیں اور ماما تو ان کا بھگن پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 وہ جاسے تو پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں  
 چھپس وہ کھور پانی تو پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا کہ وہ پتہ نہ تھا۔ ماما تو کچھ کہہ پتہ نہ تھا کہ وہ کھور پانی جاتے ہیں







حضرت مولانا سرگرم سہاسی

مجلس شورای اسلامی

[illegible]







اور نی اور تاسکسک اور مچھ وکندہ ولس مالیکا اور دیو اسکے انتر وایں اور پور اور پیل اور  
 پاڈ وکیل ولس مالیکا اسکے ولمان وکسن جا کے کئی پرستہ پر جانا ولمان کچھ پرستہ ہین ولمان مانبر  
 ندی ہی اور بعد اسکے کا پیری ولس ہر ولمان اسپر بہت رہی ہین اور اسکے وکسن گتہندی پرستہ ہین  
 آتھے اکتا لیکر آگے بڑھنا اور تاسکسک ہی اسی پر جانا اس ندی گراو بہت رہتے ہین اور اسکے  
 چاروں طرف چندن کے پر کچھ بہت لگے ہوئے ہین ولمان اچھی طرح نہ کوخنا اور نہ ندرتہ سکھ ہوا  
 بعد اسکے پاڈ وکسن اور بعد اسکے نہتہ رہتے پر جا کے دم سے لیا جی اسکے نہتہ پر پار جانا ولمان  
 ایک دیتہ جسکا سر پر جو چین کا ہی مالیکا بعد اسکے اکہ دیتہ جسکا سر پر ہزار جو چین کا ہی مالیکا اور بہت  
 راون چلتا تو پہلا چین اسی جگہ رکھتا ہی بعد اسکے اکہ دیتہ اور مالیکا ولمان راون بنا ہوا اور  
 وکسن نہتہ رہتے کتا رہے ایک راون کی داسی رہتی ہوا اور یہ یا نہیں سے پکار سکے کتا جاتی ہر دھکا  
 پکڑ دینا اور بعد اسکے آگے ایک سمندر چھوٹا مسو جو چین کا ہی آسکر آتہ کے آگے جانا ولمان اکہ  
 بہت لپٹا ایک ہر ولمان رشی لوگ بہت رہتے ہین اور نہتہ رہتے جل ایسا اسکے بہن ہوا اور بہت  
 اونچا ہوا اور ایک سرنگ سے کتا ہر دھیاں کال ہین ولمان سورج ٹھوٹے ہین اور دھکا ہوا اور  
 اور اور مسو آسکا دشن نہیں پاتے پتو پچھل پر نام کہنے سے دشن ملتا ہی اسپر ٹھٹھکے جا کے کو کوخنا  
 بعد اسکے ایک سمندر را کھ جو چین کا جسکا نام سورج ولمان ہی مالیکا اور اسپر ایک کھ جو چین کا  
 اونچا ہوا پر اکہ استھان راون کا چا ہر ولمان جا کے راون شکار کھیندا ہی ولمان اچھی طرح کھو جانا  
 بعد اسکے ایک بیدرتہ پرستہ ہر ولمان کے پر کچھ بار معون میٹھے پچھتے ہین اور کتا پیل دیتے ہین  
 ولمان کنر وول پیل جو چین کے کہے اور ستا کے آگے اسکے چلے جانا ولمان ایک کچھ پرستہ ہر ولمان  
 اگتہ رشی رہتے ہین اور بسو کرمان نے ایک استھان بنا دیا تھا وہ دس جو چین کا اونچا ہر ولمان کھی  
 کھی راون بھی جا رہتا ہی بعد اسکے ہین پرستہ ارہات سونے کا ہر ولمان سر پر سب رہتے ہین  
 اور ہاسکی سر ہون کے راہ رہتے ہین ولمان بھی راون جاتا ہی بعد اسکے آگے جانا پر مپان ہین  
 لیکہ ہر کھ بعد اسکے تیس ولس اور پڑتے ہین آگے آگے رہتے پرستہ پڑتا ہی بعد اسکے تو پچھل شام



اسکا بہت اونچا ہو گا۔ اس کے پاسی جاتے ہیں پت ملیکا اسپر گندھ صرب اور تیشیون کا باس بہت  
 رہتا ہے وہاں پر ایک آپا دھنی یہ ترقی ہو کر وہاں کے رہنے والے جو اپنے ہاتھ سے کھانے کو پھیل  
 دیتے ہیں وہ پھر آنے کے جو زمینیں دیتا سو اس کے ہاتھ سے پھیل زمین اور اس کے آگے ایک مالٹی نہی  
 وہاں اچھی طرح سے کھو جاتا وہاں بھی بسو کرمان نے خود راون کا استھان بنا دیا ہے بعد اس کے یاد راون  
 پر بت ہو وہاں پرین اور ہیکریون راگپس رہتے ہیں وہاں اچھے پرکار سے کھو جاتا بعد اس کے  
 ایک پریت چونسٹھ چوچن کا ملیکا بعد اس کے بیرون کا استھان اور اس کے آگے ٹرکا سر دیت رہتا ہے  
 اس کے سکھون پر جاسکے کھو جاتا بعد اس کے ایک گج نام پریت ہے اسپر ترقی اور سو کر اور بالک اور سنگھ  
 بہت رہتے ہیں اور پلا میار جی شہد کہے ہیں بعد اس کے موہین پریت ہے اس کے بعد میر پریت ہے  
 اسپر کچھ بڑے سرورپ وان ہیں اور ہا پریتوں سے رہتے ہیں اور ہا پریتوں میں جو ساٹھ ہزار  
 پریت پرستہ ہیں انہیں سے یہ پریت انہیں اور ایکوہو رچ - ا - پادو یا ہو کہ تم سب پریتوں  
 راجہ ہو اور سب پریت تمہارے آسرت رہیں گے اور تمہارا پد کاش برابر ہا پریت اور بیان دیوتا  
 اور گندھ صرب باس کرینگے اور باپو وگرہ استہ پرینگے اور روشن تمہارا کیول دھرمی لوگ ہاوینگے  
 اور تم لوگ تو راجہ پند کا درشن کر کے جانے پر اور یہ درشن ملیکا اور اس کے آگے اور راور کبیر کا  
 استھان ہو وہاں سر جھکا کر پناہ کرنا اور جانکی کو پوچھنا اور وہیں ناکہ ہو راج کا پر کار جانا ہو  
 آگے نہیں جانا اور میں کئی مرتبہ وہاں گیا ہوں اس کے آگے نہیں گیا اور اس کے آگے راون بھی  
 نہیں جاسکتا اس لیے وہاں نہ جاتا ہے سو گریون وہ سر سے باز راون کو سمجھا نہ لیکر کہیں  
 کی اگیا مانستہ رہنا اور پھر گچم اور اس کے کونے تک کھو جاتا بالیک بی کا بچن ہو کہ سو کہیں  
 باز راون کو دیکر گچم دسا کو چلے گئے ۔

### ہیالہ سو وان سرگ سماپت

سو گریون نے سب کو اگیا دی کہ تم ہزاروں یا دیکر آتے ہو جانو اور خبر راج سے  
 تمہارا خیم ہو جانا اور یہ راجہ کا کارج ہو جائیگا تو تم لوگ کرتا رہو جو آگے تشرکا





پہ کاش نہیں جاتا اور برسات بھی نہیں ہوتی وہ دلیس دیوتوں کے پوجک سے خود پر کاشت رہتا اور  
بعد اسکے سیکو داندی ہر دونوں کنارے پر بافس بہت سنگس لگے ہوئے ہیں بعد اسکے اتر کو رو  
ایک دلیس ہر دور وہاں ندی بہت بہن اور کل سے جگت رہتی ہے اسکے آگے ایک کاٹھا ندی بالیکی  
وہاں کے بکچہ ویرن کے ایسے ہیں اور سدا کال پہلے پھوئے رشتہ ہیں اس پر بھی ابابستمان بہ کران کا  
بنایا ہوا ہے اور وہاں راون جاتا ہے بعد اسکے ایک پرست موم کرنامی ہر سوچ کا پرکاش وہاں بھی نہیں  
جاتا ہے اسکے اتر طرف رہتا رہتے ہیں وہاں سے آگے نہ جاتا دیوتوں کی سامعہ وہاں جاتے کی نہیں ہر  
پرست موم لوگ راچندری کی کہ پاتہ چلے جاؤ گے اور بیچ میں جو چھوٹے چھوٹے دیور رہتے ہیں ان کا نام  
ہے نہیں لیا ہے وہاں بھی کوئی نہ جاتا جب ستیا کا کھوج لاؤ گے تو سب کوئی لکھی رہے ہو گے ۴

### تیتا الیسوان سرگ سماپت

سو کر یوں وہاں جی کو بیا کے سمجھانے لگے کہ یہ دیو اور انہی اور یوں اور  
دیو لوک اور ایسے لوگ اور ناک لوک کے جانے والے ہو اور سب کوئی تھکاؤ نہ کھائے کہتے ہیں اور  
کارج کرنے میں یوں اپنے چپا کے سمان ہواں سنسا میں تمہاری برابر بن کر نہ والاکوئی بدین ہواں  
تم پیداوشا سر جانتے ہو اور پڑت بھی ہو یہ شے راچندری بھی سمجھ گئے کہ یہ دیو مان جی سے کارج اور سیر  
رہو ہو کا راچندری کہ یہ ہو گئے اور دیو مان جی کو بیا کے اور اٹھا اٹھا اسیر کر کے ایک انگوٹھی  
دیوی اور کہاکہ یہ انگوٹھی جانی کو دینا یہ دیکھ کے جانی جی سے بہت پریشان رہی بالیک جی کا عین ہر  
کہ دیو مان جی اس مندر کا کو ایک اور مندر کو مستک لڑا کے اور یہاں اس کے انگوٹھی کو اپنی دستا کے  
لگانے لگے اور ہر کہہ چکے اور روم روم کھڑے ہو گئے اور وہ کہن ہارن کو روانہ ہوئے اور جیسے  
نچھتر دن میں چندرمان کی سو بھا ہوئی ہے اسی طرح ہانرون میں دیو مان سو بھت ہوئے ۵

### چو الیسوان سرگ سماپت

جب بت مان جی چلے تو سو کر یوں ہانرون سے سمجھانے لگے کہ راج دند کا بھی ڈر رکھنا اور  
ستیا کے کہو جسے میں تجھے دن ثابت چوتے ہا میں انگوٹھے جانا اور شب دن بیت جا گیا اور ستیا کا

سیدہ ہو جاتا دوسری دن کا کھانہ نہ پڑھ لوگ کہ یہ بہت کم ہے یہ کہیں نہ ہوئی آئندہ ہو کہے اور یہ بات  
 آگے کو چلے ساتھ ساتھ کہیں میں گھر اور کو شہر بنا جاسکے اور یہ کہیں نہ ہوئی آئندہ ہو کہے اور یہ بات  
 نبی ہی پڑھتا جاکر کہیں نہ ہوئی آئندہ ہو کہے اور یہ بات

انجمن سیدان مرکب است

[illegible]

ساتے گئے آنا ویا کر تے گئے یہ کہیں نہیں دیکھا کہ باز لوگ کہنے لگے کہ ہنومان جی یہ ہنومان ہیں وہی  
جائگہ کا اور اس لگا دینے اور جس دس کی طرف ہنومان جی گئے ہنومان اسی دس کی طرف جائگہ ملینگی  
اور ہنومان تو آتا یہ ہو جائیگا ۔

### سنتا ایسوان سرگ مہاپت

دکھن دماج باز لوگ کہنے لگے تھے پہاڑ اور بن اور ندی اور درختوں کے کھوہ اور  
پات پات کھوجنے لگے اور دن بھر تو زار ہار و فریل رہتے اور رات کو نندہ مول پھل کھا کے سین  
کر جاتے بعد انکے ایک لہن دس بن گئے وہاں کے پرچہ سب پہلے ہوئے نہیں تھے اور نہ سنگ نہ تھی  
اور چھپی بھی نہیں رہتے تھے اور نام اس بن کا کٹھ و تھا کار بن یہ کہ ایک نے کٹھ و نامے رشی  
پیشا کرتے تھے اور وہ کروڑھی تھے انکا ایک تیروں برس کا تھادہ سہریرانت ہو گیا تیار کرو دھار کے  
شاپ دیدیا کہ یہ بن سا کال نہ پھیل رہا گا اسی کار بن ۔ وہاں پھل نہ تھا اور باز لوگ کھوکھ اور  
پیس سے بہت پڑتے ہو گئے تیر دو سرے بن بن چلے گئے تو کیا دیکھتے بن کہ ایک واکو پر تہا کار  
ٹکھ چلا آتا ہوا باز لوگ کھڑے ہو گئے اور بجا کر نے لگے کہ یہی راون تو نہیں ہے تو تب انکے  
کروڑ کے ایک سکا مارا اسی وقت وہ یہ راوان ۔ دیکھا چھ باز لوگ بجا کر نے لگے کہ یہ نوراون  
نہیں ہے پر جتنا مارا گیا بعد اسکے دو سرے بن بن چلے گئے اور کھوجتے کھوجتے شکست ہو گئے اور بھوکے  
اور پیاس سے بہت یا کل ہو گئے پتو جائگہ جی نہ ملین تب ایک پرچہ کے تلے بیٹھ کر ۔

### اگر تال یہ وان سرگ مہاپت

سب باز لوگ انکے کو بھانے لگے کہ یہ انکے نہ تو راون مانا نہ جائگہ ملین ہا لوگ بڑے  
جائگہ ہیں اب تو سرگ یون ادیہ ہا لوگوں کا دنگر نیگے سو جائگہ آکھوج بھکرنا چاہیے اور جمہائی  
ہو آتی ہے یہ تو درید کا پختن ہوا تو ریسے کارج کے واسطے جو بہت کھید کرتے ہیں اور جو بہت ہونہ  
یہ بھی ۔ یہی نشانی ہے سو تم لوگ ساہس کے کھوج کر ادیہ کارج سترہ ہو گا ساہس کرنا اجبت ہے  
وہ کسی پکار سے پراچھی ہو جائے تو سن کو توڑا کر دینا نہیں چاہیے ساہس سے ادیہ کارج



جہن تھے اور بڑا سنگس بن تھا اُسکے اُسکے ایک سندر پیک کا مارا اور اسکے چاروں طرف بر کچھ پہلے  
 ہوئے تھے اُسکے اُسکے ایک پوکھری تھی اُس میں مچھلی اور کچھ سوئے کے بدن چکتے تھے اور کھل بھی  
 بڑے بڑے تھے اور جل بھی ہوتا تھا پر جو باز لوگ ڈر گئے کہ یہ کسکا جل ہے بدون پوچھنے بل بنیا جہن میں ہے  
 تب اُسکے بوجھ اور بہت سارے مان دیکھنے لگے اور بچا کر کیا اکبہ سب کشتہ بنایا ہوا اور سندر سندر گرہ  
 بھی بن اور اُسکے آس پاس ایشاپ بالنگا لگی ہوئی ہے اور بھونڈے دھنکے کے بدن تھے اور کچھ بونج  
 در کا دھارا نکلتا تھا اور شہری سچا اور موہرا اور روپیہ کے پاتر لکھے ہوئے ہیں اور ہر پر کا کا  
 نچھن اور کندھوں رکھا ہوا اور کھل اور چٹھڑے کے کھونڈے پھونڈے ہیں اور زینتی پھونڈے ہیں  
 باز لوگ سب پھر پھر کے دیکھنے لگے پھر کیا دیکھتے ہیں لڑکیاں پرم شہری تپشی بٹھی ہوئی ہے اور چہر  
 بستہ و حارن کر کے تپشیا کر رہی ہے اسکو دیکھنے سب باز لوگ بہت دھنکے اور ہنواں جی اُس  
 پوچھنے لگے کہ تم کس کی کتیاں ہو اور تمہارا کیا نام ہے اور یہ بل کیا ہے ہنواں جی اُسکے بدن کو  
 پر نام کر کے پوچھتے رہے ۔

سچا سوان سرگرمی مہا پت

ہنواں جی کہنے لگے نہ ہلوگ نہ بڑا کم اور پاس سے راکھ ہیں اور یہ سب بر کچھ ہیں  
 اور سندر سندر پدارتھ جو جن کے واسطے کہتے ہیں اور مچھلی اور کچھ دھنکے کے بدن ہیں پھر  
 بہتات کیا ہے یہ تنکے وہ تپشی کہنے لگی کہ اس استھان پر کیا ہے سندر ہنواں اور ہا یا بڑا بہت  
 جاتا تھا اسی کا یہ سب بنایا ہے اور یہ سب پدارتھ مایا کا ہے اور وہ دھنکے سب راکھ کا ہے اور  
 ایکو بغیر خرچ اور بے دام کا بنا دیا ہے اور کہ اچیت بہت دیکھو کہ سامتھ اُسکو کیسے ہوئی تو وہ  
 ہزار برس تاس بن میں تپشیا کرتا گیا اور یہ سب پدارتھ سکر جارج کا ہے یہ ہما کو پششن کر کے  
 یہ سب لے لیا اور بیان رہ گیا اور جیسا با یا بنیا کو جان گیا نبہ بیان رہنے لگا ایک ہمو ایک  
 اسپر سونا نامے اندر کی بڑی پیاری تھی مگو دیکھ کے بہت موہت ہو گئی اور مگو سے راکھ کرنے لگی  
 تب اندر کر دھ کر کے اُسکو پھر سے مارنے لگے مگو بھاگ کے پھا گیا اور سو دھار و دن کو نے کھلی تب



اور سہان جو کوئی آتا ہی جیتا نہیں جاتا سو جینی ہماری بھینہ ہر وہ شکاپ کیسے دیتی ہوں کہ میں من  
تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ تم لوگ بہتر اپنے اپنے بند کر لو مالیک جی کا بھن جو کہ میں کے سب نے تیر  
بند کر کے تہ اسنے ایک پلک میں بل سے یا ہر کر دیا اور کمالہ جی بند پر ت ہی چلے جاؤ اور آشر باد دیکر  
بل میں پردیس کر گئی \*

### تربین سرگ سہا پت

باز لوگ من رکے تھ پہ گئے اور روکنے لگے کہ منہ کی لہریت بھی و ایک ہر وہاں سب کو ملی  
پیٹھ گئے اور پچا کر کے لگے کہ کال میت گیا ارتقا کا تک اور آگن اور پوس کا مہیا مہیت گیا  
اور بہت رت پونچ گئی اس سے انگد جی سب باہر یون کو بھانے لگے اور پچا کر کیا کہ سب کو اب نے  
بس کر کے سو گریون کا راج چھین لین اور کہنے لگے کہ ہے باز لوگ ہم لوگ تو سو گریون کی آگ با  
لیکڑائے اور کال بیت گیا اب چلے کون جواب دینگے تو تم لوگ بڑے بیر اور تپہاں ہو اور  
کار ج بندہ نہ ہوا تو اب مر جانا آجت ہی اور او سہ ہم لوگ مرے سو ہماری بہ صلاح ہو کہ سب کو ملی  
ان باقی چھوڑتے جائیں کیونکہ ایک نو سو گریون کا سو بھاو پڑا نہ ملے ہی اور دوسرے راج باگے  
اور کد اجت ہم لوگ بے کارج کیے چلنے نو اپرا وہ ہم لوگ کون کا چھپا نہیں کرینگے او یہ بدھ کر دینگے  
سو ہم لوگ اسی جگہ رہ جائیں اور استری اور تپہ اور گرہ اور بن سب کو چھوڑ دیں بہ لیکر یون ہم کو  
تب سب کو ملی پچا کر کے لگے اور کہنے لگے کہ ہے انگد جی سو گریون آریا نہ کرینگے نہ کرے ہوا ہے  
سو گریون کے کوئی پہ بھی نہیں ہی جو تھوکر بدھ کر دینگے تو راج کا کو دینگے تب پھر آریا نہ کرینگے لگے کہ ہماکو  
جو یہ جو بلج ہوا اور اچنڈر نے دیا ہی اور سو گریون نے تو راج چھپا رکے ڈرے انگیکار کہ باہر  
اگر ایسا نہ کرینگے تو راج چھپا رہا رہی بدھ کر دینگے اور سو گریون او یہ مارینگے اور کد اجت پکو  
کہ بدھ نہ کرینگے تو بند ہی خانہ من ڈال دینگے اور پڑا اس اری ونگے سواب ہی آپت ہی  
اسی استھان پر پان کو تیاگ کر دوت یہ تنگے سب یا زور کر دونا باقی کہنے لگے کہ ہے انگد تم  
نتیہ کہتے ہو کہ سو گریون کا سبھا ووشٹ ہی اور دوسرے وہ تو سدا کال استری میں رت رہتے ہیں







تو سہسے کوئی دنگ پانے کے جوگ بھی نہیں ہیں جو کہ راجپوت ہوں اس ہو تو اسی جگہ بندھ کر کہہ کر دیکھو  
سو وریل کو راجپوت ہو کہ ہوان کے ساتھ ہرودھ نہ کرے اور کہ راجپوت یہ کہو کہ ہم سکر یون سے وریل  
نہیں ہیں تو تم وریل ہو کیونکہ ہلوگ سکر یون کے سیوک ہیں اور لچھون جی ایک بان سے پرے  
کر دینگے تو کیونکہ تمہارا پان بچ سکتا ہے یہ باز لوگ ایک ہر رت بھی سنگرام میں نہیں رہ سکتے اور  
باز تو سدا کال بھوکھے رہتے ہیں بہ کشت پڑیکا تو چھوڑے کیل دینگے سو یہ وریل ہرودھ چھوڑ دو اور  
سکر یون سکولاج دینگے اور سوگر یون دھرماتما ہیں اور تم سوگر یون کے شہسہ ہرودھ اور  
سوگر یون یہ کہہ چکے ہیں کہ انکے راج بھوک کرینگے اور تمہاری ماتا تارا کہ سوگر یون بہت مانجے ہر  
اور سوگر یون کو تو تیر ہی نہیں ہو کہ اسکو راج دینگے ۹۹

### پچھن سرگ سماپت

ہنومان جی کے بچن سکے انگ بچا کر کرنے لگے کہ ہنومان جی نے ہنومان ہیں بہ پ نوکتے ہیں  
پر تو سوگر یون کے چیت ہیں تو دھیر تانہیں ہو اور کچھ پراکر دھم بھی نہیں ہو کہ یہ ایک اور عزم ہو کیا  
کہ بالی اپنے جیٹھے بھائی کے جینے جی انکی استری کو رکھ لیا اور ناسنہ بن باکھوک جیٹھے بھائی کی  
استری ماما کے باہر ہو تو سوگر یون سے بڑھکے اس سندھار میں دو سرا کون اور ہری ہو دو سرا  
بالی تو راجپوت کے مارنے کے واسطے کندرا میں گھس گئے اور سوگر یون نے دو را پر پیار کا ملاو کر  
گھر کی راہ لی تو کو جیٹھے بھائی کے ساتھ ایسا اوہرم کس نے کیا ہو تیسرے یہ دیکھو کہ راجپوت نے تو  
انکی کو ساکھی دیکر متراکی کی تھی اور راجپوت نے بالی کا بندھ کر کے راج دبد یا بن راج پاسے اپنی  
استریوں کے ساتھ سکھ اور بلاس میں بھول گئے اور کہ راجپوت یہ کہو کہ اس سے بھول کے نوکیا  
اب تو انکے کارج کرنے میں ت پر ہو گئے تو انہی اچھا سے ت پر نہیں ہو کے تھے جب لچھون جی کو تو  
کہہ کر پے کرنے پر ت پر ہو گئے تب تو سے ت پر ہو گئے تو دیکھو جب راجپوت ایسے مترا ورتکا رہی  
ساتھ ایسا کیا تو ہماری کیا گنتی ہو سوگر ن ایسا دشت اور پاپا تاکہ نہ ہو اور کیت سوگر یون کا  
ہو اس کوئی کر سکتا ہو اور یہ جو کہتے ہو کہ سوگر یون سکولاج دینگے تو میں تو انکے مترا کچھ ہوں







[illegible]

600 1/2

[illegible]

ہمارے جسم نگار اور یہ اگر ہم بھی ہو گیا سو ٹالو گداز رہیں۔ جس کے ہر ایک عضو کا کارج سیدھا کرو۔

نور محمد علی

श्री ३००० म. ३००० म. ३००० म.

سنہ پاتی کا بچپن بڑا کتین پرکار کے مشن ہوتا ہے میں سچ ۔۔۔ ہم سچ کو سو کریم کی نیکی  
اجتہاد نہیں ہوتی اور مدھم سو کریم کرنے پر نہ پڑا تو دھماکا تے میں بنو سیب کوئی کشش نہ جاتا ہو نہ سکھ  
گھبرا کے چوڑو دیتے ہیں اور اتھم کو کا کو کیا ہی کہ ٹیٹا پچھے پھرتا اس سے پڑت نہیں ہوتے دکھ  
میں کیسے کشش میں ٹیٹا ہوتا بنو نہ برمان رہی کہ بچکر کو باطن کر تار ہا اور اس سے پھر کو تیاگ کر دیا  
اور رشی کے بچپن کو تیاگ نہ کیا اور جس نے بہ رمان نہی کے آپا بن سے سبنا چہ تیرم کو کون کو دیا  
اور رامچندری کے پرتاپ سے ہمارے یہ بھی جھمکے اور مل ہمارا ٹیٹا ہکا بیا اجو اوستا میں ہوتا یہ لکے  
سنہ پاتی کا اس میں چلے گئے اور بانو کو گھر رکھتے ہو گئے اور یہ شارت کے ہوتے ہیں یہ کسی کی اپنی  
بڑا ہلکائی اور ابجوت ہو رہے ہیں کہ بچہ دابا بچہ دین دسا کو چلے ۔۔۔

*[Handwritten signature]*

[illegible]

دونوں سپاہیوں کو بڑا اسٹکار ہو گیا تھا اور سورج کے تپ کی پرچھائیں کے واسطے گئے تھے جب دو رنگ  
چلے گئے تو وہاں سے ہر گھبراہٹ اور ہر معلوم ہونے لگا کہ تمام لوگ جل رہا ہے چاہے کہ پھر چلین یہ نتو  
ساحس کر کے آگے چلے گئے اور سورج کی تپ کی برابر تپتی ہونے لگے چاہے کہ وہیں گئے ہر نہین  
دیکھا گیا تب اپنے پسے چوپایا بٹا بونچ گئے اور میں جگہ بجا اور بٹا بونچستان بن کی طرف چلے گئے  
میں بیان چاہوں میری یہ اچھا ہوتی ذکر پران کو تیاگ کر دوں ۔

### اسٹھ سرگ سماپنت

یہ کہ سنپاتی روون کو نے لگے اور چند رمان رشی و عیان کر کے کہنے لگے کہ تم کہا دست کرو  
یہ کچھ تمہارے کچھ چھپے کے تیسے ہو جائینگے ہے سنپاتی میں پورن شاستر اچھی طرح سے سن چکا ہوں  
اور توبل سے بھی جاننا ہوں کہ ایک سے ایک راہد و سرگ ہو گئے اور پھر آگے راہد و صاران  
کرینگے راہد و پھر پھر اپنے چھپے بھائی کے ساتھ نہا کے بچن پالن کے واسطے بن بن پر ولس کرینگے  
اور پھر پھر کر جی ہو گئے اور جب بونچستان بن میں آوینگے تو راون نامے ایک راہد و پھر پھر نکلی انہری  
بہن کرینگے اور بہت ہی باتیں بوجانے کے ہو کر سے رونا و بکا بعد اس کے اندر آ کر کے ہوش جانکی کو دینگے  
جانکی اندر کا ہوش جان کر کے اور راہد و پھر راہد و عیان کر کے اسکو بھوجن کرینگے اور باز لوگ جاناکے  
کوچ کے واسطے آوینگے اور یہ بھی کہنا کہ تم بیان سے دوسری جگہ بنا جب راہد و پھر رے کے دوت آوین  
تب جانکی کا ستانت کہ دینا او تمہارے پر بھی جیسے کے تیسے ہو جائینگے میں یہ چاہتا تھا کہ تمہارے  
پر وں کو اسی بچن ہا دین بن نہ ختم ہو چیل ہوتے ہیں کسی دوسری جگہ چلے جاؤ گے تو بہت بڑا ستانت  
کون بنا دینگا اور یہ کہنا کہ تم راہد و پھر کا کارج کر دینا یہ کہنے چند رمان رشی ہمارا پودھ کرنے لگے اور  
پھر ہماری شیوا میں تپتے ہوئے موجب سے جانکی کا جنم ہوا تب سے تو ہمراہ ہاں مانتا گیا جب سے ہمارے  
پرنے جانکی کو چھوڑ دیا تب سے نرا ہاں پھر ہاں ہوں اور جب آپ کی کہ پاسے ہم کو راون کے  
بہر کی سامت ہو گئی پرتو ہر کو رشی نے اکیا نہین دی تھی سو اب میں جاتا ہوں اور پرتو پر چھوٹے  
راہد و پھر کا ورثن کر کے اس سرگ کو تیاگ کر دو گھا سو ہے باز لوگ دیکھو تمہارے دیکھتے دیکھتے یہ پھر



بالکبھی کا چین ہو کہ کچھ جاسوان اُنکے لئے کہ جو اس کا کارج لکھا نام من کہہ دیتا ہوں  
یہ سب باز لوگ جتنہ تاکنے لگے کہ دیکھا جا سکا وہ لگتے ہیں

### چھپا ٹھہر کر تاپت

تب جاسوان کہنے لگے کہ جتنہ ہومان سب باز لوگ کشتہ بن گئے ہوسے این ہم ہوں ہوسے  
کس واسطے پیٹھے ہونم تو راجہ پور کچھ من کے برابر ملی ہو اور ہمارے ایسے ایک بزنس آؤ دیوان ہیں  
دعا کے تکرور دیو جی ہیں وہ انیک بار ہمد کو اپنے پھون سے ہار کے اور ہمد کو سیال کر کے کہتے ہیں  
کہا جاتے ہیں اور لسیا ہی بل تھاری بھیجا کا نہ ہم چاہو تو ہمد کو ہلا دو اور کرور دیو جی۔۔۔ بھی  
نہ تیری میں سرٹیش ہو تم اناسروپ دھارن کیوں نہیں کرتے ہمان ہاکرم دکھا۔۔۔ ہمد کا دوسرا  
اور تیں پرکا ہے تمہاری ابھی کریں وہ کہنا ہون ہمارا کیا ہے ہمد کا پھر ہون ہمد کا پھر ہون  
اور نام انکا بوجھ کھلا ہوا کہ یہ ہمد کا نام ہے ایک باز کی اتاری ہوئیں ہمد کا نام لکھی ہو گئی  
اور باز کی اتاری ہوئے کا چتر یہ ہے کہ پوچھ گچھ ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
استہکار ہو گیا کہ ہماری ایسی سروپ والی کوئی اتاری ہوئیں ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
سروپ باز کی ہو جائے تب پوچھ گچھ ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
باز ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
وہ ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
اور ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
اور ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
پرویس کر گئے اور ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
کہنے لگے کہ کون ایسا ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا  
ہوسے کہنے لگے کہ ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا پھر ہمد کا





روم روم میں کیوں سن ہمارے پر نہیں کر گیا اس سے پتہ چلتا تھا کہ میں کیا ہوں تمہارے ایک پسر بڑا  
 بلی ہوگا اور بڑا بدعنوان اور پرتاپ وان اور میرا اسیا چلنے والا ہوگا اور وہ راہنہ رکھتا ہوگا اور ہوگا  
 اور نیشل ورستہ اور رستہ اور روینہ اور وہ انوسہ اسکو بانٹینگے اور حبیب احمد رکھتا ہوگا اور تار ہوگا تہا اس کے  
 برابر بلی ہوگا سوچو ہنومان جب تمہاری ماما بخنی یہ سب شے نکلی پرشن ہو گئی اسی جھین پرست کی  
 گوفہ میں تھکوا جتا اور جونی سے تمہارا جنم نہیں ہوا ہر بخنی کی (چچا کے کہتے ہیں کہ اس کے سات پرکٹ ہو گئے  
 اور جس کو تمہارا جنم ہوا اس کو میں آدھے ہوتے تھے تھکوا (چچا کے کہتے ہیں کہ یہ لال پیل ہو گیا ہر بخنی  
 اس کے تھکے تھیں ہر بخنی اس کے کاس میں چلے گئے تہ سب بیوا ہو گئے ہاں اس کا لنگ اور اندر کا  
 پیر اکو پہ گیا کہ یہ ہو سوچ کو کھائے جانا تہ بھر سے مار رہے تھے ہاں یہ کیا کہول یا ہر بخنی کی  
 کھوری تمہاری چھٹی ہو گئی اسی کارن سے تمہارا نام ہو گیا اور وہ حبیب اندر رہے جو سے مارا تھا ہاں یہ  
 تمہارے پتا کو ٹپا کر دھوا اور دھوا کا پلٹا ہو گیا (چچا کے کہتے ہیں کہ یہ لال پیل ہو گیا ہر بخنی  
 ہر بخنی کے چچا نے اشراف ہوا ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا  
 کہ یہ تھکے گئے اور پھر پھر تہ اندر ہو چکی ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا  
 اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ ہر بخنی کا لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا  
 قتلنا بل دیو توں کا چور ہو ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا  
 حبیلر سے ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا  
 یہ ان کے کھلو میں بار مارتا ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا  
 لوگ بیاتل ہو گئے ہیں انہی کے جسم ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا  
 ہنومان جی نے سرور پار ہاں یہ کہ لکھا ہوتا ہاں یہ کہ لکھیں ہر بخنی کا اور اندر ہر بخنی کا

تمہارے سرگ سہا پت

ہاں ایک جی کا بچن ہو کہ ہنومان جی بہال سرور دھارن کر کے کلا شہ کرنے لگے اور تہ  
 پرکاشت ہو گیا اور بانی لوگ ہنومان جی کی استت کرنے لگے اور سب کوئی سرکوت ہو گئے اور تہ پ

श्रीगणेशाय नमः

सुन्दरकाण्डभाष्यवृत्त

परमेश्वरदयालमुपतारभाजीपूर

सु. क. भा. वृ. प. पू.

سندھ کا ڈیو بہانہ کیا اور اپنے پیش رو مال نے تہا غازی پور کا

[illegible]

کسکدھا کڈ

۱۴۳

راہا پر یا سیکر ہوا

پر بت پر چوڑی لوگ پیش کرتے تھے وہ بھوڑ چھوڑ کے بھاگ گئے اور ہنومان جی کا من تو  
لکھنا میں پہونچ گیا تھا کیوں سر پر بیان اے اس لئے تھا کہ پانز لوگ اور غیر نہ ہو جائیں +

ارے کھڑک سماپت

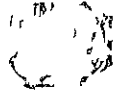
इति श्री किष्किंधाकांडिसमाप्तम् भाषा कृतं रामायणव्याख्यानम्

गङ्गाजीपुर

یہ کسکدھا کڈ ہے۔ اپنے بھائی شاکر پریشوریاں مختار غازی پور

श्लोक

ततो राक्षसाजीनायाः सीतायाः शत्रुकर्षणाः। इत्येव परमं नैवेद्यं वासा। ततोर्पथ



— १५ —



27/10/2020



[illegible]





تاپ نہ لگے وہاں پہنچنے لگی وہو تو تاؤ گندھڑ سبب سماعت کرے لگے یہ سبب دیکھ کر سو راہزن میں ہین  
 بجا کر نے لگے کہ میں بھی تو راہچند کے کارج میں سہا سے نہ کرونگا تو لوگوں دیکھا کر شیکے کیوں کہ پہلے سر پہ  
 میرا چھوٹا تھا راہچند نے میری مراد کو بڑھا دیا اور اسی محل میں یہ راہچند بھی ہین اور منوان جی راہچند  
 دوت ہین ایسی اُڑا سے کیوں کہ ہنومان جی تھک گئے ہوئے سر ارم کر لیں یہ بجا کر کے سمہر دیا کہ سے کہنے لگے  
 کہ ہے مینا کہ تم اندر کے کوپ سے آئے ہو اور جب ہننے اندر سے بہت پرار غنا کی غنی تب اندر نے کہہ با کہ تم اسی  
 جگہ جاک ہو کر ہو ہیاں را کہ تمس لوگ نہ آئے پاوین ارقتان رات نہ ہو جاے سو سے مینا کہ کو تو ٹھہر سے  
 اور سیدھے اور اونجا اور نیچا بہنے کا سا کر م تم او پر کو اٹھو کہ ہنومان جی بسرا م کر لیں یہ مینا کہ محل میں سے  
 او پر کو اٹھے اور اپنے سرنگوٹا اوپر کر دیا اور مینا کی پرچھا میں سے آکاس کنجن سروپ ہو گیا اور ہنومان جی  
 بجا کر کیا یہ تو کوئی را کہچس کہ کد اچت کہیں کہنے کے لیے آتا ہو تو اپنی چھانی سے دما دیا اور مینا کہ نیچے کو  
 چلے گئے اور بہت ہر تہ ہو گئے یہ تو ہنومان جی کا یہ پر کر م دیکھ کر کہ ہر کہتہ ہو گئے اور جب ہنومان جی  
 آکاس کو چلنے لگے تب مینا کہ اس کا سروپ دھارن کر کے ہنومان جی سے پرار بنا کرنے لگے کہ ہے ہنومان جی میں  
 بہت پرشن ہو گیا اب یہ سے سکھ رہی سر ارم کر کے تب لگے کو جا بیٹے میں شہر کا دھما ہوا آتا ہوں اور سہا ہوں  
 میل لپٹا آیا ہوں بھوجن کر لیتے دشتا میں یہ لیکھ کر ملوان پرشن کو آت مرت ہو کر کہ رہا ہے سو آہ  
 بلوان ہین اور سہا دھارن لوگوں کا اپنے استھان پر شکار اچت ہو کہ تو دشتا میں بہت ہنومان جی  
 سے جگہ میں سب پر تو شہر کے ہر گھر سے اور سہا اڑتے تھے بہت اندر اور دیوتا کو اسنے گھر بنے کا دھو ہو گیا نہ  
 اندر سے سب کے پر کاٹ دیے اس میں ہوا ہوا اب کے پتانے میں کوٹا کر کے سمہر میں بچیک ومانی کارن سے میں  
 پہن گیا اسیلے آپ سے میرا بندہ ہو آپ پر جا ہماری انکا کر لیتے اور جیسے آسکا تھا سے رحیمیا مری کی ہری  
 پر کار سے آپ بھی رہا کچھ تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے مینا کہ میں تم سے بہت پرشن ہوں ہوتے میں ایک  
 مہین میں شہر ساہا اور صوبہ کئی اور میں ہو کر یوں سے پر تیکا کر کے آیا ہوں جا ملی کا وہاں سے کہے آؤنگا  
 یہ کہہ کر مینا کہ اس پر اس کے کہے کو چلے تب تال اور سمہر نے ہنومان جی کو آشیر باد دیا اور شہر اور  
 دیوتا لوگ ہنومان جی کو پرستہ کرنے لگے اور اندر اپنی استری کے سمیت آکر کے مینا کہ سے کہنے لگے کہ ہے

پریت کی سو بھاد کیلئے اور حرکت ہو کر کہیں اور نہ گئے اور کہیں ہی پریت اور کہیں ہی پریت کو دیکھنے لگے۔

پہلا سرگستاخیت

بالیک جی کا بچن ہر کہ ہنومان جی کو شاعیل پر پت کو دیکھنے لگے اور سب بار کرنے لگے کہ تھو جو جن ہنومان  
 بار گیا چور چندر کی کرپا ہو تو اسکو جو جن چلا جا سکتا ہوں اور ہنومان جی بانٹا اور ایک ایک کا کابل  
 اور پھول دیکھ کر کے آتھ ہو گئے پھر کھڑے ہو کر دیکھنے لگے کہ لٹکا کے پار دو ماہین کھائے ہو اور تیرا  
 اور روپا اور تاسنہ کی لٹکا ہو اور ایسی اونچی پر چلیے ہو اور پوری ہو اور تیرا کران نے چت لگا کہ بتائی ہو  
 اور ست ہی نور ہو اور انکس پر کار کے شستہ اور سن سے چپکے ہو جو وہ جن اور تیرا دو کار کے ہا اور خاصا  
 پرست ہو یہ سب دیکھ کر کے ہنومان جی چنتا کرنے لگے کہ جو بانٹوگ بہان آونیکے تو کیا آسکے ہیں کیونکہ  
 یہ لٹکا پوری نور ہو توں کے چنبے جو کہ نہیں ہو اور حق ہو اور چندر ہے بلی ہن پر تھو آئی ہی گاہان  
 کہا میل سکتی ہو اور بنام و ام اور ڈو جو بندہ ہو پیار ہو پر کار کی تھکنی سے راون چنہ کے جو کہ معلوم  
 ہوتا اور رام چندر کی سناہن کیا ہو چار تیر شو کی تر شارت ہو کتی ہو اور نہات انکد اور سبہ ہو اور  
 سو گر یون اور نل کے ہنومان جی سحر کر کے لگے کہ پہلے کچھ تر شارت کروں نہ بانٹا کی کا اوٹیاں کروں  
 یا کون آیا سے کروں نو پھر عا کہا کہ ستہ دہم جو جانکی ای وہ ان میں پرست ہو پھر کرے رام چندر کو ان  
 لرنے لگے اور بھار کر ایک چور چندر یہ بیان نہ آونیکہ نو کچھ ہوا وہ میں جو وہ تو جان میں تو بھو پٹیک  
 بان سے راون کا مدد کر سکتے ہیں نیز نو میں اسے نہ ہو کہ لٹکا بن روٹس کرو نہا نہ ہو بھار کر یا  
 جو ٹراسر وہ دھارن کرو ٹکا نو شاچر سہ بھدو کہ نیک ہو وہ جو جانکی ای یہ تھو ٹا سو وہ بیکہ لسا ہوں  
 کہ گنت اور برگٹ ہو کر چلا چلو نکات پھر بھار کرنے لگے کہ ہون کو بھلو ٹکا نو کہ اسے نہا نہ ہو بھار کر یا  
 اوسہ اسمن ویر ہوگی اور بھو تو کیول ! چندر کا کارج کرنا ہو سورا تری کو بھلون نو کارج ستہ ہو سکا  
 تب پھر بھار کرنے لگے جو راتری کے سمی جاو ٹکا نو جانکی کا ورشن کسٹ جسے ہو گا سو کوئی ایسا آپا سے کریں  
 کہ میں سب کسی کو دیکھتا چلون اور بھو کوئی نہ دیکھ پھر بھار کر یا کہ دیکھ ہی لینگے تو کیا کر سکتے ہیں بات کار  
 جا کر کے جانکی سے بات چیت کرینگے تب پھر بھار کر یا کہ یہی اچت نہیں ہو کہ رام چندر نے اکتیا کے ہر وہ سہ

وکیا کر کے دیوتا لوگ ہنومان جی کی پرستش کرنے لگے اور ہنومان جی آگے کو چلے اور جس مارگ سے اندر  
 اور دیوتا گھر اور گندھرب چلتے ہیں اسی مارگ سے چلے وہاں سے ہوتے ہوئے پھر جس مارگ سے <sup>ویشواک</sup> <sup>ویشواک</sup>  
 آگئی اور سورج اور چندرمان چلتے ہیں اسی مارگ سے چلے اور ہنومان جی کے دھوکے سے سب کسی کے رتھ  
 بٹھا کر لے گئے اور یہ سب چرتے دیوتا لوگ دیکھتے رہے جب سمندر پار ہونے کو تھوڑا سا باقی رہ گیا تب  
 سکھ کا ایک رکھش جو یا بہت جانتی تھی ہنومان جی کو دیکھ کر کہے بھار کرنے لگی کہ یہ بڑا بھاری جنت  
 میرے اہار کے لیے لگیا بہت دن کی بھوکھی رہی ہوں یہ بھار کر کے ہنومان جی کی پچھا میں کو کہا  
 اور ہنومان جی چلنے سے رک گئے اور اٹھ کر چلنے لگے کہ مجھے چلا کیوں نہیں جاتا ہر نیچے اور اوپر کرتا ہے لگے  
 تو دیکھا کہ ایک جنتو سمندر میں اترتا ہوا اور تھکا ہوا اور تھکا ہوا ہنومان جی اپنے من میں بحبار  
 کرنے لگے کیوں بہت بڑا تو پھر یاد آگیا کہ سو گریوں نے چلنے کے سمی میں کہا تھا کہ سمندر کے جل جتو جی یہ پکارے  
 کھا ہاتے ہیں اور ہنومان جی اپنے سر پر کوٹھڑا لے لگے اور رکھش کو کہنے لگی کہ یہ تو بڑا کال کے میگو کی طرح  
 بڑھتا جاتا ہو تیرا بچہ تھکا ہوا اور پیاسا اور تھکا ہوا کی طرح ہے شہر کے جی یہ کہہ کر پکارتا ہے ہنومان جی تو  
 سوچ کر اس کے ساتھ میں کوٹھڑے اور اس کے نرم نرم استھان کو دیرینہ کر دیا اور بساں روپ ہو کر ہنومان جی  
 آگاس مارگ کو چلے ہانسی کا بچہ ہو کر اس سنسار میں ہنومان جی کے سوا سے دوسرے کوئی جنت نہیں لے سکتا کہ  
 اسکا بڑھ کر سے جب تک کا بھیل گئی تب ہنومان جی سمندر پار چلے گئے اور بھار کرنے لگے کہ بھول میں کس استھان پر آؤں  
 اور یہ بھی بھار کرنے لگے کہ یہ سریر بہت بساں ہو جو رکھش لوگ دیکھنے کے توڑ جانیگے یہ بھار کر کے اور یہ  
 میں اس کے سر پر چھوٹا کر دیا اور اتنا ہو گئے اور دیوتا لوگ سنت کر کے لگے اور دیوتا لوگ اور دیوتا لوگ ہانسی کا  
 بچہ ہو کر جس طرح سے ہنومان جی کے ساتھ سے ہواں روپ سے ہواں روپ ہو گئے تھے اسی طرح سے راتھ کے  
 کارج کے واسطے ہنومان جی چھوٹا اور بڑا سر روپ دھارن کر لیا کرتے تھے ہنومان جی لٹکا کو دیکھنے لگے اور یہ  
 سر پر کوٹھڑا ہانے لگے یہ دیکھ کر سمندر بہت ہو گئے کہ اب کس واسطے سر پر کوٹھڑا ہاتے ہیں کہ اچت ہنومان جی کو  
 یہ سمجھ ہو گیا ہو کہ سنگھ کا کوٹھڑے میں بھار ہوا اور ہنومان جی یہ بھار کرنے لگے کہ اب کون کیا سے لٹکا میں  
 جانے کے لیے کروں یہ بھار کر کے اسی استھان پر آجیئے کو دے لگے اور یہ کچھ سب توڑنے لگے پھر یہ







*(Signature)*

14

[illegible]

١٠٠

[illegible]

10











کہ یہ کسی بات میرے ہر سے میں اتیرن ہوا لبونکہ بہتا تو بہت بہت نفس جو بہت بہت نہ ہو میں تو اب وہ دنیا کا  
شکر چھوڑ کے اور اپنے پرور کو نیا کر کے راجنہ کے سامنے بن گیا کیسے علی ایس

### انوان سرگ ہما پت

ہنومان جی پھر بیان میں کہو چنے لگے اور دیکھا کہ اہل بیتہ راون کا رکھا ہوا ہوا چنہ رمان کا  
پہ کاش اور بندہ لا کار تھا اور راون کے ہم پین بہت ہی اشد ہی بیٹھ کے ہوا اسکی تختین اور راون کے  
سر پہین رکت چنن لگا ہوا اور لال لال شیر اور لٹے لٹے بھجیا تیر اور جیلر جسے سندھیا کالہ  
لال ہوتے ہیں اور میگہ کی گٹھا ہوتی ہو اسی طرح سے راون کو بھان بھنا اور جیلر سے اسکی بکا بکا  
اسی طرح سے راون سانس لیتا تھا ہنومان جی ڈر کے الگ ہو گئے اور بڑھسی کی اولتے بن کر راون اور  
کہ دریا پاں کر کے سین کر گیا ہوا اور دوڑتے بھی رہے کہ راون سے اب بڑھ باکر کے بٹھ نہ اور  
کہ راون کے سر پہین گٹھا کی نشانی جو دیوار کے کنارے پر لکھا تھا اور جو اندھے  
اور اسراپت ہستی کے دانت کی چوٹ لگی ہوئی تھی اور راون کی ایک لایا بھیا ابٹا پٹھ  
جہتی ہو سکتا تھا اور نہ اور گندل اور لیکٹا بوشن سے مرید راون کا ٹھوٹھا تھا اور جیلر کا  
پہ کاش تھا اور جیلر سے میگہ بھلی کی چک سے سو بھان بھنا ہوتے ہیں اسی طرح سے بھلی بھلی  
گٹھا بھلی سر پہ راون کا سو بھنا تھا اور تھا راون کا سر پہ بھان بھنا ہوا اور بھان بھنا  
شرت کر کے اور بھلی کے راون کے انک بن لپٹا کی تختیں اور جیلر سے اسکی بکا بکا  
ہوتی ہو اسی طرح سے تارہ بھلی استریوں میں راون کو بھان بھنا ہوا اور جیلر سے اسکی بکا بکا  
توں کوں میں کہو چنے لگے تو کیا دیکھا کہ ایک تیریان لولا ہنیا لولی سارہ اور بھان بھنا  
سین کر گئی ہیں اور بہت ہی استریاں ایسے اپنے کچے ہا خضر رنگہ کو بھان بھنا ہوا اور جیلر سے  
دیکھنے لگے کہ ایک ستری بہت سندھو پوراں عیا پین بے ہوا اس کے سندھو سے وہاں بھان بھنا  
ار تھا ت سر پہ اسکا سونے کے ہرن تھا ہنومان جی بجا کر نے لگے کہ نہ ہو رہی تو نہیں دیکھ بھان بھنا  
دیکھ کر دھن بھگتی پھر شتہ کا ہو گیا کہ سیتا میں تو نہیں ہیں پھر کر کے ہنومان جی اسد میں بھان بھنا چنے لگے



وہ پھر بھار کر فرستے کہ ایک سو من چیش و سو سو روپے تو نہ مانہ بانگ کی کہار۔ وہ لئی ان ختم و ہوا  
گالیتا پچھی جانگی جی نہ ملین ہنومان جی نے نپا ماس کان جو تھوہان۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
پانچکجا کر کیا اور زاسن ہنگے سیر چار کیا ایک باکس ہنومان۔

اکیارہ سکر ہنومان

ہنومان جی بھاسی جان بن کہہ منہ لک۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
رفے لکے کہ اس گیا کرون جو جانگی جی جینو ہیش تو اوہ چا پانچ لکے ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
پہرہ شمشانی ہوا اور اسی کارن۔ ان کو تیار کر دیا ہوا ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
ون نے یہ کر دیا ہوا کا انھوں نشانہ ہوا ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
بے سوچ من ہو گئے اور بھار کر فرستے کہ من فرما ہر روز ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
جہ کون شہر و کھیل و نگارہ جس کو منہ مارے راجا نکا او ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
پہن کون انہ کو نکا پے سوچ اور کالہ کر کے سمجھو ہا کر ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
یہ نہیں ہر صبر مانس کر کے کھنڈا ہا ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
لی گلی بن کھونچنے لگے اور اشاری سے اور جاکر کہہ کر ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
پچھی جانگی جی نہ ملین تو ہنومان ہی او ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
راو امر کی کنیاں سے پکڑا وں ہر کر ابا ہا اور ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ایارہ سکر ہنومان

ہنومان جی ایک استھان پر بیٹھئے ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
بہر لکاکے اس پاس بن اور اپنا ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
بار کر نے لگے کہ یہ راجا کہہ چکے ہین کہ جانگی جی نکا میں ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
لی جی کر دھ کر کے کسی ٹیپہ ماسخان میں تھپ تو ہر گئی ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
جوڑا ہر پھر پھر کر نے گاہ کہ میں ہی راوون جانگی جی کو ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰







نہ کر پڑی ہوں اتھوان جس مارگ سے تیرہ لوگ چلتے ہیں اسی مارگ سے کہ اجیت راون جانکی کولایا ہو  
اور بھیا کے کارن سے جانکی جی نے پراں کو تیاگ نہ کرو یا ہو اور مٹات ہومان جی کو یہ سند یہ ہو کیا کہ جانکی جی ہوتی  
نہ ہو تکی ہومان جی بھوپا کر کرنے لگے کہ راون نے ہٹات کا سے جانکی کو گھسیٹا ہو اور جانکی مگر گئی ہوں یا جانکی تو  
مہا بھسی اور بھگوتی ہیں کہ اجیت اپنے بل سے مسند میں کو دھپڑی ہوں یا کہ اجیت راون کا کہنا جانکی نے  
نہ مانا ہو اور راون بھپن کر گیا ہو اتھوان جس مسند کو لا کر کے اپنی استریوں کے ساتھ بٹھال کر کے اور  
خود کسی کارج کے لیے چلا گیا ہو اور استریوں کے پیار میں یہ آیا ہو کہ یہ تو بہت مسند روپ والی ہیں کہ اجیت  
یہ رہنمائی تو راون ہم لوگوں کو زور کر دیا اُس سحر جانکی کو کھا گئی ہوں یا جانکی نے خود راچند کے بیوگ سے  
پراں کو تیاگ کر دیا ہو ہا جس سحر جانکی کا ہرن ہوا ہو گا اُس سحر بیا کل اور ناتھ ہو کر کے ہاس رام اور ہاس  
بھپن بکا تکی رہی ہو تکی تو اس سے پتی ہوتی ہو کہ کہ اجیت اسی کارن سے راچند میں دھیان لگا ہو گا  
نہ مری ہوں اور سید جانکی جی راون کے گرہ میں ہو دیگی بھپن میں ہو گئے کہ جو سیتا جی بیان ہوتیں کہ  
سبھی تو شہر معلوم ہوتا تب بھپن کیا کہ کہ اجیت راون کے چور سے نہ بولتی ہوں بھپن کیا کہ جانکی جی تو دوری  
استریوں کی طرح سے اور مری نہیں ہیں تو راون سے کیونکر دوسکتی ہیں یہ سب کو ترک کرنے کے تے بھپن کیا کہ  
کہ اب راچند سے ہی کہہ دینا کہ جانکی ہی مگر نہیں تب بھپن کیا کہ لگے کہ جو مر جانا جانکی کا راچند سے کہہ دینا  
جی راچند رہو چھپنے کہ کہ ستر سے مگر نہیں تو میں اسکا کون اُسکر دینا اور جو کہ اجیت یہ کہہ دین کہ جانکی کو  
دیکھ آیا ہوں تو بھپن راچند رہو چھپنے کہ کہ اس ستر میں جانکی ہیں تو کہا کہہ دینا بالیک جی کاچن ہو کہ ہومان  
انھیں سب پتتا میں لگن ہو گئے اور اپنے سن میں بے پشہ کر لیا کہ اب ہی کہہ دینا کہ کہ بہت کھوجا رہی ہو  
کہیں اور میں نہیں ملا اور یہی ستر بھی ہوا درست کہ میں بھپن دیکھ نہیں ہوتا بھپن کیا کہ جو ایسا ہی  
کہہ دین تو میرا پشہارت کہاں سے باقی رہ جاتا ہو تو اس سے تو یہ بہت اتم ہو گا کہ اپنے پراں ہی  
کو تیاگ کر دین کہہ دین اس پر ستر سے مسند را لنگھن کر کے اس پار آیا اور یہ سب متھا ہو گیا اور  
لکا لکری اسدہ اور بہت سے پاپا تو نکا درشن بھی ہو گیا ہو پراں کا تیاگ ہی کو نیا اجیت ہوا کہ کہ اجیت  
یہ کہہ دین کہ سیتا نہیں ہیں تو اسی چپن راچند اپنے پراں کو تیاگ کر دینے تب بھپن کیا کہ راچند



بڑی بھاری تھوڑی اور آٹھ گھنٹے کا آپ ہو گا جو کہ رحمت جیٹے کے لئے نوا سید کا راج ستون  
 ہو گا بالیک جی کا بچن ہو کہ ہومان جی بجا کر نہ کرے کرے شوک رہی ہے نہ درین ڈور ہنے لگے تو پھر بجا کر کیا کہہ سکتا  
 اچھا ہے ہو گا کہ راون اور اسی کا بدھ کرو من تب پھر بجا کر کیا جو راون کا بدھ بھی کر دیا اور جانی جی ملین  
 تو پھر شارت میرا کون کہا دیکھا سو ہتہ ہو گا کہ راون کو باندھ کر کے راخندہ کے ٹکڑے جاون اور اسی بلکہ  
 بدھ کرو من تب پھر بجا کر نے لگے کہ راخندہ کی فوسی اگر یا ہو کہ جانی کا کھوج کرو تو ایسا رہنے سے تو اگتیا کا  
 انگن ہو جائیگا سو یہ بھی ٹھیک نہیں ہو گا اب پھر انکا میں پھر پھر کر کے جانی جی کو کہو جبار نہ بجا کر کرے راخندہ  
 اور پھر میں کو باندھ کر کے سینا کو اسمرن کرنے لگے۔ یہ ہومان جی کو یہ گیان ہو گا کہ اشوک بالکامین تو نہیں  
 کہو جبار پھر راج کرنے لگے جب وہاں بھی جانی نہ ملے تکی تو پھر کیا کرے گا پھر کرے گا کہ اپ دہونا اور یا پورا گئی  
 اور گمار ہو کر درج اور چاند اور سورج کو نہ شکار کر کے نہ کھوج کرو من ہومان سب کو سکار کر کے اسوک  
 بالک کے جادو طوف دیکھ کر کہے بجا کرنے لگے کہ یہاں نہ چیک بہت ہو گئے کیسے پرورش کروں ہو تھیکو نا ہو کر ہو گا  
 سو اب یہ سر نہ منکلب کرنا ہوں کہ جاسے راخندہ کے ہاتھ سے بارا وں کے ہاتھ سے مارا جاؤں بہ لگا کر  
 پراختہ کرنے لگے کہ ہے دیونا لوگ اور یہ ہا اور سورج اور چاند مان اور ہون اور موٹی گار ہر کارج  
 سیدہ کہو اور یہ بجا کرنے لگے کہ جانی کا کہہ درشن ہو گا نہ کہ سند کہل کے ساو سن نہ نہ ہا اور ہندی ران کا  
 کا سا گھار منی ہو اور یہ راون مہا دشٹ ہو کہ پڑی کا سرور ہا دھارن کرے سنا کو ہرن کر لیا یا کہ ہومان جی  
 اشوک بالکامین پرورش کرے گا۔

### تیرہ سرگ سمائیت

بالیک جی کا بچن ہو کہ ہومان جی چار دیواری بہ کو کر کے چڑھ گئے اور انیک پرکار کے ہر کچھ سبب  
 دیکھ کر کے آند ہو گئے اور نشے لگے کہ انیک پرکار کے پھی سب بول رہے ہیں اور سو برجن اور روپے کے  
 آل بال نے تھے ہومان جی ہر کچھوں پر چڑھ چڑھ کے جانی کو کھو جنے لگے اور ضبط ہومان جی چھوٹا سر  
 دھارن کیے تھے پر تو ہومان جی کے ہمارے پھل اور شیبہ اور پیٹے سب ہر کچھوں کے کرنے لگے اور  
 پھی جو سب ہر کچھوں پر لکھیں کیے تھے وہ سب اڑنے لگے اور ہومان کا سر پھوٹوں سے سو ہومان ہوا



اور آسمان پر اتر آسمان کے کچھ لگے ہوئے تھے اور وہ گا اور رکت برکت کی شیرجی لگی تھی اور اس کی حرکت سے  
 آنکھ بند ہو جاتی تھی اسی من جانکی جی ایک تیر ملین دھار ان کے کہ لکھنے والے کے مسپ بیٹی ہوئی ہیں اور  
 سب قدر بل ہو گئے تھیں ہنومان جی کھڑے ہو کر سوچ کرنے لگے کہ جب طرے دھوان سے آگئی ملین ہو جاتی جی  
 اسی طرح سے جانکی ملین ہو گئی ہیں اور جیسے منگل گرہ سے روہنی پڑتے ہوئی جی اور جب طرے مرگی کا پروار  
 چھوڑا جاسے اور وہ سیائل ہو جائے۔ اسی طرح سے جانکی سیائل تھیں ہنومان جی کو سمجھ رہا کہ بے جانکی  
 جی ہیں یا نہیں اس لیے کہ جس کچھ کا شی سورج کی ایسی تھی اور بھوتل میں بیٹھی ہیں اور جانکی جی سرزن کی  
 طرح سے سانس لیتی تھیں اور جب طرے کرپن کے گرہ میں دھن رُدن کرتا جی اور جب طرے روہنی اور تیر  
 اور مریچ کے گرہ میں رُدن کرتی جی اور جب طرے کسی کی ڈنڈا سے کہرت رُدن کرتی جی اور جب طرے  
 انکار کی کے گرہ میں کچھ رُدن کرتی جی اسی طرح سے جانکی جی رُدن کر رہی ہیں اور سر جہ کے بیٹھی ہیں  
 اور یہ دھیان لگائے ہیں کہ راجہ پندرہ سو بیچے جا رہے ہیں اور جب طرے میگہ کی گشتا سے چند رمان کا  
 پانچا گیت ہو جانا اسی طرح سے سینا کا بچھا چھپ گیا تھا یہ سب دیکھ کے ہنومان جی بہت کشت ہو گئے  
 اور بچا کرنے لگے کہ یہ جانکی ہیں مائیں پھر بچا کر لے لگے کہ راجہ پندرہ نے چلتے کے سمجھ جس خوش کو  
 تیار ہوا جی وہی سب بڑھن دیکھنا ہون تو اس سے یہ پتہ چلتی جی کہ جانکی جی ہیں اور جہ پندرہ  
 ملین ہو گیا جی بہت کشت ہو گئے ہیں اور راجہ پندرہ جانکی کے لیے کرونا کرتے ہیں یہ وہی  
 جانکی ہیں اور ماکیش میں پراپت ہیں اور راجہ پندرہ معنے ہیں کہ پرایا جانکی کو تیاگ کر کے کیسے  
 چھوڑے ہیں \*

### پندرہ سو گت سماعت

یہ کہہ کر کے ہنومان جی جانکی کا دھیان کرنے لگے اور راجہ پندرہ کا دھیان کر کے سوچ میں ہو گئے اور  
 نیت سے جل پیٹ لگا اور ماکیش میں پراپت ہو کر کے گلانی کرنے لگے کہ جو راجہ پندرہ تینوں لوک کے سوامی  
 اور ناکی یہ سب بار بار کہہ کر کرتی ہیں پراہد پڑی پھل ہوتی جی ایسے کشت سے تو پراپن کا تیاگ  
 ہو جانا چاہیے پندرہ سو راجہ پندرہ اور پندرہ سو کے پرتاپ کو جانتی ہیں اس لیے پراپن کو تیاگ نہیں کرتی ہیں اس کے کہیں

[illegible]

انہوں نے کہا

بالیکہ جی کا بچپن بڑا کمزور تھا اور اس کی طبیعت نہایت حساس تھی۔ اس کی والدین نے اس کی تعلیم کو خاص اہمیت دی۔ اس کی والدین نے اس کی تعلیم کو خاص اہمیت دی۔ اس کی والدین نے اس کی تعلیم کو خاص اہمیت دی۔





غیر شمار سے سہرا پڑی محکمہ کھن کر نیلے ماکھی کا جس کو کہ سیکھنا میں مانی راویں کے گھر سے نکل کر  
 ہے جانکی بد پر استر تھارا ملدن اور سے بھون لی سویر ہو سوا سہرا سے پیرا بی اسٹو نہیں جتن میں  
 لکنا ہو سوسا میں جتن رتن ہن وہ مسک لہو او ہیں بھارا داں ہو کہ رہو تھکا جوب ہو راون  
 کہ گہا پرتو جانکی جی کا جیت پرتن نہ ہوا تب راویں بھیر کھنڈا گالہ سے جانکی غم ورا بھیر لہو صا کر رہی ہوا  
 کد اجیت سے بھیتی ہو کہ وہ پشی میں تو را بھیر بے ٹھوٹا پش میں مینیا بھی نہ سانی ہوگی نہ غم یہ سے بیسپین  
 رکھ بہار کرو اور غلہ سرد پدارتھ بھوین کرو اور غلہ اور لہو میں اور ۱۰

پس سرگ کا چیت

پس بالی راون کی شنگے جانکی جی نہ کو دہا او را حہر بھارہ پاں کے آتے آتے راون کا اور  
 کو کہ کہے لگن بالیک جی کا بھن ہو کہ وہ دم نہا سنہون پاکیزہ کہ بھی ریل اور وہ سال کرنا سہرا  
 چا بھیکہ زن رکھ لیسے ارتھات استھان راویں کامل ہو راو اس اور راوہ ہا شہرہ صا لہ زن کی  
 اوٹ کر لی اور دوسری اکھیر اسے سہو کہ راون را حہر سے شنگے راو نہا جان ہوا و سہرا سہرا  
 سہو کہ وہ ہی راون کی ترن کے ہا ہر ہو یہ سہو جاکر کہ جانکی جی ہا شہرہ اس ورا اور پشہ کا ہا ہر  
 یہ ہو کہ وہ راون اپنا چیت فہم میں نہ لگا تھیں ہن نہ ہی کہ اسے کہ اوہ کو کھنڈی پر اب ہر  
 ارینات جانکی ہا پشہ نہیں ہوگی جانکی ہو کہ نہ لگن کہ وہ راون دیکر اس نہا ار بہ ہن را پشہ کا  
 ہو دھن کوئی نہیں ہو اور ہن را بھیر کی سہرا ہا ہر اوہ ساد کہ ہو کہ کہ مانی ہا ہا ہر پشہ  
 پشہ سے پشہ نہیں کر لگی اور دوسرے اتم کل من میرا ہر ہو کہ لگے اون کی لہو شہرہ لگی ہو  
 شہرہ اپا بھیر لیا شہرہ بن یہ لیکہ کہ بالی اور راوہ ہر کے لگے ماسہرہ سہرا نہا ہا ہر شہرہ اسے  
 پاس کا بھائی ہو جانا ہا ہا جانکی جی نے شہرہ کو بھیر لیا اور پشہ لکین کہ نہ راون ہن پر لہو پشہ کی  
 پشی ہون شہرہ و حرم کو سہرا کرو پر استری سے کو کہ م کی اچھا کہ سے شہرہ ہا ہر ہا ہر لوک ہا ہر  
 تو دیکھ لے کہ کد اجیت مند و دسی تیری استری کو کوئی دوسرا پشہ لہا و سے تو بھیر کہیا ہا ہر اسٹو ہا  
 اور شہرہ میں یہ لیکہ کہ جو پشہ پر استری کے ساتھ کو کہ م کی اچھا کرتا ہو اسکی استری بھی شہرہ

بھوک کر لے سوئیں اپنا و حرم چھوڑ کے تھسے بلات نہیں کرتا ہوں کیوں تمھاری کامنا منجھ سے نہیں ہر  
 اسیلے میں بلات نہیں کرتا ہوں اور نہ تم کو اسپرس کرتا ہوں ہے بہی تم میرے بسواس پر رہو اور  
 تمھیں سے بہتی کرو یہ لگا لگاری آپ اس کرنے کے جوگ نہیں ہر تمھیں ایسے سیوک کے رہتے تھو اچن نہیں ہر  
 کہ کلین بھوک کر رہے سندری یہ سب مالا اور چندن اور نہ گندھ اور بستر اور بھوشن دھارن کر کے  
 سوچ کو دور کر رہے ہیں اگر کان سروں کرو اور نہ ت ویکھو تم سب شریوں میں اتھم ہو دیکھو  
 یہ جو باؤستھا تمھاری تہیت ہوتی جاتی ہو جیلر سے منی کا جیل بتا چلا جاتا ہے اور وہ جیل بھر نہیں آتا ہر  
 اسی طرح سے جو بارو تھا پھر نہیں آسکتی اور تمھاری ایسی استری سروپ وان سنسا رہے ہیں دوسری  
 کوئی نہیں ہو کہ راحت تھو یہ سندری ہو کہ تم کو اسٹے موہت ہو گئے ہو تو تمھارا سروپ ایسا نہیں ہو کہ کوئی  
 دیکھ کے موہت نہ ہو چاہے سو جو تھو سنسا دیکھ کے موہت ہو جاتے ہیں تو میں کیوں نہ موہت ہو جاؤں  
 اور میں جی جن انگوں کو دیکھتا ہوں اسی پر میرا جیت لگ جاتا ہے یہ سب کئے راون بھر سکر کے کہنے لگا  
 کہ یہ بھرم نہ ہو کہ یہ بھار بھار ہو جائے اور میری سب شریوں میں گھسیا ہو کہ کہہ نہ ہو اور میں ایک پکار کے  
 رتھ جو میرے گرد ہے وہ میں وہ سب کا جو میں کہنے دیتا ہوں اور بتنا راج میرا اور دوسرے راجوں کا راج  
 جو جو بیت لیا رہے وہ سب اجیہ تاکہ تمھارے ہا کو رہے ورنہ لگا لگا جی کا بچن ہو کہ وہ پ راون بہ سب کہ گیا  
 اور ایک لہو بھی دکھا لیا ہر تھو جانکی جی کو پتہ نہ سنائی تپ راون بھرا پی رہے تاکہ لگا لگا کہ سندری دیکھو  
 اس نہ سار میں میرے برابر ملی دوسرا کون ایک بار دوتا اور دوتا اور ناگ اور بھچھ اور گندھرب اور  
 پیراچ کو نکام کر کے نہیت چکا ہوں تم سب کو ناکار کر دو اور سندری سنسا بستر اور بچھون گرنہن کرو جہان چاہو  
 جہان بہا کر دو اور دھن اور پچھتی جسکو تعنا چاہو ان کرو اور بھچھو جو اگیا وگی وہ میں انگیکار کرونگا  
 تم اجیہ طرح سے بجا کر لو کہ راجندر مجھ سے جو پائے کے جوگ نہیں میں کیونکہ جو ایہ ہوتے تو اپنا راج چھوڑ کے  
 اور بستر میں ہو سکتے تھے میں بن بن بن بن نہ کہنے اور کندھول پھل کھائے کیوں رہتے تم ایسے تھے کسی کو  
 نیکہ کیوں نہ بھوک کر دیگی اور وہ نواب جیتے بھی نہ ہو گئے جو کہ راحت جیتے بھی ہو گئے نواب وہ کو پراپت  
 نہیں ہو سکتے ہے چانکی تمھاری سندری بالیہ ورنہ اور وراثت ہو موہت کرتے ہیں ارتھات کو دھرو پی

بالیکہ جی کا بچن ہر کہ ب سنیما جی سے سب کا گنیمت تہ راون پہنشتہ لگا کچھ ہوا لگا دیا  
 تہا رے پرا مٹھا کر چکا ہ تو سے نکا ورا ورا کر دیا اور نہ۔ اس کام لے یہی ہو گیا ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱  
 اور ہم کا بچا نہیں کرتا ۱۱۱ میں تو کام کی یہ سیرنا سے پڑا ہوں اور اس کی کارائی۔ ۱۱۱  
 اور بچن اور بالی شمس کرتا ہوں نہیں تو نکو میں اسی جس نے لڑتیا یکا ملنے اور ماکر و دو ہر کہ  
 سب کچھ لگا کہ میں دو مٹھنے کی اور دو تیا ہوں بعد وہ مٹھنے کے جو مٹی کا چا ہوا میں نہیں لڑو کی نو تیا  
 اور سیدہ بڑھ کر و نکا یہ سب شکر کے دیو کنیاں سب گھبرا گئیں اور اسار دے سے مٹھا لگا لگا کہ کچھ کچھ  
 مٹھ دے اسکا ایسا ہی سو بجا و ہوتب جانکی جی راون کے ہر اڑتھ کی بانی کئے لکین کہ تہ راون کے بکوں  
 یہ معلوم ہوتا ہے کہ لگا میں کوئی دھرماتما نہیں ہوئی نکو دھرم کا اڈیش کیسے ہو جو مٹھنے کا پڑتھ ہمارے  
 بجا رہا ہو جاؤ سو اس دے بچن کے کہنے سے نکو بڑا بجا رہی اپرا دے ہو اور اچھ ر کے ہاں تہ کیے  
 اچھ گے اور یہ پیو نیو اور سو مٹھا ہمارے کیوں نہیں کر پڑی نہ بکوں تو اچھ ر کی لکیتا نہیں ہر تیا  
 نکو بڑھ کر و نی اور لے ماکر نے سے تہ برت دھرم بھی نشٹ ہو گیا کاتم اپنے ایک کار لوتیا کر و اور یہ  
 مچھ لے کہ لکھ کو نو ان کا ل لا ماکر سے تہ شٹھ جو شٹھ اپنے پرا کم اور ہر تیا اور مٹھن کا بل تھانو مچھ ل  
 جوری سے ہرن کیوں کر لایا یہ سب شکر کے مار کے کر و دے راون کے و و نو ن تیر رکت ہرن ہو گئے  
 اور سہ پ کی طرح سے اور دھ مٹھ لگا کہ تہ جانکی را مچھ لکا پرا کر پچھ تہ کہما اور لکھ مٹھن کو  
 اکتا دے کہ اسکو تر اس دے دے کر مٹھنا تیا یہ کہنے اور پچھ جانکی تہ پرا کہ کہما تہ لکھ لگا اور مٹھن ہا پرا  
 ایک را کچھ سی کو یہ بھی ہو گیا کہ اب جانکی کا ہاں نہیں چھوڑ بکا اور راون کو بکا لایا اور لکھ تہ راون  
 جانکی ایسی سندرم سو پ را و اور ش کی استری ہرن دیو تا نوک بانکی اوسو تہ کیوں نہیں کر و پیتھ  
 یہ جانکی جی کا ویر بھاگ تہ راون نے مٹھن کے اپنے کر و دے کو ہا رن کیا اور اپنے گے کو ہلا لایا  
 اور سب دیو کنیاں راون کے ساتھ چلی گئیں +

بابیس ہرگ سما پت

بالیکہ جی کا بچن ہر کہ جب راون اپنے گرو میں چلا گیا تہ را کچھ پرا پ کٹھ لگا لگا کہ

ہو جاتی ہے اور لوک پہ لوک دونوں کا پیشہ ہو جاتے ہیں اور جو راج اُس سنی کا بڑا بھاری و درگاہ  
 ہے راون اس لکاکین کوئی تین رہتا ہے یا نہیں اقتوان سخن رہتے ہیں تو ست سنگ زمین کرتا  
 یا وہ سخن شاستر کے توجہ سے تھک کو نہیں سمجھتا ہے یا وہ اسکو گزرتن نہیں کرتا ہے ماتیہ سے چنہ ہیں بہ تو  
 نہیں سما گیا ہے کہ ایسا اور ہم کروں کہ سب گل پر وار کے سمیت سنٹ ہو جاؤں ہے راون  
 راج نیت کے بہرہ چلنے سے راج نشت ہو جاتا ہے اور بہرہ پیش دور تک پارانہیں کرتا ہے اور کوہم  
 کر ہی لیتا تو اسکا ناس ہو جاتا ہے اور جہت تیرا ناس ہو جاگا اُس بھی سب لوگ آتہ ہو جائیگے اور  
 میں اُجھانے کے جوگ نہیں ہوں اور قید پ را مجید را ور میں دیکھتے ہیں دوسروپ ہوں پر نتو  
 ورنہ جہن جو کہ اجیت لکوی اچھا لکاشا ہو کہ جانکی مجھ کو پاپت ہو جائیں تو تو مجھ کو راج پند کے  
 پاس سے چل اور را مجید سے یہاں تھنا کر جو را مجید رہنجا کو تیرے سمان رہنے کے لیے آگیا دے دیوں تو  
 مجھ کو لکاکین پھیرا اور جوانی اور اپنے بہرہ وار کی بھلائی چاہتا ہے تو را مجید سے متر تالی کرے  
 رے دوشہ کوئی را مجید سے بہرہ کرے اور یہ نشٹ ہو جاتا ہے اور جو کبیا ہی کوئی پانی ہو اور  
 رانپہر کے شکر واس بھاو سے آجاوے تو وہ ایسے دیا کو ہیں کہ اپرا دھ اسکا چھا کر کے اسکو اچھو  
 کر دیتے ہیں سو تو اپرا دھ اپنا را مجید سے چھا کر لے جو یہ اکھنا لکیکارہ کر کے تو بہت کٹھاواؤ گے  
 ہے راون جو کہ اجیت اندر کا جہر برتھا ہو جاوے نو ہو جاوے اور کال کج جاوے تو کج جاوے پر نتو  
 را مجید کے بہرہ سے بچنا در لکھو جو یہ آپدیش میرا نہ مانو گے تو را مجید کے دھنش کا شہر اور یہ  
 سنو گے اور تھوڑے ہی کال میں را مجید کے بان سے چم لوک کو جاؤ گے اور تھوڑے ہی کال میں را مجید  
 مجھ کو لکاکین کے انکول ہیں نہ جان دیکھ باون سروپ ہو کر کے ایک پک پن پچی ناپنی مجھ کو تیرے  
 اوپر یا جتی ہے دیکھو کہ جنستان سے ہمتہ استھان ہو گیا ہے اور جس کو تو نے مایچ کو مرگانا کر مجھ جاتا  
 اور چوہی سے مجھ کو چوہا لایا اُس کو تیرا پرا کر مر کمان تھا ہے راون جو آپدیش میرا نہ مانو گے تو پر جاوے  
 سمیت تیرا ناس ہو جائیگا \*

اکھیں سرگ سماپت







سنگاپ چہ کہ را دن کو بائیں چہان۔ یہی اسب سے نہ کرونگی اور راون ایسا خوش ہے کہ اپنے گل کا لہجہ  
 بجا رہنیں کہ ماہ باب کہہ کر رکھیں دیوان نہ کہنے لگیں کہ سوٹ رکھیں راون جا سے مجھ کو ٹکڑے نہ کرے  
 کر ڈالے یا نہ پیرن ڈال دے یا گنہ، ہن بھاد موسے پر تو میں راون کو انگیکار نہیں کر سکتی ہوں اور  
 جابا۔ بخیر تو بڑے۔ اور انہیں پر سو بھاگ میرا مٹوٹا ہو دیکھو چورہ ہزار رکھیں را مندر کے  
 بان سے نشتر ہو گئے۔ اور اکوچ میں کرتے تو یہ کیوں ڈر بھاگ میرا ہو اور جدید تم لوگوں کے  
 دیکھتے میں یہ لٹکا پڑے رہا تو یہ ہن۔ میں ہی پتھر را مندر کے پر اکرم کو تم میں جاتی ہو جبکہ  
 تو بہ سند یہ چہتا کہ کہ اپنی میر سے ہن کا برتانت را مندر نہ جاتے ہوں اتھوان وہ دباوان ہن  
 اسی کارں سے جان بوجھ کے راور کا بد نہ نہیں کرنے یا انکو کوئی سبھانے والا نہوگا ایک تو وہی گردہ  
 راج تھے جو راون کے بان سے ہن ہو گئے ارتمات انھوں نے میر سے ہی ڈر بھاگ سے ران کوناگ  
 کر دیا جو کہ راجت را مندر جاتے ہوئے کہ جانکی لشکراں ہن تو اب تک لٹکا کو بھشم کر دیا ہوتا با مندر کو  
 شکما و ماہوتا ہے رکھیں تم لوگ چہ کہ کہ ہان نو کہہ طرح سے میں نا تھہ ہو کے رو دن کرتی ہوں ابلط سے  
 فشا حری سب باب کر نیگی اور یہ لٹکا ہل سے بھشم ہو جاگی تھوڑے ہی کال ہن مندر تھہ مسرا سہو ماگا  
 اور جسطرح سے بدھوا استری رو دن کر لی ہو اسی طرح سے لٹکا نگری رو دن کر لی اور راون ابیہ پروا  
 سمیت نشتر ہوگا اور گرہ گرہ رکھیں لی اسری باب کر نیگی اور یہ لٹکا سونی ہو جاگی جو کہ راجت  
 یہ کہ کہ جب لٹکا نشتر ہو جاگی تو لٹکا کا راج کون کر لیا تو بھبک میں راج کر نیگی یہ سب کیکہ جانکی جی  
 بجا کر نیگیں کہ کیا را مندر میر سے کلیس کو نہیں جانتے ہو گئے یا میر سے بھنا و میں پکے بھول  
 تو نہیں گئے یا میر سے ہوگ سے شرگ کو تو نہیں چلے گئے اتھوان محبت سے بہتی کوتیاگ کر دیا ہو  
 اسلئے جب تک کوئی سمیپ میں رہتا ہو تب ہی تک پریت نہ ہتی ہو یا را مندر میر سے سروپ کو  
 تو رگن تو نہیں جانتے ہن جو ایسا ہی جانتے ہوں تو پتہ برتا استری کو جینا اچت نہیں ہو اور راون  
 چھلی ہو اور جسطرح سے مجھ کو چل کر کے لایا ہو اسی طرح سے را مندر کو بھی نہ مار دیا ہے اور را مندر راور  
 لچھن مارے گئے ہوں تو میر سے جینے کو دھیکار ہو اور رشی لوگ دھتکے ہوئے ہن کہ اندری کو بیت





مست ہو کر اور جانکی جی کے چرن پر گرنے پر بڑا بھاری اپنا دھم تو گون۔ یہ ہو گیا اور تم کو گول کے  
 کٹھن تو نہیں سنے کا، شہت ہو گئی ہیں اور جانکی جی دیوان ہیں <sup>نیمیت</sup> شہت ہوئے پر پرنس ہو جاتی ہیں تم سب  
 جانکی جی کو شہکارا تھی جاؤ اور یہ پتہ بہت ہیں اور جو پتہ تم کو لیک ڈر سجن کہ گئی ہو رنو جانکی جی  
 سب اپنا دھ چھو کر نیکی دیکھو جانکی کا بایاں <sup>بایاں</sup> انگ شہد دایک اور ہم تو گون کا دہنا انگ <sup>بایاں</sup> شہد ٹیکر کتا ہو  
 بالکس جی کا بچن ہو کہ یہ سب ترجبا نے گئے سب راکھ پیوں کو دور مٹا دیا اور یہ سب شکر جانکی جی کو  
 بہت آند ہو گیا اور اپنے سن میں منت کرنے لگیں کہ سوچن ترجبا کا ست <sup>سنت</sup> ہو جائے۔

### ستائیس سرگ نہایت

جانکی ہما کشٹ میں مرا پتہ ہو کر کس طرح سے باپ کرنے لگیں جس طرح سے جو بٹی کیناں کو ہاں ہیں  
 چھوڑ دے اور وہ بلاپ کرے اور سوچ کرنے لگیں کہ میں ٹہری اسی گائی اور ہر دو ایسا کٹھن رہی  
 کہ کھٹ نہیں جاتا جانکی جی پکار کر نے لگیں کہ اب تو اوسہ مرونگی پر تو راون کے ہاتھ سے یاد ہو کر  
 آپا سے یہ نہ ناچت نہیں کی جو کدرا چت اپی اچھا سے پران کو تیاگ کروں تو اتم گات کا پار ہوگا  
 اور جو راون چم کے ہاتھ سے بد ہو تو پہلوک ٹنٹ ہوگا اور جو راون کے اگیا کو مان لوں تو بت برت  
 ہو مہم بہر شہٹ ہو اچھا ماہر ورا مہن یہ کہے آئی کی آسا لگی ہوئی ہون مہینے اور دیکھ لوں ہر دو مہنہ کے  
 جیسا ہو گا وہاں کر ونگی بھڑی پار کرے لگس کہ کدرا چت را مہنہ رینہ آوین تو اتنا کو شہٹ دن بھی شہتر  
 ہر دو ہر اچھا راں اسے ہر راون نے کدرا چت ویر کین کہدیا ہر چھپے سے دیا ہو جاوے پھر پکار کیا  
 کہ را کپہ <sup>بایاں</sup> را کو انا ہوا اس جی یہ ٹپ۔ دوشٹ ہوئے ہیں اور سب میرا ندہ کر دیکھا یہ سب پکار کر  
 ہا سے رام اور ہا سے پھس ہا۔ کو شہٹا ہا سے سو شرا کے رو دن کرنے لگیں کہ آپ تو گون کے  
 ہو جو ہو۔ یہ داسی ہما کشٹ میں ٹپ گئی اور یہ بھی سوچ کرنے لگیں کہ راون دوشٹ نے کدرا چت  
 را پچراوہ پھس کو مار ڈالا ہو تو کیا آتھج ہو اور جیپ را مہنہ کسی بیرون سے بدھ کے  
 جوگ تو میں ہیں پتہ کال گت ٹری پہل ہوتی ہو اور یہ بھی سند یہ ہوتا ہو جس سے ماریج چیل کا  
 مرگا بکرا مہنہ کو گئے گیا تھا اور میرا ہرن ہو گیا اسی سے را پچرا میرے بیوک کے سوچ سے نہ مر گئے ہوں



راکھیں سب گھیر کر کہ بڑی چوٹی ہیں اور یہ چوٹیوں کا دوسرا سر جو کہ گھنٹہ چوبیس سے ستر کا مجید لیا جاتا ہے  
 تو یہ سب تو تھپتھپ کر رہا ہو کہ اچھے سے بات چیت کیجئے اور سے چاہئے کہ ان کو اس قدر جانکی پین تباہ کرنے  
 تھپتھپ کر رہی ہیں بڑا بیماری کا شک ہو چکا اور دو سر سے ایسے پندرہ تھپتھپ کر رہی ہیں طبعی طور سے ہوتا ہے  
 مو اور سب کچھ بات چیت کر لیا جاسیے کہ یہ بچا کر گیا لگے کہ ان سے سب ہر وقت بڑا بچا کر گیا آپاسے  
 کروں یہ سب بچا کر گیا ہو یہ سب کچھ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اسے کہ جو اسی راہیں کو نہیں  
 سمجھتا ہوں تو جانکی جی اور میرے اس کہنے کا کہ وہ بچا کر گیا ہو یہ سب کچھ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 کیا اُس کو بچا کر گیا ہو یہ سب کچھ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 ہر کوئی بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 انکا میں بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 کمال تک اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 میرے پیر اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 کروں تو یہ سب یہاں جانا چاہیے کہ یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 بات چیت کر لیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 باہر کا سر وہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 بات چیت کر لیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 سارے کو دیکھ کر اسے بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 کروں تو یہ سب یہاں جانا چاہیے کہ یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 اور یہ سب دیکھ کر اسے بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 مارنے لگوں گا اس سے بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو  
 سمیت اگر بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو اور یہ بچا کر گیا ہو

ہنومان جی کہنے لگے کہ اچھیندہ کا سنہرے لکیر کے آیا ہوں اور کچھ ہنس رہی ہوں

کہ کہے آبا ہون اور جانکی کا درشن ہو گیا یہ کہلے ہنومان جی ہون ہو گئے اور یہ سب چرتھنکے کے جانکی کو  
ہر کھ ہو گیا اور چاروں طرف چکرت ہو کر کے تاکنے لگیں اور راجندر کو سمن کر کے بجا کر کے لگیں کہ یہ کون ہے  
اور ہنومان کو کہہ دیکھنے لگیں جیسے پرہت پر سورج براجمان ہوتے ہیں \*

اکتیس سرک ساجپتا

جانکی جی ہنومان جی کو کسطر سے دیکھنے لگیں کہ ایک پرش اسوک پرچہ کے ساکھ پرچہ پنی بانہ سے  
ہوئے اور سر پر جانکی کی طرح چکرتا ہو اور بجا کر کے لگیں کہ یہ بہت پر دیو چمن ہوئے والا ہے سو یہ اسوک ہے  
میں ہے کہ وہ یہ دھاری ہو کے بولتا ہے نو پھر بجا کر کیا کہ پرچہ کے قونڈیر نہیں ہوتے اس کے قونڈیر نہیں اور  
سورن کا سا چکرتا ہے پھر بجا کر کیا تو معلوم ہوا کہ یہ تو باندھ پر تو یہ باندھ و ایک پتی ہوتا ہے اور باندھ  
دایکت نہیں ہوتے جانکی جی کو وہ دسا بن ہو کر رام اور پھس پھس کہہ کر کے بلا پکرنے لگیں اور پھر  
ہنومان جی کو دیکھنے لگیں اور ہنومان جی سنی سنی سمیپ میں چلے آئے تب پھر جانکی جی بجا کر کے لگیں  
کہ یہ میں سوچن تو نہیں دیکھتی ہوں تو پھر کیا دیکھنے لگیں کہ اس باندھ کا ٹھکانہ ہے بجا کر کہا کہ یہ باندھ  
تو پھر معلوم ہوتا ہے اسلئے کہ راجندر چرتھنکے کان کرتا ہے اور ہنومان معلوم ہوتا ہے یہ بجا کر کے پھر  
ہنومان جی کی طرف تاکنے لگیں کہ جو یہ سوچن ہو تو اس پھر کیونکہ شاستر میں ہا کہہ کر کے باندھ کا ورنہ اس پھر  
یہ بجا کر کے ڈر لگیں اور ہنومان نے لگیں کہ راجندر اور پھس اور بجا کر کے پنا کا کلیان ہو پھر جانکی جی سے  
لے لگیں کہ جاگرت میں سوچن نہیں ہوتا ہے نہ رام سوچن ہوتا ہے اور سوچن بھی تو وہ دیکھتا ہے جو اس پھر  
اور میں تو راجندر کو سدا کال سمن کرتی ہوں تو یہ سوچن بھی نہیں ہو کہ وہ نہ پھر پھر رام نام اسرا کرتا ہے  
تھوان یہ منور تھو یہ کہے پھر اسکو جانکی جی کشن کر کے لگیں کہ سکو منور تھو پھر پنے والا ہوتا ہے  
یہ تو دیکھ نہیں پڑتا ہے سو یہ منور تھو بھی نہیں ہو کہ وہ نہ پھر پھر پڑتا ہے اور پھر پھر پڑتا ہے  
رنا ہے یہ سب بجا کر کے بہت اور رندر اور ہرما اور رگنی کو دیکھ کر لگیں بالیکسی جی کا بچن ہی  
وہ سب کو سوچن دیکھتے تو یہ اسکو ٹھہرے

श्लोक ॥ नमोस्तु वाचस्पत्ये त्वज्जीवसाय त्वमेव ह्यहं ॥  
स्वाय ॥ अन्नचोक्तं यदिदं ममान्नं तन्नो वसातन्नं तन्नं नान्यथा ॥













46-10-10

۱۲۸۰

اس کا کوئی سدا یہ ہو کہ تیرا چہ راغبنہ ہر نو ملی ہیں چلے اور تیرے بر و ہنری ہمارا راجہ سدا نہ ہو کہ تو اس کے  
 کر گئی تو اس کا سنا یہ ہو کہ اور امجد ہر مند ہیں بانوں کے عیسے ہاندہ اور شکے ہو کہ اسے تیرا سنا کا ہو کہ  
 دیوینا تو اور ان سے ڈرے نہ ہیں ہر وہن کی سہا کے کہ کہ اور نہ تو اس کا بھی لکھ چسپت کہ ہو  
 جو دیوینا تو اس کے کہ اور امجد ہر مند ہیں تو کوئی نہ ہی بدہ کر دے کہ اور ان کے ہر وہن کے ہر وہن کے ہر وہن کے  
 اور جب سے راغبنہ ہر مند ہو کہ تیرا چہ راغبنہ ہر مند ہو کہ تیرا چہ راغبنہ ہر مند ہو کہ تیرا چہ راغبنہ ہر مند ہو کہ  
 لکھ ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے  
 ہو کہ اور امجد ہر مند ہیں تو کوئی نہ ہی بدہ کر دے کہ اور ان کے ہر وہن کے ہر وہن کے ہر وہن کے ہر وہن کے  
 سوچے ہیں اسے چہ ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے  
 و سنا جو اور نہ سنا جو ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے  
 آجانی ہو تو اسے چہ ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے  
 کہ تیرے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے  
 کہ جب جانی جی یہ ہو کہ تیرے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے  
 راغبنہ ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے ہر مند کے

جاکلی تہی کا عزم ہو کہ جتنے دشمنان اس کو فتح دیا کرنا کہ نہ ہو گا کہ جیتے امرت میں مانا کرلے کہ یہ  
 ارضیات را عین پر دوسو کہ ہر سہ ہن اور تم کہتے ہو کہ کوکین پڑے ہو کہ ہن اور سہی تھو سارہ وانی  
 مانہ رو پی چریہ کہ کہ کہ جاکلی ہی سہم گین کہ اس میں سے کہن۔ دشمنان کو رو کہ ہوا ہوا ہوا ہوا  
 جاکلی جی کہتے گین کہ ہر بار بدہ پڑی ہی پیل ہونی ہو کہ ہر بار مجید کہ کو بی کشت میں ڈال دیا کہتے ہو کہ ہو  
 کیسا ہی بدہ جان اور گینانی پڑش ہو جب کوئی کو کہ پڑ جاتا ہو نہ راہ بہ بہیت اسکا بگڑ ہو جاتا ہو اور  
 بدہ جی اسکی بھرشت ہو جانی ہی جسطح سے پسو کو نقش رستی سے ہاندہ لیتا ہی اسکا بدہتہ۔ ہر بار بدہ  
 را عین کہ کہتے کو پیر دیا اس ہنسار میں کوئی پڑش ایسا نہیں ہو کہ کال گت کو ٹال دیو سے کہو کہ







جب راجپندر اور گچھپن ایسے مہاتما کشن میں ٹپکے تو دور سے کی کون گنتی ہی سو ہے ہنومان قمر  
 کوئی ایسا آپا سے کرو کہ راجپندر رچی سو اور پی ہندو سے پارنگہ ہو چاہن اور راجپندر کا باہر  
 کریں اور راجپندر آئے ہیں دیر کر رہے اس لیے کہ اس بہن میں دل میں بیت گئے کیوں دو بیٹے اور  
 باقی رہ گئے ہیں اور اسی دو بیٹے کے انتر <sup>انتر</sup> ان سیرا بیکہ کر دیکھا اور راجپندر کے بیکہ میں <sup>بیکہ</sup> راون کو  
 سمجھا کے ہار گیا پتور اور ان میں ماننا اور بیکہ میں یہ کہ جب کسی کا کالی مرتے نا اجاتا ہو تو وہ آسکی  
 سمجھ شست ہو باقی ہو جو کہ اچھٹا ملک وہ نہ رہے ہو کہ راون کو بیکہ میں کا سمجھا تا کہ کس طرح سے جاتی ہو تو  
 سب بیکہ میں کی تھی کلاتا سے روز روز <sup>کلاتا</sup> سمجھا کے بیکہ میں سو پہلے تو راون سن لیتا تھا اب تو نہ تھی  
 نہیں ہوا اور کہ بیکہ ایسا پڑھتے نہ بولنا سو ہے ہنومان ابرا تو راون سمجھا نے سے بھی نہیں  
 مانیکا اور بیکہ کو اس کو کہ راجپندر بہت سیلے کیوں نہ کہ یہاں بہت سے تھے اور جب کا جیت  
 سہ سے ہوتا ہے کا کارج اور یہ سہ سے ہوتا ہے اور راجپندر تو بیکہ میں اور راجپندر جاتی ہیں اور  
 دیا <sup>دیا</sup> ہنومان اور جہان جاہر ہوا ہوا جانے کی مہر خدائے میں وہی راجپندر ہیں کہ جب جہان  
 ہنومان جو وہ ہرا راجپندر کو بولنا اس لیے ہوا ان کے بیکہ میں اور راجپندر کے بیکہ میں  
 اور وہ کہ ان کے ہنومان راجپندر کے پراگم کہ راجپندر ہنومان اور جہان کے ہنومان  
 انکی لکڑی کو بولاتی ہو اسے بھرتے گتے ہر روز راجپندر کا اور وہ اور پڑے انہا بھن کی لکڑی  
 روپی راون کو بھرتے کر کے بالکے بیکہ میں کہ وہ بہت کر کے انکی آیت ہنومان کی کوئی  
 پراسر کہ ہر اور کہ ہنومان راجپندر بہت بیکہ میں اور بیکہ میں ہنومان کی تک  
 نہ ہو جس ہنومان جہان لکڑی بیکہ میں راجپندر بہت بیکہ میں اور بیکہ میں ہنومان کی بھرتے  
 ہر کر کے پراگم کہ کہ ہنومان راجپندر کے بیکہ میں اور بیکہ میں اور بیکہ میں ہنومان کی  
 ہنومان چھڑا سکتا ہوں ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان  
 رت کو سمجھ کو تو وہ جہان لکڑی بیکہ میں ہنومان راون کو لکڑی کے سمجھتی ہنومان لکڑی کے سمجھتی  
 لکڑی کے ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان ہنومان











کیونکہ آپ کے لیے برہما اس سرور پر مار کیا اور آپ کے رہنے رہتے راون و دشت نے مجھ کو ہرن کر لیا تو وہ سب پر اکر مر اور شمشیر آپ کے کیا ہو گئے کہ میں انا تھو کہ کے پراس پری ہوں اور میں تو افسانہ میں نہیں جھکی ہوں کہ سب دھرم ہون میں دیادھرم بہت اتم ہو اور یہ کہ دنیا کہ آپ کو اندر کی ایجاد دی جاتی ہو اور آپ پوری پتہ ہوں اور سنگرام بندیا بھی جاتے ہیں تو ایسے دشت راون کا بندھ کہ نہیں کرتے اور پھر میں ہی بندیرا ہوں کہ کے بیٹھے ہوئے ہیں رہے ہوں مان تم یہ بھی کہ دنیا کہ آپ کا کچھ و دشمن نہیں ہو سب سیر اور نہ گاہی یہ سنا کہ کے ہوں مان پھر جانکی جی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی جی را مچندر آپ سے بلکہ نہیں میں وہ شہر دوم آپ سے ملنے کی آکا چھا کر رہے ہیں رہے جانکی میں اپنے ست کی سچت کرتا ہوں کہ آپ کے ذکر سے اس جاتے رہے تھوڑے کال میں تمہارا لکھیش دور ہو جاوگا جو را مچندر چاہیں تو ایک ملک میں تمام ہونگا اور مجھ کو دین پر توروہ بچار کرتے ہیں کہ اپنا وہی کون ہے ہون مان میری لون سے سسٹک نہ اکر کے برنام کرنا اور مجھ سے کہ دنیا کہ تم بڑے مہمان ہو ایسا آپ سے کرو کہ را مچندر کا بندھ ہو جانکی جی کی اکھیرا ہے یہ کہ ہرن کے کچھ ہونے بہت کھوڑ کھوڑ رہا بانی پھر کو کئی تین ارسات اسی کے کارن سے کہ ارسات ہونے سے یہ وہ ہو گئے ہوں اور یہ بھی کہنا کہ جذب راون میرے بندھ کے لیے تھگیا کر گیا ہو کہ وہ میں بندھ کر دنگا پر توبہ میں ایک سینا کا جتنی رہو گی یہ سب گاہ کے جانکی نے اپنی چوڑا من کو اتار کے دے دیا کہ اسکو را مچندر کو دے دینا تب ہون مان جی نے لے لیا اور اپنی انگلی میں پھن لیا اور جانکی جی کے پرچہ میں کہ جانکی کے سامنے ہاتھ پڑا کر کے کڑے ہو گئے بالیک جی کا پھر کہ ہون مان ایک تو یہ میں مہا برادر جہان پرتو چوڑا من کے پہن لینے سے نشاں تیج پڑ گیا

اٹھ تیس سرگ سہا سٹ

جانکی جی پھر کہنے لگیں کہ ہے ہون مان میں ہی را مچندر پرتو چوڑا من دیکھینگے اس کو میرے پستا اور میری ماما را جہد و سر تھ کو اسمن کرینگے ایسے کہ چوڑا من بیاہ کے سہی میری ماما نے میرے تھاکو اور تپاٹے را جہد و سر تھ کو دیا اور را جہد و سر تھ نے را جہد کو دیا تھا اور را مچندر اسکو دیکھ کر بہت بلا پ کرینگے اس کو تم را مچندر کا بودہ کہ تا تم بڑے بد نشان ہو ایسا نہ ہو کہ اسی سوچ میں یہ کلج



سو تم جاسے ہی ہو اور چوڑا من۔ کہ نہ رہنے سے میرے براہ کی رچیا کی طرح سے ہوگی اور یہ بھی کہ بیکہ  
جو راکھیوں سے آج بہتر نہیں کیے تو کیونکر یہ درگت ہماری ہوتی ہے ہنومان اب کیوں تمہارے <sup>آسمان</sup> آسمان سے  
ایک مہنا اور جتنی رہو گی یہ نہ مہنا ہنومان پھر بھانے لگے کہ یہ جانکی راہ پندر تکو قبول نہیں گئے ہیں نہ  
نچو رہا نہ بھی ہے جنت کی اور یہ نہ کا کو جنت میں کر نیکی یہ سب لکھ اور اس کے لو اس کے اور جانکی جی کی پوچھیں  
کہ یہ ہنومان (جی) نے چلنے کا پیار کیا اور سر پہ کو پٹ بھانے لگے تب پھر جانکی جی کہنے لگیں کہ راجندر اور  
بچھون اور سو گرین سے یہ کہہ دینا کہ بہت جلد یہاں سوک رو پی تہ نہ رہے یا کر گرین یہ شکر کے ہنومان جی  
بہت اندر ہو گئے اور گانہ کر کے آئے ہنومان گئے۔

### پالہیں سرگ سہا پت

ہنومان جی بجا کر گئے کہ راون سے ہاتھ لگے اور سمجھا کہ تب جاپون بچھو بجا کر کیا کہ بھیا  
تو نہیں مانگا کیونکہ یہ راکھیوں کی تو بچھو بجا کر کیا کچھ دے وہ ان تو بچھو کہ کہ بہ غور و جتنی ہر سو بچھو  
لگا کر کہ کچھ کا راج کر وں بچھو بجا کر کیا اس میں بیکار سے تو یہ نہیں مانگا اور شاہ مسترین یہ لیکھ ہر کہ  
تین بیکار سے ترو نہ مانے تو وہ نہ کرنا چاہا۔ پتہ سو جب بڑے ٹیٹ پیر مارے جائینگے تب راون بچھو  
کہ ایک ہانیکے آئے سے تو یہ گت ہوئی اور جب بہت سے باز آونگے تب کون گت ہوگی تو گرا چٹا سی  
بچھو سے جانکی جی کو دے دے تو بچھو بجا کر کیا کہ ہکو راجندر کی اکا کیوں ہی ہر کہ جانکی جی کا اور بس  
لگا کر کہ چلے آتا تب بچھو بجا کر پھر لگے کہ شاہ مسترین تو یہ لیکھ ہر کہ جو دوت ایک کا راج کے بلے جاوے  
اور وہ تید ہو جاوے اور کوئی دوسرا کا راج جس سے اپنے سوامی کی بھلائی ہو جاوے اور دوت  
پے لگیا اپنے سوامی کے وہ کا راج بھی کر لے تو بچھو دو کہ نہیں ہر تو بچھو پتہ شارت کر وں جو ایسا نہ  
کر وں لگا تو سو گرین یہ کہینگے کہ ہنومان کیوں نہ لگیا ہی کا پونچانے والا ہی سو بچھو پتہ شارت کر وں  
سترو کا پرا کر ہم بھی معلوم ہو جائیگا اور تیسرا راجندر سے بھی کہہ دے لگا کہ ترو وریل یا پبل ہی بچھو  
کر کے بچھو بجا کر گئے کہ جتہ تو وریل طرف سے ہوتی ہو اس جگہ پرین کس سے جسد کر وں  
سو پتہ لگا کے راکھیوں کو مار وں اور جب یہ مارے جائینگے تب راکھیوں سب شکر آونگے





ن تو نہیں جانتی ہوں کہ بہ کون کی اور کہاں سے آباہی اور ضبط سے تم لوگ لڑ رہی ہو اسی طرح سے یہ بھی  
 مٹی ہوں کہ یہ کوئی رکھ چھوڑ نہ جائے گا کہ پھر یہ پاؤں ماروں کہ آباہی سے بچنے کے لئے کچھ سی سبب  
 ان سے بھاگ چلین اور یہ ہوتا ہے جو درخت جتن وہ رہ گئیں اور انیک لکھ پھنسی راون کی سبب ہیں  
 ن گئیں اور ہاسے ہاسے کر کے کئے گئے ہیں کہ ہے ہمارا ج ایک بانہ نے آکر اس کو ہٹا کر دھکے دے  
 روہ بڑا بلی معلوم ہوتا ہے اور تیرپ پانگی جی سے بات چیت کی ہی ہوتی ہے تو کون سے جاگتی نے کڑ  
 میں تیرا باہی اور اس کی کوڑ بڑا ہمارے ہر کہ ہو گیا ہے اور یہ میری سر کی کے لئے جسے گال سے لے کر  
 دھما دھما ہوتا ہے کہ اندر کا باہر سے باہر پیرا چھپ رہا ہے کہ وہ تو کچھ آٹھ چھ نہیں ہوتا ہے ہاں  
 یہ سب کچھ ترنہ لگا رہا ہے ہتھ رہا جانکی ہیں وہیں پر چھپا ہے سو ہونہ ہو سیکر آٹھ بانی کی  
 پنا کے لیے چھپو رہا ہے ہر ان شتر کا حبیب بل ہو رہا ہے دھکے کرنا آچت ہو کہ ہر شہر مارا  
 اوس ہونا ہے اور اسے بانہ نے تو دراپر اور ہٹے ہمارے کیے ہیں ایک یہ کہ آپکی اگلی غی کر پائی  
 ن بات چیت نہ کرنے پاوے اور اسے بات چیت کرنی تو اس کے بدلے میں سر پر دھکے ہونا چاہیے اور  
 سر سے اس کو ہٹا کر دھکے دے میں ہر ان دھکے ہونا آچت ہے یا لیک بڑی کا بھن ہے  
 راون کے کچھ ہوں گئے یہ سننے ہی جہل سے چپاکی اگنی پر جاتا ہونی ہے اسی طرح سے  
 دھو رہی اگنی سے پر جلت ہو گیا اور نہ لال لال ہو گئے اور انیک لکھ پھنسی کو ہٹا پنے بل کی  
 بہ جانتا تھا اگیا دی اور بہ اگیا کے اسی ہزار ہر جمع ہو گئے اور سب کوئی ہر کہ ہو کہ چلے اور  
 ن کو جھڑکے کہ (۱) اہل شاستھی اور بچا کرتے چلے کہ باند کو پکڑ لانا چاہیے اور یہاں ہنومان جی  
 مات پڑے دیکھے گئے کہ ساچر سب شتر لیے ہوئے چلے آتے ہیں ہی نچ میں نسا جری سیا پونج گئی  
 ہنومان جی کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور ہنومان جی اپنے سر پر کوڑھانے لگے اور پونج کو گھما گھما کے  
 بل میں ٹپکنے لگے اور شہناہ کا لٹکا میں پورن ہو گیا اور پونجی سب جو آکاس میں اڑتے سننے وہ  
 مل میں گرنے لگے اور ہنومان جی یہ شتر ٹھٹھنے لگے کہ رام چندر اور کچھ میں کی جو ہو اور رام چندر کا میں  
 جوت اور نام میرا ہنومان ہے اور شتروں کو مارنے والا باہو کا پھر ہوں اور ہزار ہاراون کا



جب راون یہ سب پرانت میں گاتیا تو سارے دن کے لئے راون کے پاس پہنچا اور راون نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ تیرا کیا حال ہے؟ راون نے کہا کہ میں بیمار ہوں اور میری حالت خراب ہے۔ راون نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ تیرا کیا حال ہے؟ راون نے کہا کہ میں بیمار ہوں اور میری حالت خراب ہے۔

اور کسی کہ سوت پستی او کسی نو سہرا پستی کابل جو میں سمجھ لوگ و نیکی تو لکھا نگری نہیں رہی  
اور نہ کہ ایک جو تکیہ اور نہ راویں رہیگا

١٢٠

مان جی کی یہ بانی شکر کے جمو مالی چہرست کا شیر لال، کالا اور لال بیان بسیر میں کر کے دھنشن کو  
 باہر اچھالا اور سنا کر کھڑے سے نید کر کے لگا اور دھن آسکا گیت کا نچھا جمو مالی کو دیکھ کر کہ ہنومان  
 کر چٹنگے اور ہنومان بانی بانو نکی بہشت ہنومان جی پیکر لے لگا دوس بیان ہنومان جی کے بھیجا ہر اور ایک  
 مان سر پہن ہر ہر کیا اور ہنومان کے انگ سے رو دھو پینے لگا نیت ہنومان جی کرو دھو ہو گئے اور  
 اک پتھر مال کا اکھاڑ کر کے جمو مالی یہ ہر ہر کیا جمو مالی نے اپنے دل بانوں سے اسکو دس شکر ٹے  
 رو یا تب ہنومان جی سے دو سرا بکچہ اکھاڑ کر کے ہر ہر کیا اسکو بھی چار بانوں سے چار شکر ٹے  
 رو یا تب ہنومان جی مسیرا بکچہ اکھاڑ کر گھمانے لگے اسکو بھی چار بانوں سے کاٹ دیا اور پانچ  
 بان ہنومان جی کے بھیجا میں اور بائیں بان چھاتی میں اور دس بان مستک پر مارے یہ ہنومان جی  
 ہر ہر کر کے لوہے کا کھنجر اکھاڑ کر کے جمو مالی کو مارا تو لگے جمو مالی کی چھاتی اور مستک جو رچو ہر  
 جمو گیا با آنا ہر ہر کر کے جمو مالی کا یہ دھو گیا تب یہ مسیرا ناندرا شچھون سے راون سے جا کر  
 کہتا اور یہ سے راون کہتا یہاں سے راو ہو گیا اور تپتے لگے کہ بران ہو گئے اور جمو مالی کے  
 پانچ پتھر سے راو ان اور پتا ہر ہر کر کے راو نا چھو کرنے کے لیے راون نے اکھاڑی ۲

جمہوری کے پانچویں تہ بہت ہی سہیا گیا ہے چلا، اور دہا، سہارے مانوں کی پریشٹ کرنے لگے اور  
 ہومان جی کو دو کر کے اپنے انک کو ہانے لگے اور صا ستید کر کے ٹھیک اور جن سے برہا کر کے لگے  
 اور ایک ایک پھیروں کو دیا اور چاتی اور جن کے مرن کر کے لگے خصوصاً ہی کال میں سب کے سب  
 سبوتل میں بین کر گئے اور بہت سے بھاگ گئے اور بہت سے گھائل چو کر کے ٹپ سے رہے اور دوسری  
 ندی پہ چلی اور دیکھا میں ہا کار ہو گیا اور سب کوئی یہ کہنے لگے کہ ہا نہیں جی کال جی ایک جی کا چن



بہت سے نشا چڑھا کر کے راون کی سجا بن چلے گئے اور کہنے لگے کہ دوسرے دن پاؤں  
سینا دھیس مارے گئے یہ سکر کے راون اکچھ اپنے چتر کی طرف دیکھنے لگا اور یہ تجر بہا کچھ ہلاکت تھا  
پتو وہ بڑا بلی ہوتا راون نے تجرہ کرنے کے لیے اکچھ کٹا کر کو آتا دی تب اکچھ کٹا کر نہ اٹھ کر کے  
سجا میں کھڑا ہو گیا اور سجا کے لوگ دھند دھند کہنے لگے کہ دیکھو وہاں بڑے بڑے جیر ہوتے ہو  
ہاں جانے کی اکاٹھیا کرتا جو یہ بڑا فی اپنی سکر کے اکچھ کٹا کر ہلے آئی، یہ گھرت پڑنے سے  
شیش پر چلبست ہوئی اور اس طرح سے یہ چلبست ہو گیا اور یہ کہہ کے سپید پین جلا گیا اور یہ رقتہ  
دیر توں سے ملا تھا اور آٹھ گھنٹہ کے آسپین جوتے جاتے تھے اور یہ رقتہ میں ایسی سامر تھ تھی



بالک ہی سے جتنا ہو گا تو بل اسکا بڑھتا چلا جائیگا یہ بچار کر کے ہنومان جی آکاس میں کود گئے اور گھوڑوں کو  
 اٹھانچوں سے مارنے لگے اور گھوڑے سب سر گئے اور رتھ جھوٹل میں گر پڑا اور پھر رتھ ہو گیا تب اکچھ  
 سنبھال کر کے کٹرگ اور وحش کو لیکر کے آکاس میں چلا گیا اور ہنومان جی کے مستک کے سمیپ آگیا  
 اور ہنومان جی نے دونوں چین کو پکڑ کر کے جس طرح سے کڑے سرپ کو گھنا مارا اسی طرح سے ہزار ہا بار  
 گھما کر کے جھوٹل میں ٹپک دیا بالیکہ جی کا چین ہی کہ اچھ گھنا مارنے تو پران کو تیاگ کر دیا اور سر بر اسکا چوڑ  
 ہو گیا اور دونوں تیر نکال گئے اور راون کے یہاں خبر ہوئی کہ کچھ کار بھی مارا گیا یہ سب سن کر راون کو  
 برا ہو گیا اور دوتوتا اور گنہ رپ سب سنت کر نے لگے اور ہنومان جی اچھ لاکر کو مار کر کہ پھر اسی  
 تو رن پر جا کر کے اسھیت ہو گئے ۴۴

### سنتیالیں سرگ سمپت

بالیکہ جی کا چین ہو کہ اچھ کا بدھ سن کر کے راون شور مچاتے ہو گئے اور دھا کو پھو گئے اندر رہنے کو  
 بولا کر کے کہنے لگا کہ تیر تم شستہ تیر یا اچھی طرح سے جانتے ہو اور ایک تو اچھ بالک نہا اور کبھی جیو ہو  
 سنیں کہ باتھا اور تم تو ایک سنگرام میں جو باچکے ہو اور پھانسا اسٹریٹری مگولہ اور رتھ مارے پھوئے اندر اور  
 دوتوتا اور گنہ رپ اور باپو ڈولے ہیں میرے بچار میں تو تو تینوں نوک کے ہر ایک طرف ہوں تو تم  
 اکیلے مار سکتے ہو تمھاری تیشیا بھی ایسی ہی ہے اور تم ٹپے پڑھان ہو پتے پتے سیرا نہ کرنا کہ تیر ہو کرین  
 یا نہ کرین اور تم تو تیرا بھگت ہو اور کوں ایسا سندسار میں ہو کہ تمھارے بل کو نہیں جانتا اور تیر مارا  
 پتا پتا دیر بل اور تیر ہی تو میری برابر ہو بلکہ شستہ تیر یا میں تم سر شستہ ہو کیونکہ جب جب سنگرام میں  
 جاتا تھا تب ایک کیول تمھاری سہارے سے ستر کی پراچ اور میری ستر ہوئی گئی ہے تیرو کیونکہ تمھارے  
 رتھ رتھ جیو مالی آڈ پے پے پیر رتھ ہو گئے اور اچھ تھارا چوڑا بھائی بھی مارا گیا اور کچھ کہ بدھ  
 ہوئے کارن یہی کہ وہ پتا بھگت نہیں تھا اور تم تو تیرا بھگت ہو سو پتے پتے سیرا نہ کرنا کہ تیر ہو کرین  
 اسکے ساتھ میں خدہ کر کے جوگ ہوں ہائیں تو تم پہلے سینا کو آگے کر دینا جب ہاڑی ہو کر تیرے گئے  
 ہو جیو یگا تب تم خدہ کرنا اور راج نیت دھرم میں یہ لیکہ ہو کہ جب سینا دھیس کی پراچ ہوئی ہے تیر





میں نے اپنے ہاں رکھنا تو وہ میرے پاس رہا اور میں نے اس سے کہا کہ میں نے تجھے جو کہہ دیا ہے  
 وہ مان جی بہ سب دیکھا کہ میں نے کہا ہے اور مگر کہنے لگا کہ یہ راجہ ہے۔ اس نے میری بات کو سنا اور  
 حیران رہا۔ میں نے مانتو جو وہ جوان بہوان کی تھا کرتا ہوں۔ یہ بھی اس کے پاس اور لوگوں میں اور کہہ  
 اس کے ساتھ میں آئی سامنے اسلی ایسی ہی کہ جو یہ پانچ ترسہ پورن پر بھی گوا کہتے تھے۔ یہاں وہ۔

[آپنا سب سے گناہ بتانا]

میں نے جی کو راون دیکھا کہ یہ جہاں کہہ لے گا کہ وہ مانتو جی کا سنی ہو شاعراں کا  
 راجہ جس کو میں نے یہ سنا کہ یہ بہت تیزی کو آگادی ہے۔ یہ سب اس سے تو جو وہ لوگوں پر  
 کسواٹے بیان آتا ہے اور اس کو ہانکا کو کسواٹے لکھتا ہے اور راجہ کے پاس پہنچا ہے اور اس کے  
 یہ شکر ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ لگا کہ چہ بازو۔ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہاں  
 بائرن نے مجھے بتایا ہے۔ یہ سب اس کے پاس پہنچا ہے اور اس کے پاس پہنچا ہے اور اس کے  
 بائرن میں معلوم ہوتا ہے کہ لگا کہ بائرن کا میں نے یہ سنا ہے کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ  
 بالیکھا جی کا جن کو کہہ سب یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ  
 سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ  
 دنوں کے بعد وہ راجہ کی اہلیہ لائی رہی سوا جہاں میں تھا رہا ہے اور اس کے پاس پہنچا ہے  
 سننے کی کو یہ کہہ میں نے یہ سنا ہے کہ وہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ  
 اور یہ جو جو جہاں کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ  
 کیوں کہ میں نے یہ سنا ہے کہ وہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ  
 یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ  
 قوت ہوں جو کہ چیت نکویہ سب یہ کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ

[پچاس سب سے گناہ بتانا]

میں نے جی کا جن کو کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ یہ سب اس سے کہہ لے گا کہ







آپ کا لکھ کر آباہوں کو سوسو کر لے بن لے بہ کہ ایک ایک راہ و ۔ تھنا نہ بڑے دھرم تانے اور ان کے باہر  
 سیر راہ میں راہ چھپ کے چھپ رہے ہائی بن اور جانکی جی راہ میں کی کھار جاہن حکم جو رہی سے  
 ہرن کر لائے ہو اور لائی کارن ۔ راہ میں راہ و سو کر یوں سے کھانہ پر تھے ، نالی ہوئی ہو اور راہ میں رہنے  
 سو کر یوں سے بہت گتیا کی جو کہ بانی کا یہ کہ کہ نکو لے ، دو گھا اور سو کر یوں نے راہ میں سے بہت گتیا کی ،  
 کہ بن جانکی کا اور بس لگنا یہ نکا سر راہ میں ۔ نہ تو انی بنگا باہری کی کوئی اور تھنا بانی کا نہ کہ کر کے  
 سو کر یوں کو راہ میں دے دیا اور سو کر یوں نے ، لائی جی کے اور میں کے یہ وہ و سائیں چھنا ، تانہ  
 بھیجا ہو انہیں بانوں میں سے ایک میں بھی باہر ہوں اور نہ مند کو انکھن کر کے آیا ہوں اور نہ سار  
 کرہ میں جانکی کا درشن ہوا ہو سو ہے راہ میں تم تو دھرم شاستر بھی جانتے ہو اور نہ شیا بھی کر کے ہو  
 براہ راستی پر جس واسطے چت لگاتے ہو اور سو کر یوں نے ، کہی کہ باہری کہ تم ایسا تو کوئی بڑی تھی نہیں  
 اور ایسے ہندت ہو کے دھرم کے رو دھ کیوں کر دے ہو یہ کہ کہنے سے تو بڑا سمجھاری باب ہونا ہے راہ  
 جس میں راہ میں رہے کہ بان چھوٹ گئے اس میں کسی کو سام تھنا اسکے بارن کی نہ ہوگی اور اس سہارا میں تو ایسا  
 کوئی نہیں ہو کہ راہ میں رہے سو دھرا کر کے کچھ ماوے سو یہ سب بچن سو کر یوں کے دھرم راہ میں راہ  
 مہ جانکی جی کو دھرم دوہا مات دگر یوں کی کی ہوئی پہنچے کی ہر اب میں کہتا ہوں سروں کر میں جانکی کو  
 دیکھو چکا ہوں اب تھاری سام تھنا اسی نہیں ہو کہ کہہ کہ بیان جانکی جی نہیں ہیں تم اپنے میں بجا کر  
 کہ جو کارج ہو ۔ نہ کہ کہ کہ نہیں تھنا وہ تو میں نے کر لیا اور اب بھی کچھ کارج کرو گا سو قریب میرا تو کچھ  
 مل نہیں ہو پھر راہ میں رہے کہ ہر ناپ سے سب سیدھ ہو گا ہے راہ میں جانکی جی کو پانچ مکھ والی سہری سمجھو  
 وہ تو کیوں سمجھا رہے تھنا کہ یہ تھنا رہے گرو میں بھی ہوئی ہیں اور جانکی جی کو چھپانے کی سام تھنا کسی کو  
 نہیں ہر ارمضات جب طرح سے با اہل کوئی پچا نہیں سکتا ہو اسی طرح سے جانکی جی کو کوئی چھپا نہیں سکتا  
 دیکھو یہ راہ میں رہے ، شہری کھاری تھنا یہ راہ میں تھنا یہ راہ میں تھنا کہ کوئی نہ تھنا کہ کوئی نہ تھنا  
 کہ کہ تھنا ہوئی ہو اور یہ راہ میں تھنا کہ کسی سے نہ مرو نکا تو یہ تھنا رہی ہو رہتا ہو کیوں کہ  
 تھنا اور تھنا نہیں اور نہ سو کر یوں دیوتا اور دیوتا ہیں پھر راہ میں تھنا اور  
 راہ میں تھنا



بالیکلی جی کا بچپن ہر کہہ کر دودھ سے بدھی بھڑٹ ہو جاتی ہے اسلئے راون نے بدھ کرنے کی اکتا دے دی  
 اسی بچپن میں بالیکلی میں پہونچ گئے اور اپنے چتین بچا کر کرنے لگے کہ اس عمر راون نے کر دودھ میں ایسی  
 اکتا دی ہے تب راون کے ہتھارتھ کے لیے بالیکلی میں کہنے لگے کہ ہے راجن میرا اور دودھ چھال کر کے کر دودھ  
 دودھ کیجئے اسلئے کہ دودھ کا بدھ شاستر سے پر دودھ ہی اور لوگ ریتی سے بھی یہ شدت کہ ہم ہی اور آپ تو  
 دودھ شاستر کے گیا تاہیں جب آپ اپنے چتین دودھ میں اور دودھ کا بچا کر نہ کریں گے نو دودھ سے چتین تو  
 اوسے دودھ میں کہنے کو آپ بچا کر کر لیں گے جیسا اہت ہو دودھ کیجئے یہ سن کر کے راون کر دودھ ہو گا اور کہنے لگا  
 کہ اودھ میں کی باجھ سے کچھ ماب نہیں ہوتا دودھ سے کچھ بکس بنائے تو بانہ کی ذانت اہم نہیں ہے اور دودھ سے  
 پڑا بھاری اسے اپرا دودھ بھی کر دودھ اور دودھ میں یہ بانہ دودھ کے چوک ہو یہ سن کر کے کچھ بکس بچا کر کے لگے کہ  
 بچن نو راون کا دودھ سے پر دودھ ہی کیونکہ راون پر کچھ دیکھتا ہے کہ بچے پر دودھ ہوا اسٹروٹ گیا ہے یہ بانہ  
 چا ہی تو اسی چپن راون کا بدھ کر دے سو رت ہی کہ جب بدھی بھڑٹ ہو جاتی ہے تب دودھ میں اور دودھ میں کا  
 بچا کر بھی چھوٹ جاتا ہے یہ بچا کر کے کچھ بکس میں کہنے لگے کہ ہے راجن شاستر میں یہ لیکر کہ دودھ جب  
 اپنے سوامی کے کارج میں ت پر ہی تب تک سکا بدھ انوچت ہے کہ جب یہ سب بکس لگے پر نو راون کے  
 چتین نہ مایا تب کچھ بکس میں سوچ کر نے لگے کہ اب کون جگنی کروں کہ راون بدھ کرنے سے نہرت ہو جائے  
 سب روچک بانہ کچھ بکس میں کہنے لگے کہ ہے بانہ : ماں بڑا دودھ ہے کسو اسلئے کہ اس بانہ سے نو چتین  
 تو چھینا کھا اور آپ سے یہ اتر کر نے لگا تو بہ اوسے بدھ کے چوک ہی پر پتھو اور دودھ سے اٹھ کر گیا باو سے جو  
 شاستر سے پر دودھ ہی ہو کیونکہ اس سنسار میں آپ کے پر دودھ کوئی شاستر کا جانے والا نہیں ہے  
 اور نہ آپ کے برابر کوئی چتین مان ہے اور نہ کوئی بیرو تو ایسا کر م کرنے سے آپ کی بڑی سدا ہوگی اسلئے  
 کہ اس بانہ کے بدھ سے کوئی چھل نہیں ہو سکتا بدھ نوا سکھ کرنا چاہیے جسکا یہ بھیجا ہوا آیا بالیکلی جی کا  
 بچپن ہی کہ جب کچھ بکس پہ لگئے پر تو اسے چتین میں نہیں آیا تب کچھ بکس میں کہنے لگے کہ ہے راجن  
 آپ نو سدا کال دیو تو نیکی سا تھ پر دودھ کرتے آئے اور سب کو آپ نے جیت لیا ہے اور انہیں دیو نوں کے  
 سما سے کے لیے را مچندر اور کچھیں آئے ہیں اور انہیں لوگوں کا یہ دودھ بھیجا ہوا ہے جو اسکا بدھ







مہنجا کو گئی کا تاپ نہیں معلوم ہوتا ہے تب تک ہنومان کو دیکھ کے مہنجا کا پرچہ چھو گئے اور یہ سہا کار ہو کر کے  
 مونسہ کا ایک گھنٹھا لگا کر لیا اور اسی گھنٹھے سے راکھ چسوں کو جو لوگ گھنٹھے اور مہنجا کے تھے مارنے لگے  
 اور مار کر کے مچھوئل میں گرادیا اور پھر لٹکا کی طرف تار کئے گئے اور کو دیکھ کے لٹکا کو جلائے گئے ۔

### تیرہواں سرگ سماپت

ہنومان جی بچا کر گئے لگے کہ اب تو جو تھائی حصہ نشتر سب نہ ہو گئے اور بالکا بھی نشتر ہو گا  
 اور قلعہ باقی ہوا اسکو بھی بھشم کر دوں کہ راجندر کی سینا بے پرہم چلی آئی گی اور انہی کا سو ماو تو  
 جلائے گا ہر اور اس سے میرے اور پانگنی کی کپا ہر تو گئی کا منو پتہ پورن مردوں یہ بچا کر کہہ اریوں  
 ہنومان جی کو دے چڑھ گئے اور لٹکا کو جلائے گئے اربھتات پہلے پرہست کا گرہ جلا با بعد اسکے دو ہرے  
 نشتر لٹکا اور اندر جیت آ کر کا گرہ جلا گئے ہنومان جی جلائے جاتے اور نشتر چھ مہنجا کے دیکھتے بھی جاتے  
 لگے کسی کا گرہ چھوٹ تو نہیں گیا ہر بعد اسکے رادوں کے گرہ کو جلائے گئے اس سے پون کی سہا سے بشن ہئی  
 اس کارن سے گئی کی جوا لایا جیتی جاسے کیوں بھی کہیں کا گرہ نہیں جلا جا جیتی طرح سے بھشم کر گئے تب  
 ایک دن بچے محل پر پیٹھ گئے اور دیکھنے لگے کہ ایک استریان اپنے اپنے بالکون کو تیاگ کر کے اور ایک استریان  
 بالکون کو لیے ہوئے اریوں پر سے مچھوئل میں گرنے لگیں اور کسی کا بھشم اور کسی کے گھس چھوٹ گئے ہر  
 بالیک جی کا بچن ہر کہہ سطح اکاس سے بجلی کرتی ہر اس طرح سے استریان سب گرنے لگیں اور بھشم  
 سوکھی ہوئی لکڑی کو گئی جلا جیتی ہر اس طرح سے ہنومان جی نے مچھوٹے ہی کال میں لٹکا کو جلا لیا  
 بھشم کر دیا اور لٹکا باشی سب ترہ ترہ پکارنے لگے اور کہنے لگے کہ یہ تو کوئی دیوتا یا اندریا یا اور یا برن  
 یا کبیر یا بائرا کا سر وپ و حارن کر لیا ہو کیونکہ جو یہ بائرا کوئی دیوتا نہ ہوتا تو اسکا واسیہ گئی جلا دیتی اور  
 ایک راکھ چس اور راکھ چسی ہاسے پتا اور ہاسے مانا اور ہاسے پتہ کر کے پکارنے لگے اور جو راکھ چس پتہ  
 حارن ہو گئے کہ اب لٹکا کی پو پو سب نشتر ہو گئی اربھتات سب کوئی مہا کایش میں پراپت ہو لیا  
 رادوں کرنے لگے اور ہنومان جی نے دیکھا کہ اب تو نشا چر سب بہت بیاقل ہو گئے ہر اور سب ہر  
 کو پتہ سے ورسا ہو رہی ہر اور بھسمے پڑے ہیں بھی بہت ہو گئے اور بالکا نشتر ہو گئی اور لٹکا بھشم ہو گئی ۔



ہنومان جی دھنہ میں کہ جو گئی راویں سے ڈرتی تھی اسی گئی نے لنگا کو بھشم کر دیا اور ایک استریاں  
نشا چوکی نشا ہو گئیں اور جانی جی بچ گئی ہیں پستے ہی ہنومان جی بہت اتے ہو گئے اور پھر بہت  
کو کوئی نشا چوکی یہ بانی نہیں کہتا ہو تو پھر پکار کیا کہ لکھس لوگ تو اس جو خود ہی بیاگل ہو رہے ہیں

### چچن سرگ سماپت

ہنومان جی نے اسوک بانگ میں جا کر کے دیکھا تو جانی بھی ہوئی ہیں ہنومان جی پر اہم کر کے  
بہت تند ہو گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماما اب گیا ہو تو راجپندر کے پاس چلا جاؤں نہ  
جانی جی بھی کہنے لگے کہ جو تمھاری اچھا ہو تو آج کے دن رہ جاؤ اور میں تو بھاگ ہیں ہوئی ہیں  
جو تم بھی چلے جاؤ گے تو میرے پیٹے میں سندھیہ ہے ہنومان ایسا آپا سے کہو کہ راجپندر بہت سگڑا ہوں  
اور تمھیں سوک روپی سمندر سے پار کریں تب ہنومان جی کہنے لگے کہ آپ سوچ مت کیجئے راجپندر اور گرو  
بانسی سینا کے سمیت بہت جلد آؤ گئے یہ کہنے ہنومان جی آخر طوط بھگئے اور سمندر پار آئے ماما جی کی  
اور دیوتا لوگ پھو لوکی بڑھٹا کر لے گئے اور ہنومان جی سمندر کے تل پر آکر کے پر پرت پر چلے گئے اور  
گووے کا بچا کر کیا تب وہ پر پرت پاتال کو چلا گیا اور سگڑا اور راجپندر ٹوٹ ٹوٹ کے گرنے لگے اور سگڑا اور  
دوسرے بن خنوسب بیاگل ہو گئے گھور شہر کرنے لگے اور رشی اور تپشی لوگ اپنی اپنی استریوں کے  
سمیت بھڑن اور بسترنگا کر کے بھاگ چلے اور سرپ سب بڑھٹا ہو گئے اور سرپوں کے بکھڑے پر پرت  
چلنے لگا تب ہنومان جی دوسرے پر پرت پر چلے گئے یہ بھی رسال کو چلا گیا تب اکاس کو چلے گئے اور چوٹا  
سرپو صا رن کر لیا ارتھات جیسا سرپ سمندر پار جانے کے سچ کیا تھا ویسا ہی سرپ تین جوبن کا ہو گیا

### چچن سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہوا کہ جاپ ہنومان جی نے لنگا کو جلا دیا اور بہت سے نشا چوکتے ہو گئے بہت  
ہنومان جی سچل نہ ہو سہ جب تمھیں پار کے چلے تب یہ پتہتی ہونے لگی کہ جیسے سورج کو چھپ کر نیکی لے  
چلے جاتے ہیں اور جیسی بیگ کر ڈیو جی کی ہوتی ہے اسی بیگ سے ہنومان جی چلے اور بیگ کی طرح سے شہر  
کرنے لگے اور جی طرح سے راجپندر کے بان چلتے ہیں اسی طرح سے ہنومان جی پر پرت پر چلے آئے اور گھور شہر کرنے لگے



ستار کے چتر کشے گئے کہ پہلے مندر پہل پہت پر جلا گیا اور وہاں سے جب اس کے کوئی تپ ایک برستہ اور  
 ہنسنے یہ سمجھا کہ راجست گجہ بادھا کر سے تپا سکوا سپہ لشکر سے دیا دیا اور وہ رسا تل میں پلا گیا اس کے آگے  
 مینا کش کا سر پر دھارن کر کے آیا اور کہا کہ اندر نے سب پر تون کے کچھ کاٹ لیے اور تھو تھو مارے۔  
 تپا بالیوں نے سمن بر میں بھیک دیا اور میرا پان بچ گیا اس لیے تم پوجت ہو اور راجندر کے کارج میں ملے۔  
 کرونگا یہ کہا کہ چلے گئے اور میں اس کے چلاتب و رگسا نامی سر ہون کی ماناٹ میں اس کے کہنے لگی کہ تم  
 میں بچھین کرونگی اور میں پرارتھنا کرنے لگا کہ جانکی راجندر کی بھار جا کر راون دیشٹ سے ہرن اربا  
 آئندین کے او دیش کے لیے جانا ہوں جب آؤنگا تب تمہارے نگہ میں ہا جاؤنگا جڈیت بنے بہت سمجھا  
 پر تھو اسٹہ نہیں مانا اور دیش چوہن کا تھہ پھلا دیا اور اسی پر کار سے تھہ کوٹ بھانے لگی اور میں اس کا  
 دو گنا پڑھتا گیا جب ایک سو چوہن تھہ کو لپسار دیا تب بن چھوٹا سرورپ دھارن کر کے اور اس کے نگہ میں  
 پہنچا کر کے پھر باہر نکل گیا تب وہ مسکنے لگی کہ راجندر کا کارج سدھ کر کے یہ مسکن میں آگے کو جلا  
 تب تھہ سے چلا نہ گیا اور چار و طرون چوکتا ہو کے دیکھنے لگا کہ میری کون گت ہوگی جب عجیبے بھ کے دیکھ  
 تو ایک کچھسی تھہ میں بن کیے تھی سو کہنے لگی کہ مجھ کو تھہ حال کی ہر تھہ بھین کرونگی تب میں اس کے تھہ میں  
 ہا گیا اور تھہ سے اس کا اور ربدیرن کر کے اس کے پران کو ہرن کر لیا اور ہر اکاس کو چلا گیا اس کا س بانی  
 ہوئی کہ یہ سگھار کچھسی بڑی و شٹ تھی پھر میں مندر کے نٹ پر پونج کیا جب پونج ارچنا میں کر چلا  
 تب لگا لگہ میں پلا گیا اور ایک لنگنی راجھسی مہاشا کہ کہے ہوئے لگی کہ میں تھو بھین کرونگی بن نے اس کو ابک  
 ششکا یہ ہا کیا تب وہ تھو تل میں گر پڑی اور کہنے لگی کہ جوتھہ سے مارنے سے میں گر پڑی تو اور لنگان  
 نہاری جڑوگی تم لنگا میں جاسکے اپنا کارج سدھ کر دے جا مو ان جب وہ گر پڑی تب میں لنگا کے جھنیر  
 پر ویش کر کے جانکی کو کھو جھنے لگا جب بہت کھوج کیا پر تھو کہ میں او دیش نہ ملا میں بہت سوچ میں ہو کے پھر  
 کھو جھنے لگا تب بڑے بڑے پر سر سے جانکی کا درشن ہوا اور جانکی اویاس کرتے کرتے بہت کر سیتا اور  
 اور بل ہوئی تھیں اور تھہ سے لگا ہوا تھا اور کیا دیکھا کہ راجندر کے وہ بیان میں ہن مارے بیٹھی ہیں اور  
 راجھسی مذہب ناس و سہ رہی ہیں اور جانکی جی کی پنگیا پر کہ پران مہاسے تو جاسے تھہ بیلوں کا تھہ۔





اسی ہزار اور لاکھ پچیس ہزار سے لے کر ایک سو نو سو تین سو پچیس ہزار تک ہر ایک کو اپنے  
 راز میں جمواری پرست کے پیر کو سہ ماہیت کے سمیت چھپایا اور ہر بھون کو بھی میں سے نشست کر دیا بعد  
 اسکے پانچ سینا دھیں اور آئے انکو بھی چم لوک کو چھپایا بعد ان سے اچھڑا پیر کو بھی چھپایا اسے بھی چھپایا  
 چھپو کی جب وہ بھی مار گیا تب اندر جیت آیا اور چھپو پر چھپا اس سے ہاتھ لبا اور میں رہا۔ تیر کو مان کر کے  
 خود پر چھپا گیا تب بہت سے لاکھ پچیس چھپو لوں کی سہاسن پکڑے گئے اور میں نے لوں کو بہت چھپایا  
 پتوں کے چیت میں نہ پایا اور اگیا دی کہ اس بانہ کا پتہ کر دو ای پتے میں کبھی کبھی پہنچ گئے اور بہت سا  
 چھپا یا کہ پانچ ورت کا اپت نہیں ہے تب راوون نے یہ اگیا دی کہ پونچھ میں انہی لگا کر کے گمر میں  
 چھپا یا جاوے یہ اگیا پاتے ہوئے پونچھ میں بستہ لپیٹ کر کے لاکھ پچیسوں نے انہی کو لگا دیا اور ساری لنگا میں  
 چھپا یا پانچ گنی اتھی طرح سے پر جلت تھی تب میں نے چھپو یا سہروپ دھارن کر لیا اور ایک ٹاری پر چڑھ کے اور  
 ایک گنہ چھپو ہے گا اگھر کے انیک نشا چھپو کا باہر کو کے لگا کو چھپو کیا اور پھر سوک بانگا میں جا کے اور  
 جاتی کاوشن کر کے پلازا سو ہے جاوون اور انکد یہ کاوش تو میں کر لیا اور چھپو کاوش درودہ سے لوگ چھپو

### اسٹھا وون سرگ سماپت

بانی کی جی کا بچن ہر کہ پھر ہومان جی سب بانروں سے کہنے لگے کہ ہے بانروگ اب سوچ کو دور کرو  
 تو اوپر راہ چنہ رک کا کالج تیرہ ہوگا اور جانکی جی چاہیں تو تیرہ لوگ کو کیشم کروں یہ سب سن کر کے بانروگ  
 انشکا سو گیا کہ جو جانکی جی میں ایسی سامر ہدی تو راوون دیشٹ کو کیوں نہیں جلاتی میں تب ہومان جی  
 بہ اچھپیرا سے بانروگ کی سمجھ کر سے کہنے لگے کہ ہے بانروگ راوون بھی بڑا پرتا پی اور تہسی ہر ارعقات  
 جیسے انہی کو انہی نہیں جلا سکتی اس طرح سے جانکی جی راوون کو نہیں جلا سکتی ہیں اور دوسرا کارن یہ  
 کہ جانکی بہت بڑا دھرم نشٹ ہونے کے کارن سے کرو دھ نہیں کرتی ہیں ہے بانروگ چھپو تو یہ نشی  
 ہو گیا ہے کہ اوپر راوون کو جیت لینے کے اسلئے کہ ہم لوگ انہی جیت ہیں اور ششتر بدیا بھی سب کوئی  
 جانتے ہیں اور چھپو کو تو ہمیشہ پتہ ہے اس کارن سے ہوتی ہے کہ جو اندر جیت اندر کو جیتنے والا ہو اسکے  
 بل کی چھپو چھپا ہل گئی ہے بانروگ کسی پر کار کا چھپو نہیں ہے جو چھپو کی مر جاو اچلی جاوے اور پرت





اگسا دے دی اور راجندر اور بھمن جی پسن ہو گئے اور نہ ترون سین مریم کا حل مہا گئی اور نہ شاہجی  
کچھ کئے لگا اور تگن ہونے لگا۔

تیر سٹھ ستر گ مہا پوٹ

دودھ مکھڑا راجندر اور بھمن اور سٹور اور کاپی نام کہ پچھلے اور رات دھرم میں پوجتے  
اور دیکھا کہ اس طرح سے بارگ نشین بڑے تھیں اور مٹکا کوٹھٹ کر رہے تھے اور وہ مان لے کے  
پچھڑی بریل اور تونکر کر رہے تھے اور بھمن نے دودھ مکھڑا کے ہاتھ پیر کے برابر سے تاکوٹ لگا کر دیکھا  
کر دودھ کو تگاس کے ہم کو تگایا اور ہاڑا اور ہم لوگ تو وہ دودھ سے آئے ہوا ہوا اور باہر  
بھمن کر رہے تھے اور راجندر اور بھمن کے ہاتھ لگا کر دیکھا اور وہ تھیں اور وہ دیکھا  
مگر بھمن مجھ سے تو یہ سول ہو گئی کہ ایسا ہے میں نے باہر دیکھا اور وہ دیکھا اور وہ دیکھا  
آندھ ہو گئے اور اگیا جی کی سبب ماز لوگ تھیں پچھلے اور میں دیکھ کر کہ بہت کچھ چلے اور وہ دیکھا  
کہا کہ بہت ماز لوگ ہیں ماز لوگ اور راجندر اور بھمن کے ہاتھ لگا کر دیکھا اور وہ دیکھا  
کرتے ہیں یہ سننے ہی سبب ماز لوگ آندھ ہو گئے اور اگاس مانگے۔ ہاٹکا لگا کر دیکھا اور وہ دیکھا  
دور ہی سے شہد مازوں کا سنائی دینے لگا اور اگیا جی چھوٹے ہو کر پورے راجندر کے لگا کر دیکھا اور وہ دیکھا  
اور کئے گئے کہ راجندر جانکی جی کا اور میں اس سبب مل گیا ہوں کہ ماز لوگ اس سبب چلے آئے ہیں  
نہیں تھا آندھ میرے سبب نہ آئے اور نہ اگاس کوٹھٹ کر رہے اور نہ ماز لوگ اس سبب چلے آئے ہیں  
اور سبب اور میں لگایا ہوں کہ کیونکہ نہ مان ایسا شہت اور بڑے مان اس سبب مازوں کو راجندر اور  
چا سوان اور لنگد اور نہ مان جی کے نام اتر کر کرنے سے کارج متبہ ہوتا ہے اسی سبب ماز لوگ  
شہد کرنے ہوئے ہیں اور پچھلے اور سٹور کیوں نے آندھ ہوئے سبب لگا کر دیکھا اور نہ مان جی نے پوچھا  
ہاتھ پڑ کر کے یہ شہد اچھا نہ کیا کہ میں جانکی جی کو دیکھ آیا ہوں اور کہنے میں نے باقی نہ مان جی کے  
لکھتے تھے ہی راجندر اور بھمن اور سٹور کیوں بہت آندھ ہو گئے اور راجندر اور بھمن جی کا لکھ دیکھ گئے  
ورما سے ہر کھ اور آندھ کے راجندر کے دودھ نون پتیر بھمن سے چلے ہو گئے۔





چوتھو سرگ سماییت

بالیکی جی کا بچن ہو کہ سب باز لوگ ایک طرف ہو کہ کہنے لگے کہ جانکی جی لنگا میں اننتہ نور کے  
 ہسوک بالنگا میں چھپائی گئی ہیں اور راکھ چھپی سب تر اس دے رہی ہیں یہ سب لکے باز لوگ  
 سون ہو گئے تب رام چندر پوچھنے لگے کہ جانکی کس اتھان پر ہیں اور مجھے انکا پریم ہو یا نہیں یہ سب  
 بازوں نے ہنومان جی کو آگے کر دیا اور کہا کہ یہ جانکی جی کو دیکھ آئے ہیں سب برتانت جانکی جی کا بزن  
 کرینگے تب ہنومان جی مستک نوا کے کہنے لگے اور چوڑا من رام چندر کے آگے رکھ دیا ہے رام چندر سو جہن  
 سندر کو انگنکس کر کے لنگا میں چلا گیا اور جانکی جی کا درشن سوک بالنگا میں ہو ہو دیو کیول آسکے وہ بالنگا  
 بل سے جیتی ہیں اور بہت دھرت ہو کہ جھوٹل میں بین کرتی ہیں مرا کلش میں پاپستہ میں اور صرف کیے  
 نشو کر لیا ہوا اور جس کو میں پوچھا اسی چہن ایک پرچہ پرچہ گیا جب جانکی جی کو لنگا میں ہو گیا تب بننے  
 بات چیت کی اور دگر یوں کی متر تانی اور بالی کا ہوتھا رتھ ہتھ کدیات یہ چوڑا من اتار کر کہہ دیا  
 اور جانکی جی نے بھی جھیتہ اندر کے پتر کا حیرت منجھ سے کہہ دیا اور جانکی جی کے کہنے پر کہہ لگا دیا تھا  
 آسکو بھی رہن کیا اور یہ کہا کہ رام چندر سے کہہ دینا کہ یہ چوڑا من ہندو کے ہریانہ آ گیا ہے احسا رام چندر کو  
 دیکھنے تو پریشان ہو جائینگے اور یہ کہا کہ جو رام چندر ایک مہیشہ میں نہ آدینگے تو ہیں اور یہاں نہ ہا کہ  
 مادی جاو لگی سو ہے رام چندر جانکی جی بہت در بل ہو گئی ہیں اب لنگا میں چائے کا پانی ہوت ہلد کیچہ  
 یہ سب سنے رام چندر کو کوڑا ہو گیا اور چوڑا من کو یہاں لیا اور سب اچا کرنا سے ہنومان جی کو کہتے ہا کہ

پنجمو سرگ سماییت

ہنومان جی کے کہنے سے سینا پر نہ سیکے رام چندر کے چہن رو دوا کر کے لکھا اور رام چندر پوڑا من کو  
 آٹھا کہ بار بار اپنے ہر دین لگانے لگا اور پاپا لکھ کر کہہ دیا کہ کہنے لگے کہ سہ وکر ہنومان چوڑا من  
 پہلے سندر نے دیو تو نکال دیا تھا اور دیو توں سے اندر کو دیا اور باز نہ لے لکھا کہ سہ سہ سہ سہ  
 اور رام چندر نے اپنی بھلا اگو اور اکی بھلا دیا۔ جانکی جی اچا تیری کو دیا تھا یہ وہی چوڑا من ہو  
 یہ کہنے سہ رام چندر ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ یہ ہنومان جی جانکی نے اور کچہ کہا ہے ہنومان

ہے سب مجھے محبت یا نبی پتا کا بہت دس ہو گیا " آج اب یہی ان دنوں وہ بان لگا کے ہو گئے ہیں  
آپ بہت سیکھ سیکھان گئے ۱۰

| ارستہ سرگت مانت |

इति श्री सुन्दरकाण्ड समाप्त ॥

भाषाकृत धर्मेश्वरदयानुसंगार्गात्री पुर ॥ ॥ ॥

یہ سندر کاوند سماجیہ بجا کر نہ پڑشہ دیال پتتا رسازی یو ۱۰

श्लोकः अन्ताह्नगतावाक्यगभावदभिर्भाषितम् ॥

रामः पीतिस्मायुक्तावाक्यसुतर भवतीति ॥ १ ॥



یہ چوڑا سن مچھکو دے دیا اور میں نے اپنی انگلی میں ڈال لیا جب میں نے چلنے کا بھاریا کیست نکالی جی  
اگیا دی کہ ایک دن اور رہ جاؤ یہ اگیا مانکر میں رہ گیا اور بھاریا کہ لکھا کو دیکھو یوں اور جانکی جی سے  
پار تھنا کرنے لگا کہ ہے ماما تم میری پیٹھی پر بیٹھو میں بہت مگر راجندر کے پاس پہنچا دیتا ہوں  
نیا جانکی جی کے لگین کہ میں اپنا ستری ہو کے برائے برتن کی پیٹھی پر سطح سے چلوں تم راجندر اور  
بھوس اور سوگریوں سے کہ دنیا کہ بہت جلد مجھے سوگروپی سندر سے پار کر میں اور تم میرا گلہاں  
اپنے تیسرے دیکھ بھی جاتے ہو سو یہ سب برتانت جتھارتھ روپ سے کہ دنیا سو ہے راجندر جانکی کا  
چیت ہر دم اک کے چن میں لگا ہوا ہو

سمر سمر گ سہایت

بالہ کی جی کا بچن ہو کہ ہومان جی اپنے چیت میں بھاریا کر کے لگے کہ کہ اچت راجندر چلنے میں در  
کر ن تہ پہر سیتا چر بر بن کرنے لگے کہ ہے راجندر میں تو بہت جلد چلا آتا ہر تو جانکی جی دست دیکھا ہو  
اور بلاپ کر کے کہنے لگین کہ تم ایک دن اور رہ جاؤ میں بھاگ میں ہو گئی اور جب تک نکو دیکھتی ہوں  
تب ہی تاک میں رہتی ہوں اور سو کہ شرت ہو گیا ہو جب ہم بھی چلے ہاؤ گے نیا وہ میرے بران کا تاک  
ہو جائیگا اور یہ ہم کہ انا کہ جب وگرن ایسے راجندر کو ہر ایک بل گئے ہیں تو باز جی سینا کے سمیت سندر  
یا کیون نہیں ہے اتنے اور جانکی جی سے یہ بھی کہا تھا کہ تہ بھاریا کر مر کہ تھکا ہوا ہاں سے ملو کہ  
پتور راجندر کا جو یہ نیم کر میں راون کا بندھ کر وگا تو راجندر کا جس سنسا میں گئے ہوگا سو نیا  
باز راجندر سبنا کے سمیت اونیکے تہ ترو کو مار کر کہ تھکو رہ چلنے کے سو جس پر کار سے راون اور  
آنکھ پر وار کا ناس ہو وہ بہت جلد آ پاسے اسکا کر میں بھیر میں نے اتر کا ہے جانکی جی سوگریوں بھی  
تر گیا کر تھکے میں کہ میں راجندر کا کارج اوسہ کر وگا اور تھنے یہ بھی کہا تھا کہ باز تھکے شیش بلوان  
اور بہت سب یہ بل کی بل میں مجھ سے ترو بل کوئی باز نہیں ہوا و سناس ہم پہلا آتا ہو کہ سنسٹ  
لو کہ کسی ایسے کارج کے لیے نہیں بھیجے جاتے میں اسلے میں بیان پھرا ہوں آپ سوچ کہ دور کیچھا وید  
باز لوگ وینک اور لیکا کو سنسٹ کر نیلے اور راجندر اور بھیر میں کو میں اپنے کندھے پر لاؤنگا ہے راجندر جب







سہری کو دبا ہوا ہے۔ یہ گئے راجہ نے پیر نے ہنومان جی کو لے کر اپنے ایک بیٹے کا لیا اور اسے اس جی پر  
 سہری کو دبا ہوا ہے۔ یہ گئے راجہ نے پیر نے ہنومان جی کو لے کر اپنے ایک بیٹے کا لیا اور اسے اس جی پر  
 کالج سے سرور لائے پیر نے اب سہری پر اتارنے کا ارادہ کیا ہے تباہ اور جانکی جی سے بھی کہلا بھیجا ہے کہ  
 بہت جلد راجہ پیر اور پیر یہ لکھے بات پر سہا ہوا اور جی کی کمر فر لگے

پیر لکھنوی صاحب

راجہ پیر جانکی جی سے کہ جی میں ہو گئے تباہ ہوئے۔ اس نے لکھے کہ سہری راجہ پیر سے لکھتے ہیں  
 شش لوگ مایا میں قبول جاتے ہیں اسی طرح سے اب بھی شوک میں لگے ہوئے ہیں۔  
 اور جی لوگ کو کہہ کر میں دیر نہیں کرتا۔ اسی طرح سے حد۔ اپنے سوج کہ دور کر دیتے کہ کوئی جانکی کا  
 اور میں تو لگایا اور آپ تو نہ مان ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں  
 اور سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں  
 پیر لکھنوی سے کہہ کر کہ جانکی کو لاؤں گے اور جو چیزیں مان رہے ہیں کہ سنے تو بھی انکی نہیں سنا  
 بہ جانی ہے اور وہ کالج بھی فرٹ ہو جاتا ہے اب سچا ہے کہ بانو لوگ آپ سے کارہ ہر گز وار سنے انکا  
 میں ہیں اور انکی میں گریہ کرنے کے واسطے تہہ پہن اور آپ اور پیر سے کہہ گئے ہیں وہ ایک سبب کہ  
 سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں اور سنا نہیں جانتے ہیں  
 سنے ہو گئی ہے کہ اور ان وقت کا بدھ کہ جانکی کو سنے آدھنگ جو کہ راجہ آپ کو یہ سنا ہو گا اور  
 تو یہ روشنا تر جانا ہے تو وہ اور جی اور وقت کس طرح سے ہو گیا تو جی بہید و شائستہ کوئی تباہ  
 پیر تو سبب اس کے ہر وہ چلتا ہے تو ہا اکیانی ہے جس سے ہلوگ لکھا کہ دیکھنے کے اسی ہیں اور کا  
 اور پیر جا میگا میں لکھا کے سامنے سدا رہا نہ جاتا ہے اور بانو سبب اچھا اور پی سہری کی  
 دھارن کرنے والی ہے آپ کجا و مت کیجیے کجا و کرنے سے کالج نشٹ ہو جاتا ہے میں آپ ہی کو نہیں  
 کہتا اور نہ جینے پرش اس سنا میں ہیں جب شوک میں ہو جاتے ہیں تب انکا بل تھرا ہوا ہوتا ہے  
 اور جی ہاں کر لیتا ہے اسکا کالج اور یہ سدا ہو جاتا ہے تو اب آپ ایسے نہیں کامیاب ہو جاتا ہے





میرزا کا کہنا تھا کہ میں نے اپنے والدین کو یہ بات بتائی ہے۔  
 کہ یہ نہیں ہے جس سے کہ پاپا جی ہوتا ہے وہاں سے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 اسی طرح سے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 جاننے کا سو کہ میرا اور یہ بھی سوچ نہیں ہے کہ جاننے کو کہ میں نے کہا ہے کہ  
 جو با اوٹھا ہے ہی چلی جاتی ہے دیکھو کام کروہ سے اور یہ جس پر ہے کہ جو میرا ہے  
 ہوتا ہے میرا اور یہ جانکی جی اس سے رام رام سے رام کتنی کتنی کہ میں نے کہا ہے کہ  
 میرے چیت میں تو یہ آتا ہے کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ  
 ہوا میں جاننے کی اس سے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 سب سے پہلے میرا کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 میں اور میرا کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 اور دو سے شوک میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 ہو گیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ

### پانچواں سرگ کا پتہ

میرزا کا کہنا تھا کہ میں نے اپنے والدین کو یہ بات بتائی ہے۔  
 کہ یہ نہیں ہے جس سے کہ پاپا جی ہوتا ہے وہاں سے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 اسی طرح سے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 جاننے کا سو کہ میرا اور یہ بھی سوچ نہیں ہے کہ جاننے کو کہ میں نے کہا ہے کہ  
 جو با اوٹھا ہے ہی چلی جاتی ہے دیکھو کام کروہ سے اور یہ جس پر ہے کہ جو میرا ہے  
 ہوتا ہے میرا اور یہ جانکی جی اس سے رام رام سے رام کتنی کتنی کہ میں نے کہا ہے کہ  
 میرے چیت میں تو یہ آتا ہے کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ میرا کہ  
 ہوا میں جاننے کی اس سے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 سب سے پہلے میرا کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 میں اور میرا کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 اور دو سے شوک میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ  
 ہو گیا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ



اور عیسیٰ کو ٹوٹے جیسے ٹوٹے چلا جائے کہ نہ اسے پتہ نہ ہوتی کہ باں بہاوان جا کر اور پھر  
 دن باں کیسے آگے کو چلے اور برکچہ توڑے اور کیر اور دوات سے پتہ بت کو پھوٹے اور مہرا  
 بان کہتے اور چلی کھانٹے ملے جاتے تھے اور پتہ بھی بانہ زن سے پورن ہو گئی ساتویں دن  
 نہ ہدیا کے سیمہ سمندر کے تہ پہ پہنچ گئے راجندر سنگا دیون سے کہنے لگے کہ چہ سنگ دیون  
 سمندر پار وہ گلائی نہیں دیتا سمندر پار پہنچنے کا کون آپ سے کیا جاوے سے سو کج کی رات ہی کہ  
 ہوان وہ جانا پاس میرے ساتھ سب کوئی باں کہہ گئے تب پھر راجندر کہنے لگے کہ سچان جیس لوگ  
 یہاں میرے کہیں خجادیں یہاں راون کے دوت پست اندر ہو گئے روپ سے چہ پھیلنے کے سہ  
 آؤ تیار بنا جو درار رہنا چاہیے یہ تک سب بان لوگ تہ پہ ہو گئے اور سب کسی کی کاغیا پار سے  
 جاتے کی تھی اور ایسا کمال شہر ہو نہ لگا کہ سمندر کی آواز شہر چہ پیا گیا اور تین جو تہ ہو  
 سینا کا باں ہوا اور سب بان لوگ بچا کر گئے لگے کہ یار تو رو رہو اور سمندر میں کوئی بہا نہ بھی  
 کھائی نہیں دیتا کہ آسکے سوار سے میرے پار چلے جائیں گے بڑے کشت میں ٹپ گئے اور رانی ہوئی  
 درخندہ رمان پرکاشت ہو گئے اور چلو سب کر پڑا کہ نہ لگے بہت سے بان پھیلے دیکیلے کہنے لگے  
 رہمن رہنمائی ہیں کہ یہ لوگ کس طرح سے پار ہو سکتے ہیں اور بہت سے بان یہ کہنے لگے کہ ایسا نہیں ہو  
 سمندر ہم لوگوں کو دیکھنے ناچتے ہیں اور بان لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک دیکھ میرے پرکاشت کم تہا ہی  
 چند رمان تو انیک دیکھ ہو سکے پرکاشت ہیں اور دوسرے بان لوگ یہ کہنے لگے کہ ایسا نہیں ہو  
 سمندر کا برن تو آکاس کا ایسا ہر سو یہ آکاس ہی تب اور لوگ کہنے لگے کہ ایسا نہیں ہو یہ تو آکاس کا  
 چہا سمندر میں دیکھ پڑتا ہی اور بہت یہ کہتے تھے کہ جل میں آکاس ملا ہوا ہی کوئی یہ کہتے تھے  
 کہ آکاس میں جل نہیں جاسکتا اور یہ سب تار سے نہیں ہیں سمندر کے ترن ہیں اور بان دن کا  
 سداوتہ سمندر کا شہر جو ہوتا تھا آسکر بہت بان لوگ یہ کہتے تھے کہ بان کہتے ہیں کہ ہم بڑے ہیں اور  
 سمندر کہتے ہیں کہ ہم بڑے ہیں اسی پرکار سے بان لوگ سمندر کی سوچا دیکھنے لگے

چو تمہا سرک سیا پست

۴۱



پاتا اس جاگرتھک اور با سو کی ٹرسے رے برے لون کو جہد کر کے جیت لیا اور پھر ویش مروا کے  
 تیر کو بھی جیت لیا اور تم لوگ من جاگرتھک کو بہا۔ یکے میں اور دیو اور دانو اور رزمیں کو ننگ کر کے  
 جیت لیا اور کراپت آپ کے جیت میں پرندہ ہو کر اس سے ملوان ہوتے ہیں نو آپ سے  
 ملوان نہ ہو۔ میں اور اس یقینی من جہد پتھری بہت ہوتا ہے اور ایک سے ایک نیلانی اور  
 ج دھاری ہوئے پتھری سے راہ پتھری میں ہیں آپ اپنے پتھری ہو کر سواٹھ بھا کر تیر  
 اور آپ تو بیٹھے رہیں آپ کا شیر اندر بہت سب مانروں کو شٹ کر دیکھ جس سے اندر بہت  
 دیونوں کی ساتھ لیکر جہد کر لیتا اور تھکی اور تو مر اور ملکہ راہ بر سول اور کھڑک اور زہر اور  
 دھنی اور گھوڑے، گیارہ چور اور مارہم عوج اور اسی سو با نو ب کوئی اندر کے سواٹھ سے  
 بر تو باو جیت کے اندر کو لٹکا میں با، پتھری لایا تھا اور اندر ایسا ملی اور سیرا اور پتھری اور نو کا  
 مارنے والا اور برنگی برابر خضات اندر کو مسکھ مارنے جھڑ دیا تھا سو ہے راجن اندر جیت  
 راہیند کو با نری سینان کے سمیت جم لوک کو بھیج دیکھا

### سا قوآن سرگ جاپت

مہار کے پرست شتری جو بڑا ملی تھا ماتھ جھڑ کے لئے لگا کہ سہ راجن میں ہنا دھتس ملوان  
 دیتا و اور کہدھر سب اور راجپس لوک کو دیکھ کر سکتا ہوں۔ من اور ما کی کون انی کرکھا جت  
 آپ کو بہت ہو کہ ملوگون کے موجود ہوتے ہوان بانر لٹکا کو لٹک کر گیا ہو ملوک اس سے اسٹھ  
 آند میں گمن تھے اور ہوان دھکا دیکھ چلا گیا تو کیا پرواہ ہو جو آپ آگیا دیکھو نو میں اسی نہیں  
 پر تھی کو سب بانر کا کہ ہوان کہتا ہے یہ جھتے ہوں کہ تم چلے جاؤ گے تو جاری رہیا کون کرکھا تو میں  
 رہیں سے اسٹھ بانر شدہ رہیا کرتا رہو لٹکا بالیکا۔ جی کا میں ہو کہ یہ بہت یہ سب ہر شار لٹکے  
 دھرم کے پچن مناسٹہ لٹکا کہ سہ راوں جہد آپ سے اسلہ اور دھو ہو گیا کہ ایسا کشت یا تے آپ  
 پر تو میں کشت میں نہیں پڑے دنگا یہ لٹکے یہ بہت ہوں ہو گیا تب وہ لٹکے شتری کو دھ کر کے  
 کہہ لٹکا کہ سہ راہ ایسا نہیں سکتا کہ بانر لوگ جیت سکیں جو ایک بار دھو لٹکے میں اسکا کر گیا

آس کر کو پکا کر لے تب کالج ادنیہ سترہ ہو جاتا ہے اور وہ ہم وہ ہے کہ جذبہ دھرم کالج بھی کرتا ہے اور  
 کالج کرنے پر تہ پر ہو جاتا ہے نہ تو اپنے ہی سچا رستہ کہ لیتا ہے اور کسی سے منتر نہیں لیتا اور اگر  
 وہ ہے کہ نہ تو دھرم کالج کرتا اور نہ دیتوں کی ارادہ من کرتا اور نہ کچھ سچا کرتا ہے یہی جانتا ہے  
 میں خود اس کالج کو کہ لوگ یہ سترہ نہیں ہوتا سو تم لوگ سچا کرتے جاؤ کہ جین مانع نہ ہو  
 ہمارے اور منتر بھی تین پر کار کے ہوتے ہیں اور تم دھرم اور ہم - اور وہ ہے کہ جوتری لوگ شاستری  
 بھی سے منتر تھرا دین آسمین اپنی بدھی نہ ملاوے اور سچا کر کے شاستری سے یہ منتر  
 ٹھیک ہے یا نہیں اور دھرم وہ ہے کہ جوتنا شتر کے ہودہ ہو اور منتر لوں کی بھی سے ہودہ نہ ہو جوتنا  
 ستمی شستری ہو اسی کے اوسار کرتے ہیں اور دھرم وہ ہے کہ شاستری کے ہودہ ہے اور منتر لوں کی بھی  
 یہ کہ میں کہ جو فلاسنے پر شستری کہتے ہیں وہی کرنا پیا ہے اس واسطے پوچھتا ہوں کہ تلگوں کے منتر  
 سچا کر کے جوتنا شتر کے ہودہ ہو اور منتر لوں کی بھی سے ہودہ نہ ہو جوتنا شتر کے ہودہ ہے اور منتر لوں کی بھی  
 یہ ہے کہ میں کہ جو فلاسنے پر شستری کہتے ہیں وہی کرنا پیا ہے اس واسطے پوچھتا ہوں کہ تلگوں کے منتر  
 سچا کر کے جوتنا شتر کے ہودہ ہو اور منتر لوں کی بھی سے ہودہ نہ ہو جوتنا شتر کے ہودہ ہے اور منتر لوں کی بھی  
 یہ ہے کہ میں کہ جو فلاسنے پر شستری کہتے ہیں وہی کرنا پیا ہے اس واسطے پوچھتا ہوں کہ تلگوں کے منتر  
 سچا کر کے جوتنا شتر کے ہودہ ہو اور منتر لوں کی بھی سے ہودہ نہ ہو جوتنا شتر کے ہودہ ہے اور منتر لوں کی بھی  
 یہ ہے کہ میں کہ جو فلاسنے پر شستری کہتے ہیں وہی کرنا پیا ہے اس واسطے پوچھتا ہوں کہ تلگوں کے منتر  
 سچا کر کے جوتنا شتر کے ہودہ ہو اور منتر لوں کی بھی سے ہودہ نہ ہو جوتنا شتر کے ہودہ ہے اور منتر لوں کی بھی

### چھوڑاں سرگ سہا پت

تب تو بڑھ شستری لوگ کہنے لگے کہ ہے رادون ہم لوگوں کا بلی بڑا بھاری ہے اور لوگوں کے رستہ  
 آپ کا رستہ کیجیے آپ تو سائل ہیں جا کر سترون کو جیت چکے ہیں اور کہیں شستری بلی اور مواد پوسکے  
 منتر بھی تھے اور آپ ان سے جتہ کر کے شستری جان انکا چین لائے اور ٹونا مارا کھس جو رادون کا  
 راجہ اور بڑا بلی اور پتاپ والا تھا آپ سے مار گیا اور جب دیکھا کہ آپ سے جت نہ ہوگی تب  
 رادون نے اپنی شستری کا آپ سے بیاہ کر دیا اور سوکھا چھ ایک دانہ تھا آپ نے چاہا کہ کوئی شستری اپنی ہو  
 بیاہ کر دے اسنے کو روپ دیکھ کر دنگیا نہ کیا تب آپ نے ٹہاٹ کار سے بیاہ کر دیا اور پھر آپ نے



لو کیا ہوا وہ تو چوری سے آیا تھا آپ کا آنکھ پورا اور نگہ کی استروان کو لگن دیکھ کیا یہ کہہ کر سنا گیا ہاں  
 بین تو اسی چھین جاتا ہوں اور بانزوں کا بڑھ کر وہ لگا جذبہ آپ سے یہ ایک اور وہ ہو گیا تو کیا  
 انزوں کی سادھ نہیں ہی کہ آپ کے سامنے کھڑے رہیں تب سحر وقت مگر را اور پر گیا اور تیرا  
 بیکر ہما کوپ ہو کر کہنے لگا کہ ہنومان بانز جو ایک آیا تھا اسکے جت میں دودیا نہیں تھی وہ تیرا  
 جگلی بانز تھا وہ تو کچھ ہی را مچندر اور کچھ میں اور لگا یوں کا کھجی کہ باجاسیہ سو میں اسے واپس  
 باتا ہوں اور اسی یہ لکھ سے را مچندر اور کچھ میں اور لگا یوں کا کھجی کہ باجاسیہ سو میں اسے واپس  
 بلاتا ہوں اور آپ ایک آیا سے یہ کچھ کہ بڑے بڑے میر جو را کچھ میں اور را تھیا ولی سر کو را  
 رہنے واسطے ہن وہ آگے جا کر منش کا سر پر دھارن کر لین اور را مچندر کے پاس بیٹھ جائیں اور  
 میں کہ ہم لوگوں کو بھرت تھا رسے چھوٹے بھائی نے تھا ہی سہا سے سکے واسطے بھیجا ہے سو میں  
 اچندر منش کی سینان پاؤں نیگے تو بانزی سینان کو چھوڑ دینگے اور ہم لوگوں کے ساتھ آؤں گے تب  
 بے پریم را مچندر مار سے جائینگے اور بہت سے را کچھ لوگ بے آپا سے کریں کہ جب بانزی سینان  
 دے تب اکاس میں جا کر جلیج لگا لگا چلی کہ اٹھانیا ہے اسطرح سے بانزوں کو اٹھا اٹھا سکے  
 ما جاوین سو سپہ را دن آپ کچھ جتا مت کیجئے آپ کے واسطے تو ہلوگ پران دیہ نیگے۔ وہ اسکے  
 د مچندر کو بھد کرن کا پتر کہنے لگا کہ آپ لوگ سب کوئی پیچھے رہیں میں اکیلا را مچندر را کچھ میں اور  
 لکریوں کو مار داتا ہوں تب بجز ہوا ایک را کچھ جو براہی تھا کہنے لگا کہ سب کوئی سب پر وار ہے  
 ن تو اکیلا بانزین کو کھا جاؤں گا آپ لوگ نہ ہو کر را پان کر کے چین سے چین کیجئے

امچوران، سرگ سہا پت

سما

یہ سب لکھ کر بہت اور پریریا کچھ اور نکو مچہ اور بچہ وقت اور بچہ منوشتر کو لے لیکر سچا  
 وہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ ہلوگ اسی چھین جاتے ہیں اور سکوشت کیجئے دیتے ہیں اسی بیچ میں  
 بیگمیں سوخ گئے اور سب کئی سمجھا کے بھاگے یا اور را دن سے اور سب سینان کے لوگوں سے  
 غہ جوڑ کے گئے لکے کہ راج نیت میں چار پرکار کا ذکر لکھا ہے تاہم وہ غہ جوڑ کے گئے ہیں پرکار



گوڑ کا زور دھچک جاتا ہوا اور گھوڑے سے سب دھیر سے دھیر سے ہولتے ہیں اور لکھا راہوں کو چھوڑ  
 استیغ لگتی ہے سوچا اور دیکھا اور کی نشانی جو اور گد سہ اور اونٹ اور توچک روم روم چھوڑ  
 کے ہیں اور میر سے آنسو چلے جاتے ہیں اور چاروں طرف کھوڑے کھوڑے ہوتے ہیں اور گد سہ  
 سامنے گر دھ اور تے ہیں اور گھوڑوں پر چھل چھل ہوتی ہیں اور نہ دیکھا اور پانچ کال لکھی طرف سے  
 کر کے پیاروں بول رہی ہوا اور سب سے سب کر کے ہیں سوچتے ہیں اور جب کوئی اور دھچک چھوڑتی  
 ہے اسے اور اتنگ بن دیکھائی دینے ہیں سو اسکی شامی اس کے واسطے آگاہ ہے کہ پناہ دیتے ہیں اور پھر  
 سچا رہیں تو نہ آتا کہ جانکی جی کو آپ دیکھتے ہیں اور کداحیت آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کسی کو بچہ یا مہ  
 کوتاہی سو میں ایسا نہیں کرتا کیونکہ یہ سب جو مشتری لوگ آپ کے پیچھے ہیں ان لوگوں سے تو بچہ  
 کہ وہ میں کہتا ہوں وہ سب میرا نہیں اور کداحیت آپ کو یہ سب یہ ہو کہ جو سب کسی سے اتنگوں دیکھا  
 فوریہ لوگ کیوں نہیں کہتے فوریہ لوگ تو منہ ہی ہیں نہ تو راہ کے پھر ہیں نہ راہ کے بھالی۔ راج  
 رت ہوئے۔ تے اس لوگوں کا کچھ راج نہیں ہے۔ اور نہ انکا راج نشٹ ہوگا کیونکہ جب یہ راج  
 ہو جائیگا تو یہ لوگ باجمان ہیں کسی دوسرے راج سے منہ ہی ہو سکتے ہیں اسی کارن سے آپ  
 ڈرستے یہ لوگ نہیں ہوتے اور میں فوریہ بچا کہ سب کے کہتا ہوں کہ راج بنا رہے اور ہمارے کل لکھی  
 کیرتی چلی جاسے یہ کسکے بھیکھن ہوں ہو گئے بالکھا جی کا بچن کہ جذیب بہ بانی ہوں کی سب  
 سکھ داک معلوم ہوئی یہ فوریہ کو یہ سب انچھانہ معلوم ہوا اور یہ سب بھوڑو اور کے دوسری  
 دوسری باتیں کہ یہ لکھا کہ سب بھیکھن بھوڑو قبول دوتی آکھیں ہیں اور یہ یہ ہیں یہ ہیں  
 نبیش نہیں دیکھ سکتے تو تم جاپ میر سے بڑے ہو گئے ہو تو کیا پرتو ہمارے مقابلہ میں تم  
 لکھے ہو جانکی کو راج چہ رہیں یا سکتے تم چلے جاؤ جو جن کہنے کا کال مثبت ہوتا ہے۔

### دسوان سرگ سہا پت

۱۱۱۱  
 بالیک جی کا بچن جو کہ جسدن سے راہوں جانکی کو لیکھا تھا اسی دن سے فرل ہوا چلا جاتا  
 اور بھیکھن کے نہ آؤر کا بھی سوچ تھا اور سب اپرا دھ اس کے راپت ہو گئے یہ سب سکھ راہوں لکھے



जीविमसंवाधवाचयं । प्रदीयतां दशस्थायमैथिली ॥१॥ जानामिमीतां जनकप्रसूता  
जानामि राममधुसूदनं च ॥ वधच जानामि निन्दसास्थसुखीपसीतान पोरित्यजामि ॥२॥  
آب کرودھ کو دور کیجیے کہ جو کہ کرودھ ایک کیرتی کا ناس کرنے والا ہو اور دھرم کو دھارن  
کیجیے دھرم سے جس ہونا ہو اور کل کی کیرتی بڑھنی ہو اور جبین ہلوگ بھائی اور شیر اور یہ دار  
سب کوئی آسد سے سکھ کریں سیتا کو سمرن کر دوید سکھ راون نے کہا کہ سیتا جنگ کی لہنیان کو  
جانتا ہوں اور رام چندر کو بھی جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ رام چندر کے ہاتھ میرا ہتھ  
ہوگا تنھاپ سیتا کو سمرن نہیں کرونگا بالکب جی کا بچن ہی کہ راون یہ سب کیکے اور بھیکیں اور  
دوسرے لوگوں کے بچن شکے اور سبھا کو بسر عن کر کے اپنے گره میں پرو میں کر گیا ۛ

### نوان سرگ سہا پت

جب وہ راتری <sup>بیت</sup> ہو گئی تب پراتھ کال <sup>بیکھن</sup> اوں کے بین گره میں چلے گئے اور  
وہاں بڑے بڑے بدھماں <sup>متری</sup> متری رستے تھے اور گرهوں میں <sup>مات</sup> مات اور <sup>مات</sup> مات لگے ہوئے تھے اور  
استری بھی سب وہاں رہتی تھیں اور گره پر لوگ کان اور <sup>مات</sup> مات کے واسطے موجود رہتے تھے  
اور سنگندھ پون چلتی تھی اور بھیکیں جو بستر اور <sup>مات</sup> مات پہنچتے وہ کیسے سو بھانمان ہو گئے  
چیسے کالی گھٹا میں <sup>مات</sup> مات کی سو بھانمان ہوتی ہی جب بھیکیں <sup>مات</sup> مات گره میں گئے تو دیکھا کہ  
بید باستی لوگ <sup>مات</sup> مات کرتے تھے اور <sup>مات</sup> مات کے واسطے <sup>مات</sup> مات ہوتا تھا اور بہمن سب بید رہتے تھے  
یہ دیکھے بھیکیں آند ہو گئے اور بہمن لوگ <sup>مات</sup> مات کھڑے ہوئے اور اشرا بد دینے لگے اور بھیکیں  
راون کو دیکھا کہ سنگھاسن پر بیٹھا ہو اور <sup>مات</sup> مات کر کے راون کے دچین بھاگ میں بیٹھ گئے  
جب سبھا کے دوسرے لوگ چلے گئے کیوں متری لوگ رہ گئے تب راون کو پرشن کر کے بھیکیں  
راون کی بھلائی کے واسطے کہنے لگے کہ ہے ہمارا جادو حلاج جسدن سے اس انکا بین جانکی  
آئین اس دن سے برابر اشکون ہوتے ہیں اور <sup>مات</sup> مات بیات <sup>مات</sup> مات استھان اور رسو یا استھان میں  
انیک سرپا دکھائی دیتے ہیں اور ہون کے واسطے جو گھی رکھا ہو <sup>مات</sup> مات سمیں <sup>مات</sup> مات لگی ہیں اور

### اگیا رھو ارج سرگ سماپت

سب کسی کے گھونٹنے کی طرف ایک دفعہ تاک سکے راویں پہنچے سینہ بانی عیش کرنے لگا  
 کہ بہت بڑھتے تم سب کسی سے کہہ دو کہ لکھا کی رت چلا کر تھر رہیں تب بہت شہ اپنے دو تون سے  
 راویں کی آگیا۔ یہ بہت سستا کھانا ہوا اور راویں سے پوچھا کہ سب کام تم ہو کیا کیا آگیا ہوتا  
 تب راویں نے لکھا کہ کبھی نہ لکھا اور کبھی نہ لکھا اور کبھی نہ لکھا اور کبھی نہ لکھا اور کبھی نہ لکھا  
 ہاں میں کو تاک کرنا نہیں چاہتا ہوں کہ باہی کشت طیر جاسے تمہاری مین مین لانا چاہتا ہے  
 اور میں آج تاک نہیں لوگوں کی نہ بھی اور بل سے کلج کرتا آیا ہوں کہ ہاں جاری مانی نہیں ہوتی  
 سو کہنے لگے کہ میں نے کب سوتا ہوں اور آج اس کی مدد کر گئی جو تم لوگ جاسکے مجھ کو کہ راہنہ بری بھلا  
 جانکی کو میں نے آج کر لایا ہوں اور جانکی میری سبیا کو آگیا کہ میں نے کبھی نہیں جھڑپ نہیں کی  
 دیکھ آیا ہوں بہت آگیا ہے میں نے ساری اسٹری نہیں کہیں نہیں ہے سوچو اور پھر راویں اور گئی جانکی جی کی  
 ستر تائی اور پھر آگیا ہے اور جانکی جو کہنا نہیں کرتی میں اسی سے تمہاری ہاں جاری تھی  
 ہو گیا ہے سو یہ کہنا کہ راویں نے چاہا ہے میں کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا  
 باہر لکھا کہ میں آگیا ہوں اور اس سے تم سو گئے تھر بہت سے بہروں کو آکر لکھا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا  
 اپنی آنکھ سے دیکھ لو کہ کوئی مجھ پر راویں کے لکھا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا  
 آپا سے جھڑپ کے واسطے کیا جاسے اور جھڑپ نش کا تو ہلو کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا  
 بڑے بڑے بیروں کو تمہیں لوگوں کی سہا سے سے مجھے جیت لیا ہے راویں کی کیا کنتی ہو کہ میں نے نہ لکھا  
 یہ بھی کہنا کہ تم بہت جلد چلو رام چنا۔ تمہارے ہی کال میں آہو پتھے میں سو سینا جانے نہ پاؤں  
 اور راویں نے راویں چھو رہا ہے جاوے یہ سب دوتے چلے گئے اور راویں کے بچہ کرن سے  
 ناگے تب کہنے کرن ترنت بھجائیں آگیا اور کرو وہ ہو کر کہنے لگا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا  
 بھار باسیتا کو آپ ہن کر لائے تھے اس سے آہی نہ کسی نے پوچھا ہے تھا یا نہ کیوں جائز میں نے نہ لکھا  
 آپ کہ تو یہ چیت تھا کہ جب یہ کہہ کر کہنے سے ملے تھر پھر ہو سے تھر تب ہی ہلو کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا کہ میں نے نہ لکھا

منتر یوں سے کہنے لگا کہ ہے منتری لوگ، اکیلے بھبکیمن کے کہنے سے کیا ہوا جب تلوک سب کہتے جاؤ  
 تو کہتے ہیں آسکو سچ سمجھ سکتے ہیں تب منتر یوں نے اپنے من میں سچا کر کیا کہ بھبکیمن نے تو سنیہ ستیہ بانی  
 کہی ہر تیسرے بھی راؤن کے جی میں نہ آیا تو ہم لوگوں کا کونا کب مان سکتا ہو کونا ہم لوگوں کا بر تھا ہی  
 تب سب کسی نے ایک جہت سے کہہ دیا کہ کچھ پروا نہیں ہو آپ سنگرام کیجیے یہ سیکر وہاں سے راؤن  
 اٹھ گیا اور اٹھ گھوڑوں کے رتھ پر سوار ہو کے چلا اور بہت سے شستہ دھاری دوت اردلی میں  
 اور پیچھے چلے اور رتھ اور گاڑی اور گھوڑے اور طرح طرح کا باج بٹا ہوا چلا اور راؤن کے سر پر  
 چھتر لگا ہوا تھا ارتھات جطر سے چند رمان کا منڈل ہی اور داسنہ بائیں چند راؤن نیکھا دوت لوگ  
 لیے ہوئے تھے اور راؤن سجائیں پہنچ گیا اُس سے سجھائے لوگ اٹھکے کھڑے ہو گئے اور ہر جگہ  
 راستہ کرنے لگے جب راؤن نگھاسن پر ٹھیک گیا تو سبکے منہ سے جو جوبانی اُچارن ہونے لگی اور  
 سنگھاسن سنہرا اور ستراور من اور زن سے بہت سو بھانمان تھا۔ اور پتھر سورا کھپس کی اسپر  
 چمکاری ہی ہوئی تھی اور سورا کرمان نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا اسپر ٹھیکے دوتوں کو گایا دی کہ  
 جو لوگ سر شٹ سر شٹ ہیں وہ لوگ جڈھ کرنے کے سچا رکے لیے بٹائے جاویں یہ اگیا پاکر دوت  
 جن میں کوئی بھوجن کر رہے تھے کوئی سین کیے تھے کوئی کرپڑا کر رہے تھے اپنا انپاک جھوڑ  
 کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی پر اور کوئی رتھ پر اور کوئی پیدل راؤن کی سجھائیں چلائے  
 اور راؤن کو نٹکار کر کے اور نٹکار یا کر کے کوئی کرسی اور ستراور کوئی مرگ چھالا پر جھتا رتھ  
 بٹھیکے اور راؤن کے سمیپ میں کھینچ منتری لوگ جڈا سکے منتری کم درجے والے اور بڈا سکے  
 بڑے بڑے یہ کھڑے ہو گئے اسی بیچ میں بھبکیمن بھی اٹھ گھوڑے کے رتھ پر پہنچ گئے اور  
 جتنا جوگ ٹھیکے اور ستراور جھون اور نقد راؤن کو بھانیٹ دینے لگا اور راؤن بھی سکو خلعت  
 دینے لگا اور عطر اور گلاب آد سگندہ سے سجھا پورن ہو گئی اور سب مون ہو گئے اور سچا کرنے لگے  
 کہ ہم لوگوں کے منہ سے کوئی بانی کھوڑا چارن نہو جاوے اور بٹکے مارے راؤن کی منہ تانے لگے  
 اور سب راؤن میں چند رمان اور دوتوں میں اندر بیکر سو بہت تھوہی سب راؤن سجھانمان ہو گیا

پیشہ رو دیکھتے آپ اپنا کام کیسی اور کد اچت اندر بوجھ لایا آؤنگے تو میں بارن کیسے کہتا ہوں کہ پھر کتنے  
 کتنے کی اچھلے اسے یہ ہو کہ راہ چن کر کہ میں بارن میں کہ سکتا اور جو ٹوٹلی میں وہ پہلے شام اور اور  
 اور بھیا سے کارج کہتے ہیں اور آپ پہلے ہی ڈنڈ کیسی اڑھت اس میں کہ تو تل میں یہ یہ سب  
 راہوں دست پرشن ہو گیا اور کہنے لگا کہ یہ جو کہتے ہو کہ جا کی سے بات کر کے میں کہ تو تو ایسا ہی  
 نہیں کہ سکتا پڑتا تو ایک بتاؤ یہ ہو کہ ایک سے ایک اپنا پوچھ کہتے نامی برہما کے اسٹوٹ  
 چلی جاتی تھی ہکو دیکھ کے منہ انیا چھپا سنے لگی منہ ٹہات کار سے آسکے ساتھ بھوک گیا اور وہ  
 برہما کے پاس ٹپت ہو کر چلی گئی اور یہ بھما یہ سب حال جان گئے اور تپاپ وہاں کہ جوتج سے  
 یا ستری سے گمن کر گیا تو نہ تنک تیرا سو کہے ہو جا گیا اسی کارن سے میں جانکی سے بات نہیں کرنا  
 تو جہ کرنا البتہ اوجپت ہو اور یہ جو لوگ کہتے ہیں کہ راہ چن کر جہ کر نیکی تو وہ میری پر تھوٹی کو  
 خانہ نہیں میں اور جو بھوک جاتا ہی وہ تو میرے سمیپ بھی نہیں آتا جیل منگر پرت کی کو تو میں جانکی  
 اور کوئی بھگا دے اور اسکا پران نہیں بچا اسی طرح راہ چن کر جہ کر جانے کے لیے آئے ہیں میرے بیان کا  
 پرتاپ نہیں جانتے سو کچھ پر وہ نہیں ہو وہ تو ایک بان سے جھٹم ہو جائینگے جھڑ جہ چاروں طرف  
 لکڑی میں آگ لگ جائے اور ج میں مہنتی ٹپ جائے اور نہ لکھنے کی ساتھ نہیں رہتی اسی طرح  
 جب راہ چن کر آؤنگے تو یہاں سے نکالنا اور کا کٹھن ہو اور کہ اچت یہ کہو کہ راہ چن کر کی سینان  
 بہت ہی تو ہمارے پاس بھی بہت ہی اور کہ اچت اندر اور کہیر اور ہرون راہ چن کر کی سہا سے  
 کر نیکی تب بھی وہ میرے سامنے کھڑے نہیں ہو سکتے ۴

### پیرھوان سرگ سہایت

جب یہ سب راہوں کہنے کرن سے بات چیت کہ گیا تب بھبکیر کہنے لگے کہ سہ راہ سر پانی  
 ستیا کو آپ کے گلے میں کس نے ڈال دیا ستیا کی چھبیا کچھ ہی اور ستیا کا دانت ہنسا روٹی تک  
 کھانے والا ہی اور پانچون جھوٹا تھا پانچ منہ واسے سر پہ ہیں تم کٹھن چ سکتے ہو سو جھوک جلی ہو کہ  
 بانز لکھا کہ جھٹم نہیں کہتے ہیں پہلے ہی جانکی کو دیکھو ایسا بچا زکڑنا کہ جہ کر کی پچھا لیکر تب جانکی کو

راجہ لوگوں کا قویہ دھرم ہو کہ پہلے سچا کر لیں جو شاستر کے بروہہ نہوتب وہ کہہ کرے اور شاستر کے  
 بروہہ کہنے سے راجہ نشٹ ہو جاتا ہی دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ پہلے کام پیچھے اور پیچھے کام  
 پہلے کرنا اچیت نہیں ہے جو راجہ ایسا کرتا ہی وہ مورکھ ہے اور کلپتس یا ماری اور جو راجہ لوگ بے سمجھے اور  
 بے سچا سے کان کریتے ہیں تو انکو چھوڑنا ستر میں حیت لیتا ہی سوات تو صطرح سے <sup>آधा</sup> بیا دھا لوگ پنجابی کو  
 چارہ دکھا کے بھجالتے ہیں اسی طرح سے آپ بھنس گئے اور بھاسی لگ گئی سہ کراچیت آب کا  
 بھاگ اچھا ہو گا تو میرے بھتیجی آر کو راجندر مارنے نہ پاؤں گے جذب کام اور ادھرم آپس  
 ایسا کیا ہو کہ اسی کے جوگ ہیں پر تو اب اس کے کیرا رہ رہون بھی آؤں گے تو اسے اوشیہ جڈہ  
 کر دنگا راجندر کی کون گنتی ہو جب تک راجندر جک نہ مارینگے تب تک تو میں آپ کی رچھا کرتا  
 رہوں گا اور بانزون کو کھا جاؤں گا سو آپ سوچ کو دو کہیجئے نہیں سے <sup>میدان</sup> میرا پاؤں کھجیو اور آرام سے  
 حب راجندر پہلے جک مارینگے تب بھاگی کو اپنی گنگے ۴

بارہوا ان سرنگ سماپت

کہنہ کرن کی یہ باتیں سننے راوان کو کہہ دو دھ ہو گیا اور کہنہ کرن نے سچا کر لیا کہ راوان کو  
 کہہ دو دھ ہو گیا اور پھان ہمارا نہیں جھنگا <sup>پہا</sup> بنا پھراو چک کی باتیں کہنے لگا کہ سہ راوان جس طرح  
 کوئی تیش سرپ اور مرگا سے بن میں چلا جا سے اور بان سے مہو پاؤں کر کے چلا آؤ سے پھر  
 مہو تیاگ نہیں ہو سکتا اسی طرح سے آپ جنت سے ان بن میں چلے گئے اور مہو روپی جاکی کو  
 سے آئے اب جاکی جی تیاگ نہیں ہو سکتی ہیں کہنہ کرن کی اچھیر سے یہ کہہ دھوئے نکالے میں  
 انگ انگ بھید میں ہو جاتا ہو تو راوان کا انگ تو پہلے ہی بھید میں ہو گیا تھا پھر کہنہ کرن کہنے لگا  
 کہ یہ جو لوگ کہتے ہیں کہ پھائی استری کے گم کرینے سے اپنا دھ ہوتا ہو تو انکے کہنے سے کیا ہوا  
 کیونکہ آپ تو <sup>کھن</sup> استر شرت اور ہرون اور کبیر اور اندر کے ونڈ دنیے واسے ہیں آپ پھندر  
 مست تک پر چن رکھلے گم کیجئے اور کراچیت آپ یہ کہیں کہ جاکی تو اپنی اچھا سے  
 انگیکار نہیں کرتیں تو صطرح مرغ مرغی سے ٹھٹات کار سے گم کرتا ہی آپ بھی گم کیجئے آپ سب سچا

آپدیش کریں وہی لگ نہتی ہی میں نہیں تو ڈسٹ میں ۷۰

[چورھواں سگ سہا پت]

بالیکابھی کا بچن ہو کہ یہ سب بات پت پہلیکھن کی اندر جیت سنا تھا سوب کو تو سن گیا  
 جب بھیکھن نے یہ کہا تھا کہ اندر جیت رامپن رے سانسے کھڑا نہیں رہ سکتا یہ بانی اس سے سہی  
 نہیں گئی اور کہنے لگا کہ ہے بھیکھن جب تیرا دن ہمارے پاس کے چورٹے بھائی ہو اور سیر چچا  
 ہویتے ہو اور تپا کے برابر ہو پت تو تم بڑے کا در ہوا اور تمہارے ڈرنے سے جو لوگ شور میں وہ بھی  
 در بنا بینگرا اور سیر سے گل میں تو تم ایسا کا در کسی نے جہنم نہیں لیا ہے بھیکھن میرے سامنے کس نے  
 ایسی سامتھ کر کہ سنگرام میں کھڑا رہ سکے اور تم جانتے ہو کہ میں اندر کا جیتنے والا ہوں جو بڑا بھوان  
 اور ہرا ہون سہی کا دانت توڑنے والا ہوں اور تم میرے سامنے ایسے قش کچھ کی پر سنا کرتے ہو سیک  
 بھیکھن سچا کر کہنے لگے کہ یہ دشت ہی ویسا ہی اندر جیت کتا ہی اور را دن اسکو بارن نہیں کرتا تھا  
 بھیکھن کہنے لگے کہ سہا اندر جیت جب تم سیا سنے ہو گئے تو کیا ہوا یہ تو ابھی بدھی تھاری لگا لگا  
 کیونکہ یہ جو نمینوں لوک میں پر سڈھ کر کہ تم را دن کے پتر ہو پت تو تم را دن کے تیر نہیں ہو  
 اسوا سٹے کہ دھرم شاستر میں یہ لکھ کر کہ جب تیا کوئی اور دھرم کرے تب تیر کو اچیت ہی کا دھرت  
 بچا لے سو تو را دن کو سمجھتا نہیں ہی اور اسٹے آنھیں کی برنی پر چلنا ہی سو تو دند نہیہ سے  
 جوگ ہوا رختہ جگہ اس سبھا میں بٹا لایا ہی وہ بھی دند کے جوگ ہی ایسی سبھا میں تو بڑھافون کا رنہا  
 اچیت ہی تو بڑا موڑھ ہی کہ منتر کے بچار میں ایسے ایسے دیر بچن بولتا ہی رے دشت روم چندر کے  
 سامنے کھڑے رہنے کی تیری سامتھ نہیں ہی رام چندر کے جرمہ دند صا پر لے کاری ہیں  
 ایک ایک بان ایک ایک کال کے برابر ہی جس سے جرمہ دند اور جرم دند اور دند چورٹے  
 اس سے یہ کال تمہارا نہیں چلیگا اور تمکو تو مہو مان جی نے کچھ آپدیش بھی کر دیا ہی بالیکابھی کا  
 بچن ہی کہ یہ سب کھلے بھیکھن بھرا دن کی طرف منھ کر کے کہنے لگے کہ ہے را دن جب تپا  
 گنشل چاہتے ہیں تو جانا کی جی کو میں کر دیتا ہوں اور سیر سیر سیر سیر سیر سیر سیر

دیر لگا را چنڈر کے بان اگیا کاری ہین وہ دشت کو پہچانتے ہین اور اندرجیت اور کنبہ کرن اور  
 نکذ بند اندرینے ہست کا جو نکو بھروسہ ہو اور یہ جانتے ہو کہ دیوتوں کو تو جتا ہوں اور سوچ ہماری نہیا  
 کرنگے تو را چنڈر کے برودہ سے کوئی تھاری رچیا نہیں کر سکتا اور نہ سرگ لوک اور ناال  
 لوک تین تھارا پان چکایا یہ سب شکے پرست کئے لگا کہ دانو اور دیوتا اور گندھرب اور ناگ اور چیت  
 تو کچھ دہری نہیں را چنڈر رنٹ کی کون گنتی ہی تب بھر بھیکہ ج کئے لگے کہ ہے را ون ہو اور کنبہ کرن  
 اور اندرجیت کے بھروسے یہ جو کہتے ہو کہ یہ لوگ را چنڈر کو بیت لینگے تو سطح اوہری لوگ را چنڈر  
 اسی طرح را چنڈر کو جیتا اور لکھ ہوا اور را چنڈر بدھ کے جوگ نہیں ہین وہ تو ایشور ہین کوئی جانتے  
 کہ سب ناو کے مندر پار چلا جاوے تو پار نہیں جاسکتا اسی طرح بدون بھکتی کے را چنڈر سے کوئی  
 یا نہیں جاسکتا اور را چنڈر کا اوتار کچھاک بس ہین ہوا اور کدرا جیت یہ کہو کہ بن ہین کیوں جانے  
 تو اسکو مخلوک نہیں جانتے ہو پیدا اور شاستر لکھا ہوا ہے کہ ایشور ہین سب کوں ہوتا ہے دیوتا لوگ شاستر کا  
 گوں سچا رہتے چار تے جھول جاتے ہین اور مخلوک تو تو کوئی ہو ہے پرست را چنڈر کے بان کا پرتاپ  
 تم نہیں جانتے ہوا بھروسے یہ ہو کہ بان کا پرتاپ را ون جانتے ہین مخلو یہ اچت ہے کہ یہ ایشور  
 کہ جانکی کو را ون دیرین تم لوگوں کی سافر تھ را چنڈر سے جدھ کہنے کی نہیں ہوا اور کدرا جیت کہو  
 کہ ہوا را چنڈر ایسے ملی ہین تو انکو را ون کیوں نہیں سچا کرتے تو را ون تو سدا کال کے چار ہی ہین  
 اور اس سچو تو کام کے بس ہو گئے ہین سپر تم لوگوں کے سے منتری سہایک ملے ہین سو مخلوک کیوں ایسا  
 راج فٹ کرتے ہو مخلوک ہی اس اپادھ کے بھاگی ہو جاو گے اور را ون تو سبیں ملی را چنڈر کے  
 مندر ہین جاکے ہین سو تم لوگوں کو اچت ہے کہ را چنڈر کے مندر سے را ون کو نکالو نہ کہ اور مختبر بھیل  
 دیتے ہوا در دھرم شاستر ہین یہ لکھا ہے کہ جب کسی کی جان جاتی ہو تو اس کے کیس پکڑے بچائے مخلوک کو  
 تو اچت ہے کہ را ون اس کے کیس پکڑے بچا لو اور رام چندر کی دیا کو مندر سمجھو وہ مایا سے  
 جیت گئے ہین انکا ایشور بھاو دکھائی نہیں دیتا ہو کروہ را چنڈر کا مبر وانی اگنی ہی  
 سدا جیت ہو کہ جانکی جی کو را ون دان کہ دے اور منتر یوں کا یہ دھرم کہ راج کی بھائی کا

جب گرو در پنا اور بھائی دھرم کو نیاں اپنے لوراک پر چلے اور پچھارے اسکا چھوٹا بھائی تو اسکا  
تباگ کر دینا چاہیے سراج۔ نہ میں نکو تیاں کہ دینا ہوں بد پر کھڑی بانی تمہاری ہنسنے سولی پتہ  
اب میری بیان نہیں رہ سکا پر ہم ایک خوال کے سر پہ ہونا تو بھی اسکی مدد ہو جاتی تو ماریاں کی  
پھانسی میں پھنس کر ہواست نکو کال نہیں ہے۔ کیا اور چہ با حیدر گنہی سو لکھ کا ٹھہرا و ترن کو تیاگ  
نہیں کر سکتی اور یہ چاندنی ہے۔ سراج اپنا کال نکال کر تیار کر لیا تم یہ نہ سمجھو کہ میں بڑا بلدان  
ہوں جیلج بالو کا سبٹ ٹوٹ جانا ہے اسبٹ کے کا آ کر بہ کوئی نہیں ٹھہر سکتا ہو سو سو کچھ میں  
کہہ گیا ہوں اسکو چیا کرنا میں رائیندر سے کہہ رہا ہوں آج سے ہمارا اور تمہارا بھائی کا  
انٹا ٹوٹ گیا اب راکھ میں کے محبت سراج اورنگی کہ میں تمہاری بھائی کے واسطے کھانا پیتہ  
تمہارے سببی میں نہ آیا سو تمہارا کچھ دوش میں جب کال آ جانا پورہ ہوتا ہے بانی نہیں چھٹے دیتا ہے

### سو لکھوان سرگ سہا پت

بھیکس راون کو سمجھا سکے کہ طرح جلا چھپے بھلی پرکاست ہو کر چٹنی توڑ تھانہ جس  
کوئی پر جبریت لگا دیتا ہے اس سے ایسا انکا نہٹ ہو جاتا ہے بھیکس چاروں نتر یوں بہت  
آکاس مارا کہ سے جو چلے آتے تھے سگریوں۔ کہا کہ یہ نور کچھس بہ چلے آتے ہیں تب  
مہنویان جی سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ سب راکھس چلے آتے ہیں بہ سب او یہ ہم لوگوں کو مار رہے  
سو سب کوئی خبردار ہو جاوے شکے بانو لوگ سال ہا کچھ اور پر یوں کہ مکھڑ سے ملے کر تیار ہو کر  
اور کہنے لگے کہ سہ سگریوں آپ بہت جلد آگیا دیکھو ہم لوگ اسی ہیں ان جھونکا پھر کرنا  
یہ سب بات چیت کر رہے ہی تھے کہ بھیکس مہدر سے آؤ تو رات آکاس میں سمیٹا کر ٹھہر گئے اور  
سگریوں اور دوسرے بانو کو دیکھ کر اپنے سر سے بانی شناسنے لگے کہ راون بڑا ڈرٹ ہے اسکا  
میں چھڑا بھائی ہوں اور بھیکس میرا نام ہے اور راوان سیتا کو خستہ خان بن سے ہرن کر لیا ہے اور  
جانکی جی بہت کشت میں ہیں اور جذبہ پہننے راوان کو بہت سمجھایا ہے کہ جانکی کو راجند کر سہن کر دو  
پرتو وہ کال کے پس ہو گیا ہے کچھ اپنے چت میں نہیں آتا جب کوئی مرے پر ہوتا ہے تو کوئی اور شہی کام نہیں کرتی



## پندرھواں سرگ سماپت

بالیک جی کا بچپن یہ کہ جد پچھلے کیس بہت سی بانی راون کو سمجھاتے گئے یہ تو کچھ خیال نہیں کیا  
 جب اندر جیت کو کٹھنرانی کہ گئے تب راون سے نہیں سہا گیا اور کہ روزہ ہو کر کے دوسری طرف  
 منہ پھیر کے راون کیس لگا کہ ہے جب کیس دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ ستروں کے ساتھ رہنا اچیت  
 نہیں ہو اور کراچیت متر اور بھائی اور پرور اور بروہی جو با سے تو وہاں بھی رہنا اچیت ہے میں تو  
 سب ذات کا بیڑا جانتا ہوں جب کوئی کراچیت ہو تو یہی تو پرور ہی کے لوگ اور سے تو ہر کھت ہے میں  
 اور انتہ کر میں دیکھ رہیں سکے اس لیے شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ اپنے پرور کا بسواں نہ کرنا ہے بھاکے  
 لوگو ایک سے میں ایک بن میں گیا تھا تو دیکھا کہ ہستی جمع ہو کر گیت گاتے تھے کارن یہ جو کہ مش لوگ  
 پھانسی لیکے ہستی کو بھجاتے تھے ہستی سب کھنے لگے کہ نہ تو ہلوگ وگنی سے اور نہ پھانسی سے اور  
 نہ شاستر سے ڈرتے ہیں کیوں اپنی ذات سے ڈرتے ہیں کیونکہ جب فاش لوگ گرنا کھو کر اسپر  
 ترن بچا دیتے ہیں اور ایک ہستی پرورہ کو وہاں کھڑا کر دیتے ہیں اور اس ہستی کے مہو سے دور  
 سب ہستی جاتے ہیں اور غیبس جاتے ہیں سو دیکھو بدھمان کو بدھتھان اور بلی کو بلی اور ذات کو ذات  
 اور تپنی کو تپنی اور پڈت کو پڈت نہیں دیکھ سکتے اسی کارن سے جب کیس ہمارے علاج کی بروہی کو  
 دیکھ نہیں سکتا معلوم ہوتا ہے کہ شستری کے سنری بڑائی کو تا ہی اور سطح کل کے تپے پر جل نہیں ٹھہرتا  
 اسی طرح دشمنوں کے چیت میں بات ہمیں ٹھہرتی اور جس طرح جھوڑے کل کا رس لیکے الگ ہوتا ہے  
 اسی طرح سے دشمن اپنا مطلب لگا لگے الگ ہو جاتے ہیں اور جس طرح ہستی جل میں جذبہ اشناں کر لیتا ہے  
 پر تو جب پانی سے باہر تھتا ہے تب اپنی سوند سے دھو رہی اٹھا اٹھا کے اپنے سر پر اڑا کے پھر میل  
 کر دیتا ہے اسی طرح سے جذب کوئی منہ سے ٹھکے یوں بولتا ہے یہ تو اسکا کپٹ پہچان جاتا ہے  
 سو ہم جب کیس جو تم بھائی نہوتے تو تم باہر کے جوگ تھے یہ تنکے جب کیس نے ہاتھ میں گدا  
 لے لیا اور کر دھت ہو کر چاڑھ شستری کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے اور اکاس میں جا کر راون سے  
 کھنے لگے کہ ہے راج تم سے بڑے ہوتم جو چاہو سو کو تو تم تپا کے براہمہ پڑ تو دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ

کسی کا کوئی سوا اور کسی کا کوئی ستر کو پرنگ <sup>۱۳۱۱</sup> جوئے سے ستر اور ستر معلوم ہو جائے سوا سکی رہ گیا کیا  
 جیسا ہو ویسا کیا جائے یہ لنگے <sup>۱۳۱۲</sup> ہونے کے تہ ستر ہوا نہ کہنے لگے کہ نیلے یہ کام کیا جائے کہ ایک دوت  
 بہت بڑھان اور بلی لنگا عین بھیج دیا جائے کہ وہ ان کا مجید لیکر چلا آئے تہ تک بھیجیں کسی جگہ  
 ٹھہرا رہے سوا سیتے پڑھان تو نہ ہوا البتہ ہیں یہ لنگے ہونے کے تہ جا ہوا ان کوئے لگے  
 سچا راچندریہ سے بچا رہتا تو یہ پورا ستری یا پورا ستری کیونکہ راون تو پورا دھری ہوا اور کایاں کیسے  
 آنے کا نہیں ہوا اور کہ اچھت یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جیسا یہ کہتا ہو ویسا ہی ہوا اور نہ راور ہو گیا ہوتا ہے  
 بھی نہیں ہوا سوا آپ اسکو بچا کر لیجیے ہم نیلے تو اس سے کتل نکل تو چھپا چاہتے ہیں جس سے مانتے ہیں  
 کہ نہ میں اسکی ابھرا ہے <sup>۱۳۱۳</sup> معلوم ہو جائیگی کہ ستر یا ستری کے ہونے کے بائیک ہی کا کہن کر کے نہ  
 کہنے لگے کہ سچا راچندریہ آپ تو بہت ہی میں ستر <sup>۱۳۱۴</sup> ہیں جو بھسپت ہوں تو وہ نہیں سمجھا سکتے اور  
 ہم لوگوں کی کیا ستر ہے کہ کیول آپ ہم لوگوں کو ٹھانی دینے کے واسطے پوچھتے ہیں ہوں بھی  
 نہ تا ہوں کہ لنگے سننے یہ جو کہا ہے کہ بھیجیں ستر تائی کرنا یا ستر تائی اسکو بھیجے باس دنیا پائے اور اسکی چھپا  
 لینا چاہتے اور راچھس کا بعد اس کرنا چاہتے پرتو یہ نہیں کہہ کر کون بھیجنا چاہتا ہے اور یہ بھی  
 نہیں کہہ کر نہ راور ہی کر دیا جا۔ نہ ہوا ان کی ابھرا ہے یہ جو کہ جب اول سے آخر تک جو بچا رہا ہے  
 وہ بڑھان نہیں ہوا اور یہ جو ایک کہتے ہیں کہ لنگا میں دوت بھیج کر دیا جا۔ یہ یہاں بھی ٹھیک  
 نہیں ہے کیونکہ راج نیت میں یہ لیکر ہے کہ دوت جب بھیجنا چاہتے ہیں کہ جب کہ ستر کا مجید نہ تھا تو وہ بھیجیں تو  
 یہاں موجود ہیں انکی ابھرا ہے سمجھنا چاہتے دھرم شاستر میں یہ لیکر ہے کہ راجہ لوگوں کی ابھرا ہے سمجھ  
 ہوتی ہے دوت لوگ یہ نہیں سمجھ سکتے اور جا ہوا نے جو یہ کہا ہے کہ اس سے بھیجیں کہ لنگے کا کال نہیں ہے  
 یہ بچا بھی ٹھیک نہیں ہے کیونکہ بھیجیں ان کا بھائی ہوا اور بڑھان ہوا اور یہ جانتا ہے کہ راون ہوا  
 کا کہ میں چھپے رہ گیا اور بالی کو آپ نے ایک بان سے بچھ کر دیا اور راون تو دھری ہوا اور پرائی  
 استری ہون کر لیتا ہے اور یہ جو ستر ہونے کے کہا ہے کہ دوت بھیج دیا جائے تو یہ بھی بچا رہا نہیں ہے  
 کیونکہ جس سے دوت کسی سے پوچھنے اس سے لوگ سنا کہ لنگے کہ کون ہوا کہ سوا سٹے تو چھپا ہوا اور

اور جس طرح سے واس لوگوں کو سوامی نہ آ کر دیتا ہی آجی پرکار سے راون نے ہکو نرا در کر دیا  
 سو میں اپنی استری اور پتر اور بھائی اور پردا کو چھوڑ کے راجندر کے سر میں آیا ہوں آپ لوگ  
 سب کوئی راجندر سے کہہ دیجیے کہ بھیکھن آپ کے سر میں آیا ہو یہ سنکے سگر پون ٹھہرے کھنکے  
 کہ سب ٹھہرے یہ سب شرنیان سکے چ میں چلے آتے ہیں اور سوا کے ادھیہ چھل کرینگے سوا پت جلا  
 بچار کیجیو اور سب بانر لوگ ہوشیار ہو جائیں کیونکہ نشانچر لوگ بہت مایا جانتے ہیں انکا کپڑا  
 کرنا نہیں چاہیے انکی مایا بڑی باؤتی ہوتی ہی اور دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ ستر دن کو خنکے  
 واسطے ستر کے مت کو مالینا چاہیے اور اگلی لگا دینا چاہیے تو جس طرح سے لوگ سر پہ ڈرتے ہیں  
 اسی طرح سے ستر دن سے ڈرنا چاہیے ایک تو راجچون کا سبھاؤ پون دشت ہوتا ہی دوسرے  
 یہ تھا ہی کہ میں راون کا بھائی ہوں چڑپ بات نہ بنا کے کہتا ہی نہ پتو یہ سب چھل کی باتیں کہتا ہی  
 ادھیہ اسکا دند کرنا چاہیے یہ کپٹ کر کے ہم لوگوں کے مارنے کے واسطے آیا ہو سہیلے دند کیا جا  
 ہوا اسکے بڑھ کر دیا جائے کیونکہ یہ راون اور ہری کا بھائی ہو اسکے بڑھ کر دینے میں کچھ دوش  
 نہیں ہی یہ سنکے سگر پون تو ہون ہو گئے تب راجندر سب بانر دن سے کہنے لگے کہ سہ بانر لوگ  
 یہ جو بھیکھن کہہ کیا ہی اور تم لوگ آجھے پرکار سے سن گئے ہو اور ستر دن کو راجت ہو کہ ستر دن میں  
 ستر لوگ بچار کر کے کہتے جاؤ کہ میں کیا کروں تب سب بانر لوگ بچار کر کے لگے کہ جو سگر پون کا  
 کہنا رام چندر کو پسند ہو گیا ہوتا تو ہم لوگوں سے کس واسطے پوچھتے یہ بچار کر کے سب بانر لوگ  
 ایک جت ہو کے کہنے لگے کہ سہ راجندر آپ تو ایشتر ہیں سب جانتے ہیں کیوں ہم لوگوں کو  
 بڑائی دینے کے واسطے آپ پوچھتے ہیں اور جواب کو بڑائی ہی دینا ہی تو سب کسی سے چھک  
 پر تھک پوچھیے سب کوئی اپنا اپنا بچار کہہ جاویں تب راجندر نے اگیا دی کہ سب کوئی پر تھک  
 پر تھک کہتے جاؤ تب پہلے انکے کہنے لگے کہ بھیکھن کی یہ بھالینا چاہیے کیونکہ یہ ستر کے یہاں سے  
 آتا ہو تریت اسکے سوا میں آ جانا نہیں چاہیے کیونکہ راجکھس سب ادھیہ چھل ہوتے ہیں اور  
 یہ بھی آج نہیں ہو کر بھیکھن کا پہلے ہی نہ آ کر دیا جائے نیت شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ نہ تو



بھرت ہمارے بھائی ہیں ویسا بھائی تو کسی کالونی نہیں ہو رہا۔ راب بھائی بھرت تائین ہوں کہ  
 بھرت کے لہجہ راج تیاں ایک چلا آیا ہوں اور ایک بھائی تم بولا اسنے بھائی کا بڑھ کر واسکے راج  
 کرتے ہو ریسے ہی بھائی راون کے یہ بھیکیں ہیں یہ سگے سگے بیون کو بھیش کھانی ہو گئی اور  
 سکے لگے کہ سنہ راجنریہ راون راجپس کا بھائی جو اسے اسکا دھڑا کھیجے کیونکہ یہ جب اور یاد کیا  
 تو اور پہل کر گیا کہ کھنکھن کی طرف تائیں لگے امپور سے یہ جو کچھ میں نے کو بھیا وہیں کہ میں بیا  
 بات نہ خواہے تب کچھ میں سمجھ گئے اور کھنکھ لگے کہ سوامیوں سے کہتے ہیں کہ یہ راون کا بھائی ہے  
 مومن ہو گئے اور کہ بیون بھی مومن ہو گئے تب راجنریہ کہنے لگے کہ یہ راجپس چاہے شرمہ شرمہ ہو  
 میرا کھنکھ میں کہتا میں چاہیوں تو دوتا اور گندھرب اور بھید اور راجپس اور دانا کو کیا انکلی کے  
 اگر بھیا گئے سنے ناس کروں سو یہ راجپس میں آگیا ہی نہ آد کرنا آدیت میں نہ سوئے پھر بیون  
 ایک ہی نہانت یہ ہی کہ ایک کہو تراباب میں رہتا تھا ایک بیا دھاسنے اسکی استری کو بجا کر دیا  
 اسنے دوسرا بیا دیا کیا اس دوسرے بیا دھاسنے دوسرے ایک بھیکے دہی بیا دھاسنے ہی نہانت بھیا  
 پرتو اس دن اسکو قید کھانسنے کو ملا اور بھو کھستہ بیا کھل ہو گیا تو میں بیکہ بیکہ کہہ رہا ہوں  
 اسی سکھیں جہاں بھیکے لگا کر آج بھوکا ستہ بیا کھل ہو گیا بیون پران میرا لکھا ہوتا ہے۔  
 آیا بیون تب کہو تراباب اسکی استری بجا کر نہ لگی کہ یہ تو وہی دھڑا ہے میرا تو یہ بیا دھاس  
 پرتو میں میں آیا ہی اب کیا کہ دن جب کہو تر کے بیون سنے دیکھا کہ تپا اسکا کھنکھ بھیکے بھیکے  
 کھنکھ میں بھیکے ہیں تب بجا کر گیا کہ پرتو کے ہوئے تپا کو کھنکھ نہ دنا چاہیے کہنے لگا کہ سنہ تپا بیا دھاس  
 ہم کو گون کو دید کہ یہ کھانکے اپنی قید کھانکھ کو نورن کرے تب کہو تر سے اپنے بیون کے بڑھوچ کے  
 بیا دھاس کے آگے گر دیا اور بیا دھاس چارنے لگا کہ تران اور آگ امان پاؤں کہ بھوچ کھانکھ جاتوں  
 تب کہو تر نے ایسا کھوٹا اچار کے گھا دیا اور انکی لاکر کھدی تب بیا دھاس چون کو بھوچ ان کے  
 کھا گیا پرتو بھو کھنکھ نہ لگی اور پھر میں میں پکارنے لگا تب کہو تر اپنی استری کے سمیت بر کھنکھ  
 گر پڑا اور بیا دھاس بیون کو کھا گیا اور وہ سب پر دم دھام کو چلے گئے سوئے سکر بیون گئے تو

کس کے بھیجنے سے آیا ہی تو یہ سنتے ہوئے بیاہلی ہو جائیگا اور اوترا نریگی تو کس طرح ستر کی اچھرا سے  
معلوم ہو سکتی ہزار جو جائیگی انکو وہاں ٹھہرا پڑیگا اور اسمیوں میں ہوگی سو جو بدھماں ہوتے ہیں  
وہ تو اچھرا سے یوہین سمجھ لیتے ہیں تو ایسے اچھرا سے کے جاسنے واسے آپ ہی ہیں آپ بھی بیکھیں کہ  
بلو کے اچھرا سے سمجھ لیجیہ اور اس قدر تو میں اچھرا سے سمجھ گیا کہ جس سے بھیکھیں نے سناگا ابانی  
کھی اُس سے دشتا بھاوہین تھا کیونکہ منہرا سکا پرشن تھا اور جو دشتا ہوتا ہی وہ پھیل رہتا ہی  
سو مجھ کو کچھ شکا نہیں ہی اور بھیکھیں بدھماں ہی اور اچھرا سے کال میں آیا ہی راون اور ہر کے ساتھ رہتا  
انوقت سمجھتا ہی اور آپ کا پرتاپ جانتا ہی کہ بالی کو بدھ کر کے سگر یوں کو راج دیدیا اسی طرح راون کا  
بدھ کر کے ہکو راج دیدیگی سو میرا تو یہی بچا ہی نہ تو آپ کو جو اچھرا سے ہو وہ بھیکھیں

### ستر ہوان سرگ سماپت

جب رام چندر یہ سب شن گئے تب بہت پرشن ہو گئے اور ہنومان جی سے کہنے لگے کہ تم چھوڑو  
اور تھارا بچا بہت اوتھم ہی اور اب میرا بچا سب لوگ سنتے جاو کہ میرے بچا یوہین تو یہ ستر بھاو سے  
آیا ہی اسکا تیاگ میں نہیں کر سکتا اور یہ جو سگر یوں کہتے ہیں کہ یہ پھیل کرنے کے واسطے آیا ہی تو کدرا  
ایسا ہی ہو پرتو ستر بھاو سے نہیں آیا ہی تو اسکا برا کرنا اچھرا سے نہیں ہی یہ سگر یوں کو ادھر کہ  
ہو گیا کہ رام چندر ہنومان کے بچا کو سدھ کرتے ہیں تب کہنے لگے کہ جب اسکے بھائی کے اوپر ایسا  
کشت پڑا ہی تب اپنے بھائی کو تیاگ کر کے چلا آیا ہی تو جب کشت میں اپنے بھائی کا سمایک ہوا تو یہ  
دوسرے کا کب ہو سکتا ہی تب رام چندر سگر یوں کا امر کہ سمجھ گئے اور ہنومان جی اور دوسروں کی  
طرف دیکھ کر دیا اچھرا سے مسکرانے کا یہ ہو کہ تم بھیکھیں سے کیا کہ ہو کہ اپنے بھائی کا بدھ کر دیا  
رام چندر چھین سے کہنے لگے کہ جو کوئی شاستر جانتا ہی اور بچا نہیں رکھتا ہی تو وہ بدھماں نہیں کہلاتا ہی  
سگر یوں بھیکھیں کہ میرے ساتھ ستر تائی کرنے سے کیا لا بھ ہوگا میرے پاس تو دھن ہی نہ راج  
جو میں نشٹ ہو جاؤنگا تو اسکو کیا لا بھ ہوگا اور کدرا چھت یہ کہو کہ راج کے لو بھ سے آیا ہی تو راج تو  
جب ہی پاؤنگا کہ جب راون کا ناس ہو جا سکا اور یہ ہو سکتے ہو کہ بھائی کو تیاگ کر کے آیا ہی تو چھین سے



یہ بھی ہو کر اپنے مرن کی بجائی اور تین اکچاک نفیس میں ہو کر کیونکر نہ آد کر دیں اور دوسرے برتانت  
 یہ جو کہ ایک شری کندہ نامی تھے اور اپنے پیر سے کہتے تھے کہ ہے پیر جو منہ گنت کی رچنا نہیں کرنا  
 اس کے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے اور بل اور بڑ بھی اس کی ناس ہو جاتی ہے سو میں نوا و سیرس کم  
 کر دینا کیا کرنے سے جس بستو کی کا چھٹا اس کو رہتی ہے وہ پھل پر اپت ہوتا ہے اور ہمارا تو یہی نیم  
 کہ چو ایک بار بھی کوئی کہہ دے کہ تمہارے سر میں آیا ہوں تو میں اوسہ اس کو انکیکا کر کے لیتا ہوں  
 اور یہ تو بار بار میری سر میں پکارتا ہے سو میں اس کو بلانے کے اچھو کر دینا چاہتا ہوں جیسے کہ میں نے کہا ہے  
 یا شہر عباد سے بالیکہ جی، اچھو کہ راچندر کی یہ بانی شکے سگریوں کے میرے پریم کا جل ہنہ نکا  
 اور روم روم کھڑے ہو گئے اور سب مانری سینا پشن ہو گئی اور کہنے لگے کہ آپ ستیہ ہیں اور سگریوں  
 کہنے لگے کہ ہر راچندر ابیرا چت شدہ ہو گیا سو آپ جیسے کہ بلا ہے اور ہنومان جی نے بھی  
 ستیہ کہا ہے کیونکہ وہ لکامین جا کے پر چھالے چکے ہیں

### اٹھارہواں سرگ سہا پت

جس سے راچندر نے جیسے کہ اچھو کیا اس سے جیسے کہ اس سے اتیرے اور راچندر  
 لشکار کر کے بھیجے گئے اور کہنے لگے کہ میں راون کا چھوٹا بھائی ہوں لکھا اور دھن اور پیر اور  
 پیرا کو تیاگ کر کے آیا ہوں یہ سکر راچندر کہ پادرت سے دیکھنے لگے اور پوچھنے لگے کہ لکھا میں  
 کہنے پر میں تب جیسے کہ کہنے لگے کہ راون برہما کا برہمان پاس کے سب جوت سے ابدہ ہے اور  
 کہنے کر لکھا جی جو مجھے بڑا اور راون سے چھوٹا ہے برا تھیں اور میرا اس کو بھی برہما کا  
 برہمان ہے اور پرہست سینان دھیس ہر بلای ہے اور اندر جہت راون کا تیر راون سے بلوان  
 اور انک مارا اندرا اور دیوتوں کو جہت لیا ہے ایک سے اگنی کو جڑ کر کے میاں کر دیا اور کہا کہ  
 ہر جگہ تیرا پڑھا تو تب اگنی سے گپنت ہونے کی بڑیا پڑھا دی اور انیک راچھون کو بھی جہت لیا  
 اس سے لکھا میں میں کہہ رہا تھا میں اور اچھا رہی سریر دھارن کہنے والے ہیں یہ کہنے  
 مون ہو گئے تب راچندر کہنے لگے کہ جہت یہ سب راون کا پتر کہہ گئے کہ وہ ابدہ اور بلوان ہے





اندرا اپنے بھائی کے برابر مانتا ہوں اور میں جو رام چندر کی بھار جاکو ہرن کر لایا ہوں تمہارا نہیں کیا  
 سچ ہو اور تم با نرا اور راچندر نش اور ایکٹس میں سہتہ بھی نہیں ہو سو تم راچندر کو تیاگ کر کے گمان تھا  
 چلے جاؤ اور نہ مانو گے تو تم کو کچھ بھی نہیں ہوگا کیونکہ اس گہری لنگا میں دیوتا اور دانو نہیں کیسکتے اور لوگ  
 نہ رہا نہ کر لیتے جا کے پھر کو کے یہ شکے شک نے راون کو پر نام کیا اور پچھی کا سروپ دھارن کر کے  
 آکاس مارگ سے چلا اور جہاں با نری سنیان تھی وہاں جا کے سو گریون سے سب بڑانت راون کا  
 سنا دیا یہ سنتے ہی با نر لوگ آکاس میں ہلکے اُسکو پکڑ لائے اور لنگا اور طمانجون سے مارے لگے اور  
 لپٹ روپ پچھی چھوٹ گیا جب بہت بیا کل ہوا تب تیرا تیرا کر کے راچندر کی سرن پکارنے لگا اور  
 کہا کہ راجہ لوگ ڈرت کو نہیں مارے آپ با نرون کو منع کر دیجیے کیونکہ میرا کچھ ابرا دھ نہیں ہو  
 شاستر میں بلکھ ہو کہ جو ڈرت اپنے سوامی کا سندھیا نہ کہے تو وہ ڈنڈ کے جوگ ہوتا ہو سو راوٹ جیسا  
 کہا تھا ویسا سمجھنے کہہ دیا یہ شکے راچندر نے با نرون کو منع کر دیا اور جب با نرون نے چھوڑ دیا تب  
 پھر آکاس میں چلا گیا اور کہنے لگا کہ ہے سگریون اب میں لنگا کو جاتا ہوں کون بڑانت راوٹ کو لنگا  
 تب سو گریون کہنے لگے کہ یہ کہہ نیا کہ نہ تو تم پر سے تر ہوا اور نہ کہیا کہ نہ کے جوگ ہو اور نہ کوئی ہمارا  
 ادیکار کیا ہو نہ ابکار نہ تو تم راچندر کے متر ہو اور راچندر ہمارے قمر میں تو تم میرے بھی متر ہو  
 بانی کاراچندر نے بدھ کیا جو میں نکا مارو لنگا اور پتر اور پرہار کے سمیت لنگا کو نشٹ کر دو لنگا کو  
 میں راچندر کا متر اور تو راچندر کا ابرا دھی جو دیوتوں کی بھی سرن میں جا سکتا ہے نہ پیا اور  
 ہوا دیو اور سورج کے سرن میں نہ بچکا اور ہمارو جی جب ہی تک تمہاری رچھا کرتے آئے جب تک تم نے  
 پراستری کا ہرن نہیں کیا تھا اور گر دھ راج بر دھ ہو گئے تھے اُنکا تو نے بے ابرا دھ بدھ کر دیا  
 جو راچندر جانکی ہرن کا ابرا دھ چھا کر دین تو اشچ نہیں ہو پتو یہ ابرا دھ چھان نہیں کر سکتے کیونکہ  
 ہون ہو گئے تب انکے کہنے لگے کہ جیپ شاستر میں یہ لیکھ ہو کہ ڈرت کا بدھ نہیں کرنا چاہیے پتو  
 بڑوت نہیں ہو یہ پاس ہتی راون کا ہو مجید لینے کے واسطے آیا تھا آپ اگیا دیجیے کہ اسکو با  
 پکے لا دین تب سگریون نے اگیا دیدی اور با نر لوگ پھر آکاس پر سے پکڑ لائے اور لات اور کتا سے

[illegible]

سادھو ہیں اور سادھو لوگ کبھی کمزور نہ ہوتے اور کدراچت کوئی کچھ اپنا دھرم بھی کر دیتے تو  
چھپا کرتے ہیں اور اس سے بڑھا اور دیتا لوگ تیرا کر دے گا کہ سب سے بھگوان آپ ایسا نہ کیجیے

الکھوان سرگت مہا پت

راچندر پھر کر دھت ہو کے کھنڈک کہ یہ ہندو بڑا دھرم ہے اسکو سکھا دے گا میرا کہیم  
یہ نہیں جانتا اور راجپوتوں کو اپنے پاس نہ لے جائے گا <sup>۱</sup> <sup>۲</sup> <sup>۳</sup> <sup>۴</sup> <sup>۵</sup> <sup>۶</sup> <sup>۷</sup> <sup>۸</sup> <sup>۹</sup> <sup>۱۰</sup> <sup>۱۱</sup> <sup>۱۲</sup> <sup>۱۳</sup> <sup>۱۴</sup> <sup>۱۵</sup> <sup>۱۶</sup> <sup>۱۷</sup> <sup>۱۸</sup> <sup>۱۹</sup> <sup>۲۰</sup> <sup>۲۱</sup> <sup>۲۲</sup> <sup>۲۳</sup> <sup>۲۴</sup> <sup>۲۵</sup> <sup>۲۶</sup> <sup>۲۷</sup> <sup>۲۸</sup> <sup>۲۹</sup> <sup>۳۰</sup> <sup>۳۱</sup> <sup>۳۲</sup> <sup>۳۳</sup> <sup>۳۴</sup> <sup>۳۵</sup> <sup>۳۶</sup> <sup>۳۷</sup> <sup>۳۸</sup> <sup>۳۹</sup> <sup>۴۰</sup> <sup>۴۱</sup> <sup>۴۲</sup> <sup>۴۳</sup> <sup>۴۴</sup> <sup>۴۵</sup> <sup>۴۶</sup> <sup>۴۷</sup> <sup>۴۸</sup> <sup>۴۹</sup> <sup>۵۰</sup> <sup>۵۱</sup> <sup>۵۲</sup> <sup>۵۳</sup> <sup>۵۴</sup> <sup>۵۵</sup> <sup>۵۶</sup> <sup>۵۷</sup> <sup>۵۸</sup> <sup>۵۹</sup> <sup>۶۰</sup> <sup>۶۱</sup> <sup>۶۲</sup> <sup>۶۳</sup> <sup>۶۴</sup> <sup>۶۵</sup> <sup>۶۶</sup> <sup>۶۷</sup> <sup>۶۸</sup> <sup>۶۹</sup> <sup>۷۰</sup> <sup>۷۱</sup> <sup>۷۲</sup> <sup>۷۳</sup> <sup>۷۴</sup> <sup>۷۵</sup> <sup>۷۶</sup> <sup>۷۷</sup> <sup>۷۸</sup> <sup>۷۹</sup> <sup>۸۰</sup> <sup>۸۱</sup> <sup>۸۲</sup> <sup>۸۳</sup> <sup>۸۴</sup> <sup>۸۵</sup> <sup>۸۶</sup> <sup>۸۷</sup> <sup>۸۸</sup> <sup>۸۹</sup> <sup>۹۰</sup> <sup>۹۱</sup> <sup>۹۲</sup> <sup>۹۳</sup> <sup>۹۴</sup> <sup>۹۵</sup> <sup>۹۶</sup> <sup>۹۷</sup> <sup>۹۸</sup> <sup>۹۹</sup> <sup>۱۰۰</sup> <sup>۱۰۱</sup> <sup>۱۰۲</sup> <sup>۱۰۳</sup> <sup>۱۰۴</sup> <sup>۱۰۵</sup> <sup>۱۰۶</sup> <sup>۱۰۷</sup> <sup>۱۰۸</sup> <sup>۱۰۹</sup> <sup>۱۱۰</sup> <sup>۱۱۱</sup> <sup>۱۱۲</sup> <sup>۱۱۳</sup> <sup>۱۱۴</sup> <sup>۱۱۵</sup> <sup>۱۱۶</sup> <sup>۱۱۷</sup> <sup>۱۱۸</sup> <sup>۱۱۹</sup> <sup>۱۲۰</sup> <sup>۱۲۱</sup> <sup>۱۲۲</sup> <sup>۱۲۳</sup> <sup>۱۲۴</sup> <sup>۱۲۵</sup> <sup>۱۲۶</sup> <sup>۱۲۷</sup> <sup>۱۲۸</sup> <sup>۱۲۹</sup> <sup>۱۳۰</sup> <sup>۱۳۱</sup> <sup>۱۳۲</sup> <sup>۱۳۳</sup> <sup>۱۳۴</sup> <sup>۱۳۵</sup> <sup>۱۳۶</sup> <sup>۱۳۷</sup> <sup>۱۳۸</sup> <sup>۱۳۹</sup> <sup>۱۴۰</sup> <sup>۱۴۱</sup> <sup>۱۴۲</sup> <sup>۱۴۳</sup> <sup>۱۴۴</sup> <sup>۱۴۵</sup> <sup>۱۴۶</sup> <sup>۱۴۷</sup> <sup>۱۴۸</sup> <sup>۱۴۹</sup> <sup>۱۵۰</sup> <sup>۱۵۱</sup> <sup>۱۵۲</sup> <sup>۱۵۳</sup> <sup>۱۵۴</sup> <sup>۱۵۵</sup> <sup>۱۵۶</sup> <sup>۱۵۷</sup> <sup>۱۵۸</sup> <sup>۱۵۹</sup> <sup>۱۶۰</sup> <sup>۱۶۱</sup> <sup>۱۶۲</sup> <sup>۱۶۳</sup> <sup>۱۶۴</sup> <sup>۱۶۵</sup> <sup>۱۶۶</sup> <sup>۱۶۷</sup> <sup>۱۶۸</sup> <sup>۱۶۹</sup> <sup>۱۷۰</sup> <sup>۱۷۱</sup> <sup>۱۷۲</sup> <sup>۱۷۳</sup> <sup>۱۷۴</sup> <sup>۱۷۵</sup> <sup>۱۷۶</sup> <sup>۱۷۷</sup> <sup>۱۷۸</sup> <sup>۱۷۹</sup> <sup>۱۸۰</sup> <sup>۱۸۱</sup> <sup>۱۸۲</sup> <sup>۱۸۳</sup> <sup>۱۸۴</sup> <sup>۱۸۵</sup> <sup>۱۸۶</sup> <sup>۱۸۷</sup> <sup>۱۸۸</sup> <sup>۱۸۹</sup> <sup>۱۹۰</sup> <sup>۱۹۱</sup> <sup>۱۹۲</sup> <sup>۱۹۳</sup> <sup>۱۹۴</sup> <sup>۱۹۵</sup> <sup>۱۹۶</sup> <sup>۱۹۷</sup> <sup>۱۹۸</sup> <sup>۱۹۹</sup> <sup>۲۰۰</sup> <sup>۲۰۱</sup> <sup>۲۰۲</sup> <sup>۲۰۳</sup> <sup>۲۰۴</sup> <sup>۲۰۵</sup> <sup>۲۰۶</sup> <sup>۲۰۷</sup> <sup>۲۰۸</sup> <sup>۲۰۹</sup> <sup>۲۱۰</sup> <sup>۲۱۱</sup> <sup>۲۱۲</sup> <sup>۲۱۳</sup> <sup>۲۱۴</sup> <sup>۲۱۵</sup> <sup>۲۱۶</sup> <sup>۲۱۷</sup> <sup>۲۱۸</sup> <sup>۲۱۹</sup> <sup>۲۲۰</sup> <sup>۲۲۱</sup> <sup>۲۲۲</sup> <sup>۲۲۳</sup> <sup>۲۲۴</sup> <sup>۲۲۵</sup> <sup>۲۲۶</sup> <sup>۲۲۷</sup> <sup>۲۲۸</sup> <sup>۲۲۹</sup> <sup>۲۳۰</sup> <sup>۲۳۱</sup> <sup>۲۳۲</sup> <sup>۲۳۳</sup> <sup>۲۳۴</sup> <sup>۲۳۵</sup> <sup>۲۳۶</sup> <sup>۲۳۷</sup> <sup>۲۳۸</sup> <sup>۲۳۹</sup> <sup>۲۴۰</sup> <sup>۲۴۱</sup> <sup>۲۴۲</sup> <sup>۲۴۳</sup> <sup>۲۴۴</sup> <sup>۲۴۵</sup> <sup>۲۴۶</sup> <sup>۲۴۷</sup> <sup>۲۴۸</sup> <sup>۲۴۹</sup> <sup>۲۵۰</sup> <sup>۲۵۱</sup> <sup>۲۵۲</sup> <sup>۲۵۳</sup> <sup>۲۵۴</sup> <sup>۲۵۵</sup> <sup>۲۵۶</sup> <sup>۲۵۷</sup> <sup>۲۵۸</sup> <sup>۲۵۹</sup> <sup>۲۶۰</sup> <sup>۲۶۱</sup> <sup>۲۶۲</sup> <sup>۲۶۳</sup> <sup>۲۶۴</sup> <sup>۲۶۵</sup> <sup>۲۶۶</sup> <sup>۲۶۷</sup> <sup>۲۶۸</sup> <sup>۲۶۹</sup> <sup>۲۷۰</sup> <sup>۲۷۱</sup> <sup>۲۷۲</sup> <sup>۲۷۳</sup> <sup>۲۷۴</sup> <sup>۲۷۵</sup> <sup>۲۷۶</sup> <sup>۲۷۷</sup> <sup>۲۷۸</sup> <sup>۲۷۹</sup> <sup>۲۸۰</sup> <sup>۲۸۱</sup> <sup>۲۸۲</sup> <sup>۲۸۳</sup> <sup>۲۸۴</sup> <sup>۲۸۵</sup> <sup>۲۸۶</sup> <sup>۲۸۷</sup> <sup>۲۸۸</sup> <sup>۲۸۹</sup> <sup>۲۹۰</sup> <sup>۲۹۱</sup> <sup>۲۹۲</sup> <sup>۲۹۳</sup> <sup>۲۹۴</sup> <sup>۲۹۵</sup> <sup>۲۹۶</sup> <sup>۲۹۷</sup> <sup>۲۹۸</sup> <sup>۲۹۹</sup> <sup>۳۰۰</sup> <sup>۳۰۱</sup> <sup>۳۰۲</sup> <sup>۳۰۳</sup> <sup>۳۰۴</sup> <sup>۳۰۵</sup> <sup>۳۰۶</sup> <sup>۳۰۷</sup> <sup>۳۰۸</sup> <sup>۳۰۹</sup> <sup>۳۱۰</sup> <sup>۳۱۱</sup> <sup>۳۱۲</sup> <sup>۳۱۳</sup> <sup>۳۱۴</sup> <sup>۳۱۵</sup> <sup>۳۱۶</sup> <sup>۳۱۷</sup> <sup>۳۱۸</sup> <sup>۳۱۹</sup> <sup>۳۲۰</sup> <sup>۳۲۱</sup> <sup>۳۲۲</sup> <sup>۳۲۳</sup> <sup>۳۲۴</sup> <sup>۳۲۵</sup> <sup>۳۲۶</sup> <sup>۳۲۷</sup> <sup>۳۲۸</sup> <sup>۳۲۹</sup> <sup>۳۳۰</sup> <sup>۳۳۱</sup> <sup>۳۳۲</sup> <sup>۳۳۳</sup> <sup>۳۳۴</sup> <sup>۳۳۵</sup> <sup>۳۳۶</sup> <sup>۳۳۷</sup> <sup>۳۳۸</sup> <sup>۳۳۹</sup> <sup>۳۴۰</sup> <sup>۳۴۱</sup> <sup>۳۴۲</sup> <sup>۳۴۳</sup> <sup>۳۴۴</sup> <sup>۳۴۵</sup> <sup>۳۴۶</sup> <sup>۳۴۷</sup> <sup>۳۴۸</sup> <sup>۳۴۹</sup> <sup>۳۵۰</sup> <sup>۳۵۱</sup> <sup>۳۵۲</sup> <sup>۳۵۳</sup> <sup>۳۵۴</sup> <sup>۳۵۵</sup> <sup>۳۵۶</sup> <sup>۳۵۷</sup> <sup>۳۵۸</sup> <sup>۳۵۹</sup> <sup>۳۶۰</sup> <sup>۳۶۱</sup> <sup>۳۶۲</sup> <sup>۳۶۳</sup> <sup>۳۶۴</sup> <sup>۳۶۵</sup> <sup>۳۶۶</sup> <sup>۳۶۷</sup> <sup>۳۶۸</sup> <sup>۳۶۹</sup> <sup>۳۷۰</sup> <sup>۳۷۱</sup> <sup>۳۷۲</sup> <sup>۳۷۳</sup> <sup>۳۷۴</sup> <sup>۳۷۵</sup> <sup>۳۷۶</sup> <sup>۳۷۷</sup> <sup>۳۷۸</sup> <sup>۳۷۹</sup> <sup>۳۸۰</sup> <sup>۳۸۱</sup> <sup>۳۸۲</sup> <sup>۳۸۳</sup> <sup>۳۸۴</sup> <sup>۳۸۵</sup> <sup>۳۸۶</sup> <sup>۳۸۷</sup> <sup>۳۸۸</sup> <sup>۳۸۹</sup> <sup>۳۹۰</sup> <sup>۳۹۱</sup> <sup>۳۹۲</sup> <sup>۳۹۳</sup> <sup>۳۹۴</sup> <sup>۳۹۵</sup> <sup>۳۹۶</sup> <sup>۳۹۷</sup> <sup>۳۹۸</sup> <sup>۳۹۹</sup> <sup>۴۰۰</sup> <sup>۴۰۱</sup> <sup>۴۰۲</sup> <sup>۴۰۳</sup> <sup>۴۰۴</sup> <sup>۴۰۵</sup> <sup>۴۰۶</sup> <sup>۴۰۷</sup> <sup>۴۰۸</sup> <sup>۴۰۹</sup> <sup>۴۱۰</sup> <sup>۴۱۱</sup> <sup>۴۱۲</sup> <sup>۴۱۳</sup> <sup>۴۱۴</sup> <sup>۴۱۵</sup> <sup>۴۱۶</sup> <sup>۴۱۷</sup> <sup>۴۱۸</sup> <sup>۴۱۹</sup> <sup>۴۲۰</sup> <sup>۴۲۱</sup> <sup>۴۲۲</sup> <sup>۴۲۳</sup> <sup>۴۲۴</sup> <sup>۴۲۵</sup> <sup>۴۲۶</sup> <sup>۴۲۷</sup> <sup>۴۲۸</sup> <sup>۴۲۹</sup> <sup>۴۳۰</sup> <sup>۴۳۱</sup> <sup>۴۳۲</sup> <sup>۴۳۳</sup> <sup>۴۳۴</sup> <sup>۴۳۵</sup> <sup>۴۳۶</sup> <sup>۴۳۷</sup> <sup>۴۳۸</sup> <sup>۴۳۹</sup> <sup>۴۴۰</sup> <sup>۴۴۱</sup> <sup>۴۴۲</sup> <sup>۴۴۳</sup> <sup>۴۴۴</sup> <sup>۴۴۵</sup> <sup>۴۴۶</sup> <sup>۴۴۷</sup> <sup>۴۴۸</sup> <sup>۴۴۹</sup> <sup>۴۵۰</sup> <sup>۴۵۱</sup> <sup>۴۵۲</sup> <sup>۴۵۳</sup> <sup>۴۵۴</sup> <sup>۴۵۵</sup> <sup>۴۵۶</sup> <sup>۴۵۷</sup> <sup>۴۵۸</sup> <sup>۴۵۹</sup> <sup>۴۶۰</sup> <sup>۴۶۱</sup> <sup>۴۶۲</sup> <sup>۴۶۳</sup> <sup>۴۶۴</sup> <sup>۴۶۵</sup> <sup>۴۶۶</sup> <sup>۴۶۷</sup> <sup>۴۶۸</sup> <sup>۴۶۹</sup> <sup>۴۷۰</sup> <sup>۴۷۱</sup> <sup>۴۷۲</sup> <sup>۴۷۳</sup> <sup>۴۷۴</sup> <sup>۴۷۵</sup> <sup>۴۷۶</sup> <sup>۴۷۷</sup> <sup>۴۷۸</sup> <sup>۴۷۹</sup> <sup>۴۸۰</sup> <sup>۴۸۱</sup> <sup>۴۸۲</sup> <sup>۴۸۳</sup> <sup>۴۸۴</sup> <sup>۴۸۵</sup> <sup>۴۸۶</sup> <sup>۴۸۷</sup> <sup>۴۸۸</sup> <sup>۴۸۹</sup> <sup>۴۹۰</sup> <sup>۴۹۱</sup> <sup>۴۹۲</sup> <sup>۴۹۳</sup> <sup>۴۹۴</sup> <sup>۴۹۵</sup> <sup>۴۹۶</sup> <sup>۴۹۷</sup> <sup>۴۹۸</sup> <sup>۴۹۹</sup> <sup>۵۰۰</sup> <sup>۵۰۱</sup> <sup>۵۰۲</sup> <sup>۵۰۳</sup> <sup>۵۰۴</sup> <sup>۵۰۵</sup> <sup>۵۰۶</sup> <sup>۵۰۷</sup> <sup>۵۰۸</sup> <sup>۵۰۹</sup> <sup>۵۱۰</sup> <sup>۵۱۱</sup> <sup>۵۱۲</sup> <sup>۵۱۳</sup> <sup>۵۱۴</sup> <sup>۵۱۵</sup> <sup>۵۱۶</sup> <sup>۵۱۷</sup> <sup>۵۱۸</sup> <sup>۵۱۹</sup> <sup>۵۲۰</sup> <sup>۵۲۱</sup> <sup>۵۲۲</sup> <sup>۵۲۳</sup> <sup>۵۲۴</sup> <sup>۵۲۵</sup> <sup>۵۲۶</sup> <sup>۵۲۷</sup> <sup>۵۲۸</sup> <sup>۵۲۹</sup> <sup>۵۳۰</sup> <sup>۵۳۱</sup> <sup>۵۳۲</sup> <sup>۵۳۳</sup> <sup>۵۳۴</sup> <sup>۵۳۵</sup> <sup>۵۳۶</sup> <sup>۵۳۷</sup> <sup>۵۳۸</sup> <sup>۵۳۹</sup> <sup>۵۴۰</sup> <sup>۵۴۱</sup> <sup>۵۴۲</sup> <sup>۵۴۳</sup> <sup>۵۴۴</sup> <sup>۵۴۵</sup> <sup>۵۴۶</sup> <sup>۵۴۷</sup> <sup>۵۴۸</sup> <sup>۵۴۹</sup> <sup>۵۵۰</sup> <sup>۵۵۱</sup> <sup>۵۵۲</sup> <sup>۵۵۳</sup> <sup>۵۵۴</sup> <sup>۵۵۵</sup> <sup>۵۵۶</sup> <sup>۵۵۷</sup> <sup>۵۵۸</sup> <sup>۵۵۹</sup> <sup>۵۶۰</sup> <sup>۵۶۱</sup> <sup>۵۶۲</sup> <sup>۵۶۳</sup> <sup>۵۶۴</sup> <sup>۵۶۵</sup> <sup>۵۶۶</sup> <sup>۵۶۷</sup> <sup>۵۶۸</sup> <sup>۵۶۹</sup> <sup>۵۷۰</sup> <sup>۵۷۱</sup> <sup>۵۷۲</sup> <sup>۵۷۳</sup> <sup>۵۷۴</sup> <sup>۵۷۵</sup> <sup>۵۷۶</sup> <sup>۵۷۷</sup> <sup>۵۷۸</sup> <sup>۵۷۹</sup> <sup>۵۸۰</sup> <sup>۵۸۱</sup> <sup>۵۸۲</sup> <sup>۵۸۳</sup> <sup>۵۸۴</sup> <sup>۵۸۵</sup> <sup>۵۸۶</sup> <sup>۵۸۷</sup> <sup>۵۸۸</sup> <sup>۵۸۹</sup> <sup>۵۹۰</sup> <sup>۵۹۱</sup> <sup>۵۹۲</sup> <sup>۵۹۳</sup> <sup>۵۹۴</sup> <sup>۵۹۵</sup> <sup>۵۹۶</sup> <sup>۵۹۷</sup> <sup>۵۹۸</sup> <sup>۵۹۹</sup> <sup>۶۰۰</sup> <sup>۶۰۱</sup> <sup>۶۰۲</sup> <sup>۶۰۳</sup> <sup>۶۰۴</sup> <sup>۶۰۵</sup> <sup>۶۰۶</sup> <sup>۶۰۷</sup> <sup>۶۰۸</sup> <sup>۶۰۹</sup> <sup>۶۱۰</sup> <sup>۶۱۱</sup> <sup>۶۱۲</sup> <sup>۶۱۳</sup> <sup>۶۱۴</sup> <sup>۶۱۵</sup> <sup>۶۱۶</sup> <sup>۶۱۷</sup> <sup>۶۱۸</sup> <sup>۶۱۹</sup> <sup>۶۲۰</sup> <sup>۶۲۱</sup> <sup>۶۲۲</sup> <sup>۶۲۳</sup> <sup>۶۲۴</sup> <sup>۶۲۵</sup> <sup>۶۲۶</sup> <sup>۶۲۷</sup> <sup>۶۲۸</sup> <sup>۶۲۹</sup> <sup>۶۳۰</sup> <sup>۶۳۱</sup> <sup>۶۳۲</sup> <sup>۶۳۳</sup> <sup>۶۳۴</sup> <sup>۶۳۵</sup> <sup>۶۳۶</sup> <sup>۶۳۷</sup> <sup>۶۳۸</sup> <sup>۶۳۹</sup> <sup>۶۴۰</sup> <sup>۶۴۱</sup> <sup>۶۴۲</sup> <sup>۶۴۳</sup> <sup>۶۴۴</sup> <sup>۶۴۵</sup> <sup>۶۴۶</sup> <sup>۶۴۷</sup> <sup>۶۴۸</sup> <sup>۶۴۹</sup> <sup>۶۵۰</sup> <sup>۶۵۱</sup> <sup>۶۵۲</sup> <sup>۶۵۳</sup> <sup>۶۵۴</sup> <sup>۶۵۵</sup> <sup>۶۵۶</sup> <sup>۶۵۷</sup> <sup>۶۵۸</sup> <sup>۶۵۹</sup> <sup>۶۶۰</sup> <sup>۶۶۱</sup> <sup>۶۶۲</sup> <sup>۶۶۳</sup> <sup>۶۶۴</sup> <sup>۶۶۵</sup> <sup>۶۶۶</sup> <sup>۶۶۷</sup> <sup>۶۶۸</sup> <sup>۶۶۹</sup> <sup>۶۷۰</sup> <sup>۶۷۱</sup> <sup>۶۷۲</sup> <sup>۶۷۳</sup> <sup>۶۷۴</sup> <sup>۶۷۵</sup> <sup>۶۷۶</sup> <sup>۶۷۷</sup> <sup>۶۷۸</sup> <sup>۶۷۹</sup> <sup>۶۸۰</sup> <sup>۶۸۱</sup> <sup>۶۸۲</sup> <sup>۶۸۳</sup> <sup>۶۸۴</sup> <sup>۶۸۵</sup> <sup>۶۸۶</sup> <sup>۶۸۷</sup> <sup>۶۸۸</sup> <sup>۶۸۹</sup> <sup>۶۹۰</sup> <sup>۶۹۱</sup> <sup>۶۹۲</sup> <sup>۶۹۳</sup> <sup>۶۹۴</sup> <sup>۶۹۵</sup> <sup>۶۹۶</sup> <sup>۶۹۷</sup> <sup>۶۹۸</sup> <sup>۶۹۹</sup> <sup>۷۰۰</sup> <sup>۷۰۱</sup> <sup>۷۰۲</sup> <sup>۷۰۳</sup> <sup>۷۰۴</sup> <sup>۷۰۵</sup> <sup>۷۰۶</sup> <sup>۷۰۷</sup> <sup>۷۰۸</sup> <sup>۷۰۹</sup> <sup>۷۱۰</sup> <sup>۷۱۱</sup> <sup>۷۱۲</sup> <sup>۷۱۳</sup> <sup>۷۱۴</sup> <sup>۷۱۵</sup> <sup>۷۱۶</sup> <sup>۷۱۷</sup> <sup>۷۱۸</sup> <sup>۷۱۹</sup> <sup>۷۲۰</sup> <sup>۷۲۱</sup> <sup>۷۲۲</sup> <sup>۷۲۳</sup> <sup>۷۲۴</sup> <sup>۷۲۵</sup> <sup>۷۲۶</sup> <sup>۷۲۷</sup> <sup>۷۲۸</sup> <sup>۷۲۹</sup> <sup>۷۳۰</sup> <sup>۷۳۱</sup> <sup>۷۳۲</sup> <sup>۷۳۳</sup> <sup>۷۳۴</sup> <sup>۷۳۵</sup> <sup>۷۳۶</sup> <sup>۷۳۷</sup> <sup>۷۳۸</sup> <sup>۷۳۹</sup> <sup>۷۴۰</sup> <sup>۷۴۱</sup> <sup>۷۴۲</sup> <sup>۷۴۳</sup> <sup>۷۴۴</sup> <sup>۷۴۵</sup> <sup>۷۴۶</sup> <sup>۷۴۷</sup> <sup>۷۴۸</sup> <sup>۷۴۹</sup> <sup>۷۵۰</sup> <sup>۷۵۱</sup> <sup>۷۵۲</sup> <sup>۷۵۳</sup> <sup>۷۵۴</sup> <sup>۷۵۵</sup> <sup>۷۵۶</sup> <sup>۷۵۷</sup> <sup>۷۵۸</sup> <sup>۷۵۹</sup> <sup>۷۶۰</sup> <sup>۷۶۱</sup> <sup>۷۶۲</sup> <sup>۷۶۳</sup> <sup>۷۶۴</sup> <sup>۷۶۵</sup> <sup>۷۶۶</sup> <sup>۷۶۷</sup> <sup>۷۶۸</sup> <sup>۷۶۹</sup> <sup>۷۷۰</sup> <sup>۷۷۱</sup> <sup>۷۷۲</sup> <sup>۷۷۳</sup> <sup>۷۷۴</sup> <sup>۷۷۵</sup> <sup>۷۷۶</sup> <sup>۷۷۷</sup> <sup>۷۷۸</sup> <sup>۷۷۹</sup> <sup>۷۸۰</sup> <sup>۷۸۱</sup> <sup>۷۸۲</sup> <sup>۷۸۳</sup> <sup>۷۸۴</sup> <sup>۷۸۵</sup> <sup>۷۸۶</sup> <sup>۷۸۷</sup> <sup>۷۸۸</sup> <sup>۷۸۹</sup> <sup>۷۹۰</sup> <sup>۷۹۱</sup> <sup>۷۹۲</sup> <sup>۷۹۳</sup> <sup>۷۹۴</sup> <sup>۷۹۵</sup> <sup>۷۹۶</sup> <sup>۷۹۷</sup> <sup>۷۹۸</sup> <sup>۷۹۹</sup> <sup>۸۰۰</sup> <sup>۸۰۱</sup> <sup>۸۰۲</sup> <sup>۸۰۳</sup> <sup>۸۰۴</sup> <sup>۸۰۵</sup> <sup>۸۰۶</sup> <sup>۸۰۷</sup> <sup>۸۰۸</sup> <sup>۸۰۹</sup> <sup>۸۱۰</sup> <sup>۸۱۱</sup> <sup>۸۱۲</sup> <sup>۸۱۳</sup> <sup>۸۱۴</sup> <sup>۸۱۵</sup> <sup>۸۱۶</sup> <sup>۸۱۷</sup> <sup>۸۱۸</sup> <sup>۸۱۹</sup> <sup>۸۲۰</sup> <sup>۸۲۱</sup> <sup>۸۲۲</sup> <sup>۸۲۳</sup> <sup>۸۲۴</sup> <sup>۸۲۵</sup> <sup>۸۲۶</sup> <sup>۸۲۷</sup> <sup>۸۲۸</sup> <sup>۸۲۹</sup> <sup>۸۳۰</sup> <sup>۸۳۱</sup> <sup>۸۳۲</sup> <sup>۸۳۳</sup> <sup>۸۳۴</sup> <sup>۸۳۵</sup> <sup>۸۳۶</sup> <sup>۸۳۷</sup> <sup>۸۳۸</sup> <sup>۸۳۹</sup> <sup>۸۴۰</sup> <sup>۸۴۱</sup> <sup>۸۴۲</sup> <sup>۸۴۳</sup> <sup>۸۴۴</sup> <sup>۸۴۵</sup> <sup>۸۴۶</sup> <sup>۸۴۷</sup> <sup>۸۴۸</sup> <sup>۸۴۹</sup> <sup>۸۵۰</sup> <sup>۸۵۱</sup> <sup>۸۵۲</sup> <sup>۸۵۳</sup> <sup>۸۵۴</sup> <sup>۸۵۵</sup> <sup>۸۵۶</sup> <sup>۸۵۷</sup> <sup>۸۵۸</sup> <sup>۸۵۹</sup> <sup>۸۶۰</sup> <sup>۸۶۱</sup> <sup>۸۶۲</sup> <sup>۸۶۳</sup> <sup>۸۶۴</sup> <sup>۸۶۵</sup> <sup>۸۶۶</sup> <sup>۸۶۷</sup> <sup>۸۶۸</sup> <sup>۸۶۹</sup> <sup>۸۷۰</sup> <sup>۸۷۱</sup> <sup>۸۷۲</sup> <sup>۸۷۳</sup> <sup>۸۷۴</sup> <sup>۸۷۵</sup> <sup>۸۷۶</sup> <sup>۸۷۷</sup> <sup>۸۷۸</sup> <sup>۸۷۹</sup> <sup>۸۸۰</sup> <sup>۸۸۱</sup> <sup>۸۸۲</sup> <sup>۸۸۳</sup> <sup>۸۸۴</sup> <sup>۸۸۵</sup> <sup>۸۸۶</sup> <sup>۸۸۷</sup> <sup>۸۸۸</sup> <sup>۸۸۹</sup> <sup>۸۹۰</sup> <sup>۸۹۱</sup> <sup>۸۹۲</sup> <sup>۸۹۳</sup> <sup>۸۹۴</sup> <sup>۸۹۵</sup> <sup>۸۹۶</sup> <sup>۸۹۷</sup> <sup>۸۹۸</sup> <sup>۸۹۹</sup> <sup>۹۰۰</sup> <sup>۹۰۱</sup> <sup>۹۰۲</sup> <sup>۹۰۳</sup> <sup>۹۰۴</sup> <sup>۹۰۵</sup> <sup>۹۰۶</sup> <sup>۹۰۷</sup> <sup>۹۰۸</sup> <sup>۹۰۹</sup> <sup>۹۱۰</sup> <sup>۹۱۱</sup> <sup>۹۱۲</sup> <sup>۹۱۳</sup> <sup>۹۱۴</sup> <sup>۹۱۵</sup> <sup>۹۱۶</sup> <sup>۹۱۷</sup> <sup>۹۱۸</sup> <sup>۹۱۹</sup> <sup>۹۲۰</sup> <sup>۹۲۱</sup> <sup>۹۲۲</sup> <sup>۹۲۳</sup> <sup>۹۲۴</sup> <sup>۹۲۵</sup> <sup>۹۲۶</sup> <sup>۹۲۷</sup> <sup>۹۲۸</sup> <sup>۹۲۹</sup> <sup>۹۳۰</sup> <sup>۹۳۱</sup> <sup>۹۳۲</sup> <sup>۹۳۳</sup> <sup>۹۳۴</sup> <sup>۹۳۵</sup> <sup>۹۳۶</sup> <sup>۹۳۷</sup> <sup>۹۳۸</sup> <sup>۹۳۹</sup> <sup>۹۴۰</sup> <sup>۹۴۱</sup> <sup>۹۴۲</sup> <sup>۹۴۳</sup> <sup>۹۴۴</sup> <sup>۹۴۵</sup> <sup>۹۴۶</sup> <sup>۹۴۷</sup> <sup>۹۴۸</sup> <sup>۹۴۹</sup> <sup>۹۵۰</sup> <sup>۹۵۱</sup> <sup>۹۵۲</sup> <sup>۹۵۳</sup> <sup>۹۵۴</sup> <sup>۹۵۵</sup> <sup>۹۵۶</sup> <sup>۹۵۷</sup> <sup>۹۵۸</sup> <sup>۹۵۹</sup> <sup>۹۶۰</sup> <sup>۹۶۱</sup> <sup>۹۶۲</sup> <sup>۹۶۳</sup> <sup>۹۶۴</sup> <sup>۹۶۵</sup> <sup>۹۶۶</sup> <sup>۹۶۷</sup> <sup>۹۶۸</sup> <sup>۹۶۹</sup> <sup>۹۷۰</sup> <sup>۹۷۱</sup> <sup>۹۷۲</sup> <sup>۹۷۳</sup> <sup>۹۷۴</sup> <sup>۹۷۵</sup> <sup>۹۷۶</sup> <sup>۹۷۷</sup> <sup>۹۷۸</sup> <sup>۹۷۹</sup> <sup>۹۸۰</sup> <sup>۹۸۱</sup> <sup>۹۸۲</sup> <sup>۹۸۳</sup> <sup>۹۸۴</sup> <sup>۹۸۵</sup> <sup>۹۸۶</sup> <sup>۹۸۷</sup> <sup>۹۸۸</sup> <sup>۹۸۹</sup> <sup>۹۹۰</sup> <sup>۹۹۱</sup> <sup>۹۹۲</sup> <sup>۹۹۳</sup> <sup>۹۹۴</sup> <sup>۹۹۵</sup> <sup>۹۹۶</sup> <sup>۹۹۷</sup> <sup>۹۹۸</sup> <sup>۹۹۹</sup> <sup>۱۰۰۰</sup> <sup>۱۰۰۱</sup> <sup>۱۰۰۲</sup> <sup>۱۰۰۳</sup> <sup>۱۰۰۴</sup> <sup>۱۰۰۵</sup> <sup>۱۰۰۶</sup> <sup>۱۰۰۷</sup> <sup>۱۰۰۸</sup> <sup>۱۰۰۹</sup> <sup>۱۰۱۰</sup> <sup>۱۰۱۱</sup> <sup>۱۰۱۲</sup> <sup>۱۰۱۳</sup> <sup>۱۰۱۴</sup>





لنگا میں گئے اور راویں۔ تھکے تھکے کہ سہرا میں جھمکیں سننے بہم کو کون کو مارنے کے واسطے کہ لیا تھا  
 جب راویں کی سرنگ لگا دے تب تک سننے چھوڑ دیا سوچتی تھی تو یہ ہونے لگا کہ کیوں راویں نہ لے  
 کیوں اور جھمکیں اور سکے پیران لنگا کو لٹک کر دینگے اور رزینہ راویں کو لگی۔ وہ پوچھا میں اس  
 سنسا میں نہیں ہو کہ لنگا کو جیت نہ سلا اور سب بانزدن کا ہی جبار ہو بلکہ کب راویں کو دیکھیں گے  
 سوچے راجہ ملوک ہاتھ خور کے کتے ہیں کہ برو دھن بکھیرا اور سیلا کو دیکھیں گے۔

### پچیسواں سرگ سہا پت

یہ سننے لگا کہ تو راویں سننے نہ آ کر دیا اور سارن۔ تھکے تھکے لگا دین سننے تھکوا سو اسنے  
 بھیجا تھا کہ ملو تم مٹر سکھلاؤ جو دیوتا اور گنہ گریہ ملو تمناویں تو بھی میں ساتھ کو میں دے سکتا  
 معلوم ہوتا ہے کہ بانزدن کے مارنے سے ایسی بانی اور چیت کہ آج سہرا سارن اس فساد میں کون ہو  
 جیتنے والا ہو یہ لکے راویں نے سوک اور سارن دونوں کا ہاتھ پکڑ لیا اور کوٹھے پر بٹوانا پٹا کر  
 برابر اونچا تھا چڑھ گیا اور دیکھے لگا کہ تمام نہ بھی بانزدن۔ یہ چھا گئی ہے اور کھٹ لگا کہ ملو گ تھکے جاؤ  
 کہ کون کون سینان دھیس میں اور سنگریوں کا مٹری کون ہے یہ سننے دوت لوگ کھٹ کھٹ بانزدن کو  
 دکھانے لگے کہ وہ جو دیکھتے ہو انکا نام نیل ہے یہ سینان دھیس میں اور سنگریوں کے باس برتی ہے  
 اور انکے پیچھے جو پرستہ لیے ہو سے ہیں اور کھڑے دھڑکے پوچھنے لگے ہیں یہ انگہ ہالی کے تیراں  
 بل انکا ہالی کے برابر ہے اور سنگریوں کے ہڑے پر یوں ہیں اور انکے دھن بھائی میں جو کھڑے ہیں  
 انکا نام ہوتا ہے جو انکا بل تو آپ دیکھ بھی چکے ہیں اور انگہ کے سامنے جو کھڑے ہیں وہ تل میں  
 اور ایک لاکھ تیس ہزار کے یہ سینان دھیس میں اور یہ ملی گریہ پتہ کے رہنے والے ہیں اور انکے  
 پیچھے جو عدت برن کے نام ہیں یہ بڑے بیر اور نام بھی انکا عدت ہے اور انکے پیچھے جو کھڑے ہیں  
 انکا نام کو موہی اور انکے بال بڑے بڑے اور پونچھ لہی ہے اور انکے پیچھے جو بانزدن تانزدن  
 اور کرشن برن اور عدت برن انکو جیتنے کی نہی کا پتہ ہے اور انکے پیچھے جو کھڑے ہیں انکا نام  
 سر جوہی اور انکے ساتھ ایک لاکھ تیس ہزار سینان ہیں اور انکے پیچھے جو کھڑے ہیں سر جوہی

استخوان ران چھوٹا ہوا اور سب باہر لوگ ہم اسے دیکھ کر جھاک جاتے تھے یہی حال ہوا اور مردان اور کثیر  
ہمارے ماں سے بگڑے ہوئے تھے پرتو تو آگے بڑھ کر ہمیں دھکا دیا

### چوبیسواں سرگ سماپت

رامین سکا اور سارن سے کھنکھاتا کہ یہ تو ہوس نہیں ہوتا کہ باہر لوگ سنے سمجھ کر ہانڈ دیا اور  
دیر پا جلد اور من سوئم لوگ اس کے دیکھ آ کر باہری سیٹیاں کتنی ہوا اور تم لوگ بھی کچھ ڈر نہ ماننا  
سیٹیاں کی سلیک کر لیا اور کون بیرلی ہین اور کون ستری ہین اور سمندر کس طرح سے ہانڈا گیا اور  
اور سیدنا پت کوئی ہوا اور کچھ یوں کہ ستری کون ہین یہ سب دیکھ کر بہت جلد انا تب یہ دونوں  
توڑت ہانڈا سروپ دھارن کر کے چلے اور باہری سیٹیاں ہین پر ویر کر گئے اور دیکھا کہ سب کی  
کاٹھیا جلد کر کے کی ہوا اور ڈرتے بھی تھے کہ باہر لوگ تار خاٹیں اور جڈ پ سب سیدنا کو دیکھ گئے  
پرتو تنکیا نہو سکی اور باہر لوگ یہ کھنکھاتے تھے کہ پتلے راون کو ہم ہانڈے یہ سب دیکھ کر دونوں ڈوت  
چلنے لگے اس سے اور کس سے تو نہیں پہچان پرتو جھبکھن ہین بھان گئے اور دونوں کا ہاتھ بکیر لیا اور  
راچندر کے سامنے لاکر کے کہا کہ یہ دونوں راوان کے قسری ہین پرتو چلنے کے واسطے گئے تھے  
اور یہ ڈوت ڈرتے گئے کہ اب پران نہ چھپکا ہاتھ جڑ کے تراہ تراہ پکارنے لگے کہ ہم باہر کے چھپتے  
اسکے ہین ہمارا کچھ راہ نہ نہیں ہوتا تب راچندر ہنکے کھنکھاتے کہ تم لوگوں نے میری سیدنا کی  
جواچھی طرح سے نہ دیکھی تو جھبکھن کے ساتھ چاکے چھپ کر کے دیکھ آو تم لوگ مرت ڈرو اور اس سے  
تم لوگوں کا بدھ نہو کا کیرن کہ پتلے ڈوت کا بدھ دھرم شاستر سے برو دھرم ہوا اور وہ سب سے  
اسے ہو یہ شکہ و تو لوگ اپنے من میں ہین بچا کر کے لگے اور ڈرتے بھی لگے کہ راچندر تو کھوٹے سے دتے ہین  
پرتو راچندر کو جھبکھن ہم لوگوں کا ہاتھ کر دین تب دونوں کی یہ اچھیرا سے راچندر سمجھ گئے اور  
کہا کہ چو دیکھنے کی اچھا نہیں ہوتو انکا ہین چلے جاو اور راوان سے ہماری بانی جتھارتھ کہدیا کہ جس  
بل کے چھوڑے مٹیا کہ ہین کر لیا اب اس بل کو پرگٹ کر دیکھ پراتھ کال بان ہمارے لنگا بن  
مرویس کر نیگے یہ سکے دونوں ڈوت راچندر کی جو جیو کار کیا اور راچندر کو ہتسکار کر کے



کوئی ہستی کے سامان اور کوئی بیکہ کے برکھ کے سامان اور کوئی بہت کے سامان ہیں اور بڑے سے بڑے اور  
 اچھا روپی سہری کے دھارن کر بنے جانے ہیں اور بڑے بڑے دیوان کے اور ہیں اور ایک کے اور ایک کے  
 یا سچ ہزار اور سات ہزار سکو اور ایک ہزار اور سو ہزار سو گریون کے متری ہیں اور ہزار ہزار اور ہزار  
 اور ت کو ان کے ٹیکے ہیں اور ان دونوں کی اچھا ہر اکا کو تھ کر دین اور وہ جو کہ دو دھرمین کے تھے ہیں  
 اور لٹکا کہ جھٹھ کر گئے ان میں اور ایشور میں کوہ پھیر نہیں ہوا اور وہی ہوا ان میں ہیں۔ سمجھ  
 (اکا جھم ہوا اس سے کہ اکو جھم کہ لگی اور سو سچ کو دیکھنے کے لئے کو تیلے اور نہیں ہزار دھرمین اکا سہری  
 چلے گئے جب دیتا لوگ ہا سہ ہا سہ کو نہ لگے تب اور بنے ہوئے ہا سہ ہا سہ اور ہا سہ ہا سہ ہا سہ  
 ہا سہ ہا سہ سے سو سچ بچکے اور دیوتوں کو اور را کھسوں کو سامنے نہیں ہوا کہ ان کے سامنے کھڑے ہوں  
 اور اس سے انکی یہ اکا بچا ہو کہ لٹکا کو میں اکیلا ٹٹ کر دون اور بڑے کر نہ کی بڑی لاسا  
 بڑھ گئی ہو اور جو سب سچ میں شام برن بیٹھے ہیں وہی را مچندر ہیں اور جس اور پر اکرم  
 انکا تینوں لوگ میں رہتے ہیں اور بڑے دھرماتما ہیں اور سب ہندو دھرمین جنگت ہیں  
 یہ چاہیں تو اکا میں وہ یہ قوی کو بھیدن کہ دین اور انکا کہ وہ تو مرقہ کے تان ہوا اور غیر  
 ان کے بڑے بھال ہیں اور بھسوں کے چھوٹے بھائی بڑے پیر اور رام چندر کہ اپنے ہر اوج سے  
 پیار سے ہیں اور جیسے بیکھس آپ کے بھائی ہیں یہ دیکھ بھائی نہیں ہیں اور انکے بھی  
 اکا بچھا ہو کہ لٹکا کہ اکیلا ٹٹ کر دون اور دیکھو را مچندر کے بائیں بھاگ میں وہ بیکھس  
 بیٹھے ہیں انکی بھی اکا بچھا آپ سے جڑھ کہنے کی ہو اور دھرم بھاگ میں جو بیٹھے ہیں سگ پٹ  
 بانوون کے راجہ ہیں اور را مچندر کے متری ہیں اور وہ مالا جو دیکھتے ہیں را مچندر کا دیا ہوا ہے اسکا  
 پتاپ یہ ہو کہ جسکے گلے میں رہتا ہو اسکو کوئی جیت نہیں سکتا ہو اور ہندو کال اس کے بیان پہنچی  
 باس کہتی ہیں اسکو کہ اکا ایک سکو اور ہزار سکو کا ہا سکا اور ہزار سکو کا ایک ہندو اور ہندو کا  
 ایک ہا ہندو اور ہزار ہا ہندو کا ایک پدم اور ہزار ہا پدم کا ایک کھرب اور ہزار کھرب کا ایک سمہرا  
 ہزار سمہرا کا ایک ہا سمہرا کی سینان ہوا اور جیسے کھس اپنے متریوں کے ماتھے سکو ہوں کے

رنگ بھی اٹھا تھا تو کہ ایک کونٹا ایک لڑکے اور لڑکی کے ساتھ آگاہ ہیں اور ان کے پیچھے لڑا نہ سہجے بانٹ رہا  
 ایک ساتھ آگاہ ہیں اور ان کے پیچھے لڑی لڑا ہے باڑہ ہیں ان کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار انسان  
 اور ان کے پیچھے ہیں ان کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سپینان ہوا اور ان کے پیچھے ہیں  
 اور ان کے ساتھ ایک لاکھ ساٹھ ہزار سپینان ہوا اور ان کے بائیں طرف کچھ ہاں ہیں یہ بھی  
 لڑی ہیں اور ان کے پیچھے گوی ہیں اور ان کے ساتھ ایک لاکھ ستر ہزار سپینان ہوا بہت سے  
 بانٹہ ہیں ان کی سنگیا نہیں ہو سکتی

### چھوٹے بیوان سرگ سپا پت

اور اس کے آگے ایک برن کے بھالو ہیں اور سب کے سب کہتے ہیں کہ راجہ زک کے  
 بران کو تیاگ کر دینگے اور ہزاروں ہتھیاروں کے ساتھ ہیں اور ان کی راجہ بھی نہیں ہوتی اور سب  
 رہنے والے یہ بھی مان پرست کہ ہیں اور دھرم کی اور دھرم سے ملی ہیں اور وہ جاموان ہیں  
 یہ جگہ کروڑوں نہیں کرتے اور آپ کو ان کو جانتے ہیں کہ دیو اس کے سنگرام میں یہ بھی تھے اور  
 انھیں کی سہا سے دیوتوں کی جو اور راجہ کی برہمن کی راجہ کی سہا سے  
 برن کی ہوا اور یہ ایسے ملی ہیں کہ ان کی آواز پاشا کہتے ہیں اور ان کے پیچھے جو کچھ ہے ہیں اور  
 چار بچوں مر رہا ہے اور چار بچوں کا چور ہو ان کی سہا سے سے ایک سے دیوتوں کی جو ہوئی  
 اور ان کے دھرم کے نہیں ہیں اور ان کے شہر ہیں اور یہ ایک ہزار بچوں کے راجہ ہیں اور  
 ان کے بیوی ان کے ہیں یہ بھی ہے اور یہ ہیں اور ہزاروں اس سے بہت دن تک ہندو  
 لڑا ہوا ہے جیتی نہیں کے کنا سے کے رہنے والے ہیں اور ان کے سمیٹ ہیں اور وہ ہیں یہ سب  
 اس کے آتی ہیں اور یہ کیسری ہنومان کے پتا ہیں اور یہ سب سچ کی آواز کہتے ہیں یہ چاہت  
 لڑا کیل لکا کوشت کر دیں اور ایسے ایسے بانٹہ ہیں اور یہ سب پرست کے پھر رہنے والے ہیں

### تسا بیوان سرگ سپا پت

بالیک جی کا بچہ ہے کہ سہارا دن سے کہنے لگا کہ جن لوگوں کو سنگھ دیکھتے ہیں وہ



سارن کہنے تھے وہ سنیہ پڑھاؤ گزرا کر ان کی کسی طرف نہ بچ گیا ان کو گوت ہم آؤ گے جو کہ نہیں ہو گا

### انستیسوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہو کہ راوون را چنڈر کا پرتاپ سنکے بہت ہو گیا پرتو سا روول دوت سے  
 کہنے لگا کہ ہے سا روول جیسی کا نئی تھا ہی پہلے تھی ویسی مین نہیں جی کہیتا مسامہ ہو جو کہ بانڈو  
 سب چنچل ہوتے ہیں مارے گئے ہو یہ سنکے سا روول کہنے لگا کہ ہے راجن باخون کی پہچانینے کے  
 جو کہ نہیں ہو اور آپ کی بھی سا مرقہ نہیں ہو کہ ان مہیوں کے سامنے کھڑے ہوں جاو ان  
 بڑے بڑے بیر بانڑی سینان کے گھیر کے کھڑے ہو گئے ہیں سن تو چاہا تھا کہ راجن بڑی سیانی کی  
 یر تھیا لرون تب تک وہ سب پہچان گئے اور بھیک میں نے ہوا کہ کیا اور بانڑی لاس اور کھتے  
 مارنے لگے اور دانتوں سے کاٹنے لگے اور بھیک میں نے کہا کہ یہ راوون کے پاس برقی ہیں اور  
 آپ نے ہنومان کو تمام لٹکا میں کھایا تھا اسی طرح ہے ہم کو کون کو سینا میں کھایا ہو اور راجن  
 یاس مل گئے جب راجن نے میرا انگ رو دھر سے جگت دیکھا تب چٹو اور دیا سو راجن بندہ دھن  
 کہ یہ ان ہم کو گول کا بچا دیا اور راجن دربر کچھ اور پرتوں سے سدر کو بانڈھ کے لٹکا کے سامنے  
 آگئے ہیں سو آپ دو کا دیکھیے یا تو جاکی کو دیکھیے یا جی دیکھیے یہ سنکے راوان اسنے مین  
 بچار کر نہ لٹکا کہ راجن نہ بنیں ناوان ہیں اور کہنے لگا کہ جو تو نا اور ناوا اور گنا مرقہ آو  
 تب بھی مین جاکی کو نہیں دے سکتا راجن کی کیا سا مرقہ ہی سو تم مار کھانے سے مرقہ  
 ہو گئے تھے اچھے پرکار سے بچار نہیں کیا ہو گا کہ کون کون بانڈی اور کس کے پیر اور پیر ہیں  
 تم بچار کہے کو یہ سنکے سا روول کہنے لگا کہ ریچھ جس کے تیر سگر یون ہیں اور گدگد کے تیر  
 جاموان ہیں اور بل انکا تینوں لوک ہیں پر سدر ہی اور دوسرے تیر نہ مین اور پیر ہیں  
 تیر کیسری ہنومان کے تیا ہیں جس ہنومان کا چتر لٹکا باسیوں کو نہیں چھو لٹکا اور دھن کے تیر سگر ہیں  
 اور چنڈر مان کے تیر دھن ہیں اور بھاس کے پیر سدر آو اور دھن اور گدگد اور سی ہیں اور گنی کے پیر  
 نیل ہیں اور بالی کے تیر انکد نانی اندر کے ہیں اور گدگد اور گوی اور سرچھ اور گدگد مان

یہ سب شے راؤن بانہوں کی طرف دیکھنے لگا اور سب بیرون کو دیکھ کر اپنے چہرے میں توں سمجھ گیا کہ یہ دُور تھا لوگ جو کہتے ہیں وہ سچ ہی پڑتو جان تو جھکے دھرم کے برودھ کہنے لگا کہ تلوگ کچھ ہو یہ کیونکہ ڈنڈا دیا اور دونوں کا سر نیچے ہو گیا اور دکھانے کے واسطے راؤن پھر کروا دھم ہو کر کہنے لگا کہ مریوں کا یہ دھرم نہیں جو کہ ستر کی بُرائی کیا کریں اور جہتِ تم لوگوں سے شاستر پڑھ لیا تو کیا پڑتو سچا رہیں اگر کہس سے کون بانی ہونا چاہیے سو جب ایسے ایسے ہمارے مریوں تو راج پالن کا کہن جھوٹا ہوا تھے دن تو ہمارے چھاگ سے راج چلا آیا جو تم لوگوں کو اپنے پران کا کچھ ڈھرم نہیں ہو کہ راؤن ایسی کٹھن بانی شے جیسا کاٹ لگا اگنی اور بوجھ سے پران سچ جاوے تو سچ جاوے پڑتو راج کے برودھ سے پران نہیں سچ سکتا میں تو اسی جہن تم لوگوں کا بدھ کر دیتا پڑتو بہت دن کے تم ہمارے پاس برتی ہو سو ہمارے بغیر کے سامنے سے دور ہو جاوے یہ شے دونوں دُور راؤن کی جو جگہ شہد ہوں کے چلے گئے تب راؤن مہودر سے کہنے لگا کہ دوسرے دونوں کو جاوے تب مہودر نے دونوں کو بلوایا جب دُور لوگ آئے تب راؤن نے کہا کہ تلوگ تو بڑے بڑھان اور گہٹ رہتے ہو تلوگ جا کے رام چندر کی سینان کی پرچھا لیتے جاوے اور دیکھو کہ کون سچا رہو رہا ہو اور تلوگ یہ نہ سمجھنا کہ راؤن دُور سے کہتے ہیں یہ شاستر میں لکھ ہے کہ ستر کی بل اور تلوگ کی پرچھا لینا اچیت ہے یہ شے دُور تھا لوگوں نے راؤن کو شکار کیا اور سارے دل کو لیا کہ کے سچا اور گہٹ رہے ہو کے رام چندر کی سینان میں پرویں کہ گئے پڑتو دُور سے بھی تھے کہ کوئی نہ جان سچا رہے اور چھبکیں تو جان گئے کہ یہ سب راؤن کے دُور ہیں اور دونوں کو کٹر لیا اور با بڑوں کے شکار سے مارنے لگے تب دُور لوگ رام رام شہد پکار کے تیرا تیرا کہنے لگے یہ شہد شے رام چندر نہ چھڑا دیا اور چھ وہ سب لگا کر چلے گئے اور راؤن سے جا کر کہنے لگے کہ چوہا اور

سو گئے تھے پر بہت سے کھڑک سے راجندر کا۔ کھاٹ لیا اور نہ بیکھن بھی مارا گیا تھوڑی سی مینان  
 جو پیچھے تھی ٹھہرن لیکر جھاگ گئے اور <sup>سناٹا</sup> سیاسی ہو گئے اور ریکہ بون بھی مارے گئے اور منہ و مان بھی  
 مارے گئے اور رانگہ رو دھر سے جگت ہو گئے تھوڑی سا نہ جاتی ہو اور سب بازو لوگ مارے گئے سو گئے  
 راجندر کا سر پہ جو پرست کاٹا <sup>۱۱۵</sup> اور اور جیو دھ جیو یہ سناٹا اس ہر کو لاسے ستیا کے آگے رکھ دیا  
 تب راون کھنڈ لگا کہ دیکھ جس راجندر کو سدا کا اکتی رہی ہو کہ وہ بڑے بلی ہیں انھیں کامیاب نہ  
 تب جانکی جی بجا کر پہنے لکھن کہ یہ تو کہ پٹ کا یہ بنا لایا ہو اب میں بھی کہ پٹ لیا کر دن تب سر کو  
 دیکھ جانکی جی بہت ہو کیا ہیں اور راون دھنشاں بھی آگے رکھنے کوئے لگا کہ اب تم سب میں جو جانکا

اکتہ پیران سرگ، ہما چت

جانکی جی نے راجندر کا سر اور دھنشاں دیکھنے لکھ کی کا تھی کہ ملیں کہ دیا اور ٹھہرا من کو دیکھ  
 بابا پ کرنے لگیں کہ اب کیلئی کا نڈا پورن ہو کیا اپنے کل کا نانس کہ دیا اور رام چندر نے دیکھنے کا کو  
 اپرا دھ کیا تھا کہ راجندر کو تیرے تیرے دھارن کر کے بن میں باس دیا اور آپ راج کہتی ہو یہ بلا پ  
 کہیتے ہی مور جیت ہو کے بھول میں کہ پرن اور پھر ٹھکے اور سر ٹھہر میں لکھ بابا کہنے لگیں کہ  
 اس میں بدھوا ہو گئی جب پہلے پرنس مر جانا ہو نو استری کو پراکاش ہوتا ہو اب میرا دودھ کا سطح <sup>۱۱۶</sup>  
 ہو گا سپندر راجندر آپ تو کال کے مارے داسے تھے آپ کی یہ کون گت ہو گئی اور کیا ہی دھڑکے کا رت  
 آپ مارے گئے مجھ تیرے کو تیاگ کر کے آپ بھول میں پڑے ہیں سو آپ کو تو کچھ کھیش نہیں ہو کہیو کہ  
 آپ تو راجہ دھرتھ سے سرگ لوک میں مل جائیگے پرتو کچھ پاک نہیں کا کون اپرا دھ دیکھنے سر پہ  
 تیاگ کر کے چلے گئے اور میں بال اور تھاسے آپ کے ساتھ کی رہنے والی ہوں اور اب اس سے  
 آپ کو کوئی اگنی کا دینے والا اور سرا دھ کرنے والا نہیں ہو اور راتری کو تو مرت پاپوں کی  
 ہوتی ہو اور آپ میں تو کوئی باب بھی نہیں تھا اور آپ کی مروت نے کھپس کا ہر دے کیوں نہیں  
 جھٹ گیا کہ آگ نہیں دی اور ستیا سی <sup>۱۱۷</sup> ہو گئے اور آپ تو سمندر کے پار جانے داسے ہیں اب  
 سب کوئی یہ کہینگے کہ جانکی راجہ دھرتھ کی پوتہ ہو اور رام چندر کی بھار جادھوا ہو گئی سو

یہ پانچو جملہ کے پیر ہیں اور اسوئی گمار کے دوہار میں ہین یہ سب بانزدیوتوں کے کل میں ہیں اور  
 راجندر بھی راجہ دستہ کے پیر اور کچھاک نہیں ہیں اور چھبا اور ستھار اور پرتاپی اور پراکرمی  
 ایسے ہیں کہ کھار اور دو کھن اور ترسرا کے مارنے والے ہیں اور یہ لوگ آپ کے بل کے برابر ہیں  
 ارتھات آپ بھی مارے جائینگے اور راجندر ایسا بلی اس سداسین دوسرا کوئی نہیں ہو برادر  
 کو نہ دھ کے مارنے والے ہیں اور کھن بھی ویسے ہی بلی ہیں اور بل بسو کرمان کے پیر ہیں اور سرج  
 پیر سیت بانز ہیں اور سیم کوٹ اور پلو پلم یہ پڑے پیر ہیں اور سب کوئی لکھا کے سنکھ آگے ہیں۔

### تیسواں سرگ سمائیت

یہ سنکھ راون نے اپنے من میں بچار کر لیا کہ بانز سب پڑے بلی ہیں اور اپنے منتر میں کو گیا  
 دیدی کہ سب کوئی سبھا میں چلے بچار کرتے جاؤ کہ جدھ کے لیے کون آپاے کیا جاوے تب سب  
 منتری لوگ سبھا میں جمع ہوئے اور بچار ہونے لگا اور راون نے بچار کیا کہ جدھ ہی کرنا اچت ہو  
 یسکے اور منتر میں کو سرجن کر کے اپنے گرو میں پرویس کر گیا اور بیدو وہ چھوڑا چھس کو بلا کے  
 اپنے سامنے بٹھالا اور یہ مایا بہت جانتا تھا اس سے راون کہنے لگا کہ تم پڑے بدھمان ہوا  
 تمھاری سہا سے میری بہت ہوتی چلی آئی ہو سو تم یا اسے راجندر کا سر اور دھنش بجا کے  
 ہکو دکھلاؤ تب وہ را کچھس مایا کا سر اور دھنش نبا کے لایا راون نے کہا کہ میں سیتا کے میان  
 جاتا ہوں جیسا میں کہوں ویسا کرنا یہ کہئے اور راجندر کا مایا روپی سر لیکر اسوک باوکا میں گیا  
 پہلے تو راجندر کا چتر برتن کیا جذب جانکی جی رام چتر سنکھ تو پیش ہو میں پرتو راون کو  
 دیکھے سمیت ہو گئیں تب راون کہنے لگا کہ ہے جانکی جسکی تم خبتا کرتی ہو وہ تو مارے گئے اور  
 تمھارا انہکار جانا رہا اور تم بڑی ابھانگی ہو تم سکھ میں جی نہیں لگاتی ہو تم بڑی موڑ ہو راجندر کا تو  
 بدھ ہو گیا وہ ہکو مارنے کے واسطے سکریون کو لیکر یا نری سنیان کے سمیت سونہرے کنا رے  
 لاکھے جیشام ہو گئی اور سب کوئی راستہ چلتے چلتے تھک کے سو گئے تھے تب پیر سیتا ہار سنیان  
 سنیان لیکر صدر اس پار چلے گئے اور سب سنیان کو را کچھ سونے بدھ کر دیا اور رام چندر

ہو کے کھٹے لگیں کہ جو تم اس بات پر کہ تم راؤن کے بیان دیکھ آہ کہ کوئی ہتھیار  
 ہو رہا ہو راؤن کا کیاں کتبہ بھڑکنا ہو گیا جس طرح مدرا کے پاں کرے راؤن کا کیاں نشا  
 ہو جاتا ہو سو تم راؤن کا سب چیز دیکھتے ہو جا چلی آویہ سنگہ سرکاری آنکھ میں پیچ کا چل چکا  
 اور راؤن کی بھائیوں گپت ہو کر پریش کر گئی اور سب دیکھنے کے ترنت چلی آئی تب سری جاگلی  
 جی نے بہت ہنسنے لگا اپنے انک میں نکالیا اور کہا کہ راؤن کا چتر ہنسنے کر تب وہ کھٹے لگی کہ  
 راؤن کی ماما راؤن کو بہت بھڑک رہی ہے کہ جاگلی کو راچندہ کو دیکھو اور دوسرے کو بھی بہت  
 سمجھا رہے ہیں کہ تمہاری ماما ست کہتی ہے کہ بہت راؤن نہیں مانا ہی اور جڈپ سب لوگ یہ بھی کہتے  
 کہ راچندہ نش نہیں ہیں کیونکہ دیکھو سمندر لنگھن کے کچلے آئے اور ہڑوان کا بتا تو کوئی  
 جانتے ہیں کہ لنگا کو بھڑک کر دیا تسپری راؤن نے مانا اور جسطرح کہیں دھن کا ہو کہ پڑا  
 اسی طرح سے راؤن آپ کے لیے لوہہ کرتا ہو سو سچ جاگلی جی تم کو خفیہ مت کر راؤن کو بہت  
 بڑھ کر کہ راچندہ آپ کو لیا وینگے اور ہر اکھن اور بانہوں کا شہد ہو رہا ہو آپ سرون پیچ  
 تب ہانک رہی کان لگا کھٹے لگیں کہ لنگا میں چیری اور نقارہ اور نحات جڈہ کا ابا جاتا ہو اور  
 بانہوں کا شہد بھی کھٹے لگیں اور بیان سب راگھس بنا کر کہنے لگے کہ اب کیاں نہیں ہے

### چوتھا ہوان سرگ سہا پت

راؤن بانہوں کا شہد سنگہ اپنے مٹوں کی طرف تارنے لگا کہ سب کوئی ڈر گئے ہیں تب  
 کھٹے لگا کہ تم لوگوں کو ڈر کس بات کا ہو گیا ہو تاکہ کون کہ دھیکار ہے کہ درستے ہو سمندر کا لنگھن  
 کہہ رہے ہیں راچندہ پر کہ جی نہیں ہو گئے تب مالاوان راؤن کا نا بھئی اسنے لگا کہ آپ راجہ ہیں اور  
 راجہ نیت بھی جانتے ہیں کہ جو لوگ راجہ ہوتے ہیں وہ لوگ بیوہ راجہ پرکار سے جانتے ہیں  
 وہی راجہ کہتا ہے اور مٹوں کو جیت لیتا ہے اور راجہ کو جیت ہے کہ اپنے راجہ کی برہمی کا آپا ہے کہ  
 اور ہتھ کے جینے کا آپا ہے کہ تار ہے اور تین پرکار کے ستر ہوتے ہیں پڑے پڑے ستر جو پڑے  
 جڈہ کرے اور مار جائے تو بڑی مانی ہو جاتی ہے اور جو جیت جائے تو کچھ لالچہ نہیں ہوتا ہے اور



سچے راؤن تم میرا بھی سرکاٹ کے رامچندر کے سر پر رکھ دو یہ باب جانکی کاٹنے کے راؤن کہنے لگا کہ میں تمہارا  
ریت کا میرا نہ لگاؤں دیتا ہوں اسی بیچ میں ایک ڈوٹ آگیا اور کہا کہ سہے راؤن تمکو بہت پتا ہے  
بھائی میں کچھ بچا کرنا ہوتا ہے سکاٹ بہت جلد راؤن اسوک بٹا لگا سے چاگیا اور سبھا میں بیٹھ گیا اور  
رامچندر کا راؤن کے آگے آکر گر پڑا متری لوگوں نے بچا کر لیا کہ یہ راؤن آپکی مرقہ ہوگی اسلئے کہ رنجنا  
مرنے والے نہیں ہیں یہ سنکے راؤن پھیری باجھا جو اسنے لگا کہ یہ کوئی نہ سمجھے کہ راؤن کی مرث ہوگی ۔

### تندیسیوان سرک سہا پت

باجے کاٹہ سینکے سینان سب جڑھ کے واسطے تہ پڑھو گئی اور میان اسوک بٹا لگا میں  
سمران بھیکھن کی استری جانکی جی کو سمجھانے لگی کہ سہے جانکی جی راؤن آپ سے چھل کرنے کو آیا تھا  
یہ میں سن چکی ہوں کہ راؤن مایا کرتا ہے اور یہ جو کہتا ہے کہ رامچندر مارے گئے یہ سب جھوٹ ہے کیونکہ  
رامچندر امرن جس طرح عا بشنہ دیوتوں کی رچھا کرتے ہیں اسی طرح رامچندر راجنوں کی رچھا  
کرتے ہیں اور رامچندر کا تو دھرم پتھی میں ہر سترہ اور ٹھہرس بھی ہر اکرم میں لکھ میں ہر راؤن  
سرکال کی کوں گنتی ہے راؤن کی بڑھتی تو بھڑک ہو گئی ہر مایا کرنے آیا تھا آپ کسی بات کا سوچ  
نہ کیجیے رامچندر سمندر لنگھن کے آئے ہیں اور سو گیل گھر پرت ہر برا جان میں اور یہ سب میں  
اسنے کوٹھے پر سے کہ بہت اونچا ہے چڑھکے دیکھ آئی ہوں اور توہ تو ان سنے جو رامچندر کا پڑا پ  
راؤن سے کہا ہے اسی سے وہ بیا کھل ہو گیا ہے اور یہ مایا کر کے دیکھانے کے واسطے آیا تھا سو تم  
سروں کرو جڑھ کا باج سچ رہا ہے اور اگر راؤن کی بانی ستیہ ہوتی تو جڑھ کی تیاری کو واسطے آتا  
سو آپ سوچ مت کیجیے رامچندر راجھوں کو مار سکے ہاؤنگے اور رامچندر بہت جلد آپونہ پتے ہیں ۔

### تندیسیوان سرک سہا پت

یہ سنکے جانکی جی نے کہا کہ تم کیا کہتی ہو تب پھر مرا کہنے لگی کہ آپ کی آگیا ہو تو میں اچھے سے  
میان چلی جاؤں ۔ سب بتانت کہہ دن اور کہہ رات آپکو سندرہ ہو کہ کس طرح سے جاسکتی ہو تو میں  
بہت جانتی ہوں چاہوں تو ایک مچھ میں جا کے پھر چلی آؤں یہ سنکے جانکی جی بہت پرین

تخصیصوان سرگ سہاہت

اور یہاں سو بہلی پر پت پر سگرہیوں آد جا کر کرفے لگے کہ راون بڑا پر تپائی ہی اور دیوہ داند پت  
جیت لیا ہی یہ سافر تھ کسی کی نہیں ہی کہ شکا میں ہی رہیں کہ چاہے اب کون آپا سے کرنا چاہتے تھ  
بھیکیں کھنے لگے کہ یہ جو پار تری ہمارے میں گپت روپ ہو کے انکا میں گئے تھے اور بھیہ لیکر ان میں  
کوتے میں کہ چور پ دو اور پر پست اور دھن دو اور پر ہو دو اور بچھ دو اور پر اور جیت اور اتر دو اور پر  
سارن کو راون نے سخت کیا ہی اور خود اتر دو اور پر جو جو ہی اور ایک ایک دو اور پر دس دس ہزار سنیان  
بیس بیس ہزار تھ اور چالیس چالیس ہزار سو اور ساتھ ساتھ لاکھ سپاہی سب کسی کے ساتھ میں اتے

ہو بارہم والے سے جہڑھ کہنے سے جہڑھ دو گھڑوں میں ٹھوکر لگ جاتی ہی تو دونوں گھڑے  
ٹوٹ جاتے ہیں اسی طرح دونوں نشت ہو جاتے ہیں اور بڑے سے جہڑھ کرنا جیسے اگنی میں تیل  
سورامچندر سے جہڑھ کرنا آجت نہیں ہی دیکھو لٹکا چاروں طرف سے گھیر لی ہی ایسے سر کے ساتھ تو  
میل کر لینا آجت ہی اور بروہہ کہنے کا بھی کوئی بڑا بھاری کارن نہیں ہی آپ سیتا کو ابھی دیکھیں  
کہ بروہہ چھوٹ جاسے اور جہڑھ میں جو اثر باد سے ہوتی ہی سورامچندر کو دیتا اور گن بھر سب  
آتش باد سے رستم میں اور آپ سے تو سب سے بروہہ ہو گیا ہی تو کلیان اسی میں ہی کہ جانکی کو  
سم پر کر دیجیے راجہ کو آجت ہی کہ دیں اور کال دونوں کا بچا رکھے سو دیں تو آپکا جہڑھ ہو گیا ہی  
اب کال گئی کو مردن کیجیے کہ جب نشیں دھرم ہوتا ہی تو ادھرم کا ناس ہو جاتا ہی اور جب نشیں  
ہوتا ہی تو دھرم کو نشت کر دیتا ہی سورام چندر دھرماتا ہیں اور ہم ادھرم کرتے ہو تو راجہ چندر سے کیسے  
جو باسکتے ہو جو دیتا ہی لوگ ستر ہوتے تب تو کوئی آپا سے کہ لیا جانا پرتو دوتا اور دانا اور گن بھر  
سب آپ کے ستر ہو گئے ہیں اور سکو آپ نے دیکھ دیا ہی اور سب دیتا اور نشی لوگ پیشیا اور جگ کر رہے  
کہ راجہ چھوٹ کا ناس ہو جائے تو کس طرح سے آپ کی جو ہو سکتی ہی اور آپ دیکھتے ہیں کہ اننگ لٹکے تھے ہیں  
اور لٹکا میں اننگ اتنا ہر روز ہوتے ہیں اور کہ آجت یہ تمھارا بچا ہو کہ بھلا کے بردان سے میرا باندھو گا  
تو اتھی طرح سے دو تنک بچا کہو کہ بھلا کا بردان یہ نہیں ہی کہ نش اور باندھ سے بھی نہ مرو گے اور دیکھو کاس  
رو دھرتا ہی اور اتری کسے میں کا لکارت نکال کے دکھلاتی ہیں یہ سب تو کی نشانی ہی دیکھو  
گھوڑوں سے گیسہ اور چوڑے سے چوڑا اور گتے سو کروں کے ساتھ جہڑھ کر رہے ہیں سو رہے ران  
راجہ چندر رہا بشنو ہیں نش کا سریر دھارن کیا ہی کیونکہ نش کی یہ ساترہ نہیں ہی کہ سمندر کو لٹکھن  
کہہ رہے اور باندھ دیو سے سوا ب یہ آجت ہی کہ راجہ چندر سے مترانی کہ یو یہ سب سمجھا کے مالوان  
رادن کے منہ کی طرف دیکھنے لگے کہ جہڑپ یہ سب میں کہ لگیا پرتو کچھ اسکے جت میں نہ آیا

پنچیشو ان سرگ سما پت

لکھا کاٹھ

یہ سنکے رادن کو کہہ رہے ہو گیا اور نیت لال ہو گئے اور کہنے لگا کہ اوپر سے تو ہمارا جی تھ

دیکھنے لگے کہ انیک پرکا ہسکے پچی تباہ ہوتے ہیں یہ سب دیکھ کے باز لوگ ہر گھٹ ہو گئے اور جس سے باز لوگ اچھل کے آکاس مارگ سے چلے اُس سے پچی سب ڈر گئے اور ہر گئے اور بیا گھر سے گھٹ ہو گئے اور باز لوگ دما شہ کر گئے لگے اور بیا گھر اور گھٹ اور پچنیہ سب بھاگ گئے لگے اور باز لوگ دیکھا کہ ایک سکھ آکاس تک پہنچا تھا اور سونا چاندی لگی مرنی تھی اور ایک گمرہ سونہ جین کا اونچا بنا تھا اور اُس کے اوتھر جاگ میں ایک گمرہ راون کے ہمار کا بنا تھا اور وہ رنل جمن کا پورا اور جس پر ج کا اونچا تھا اور انیک کو ٹھے اور جان سنبہ ہو سے تھے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ آکاس تک پہنچے ہیں اور انیک را جیس رتھک میں اور سونا چاندی اور دوسرے دھاتوں سے لکھا جاگت تھی اور معاوم ہوتا تھا کہ یہ اندر لوگ جو یہ سب دیکھ کر چلے گئے اور را مچندر سے سب ترانت کوہ شایا

### انتالیسواں سرگ سہا پت

را مچندر دوسرے سکھ پر جو دوج میں کا اونچا تھا پڑھکے دوسو ساکی طون دیکھنے لگے کہ یہ لکھا گمری بسو کر کی بنائی ہوا اور راتر دوار پر راون کھڑی اور چنور ہور ٹا ہی اور رکت برن کے بستر سنبہ ہو اور بستر سب سنبہ تھے اور چھائی دشت راون کی نیچی اونچی تھی اور جسطرح کا رودر کھڑے ہوا ہوتا ہی دیا ہی لال بستر تھا اور سنگریوں سے سمانہیں گیا آکاس مارگ ہو سکے لگے اور راون کے استھان پر جا کے کھٹے لگے کہ سپہ راون میں را مچندر کا داس ہون اور وہ ہکو تر سے سمانا سنبہ میں سپہ راون اب تو نہیں بچکا یہ لکھ کے اور کرودھ ہو سکے اُس کے سر پر پکڑے اور پکڑے اُس کا گیند کی طرح سے جھول میں بھینک دیا تب تک راون اٹھا اور جھپٹ کر سنگریوں کو پکڑ لیا اور باہر جھڑھ ہونے لگا اور را مچندر اور باز لوگ دیکھنے لگے اور دونوں جھڑھ کر تے کہ تے پچنیہ سے تتر ہو گئے دونوں کے سر پر راون برن ہو گئے اور یہ پچنی ہوتی تھی کہ جسطرح وہ برن ہو کر پکڑے ہو گئے میں اور تھکا دوانت سے جھڑھ ہونے لگا اور بہت دیر تک جھڑھ کر تے کہ تے جھڑھ میں گر پڑے اور پھر اٹھ کے لڑنے لگے اور پھر گر پڑے اور ایک مورت تک جھڑھ ہوتا رہا اور دونوں ہر کھا میں گر پڑے پھر باہر نکلا کرودھ سانس لینے لگے جھڑھ کے مالو جھڑھ ہونے لگا اور جیسے لگے

یہ سب بڑے بلورن اور بایا کے جانے والے ہیں اور یہ راؤن کے واسطے جان دینے والے ہیں اور  
 پرور بھی بہت ہو اور یہ جو سنگیہ یا سنگیہ کی جو سو جس سے گہرے سے جڑتھ ہوئی تھی اس سے سنگیہ  
 تھی اب پرور بہت ہو گیا ہے اسکا شمار نہیں ہے یہ سنگیہ راچندر کے لئے کہ پرور دو اور پڑھیں پڑھیں  
 ساتھ اور دکن دور پرانگہ دور سے اور پچھم دور پرانگہ دور سے اندر بیت کے ساتھ جڑتھ کرین اور  
 اور کے دور پرانگہ اور لنگا میں سب کوئی پروریں کر جائیں گے اور سنگیہ اور جاموان مار  
 بناگ میں جو کرین اور میں اور نہ مان اور انگہ اور جاموان اور سنگیہ اور گھن اور گھن اور گھن  
 پڑھ کے واسطے بہت ہیں یہ کوئی راچندر سے مل پڑت پرانگہ اور سب کوئی پڑھیں گے  
 کرین گے کہ جب پڑتھ کال پڑتھ لنگا میں سنگیہ کی تیاری کرین اور لنگا کو گھن لیا جاسے

### سنتیو ان سرگ سمات

راچندر سنگیہ اور گھن پڑھیں گے کہ لنگا کو گھن لیا جاسے  
 جانتے ہو سورا تا جھریان باس ہو اور پڑتھ کال لنگا کو گھن لیا جاسے کہ کوئی (اور)  
 پڑتھ کال لنگا کو گھن لیا جاسے کہ کوئی (اور)  
 نہیں ہوتا یہ کوئی ایک سنگیہ پڑھیں گے راچندر اور پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم  
 اور پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم  
 کرین گے جب رات بیت ہو گئی تب راچندر سے کہا کہ سب کوئی لنگا کو اچھی طرح دیکھتے جاؤ اور  
 پھر شام ہو گئی اور راچندر پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم  
 ہو گئے اور سنگیہ اور گھن پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم پچھم

### اثر قیو ان سرگ سمات

جب یہ رات بھی بیت ہو گئی تب سب بانو لوگ جا جا کے رات دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہیں  
 لنگا لکری بڑی سال اور شندر شندر گہرے ہن اور انک کوٹ دیکھتے بہت ہو گئے کہ لنگا میں پروریں  
 کرنے کی جگہ نہیں ہے تب کسی نہ کسی طرح سے بن اور کوٹ انگلیں کر کے چلے گئے اور شندر شندر لنگا

اور راکھیں لوگ دیکھ کر بہت ہونکے اور دونوں طرف سے ہاتھ بڑھنے لگا تب راجہ بڑھ کر گئے  
 کہ بار لوگ اور سب پہنچ گئے برتنو گھر اور سچا کر لیا آجستہ ہزار تھانے ایک بار اور راون کو سمجھا نا  
 سہیجے کہ کجاہت اب سمجھ جا سے اور جاکلی کو دوسرے سچا کر سنے راون سے انکار سے یہ کہا تم راون  
 واسے یہ کہنا کہ راجہ راجہ رانگدو کہ جسکے آئے اور اب تیا تیج بہت ہو گیا اور کال تیا آ گیا اور  
 بنی تیری بھرتی ہو گئی اور دھرم تیرا نہٹ ہو گیا اور اب اہنکا تیرا چوٹ گیا اور ہر ہا کے  
 بردان کا بدو سا چھوڑ دے اور راجہ رانگدو بھرتی ہو گیا کہ پستہ نہ راستے لکاکے راون پر پکڑے ہیں  
 اور جس بل سے سیتا کو ہرن لایا ہو وہ بل انا اب برگت کر اب تیرے اپرا دھستہ سب راجہ رانگدو  
 ماس کو روٹکا اور کجاہت جابھو کی ایجا تو سیتا کو لاسکے میرے جرن پر گر پڑے کیونکہ تیرا اہم  
 بہت بڑھ گیا ہے اور جس طرح سے یا چون کو رہنے کی جگہ نہیں ملتی اسی طرح تجھ کو مین مین نہ مینا  
 ساہس کے جھڑھ مت کر میرے بارون سے بہت ہو جا لکا او پیون لوک مین سرن نہ راجا اور  
 تیرا سرا دھ کر مینے والا کوئی نہیں چھپکا اور تو اچھے سچا کر سنے لکا کو دیکھنے پھر لکا کو نہ دیکھ بگا  
 یہ سیکے آگدے راجہ رانگدو کو پناہ کہا اور اس مارگ سے ہو کر اگنی کی طرح سے چلے اور راون کے  
 پاس پہنچ گئے اور راجہ رانگدو کے چرن راون کو سنانے لگے کہ سہ راون مین راجہ رانگدو کا دوت ہوا  
 اور بالی کا پتر اور انگد میرا نام ہے دوت راون اب باہر لکھا جابھو کہ اور راجہ رانگدو کو پناہ  
 نشہ کرو نیگے کیونکہ دوتیا اور رانگدو کا دوت نے بہت اپرا دھ کیا ہے اور تیرے دوت ہوئے پریرے آج بھر  
 پاو نیگے سو تو جانکی کو لیکر راجہ رانگدو کے چرن پر گر پڑے سنے راون کو بڑا بھاری کر دھ ہو گیا اور گیا  
 کہ اس بان کو پکڑ کے اسکا بدھ کر دے سنے ہی راون کے چار دوتوں نے انکو پکڑ لیا اور انگد بھا  
 کر نے لگے کہ جو ان لوگوں کو ماروں تو دوسروں کے مارنے مین پریم ہو گا یہ سچا کر کے پکڑ گئے اور  
 جب دوتوں نے گرانے کا سچا کر کیا تب انگد بھیا پارسے آجیل گئے اور راکھیں لوگ بھوتل مین  
 کر پڑے اور راون بھی گر پڑا بالیکہ جی کا سچن ہی کہ آگد شا چون کو پاگل کر کے پھر آکا س  
 مارگ سے راجہ رانگدو کے پاس چلے آئے اور بیان راون کو کر دھ ہو گیا تھا کہ اب میرا

احمد سے دہل چھپی اور بیاگہ رگہ دانتا رہتا رہتا بن رہی تھی سگہ دیوان اور رادون کے عزائم سے  
دانتوں سے کاٹنے لگے اور پھر تھوڑا دیر میں گریٹ سے اور پھر ٹھیکے لپٹنے لگے اور ایک چرخ لڑا لگا  
اور بجھا گھاگہ ماسے ٹھیکے لگے جب رادون سہ دیکھا کہ سوگہ دیون بڑا بلوان ہو تب بچا کر کیا کہ اب کیا  
بل سے جہتہ کروں اور سارے کہ گہ رادون تب سگہ دیوان رادون کی اچھڑا سے کو سمجھ گئے اور بچا کر کیا کہ  
اب یہاں کار ہوا چرخ نہیں ہوتی تھی اچھڑا رادون کے پاس چلا آئے اور رادون کو جہتہ کر  
کا نیچا ہو گئی اور سگہ دیوان کی پر سنا کہ پٹنے لگے +

### چالیسواں سرگ سہا پت

راہین برہم سگہ دیون کو اپنے انگ میں نکال لیا اور سگہ دیوان کا کلیس دور ہو گیا راہین پر سنا کہ  
کہ جہتہ پٹنے ساہس تو بہت کیا ہوتا تھے ہے تو چھ نہیں لیا تھا پہلے یہ اچت تھا کہ سینا سے  
جہتہ دور راج کو جہتہ کرنا اچت نہیں ہو یہ تھا ری جہتہ دیکھ کے بانہ لوگ اور بھیکہ کو بھی  
ہو گئی تھی سو ایسا ساہس کرنا اچت نہیں ہو کیونکہ جو تھاری پراچی ہو جاتی تو میں اور سینا اور  
پھنسا اور جہت اور شہر میں ٹپنے مری کو لیکہ کیا کہ رہتے اور جو ایک چھن تم اور نہ آتے تو میں بھی ہونچتا  
اور رادون کو مار کے جھبکیں کو لکھا کا راج دیتا تب سگہ دیون کھنے لگے کہ سہ رادون کا اپرا  
بھیسے سہا نہیں گیا یہ سگہ راہین نے پھنسا جی کو اگیا دی کہ سگہ دیون کو سرد جل ملاؤ اور پھل پھل  
کھلا کے تنکا کر دو اور بانہ دیون کو بھی کھلاؤ تب لکھا میں چلے جہتہ کیا سٹے اور اس سے انیک  
اشکون ہوتے ہیں سگہ سب شد کہتے ہیں اور اکاس سے رو دھر گرتا ہو یہ سب نہ پھنسا سگہ سے  
نیچے آئے اور سگہ دیون کی سینا کا تنکا کرنے لگے اور راہین نے بچا کر کیا کہ جب ساعت اچھی آوے  
تب جہتہ کہنے کی اگیا دیدون جب ساعت اچھی آگئی تب راہین دھنشا بان لیکر سینا کے  
سمیت لکھا میں چلے اور لکھا کے اترے دار کے سمیٹ پہنچ گئے اور روک لیا کہ کوئی باہر نہ جائے پاد  
رادون بانہ دیون سینا دیکھ لکھا اگیا دینے لگا کہ سب کوئی تیار اور خردا ہوتے جاؤ یہ کیکے چاروں  
طرف ستروں سے اپنی رتھا کہنے لگا اور بانہ لوگ پر دیون اور بھیکہ کو لیکہ گھیرنے لگے





جو جو کار بولنے لگے اور راکھیں لوگ رادھ کی جو جو کار لکھنے لگے اور راکھیں سب سے  
 پڑھنے لگے اور رادھ کو بھولنے سے کوڑے راکھوں کو پڑھنے بھول میں دے مارنے لگا  
 اور جیل سے وہی کا پاتر پھوٹا ہوا اسی طرح راکھوں کا ایک پھوٹا لگا

### بیا لیدان سرگ سماپت

اس سنگرام میں جیسے اگنی میں تیل کے جلنے ہیں اسی طرح راکھیں سب سے ہلنے لگیں  
 اور پھر دونوں طرف سے لکھا رہو کہ جابہ ہوئے لگی اور ایک ایک راکھیں سے ایک ایک باب  
 بند کر کے لکھا اور انکے اندر جیت سے اور پھر جنگ باز سے سنپائی اور جو دھانی سے پانی  
 سنگت سے بہہ لگی اور راکھیں میں اور کوئی نہ رہا اور پھر پانی راکھیں میں نہ رہا اور پھر  
 بند سے اور سوکھن بندوں مالی سے اور اسی پر کار سے دوسرے باز راکھیں میں سے اور پھر  
 ہم جوبلی ہم جوبلی سے بند ہوئے لگی اور یہ جوبلی دیکھنے دیکھنے لوگ اور پھر لکھا اور ہم  
 کھڑے ہوئے اور جب اندر جیت سے لکھا سے ہوا کل ہو گیا تب ایک لکھا اٹھا لے لکھا پو پو سے پکارتے  
 مارا اور انکے نے اس لکھا کو پکڑ لیا اسی لکھا سے اس کے زخم کو چھوڑ کر دیا تب پھر سے پھر سے  
 بٹھیکے جڑھ کرنے لگا اور پھر بہت سے ایک سے لکھی بٹھیکے بٹھیکے۔ ہومان کے اور پھر پھر لکھا اور  
 ہومان جی نے اپنا انگ بچا لیا اور پھر پٹ کے زخم کو اپنے لکھنے سے پکڑ لیا اور پھر پٹ کے زخم کو اپنے  
 پر بہت سے جیت ہو گیا اور پھر پٹ کے زخم کو اپنے لکھنے سے پکڑ لیا اور پھر پٹ کے زخم کو اپنے  
 اپنے لکھ سے دونوں راکھیں کی نکال میں اور وہ اندھا ہو گیا اور جب سب سے بڑا سے راکھیں کی نکال میں  
 چلا اور گرنے لگا تب سگروں نے اس کو سب سے پکڑ لیا اور راکھیں میں امچندر کو بانوں سے مارنے لگا  
 تب راکھیں کے روہر ہوئے ایک ایک بان سے چار چار راکھیں مارنے لگے اور اسی راکھیں کے نل میل سے  
 پکڑ سے مارنے لگے اور پھر اس کا پھر پھر ہو گیا اور بندوں مالی راکھیں پر سوار ہوئے سوکھیں پھا اور  
 گرنے لگا اور پھر پٹ کا سکھ اکھا سے اس کے زخم پر سے مارا اور بندوں مالی سے اس کو  
 اٹھا کے پھینک دیا اور پھر سے آتے کے بھول پکڑ ہو گیا تب سکھیں کو روہر ہوئے اور ایک سے لکھی

جب بانزوں نے لنکا کو گھیر لیا تب راجپس لوگ کہنے لگے کہ ہے راون اب کیا دیکھتے ہو  
نزون نے تو لنکا کو گھیر لیا اور آپ کچھ آپا سے نہیں کرتے اور بے پرواہ ہو کے بیٹھے ہیں تب راون  
لمحہ لگا کہ لنکا کو بانزون نے گھیر لیا اور جڈ پ راون نے بچا کر کیا کہ بطرف بانز لوگ جو کا درہن  
تسی طرف کو دوڑا دون کہ بانز لوگ بھاگ جائیں نہ تو کا در کسی کو نہ دیکھا سکی کا تنچا جبرہ کے لیے  
یا ہی اور راجپن رسیدا کا اسمرن کرنے لگے اور بانزون کو اگیا جبرہ کرنے کے لیے دیدی تب  
نر لوگ کلکلا شہ کرنے لگے اور راجپس سب ڈر گئے اور بانز لوگ بر کچھ اور ریت اُکھاڑ کے لنکا کو  
رہ گئے اور راجپس کو ششکا سے مارنے لگے اور بچوں کو توڑنے لگے اور کھائیں کو بر کچھ اور پھون  
مرنے لگے اور کوڑو کوڑے گر بنے لگے بالیک جی کا بچن ہجو کہ جس سے بانز لوگ لنکا کے دوار پر چڑھ  
ن سے کیا بارگی یہ شہر کیا کہ راجپن اور راجپس اور سگریون کی جو ہو یہ کیکے لنکا کے کوٹ پر چڑھ گئے  
ر کوڑے توڑنے لگے اور بیر پا جو اور نیس اور راجپس کو آٹنگھن کر کے لنکا میں پھونسنے لگے  
ت سے راجپس نے جمع ہو کے بانزون کو روک دیا اور پرب دوار پر کوڑو در دھن دوار پر  
تبا کی اور کچھ دوار پر ہونان امداد دوار پر رام چندر اور راجپن جڈ کرنے لگے اور سگریون بھی  
دوار پر آ گئے اور کچھ اور گوی بانز چاروں طرف وڑنے لگے اور جبرہ کرتے کرتے کچھ  
چی ہو گئی تب یہ سب نے راون کو کرودھ ہو گیا اور اگیا دی کا اچھی طرح سے جڈ کرتے جاؤ تب  
راجپس سب لنکا کے چلے اور پھر جڈ ہونے لگی جب راجپس سب تھک گئے تب راون ہیکا کر کے  
نے راجپس لوگ مہا کھر شہر کر کے گر بنے لگے اور رتھوں کا شہر گنہیہ ہونے لگا اور دونوں طرف کی  
مالینہ اندل کی سا ہنا کر کے ٹڑتے تھے اور بانز لوگ کھرا اور دانت سے کاٹنے لگے اور راو سگریون کی



تھیں گے۔ منہ درنہ مالی مسئلہ ایک گھاس گھوٹا کی چھاتی میں مارا سوکھیں گے اسی گدا کو پیسے اسکے اوپر پڑا کر دیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ یہ کس کے قبضہ میں گرے گا اور جو لوگ قبضہ میں گرے پڑتے تھے انکے شستر اور ہستی اور گچہ سے اور تیرہ بھی قبضہ میں گرے پڑتے تھے اور دو دھڑلے رن جھونکا پورن ہو گئی اور سرکان سب مانس کیا اسلئے لگے بالیکاجی کا بچن ہو کہ جب راکھس لوگ بہت مارے گئے تب پھر راکھس امر کرے۔  
جڑتھ کر نہ لگے۔

### ”میتا لیسوان سرگ سہا پت“

اُس سے دن بھر جڑتھ ہوتا رہا جب رات ہوئی تو راکھسوں نے بچا کر کیا کہ بازون کو رات کو سو جیتا۔ میں ہی لکھا کے پیونچے اور جڑتھ کرنے لگے جب بازو لوگ بیا کل ہو گئے تب یہ کہنے لگے کہ میں بازو پورن یہ سنکے راکھس لوگ بھی کہنے لگے کہ میں راکھس ہوں جب بازو لوگ سمجھ گئے کہ یہ راکھس ہیں تب مارنے لگے اور شہر ہونے لگا اور راکھس لوگ تو راتری سے جانکے بہت آنا تھے بازون کو اٹھا کے کھانے لگے اور بازو لوگ گھوڑوں کو گھما گھما کے مارنے لگے اور دانتوں سے بھی کاٹنے لگے اور جو باقی پر بیٹھے تھے انکو بازو لوگ قبضہ میں کر کے مارنے لگے اور راکھسوں کو دھمکاتے ہوئے کہتے تھے کہ بازو لوگ دانتوں سے راکھسوں کو مارنے لگے اور گھوڑوں کی دھڑلے آنکھ اور کان بھر گئے اور مہا گھوڑا شکر ام ہونے لگا اور دو دھڑلے کی تندی پہ چلی اور بازون کی طرف سے پھیری اور مرنگ بجنے لگی اور یہ بابائے بازو لوگ بھی وہی باجے کا شہ اپنے منہ سے بولنے لگے اور یہ راتری مہا پرور کی ہو گئی اور راکھس لوگ بچا کر کرنے لگے کہ منش لوگ تو بلی نہیں ہوتے کنتو بازو لوگ بلی ہوتے ہیں سو راکھسوں اور راکھسوں کی طرف چلنا چاہیے یہ کہنے راکھسوں پر بازون کی ریشہ کر کے لگے تب راکھسوں نے ریشہ کر کے بازون سے راکھسوں کا ہڈ کر کے لگے اور سب راکھس بیا کل ہو کے بھاگ گئے جب راکھسوں نے دیکھا کہ اندھکا رہ گیا تب انہی بان کو چھڑنے لگے اسی سے پرکاش ہو گیا اور بہت سے راکھس گئے اور سنگھ رام سے بھاگنے لگے اور بازو لوگ دانتوں سے کاٹنے لگے اور کہا کہ اب کہاں بھاگے جائے اور اندر جیت جو آگندہ سے جڑتھ کرتا تھا پڑت ہو گیا اور انگ شکر سے مارنے لگے اور اندر جیت

سب بانروں کو سمجھانے لگے اور یہاں اندر جیت راؤن کو پٹام کہنے اور پٹامہ جو کہنے لگا کہ سہ سوامی راچندر آپ کی کرپا سے مارے گئے یہ تہانت شے راؤن اٹھ کھڑا ہوا اور اندر جیت کو اسچندنگ میں لگا کے پر سنا کہ رنے لگا کہ کس پرکار سے راچندر کو مارا ہو تو جس پرکار سے مارا تھا سب کہدیا تب راؤن بہت آئند ہو گیا اور کہنے لگا کہ تینے تو ایسا کہم کیا کہ میرا ہوسے کا ڈاؤن نکل گیا اور جو پیر کا دھرم ہو وہ کام تینے کر دیا ۴

### چھیا لیسوان سرگ سہا پت

یہاں جاموان اور گج اور گواچہ اور گوی اور ست بلی آؤ بانر لوگ بچا کر نے لگے کہ ایسا منہ کہ راچندر اور چھن کو کوئی را کھیں ٹھہا لیا ہوسے یکے سب کوئی راچندر کی رچا کر نے لگے اور چاروں طرف چوکتے ہوئے تھے کہ کہیں سے را کھیں سب نہ آجادیں اور یہاں راؤن راچھون سے کہنے لگا کہ راچندر مارے گئے جانکی کو شپ جان پر چھہا کے لیا ہوا اور راچندر مریک سر پر کو دکھا دیا اور کہہ دیا کہ جسک واسطے تھوٹا ہٹکا تھا وہ مر گئے اب راؤن کو چھن نے یہ شے تر جھا اور دوسری را کھیں نے جانکی کو شپ ہاں پر چھہا لیا اور راؤن بھوکا میں گئی ہیں اور جانکی جی دیکھنے لگی ہیں کہ بانری سیناں بھوتل میں نہیں ہوا اور را کھیں سب ہر کھت ہیں اور بانر راچندر کو گھیرے کھڑے ہیں اور رام وچھن بھوتل میں مور عیت پڑے ہیں اور دھنشن ہاں گپڑا ہی اور دودھ سے تر تر ہو گئے ہیں یہ دیکھ کے جانکی جی روون کہنے لگیں ۵

### سینا لیسوان سرگ سہا پت

جانکی جی اپنے من میں بچا کر نے لگی ہیں کہ راچندر کس طرح مر گئے اور تر جھا سے بلاپ کہے کہ کہیں کہ سہ تر جھا گیانی لوگ تو تھے بابانی نہیں بولتے جب میرا خیم ہوا تھا تب ہمندرک بتایا سے گیانی لوگ کہتے تھے کہ جانکی بدھوا ہوئی اور یہ بھی کہتے تھے کہ راچندر کے ساتھ بلج بھوگ کو نیکی اور اسیدھ جگ کو نیکی سو یہ سب متھیا ہو گیا اور ہمندرک بتایا میں تو یہ لکھا ہی کہ جی تر جھ چرن میں چکر ہوا بلج بھوگ کو نیکی اور میں میں بچتے سے استریاں بدھوا ہوتی ہیں وہاں میں کہیں چھوٹے

سافس چلتی رہتی تھی پھر اس میں چلا گیا اور بھیکس بچے سوچ میں ہو گئے اور اس کی طرف سے لگے گئے  
 پرنتو کسی نے نہیں دیکھا بالیکلی جی کا بچن ہو کہ بھیکس کو بڑھا کا یہ بردان تھا کہ گپت مایا کو جانتے تھے  
 بھیکس دیکھنے لگے کہ یہ تو اندر جیت ہی رہی تھی تو بڑھا ستر کے بھر سے رک گئے اور اندر جیت اپنا بل دیکھ  
 ہر گشت ہو گیا اور کہنے لگا کہ سہرا کچس لوگ کھرا در دو کھن کے مارنے واسے تو میرے باون نے  
 مارے لائے اب یہ سافس تو نہیں ہو کہ اس بندھن سے چھوٹ جائیں اور راجندر کے سب ان  
 زبھل ہو گئے یہ کہے پھر لو بان سے نکل اور تین بان سے دو بد اور مینہ اور ایک بان جا ہوا کہ  
 ہر دستہ میں مارا اور سب کوئی مورچہ ہوا کہ گریٹ سے اور دس بان سے ہنومان کو مایا کل کر  
 اندر جیت بھاکہ اب تو سب مر گئے ہوا شد کہ کے گریٹے لگا ادا ٹرسے رور سے ہنسنے لگا اور کہنے لگا  
 کہ سہرا کچس لوگ دیکھو یہ دونوں بھائی مر گئے یہ سنکے راکچس لوگ بہت آند ہو گئے اور بیکھ کیلج  
 شب کہ کے اندر جیت کی پرندہ مارنے لگے اور اندر جیت را دن اپنے تپا کے پاس چلا گیا اور بیان  
 سنگہ یون آد کو برا بھو ہو گیا اور قہر قہر کاٹنے لگے تب بھیکس کہ دو دھڑ کو کر بھانے لگے کہ تم کیوں  
 سوچ کر کہتے ہو یہ لوگوں کا جتہ میں مرنا ہی دھرم ہو تم دھیرا کو دھارن کرو اور دونوں مت کرو  
 سنگہ ام میں تو یہ کوئی نہیں جانتا ہو کہ کسکی جیت ہوگی اور یہ تو بیرون کے واسطے سو بھا ہی جب تم  
 راجہ ہو کے ہیا گل ہو جاؤ گے تو بانز لوگ کس طرح دھیرا کو دھارن کرینگے اور تم یہ نیشچہ کرو کہ  
 راجندر کبھی مرنے واسے نہیں ہیں اور جو لوگ دھرماتا ہوتے ہیں وہ پوری اور واسے ہونے پر  
 رتہ ہیں یہ کہے سنگہ یون کی آنکھ کے آنسو پونچھنے لگے اور پھر کہنے لگے کہ اس سوچ کرنے کا نہیں ہو  
 سوچ تو مر تو کے سمان دکھائی ہو اور سب کاموں کو نشت کر دیتا ہو آپ راجندر اور بانز ہی سنیان کی  
 رچھا کیجیو اور اپنا پاسے کیجیو کہ راجندر کی مورچھا چھوٹ جائے راجندر مر نہیں گئے ہیں کیونکہ  
 شند کی کا تھی پرتیج ہو سو تم دھیرا کو دھارن کرو اور جب تک میں دوسرے بانزوں کو بھانے کو  
 جاتا ہوں تب تک تم یہاں کے بانزوں کو سمجھاؤ دیکھو بانزوں کی آنکھیں روتے روتے پھول  
 ہیں اور سب کو کی جانتے ہیں کہ راجندر تو مر گئے تو سب سمجھا یہ کہ کے اور سنیان کے تھ میں جاسکے

ہمارے پروار کے لوگ ہیکہوش کیسے کہ بچہ تھا تو وہاں ہمارے اور اپنا پران بچا کے چلا آیا تو  
 سہ سگریوں کھین کے کھس ہمارے اور پرک دے ای نہیں کیا تھا اور نہ کبھی کبھی بچہ کھا تھا اور جب  
 یہ بان چلائے تھے تو کہ بان میں یات ایچ - زبان ہو جاتے تھے یہ تو سوچ ہمارے نہیں ہم کہ ہمیں  
 مرگے بچہ کیسے کھا سوچ ہو بہت ہو کہ ہمیں یہ بھی کیا کھیں کہ بچہ کھا تو کھا تھا اب راج کون دیکھا  
 ہے گا پرین تم سب سدا ان کو لیکر رہنا یہ بچہ تپا حادیہ نواسی جگہ پران کو تیاگ کر دنگا اور  
 جو جو دھرم مقرر کیا ہو وہ تو مٹنے کر دیا اور ہمارے ایک سے تم اور ترن دھم کے یہ باب ماچند رنگ  
 ہمہ یکھن رانچن ر کے تہیب میں چلے گئے اور رانچن ر کے ہیکھن کو دیکھنے کے لئے گئے کہ عید انہر بیت  
 کہاں سے پرگٹ ہو گیا ۔

## انجام دادن شکر سبابت

جھبکی میں سچا کر سننے لگے کہ بازر لوگ ہمارے دیکھ کر گئے ہیں تب سب کو سمجھانے لگے اور دیکھ کر  
 جو جو کاروبار کرنے لگے اور رام چندر کے پاس بیٹھنے لگے اور رام چندر کا کیش دیکھ کر بیا کل ہو گئے اور  
 نیر سے جل چلنے لگا اور کہنے لگے کہ رادون بڑا رشٹ ہو کہ دونوں بھائی کو مل بہت ہو گئے اور  
 اور میں ان لوگوں کے جھوٹے انکی سرین میں آیا اب ہمارا بھی پران بچنا ہے لہجہ ہر اور راج کی  
 اگا بچا شٹ ہو گئی اور رادون کا امور قعدہ ہو گیا تب سگیوں نے دیکھ کر کہ ایک میں لکھا ہے  
 سمجھانے لگے کہ آپ سچ مت کیجیے آپ کی کا بچا سترہ ہو گی اور سب را کہیں مارے جائیں گے  
 یہ لکھ سکھیں اپنے نانا سے کہنے لگے کہ تم دونوں بھائیوں کو کسکندہ میں لیا کہ تھکا کر  
 تب سوکھیں کہنے لگے کہ میں دیو اثر کے سنگرام میں دیکھ چکا ہوں کہ بہت سے دیوتا مر گئے تھے  
 برہمپت نے تیریا کے بل سے سکو جلا دیا تھا اور دیوتوں نے سچا کر کیا کہ برہمپت نہ رہینگے تو  
 کس طرح سے ہم لوگ جیتے رہینگے تب مندر کو متوجہ کیا اور سنجیوی اوشدھی لکھی سو اسی جگہ  
 ہنومان چلے جائیں اور سنجیوی اوشدھی اویں اسی بیچ میں باپو بڑے بیاک سے بھنگ لگی اور  
 برکھیر سب ٹوٹنے لگے اور سر پہ جواں پیر کے اڑا سیں لپٹے تھے چھوڑ چھوڑ سکے بھاگنے لگے اور







اگر دیوچی پہنچ سکے اور راجپوت کے سر پر نو اسپر کر دیا اور سر پر کی چھدر بند ہو گئی اور بلی اور  
پر شارت کر گنا بڑھ گیا اور گر دیو نے کچھ بچار بوسے کا کیا تب تک راجپوت خود کھنکھانے لگا کہ آپ  
لوٹ ہیں کہ آپ کی کمر سے میرا کشت دور ہو گیا تب گر دیوچی کھنکھانے لگا کہ میں آپ کا متر ہوں  
اور گر دیو پیرا نام ہو میں آپ کی سہاسے کرنے سکے واسطے آیا ہوں جو رہا اور اندر آتے تھے  
یہ برہم پھانس نہ چھوٹی اور آپ تو ستر ناسک ہیں اور میں یہ سب برتانت سکے آیا تھا اب میں  
باتا ہوں اور آپ آج سے راکھوں سے بہت خبردار رہیے یہ سب بڑے پھلی ہوتے ہیں اور اگر ہم  
پتھر کرتے ہیں، لکے پتھر لگے کہ یہ سب آپ ہی کی لیا ہوا در سکوا پی لایا دکھلاتے ہیں سو آپ  
الک اور برہم کیچہ ایک سب کسی کو مارینگے اور باز لوگ چنیل ہوتے ہیں یہ اور یہ بالکون کو مارینگے  
انکر منع کر دینا یہ لکے آکاس مارگ سے چلے گئے اور یہ سب دیکھنے باز لوگ بہت ہر کھت ہو گئے  
اور سب کوئی مایہ اندر کے کوٹنے لگے اور پونچھ تھوٹل میں ٹپکنے لگے اور دیو لوگ بہت اندر کے  
نگھ اور جھیری بجاسے لگے اور پتھروں کی برشت کر کے لگے اور یہ برتانت آدھی رات کا ہو گا

### پچاسواں سرگ سماعت

بالیک بی کا پیر کر کہ جب باز لوگ گر چنے لگے تب راون بچار کرنے لگا کہ باز لوگ اور مجھ  
ہم گئے تھے اب یہ شہر کمان سے ہوتا ہوا اور راجپوت تو باندھے گئے تھے ٹھوٹ تو نہیں گئے ہر  
بوت نہ گئے ہوتے تو باز لوگ ایسا شہر کو بند کر دیتے یہ لکے بیرون کو آگیا دینے لگا کہ تلوگ جاک  
لیو کہ ہر کھ ہونے کا کون کارن ہو تب راجپوت لوگ کوٹ پر چڑھ کے دیکھنے لگے کہ جلیج باز لوگ  
پلچہ ہر کھ دے لگے کہ پتھروں سے لکے بیرون راجپوت ہیں اور جڈھ کرنے کی کاٹھا بڑھ گئی ہر  
دیکھ سب کوئی بہت ہو گئے اور اسے با سے شہر کے پتھروں کے پاس چلے گئے اور یہ  
پانت راون سے کہہ دیا کہ راجپوت تو بندھن سے پھوٹ گئے اور دیکھنے سے یہ پتھری ہوتی ہی  
راجپوت کے ایک بان بھی نہیں لگا ہر یہ سب سکے راون اپنے من میں بچار کرنے لگا کہ جب  
نرسہر کے جینے لگے تو جو کا کون بھر دیا ہر کھ کر کے لکے لگا اس کو



بیاگل کر دیا تب دھرا کچھ اپنی سنیان کو بیاگل دیکھنے بانری سنیان کے مدھ میں گھس گیا اور مار مار سے لگا اور بہت سے بانر لوگ گھائل ہو گئے اور بھوتل میں گرسے لگے اور بہت مرگے تب دھرا کچھ سنیان کو بیاگل دیکھنے نہنے لگا اور ہندیان یہ سب دیکھ کر اچھی سنیان میں کہ وہ دھرا کے پر ویش کر گئے اور سب کو مار مار کر کے بیاگل کر دیا اور دیکھا کہ دھرا کچھ بانری سنیان کو بیاگل کر کے چلا آتا جو تب ایک سلا پر تب کا دھرا کچھ کے ہر دے پر دے مارا اور پھر دوسرا سلا اٹھا کے چلا گیا جب دھرا کچھ نے دیکھا کہ یہ تو مار کے بیاگل کر دیتا ہو تب رتھ پر سے اتر پڑا اور گدا لیکر گدا دھرا گیا اور ہنومان جی نے اس کے رتھ کو چور چور کر دیا تب دھرا کچھ باہو جھک کر کہنے لگا اور ہنومان جی نے دونوں چھایا کر کے اور گھاس کے ٹپکے یا اور چاکا کر ایک سلا اس کے اوپر دے مار دیں تب تک دھرا کچھ سنبھلے گا اٹھا اور ایک گدا ہنومان جی کے دست پر مارا تب پھر ہنومان جی نے ایک سلا اٹھا کے بٹکا کر دھرا سے اس کے اوپر دے مارا اور وہ بھوتل میں گرا اور پھر ان کو تیاگ کر دیا اور دوسرا نشانہ پر چرچ کر گئے تھے بھاگ کے چلے گئے اور بانزون کی جو جو کار ہو گئی بالیک جی کا بھین ہو کہ ہنومان جی نے راکھسوان کو مار کے روڑھ کی تھی ہادی اور نہ سنگ ٹپکے اور دوسرے بانر لوگ بہت ہرکھ ہو گئے

### بادن سرگ سماپت

جب رادھ نے سنا کہ دھرا کچھ مارا گیا تب بہت بیاگل ہو گیا اور بھرور و نشٹ کر پھسے کہنے لگا کہ تم سنیان نیلے جاؤ اور رام چندر اور سنگیوں اور انگدا اور ہنومان کو مار کر کہہ دو کہ وہ تب بھرور و نشٹ کہہ لیا بہت جانتا تھا سنیان لیکر چلا اور ہر لوگ کہہ بنے لگے اور بیرون کے بھوشن سب کہنے لگے یہ اتھکون ہوا اور جتپ انگیک اشکون ہوتے رہے پھر آتے سنہ نہیں مانا اور مارا لکھتا دیکھ چ کے دھار پر چلا گیا اور ہنومان جی پھر دھار سے اکھن دھار پر انگد کی سماے کے واسطے پہنچا دھار سے کل خدو ہوئے لگی اور بیرون کے روم روم کھڑے ہو گئے اور سب اچھیش سترون بانزون کو مارنے لگے اور بانر لوگ شسترون کر چھین چھین کے راکھسوں کو مارنے لگے اور ہر کچھ رتھ کر مار کر مار مار مارا کہ شد و شکا اور رات اور دن کا اور طانج اور کھ اور پوٹ

سوکدر اور پریگہ اور نرسل سے جڑھ ہونے لگی جب بچہ روشتہ نے دیکھا کہ سینا ان ماری بہت  
 بیاض گل ہو گئی تب کچا سی لیک چا کر سب کو اسی سے باندھ لیا اور یہ دیکھ کر بانو نے نہ سہہ کر پکے  
 توڑ دیا اسی بیچ میں ہندوان جی سے کروڑھ اور مہاشید کر کے اسکے دونوں پہلو پر لے کر لے کر  
 سمجھوتل پر دسے مارا اور ہر پہلو کے آٹھا اور ایک برکچہ لکھا اسکے انگلی کی طرف دھڑا اور گدگد سنا  
 اور راکھس سب مرنے لگے انگلی کی کار سے اٹھا کر پٹکتے تھے اور کسی کو باستی پر سے نہیں بچا سمجھوتل  
 دسے مارتے اور بچہ روشتہ بھی بانو کو ہاتھ سے پکڑ کر تھرتھراتے لگا کر بچہ روشتہ  
 جاؤں تب تک ہنواں جی نے اسکے پیچ میں ارنیا اور مارے چھوٹ کر بہاؤ نہجہ دیکھ کر  
 بچہ روشتہ یہ بھی تھک چکی تھی اور نہ سہہ سہہ پتلی ہونے لگی اور نہ لکھا نے بچہ روشتہ  
 بہت سے راکھس مرنے اور بچہ روشتہ ستر ستر پتلی لگا کر

### تیسرا سرگرم سہا پت

جب بچہ روشتہ نے دیکھا کہ سینا نے ہماری نشٹ ہو گئی پکار کیا کہ گدگد ابلوں جو  
 تب وحش کو لیکر بانو کی پرست کرتے لگا اور ہانسی سینا کے پیچ سے ہر سمجھوتل میں گڑھ  
 اور بانو کو ایک جوتھ سے تھپہ دن کو اٹھا اٹھ کے پٹکتے لگے اور یہی جوتھ ہونے لگی اور  
 سرکال سب مافس کے سناں ہو گئے اور چوڑے گاماں ٹپسے تھے انگلی بھی کھانے لگے یہ دیکھ کر  
 بچہ روشتہ بانو سینا میں پھولیں کر گیا اور مار لے لگا اور ایک بان سے آتیس لکھا اور  
 ہو جاتے تھے تب ہانسی سینا بھاگ چلی اور انگلی کی سران پکا کے تڑا تڑا کرنے لگے تب انگلی  
 کروڑھ کر کے اور گدگد اٹھا کر کے بچہ روشتہ کی طرف تانے لگے اور بچہ روشتہ بھی گدگد  
 لکھا ہو گیا اور دونوں سے گدگد تڑا ہونے لگی اور بچہ روشتہ نے گدگد مار کے گدگد کا ناگ  
 بچہ روشتہ اور روڑھ سے تڑا ہو گئے تب انگلی کروڑھ کر کے اٹھا اور ایک برکچہ لکھا اسکے  
 مستک پر دسے مارا اور بچہ روشتہ اپنا ناگ بچا کے سپر گداسے مارنے لگا اور انگلی بھی بہت  
 جلدی جلدی گداسے مارنے لگے اور دونوں جوتھ کرتے کرتے تنک کے سمجھوتل میں گر پڑے

بیاض کو دیا تب دھرا کچھ اپنی سینان کو بیاض دیکھ کر بڑی سینان کے مدھ میں گس گیا اور گس مارنے لگا اور بہت سے بزرگوں گھائل ہو گئے اور محبتی میں گرنے لگے اور بہت مر گئے تب دھرا کچھ سینا کو بیاض دیکھ کر نہنٹے لگا اور ہنومان یہ سب دیکھ کر کچھ سی- نیان میں کرووہ کر کے پڑیں کر گئے اور سب کو مار مار کر کے بیاض کو دیا اور دیکھا کہ دھرا کچھ بڑی سینان کو بیاض کر کے چلا آتا جو تب ایک سلا پربت کا دھرا کچھ کے ہر دے پر دے مارا اور پھر دو سلا اٹھا کر پکڑا جب دھرا کچھ اپنے دیکھا کہ یہ تو مار کے بیاض کر دیا جو تب رتھ پر سے آتے پڑا اور گدا لیکر اٹھا گیا اور ہنومان جی نے اس کے رتھ کو چور چور کر دیا تب دھرا کچھ بڑھتا نہ کہنے لگا اور ہنومان جی نے دونوں بھرا پکڑے اور گھما کے ٹپکے یا اور چاکر ایک سلا اس کے اوپر دے سے ماروں تب تک دھرا کچھ سنبھل گیا اٹھا اور ایک گدا ہنومان جی کے منک پر مارا تب پھر مہمانانہ سے آیا۔ ہاتھ کے لیے کرووہ سے اس کے اوپر دے مارا اور وہ مجھوتل ہو کر اور پھاہ کو آیا اور دھرا کچھ پر جو چم گئے تھے بھاگ کے چلے گئے اور ہنومان کی جو جو کار ہوئی بالیکار جی ہنومان جی نے لکھنؤ کو مار کے رووہ کی تہی ہادی اور نہنگ ٹپکے اور دوسرے بہنوں بہنہ بہنہ ہو گئے

### بابون سرگ سنا پیت

ہیب راوون نے سنا کہ دھرا کچھ مارا گیا تب بہت بیاض ہو گیا اور بھروہ نشٹ ٹھہر چکے تھے کہ تھو- ہنیاں لیکے جاؤ اور رام چند اور سنگریوں اور انند اور ہنومان کو مار کر بڑھ کر دوتب اس پر ریشٹ کر لیا بہت مالتا تھا سینان لیکر چلا اور یہ لوگ کرینڈے لگے اور ہنومان کے عجیب سن سہ کر رہے تھے یہ اشکون ہوا اور جتپ انگاب اشکون ہوتے رہے پھوٹے آسنے نہیں مانا اور مارا لکھتا دیکھ ج کے دوار پر چلا گیا اور ہنومان جی پچھ دوار سے وائیں دوار پر انند کی سہاے کے واسطے پہنچنے پہنچنے میں منکھل خندہ ہونے لگی اور ہنومان کے روم روم کھڑے ہو گئے اور سب چھپیں ستروں ہنومان کو مارنے لگے اور بزرگوں شستہ دن کو چھپیں چھپیں کے رائیچوں کو مارنے لگے اور بکچے اور یہ ہنومان کو مار کر رہے تھے اور جاگتے رہتے ہنومان نے ہکا املات اور دھوکا اور طمانچہ اور کھانڈ اور کھانڈ

اور آپکین کئے لگا کہ اب ہم سب بانروں کو مارے لیتا ہوں اور اسی طرح بانروں کو بھی اپنی مینا کو  
ساہس دینے لگے اور کو مو دا ورنیل اور ہیندر پٹے پٹے برکچہ اکھاڑ کے رکھ چسوں کو مارنے لگا۔

### اپچپین سرگ سمایت

یہ دیکھ کے آپکین کرودہ ہو گیا اور اپنے سارے تہی سے کئے لگا کہ ہاں یہ تینوں یہ ہیں اس کو  
ہمارے رتھ کو بانک لے چلو میں اب یہاں لوگوں کو ماروں گا اور سدا کاں سے ہماری جو ہوتی تھی  
یہ ہنر سارے ہی بہت بیگ سے رتھ کو ہمیں یہاں لے گیا اور بان کے سبکو پیرت کر دیا اور بہت سے  
بانروں کو بہاگ چلے تب تاکہ ہنومان جی بانروں کو بھی گئے ہوئے دیکھ کے بانروں کو دیکھا کہ  
پہنچ گئے تب سب بانر ہنومان جی کو گھیر کے کٹھنہ ہو گئے آپکین ہنومان جی کو دیکھ کر  
بچار کیا کہ یہ تو بڑا بھاری ہیرا بانر ہوتا ہے کی طرح بانروں کی برشت کیے لگا کہ دیکھ  
ہنومان جی ہنسنے لگے اور کرودہ کہہ کر گیتے ہوئے لڑکے پٹے اس میں ہنستی کہ پت ہنستی ہنستی  
جب کچھ در در تک چلے گئے تو بچار کیا کہ میں خالی ہاتھ بے دست ہنستا ہوں چلا جا تو ہنستی ہنستی  
ایک پر ت کا سوا لڑکے آپکین کے اوپر دے مارا اور آپکین کہنے لگا تب ہنومان نے سپر  
ایک سبانا لڑکے کے آگے ادا کیا آپکین نے اس کو بانوں سے جھینٹ کر دیا تب ہنومان  
پھر کرودہ ہو کر ایک بڑا ہنساں لگا لڑکے اس کی دستک نہ ترے زور سے چلا یا نہ تو ہنستی ہنستی  
تب ہنومان جی نے در دے اور وہ دونوں بھی پکڑ لگے اور ترو بار گنا کے بتوڑ تل میں ٹپکے اور ان کے  
سنبھل کے اٹھ گیا اور ہاتھی پر جا بیٹھا اور ہنومان جی ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اور پیدل  
مارنے لگے تب آپکین یہ پڑھت و دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ یہ بانر تو حیرانج معلوم ہوتا ہے اور آپکین  
لوگ بیاٹھل ہو کے سبھاگ چلے تب آپکین نے چودہ بان ہنومان جی کو ابھارے کہ ہنومان جی کے  
سر کو سمیٹ کر کہ چودہ بان پاتال میں چلے گئے جب ہنومان جی نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہیڑ معلوم  
ہوتا ہے اور جس طرح بے دعوئین کی انہی ہوتی ہے اسی طرح رو دھرتے ہنومان جی کو بہت ہو گئے تھے  
تب ایک برکچہ اکھاڑ کے اور سوا لڑکے اس کی دستک پر دے مارا کہ سر اس کا چھین گیا

ایک مہورت تک مورچہ پلے پلے اٹکے مورچہ پچھوٹ گیا اور اٹھکے بھر درونٹ کو ایک گدا  
 بڑے دور سے ملا تب بھر درونٹ کا مورچھا پھوٹ گیا اور اٹھکے ایک گدا اٹکے کی چاتی میں  
 پر مار کیا پھر دونوں نے اپنا اپنا گدا پھینک دیا اور موٹے اور ٹانہ کی جگہ پر ہونے لگی اور  
 دونوں کا انگ ر دو دھڑ سے پورن ہو گیا یا ایک جی کا بچن بڑک یہ جگہ بھی بڑی بیماری ہوئی  
 جس کا انگ نے پکارا کہ یہ تو بیکہ تیز دیرین نہیں ارٹھا کیا یہ کچھ بچھل اور پھول سے  
 نہیں تھکا اٹھا ٹھنڈا اور ایک ہاتھ میں کھڑا کیا کھڑے ہو کر تھوہ دیں یا ہاتھ میں کھڑے  
 اور ایک ہاتھ میں ڈھال ایک تیرا ہتے لگا پھر دونوں اڑتے اڑتے اڑتے اڑتے اور دونوں موٹی  
 بل سے کھڑے ہو گئے تب تک انگ نے کوڑے کھڑے سے بھر درونٹ کا سر کاٹ لیا اور اونچو تل  
 میں گر پڑا اور دودھ کا حارہ چلا تب بھر درونٹ نے کا پورہ کھینک دیا اور کچھ لوگ  
 بھاگ گئے اور یہ سب براہ راست دونوں سے کہا یا بالیکہ جی کا بچن بڑک اٹکے کو مارے  
 یا نہی سونا میں اگر اٹکے سے ہونے اور یہ بڑی بڑی اٹکے کی جگہ پر ہونے لگی



یہ بانی شکے سمجھانے لگا کہ بے راجن بد پر یہ کال سمجھانے کا تو نہیں ہو رہا تو پہلے سبکیں سنئے بہت کہتا تھا کہ جاگتی جی کو دیدو اور آپ نے نہیں مانا اور انگوڑا در کر دیا سو آپ تو سدا کال ہمارا مان کرتے آئے جو آپ کو جہد ہی کرنے کی اچھا ہر تو مجھ کو اپنے پران کی کانچا سنیں یہ یہ کیکے سنیان جمع کر دی اور راون سے پرارتھنا کی کہ اب جیسی آپ کی اگیا ہو دیا کیا جاسے یہ کیکر اور راوڑا اگیا پھر پلا اور جس سو پر بہت سنیان لیکر چلا آس سو پر بن لوگ ہون کرنے لگے اور منتہر ٹھہر چکے بانو ن کو مالا دیشے لگے کہ جی میں راجچندر کی جو ہر اور رتھ اور گھوڑے اور ہاتھی کا شبد ہونے لگا اور رتھ آسکا چند راوڑو سو راج کی ٹرسے پر کاشت تھا راون کی جو جو کار کیکے لنگا کے باہر آیا اور بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور پر بہت کے ساتھ ترانیاں اور کو مہ سہو اور مہانا اور سو منت یہ چار منتہی تھے اور پورب دوار پر پہنچ گیا اور راجس لوگ گر خنے لگے اور لنگا پاسیون کی استری سب ردون اور بلاپ کرنے لگیں کہ یہ اوسید مارے جائیگے اور انکا لنگھون ہونے لگے اور سیران بونے لگی اور آکاس سے لوگ گرنے لگا اور آکاس جین گرد سب جہد کرنے لگے اور میگہ کٹھور بانی ستانے لگے اور رودھر کی برشت کرنے لگے اور دکن منتہر ہر گرد و دھو حجاب کر کر بیٹھ گیا اور جہد پہ پر بہت یہ سب اشگون دیکھتا تھا پرتو ساہس کے کہ چلا اور بانو لوگ یہ سب دیکھ کر کچھ اور سلا آکھا لکے کھڑے ہو گئے اور دونوں طرف سے بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور لنگا رانے لگے کہ اب کرمان جاتے ہو مارے لیتے ہیں اور پر بہت بادی سنیان کو دیکھ کر پکارنے لگا کہ یہ تو تچہ بن مین اوسید جیت لو لنگا +

### ستاون سرگ سہایت

جس سو پر بہت پورب دوار پر چلا آس سو راجچندر سبکیں سے کہنے لگے کہ کون راجکس جہا تھی سنیان لیکر آتا ہے تو سبکیں کہنے لگے کہ یہ پر بہت سنیان دھیس جو اور راون کے برابر یہ بلوان ہر بڑا سور اور سنگرام بدیابی خوب جانتا ہے اور دیونون کو انکا باراش جیت لیا ہے جب راجچندر دیکھنے لگے کہ بڑا بھال سا سر ہے جو اور سب راجکس لوگ پر گید اور گوگرد اور گدرا

اور مختار مل بین کر کے پڑان کو تیاگ کر دیا اور جھڑ سے پہنچی کے بانے سے بڑ کچھ سب ٹول جاتے ہیں  
اسی طرح سے راکھیں سب کنپٹ چوگئے اور یہ بچپن کہتے ہوئے کہ آپ کے داس بن جیو دان کر دو  
لکھا میں بھاگ گئے اور بانر لوگ ہنومان جی کو چاروں طرف سے گھیر کے پرست سارنے لگے اور  
ہنومان جی کہنے لگے کہ سب راکھیں آپ کو گون کی کر پائے مارے گئے بالیکھا جی کا بچپن جو جھڑ سے  
یہ لوگ تھوڑے عرصہ میں رو دھرے سو بھیت ہوتے ہیں اسی طرح سے ہنومان جی سو بھیت ہو گئے اور دیر  
لوگ بچھوٹوں کی برشت کرنے لگے اور راجھندرا اور بھسمن جی بھی ہنومان جی کی پرست سارنے لگے  
اور بانر لوگ ہاتھ جڑ جوڑ کے جو جو باقی آچار ان کرنے لگے اور بیکھا میں بھی وحیثہ وصیت کئے لگا

### بچپن سرک سماپت

یہ برتانت سنکے راوہ ویر کا تو سر نیچے کیے رہا سچرا پنہ منتر توان سے کئے لکھا کہ میں  
کیا کروں جب کسی نے کچھ اتار دیا تو وہاں سے اٹھکے پہرے کے میان چلا گیا اور کہنے لگا کہ  
تو پل لکھا پوری گھر گئی جو دور پور باسی لوگ بیکٹل ہو گئے بین پر متو اب تیرے ہی کرنا اچت ہے  
اور اس پر تم با میں یا کو نہ کرنا یا اندر جیت کون جائینگے سو میرے چار میں تو یہ آتا جو کہ تم  
ٹھکے ہو تو تم بہت سینان لیکر جاؤ تیرا کہ کہ مترو دریا کو جیت لو اور تمسا لاشہ تھکتے ہوئے  
بازری سبنا بھاگ جائیگی کہ راجت یہ سنہ یہ کہہ کر وہ لوگ اپنے سامی کو چھوڑنے کے کہ راج بھاگ  
کئے ہیں تو یہ اسکا رستہ کرو کیونکہ جس طرح سے تم لوگ یہ راوہ رہا ہیں کوئے والے ہو کہ اپنے  
سودا ہی کے واسطے پڑان دے سکتے ہو نہیں وہ نہیں ہیں وہ لوگ تو بانر بین او با میدان کی  
خاں چنچل پہنی ہو کرت بھاگ جائینگے تب راجھندرا اور بھسمن جی دونوں بھائی رہ جائینگے یہ کیا  
کرینگے بہن یہ لوگ تمہارے سے پس ہو جائینگے اور مد کال تیرا بین تمہاری بیجے جوتی لئی ہو  
تو شرکے چڑھ آئے یہ گروہ میں بیٹھ رہنا اچت نہیں ہو دیکھو اور بچا کہہ کر وہ جب ستر کی  
پا جو جوتی ہو تو راج پراپت ہو جاتا ہو اور کہ راجت مر جائے تو پرم و صام کو وہ پیش چلا  
جاتا جو صام کا سے میری بھائی سے کہہ کہ ۱۰۰ سالہ ہر ایک کو صام کا کہہ کہ ۱۰۰ سالہ ہر ایک کو

میں نے وہاں پہنچ کر ان کی طرف سے میرے آسکا روڑہ سے سوچت ہو گیا اور  
 راکھس لوگ بھاگ گئے اور راون کے گرد میں جاسے۔ عورت ہر گئے اور سوک کے سمندر میں ڈوب گئے  
 اور تل کی سب کوئی پر نہ سا کر نہ گئے اور سینان کے سوک نہ ہو گئے۔

اٹھاون سو گنا پت

[illegible]



طرفہ دیکھا سنیں جاتا اسی طرح سے اسکی طرف نظر نہیں پڑتی جو اور عذیب تیج سے  
 سمجھ تو اسکا دکھائی نہیں دیتا پرتو تیج کے پرکاش سے معلوم ہوتا ہے کہ راون ہزاروں اسکے ساتھ  
 بڑے بڑے بیروں جو وہاں کھڑے ہوئے ہیں راون کی آہوتی و حلیہ سے ہر اور جس طرح سے سب  
 بیہوشوں سے حیران کی سبھا ہوتی ہے اسی طرح سے راون سب کی کھچھون میں سو جاتا ہو گیا تھا  
 اور راجہ جیہ جب تک نہیں سے کہنے لگے کہ اب میرے بھائی آئے اور راون نے بھائی گشت ہوئے اور  
 سیتا ہرن کا جو کرنا وہ اس پر سدا کال سے چلا آتا ہے آج اسکا بلا ہو گیا ہے پکار کر آئے اور ہاتھ میں  
 دھنشاں بان میں دھنشاں کر کے تیز کر کے واسٹے کھڑے ہوئے اور راون نے بھی راجہ کو دیکھا کہ  
 کمال روپ کھڑے ہیں یہ دیکھ کر کے راون نے اپنے ہتھ کو تھرا دیا اور اپنے منتر پڑھ کر کہہ نکلا  
 کہ تھاکو سب کوئی نہکا کو سونا چھوڑے ہوئے کیون چلے آئے ہو ایسا منو کہ شرنگ اٹھائے ہیندر ندر  
 کہہ بائیں اور باندھ کر اس پر نہیں مہرتا ہر شرنگ پانچ کے رکھیں اور راون کو مارنے کے شریقت  
 کر دینے کو پہلے کہہ کر راون نے کہہ کر تھکے چڑھنا پاپتے چہ آپا کے کر کے موت ستہ راجہ کو  
 بھیج دیا اور راجہ آئے کہہ کر راجہ بل خستہ پانی پیا کہہ چلتے ہیں اسی طرح سے راون نے راجہ  
 سینا میں ہاتھ تھکے کہہ کر راون نے ایک پر ہتھ اٹھائے کہہ کر راجہ کو مارا اسکو مارا کہہ کر  
 ہو چیکے اور راجہ وہاں سے اپنے ہاتھوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ایک بان میں سے کارہاں سے  
 کر دیا سے دھنشاں پڑا پڑا کہہ کر راجہ سے کھینچا اور بانوں سے اگنی کا آگ لگنے لگا کہہ کر  
 سن میں یہ نہک پک پک کر لیا کہ اسی بان سے سنگریوں کا پران لے لو لگا سنگریوں کے اور پتھوڑا اور  
 سنگریوں کو لگ کر کہہ وہ بان پستی میں چلا گیا اور سو گریوں بان کے گتے ہی اچھلے گر پڑے اور  
 سو چیت سو کے خنوں میں سین کر گئے یہ دیکھ کر کچھس لوگ بہت آئے ہوئے کہ اب تو راجہ سنگریوں  
 مارے کہہ کر یہاں سنگریوں کو دیکھ کر پتھوڑا گچ اور گواچہ اور گوی اور سو کھین اور سہرہ اور  
 ہوت مکھ اور نل اور نل اور سب ملی ٹپسے ٹپسے ہر جہاں سے پرتوں اور ہر کھچھون کو اکھاڑ اکھاڑ  
 راون کی طرف ہزار ہا کر کے دوڑے اور پھلانے لگے پرتو سب کو بانوں سے اپنے کاٹا ہوا چلا جا

اور انیک پر کار کے پنا کا چہرہ راجتا ہوا اور ہستی بھی ٹپتے بساں بساں سے چلے  
ایراوت گل کے معلوم ہوتے ہیں اور جس طرح سے اور راکھسوں کوگ پھلاتے تھے یہ  
بیش بہت ہیں یہ نکلے کبیکس کئے گئے کہ بہت را مچند را اس سے تھے راکھس  
سریشٹ اور بلوان لشکریں ہیں سب کے سب تھے جن بالیک جی کا چہرہ بڑا بیکہ ایک ایک کام  
تہا کر دکھانے لگے کہ وہ جو کرودہ کر کے آتے ہیں انکا نام اکپن ہوا اور وہ اکپن جو مارا گیا تھا اسکا  
سگوں بل مسکا ہوا اور یہ جو سامنے رہتا تھا ہوا اور ٹپتے ٹپتے چلا گیا اور ہستی کا ایسا  
سر ہوا اور ٹپتے ٹپتے دانت نکلے ہوئے ہیں یہ اندر بیتہ راجن کا بڑا نیچہ ہوا اور یہ بالیہ بہت جانتا ہوا  
اور اسکا بل اور پرتاپ تو آپ لوگ دیکھ چکے ہیں اور وہ جو سامنے آتا ہوا بھی بڑا ہوا اور  
پہتوں کا اٹھانے والا ہوا اور اسکا نام اتنی جی ہوا اور وہ ہستی پر ہونے کا شہد کرتا پھلتا ہوا  
اسکا نام اتے اکا سے ہوا اور وہ جو آتا ہوا اور اسکا ہستی کے گھٹنے کا شہد ہوا اور اسکا نام ہودہ  
یہ بڑا پھٹا ہوا اور یہ جو گھوڑے پر آتا ہوا اور یہ گھوڑے کا لاجو اور ہاتھ ہیں ہوا اور یہ جو اسکا نام  
پساج ہوا اور وہ جو آتا ہوا اسکا نام گونہ ہوا اور یہ بھی بڑا ہوا اور وہ جو ہوا اور یہ ہوا اور یہ ہوا  
چلا آتا ہوا یہ راون کے بل پر بیٹا ہوا اور یہ جو ہاتھ ہیں پکے نیچے ہوا اور یہ جو ہاتھ ہیں بڑے اور یہ  
لگے ہوئے ہیں یہ گونہ کرن کا پتھر جو اور یہ جو ہاتھ ہیں کے ساتھ ہے ہوا اور اسکا نام ہاتھ ہوا  
اور جو سب کے چچ ہیں آتا ہوا وہ سب دیوتوں کا ہنکا توڑنے والا ہوا اور ایک پہ کار کے ٹھہ  
کوئی گھوڑے اور کوئی اونٹ اور کوئی ہستی اور کوئی مرغ کے طرح ہیں وہی راون ہوا ایک جی  
پچن کہ راون کا نام را مچند تھے ہی ماننے لگے کہ راون کمان جو تپ پھر سبیکس دکھانے لگے  
کہ وہ جو چنڈرمان کی طرح ہے اہل ہن کا چہرہ لگانے اور اسی کے چچ میں بیٹھا ہوا اور اسکے منہ کا  
کریٹ چکنا ہوا اور وہ اندرا کو ہیرا اور ہون اور مہراج کا ہنکا توڑنے والا ہوا اور یہ راون جو  
بالیک جی کا چہرہ بڑا بیکس اسی طرح سے بہت راکھسوں کے نام تھے تھے دیکھائے تھے  
ہو چنڈر سبیکس سے کہنے لگے کہ یہ راون تو بڑا نیچہ و سامی معلوم ہوتا ہوا اور جس طرح سورج کی

اُگیا تھا ہو تو اچھی طرح سے گیان کر کے دیکھو اور پتہ کر دو اور جس طرح سے تمہارے قہر کو تہنے مارا تھا  
 اسی طرح سے تم بھی مارے جاؤ گے تب تک راون نے ایک طمانچہ ہنومان جی کو بڑے زور سے مارا  
 اور جب ہنومان جی اس طمانچے سے کنپٹ تو ہو گئے پرتو ساہس کر کے رگے اور ہنومان جی نے  
 محاسبہ کر کے ایک چپٹا راون پر ہار کیا اور راون کنپٹ ہو کے مورحیت ہو گیا جب پھر موچیا  
 چھوٹ گیا تب اٹھکے کھڑا ہو گیا یہ برمانت دیکھ کے بانڑ لوگ اور دیوتا لوگ آندہ ہو گئے وہ ہنومان جی  
 کی پرستش کرنے لگے راون ہنومان جی سے کہنے لگا کہ تم بڑے ہیرو اور پرستش کرنے کے جگہ ہو یہ  
 نئے ہنومان جی کہنے لگے کہ میں بلوان نہیں ہوں کیونکہ اب تک تم جیتے ہو مجھ سے بل کو دھیکا۔ جو کہ  
 تمہارا بدہنوا یہ نئے راون کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا اور تیرے لال لال ہو گئے اور ایک  
 شمشکا داہنے ہاتھ سے ہنومان جی پر بڑے زور سے ہار کیا اور ہنومان جی گھوم گئے تب راون نے  
 دیکھا کہ جب پرتو ہنومان گھوم گیا پرتو پر ان اسکا نہ نکلا تب نیل جوا نہ جیت سے جھدہ کرتے تھے  
 راون وہاں چلا گیا اور بانفون سے مارنے لگا اور نیل یا گھس ہو گئے اور پرستہ آٹھانے کے چپانے لگے  
 تب تک ہنومان جی کا سوچا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ راون میراں سے چلا گیا اور بھاگ کے نیں سے  
 قہر کرتا جو تب کہنے لگے کہ ہے راون میراں سے بھاگ کے کہاں چلا گیا اور نیل سے جھدہ کرتا ہے  
 شاستر سے بروہہ جو جو بھاگ گیا تو بھاگے ہوئے پرش کو مارنا مشید ہی کے لکے گونہ سے قہر کو کر کے  
 اور راون نے نیل کو پرستہ چلاتے دیکھ کے سات بانفون سے کاٹ دیا تب نیل مہاکو پ کو کہہ کر چو کو  
 اکھاڑ کر چپانے لگے اور راون سب کو کاٹنا چلا جاتا تھا اور نیل کو بھی بان لگتے جائیں تب نیل چھوٹا  
 سرورپ دعا مان کر کے راون کی دھج پر چڑھ گئے اور دھج کو توڑنے اور گرچنے لگے اور جب راون  
 بان چلانے لگا تو وحش کو پا لیا کرین اور کبھی راون کی کرٹھ پر چڑھ جایا کرین یہ جبر تو دیکھ کر ان  
 بہمت ہو گیا اور بانڑ لوگ نیل کی پرستش کرنے لگے تب راون اگنی بان لیکر نتر پڑنے لگا اور سر کو  
 نیچے کیے کہنے لگا کہ بے باز جب تم مایا بہت جانتے ہو پرتو اب تم اپنے پان کی دھجیا کر دے یہ کہنے  
 انی شستہ کو نیل کے اوپر تیاگ کر دیا اور نیل کی چھاتی میں لگا گیا اور سر نیل کا جسم ہونے لگا اور

اور بہت بانوں کو ایک بان گنتے جائیں پرتو وہ مجھوتل میں نہیں گزرتے تھے تب پھر بادوں باؤن کی  
 برشت کرنے لگا اور بہت باز پڑے پڑے جو دھا اور بادوں مارے گئے اور سب بانوں کے منہ سے  
 یہ شہد نکلتے لگا کہ اب یہ استھان رہنے کے جوگ نہیں رہا اب بے بھاگے عمان نہیں بچ سکی یہ لکھ سب  
 باز لوگ بھاگ کر راجپوت کے پاس چلے گئے اور تڑا تڑا پکارنے لگے یہ سب دیکھ کر راجپوت بہت  
 کوپ کر کے پلے تب بچھن جی ہاتھ جوڑ کر راجپوت سے پراگتہ کرنا کرنے لگے کہ یہ راجپوت آپ اسکا  
 مارنے کے واسطے کیوں پالیں گے کہ میں چاہوں تو اکیلا اس دشٹ کا بدھ کر دوں یہ شک  
 راجپوت نے بچھن جی کو گتیا دیدی کہ تم جو بدھ کرو پرتو یہ بادوں پڑا بی جو بہت شہر واری سے بدھ  
 کرنا بادوں تو ایسا پرتی ہوتا ہے کہ جو تین لوگ ایک طرف ہوں تو سب کو نیت کیونکا تب بچھن جی  
 راجپوت کو پرتام کیے کہ تیرے واسطے روانہ ہوئے اور بچھن جی دیکھنے لگے کہ ہستی کی سونڈ ایسے  
 بادوں کے باہو ہیں اور بادوں نے بانوں سے مار کر بانوں کو مجھوتل میں سلا دیا جس میں سب  
 بچھن جی تیرے واسطے چلے آس سونہوان جی بھی بچھن جی کے ساتھ چلے اور جاتے ہی مہا گور  
 شہد کیے بادوں کو ڈرا دیا اور بادوں کنیت ہونے بان چاٹنے سے کہ کیا راجپوت جی واپس  
 ہاتھ سے رتھ بادوں کا پکڑ کے کہنے لگے کہ یہ بادوں تیرے غماز بندہ دیو اور دواؤں کا کچھ اور  
 گندہ ہے اور کترے نہیں ہو سکتا پرتو بانوں کے ہاتھ سے اویسہ نامہ ہاتھ سے پکڑے تم  
 اسی جگہ پر چھالے لیو کہ میں بانیں ہاتھ سے تھکوا ایک شہد کا مارتا ہوں اسکو سب بادوں میں بانوں  
 کو تم پڑے جی اور جو دھا ہو تب بادوں یہ شکے اور پڑا کر وہ کہہ گئے لگا کہ تم کس واسطے پر لا پ  
 کرتے ہو تھو تھنا بل ہوا اپنے پرا کر مہیر میری چھانی میں مارو جب تھا ایں میں بھی دیکھ لوں تب  
 تمھارا تھس کر دوں تب پھر سونہوان جی یہ شکے کہنے لگے کہ نہ زمانہ میں پکار کے نش ہونے میں  
 ایک گیانی دوسرے گیانی قیسے سحر کھ اور گچھ اکتان بھی ہو تو اکیانی تو تمھانے سے سمجھ  
 جاتے ہیں پرتو سحر کھ اور سحر کھ لوگ نہیں سمجھ سکتے کیونکہ اس میں تمھاری پرچھا لینے کیواسطے  
 کہتے ہو اور میری پرچھا تم لے بھی چکے ہو اچھے کا تمھارے پچھ کو تین بدھ کر چکا ہوں تو جو تم کو



سچے جاتے ہیں ہوا کو سمندر میں پھینک دوں کہ پھیلی اور بل جنت سب کچھ مانگے یہ کہے  
 اٹھانے چلائے تو پچھن جی اٹھ نہ سکے جب راوون نے دیکھا کہ یہ اکیلا نہیں اٹھ سکتا تب بہت  
 لکچھو بن سمیت اٹھانے لگا تپس بھی لکچھو بن جی کا سر پہلا اٹھان نہ ہوا تب راوون تخت پر کہ چلا گیا  
 تب تک ہنومان جی نے راوون کو دیکھ کر کہہ دیا کہ ایک مشکل اسکی چھاتی میں پڑے ہوئے ہے  
 پر ہار کیا تب راوون گنہگار کے پھر متحد کے بل جھوٹ میں گر پڑا اور سو سمندر اور سمیو آگہار کا خون سے  
 رو بہ رہنے لگا تب سورج چھوٹ گیا تب جنت ہو کے رتھ کے سمیپ میں چلا گیا اور رتھ کے پاس اس  
 جاتے جاتے پھر ٹوڑ جھٹ ہو کے گر پڑا اور سورج چھوٹنے پر چھینٹ کی جگہ کو پہنچا گیا یہ سب چہرہ دیکھ  
 ستر اور اسرار دیوتا اور لکچھو ہنومان کی بڑائی کرنے لگے اور ہنومان جی نے لکچھو کو اٹھا کر راجپوت  
 آگے رکھ دیا یا گیا جی کا بچن ہو کہ وہی لکچھو بن کہ جو راوون سے نہ اٹھے اور ہنومان جی نے اٹھا لیا  
 اور بن بھی راجپوت نے لکچھو بن جی کو سو جھٹ دیکھا اور یہ نہ ستر نہ بھی بھار کیا کہ اب مہار جھانسی  
 کیو کہ جو کئی تب وہ برہما ستر خود نکلے چلا گیا تب پھر راوون بانری سینا پر بانوں بٹھ کر نے لگا  
 اور لکچھو بن کا سورج چھوٹ گیا اور بانوں کو بان گتے راجپوت کو کہ کرو کہ کو کہ چلے تب ہنومان جی  
 کو ایک پیر میں پہنچا پیر واد پر تھے جب راجپوت ہنومان جی کی پیٹھ پر بیٹھ بیٹھے اور راوون کو دیکھنے لگے  
 اور وہ خنفس بان کوڑھکا رہے لگے اور بانوں کا شہر بھی کی طرح سے ہوئے لگا اور راجپوت کہنے لگے کہ  
 اب کھڑوہ جائے نہیں ہاوا لکچھو بن کو بھیا گل کہے کیوں بھاگا جاتا میں جھکو پیر اور پردہ کے  
 سمیت پردہ کر دینا اور میں ونجی راجپوت ہوں خنکے ہاتھ سے غنستان بن میں چکا ہوں ہزار لکچھو  
 تمہارے چوڑے پڑے پیر تے مارے گئے یہ نکلے راوون نے دیکھا کہ یہ تو وہی ہنومان بانوں راجپوت کو پیٹھ پر  
 بٹھائے آتا ہی انون کو چلانے لگا اور ہنومان جی کا سر بانوں سے سجیدن ہو گیا تب راجپوت رسنے  
 ہنومان کو ٹیڑھ دیکھ کر وہ ہر کر راوون کی دھجا اور چاکا اور شستر اور ساتھی کو بانوں سے  
 مار کے نشٹ کر دیا اور راوون رتھ پر سے جھوٹل میں گر پڑا اور راجپوت بانوں سے مارنے لگے اور  
 راوون سورج جھٹ پر گیا تب راجپوت نے دیکھا کہ یہ تو سورج جھٹ ہو گیا جو سورج چھوٹ جائے تو انور



سو پہ سب بات ایک جگہ ہو گئی اور چشمن کا اور سب باتوں کا کہنا یہ تھا نہ میں ہو گا سو پہ مسرور  
 بہت درمہر ہر سدا کال میں ہی کی کا نچھانہ ہی ہو یہ پکار کے راون کئے لگا کہ نہ یہ چسپ تم لوگ  
 لٹکا کے چارو دو دار پر سینان لیکر چھا کر کو کہ امچندر لٹکا کے بھیتیر آئے پادین اور کو چہ رسن  
 جو سین کر رہا ہوا نکو جگانے جانو اور جب وہ اٹھے تو اس سے یہ کہنا کہ راون امچندر سے تلوار میں  
 ہار گیا ہوا اور بہت سینان دھیس مارا گیا اور تم پہ پراہ سین کرتے ہو اور کو نہ کر کرن کبھی نو  
 میں اور کبھی سات میں اور کبھی آٹھ میں سین کرتا ہو اور چھ میں ننگ تو وہ کسی طرح سے جاگ ہی  
 نہیں سکتا سو آٹھ نو میں سین کیے ہو گئے جس سجدہ اٹھ گیا اس سجدہ امچندر کو بازاری سینان کے  
 سمیت اویسہ بد کر دیا جو کو نہ کر کرن سین نہ کیے ہوتا تو ہماری یہ گت منقوی سوا چہ راہ اس سجدہ  
 کام نہ آویگا تو خیم سکا بہتھا ہوا یہانی راون کی سنکر کچس لوگ کو نہ کر کرن کے گرہ پر بچا نہ کے  
 دانٹے چلے گئے اور ماش و مدراست ہی تھے گئے اور جہان و دین کیے تھا وہ بل بڑا بھا رہا اور  
 ایک جو من کا دور اور اونچا تھا اور بھیتیر جانے کے سوتھک کے ہاتھ تھا اور جس سجدہ چسپ لوگ  
 بھیتیر جانے لگے اس کو کو نہ کر کرن کی سانس لینے سے باہر نکل آتے تھے بڑے بڑے پدیرم سے  
 بھیتیر گئے اور دیکھنے لگے کہ پتھی سونے کی بنی ہوئی ہو اور کو نہ کر کرن بے پراہ سین کر گیا ہوا  
 آٹھ سریر کے روم جسطرح سے برکچہ پرت پرت ہون لگے ہرے ہیں اور چھرا کچس آٹھ سجدہ کے  
 سامنے جاڑتا تھا وہ اسکی سانس لینے سے گھوم جایا کرتے تھے اور کو نہ کر کرن سونے کے بوش  
 سو جت تھا اور راکچس لوگ پکار کرنے لگے کہ شاستر میں یہ لیکہ ہو کہ جب نندرا سے اٹھے تو  
 پہلے منھا پنا آئینے میں دیکھ لے اور یہاں بجائے آئینے کے در اور ماش اور منہیسا اور مرگا  
 اور سو کر کو سامنے رکھ دیا کہ جب اٹھ گیا تو یہی بھو من کر گیا جب اس آپا سے نہ اٹھ گیا تو  
 گرمی سے نندرا بٹیش ہوئی ہوا و سنگندہ لٹکایا جائے تب راکچس لوگ چندن اور سنگندہ کے  
 سر پہ میں پٹینے لگے اور وہ سوپ کی گندہ دینے لگے تب بھی نہ اٹھا تب میگ کی طرح سے شہ کر کے  
 است کر کے جب اس سے بھی نہ اٹھا تب نکو جانے لگے تب بھی نہ اٹھا تب بہت سے

کچھ دکھاؤں جب راون کا مور چھا چھوٹ گیا تب پھر ایک بان سے کرٹ اور گنڈل اور بڑھن اور  
بیشکر کو گروا دیا اور تنگا ہو گیا تب راجپندر کھنے لگے کہ بھائی راون تو نے بڑا بامی اور حم کیا ہے تو راجہ  
میں اسی چین کر دیتا ہے تو تو بیرون سے لڑتے لڑتے تنگ گیا ہے تو یہی تھی گنگا کہ راجہ نے تنگ کیا ہے  
مارا ہے سو تو لنگا میں بھاگ جا اور اپنی طرح دم لیا زور سیناں اور شستر سیت آدہ تپا بھوکو دکھانا  
بالیک چا کا چین تو کہ یہ سٹکے راون بچار کرنے لگا کہ اب تو اس سے کوئی ٹھ سے میرے پاس نہیں ہے  
سب سے بھت ہو کر اور سر کر بیچے کہ لنگا میں بھاگ گیا اور راجپسی سیناں بھی بھاگ گئی اور  
راجپندر کے گریہ ہوئے بانرون کو اسپرہ کر دیا اور سب کوئی اٹھ کھڑے ہوئے بالیک کی کراچی  
کہ جب راون مدون کا تیا ہو لنگا میں پلا لیا تب یہ برانت سب کوئی جان گئے اور سب سے ہوئے

### انٹھ سرک سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ راجپندر تو بڑے پر تانی ہیں بالیک جی کا چین تو جس طرح شکر سے  
ہاتھی اور بڑے سے۔ پ بار جاتا ہے اس طرح سے راون راجپندر سے لڑ گیا اور سب کے چسپنگی  
ظروں دیکھ کر کہ لنگا کا لکشیہا جان بہتیا ہو گئی راون بہن کہ میرے بیج سے  
اندہ لڑتے تھے اور دش سے با گیا اور بڑا نہ ہو گیا ہاتھ لڑتے تھے بہن سے بہن ہوئے اور ہر دو کو  
چڑھا کر ایک سو کچا ک نہیں میں راجہ اندھ لڑتے تھے پشی تھے بہن سے بہن ہو گیا تو بھوکو پ شاپ میریاں  
ایک پش میریاں میں جنم لیا تب تک اور تھارہ کل اور پورا کو نشٹ کر دیا اور بہن جو چاہتا  
اور ایک سو میریاں ایک پشی میں نے بلات کر کے رت کرنے کو چاہتا آئے بھی شاپ میریاں  
آئے سیتا سر کے جنم لیا جو اور ایک سو میں کیا اس کو بلاتا تھا پتی نے ڈر بہن شاپ میریاں  
پر وار کے سمیت تاس ہو گیا لنگا اور ایک سو کیا اس میں نندی کو کہ تنہا اٹھا بانٹنی طرح جتا ہے دیکھ  
نسں دیا تھا تب یہ شاپ میریاں کہ دیوتا لوگ بانر سو پ ہو کے تھلا تاس کر گئے اور ایک سو راجپندر  
نل کوئی استری سے بہن بلات کار سے چاہا کہ رت کروں شے ہو نہ شاپ میریاں تھلا تاس جو بھاگ  
اور ایک سو کیا تھلا تاس سے بھی چاہا کہ بلات کار رت کروں تھلا تاس میریاں





کو نہ کر کے بیٹھ گیا اور راووں سے پرا رتنا کرنے لگا کہ میں تو آپ کا داس ہوں جیسی آپ کی اگیا ہو  
 ویسا کروں اور وہ کون کا من ہو کہ ہکو آپ نے بلایا ہو کوئی جو تو نہیں ہو گیا ہے جو ایسا ہو تو ہکو آپ  
 اگیا دیجیے کہ میں شکر کا تاس کر دوں۔ راووں کو نہ کر کے کو پشن دیکھنے لگا کہ تم تو سدا کال سوتے  
 رہتے ہو اور میں تنکو کبھی نہیں جگا تا جب بڑا بھاری کارج اچھا ہو تب بنے جگا یا ہو اور وہ یہ کہ راہ  
 دسہ تھکے پیر را پندر چکے شتر سو گریوں میں مندر بانڈکے بازی سینان کے سمیت آئے ہیں اور  
 بہت سے اچھوں کو نشانٹ کر دیا اور قبضہ را کچس ہر اور سریشٹ لکھا میں رہتے تھے وہ سب مار گئے  
 اور جذب باز لوگ بھی بہت مار گئے پرتو وہ تو پھیر جی جاتے ہیں اور انیک جن بننے کیے پرتو باز  
 نہیں ہاتے سوہنے کو نہ کر کے جسدن کے واسطے میں تمھاری پالک کرنا آیا وہ دن آگیا اور میرا  
 خزان خالی ہو گیا اور بڑے بڑے سیر ہر ہو گئے اور میں بھی بل میں ہو گیا اور لکھا پوری بیا گئی  
 ہو گئی جو تم رجھا کر د اور بھائی کا آپکار سب دھرموں سے آتم ہو اور جب جب سنگرام ہو جو جب تب  
 میں نے خود جہد کیا جو تم سے جہد کے واسطے بنے کبھی نہیں کیا اور نہ تمھارے سنگھ میں کبھی بادھا  
 ڈالی سو تم اور یہ شتر کو جیت لو گے اور جذبہ انیک سنگرام دیوتا اور دنا اور را کچس اور گندھ پ سے  
 کر کے بنے جیت لیا ہے پرتو ایسا جو کبھی پراپت نہیں ہوا سو تم سینان لیکر یا د اور بازی سینان کو  
 نشانٹ کر د اور یہ تو میں خوب جانتا ہوں کہ اس پر حماند میں تمھارے برابر کوئی بلی نہیں ہو اور بڑے  
 بھائی کا چین پالنا اچیت ہے اور شکو تہد بھی پرتو ہے اور سترون کو ناس اس پر کار سے کر و جس طرح  
 سر و کال کی باہر سے سیکھ کا ناس ہو جتا ہے +

### باسٹھ سرگ سماپت

یہ سنگھ کو نہ کر کے پہلے تو بڑے زور سے سہا پھرنے لگا کہ ہے راووں اس سو کی بانی کیوں  
 نہیں اسمن کرتے جس سو بنے بہت بھایا تھا اور جو لوگ تمھاری بھلائی کے واسطے کتے تھے انکو  
 آپ شٹ کے برابر جانتے تھے اور یہ بات تو سائن سے پرستہ ہے کہ کرم کو دوش اور پیل ہوتا ہے  
 اور پونہ اور پاپ کا یہ پیل لکھا ہے کہ چتیس برس اور بارہ برس اور چتر برس اور تین برس اور





جب تین بہو کا رستہ کا کچ کی سدا جی نہ تو تہہ بہہ کرتا اور ڈنڈ دینا اچھت ہو سو آپ تین میں سے  
ایک بھی نہ جانتے کیوں اپنا بل ہی جانتے ہیں اور جو راجہ ان چاروں دھرموں کو  
نہیں جانتے، انگریز ٹیکس ہو تا ہو سو بھی کیس ایسے بھائی کا آپیش جو سب شاستر کا بدلتا  
اور تھما دین بھلائی کے واسطے سمجھتا تھا آپ نے نہیں مانا اور اٹلے آسکو نرا در کر دیا تو کیوں کر  
آپ کا کیا ان ہو سکتا ہو اور کما چیت آپ کو یہ سند یہ ہو کہ بھی کیس کچھ اور کرتا تھا اور وہ کچھ  
کچھ اور کرتے تھے تو ایسی جگہ پر بچا کر نا چاہیے تھا اور کما چیت بہت سے لوگ شاستر کے بروہ  
کمدین تو آسکو نہیں ماننا چاہیے اور جو ایک سیرش شاستر کی بد جی سے کمدے تو اسی کو ماننا  
چاہیے کیونکہ یہی سب شاستر اور رید کے جانتے والے تھے شاستر میں یہ لیکر ہو کر شاستر  
نہیں جانتے ہیں وہ سو میں شاستر وہ ہوتے ہیں ایک دھرم شاستر اور دوسرے اسے شاستر  
جو پڑش دونوں میں ایک بھی نہیں جانتے ہیں تو انکا کارج کیوں کر سدا ہو سکتا ہو اور یہ بھی  
بچا کر نا چاہیے کہ یہ کوئی متری اندوچت پانی کے تو اسے نکال دینا چاہیے کیونکہ اسکے رہتے  
کارج انشٹ ہو جاتا ہو راجہ بچا جاتے ہیں انکا کارج نشٹ نہیں ہوتا اور راجہ نیت دھرم  
میں یہ ہی لیکر ہو کر جو کہ یہاں ہی کشٹ پڑ جاتے تھا آپ سامہں کو تیاگ کر دینا نہیں چاہیے  
اور جو راجہ جہان کے کہ یہ سترلی ہو اور جان بڑھکے اپنی ریتھ کا آپا سے نہیں کرتا آسکا  
راجہ نشٹ ہو جاتا ہو اور پڑش کرنے والے تین پیش ہیں ایک تو میں در سدا بھی کیس  
تیسری مرہ دوری ہو بھیس کو تو آپ نے نرا در کر دیا اب میں سمجھتا ہوں اور میرا کتنا مان  
جانیے جی انکی کورہ چھندہ کو مرچ کر دیکھتے ہیں آپ کی بھلائی کے واسطے کتا ہون میں اچھت  
وہ کیا کیجیے یہ سب سنے راون کر وہ ہو کر کہنے لگا کہ میں طرح سے کر دے سکتا ہوں اسی طرح ہو کر  
سکھانے آئے ہو جو میں کتا ہوں وہ تم کو دے چاہے میرا گیان بھر شٹ ہو گیا ہو یا سوہ میں  
ہو کے کتا ہوں جب کسی بھوک سے یہ بات ہو گئی ہو تو یہ کال سمجھانے کا نہیں ہو کر کو اچھت  
یہ تھا کہ جب میں سیتا کو لانے کے واسطے چلا آں میں سمجھانے اس ہو کا سکھانا ہمارے

تین مہینے میں پاپ اور پونہ کا پیل مل جاتا ہے سو آپ کو تو پاپ کا پیل ہی منہ میں ہوا جاتا ہے اور  
تینے پاپی ہوتے ہیں وہ تو واسیہ زکین پڑتے ہیں اور کسی کو مرنے پر اور کسی کو جیتنے ہی ہی پیل ہو جاتا  
پیل ہی ہم لوگوں نے بہت سمجھا یا سنا ہے تو آپ نے اپنے دل کے انہکار سے کچھ خیال نہیں کیا تو  
جو بچا نہیں کرتے انکی جی گت ہوتی ہے اور جو پڑش پیلے کا کام پیچھے اور پیچھے کا کام پیلے پاپ  
نہیں کرتے وہ سو رکھ کھلاتے ہیں ارتقا جس کو جانکی کو لانے کئے اسی سموت پاپ کو بچا کر لینا  
بھائیے تھا اور راج نیت دھرم میں یہ لیکھ ہو کہ پانچ بھید ہیں پانچو ستر کے انگ میں ایک پلے کہ  
جس کا راج کو کرنا ہو پیلے ہی بچا کر کے کہ کس پر کار سے کارج کی سیدھی ہوگی اور دوسرے اپنی  
طرت کی سیان کو اور درج اور پتا پاپ اور بل کو وزن کرنے اور تیسرے یہ کہ یہ اور ستر  
کرنے کا ہی یا نہیں اور چوتھے جو آتات آگے آنے والا ہو اسکی چھپا کا آپا سے کرنا چاہیے اور  
پانچویں جو کارج کیا جائے بچا کر کے کہ اسکے کرنے سے کچھ لاسجہ ہی یا بانی جو پانچو کارم جاتے ہیں  
انہیں کا کارج سیدھ ہوتا ہے سو ان میں سے تو آپ کچھ نہیں جانتے اور تین پر کار کا بچا رہی  
کہ جب سیدھ پرانچہ ہو جائے تب آیت ہو کہ اپنی بردھی کی چتیا کرے اور ستر کی اس ہونے کا  
آپا سے کرے اور دوسرے جو سیدھ کرنے میں ستر بل میں ہو تو سیدھ کرے اور بولہ بان ہو تو  
اس سے میل کر لینا چاہیے سو جو راجہ ان سب باتوں کا بچا رہ کر کتا ہے وہی راجہ کرتا ہے اور جو  
ستری کوئی آپدیش کرے کہ یہ کارج کرنے سے سیدھ ہو گا تو اسکو بھی بچا کر کے کہ ستر سے  
برودہ تو نہیں ہے اور اپنے ستری کو بھی بچا تا رہے کہ یہ ہمارے ہمارے ہمارے <sup>۱۰۸</sup> کتا ہے  
یا نہیں کہ چونکہ نش کا چیت ایک طرحہ نہیں رہتا اور تین پر کار کا بچا رہی ہے کہ دھرم اور کال  
اور راجہ ہی جو اسکا بچا نہیں کرتا تو وہ راجہ نشٹ ہو جاتا ہے سو دھرم اور راجہ کو اچھے  
پر کار سے شیون کرنا چاہیے اور جو یہ سب آپ بچا نہیں کرتے تو آپ کا راج کس طرح سے  
رہ سکتا ہے اور جو راجہ لوگ ان سب بچا رہوں کو گھر میں نہیں کرتے وہ کیسے ہیں کہ جس طرح

تم وند کے جوگ ہوئے تو کبھی لڑکے ہو اور راوان اپنے اور ستر کے پا کر کم کو اچھے چکر کا سے جانتے ہیں  
 جو کوئی ایسا ہی ہو تو راوان کے سامنے ایسی بات کوئی نہیں کہہ سکتا اور قہر پ کر تم کو آپدیش کرتے ہو  
 پر نہ تو تم خود اور صرم کرتے ہو کہ بڑے بھائی کو ایسے تو دیکھیں کہتے ہو اور تم ہی بھی نہیں ہو تم اپنے بل کے  
 اہنکار سے ایسے انوچت بچن پوتے ہو اور یہ جوتے کہا ہے کہ کم کرنے سے یہ رب جنم میں پھیل ملتا ہو تو  
 اسی جنم میں پھیل مل گیا اور یہ لوگ اور یہ لوگ تمھارا دونوں بھرتھ ہو گیا اور جو کہا ہے کہ ستر کی دشمنی  
 سو ستر کی لوگ وند شٹ نہیں ہیں تم خود وند شٹ ہو اور جو کہتے ہو کہ کسی کو میں اکیلا مار دینا تو تم  
 غبستان بن کا چتر کبھی اس صر نہیں کرتے ہو کہ کیسے کیسے بلوان شٹ ہو گئے اور راجہ کو تو اشارہ  
 ماتر سمجھا دینا چاہیے محبوب راجہ نمائے تو ستر کی کو کھڑا بنانی چڑنا اچھے نہیں ہو اور کدرا چیت یہ کہو کہ  
 میں تو غبستان بن میں نہیں گیا تھا تو بیان تو دیکھتے ہو کہ راجہ چنر نہ لکھا میں آگے راجہ سون کو  
 نشٹ کر دیا ہے اور لکھا پوری تھر کھڑا ہے ہر چہ تو تم کہتے ہو کہ اس کے ہوس میں جسے کوئی بلکہ صر ستر کے  
 کو جگا دے اور اسکی جان نہیں بچتی اسی طرح راجہ صر سے تباہ کرنا ہے اور راجہ صر کو جیتنی کی سامانہ تکر  
 نہیں ہو اور شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جو ستر کی سا ہی بل میں دور و صر میں ہو یا ستر نہ تو ستر کو چھوٹا نہیں  
 جانتا چاہیے اور راجہ صر کا پا کر کم تو دیکھتے ہو تم کہتے کہ اس طرح تباہ کر سکتے ہو ادا چھوڑ لیا ہے تانی  
 بل اس پچھی بھر میں دور و صر کوئی نہیں چر رہا تھا گئی کے صر میں چھوڑ دیا ہے کہ گمانا چھ  
 راوان سے کہنے لگا کہ یہ راوان کو جو کر کے بچن کا آپ کچھ خیال نہ کیجیے کیونکہ ہاکی تو پہلے سے  
 آپ کے بیان موجود ہیں جو آپ کی اتھا ہے کہ ہاکی بھر کے ہی سمجھتے ہو جانتے نہ لکھا پاسے تانا چھ  
 وہ یہ ہو کہ لکھا میں منادی کر ادا دیکھو کہ کوئی نہ کرے تو یہ تو دیکھ کر کہتے کہ جانتے میں چھوٹے میں ہاکی لکھا  
 جو ہم لوگوں کی جیت ہو جائیگی تب تو آپ کہہ سکتے کہ کوئی پر جو میں نہیں چر اور یہ ہاکی میں اور لکھا  
 مارے جائیں تو آپ کو ہم لوگ سنا دینگے کہ راجہ صر اور لکھا میں کو ہم لوگ کہا گئے تب آپ ہم لوگوں کو  
 ہاتھی پر چڑھا کے لکھا میں پھر اسے یہ لکھا دلا دینگے گا کہ راجہ صر اور لکھا میں مارے گئے اور یہ لوگوں کو  
 بھوک پارتھ اور ستر اور بھوشن انعام دیکھیں گا اور یہ راوان دیکھیں گا کہ لکھا میں دس باقی نہ رہے

جہاں تھیں وہیں جہاں ستر تائی جو اور بنے ہوئے پر تو سب کوئی بہت اور بھائی جوتے ہیں پرتو سب کوئی  
 پکا کام آوے وہی بھائی جو یہ سٹک کو نہ کر کے سمجھ گیا کہ یہ تو کروڑہ ہو گئے اور کال کے بسی ہیں اور چار  
 کیا کہ ایسا سکا اپدیش کرنا رہتا ہے تب نہ سہری بانی سے سمجھانے لگا کہ بے راجن آپ کچھ سوچ مت  
 کیجیے میں آپ کا سوچ دو کیے دیتا ہوں آپ دھیر تاکو دھارن کیجیے جب تک میں جیتا ہو گا تب تک آپ کو  
 ذکر نہ ہونے دوں گا آپ کے واسطے میں پران اپنا وہ دوں گا آپ کی کرپا نہ تو ہو گا کسی پار تھکی کسی ٹوٹی  
 ہر طرح کا حکم ہو گا کر چکا ہوں اور آپ کی بھائی کے واسطے اپنے بیان کو نہیں کے برابر سمجھتا ہوں  
 اب میں سنگرام میں جاتا ہوں آپ دیکھتے رہیں کہ کیا کیا کام کرتا ہوں جب راجن راہ چھین کا  
 بدھ ہو جائیگا تو باڑی سینان خود بھاگ جائیگی میں ابھی راجن راہ کا سر کاٹنے لگا ہوں بھائی  
 چہرہ بارے گئے ہیں وہ لوگ دیکھ کے آندہ ہو جائیں گے اور راجن راہ کو جو یہاں تک پہنچا  
 دوں گا اور تپ سکر یوں سیکھ کی طرح سے کہتے ہیں پرتو انکو مار کے فٹیل کر دیتا ہوں اور جب  
 راجن راہ پہلے بھوکا مار لینگے تب بھیجے آپ کو مارینگے اور تپ تھکے بھائی کا میں دھرم جو نہ ہونے پائی کوئی  
 بھیڑ نہ پڑنے دے سو آپ آندہ ہو گے اب آگیا دیکھیں کہ میں کیا کر دیا اور سچہ سچہ ایسے ہو گا  
 کرنے والا ہو گا اور سب کو رانی کے برابر سمجھتا ہوں ایک دفعہ نے چھوڑا دینے سے آگیا دیکھیں  
 بے شہر کے تھک کر دوں گا اور سب بانوں کو بھیجیں کرنا ہو گا اور سب کو با تھہ سے مل کر ہونا اور  
 جب ایک مشکا کے مارنے سے جیتے رہینگے تو جاتا چاہیت کہ راجن راہ کی چو اور راہ پورہ کی بے ہوئی  
 اور راجن راہ چھین اور ہونامان اور انکا اور سکر یوں کو بھیجیں کرنا ہو گا آپ آندہ سے مرہاں کیجیے  
 اور استری بھوک کیجیے جو راجن راہ میرے بیان سے مارے جائیں گے تو آپ کے بیان حاکمی کی جی جی میں ارگلا  
 تو جائیگی کو نہ پائے گے

### ترسٹھ سرگ سہایت

کو نہ کر کی یہ بانی سٹک مسودہ کئے لگا کہ ہے کو نہ کر کر تپ تم ملی ہو اور آتم کل میں تھارا  
 جہاں پرتو پڑے تپ بدھی ہو کر ہو گا راون کو جو ایسی کٹھور بانی کہتے ہو کہ نیت اور نیت کا پچا رہنیں کرتے

سو تم اسی چہن چلے جاؤ اور میں نے ستر کے ناس کے واسطے ٹکوندرا سے جگایا ہے اور ترسول لیکر چلے جاؤ اور بانروں کو بھیجن کر جاؤ اور جب تمہارا سروپ دیکھئے تو باز لوگ اسی چہن بھاگ جائینگے اور راجپندر کا سر دے پھوٹ جائیگا بالیکہ جی کا چہن ہی کہ یہ کیکے راوہ بہت آند ہو گیا اور کو نجد کرن بھی مجھ کے دوارا اپنی مرت سچکے ہر کھت ہو گیا اور ترسول لیکر پھر کے سمان کئے لگا لگا میں تو جاتا ہوں اور اکیلا ہوں اور بہت دن کا بھوکا ہوں بانروں کو کھا جاؤں گا تب راوہ سمجھ کئے لگا کہ تم اکیلے مت جاؤ بانر سب بہت پر اکرم کرتے ہیں جب تک وہ دیکھینگے تو چاروں طرف سے لپٹ کر کے دانٹوں سے کاٹ کھا ئینگے یہ کیکے کالا اور جھوٹا اور میں تو کو نجد کرن کو پریشان پاؤں اور کو نجد کرن بجلی کی طرح سے چمکنے لگا اور کوچ بھی بین لیا اور راوہ کو یہ نام کہہ کر روانہ ہوا اور ہاتھ باور گھوڑے اور رتہ بہت ہی سینان کے سمیت لے لیا اور میں جو کو نجد کرن چلا آئیں تو پہلی گنیت ہر گئی اور اشکوں پر ہلے گئے اور وہ چمکے اور پر سائے تین سو ہاتھ کو نجد کرن اور پچاستا اور کئے لگا کہ جب طرح سے انکی تین کو بھلائی ہے جو اسی طرح سے میں سب کو بھلاؤں گا پھر کہا کہ بانر پچاستا راوہ کا کلبا اپنا دوسرا کئے بہت سے نو لگا کی سوجھا ہوا ان سب کے کارن قرار چندر میں سورا چندر کا بھوکا ہو گیا یہ کیکے لکھیں لوگ گینے گئے اور کو نجد کرن اپنے میں پکار کر نے لگا کہ آج میں راجپندر کو دیکھو لگا اور جتہ ہو کر وہاں کو نجد کرن دیکھنے لگا کہ بانر ہی سینان مجھ کے واسطے کھڑی ہے اور ایک بیگم کی طرح شہر کا کتا لگا بالیکہ جی کا چہن ہی کہ یہ مڑا گھور شہر میں طرح سال پہنچے کاشٹے پگرتا ہے اسی طرح باد لوگ مجھ کو تڑپا کر رہے اور کو نجد کرن ایک ہاتھ میں ترسول اور دوسرے ہاتھ میں کھڑک لے لے تھا اور سب بانروں کو یہ پرتی پہننے لگی کہ یہ تو کال دھمکے ہوئے چلا آتا ہے +

### پنپٹھ سرگ سہاسیت

جب بانروں نے یہ سروپ کو نجد کرن کا بھوکا دیکھا تو پچا کر کیا کہی کو نجد کرن ہر جینے دیا اور دواؤں اور راجپندر کو مار کے جیت لیا ہے اور بھاگ چلے تب آگے کہنے لگے کہ تم لوگ کہ ان بھاگ جاتے ہو اور اپنے بھائی بندوں کو کس واسطے چھوڑے جاتے ہو کیوں پران کا دیکھ کر کہتے ہو ہر راتے ہاؤ

جب یہ بات پر تیرہ ہو جایگی تو جانکی کو اپنے من میں کوڑھیے گا بالیک ہی کا بھین نکر مودو بہت بوجھان  
 منتری تھا ایسے وہ ایسا کتا تھا کہ راون نے تو سوساے اوہم کہ کبھی تیرہ کو نہیں دیکھا تھا اسی  
 سہانے سے دان اور پن کو کرے مودو کی بانی ہو کہ آپ بہت دور تک چار کرٹھیہ میں یہ آپیش بہت  
 آتم پر بیٹھے بیٹھے اور بے قدر کیے ہوئے آپ کا کالج تیرہ ہوا جاتا ہوا اور راگچس سپر بیٹھے ہلے ہیں  
 اور جانکی جی بھی پراپت ہوئی جاتی ہیں اور سارے میں آپ کا جس بھی رہا جاتا ہوا اور دان اور پن سے  
 لچھی بھی پراپت ہوئی اور کچھ بھی پراگے :-

### چونٹھ سترک سماپت

یہ شے کو نہ کر کے کر دودھ ہو کر مودو کو روپٹ دیا اور راون سے کہنے لگا کہ میں بھوکا  
 بڑھ کے واسطے جاتا ہوں اور جو لوگ میرے ہوتے ہیں وہ بہت نہیں گر جتے آپ کو تیرہ ہی دیکھا ہے  
 دیتا ہوں اور ستر لوگ اپنے منہ سے اپنی بڑائی میں کرتے یہ کیکے مودو سے کہنے لگا کہ جو لوگ ساراں  
 بیگل اور منچل رہتے ہیں وہ تو تیرہ مان نہیں ہیں اور وہ لوگ اپنے کو راج اور پٹت جانتے ہیں  
 وہی ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں جیسا کہ تم کہتے ہو اور جوتے کہا جو کہ یہ کہہ دیا جائیگا کہ راجہ راجہ  
 تو یہ شے جانکی جی کو کہ وہ بہت بہت ہیں کیا کاشٹ ہو گا اس بات کا تلوڑا میرا ہی پاپ ہو جائیگا تو  
 ڈر نہ جی تم ہو اور جو لوگ کا دودھ ہوتے ہیں وہی منہ سے بات بنا کے کپٹکی باتیں کہتے ہیں میں کپٹی  
 نہیں ہوں اور نہ کپٹکی بات جانتا ہوں اور تم اپنے دوشٹ ہو کہ راون کو کپٹ کا منتر دے دے کہ  
 راج کو نشٹ کرنے ہو اور راگچس سب مارے گئے اور دھن کا بھی ناس ہو گیا اس کے کچھ توڑ دینی ہو  
 اسکو بھی نشٹ کیا چاہتے ہو اور میں تو اسی چھن تیرہ کے واسطے جاتا ہوں اور میں یہ بھی نہیں  
 چاہتا کہ تم لوگ میری سہارے کو دیکو تو نگہ دوشٹ کے ساتھ رہنے سے کارج نشٹ ہو جانا ہو جو شکارم  
 میں مارا جاؤ دنگا تو گت ہو جائیگی اور اگر جیت ہو جائیگی تو کیہ تی اور جس ٹر میں لیا اور پڑے بھائی کے  
 بھین کی پائن ہو جائیگی یہ سب بانی کو نہ کر کے کی شکر شے کے راون کہنے لگا کہ مودو کا دودھ تیرہ سے  
 ڈرتا ہوا اور میں تو کچھ خوب جانتا ہوں کہ میرے ہتار تھ کے واسطے سوساے تمہارے دوسرا کوئی نہیں

## چھبیا سٹھ سرگ سہا پت

اور بانو لوگ بچا کر کے لے گئے کہ اندھ سچ کہتے ہیں اور ہم لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں جیسے جاننے والے  
ایسا بچا کر کے بیکچر اور پر پت سے لے کر قید کر کے واسطے تہ پہونگے اور کوئید کر کے  
بانو کو گداسے مارنے لگا اور ایک ایک گدا کے مارنے سے پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار مارنے لگے  
بالیک بھی کاجین جو کہ جب کوئید کر کے گداسے مارتا تو ایک بانو بھی نہ بچتا پرتو پاپا کے کہنے سے بھی لنگا  
اور جس طرح سے کڑا ایک سرپون کو کھا جاتے ہیں اور کل کو کے باہر ہو جاتے ہیں کچھ مازم جاتے ہیں  
اسی طرح سے کوئید کر کے کھانا جاسے اور بانو کو گداسے اور ناک اور کان کے راستے سے لنگے بھاگ جایا کریں  
اور ڈیسے ڈیسے جی رہو بانو تہ قریب پہونچ گئے کہ کھانا کھا کر کوئید کر کے پر چلاتے جائیں پرتو وہ اتنا اونچا تھا  
کہ اُسکی مسکانا پر پت بنیں پہونچتے تھے اور راکچس لوگ پر پڑتے تھے وہ لوگ مرنے جائیں اور ہوتے  
ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ ٹھٹھ پہونچتے اور زور دھرنے پہونچتی ہو گئی اور بانو لوگ سلا اور بیکچر ہمارے  
کہنے لگے بالیک جی کاجین جو کہ جس طرح سے سب کوئی قید کر کے اتنے تھے اسی طرح سے ہنومان جی بھی رشتے تھے  
پرتو سب سے ہنیشا انہیں بچی کہ بیکچر کھاٹے کے آکاس میں چاکر مارتے تھے اور کوئید کر کے اپنے ترسول  
کاٹ دیتا تھا اور بانو لوگ بھاگ چلے اور کوئید کر کے ڈوڑا کر کے سب کو قید کر کے وہ تہ تک  
ہنومان جی نے ایک پر پت کوئید کر کے پرتو سے زور سے دے مارا اور کوئید کر کے موہچا ہو گیا اور سر پر سے  
ہاتھ اور زور سے لنگے لگا تہ بہت کروہ کے ترسول دونوں پہونچے کہ جی میں ارشاد چھاتی میں پر ہار  
کیا اور ہنومان جی کی چھاتی چھٹ گئی اور پھر دوڑ کے ترسول کو ہنومان جی کے سر پر سے کھینچ لیا اور ہنومان  
جی کے سر پر سے زور دھرنے لگا تہ کوئید کر کے جی طرح مہا پر سے کے میکہ گرجے میں گرج کے کوڑے لگا اور  
راکچس سب پر کھیت ہو گئے کہ یہ بانو تو بڑا اتنی اتنی تھا بہت اچھا ہوا کہ مارا گیا اور بانو لوگ بھاگ چلے  
تہ نیل بانو نہ کوئید کر کے اور کروہ کے ایک پر پت آٹھ کے کوئید کر کے اور دے مارا اور  
کوئید کر کے اُسکو ایک ششکا سے چور چور کر دیا اور اگنی کے کان ٹھٹھ لگیہ دیکھ کر سہ اور گج اور دوا چھ  
چاروں طرف سے کوئید کر کے کو مارنے لگے اور قید پر پہونچ کر مارے مارے تھل ہو گئے پرتو کوئید کر کے کو





ہو گئے گھنٹہ لگا اور ترسول سنگریوں کے بہہ کے واسطے پہاڑ کیا اور باز لوگ تڑا تڑا کرنے لگے کتاب  
اس ترسول سے کسی کا پران نہیں بچ گیا تب تک ہنومان جی نے دوڑ کے ترسول میں لیا اور پاؤں سے  
دبا کے توڑ دیا تب یہ پرشارت دیکھ کے سو گریوں ہر کہت ہو گئے اور باز لوگ بھی آند ہو گئے اور  
پھر جہدہ کرنے کی احتجاج بڑھ گئی اور راجپس لوگ لنگا کی طرف بھاگ پڑے اور باز لوگ ہنومان جی کی  
پوجا کرنے لگے بالیکہ جی کا بچن ہو کہ باز لوگ تو پوجا کرتے تھے تب تک ایک بہت انگارے کو نبھ کر  
سنگریوں کے اوپر ٹپک دیا اور سنگریوں تو مچھت ہو کر کے بھوتل میں گر پڑے یہ دیکھ کے راجپس  
لوگ ہر کہت ہو گئے اور گھنٹے لگے اور کنبہ کرن نے سنگریوں کے دونوں نبھا پکاڑے اٹھالیا اور  
لنگا کو لے چلا کہ لنگا باسیوں کو دکھلا دوں اور جس کو نبھ کر سنگریوں کو اٹھالے چلا اسی سحر  
راجپس لوگ کو نبھ کر سن کی بڑی استھت کرنے لگے اور دیوتاؤں کو نبھ کر سن کرنے لگے اور کو نبھ کر سن اپنے  
سن میں یہ بچا کر کو نبھ لگا کہ یہ سنگریوں بازو نہ کا راجہ اور پڑا بلوان چو اور راجپس کا متر بھی ہو یہ  
بہ ہو جائیگا تو راجپس مر جائیگا اور راجپس کے مر جانے سے بچس بھی مر جائیگا اور انکے سوچ سے  
انگ بھی مر جائیگا اور بیان باز لوگ انا تھر ہو گئے اور بھاگے لگے تب ہنومان جی بچا کر کو نبھ لگے کتاب  
میں کو نبھ کر اپنے کون جس میں سنگریوں چھوٹ جائیں تب یہ بچا کر کیا کہ میں پڑا سر پڑھارن کو کہے  
اکاس میں جائوں اور کو نبھ کر سن کے اوپر کوڑھوں کہ کو نبھ کر سن ٹٹ ہو چاؤے اور کو نبھ کر سن  
اس سے بھی نہ مرے گا تو شش کا سے مار کر بہہ کر دے گا پھر بچا کر کرنے لگے کہ ایسا تو کر دے گا پھر نہ تو  
سنگریوں کے سطح چھوٹے یہ نہ کر دے گا کیونکہ سنگریوں راجپس کے متر میں اور یہ چھوٹ جائیگا اس  
سحر کھاؤ میں آگئے ہیں دیکھا چاہیے لنگا سوچا کہ ایک راجہ اور جو میں چھوٹا لون گا تو راجپس  
سنگریوں راجہ کو دیکھ جائیگا سو اب ایک صورت تک آگواؤ دیکھ لوں اور یہ بھی دیکھ لوں کہ سو گریوں  
کیسا پڑا شرت کرتے ہیں یہ بچا کر کہے بازو نہ کو دیکھتا دیکھنے لگے اور کو نبھ کر سن سو گریوں کو  
لے ہوئے لنگا میں پھر چلایا اور لنگا باسی لوگ دیکھنے لگے اور کو نبھ کر سن کو نبھ کر سن لگے اور لنگا بہہ  
بچن کرنے لگے تب تک سنگریوں کا سوچا چھوٹ گیا اور بچا کر کرنے لگے کہ میں تو لنگا میں آیا ہوں

کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے سیدہ اسے کوئی بدن و باوند کو بیگین کے ساتھ جو کو گھوڑا اور سوار  
 ششکا اور نیل کو پیر اور گواچہ کو کھانچہ سے لاکر لایا گیا کہ وہ باوند کو گھوڑا چڑھ کر سوار ہو کر  
 گر پڑے اور رودھرت ترجہ میں لگے اور پانوں کو بھی لگے پانوں کو لگا کر وہاں سے لے کر ان کے جانے پر  
 یہ مکے باز لوگ لوٹ آئے اور کوئچہ کرن کے سر پر چڑھ گئے اور کھڑے ہوئے۔ ان کے اٹھنے کے اور چلنے  
 پر وہ باجھی جتنے پر لپٹ جاتی ہیں اسی طرح کوئچہ کرن کے سر پر چڑھ گئے۔ ان کو ان کے بہت باجھی  
 تباہ تھے کہ کچھ کچھ کے کانے لگا اور سب پاؤں تاکہ اور ٹھنڈا ہو گا ان کی راہ سے نکلے جھانگے گے  
 اور کوئچہ کرن رودھرت نہاکی اور باجھ سے پکڑ پکڑ کر چلے گئے۔ ان کو جس طرح تباہ کر دی گئی تھی ان ہی دن کو  
 جلاویتی ہوا اسی طرح سے ہارون کو نشانہ کر دیا اور باز لوگ جھچکے گئے تھے۔ ہر تباہ کر کے راجہ کی سون  
 پکارنے لگے۔ ان کے تباہ کرنے کے وہ کہہ کرے کہ یہ تباہ کر دیا اور کوئچہ کرن سے تباہ کر کے لگے اور انھیں  
 لوگ توڑ گئے اور وہ پرت کوئچہ کرن کے منہ سے نکال پھوٹ گیا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 پکڑ ہون تباہ کر دیا۔ ان کے اور ایک تباہ کرنے کوئچہ کرن کے منہ سے نکال پھوٹ گیا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 اپنے انک کو پچھلے گئے اور تباہ کرنے کے تباہ کر دیا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 زور سے پکڑ گیا اور کوئچہ کرن کے منہ سے نکال پھوٹ گیا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 مارا اور ان کے مورچیت ہوئے تھے۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 ہا ہا کار ہو گیا اور کوئچہ کرن تباہ کر دیا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 اور ایک پرت اکھاڑ کے کوئچہ کرن کو پکڑا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 سیناں تھوڑے میں پڑی ہوئی اور بیت سے ہارون کو لایا گیا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر  
 تو ہارون نے کوئچہ کرن کے لگا کر تمہارے پیر اور جس کے پیر جو اور بیسے بی بی سہا اور بیت گیتے ہیں جن کو  
 نشانہ کر دیتا ہوں تباہ کر دیں گے۔ کوئچہ کرن کی چھاتی پر بیت دے دیا اور وہ اس کے سامان لگاوا  
 وہ پرت ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ یہ دیکھ کر ہارون کو ہفتا ہو گیا۔ ان کے سر پر یہ پرت جو جو ہو گیا  
 ان کو اس طرح تباہ کر دیا۔ ان کو لایا گیا اور پانوں کو لگا کر

نہ کرو لگائیں منتا ہوں کہ رامچندر بڑے بلی ہین اُنکا بل دیکھنے کے واسطے ہاتا ہوں یہ سنکے لپسے  
 پہنکے لگا کہ یہ جو تم کہتے ہو کہ اندر اور جہ راج ہمارا بل نہیں سہ سکتے تو یہ سچ ہے یہ تو یہ جو کہتے ہو کہ  
 بالک سے جہ نہ کرو لگا تو میں تمکو اب کس طرح سے مار سکتا ہوں بھاگے ہوئے کو مارنا شتر سے  
 ہرودہ ہر اور جس رامچندر کو کھوتے ہو وہ یہی ہین اور یہ بڑے پڑے شتر بھی ہین قبضہ میں چل  
 نہیں ہوتے یہ سنکے کو نہ کران رامچندر کو دیکھنے لگا اور کرو دھ کے چلا یا ایک بھی کا بچن ہو کہ  
 رامچندر کو نہ کران کو آتے ہوئے دیکھنے لگا شتر پڑنے بان سے مارنے لگے جب کو نہ کران یا نکل ہو گیا  
 تب ہاگور شہ کے گرینے لگا اور ہاگور پارس کے رامچندر کی طرف چلا اور ہاگور لوگ ڈر گئے اور  
 رامچندر کے اتنی بان سے کو نہ کران کا ہر دے پلنے لگا اور گدا اور رسول ہاگور سے گر پڑے  
 تب ہاگور لوگ کو نہ کران کو شتر سے دیکھنے لگے اور کو نہ کران چلائے لگا اور رامچندر  
 اٹھنے لگے اور کو نہ کران رامچندر اور ہاگور کو موٹکا سے مارنے لگا اور کرو دھ سے جو  
 فرما ہو گیا تھا راجہ ہون اور ہاگور کو اور ہر چھوٹا کو کی انے لگا اور ایک پر جتا لگا اور  
 مچندر کے اوپر نہ مار گیا اور رامچندر کے ہاگور سے کاٹ دیا اور کو نہ کران کے دھکے سے  
 رسو بان کر پڑے تب چھپ چھپ جی رامچندر سے کہنے لگے کہ کو نہ کران سے تو آج یہ کو نہ کران  
 ہر ہاگور کو نہیں دیکھتے ہیں جو یہ گریٹ لگا سب ہاگور سہان نشہ جو جی لگی ہو کو نہ کران  
 ہرودہ سے اندھا ہو گیا جو یہ بیا نہیں کرتا کہ کس کو مارتا ہوں اور کس کو کھاتا ہوں  
 پراگچیس اور ہاگور چھوٹ کو کھاتا چلا جاتا ہر سو آپ پراگچیس ہون کو آگے کر دیجیے اور  
 لوگ کو نہ کران کے سر پر چڑھ ہائیں جب یہ گریٹ لگا تو ہاگور لوگ بھاگ جائینگے اور  
 اس انداز سے آپ بان چلاوین کہ کو نہ کران ایک طرف کن رہے گئے نہیں تو سب  
 بٹھ ہو جائینگے یہ سنکے ہاگور کو نہ کران کے سر پر چڑھ گئے تب کو نہ کران کرو دھ ہو کے  
 ہون کو ہاتھوں سے پکڑ لپکے سمجھ میں نہ گئے لگا یہ دیکھنے رامچندر کو کرو دھ ہو گیا اور  
 ہون سے کہ ان کو تلوگ کے سر پر سے آگے بھاگ جاؤ نہیں تو سب کو مار ڈالو گا یہ کہہ کر

اور میں اسکے بھجیا میں پڑ گیا ہوں کون آپا سے کروں اسکے نیچے سے نکل جاؤں تب بڑی ساہس کر کے  
 آٹھے اور نیک سے کان اور دانت سے ناک کاٹنے لگے اور دیا کاٹا کر کوئچہ کر کے بے کان اور ناک کا  
 ہو گیا تب کوئچہ کر کے بہت کرودہ کر کے سو گرہوں کو پکڑ کے بھونکے بھونکے چپکے چپکے  
 تو اوپر سے راکھس لوگ گھر سے مارنے لگے تہہ تنہا کر کے پکڑ کے راکھس کی سینان میں چلے آئے  
 اور ہانری سینان آئندہ ہو گئی اور راکھس لوگ یہ دیکھ کر بے نکل ہو گئے اور رو رو کر کرنے لگے اور طرح  
 پر کہا کہ سو گرہ کا پرت سوخت ہو تا ہی اسی طرح سے کوئچہ کر کے رو رو کر سوخت ہو گیا اور پھر  
 کرنے لگا کہ لکنا میں چلوں یا قہر کو نہ کرنے کے واسطے چلوں سو قہر ہی کو آجیت ہو اور اپنے بل کو  
 دھیکار کرنے لگا کہ اس بیٹے کو دھیکار ہی ایک گھر اور ایک خرمول لیکر چلا اور مہاشیر کہے ہانری  
 سینان میں پروریں کر گیا اور کرودہ میں راکھسوں کو اور ہانری کو کھانے لگا اور بھوت اور شیا  
 جو مانس کھانے آئے تھے انکو بھی کھانے لگا بالیک ہی کا چمن ہر کہ میں طرح سے پرہ کا کال کے سے مرت  
 کتا ہی جو اسی طرح سے کوئچہ کر کے بھونکے بھونکے چپکے چپکے تیرا تیرا کر کے راکھس کی سر پر لگا رہا  
 یہ سیکے کوئچہ کر کے پانچ پانچ سو اور سات سات سو اور ہزار ہزار ہانری کو ایک ایک دفعہ  
 کھانے لگا اور بہت سے قہر اور ناک اور کان کی راہ سے نکل بھاگے اور راکھس لوگ ترسوں کی  
 برشت کرنے لگے تہہ لچھیں جی کرودہ ہو کے قہر کو نہ لگے اور سات بان کوئچہ کر کے پرہ سے میں  
 مارے وہ بھی میں کہے پاتال میں چلے گئے اور کوئچہ کر کے کا کوئچہ چور چور ہو گیا یہ پرشارت بھی میں کا  
 دیکھ کے کوئچہ کر کے لگا کہ میں جملہ کاہننے والا ہوں اور قہر کرنا تو درکنار ہی ہو لوگ ہمارے  
 سات کھڑے بھاتے ہیں وہ پرہ ہو جاتے ہیں اور جہان تک تھلا بل تھا وہ سب دکھانے  
 اب ساہس مت کر دیاں سے بھاگ جایاؤ اور ہمارے سات کھڑے ہونے سے تم پر شافی ہو گئے  
 ایک سو اندر راہ رات ہاتھی پر چڑھ کے قہر کو نہ کرنے کے واسطے آئے تھے ایک گھر ہلا انہیں سہ سکے  
 اور بھاگ گئے اور تم ہمارے سات ساہس مت کر دیاں ہی کا چمن ہر کہ تہہ کوئچہ کر کے  
 یہ سب کہہ گیا پر تو دیکھا کہ لچھیں کو کچھ در نہیں ہو تب پھر کہنے لگا کہ لکنا بالیک تم سے قہر





و خنش پر بان کو چڑھا لیا اور نیر لال لال رکت کے برن ہو گئے اور دو ٹپے اور سو کریوں اور  
یہ دیکھتے ہی بہت ہرکت ہو گئے اور راجندر پیا رکھنے لگے کہ کس اتاسین ماروں کلا سکا بدھ ہو چکا  
یہ پیا رکھ کے ایک بان مارا اور کونجہ کرن مورچیت ہوئے تھوٹل میں گر پڑا جب کنبہ کرن کا مورچہ  
چھوٹ گیا تب کنبہ راجندر کی طرف چلا اور راجندر کونجہ کرن سے کہنے لگے کہ تم پر پرہیز  
چلے آویا گل مت ہو جاؤ میں راجکھپسون کا ناس کرنے والا ہوں اور ایک مہورت کے بعد  
تمہارا بدھ کر دینگا یہ سنکے اور کنبہ پر سوگند کر لکھتے تھے لگا اور پھر کرودھ ہو کے کہنے لگا کہ میں  
کو کنبہ اور راجندر اور کھراور دو کھن اور راجندر اور پانی نہیں ہوں میرا نام کونجہ کرن ہے اور امی  
کنبہ سے اندراورد پوتا کو گون کو مار کے کئی بار بھگا دیا ہے اور تم یہ خیانتا کہ تاک اور کان جانے  
کونجہ کرن ہار گیا یہ سنکے راجندر بانوں کی پرست کرنے لگے اور تہد پ سب بان بھر کے سمان  
لگتے جائیں پرتو کونجہ کرن کو کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا تھا بالیک جی کا بچن ہو کہ جن بانوں سے  
بانی کا بدھ ہوا اور سات برکھہ رستل میں چلے گئے وہی سب بان کونجہ کرن پر ہمارے کرتے تھے  
پرتو کونجہ کرن پرت بھی نہیں ہوتا تھا اور راجندر جیتین کرنے لگے کہ یہ بڑا لیوان ہے اور کونجہ کرن  
اُسی سوگند سے بانوں کو توڑنے لگا اور یاز لوگوں کو ایک ایک سوگند سے تھوٹل میں ڈالنے لگا  
تہہ راجندر بانو بانوں سے کونجہ کرن کو مارنے لگے اور ایک بان منتشر ٹپے پر ہار گیا اور جاتنا  
بھی کونجہ کرن کا کٹ گیا اس سے کونجہ کرن نے بڑا بھاری شہ کیا بالیک جی کا بچن ہو کہ جس طرح سے  
پرست کا سیکھ گرتا ہے اسی طرح سے کونجہ کرن کا بھی ابازری سینان میں گرا اور بہت سے بازوؤں  
کوڑے اور بہت سے بھاگ گئے اور اتنی دور پر بھاگ گئے کہ دوسرا بھی اس جگہ نہ آویگا اور کونجہ کرن  
پیا رکھنے لگا کہ کنبہ تو میرا کٹ گیا اب کیا کروں یہ پیا رکھ کے ایک برکھہ تار کا بائین ہاتھ سے لٹکایا  
مارنے کو اٹھا یا تب تک راجندر نہ وہ بھی بھی کا لیا اور کنبہ کے گرنے سے بہت برکھہ ٹوٹ گئے اور کنبہ کے  
ہو گئے اور بہت سے بازو اور راجکھس سب مر گئے جب راجندر نے دیکھا کہ تہد دونوں بھی اس کے کٹ گئے  
نگرا ت دو بانوں سے دو زون چن کاٹ لے اور کونجہ کرن ماکھو رشید کہنے لگا اور







مہاپارس بھی ششک سے مارنے لگا اور رسیج نے مارے مارے مہاپارس کا پران لے لیا جب مہاپارس کا  
بدھ ہو گیا جب راکھس لوگ شستر پینک پینک کے جھاگ گئے +

### ستر سرگ سماپت

اتنی کا سے مہاپارس کا بدھ ہو چکے اور اپنے چچا کا بدھ اور نیک پیر دن کا بدھ ہو چکے اور  
اپنا نام تاکے کئے لگا کہ کھڑے رہو اور ہاڑلوگ کپت ہو گئے اور راکھس کی سرن پکارنے لگے اور  
راکھس نے دیکھا کہ یہ راکھس چڑھنے لگے اور چلا آتا ہے اور راکھس کی سرن پکارنے لگے کہ یہ کون ہے  
جو دھنش لیکر جا رہا ہے کھڑے کے راکھس پر اور ہزار گھوڑے اور نیک راکھس خالی اسکے ساتھ ہیں اور  
راکھس اسکو سرج کی طرح سے چلتا ہے اور وہ کھڑے چلنے چلا رہا ہے اور راکھس اسکو دھنش لے کر  
لے جا رہا ہے راکھس کا مالا اپنے ہر اور راکھس میں گڈل سو بھرت ہیں چلا آتا ہے یہ کھلے بھیکس نے کہا  
کہ راکھس کا چھوٹا پتھر ہے اور راکھس میں راکھس کے برابر ہے اور سب شستر جانتا ہے اور شستر دیا میں بھی  
سریشٹ ہے اور گھوڑے اور ہاتھی پر چڑھنے کی تہا بھی بہت جانتا ہے اور راکھس مانے راکھس کی  
دوسری استہی سے اسکا جھنڈ ہے اور ہر ہاکی تپشیا بھی اسنے بہت کی ہے اور نیک بار اسنے ستروں کی  
پراجی کوئی تہ اور یہ کوچ جھینے ہوئے ہے یہ راکھس کا دیا ہے اسکو بدھان ہے کہ کوچ بھیکس میں  
ہو سکتا اور نیک بار وہ تو ان کوچ کو کہہ کہ بھیکس کا دیا ہے اور راکھس کا بھرا ہے اور جھراج کی بھانسی اسکے اوپر  
بارھالین کرتی ہو اسکے واسطے آپ بہت تین کچھ نہیں تو سب بانوں کو بانوں سے نشت کو دیا  
تہ تک اتنی کا سے دھنش بان لیکر اور راکھس کر کے بانسی سینان میں پر دس کر گیا تہ بڑے جبر  
جو باز تھے اور تھات دوید اور میند اور نیک اور رسیج اور ہومان اور راکھس اور کیسری اور ایک  
ساتھ ہو کے بر کچہ اور پر تون سے مارنے لگے اور وہ اپنے بانوں سے کاٹنے لگا اور جت پ باڑوگ  
بڑا پر شارت کرتے تھے پرتو سب بر جھون کو کا لٹا چلا گیا اور اپنے بانوں سے مار کر سب کو بھاگ کر دیا  
اور سب کو بھاگ چلے اور جس طرح سے شکر سے مر گے سب دھنش ہیں اسی طرح بازوگ ڈرنے لگے  
اور اتنی کا سے جھکو دیکھ لے کہ جت دھنش سے پھرت ہو گیا اسکو نہیں مانتا تھا جب بکو مار کے جیت لیا تو

دانت اٹھا کر کے اور گدا بنا کے مارنے لگے اور زخمی ہونے کا رنگ انگ پھوٹ گیا اور رو دھر  
 بننے لگا اور دیوانہ جیٹ ہو کر پھر اٹھا اور ایک موگہ رنگہ پر پہاڑ کیا رنگہ ڈوٹی کے بل سے  
 گر پڑے اور چاہا کہ اٹھے ماروں تب تک ترسہ! بانوں سے مارنے لگا اور انگہ کو ہیا اٹھ کر دیا  
 تب تک ہنومان جی نے ہونچا کر ایک سکھر اٹکے اوپر دے اراتیہ اٹھنے کاٹ دیا اور ہنومان جی کے اوپر  
 پہاڑ کیا ہنومان جی نے اچھل کر اپنے انگہ کو پھینکا اور ایک ششکا اٹکے دیا لاٹ پر مارا مستک اسکا  
 پھٹ گیا اور تیر کل گئے اور جیسا باہر گر پڑی اور بھوتل میں گر کر پران کو تیاگ کر دیا بالیکہ جی کا  
 بچن ہو کر دیوانہ بڑا جو دھاتیاہ دیکھ کر ترسہ اٹھل کو مارنے لگا اور موور دوسرے ہاتھی پر بڑھ کر  
 بانوں کی برٹھ کرنے لگا اور نزل کا رنگ انگ پھوٹ گیا اور موور چھٹ ہو گئے جب موور چھا پھوٹ گیا  
 تب ایک پربت کا سکھر اٹکھا کر کے موور کی مستک پر دے مارا اور موور موور چھٹ ہو کر گر پڑا  
 اور پران کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کر ترسہ اٹھان ہنومان جی کو بانوں سے مارنے لگا اور ہنومان جی  
 برچوں سے مارنے لگے ترسہ اٹھان سب کو کاٹتا چلا جاسے تب ہنومان جی کر دھڑکے اس کے گھوڑے کو  
 انگھوں سے کاٹنے لگے تب ترسہ اٹھانے کو پہاڑ کے ایک کتھی جواگنی کے برابر پکا شست تھا اور اسکو یہ  
 بدوان تھا کہ اس کتھی سے جسکو مانگا وہ نہ پھیکا مارنے کو اٹھایا تب تک ہنومان جی نے گود کے اٹکے  
 ہاتھ سے چمین لیا اور کٹنے کٹنے کر دیا تب ایک کٹر گدا ہنومان جی کی چھاتی میں مارا تب ہنومان جی نے  
 ایک چٹیا اسکی چھاتی میں بڑے زور سے مارا اور موور چھٹ ہو کر بھوتل میں گر پڑا تب ہنومان جی نے  
 اس کے ہاتھ سے کٹر چمین لیا اور گر جے لگے جب ترسہ اٹھان چھا پھوٹ گیا گود کے ایک مونکا ہنومان  
 جی کی چھاتی میں مارا مونکا گتے ہی کر دھڑکے اسی کٹر گدا سے تینوں ہاتھ کے کاٹ سیے جب  
 ترسہ اٹھانے کو پہاڑ گیا تب سب باز شہد کرنے لگے اور راجس سب بھاگ چلے یہ دیکھ کر مہا پارس نے  
 گدا اٹھایا اور مارنے لگا تب رتہ باز قہہ بھڑکے لگے اور گود کے ایک مونکا اسکی چھاتی میں مارا  
 اور رو دھر بننے لگا اور موور چھٹ ہو گیا تب رتہ بھڑکے اسی کا گدا اٹھایا اور مہا پارس نے اس کے  
 رتہ بھڑکے چھاتی میں پہاڑ کیا یہ بھی موور چھٹ ہو کر گر پڑے اور پھر اٹکے اسی گدا سے مارنے لگے اور

مستر ٹپھکے گئی بان سے مارا اور دونوں بان آکاس میں جا کر آپس میں لڑنے لگے دونوں بان  
 جھڑ کرتے کرتے جھک جھشم ہو گئے تب اتنے کا سے نے ایک بان اور چلا یا اور پچھونچ نہ اندر بان سے  
 کاٹ دیا تب آسنے حیراج بان سے مارا تب پچھونچ میں جی نہ بچا کر کیا کہ یہ تو ایک ایک بان سے دیر تک  
 جھڑ کرتا رہا تب بے شمار بان برٹھ کر نہ لگے اور اتنے کا سے نہ کو کاٹنے لگا تب پچھونچ میں جی ہزار  
 بان چھوڑنے لگے یہ تو سب بان برتھا ہوتے پہلے جائیں جب پچھونچ میں جی مارے مارے ہار گئے تب  
 دیوتا لوگ بچا کر کرنے لگے کہ اب کیا کیا جائے یہ تو ڈرا بلی ہو ملو م ہوتا ہے اس میں ہر ہانے دونوں سے  
 کہہ دیا کہ ہمارا یہ زمان یہ ہر کہ بندہ اسکا برہمہ ستر سے ہو گا سو ہا یو سے کہہ دو کہ یہ برہماتہ پچھونچ کے  
 کان میں کہہ دیں تب ہا یو نے پچھونچ کے کان میں جبکہ کے کہہ دیا تب پچھونچ نے یہ برہمہ ستر کو دھنش پر  
 چڑھا کے اتنے کا سے پر چھوڑ دیا میں ہا یو یہ برہمہ ستر پچھونچ کے دھنش سے چاگ ہوا اس میں دیوتا  
 اور گندہ حرب اور کتر سب بیا گل ہو گئے کہ دونوں برہمہ ستر ملانے پر تپت پچھونچ کی پتھی کی پتھے  
 سوچاے اور اتنے کا سے یہ برہمہ ستر کو دیکھنے بانوں سے کاٹنے لگا پتھو وہ بان نہ گدا اور بہت  
 سمیپ میں آگیا تہکتی اور سوگندہ راہ گدا سے کاٹنے لگا اور سب شسترون کو برہمہ ستر کو دیا  
 اور وہ نہ تہا ستر اتنے کا سے کی۔ تب میں پر و میں ہا کر لیا اور ستر کا کٹ کے پتھو تل میں کر لیا  
 یہ دیکھ کے را کچیس لوگ بیا گل ہو گئے اور راہ چھو ستر سے روون کو نہ لگے اور باز لوگ ہر کھت ہونگے  
 اور سب کو فی پچھونچ میں کا پو میں کرنے لگے +

### اکتھر سترگ سہایت

حبیب اقی کا سے کا یہ ہو گیا تب راون سٹکے یا گل ہو گیا اور کہنے لگا کہ چرے بڑے  
 بیرا کچیس اور کو نہ کر ان ایسے بلوان قشٹے ہو گئے اور تپتے را کچیس گئے نکا میں پھر نہ آئے اب  
 کوئی بیرا ایسا نہیں ہے کہ راچین را اور پچھونچ اور سوگندہ را کو با نی بینان سمیت بدھ کر رہے اور  
 را چونہ رکے سمندر روپی بل میں سب ڈوب گئے یہ بلا پ کیے را چھونچ کو اگیا دینے لگا کہ اب  
 سب کو فی نکا میں خبر داری کہتے ہا فو کہ باز لوگ پر و میں نہ کہنے پاویں اور جس استھان پر جا گئی ہیں

تو تیرے بڑے صاحب کے ہائی کھنٹے لگا کر ہے راجپندر میرے ہاتھ میں دھنش بان ہو اور جو لوگ ڈر کے  
 مجھ سے گئے آئے ہیں اب مجھ سے نہیں کرونگا سو کدرا چیت تمہاری سیدان میں کوئی ملی ہو تو ہنسکو  
 تیرے دھنش کے واسطے بھیج دو جسے جودہ کرے یہ سنبھلے پھنس جی کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا اور ہنسکے  
 دھنش کو ہاتھ میں لے لیا اور دھنش کو ٹنکارنے لگے اور شہد دھنش کا آس در پامال میں  
 پورن ہو گیا اور راجپندر کو ڈر گئے اور اقی کا سے پھنس کو دیکھ کر کوپ ہو گیا اور کہنے لگا کہ تم  
 بالاک ہو تے کبھی تیرے نہیں دیکھا تو تم ساہس مت کرو میرے بان ایسے ہیں کہ ہمو ان پر تہی  
 نہیں سہ سکتا اور پناہوں تو پچی کو مٹا پنے کے کرو دن تم اپنا دھنش پھینک کے بھاگ جاؤ اور  
 اپنے پناہ کو رچھا کر دے پچھا کر پناہ کو گئے تو جو نوک کو چلے جاؤ گے اور کدرا چیت صاویجی کا  
 ترسول پر تہا ہوا ہے تو ہوا ہے یہ تو میرا ترسول پر تہا نہیں ہو سکتا یہ لکھ دھنش پر بان  
 پڑ جائیگا اور پچھن جی یہ سب تنک پکار کہتے گے کہ یہ بڑا ہنکاری جی ہوا سو ادھیہ مار دھکا اور  
 کرو دھنش کے کہنے لگے کہ تیرے کہنے سے تم پر نہیں کھلاؤ گے سو میں دھنش بان لیا کھڑا ہوں  
 پہلے تو نا بل دھکا دے تہیں اسے نہ بانوں سے مستک تیرا بھیدن کر دھکا اور جی طرح باہر کو پ  
 کر کے بگین اور تیرا کھیل گرا دیتی جی اس طرح تیرا مستک گرا دھکا تم ہکو بالاک سمجھکے تیرا دھرت کر  
 میں پناہ ہے دودھ ہوں یا بالاک ہوں یہ تو میں تمہارا کال ہوں یہ تنکے اتنی کاے کرو دھنش ہو گیا اور  
 دھنش پر بان پڑ چلا لیا اور پچھن نے بھی دھنش لے لیا اور ٹپنے پر تہ پر ہو گئے تب سب ویوتا  
 اور دانوا اور گندھرب ان دونوں بیرون کا تیرہ دیکھنے لگے اتنی کاے نے ایک بان پچھن جی پر  
 چلا یا اور پچھن جی نے اپنے بان سے کاٹ دیا تب پھر پانچ بان مارے انکو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا  
 تب ایک بان پچھن جی نے جو گئی کی طرح سے چکان تھا چلا یا اسکو اتنی کاے نے کاٹ دیا تب دوسرا  
 بان پھر چلا یا اور وہ اسکی لپاٹ میں پڑوئیں کر گیا اور رو دھرے پورن ہو گیا اور یا کل  
 ہو کے اور کرو دھنش کے پانچ پانچ بان اور سات سات بان چلانے لگا اور پچھن جی کا تہ بان میں  
 تہ گئی بان سے مارنے لگا بعد اسکے بہت ستر پچھن کی چھاتی میں مارا اور رو دھرے لگا تب پچھن نے

لوگ بے ڈر ہوئے تھے۔ تو کہتے ہاؤ میں سب کی رچا کر دیکھا۔ کنگے انون کی برشت کرنے لگا اور باز  
لوگ کہنے لگے اور بہت سے باز بہت ہو گئے جب سب باز مر گئے تب اندر جیت نے اٹھا۔ بان سے  
گندہ مادہ اور نو بان سے دو دوہ اور سات بان سے مینہ اور پانچ بان سے گچ اور نل باج  
جاموان اور تیل بان سے تیل اور تیل بان سے شکاریون اور سرسہ اور مانگہ اور میں بان سے  
منہ بان جی کو مار کے گر دیا اور سب کوئی تو مر گئے پتہ تو نہ رہا۔ بان جی سو رچت ہم کے گر پڑے اور  
تینے موکھ یا باز تھے سب کے سب پڑے ہو گئے جب اندر جیت نے دیکھا کہ اب تو سب مر گئے تب  
گپت ہی رہے سب سے سب پتہ میں اگر انون کی برشت کرنے لگا اور باز لوگ چوتھے سے پڑے پڑے  
اکاس کی طرف تانے لگے کہ یہ سب بان کمان سے آتے ہیں جب دیکھا کہ اب کوئی ہوتا نہیں ہے  
تہ شکاریون اور سب کیس کو بھی ہو کر رہے اس کے آگے آگے پھوڑ دیا اور یہ لوگ بھی سو رچت ہو کے  
گر پڑے پھر اندر جیت نے دیکھا کہ سب کوئی تو گر پڑے اور راجھندر اور پچھون اب تک کھڑے ہیں  
اور بانون کی برشت کو نہ لگایا۔ دیکھ کر راجھندر پچھون سے کہنے لگے کہ یہ اندر جیت اندر کا تینہ والا ہے  
اور سب باز ہی سینان کو نشٹ کر دیا اور ہم لوگوں کو بھی مارا ہے اور یہ پرن کے لیو لگا گیا۔ مگر  
پچھون جی کو کرودہ ہو گیا اور کہنے لگے کہ آپ کیسی بات کہتے ہیں آپ کی لگتا ہو تو میں اسکو مار کے  
بہت کر دوں تب راجھندر کہنے لگے کہ یہ ہمہ استر کے ہوئے ہے اور اگر ان کا اسکو ہر دن بھی ہو گیا ہے  
اور سید مار لگا تب پچھون کرودہ ہو گئے کہ آپ ایشور کے ایسی بات کیوں کہتے ہیں تب راجھندر  
پچھون کو سمجھانے لگے کہ یہ اسکر کرودہ کانین ہے کیونکہ ہم لوگوں کا اوتار مر جاو کی رچا کے  
واسطے ہوا ہے جو ہمہ استر کو نہ مانیں تو ہمارے ہاکی کیونکر رہ سکتی ہے سو محل سے میں انون کو  
برداشت کرتا ہوں تم سب برداشت کرو مر جاو امینک کرنے سے بڑا جیسا اپنا دھ ہم لوگوں کو  
ہوگا سو میں اور تم سب لگا کے اور سو رچت ہو کے گر پڑیں تب بھی اتدہ سے ہر کویت ہو جائیگا اور  
ہمہ استر کی مر جاو بھی رہ جائیگی یہ چار کے دونوں بھائی سو رچت ہو کے تھوڑے دن گرنے سے تب  
اندر جیت شہر کے گرنے لگا اب سترون کو جیت لیا اور اتدہ ہو کے نکامین پر دیس لگا اور لڑیں

وہاں بیشیش خبر داری کرنا چاہیے یہ سب بازو بے پڑ شاقی ہیں جب گھات پاؤ نیگے جب سب کو  
 قتل کر دینگے انکو تپتہ دجائتا ہے نیگے سب لکھا جاسی مت پر ہو گئے اور راون سوک روپی اگنی میں جلا ہوا  
 اپنے گرد میں پرویں کر گیا اور شیروں کے سوک سے ٹیڑھ ہو گیا +

### بہتر سرگ سماپت

بہت سے راکچس جو تہذیب سے بچ گئے تھے وہ اگر سوچ کو نہ گئے کہ ترسرا اور ترناک اور  
 اتنے کا سے سب کوئی بہت ہو گئے جب یہ لوگ سوچ کریں تب راون ماکشٹ میں "ورجیت ہو کر  
 گر پڑے اور پتی میں لوٹے لگے جس طرح سے آدمہ مر اس پر لٹا ہوا نیکاسی کا بچن ہو کہ جب  
 راون سوک کے سن رہیں ڈوبنے لگا تب اندر جیت سمجھانے لگا کہ تپتا آپ سوچ کو دو کیجئے جبکہ  
 میں بیتار ہو لگا آپ کو کوئی سوک نہونے دو لگا جس میں بافون کو یہ ہار کر دے لگا اس جو راجندر کی  
 سینان میں کوئی بیرا لیا نہیں ہو کہ میرے بافون کو سہ لکھو سے میں پر تنکا کرتا ہوں کہ راجندر اور  
 لچھمن اور باری سینان کو مار کے تھوہل میں گرادو لگا اور جو سورج اور چندران اور دیوتاؤں  
 راجندر کی ہراسے کر نیگے تو ہی میں میتیانہ چھوڑ دے لگا یہ نیگے اور راون کی اگیا لیکر تھہر ہوا  
 اور گونجلا دیوی کے استھان پر راجھی سینان کے سمیت چلا گیا اور بیت سے ہاتھی اور گھوڑے  
 اور تھہر آئے ساتھ اور راکچس سب بھارنگا سرورپ تھے اور ایک پر کار کے شمشیر و ساری تھے  
 اور دیوی کے استھان پر پہونچے انی سینان کو تپتہ پر کیا اور ہون کے واسطے اگن کو استاپن کیا اور  
 جگ کرنے لگا اور کالے برن کا گیارا اگن میں ہون کر دیا اور اگن بہت چشن اور پراٹ ہو کر بھون گئی  
 اور اشراو دینے لگی کہ منور تھہر تھار سید ہوگا اور برہما ستر اور دغش اور گندا اور موگد ریتنے  
 شستر تھے سب کو ہون کر دیا اور اگنی نے سب شسترون کو اٹھا کر کے اندر جیت کو دیدیا اور  
 اور اشراو دیا کہ ان شسترون سے تھاری جیت ہوگی۔ یہ پروان نیگے دیوتا اور سوچ سب کوئی  
 بیاٹھل ہو گئے کہ اسکو کو نکر جیت لینے اور اندر جیت اسی جگ سے گپت ہو کے اکاس میں چلا گیا اور  
 راکچس لوگ جھوٹل میں ہو کر ٹنگا اور گندا اور توہر سے بازو کو مارنے لگے اندر جیت کھنے لگا کہ





کھنے لگا کہ راجندر اور بھین اور پانزی سینان سب کے سب مارے گئے ۔

### شتر سرگ سماپت

یہ سنکے راون بہت ہرکیت ہو گیا اور بیان جس سورا محمد را در محمدین مورچیت ہو گیا پڑا  
 بھیکین اور ہنومان جیتے رہتے تھے بھیکین کوٹے کوٹے ہنومان جی کے پاس چلے گئے اور کھنے لگا  
 کہ یہ دونوں بھائی مرنے والے نہیں ہیں یہ مہا کی مرچا ہاں کرتے ہیں تہ ہنومان جی بھی سمجھ گئے  
 کہ بھیکین سچ کہتے ہیں اور ہنومان جی بھی سمجھ گئے کہ جو رہا تھرے تو سب مر گئے پرتو چلے  
 دیکھنا چاہیے کہ کوئی جیتا ہو یا نہیں یہ کسکے ہنومان جی اور بھیکین لگا رہی جا اسکے اس سحر ہستی  
 دیکھنے لگے کہ کسی کا بھیا اور کسی کا چنل اور کسی کا سر اور کسی کا سر پہ کٹ گیا ہوا اور دودھ سے  
 تر ہو گئے ہیں اور مگر پون اور نل اور نل اور دودھ اور میڈا اور گندہ جیتے گیا ہیں مر گئے ہیں  
 بالیک جی کا چنل ہو کر ششہ کر رہا تو ہا زمر گئے تھے اور یہ مہا چانچ دن اور پانچ رات برابر ہوئی رہی  
 اور بھیکین اور ہنومان جی ہنومان کو کھو چنے لگے تو دیکھا کہ شتر سرگ میں بچو اس پٹے ہوئے ہیں  
 ایک تو بردہ اور دوسرے ہانوں سے بھیدت ہو گئے تھے یہ دیکھ کے بھیکین کھنے لگے کہ بچو پتا ہوان  
 ہانوں سے بھیدت ہو گئے ہیں پرتو ابھی پان نہیں نکلا ہر جیب ہا ہوان نے پول بھیکین کا شتا تو  
 ہوا تو نہیں جاتا تھا پرتو ساس کر کے کھنے لگے کہ بھیکین میں تو ہانوں سے بھیدت ہو گیا اور  
 ہانوں سے شوجہ نہیں پڑتا ہر ٹکڑی سے پہچاننا ہوں سو تم یہ تو بتاؤ کہ ہنومان جی جیتے ہیں یا وہ  
 مرنے تھے بھیکین کھنے لگے کہ راجندر اور مگر ہون کو نہیں تو چھتے ہو جو سب کے کھیا ہیں اسکا کون  
 کارن ہو جب ہا ہوان کھنے لگے کہ جو ہنومان مر گئے ہو گئے تو کوئی نہیں جی سکتا اور کد اچت جیتے ہو گئے  
 تو سب کوئی جی جائینگے یہ سنکے ہنومان جی خود ہرکیت ہو کے اور پنا م کر کے کھنے لگے کہ میں جیتا ہوں  
 اور تیرپ ہا ہوان ہانوں سے بہت ڈرت تھے پرتو ہنومان جی کی ہولی شکر بہت ہرکیت ہو گئے  
 اور کھنے لگے کہ تم سارے اس پتی میں کوئی نہیں ہو دیکھو راجندر اور بھین ہانوں سے پھرت  
 ہو گئے ہیں سو تم تیرہاں پت پر چلے جاؤ اور اس پت پر ایک کچن پت ہو ہاں اور شدھی

روم روم کھڑے ہو گئے یہ تینوں بانی پر بت اور بر جھون سے اور تینوں را کچس شستہ دن سے مارنے لگے پرنیکہ نے ایک کھرگا انگد پر بڑے زور سے چلایا تب تک دوید اور مینہ اچھ کا بر کچھ ایک ڈکے مارنے لگے اور کھرگ اس کے ہاتھ سے گر پڑا تب پرنیکہ نے ایک شٹکا انگد پر ہار کیا تب انگد نے بھی ایک مونکا بڑے زور سے مارا کہ وہ مورچیت ہو کے سمبول میں گر پڑا پھر اٹھ کے ایک شٹکا انگد کو مارا اور انگد بھی بیاٹھل ہو کے گر پڑے پھر اٹھ کے انگد نے ایک شٹکا مارا اور پرنیکہ سمبول میں گر پڑا یہ دیکھ کے چوہا کچھ کہ یہ پرنیکہ کا جتنی بھاتا کھرگ لیکے انگد پر دوڑا تب تک دوہنے کو دوہ کر کے اس کے ہاتھ سے کھرگ کو چھین لیا اسی بیچ میں سوئی تاکچھ نے ایک گداوہ کو مارا اور دوہ گھوم گئے جب چاہا کہ دوہ سہرا گدا ماروں تب تک اسی گدا کو چھین کے دوہا اور مینہ رو نون مارنے لگے دوہنے سوئی تاکچھ کو سمبول میں دے مارا اور اسی طرح سے مینہ بھی چوہا کچھ کو چھار کے راتوں سے کاٹنے لگے یہ دیکھ کے کو نچہر تھر پڑے کھرگ بانوں کی برشت کرنے لگا اور بانو کو ر کے بیاٹھل کر دیا جبہ دوہنے اچھ لکے اور آکاس میں جا کے وحش کو چھین لیا اور ٹکڑے کر دیا بن کو نچہر دوہ سہرا وحش لکے پھر مارنے لگا اور دوہا اور مینہ کو مار کے مورچیت کر دیا اور بیاٹھل ہو کے سمبول میں گر پڑے اور دوہا اور مینہ انگد کے ہاتھوں سے انگد کو مورچیت دیکھ کے اور کوہر کے دوہر کے پتے تب انگد کو بھی بانوں سے مار کے انگد انگد چوڑا دیا اور انگد ساہس کر کے ہر کچھ رو پر تون کے ریکھ سے مارنے لگے اور کو نچہر اپنے بانوں سے کاٹنے لگا اور یہ قہودہ دیکھ کے دیتا رگند صرب لوگ پرنیکہ کو مارنے لگے کہ دونوں جیروہ میں کنبہ نے دو بانوں سے انگد کی جھون پین لہ اور انگد کی آنکھ نہ ہو گئی اور دوہر پنے لکات انگد نے انگد نہ کر کے ایک سال کا بکھر لکھا کہ بامارا کہ مورچیت ہو کے سمبول میں گر پڑا اور پھر اٹھ کے قہودہ کر کے لگا اور دونوں بیرو لڑا کہ بار سمبول میں گر پڑیں اور اٹھ اٹھ کے لڑنے جانیں تب پھر کو نچہر نے دو بانوں کو لکی جھون میں مارا اور انگد مورچیت ہو کے سمبول میں گر پڑے یہ دیکھ کے باز لوگ بڑے ٹ میں ہو گئے اور رامیند سے قراہ تہاہ لکھارنے لگے تب رامیند نے سر شٹ شٹ



تب تک ہنومان جی پہنچ گئے اور انکو نجد نے ایک پرکھ نہوان جی کی چھاتی میں مارا اور پرکھ سو لکڑے ہو گیا پرتو نہوان جی چلا نمان نہ ہوسا اور کرودہ ہو گئے اور ششکا بانہ کے نکو نہ پر چلے تب وہ بانوں سے مارنے لگا اور نہوان جی کے سر پر سے رو دھرتے لگا تب گو دے ایک ششکا مارنے کے لیاٹ میں مارا اور وہ مور چھت ہو کے گر پڑا اور پھر اٹھ کے دوڑا تب نہوان جی نے ششکا مارنے کے واسطے اٹھایا تب تک نکو نجد نے دونوں بچا نہوان جی کے کپڑے اور کسمیٹ کے لٹکا میں لے چلا نہوان جی نے چشکا دیکر چیڑا لیا اور کرودے ایک ششکا مارا اور نکو نجد بھوتل میں گر پڑا تب نہوان جی نے چھاتی پر پڑے بیٹھے اور سو بار ششکا مار کے بدھ کر دیا یہ دیکھ کے راجندر بہت آندہ ہو گئے اور ہان لوگ ہرکیت ہو گئے اور گریختے لگے اور راجس بھی سے جگت ہو گئے ۔

### ستھتر سرگ سہا پت

جب کو نہ اور نکو نجد دونوں بہت ہو گئے تب راون سوک اور کرودہ سے مور چھت ہو گیا اور مہا کوپ کر کے نکلا کچھ کھوکھ کے تیر کو نجد کر کے کی الیادی یہ سنکر کراچھ کئے لگا کہ میں اویہ نجدہ کو کے سب کو مار دوں گا یہ لگے اور راون کو پر دھچن کو کے اپنے سارنھی سے رتھ سنگا کے بیٹھ لیا اور بہت سی سینان میں پہنچ گیا اور راجسوں کو الیادی کہ تم لوگ ہانوں سے نجدہ کرو میں راجندر راجسوں کو لگیا مار دوں گا اور جسطح سے سوکھی لکڑی کو اگنی جلا تی ہو اسی طرح میں اپنے بانوں سے جلا دوں گا یہ سنکر راجس لوگ چلے اور بادھی ت پر ہو گئے اور جس کو کراچھ چلا اُس کو نیکال شکن ہونے لگے اور کراچھ راجندر کے سمیچ میں پہنچ گیا ۔

### اتھتر سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن ہر کہ جس طرح دیوا شرکا سنگرام ہوا تھا اسی طرح سے نجدہ ہونے لگی اور ہان لوگ برج اور بہت کے سکھ لے لیکر اور راجس لوگ شسترون سے نجدہ کو نہ لگے اور کراچھ سریشٹ سریشٹ ہانوں کو مار کے پھاٹل کر دیا تب ہان لوگ بھاگ چلے اور راجس لوگ نہ ہو کر گریختے لگے جب ہان لوگ چاروں طرف بھاگ چلے تب راجندر کہنے لگے کہ تم لوگ کیوں بھاگتے ہو

ہانرون کو لگیا دی اور ہانرون کو بچھڑا کھاٹھ کے کوئچہ سے تہدہ کرنے لگے اور کوئچہ پرتے  
ہانرون سے کاٹا چلا جائے بالیکسی کا بچن ہر کہ ایسی ہانرون کی ہرٹھ کوئچہ نے کی کہ ہانرون  
بیانل ہو گئے یہ دیکھ کے سو گریون مہا کرودھ کر کے اور سب ہانرون کو بچھڑے کر کے خود آگے ہوسے  
اور تہدہ کرنے لگے اور کوئچہ کا خوشن چین لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تب کوئچہ انیک شستر  
چلانے لگا اور شگر یون شستر وں کو پکا پکا کے توڑنے لگے اور کسے لگے کہ تو بڑا بیروز اور زون کے  
بل پر تیرا بل ہے اور مہیا کوئچہ کرن تیرا پتا بلوان تھا دوسرا ہی تو بلوان ہے اور تیرے بل سے لکھا کی  
رچھا ہوتی آئی اور تیرے ہی پکا کر م سے راون کا راج چلا جاتا ہے اور تم دھن جو اور قہر پیر تو  
یہ پکار تھا کہ اسی چین تیرا یہ کرودھ پرتو توڑنے لڑتے شک گیا ہے اچھی طرح دم لے لے تب میں  
تیرا بل دیکھ لیتا ہوں یہ اچان سو گریون کا شکر کوئچہ کو کرودھ ہو گیا اور کوئچہ کے شگر یون کے  
دو دنون بھی پکڑے اور کہا کہ اب تم اپنا بل دیکھاؤ یہ لکھے دو دنون ہا سو تہدہ کرنے لگے اور دو دنون کے  
تہدہ سے چین لکھنے لگا تب کوئچہ نے کرودھ ہو کے ایک شکر کا شگر یون کی چھاتی میں پڑا کر  
اور بھر کے سامان لگ گیا اور چڑھا چھوٹ گیا اور ہڈی دب گئی اور رو دھرنے لگا تب شگر یون کہنے لگے  
کہ ہا سو تہدہ میں تو شکر مارنا آج نہیں ہے یہ لکھے ایک شکر کا کوئچہ کی چھاتی میں بڑے زور سے  
مارا کہ تہدہ اور ناک سے رو دھرنے لگا اور چھاتی کی ہڈی دب گئی اور سورجیت ہو کے  
مقبول میں گر پڑا اور پان کو تیاگ کر دیا بالیکسی کا بچن ہر کہ بیدار مان مالی ایک راجیس مہا دیوی کا  
بڑا سہکت تھا اور تہدہ کا سورج کی طرح پکاشت تھا سورج آسکو دیکھ نہیں سکتے تھے اور کرودھ  
ہو گئے تب شیو جی نے سورج پر کوپ کیا اور سورج نولارک چیتہ میں گر پڑے اسی طرح یہ کوئچہ گر پڑا  
اور یہ دیکھ کے راجیس لوگ ڈر گئے ۔

چھتر سرگ سماپت

جب کوئچہ کا تہدہ ہو گیا تب کوئچہ دیکھ کے دوڑا اور کرودھ کر کے سو گریون سے  
تہدہ کرنے لگا اور ایک شکر کا شگر یون کو مارا اور شگر یون سورجیت ہو کے مقبول میں گر پڑے



یہ لنگے اپنے بانوں سے شسترون کو بارن کرنے لگے تب مکر اچھ کئے لنگا کہ تم کھڑے رہو میں تپا ہر لنگا  
 لنگو دیکھ ہکو پڑا کرودہ ہو گیا ہے راجپندر میں خستستان بن میں نہیں متا اب تو جس طرح سے شکہ ہوا  
 کال سے مرگا کھانے کی اچھا کرے اور وہ مل جائے اسی طرح سے تم کو مکمل کئے ہو میں اویسہ لنگو جو مک  
 میں پیچید لنگا اور جس نے لنگا کا لنگو لنگا کہ وہ اب پگٹ کر وہ راجپندر بننے لگے کہ ہے دشت  
 پتا تیرا جہ لو کہ میں گیا ہے تھک چکی اسکی سیوا کے واسطے جم لو کہ میں پیچید لنگا اور منہ کے لئے سے  
 میر نہیں کہلاؤ گے جو کڑہ ہزار راجپس جو خستستان بن میں مارے گئے میں ہی مارنے والا ہوں پتہ  
 راجپندر کو بانوں سے مارنے لگا اور راجپندر بانوں سے کاٹنے لگے اور دونوں طرف سے بانوں کی  
 برشت ہونے لگی اور اس تہہ کو دریہ تا اور گندھرب دیکھتے رہے اور بانوں سے پستی پورن ہو گئی  
 تب راجپندر نے بہت کرودہ ہر کے آٹھ بان سے سار تھی اور میں بانوں سے آٹھ رتھ کو توڑ دیا  
 تب مکر اچھ ترسول لیکر چلا اور اس ترسول کو مادیوی نے دیا تھا بالیسی کی کا بچن ہو کہ صہ مکر اچھ  
 ترسول لیکر چلا دیا تا لوگ دیکھنے لگا تھا ہو گئے اور گھر آگئے کہ اب اویسہ ترسول سے راجپندر کو مار لگا  
 جب تک مکر اچھ نہ بڑے زور سے راجپندر کے اوپر چھوڑ دیا راجپندر نے چار بان سے چار لنگے کر دیے  
 اور چار لنگے سے راساں میں چنے لگے اور راساں میں بہت سے راجپس بہت ہو گئے جب مکر اچھ نے  
 دیکھا کہ میرا ستر تو ٹٹ ہو گیا جب ششکا ماند کے راجپندر کی طرف دوڑا اور لنگا کہ کھڑے رہو  
 اب بنجانے دو لنگا تب راجپندر نے گنی بان آٹھ ہر دے میں پر ہار کیا اور آٹھ لنگے میں گر کے  
 اپنے پیران کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کر راجپس لوگ لنگا میں سیاگ چلے اور دریہ تا لوگ چھوٹوں کی برشت  
 کرنے لگے اور جو کار ہوئے لنگا +

### آناسی سرگ سماپیت

مکر اچھ کا پدہ تنکے راون کو پڑا کرودہ ہو گیا اور پچا رکیا کہ بدون اندر جیت کے جو  
 سنہین ہو سکتی تب اندر جیت کو اگیا وہی کہ تم راجپندر اور پچھن کو قید کر کے ناس کر دو تمہارے  
 چہ شارت سے تو اندر ڈرتے ہیں رام اور پچھن غش کی کیا حقیقت ہے تب اندر جیت راون کو

اکیا سہا سہا پت

منہوان جی یہ دیکھ کے بانوں سے لٹکنے کے کہ تم لوگ کو سواٹے بھاگے جانے ہو تب پھر لوگ  
 سکھ اور برکچے لے کر دوڑے اور منہوان جی را کھجھون کو مارنے لگے اور بہت سے را کھجھج بڑے  
 ہو گئے اور ایک سلا پٹا بھاری منہوان جی نے اندر جیت پر ہار کیا تب سارہی نے رتھ کو دو سری  
 طرف گھما دیا وہ سلا پٹا پٹتی پھوڑ کے پاتال میں چلا گیا اور جد پ اندر جیت اور رتھ اور سارہی بچ گئے  
 پرتھو دو سرے را کھجھج ٹہرت سے فٹ پڑ گئے اور باز لوگ پرتھون اور سکھ دن کی ہٹ کرنے لگے  
 جب اندر جیت ہار گیا تب چکے لکھان میں چلا گیا کہ اب جتھ کرنا اچھت نہیں ہو کیونکہ جسکے واسطے  
 جتھ ہوتی تھی وہ تو فٹ پڑ گئے پرتھون ان ہی بانوں سے کٹنے لگے کہ اب جتھ مت کرو کیونکہ  
 ہم انکی جی تو فٹ پڑ گئے ہوں موسا، دی پھر پھر را کھجھج ہوں جیسا کہینک دی کیا جا گیا  
 لکھ منہوان جی بانوں میں دیکھتے تھے اور اندر جیت نے دیکھا کہ باز لوگ تو اب چلے گئے تب کوئی  
 دی کے استھان پر لا گیا۔ رگیتے کرنے لگا۔ لوگ دن روز دھوکوں کرنے لگا اور لوگ بہت پر جلت  
 ہو گئی۔

ایک سہا سہا پت

اور یہاں پر چن، اور اسی سے کہنے کے کہ منہوان جی نے تو بڑا پٹا رت کیا اور را کھجھج  
 شہد ہو رہا جو قوم ان دن کو لیکر نہوان کی ساس کے واسطے چلے جاؤ تب با سوان سینان  
 لیکے چلے اور نہوان تو در - - - - - سے آتے تھے جاواں کو اسی جگہ ٹھہرایا اور کہا کہ میں  
 را کھجھج کے پاس جاتا ہوں۔ اور پھر آتا ہوں تب چلاؤ گا را کھجھج کے پاس چلے گئے اور کہا کہ اندر جیت  
 سینا کا تو یہ کہ دیا اب جو بھاسا چکھم دیکھو یہ کیا ماسے یہ سنتے ہی را کھجھج سوار جیت ہو سکے  
 مہوئل میں گر پڑے اور باز لوگ یہاں تک میں پانی اور گندہ دینے لگے اور یہ دیکھ کے پھس جی نے اٹھا کے  
 اپنے رنگ میں لکھایا اور سہا جانے لگے کہ اسکے لوگ جو کہتے تھے کہ وہ صرم کوئی چیز نہیں جو وہ  
 ہو گیا کیونکہ آپ تو دھرم پالک ہیں اور ست اور راست کا پکار مانتے ہیں تو یہ کہہ کر مرنے سے اب





سیتا کو اپنے پان سے زیادہ مانتا ہوا ہے جتنے ہی سیتا کو کوئی نہیں مار سکتا کیونکہ میں نے بھی بہت سمجھا یا تھا کہ جاگتی کو دید و پرتو اسے نہیں مانا تو وہ کس طرح جاگتی کو مار سکتا ہو اور اندر جیت لایا کی جاگتی نہ اسے لایا تھا اور یہ مایا کہنے اور سب کو سوہت کر کے گونڈیلا دی کے استخوان پر جگہ کر کے واسطے کیا ہو کہ میں ہماری جو سو سو آپ جگہ کے گرجن آئے واسطے آپاے کیجیے اور ہمیں بازی سینا لیکر جائیں اور اسکی جگہ کو نشٹ کر دیں نہیں تو اسکا بد نہیں ہو سکتا آپ سوچ کو چھوڑ دیجیے نہیں تو جیب جگہ کی سہا پت ہو جائی تو وہ پت ہو جائیگا پھر اسکو کوئی دیکھ نہ سکیگا +

### چو را سنی سرگ سہا پت

عند پر امچندر سوچ میں پڑے تھے پرتو جان تو جہت کہنے لگے کہ تم کیا کہتے ہو تب پھر پھسکی کہ میں سمجھانے لگے کہ جتنے یہ سنا ہو کہ جیب اندر جیت بندہ میں سے بھاگ گیا تھا یہ بھاگ گیا ہو کہ جگہ کی سہا پتی کر کے بازی سینا کو نشٹ کر دے سو سو آپ سوچ کو دور کیجیے اور ہمیں سینا لیکر گونڈیلا دی کے استخوان پر چلے جائیں اور اسکی جگہ کو نشٹ کر دیں آپ دیر ست لیجیے رہانے اسکو یہ بردوان دیا ہو کہ کسی پر کار سے تمہارا بد نہ ہو گا جیب گونڈیلا دی کے استخوان پر جگہ کر کے تب تمہارا بد نہ ہو گا سو سو اسے چھین کے وہ دوسرے سے بد نہ ہو نہیں ہو سکتا اور جیب اندر جیت بندہ ہو جائیگا تو راون خود بخود درجائیگا وہی تو راون کا پان یہ سننے را امچندر ہر کھت ہو گئے اور کہنے لگے کہ اندر جیت بڑا بی ہو وہ مایا بھی بہت مانتا ہو اور گپت ہو جانا ہو سو ہے چھین تم بازی سینا کے سمیت چلے جاؤ اور اندر جیت لے کر دو اور پھسکی کہ میں بھی تمہارے ساتھ جاتے ہیں یہ سننے چھین جی انگد اور ہنومان جی وغیرہ کو لیکر اور را امچندر کو پر نام کر کے چلے اور کہا کہ آج میرے ہاؤن سے اندر جیت لے جاؤ گا میں جو چھین جی چلے آس جو را امچندر نے سستین کہد یا اور جاگتی جو مایا کی بنائی تھی پت بندہ ہو گیا تھا اور سب کوئی آندہ ہو کے را کچھی سینا میں ہو چکے +



اور وحش، ان لیکر بڑے کے بر کچے کے شے جاتا جو تہ بھبھیں چھپ جی کو جلیہ استھان رکھتا  
 اور کہنے لے، اندر جیت، چہ کرم جائیہ کا کرشکا ہو کیوں اہوئی باقی تو جیت مانت کر لیا تو جیتنا اسکا  
 ان بن ہوتا ہوا اور سہ کو نوٹ ہمارو دیکھا آپ بہت جلد اسکو مانتی سمیت نپا ت کیئے یہ سنکر چھپ جی  
 بڑے کے بڑے کیچے، شے چلے گئے اور اندر جیت چھپن کو دیکھے اور ہاتھ میں کھڑک لیکر آگے بڑھا اور  
 چھپ جی نے بھی دیکھا، اندر جیت چلا آ، جو تہ بھبھیں جی کہنے لگے کہ تم ہمارے ساتھ اچھے پر کار سے  
 بندہ کرو اندر جیت کے کچھ آتر بندو یا پرتو بھبھیں کو کھڑو رہاں کہنے لگا کہ تمہارا جنم اسی نکال میں ہوا ہے  
 اور یہ دور بھی ہوئے، اور ہمارے چا کے بھائی ہوا اور ہمارے چچا ہوا اور میں تمہارا چچہ ہوا تو پھر شر کے  
 واسطے یہ دور ہو کیوں کہتے ہوا اور عقیدہ تم را کھس ہو پرتو کرم تمہارے را کھس کے بنین میں اب  
 را کھس کرم کرنے پر تہ ہوا اور پرتو جی تمہاری جبر شٹ ہو گئی جو تم ایک اور سے جنم لیکر دوشٹ کرم  
 کرنے پر مستعد ہوا اور جیب ہلوگ فٹ ہو جائیگے تو تم بھی سوچ کر دے اور جن لوگ تمہاری تذکرے  
 کیوں کہ اپنا دھرم تیاگ کر کے ستر کے واس ہو گئے ہو کمان تو را دن کے بھائی کھاتے تھے اب ستر کے  
 واس کھاتے ہو تم یاد رکھو کہ پرایا تپش ل پنا نہیں ہوتا اور جیب تک اپنا مطلب رہتا جو تہ ہی تک  
 پرایا اپنا ہوتا جو بعد اسکے نادر کر دیتا ہے اور تم را دن کے بھائی ہو کر یہ کرم کرتے ہو تم جنون میں  
 بیٹھنے کے لائق نہیں ہو پھر چھپے سے چھپتا ڈگے اور رو دن کر دے یہ نکلے بھبھیں آتر کر لے لگے  
 اور کرو دے سے نیٹ لال لال ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے تپش میرے سہا کو سما کال سے جانتے ہو  
 اور بڑا، زید، افی کہتا ہے بہت انو جیت ہوا اور عقیدہ را کھس کی جوتی تہ میرا جنم ہی پنا ہوا دھرم  
 میں ہماری رچ ابھی بنین رہی دیکھو میں کسی کا سببا دوشٹ ہوا کہ بھی بھائی کو تیاگ کرنا اچھت  
 نہیں، جو تپش رہی را دن نے ہکو نر کر دے کہ نکال دیا اور کما چت یہ کہ کو کہنے کو واسطے تیاگ کر دیا  
 تو دھرم ہا ستر میں یہ لیکہ ہے کہ جو بھائی اوہری ہو جائے تو اسکو تیاگ ہی کرنا اچھت ہے جس طرح  
 کسی سنجوگ سے ہاتھ میں سرپ آجائے اسکو تو سہیکے ہی بتا دے اور جو تپش پرایا دھرم پہنچون  
 کہتے ہیں انکے پاپ سے ہر وہی ناشت ہو جاتے ہیں یہ تین پاپ بڑے بیماری ہیں پائی استری ہے

## چھپاسی سرگ سہا پت

تب جب بیکس کھنسنے لگے کہ بی سستان نکو نمیا دہی کا ہوا اس دوشٹ کا بڑھ چکے یہ سننے  
 چھپسن جی بانوں کی برشت کہنے لگے اور ہانڈ لوگ سدا اور پر کچھ سے مارنے لگے اور راکھیں لوگ  
 بھی شسترون سے مارنے لگے بالیکہ جی کا بچن ہو کہ بازون نے راکھیں کو مار کے یا صل  
 کر دیا اور شسترون کی برشت سے اندھکار ہو گیا تب اندر جیت کر دھو ہو گیا اور بچا کر یکا کر جب  
 راکھیں لوگ لاشٹ ہو جائیں گے تبین جاکہ کہ کیا کرونگا یہ کہہ کر تھپ تھپ گیا اور دندش بان لیکر  
 کال برپ ہو گیا تب راکھیں لوگ ہر کھیت ہو گئے اور باز لوگ ڈر گئے تب نہوان جی اپنے سر پر کو  
 پر بت آکا کر کے پر بت کے سکرون سے مارنے لگے اور بت سی راکھیں سینان لاشٹ ہو گئی یہ بازو بیٹے  
 دیکھا کہ راکھیں لوگ مارے گئے تب نہوان جی کو بانوں سے بھیدن کر دیا اور دوسرے راکھیں لوگ بھی  
 اتنی اور ترسواں اور گنا اور موگہ اور پر گید اور تو سر سے نہوان جی کو چاروں طرف سے کھینکے مارے  
 اور نہوان جی بھی کھد اور دانت سے بیدرن کرنے لگے اور پر کچھون کو پر مار کرنے لگے اور بت سے  
 راکھیں کو لاشٹ کر دیا تب اندر جیت نے اپنے ساتھی کو لگایا وہی کہ ہمارے رشتہ کوڑے بڑھا دے  
 سنیں تو وہ بازو راکھیں کو لاشٹ کیے دیتا ہے ہر ساتھی نے نہوان جی کے سمیپین رشتہ کو  
 بڑھا دیا اور اندر جیت ترسواں اور سکتی سے مارنے لگا اور سب شسترون کو نہوان جی توڑنے لگے اور  
 اندر جیت بخت ہو گیا تب نہوان جی کہنے لگے کہ ہے اندر جیت جو تمہارے رشتہ کو توڑے تو کیوں بخت  
 ہوتے ہو سمیپین ان کے جڈہ کر دین نکو مینا چھوڑ دنگا اور با ہو مہرہ کرو جو میرا بل سہ جاؤ گے  
 تو جاناؤنگا کہ تم راکھیں میں بلوان ہو یہ سنکے اندر جیت پھر بانوں کی برشت کرنے لگا  
 اور جب بیکس چھپسن جی سے کہنے لگے کہ آپ جڈہ کرنے کے واسطے آئیے اور اندر جیت  
 نہوان جی سے جڈہ کر رہا ہو آپ کیا دیکھتے میں اسکا بڑھ کیجیے یہ سنکے چھپسن جی دیکھنے لگے  
 کہ اندر جیت رشتہ پر ٹیٹا ہو +

## چھپاسی سرگ سہا پت



بھوک اور پر پیا دھن بہن کرنا اور کسی کو مستیادوش لگانا سب دو کھراون میں بہن اور  
سدا کال رشیون کا بدھ کرتا چلا آیا ہوا اور دیوتوں سے بگاڑ کر دیا اور سدا کال کروہ سے نکلت  
رہتا ہوا اور جو کوئی اسکا آپکار کرے اس کے ساتھ وہاں لیکار کر دیتا ہوتا ہے سب کرم اولاد میں نشاٹ  
کر دیتے ہیں اور بد پر یہ سب دو کھراون میں تھے اور تیاگ کے جوگ تھا تو میں نے تیاگ نہیں کیا  
راون نے خود ہکو نکال دیا اور میں نے بہن راون کو سمجھا تا سنا تھے بھی ہکو تو دھین کسا سوا اب تو  
میں راچندر کا واس ہو چکا ایسا دھرم کو کس طرح تیاگ کر سکتا ہوں اور تیاگ جو بڑا بھاری اہنکا ہو گیا  
تو نہ تو تم رہو گے اور نہ تمہارے پیار بیٹے اور ابھی تم لوگ ہوا جو جو تھے ہکو کھڑا بیانی کی اسکا پسین  
قوا سی چھین ملا جاتا ہوا اب تم اس پر کچھ کے نیچے پر دس نہیں کر سکتے اور چھین کے مان سے بچا یہ  
لنگا کو نہ مٹاؤ گے اور تو رہو ہی تمہاری چھوٹی مانی ہوا اب تم اپنا دل چھتے پر کا رہتے دکھلاؤ ۔

### ستاسی مصرع سماپت

یہ سنگے اندر جیت بہت سی کٹھوہ پانی کہ گیا اور لچھن کو کوٹھینے لگا اور پکار کرنے لگا لاسی  
چھین انکا بدھ کر دین تہ تک نہ مان جی ہو چنگے اور لچھن کو پیٹ پر بیٹال کے اس میں پتلے گئے  
تہ اندر جیت کروہ ہو کر چھین سے کٹے لگا کہ میں جن بانوں کو تم جانتے ہو انھیں بانوں کو  
سچ میں چھوڑتا ہوں تم برداشت کرو اور میں طرح رگنی رونی کو بھلائی ہوا سی طرح سے مان ہمارے  
بلا دینگے اور سب کو میں جہم لوک کو بھیجے دیتا ہوں اس لوک میں کون میرے سامنے کھڑا رہ سکتا ہے  
اور وہی مان ہمارے ہیں جن بانوں سے دونوں بھائی مورچت ہو گئے تھے اور جو توکل میں کر پڑے  
اور تم جانو جو جھکے کال کے منہ میں چلے آتے ہو یہ سنگا لچھن جی کروہ ہو کے کٹے لگے کہ وہ نشاٹ  
منہ سے تو یہ پر لا پکرتا ہے کہ میرے سامنے کوئی تیرہ نہیں کر سکتا پرتو تو درجہ ہو منہ کے  
کٹے سے کوئی چہ نہیں کھلاتا اور کد اچھت یہ کہو کہ میری توجہیت ہو چکی تو اس جو تو گیت ہو کے  
چہر کی طرح تیرہ کرتا تھا یہ تیرہ شارت نہیں ہوا اور میں طرح میں تیرے بانوں کو سہ گیا اسی طرح اب تو  
میرے بانوں کی برداشت کر سبک نہ جا یہ سنگے اندر جیت کو کروہ ہو گیا اور لچھن پر بانوں کی

اند راجیت کا ہونے والا ایک اور سو اسے سامنے کے دورے اکوئی بیڑ عیدہ کیسے والا باقی شریکوں کیلئے  
 بہت اور کوئی کریں اور کوئی اور کوئی اور غیرہ غیرہ ہے جسے نہ شے ہو گئے اور کد اچھت تم کو کو کو  
 یہ سند یہ ہو کہ بہت را کچیس مارے گئے پہنچتا بھی بہت را کچیس میں تو یہ سند یہ مت کرو اب  
 سب را کچیس نہیں ۱۰۰۰ تم لوگ فریج ہو گئے تو بڑھ کر تے جانا اور میری تو بڑھ کر کھاس کا رن  
 اچھا نہیں ہوتا جو کہ ہمہ میں اند راجیت کو تنکہ دیکھتا ہوں تو در و فنان میٹر جیل سے پھر رن  
 ہو جاتے ہیں تو تم لوگ ایک ساتھ ہوئے تھے کر کیوں نہ ہو میں مارو کا تو تینہ و کاتنگہ ہو جائیگا اور  
 تم لوگ ان کو کھانا نہ ہو گا تمہاری کو تھوڑا است کرو یہ تھوڑے ہاتھوں پر کچھ اور یہ تھوڑے تھوڑے کے کھانے کے اور  
 تھوڑے اور دانت سے مارنے لگے اور را کچیس لوگ بھی لٹکا رہے شستہ رن تہہ رن لٹکے یہ تہہ  
 ایسی ہوتی کہ تہہ شرح دیو اما کہ سٹار اسم میں تہہ سبلی تھی اور تہہ ہوان میں نے پچا لیا کہ سب ہوا  
 اور را کچیس لوگ تہہ کرتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں یہ پکار کے چھس جی کو کھانے سے پہنچے گا  
 یا اور یہ پتہ کا سکھ کر لٹکا کر لٹکا کر مارنے لگے اور ایا بہ اور میں تہہ ہوان تہہ تہہ  
 ہونے لگے با کچیس جی کا بچہ جو کہ یہ تہہ اسم ایسا ہوا کہ را اور را کچیس تہہ تہہ تہہ تہہ  
 سچے نہیں کی طرف رتہ کو گرہ لیا اور کچیس میں تہہ تہہ دیکھا کہ یہ تو پتہ تہہ تہہ تہہ تہہ  
 دیکھا کہ یہ تو چلا آتا تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ  
 اور سچے ہاتھوں کا کوٹ ہو گیا جب ہاتھوں کو کوٹا تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ  
 اور کریں اور رکنے والے یہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ  
 اور کھار ہو گیا اور یہ دیکھنا سب کو کچیس ہو گیا اور ہوان میں کے تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ  
 سپوش جانے تہہ اور رو دھری و حار تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ  
 کھا کھا کے نال ہو گئے اور با یو ڈر گئی اور تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ  
 ہوئی جاتی تہہ اور دیو تہہ اور ششی لوگ ہاتھوں کی گری سے اپنا اپنے استھان چھوڑ کے چھوڑ میں  
 گھونٹے گئے پتہ شارت اند راجیت کا دیکھ لکھ لکھ میں جی نے پکار کیا کہ پتلے اسکے گھر سے مارے جائے



چور چور ہو گیا اور دونوں میرا درد سانس لینے لگے اور دونوں جیروں سے تیرہ برس کے چوتھے  
 تجربہ سے بسرام نہیں پیتے تھے اور جس طرح پت سے بل بوجھ کے نکلتا جو اسی طرح دونوں جیروں  
 سے رو دھر چلا جاتا تھا اور جس طرح سے دو میٹھ کر دھر کر کے جل کی پشت کرتے تھے میں اسی  
 طرح سے دونوں جیروں پر تک بانوں کی پشت کرتے رہے اور دونوں جیروں پر تر پڑھ چکے تھے بانوں کو  
 چلاتے تھے اتنے بان چھوٹنے لگے کہ آپس میں ٹکرائے گئے تھے بل میں گر گر پڑے اور بہت سے  
 بانوں کا کوٹ ہو گیا جب دونوں جیروں پر تڑھ کرتے کرتے تھک گئے تب پر تھک پر تھک بانوں کو جو چھوٹنے  
 لگے جب بچپن جی گھور شہر کرین تو راکھس لوگ سبھت ہو جاتیں اور اسی طرح سے جہاں فریٹ  
 شہر کیسے تو بانری سیٹا ڈر جا کرے اور دونوں جیروں کا شدید جھج کی طرح سے ہوتا تھا اور دیکھنے  
 والے دونوں کی پہنڈ آکھنے لگے اور ایسی تہہ ہوئی کہ دونوں جیروں میں گر گر پڑے اور سپر  
 آکھنے لگے تہہ کیا کرین یہ تہہ دیکھنے لگے راکھس لوگ آکھس میں گئے اور بانوں کو مارن کرنے لگے  
 اور بہت سے راکھس بانوں سے بھیدت ہو گئے دوسرے دوسرے دیں میں گھسنے لگے اور تہہ  
 طرح سے پلاس اور سپر کے ہر چہ پیدل سے سو بھت ہوتے تھے میں اسی طرح سے یہ دونوں جیروں سے  
 سو بھت ہو گئے اور دونوں جیروں کو اپنا اپنی جیت کی تہی بالیکھو کا چرچ بڑا تہہ پ یہ  
 تہہ ایسی ہوئی پر تو دونوں جیروں کی رچ پڑتی جاے اور تہہ پ بچپن جی تو اہت تھے چوتھے  
 سبیکس یہ دیکھنے لگے اور خود بچپن جی کے تھک ہاتھ تڑھ کرنے لگے +

### نواں سرگرمی

اور دھنشان بان کو پڑھاکے مہاشہ کرنے لگے اور راکھسوں کو بانوں سے مارنے لگے  
 تہہ بچپن جی بسرام کہنے لگے اور سبیکس نے کھڑک اور تو مرا اور پڑھ اور تہہ تول سے راکھسوں کو  
 ار کے یاتھل کر دیا تب سب راکھسوں نے سبیکس کو چاروں طرف سے گھیر لیا ایلیکھا کا بچن ہر  
 کہ بچپن کی تہہ جہاں تڑھ دیکھتے تھے سبیکس سے سمانین گیا اور ہاندن سے کہنے لگے کہ تم  
 لوگ تہہ شاد کہتے ہو اور یہ اندر جیت اور راکھس سب تہہ کر رہے ہیں تم لوگ کچھ مت ڈرو

دوسرا وحش لیکر چڑھایا اور چالاک کہہ دیا اسے تب تک بچیں جی نے تین بانوں سے اسکو بھی کوٹ  
 دیا اور پانچ بان اندر جیت کی چھاتی میں پر بار کیے وہ پانچویں بان یہ پچیسین کو کے پانچ میں چلے گئے  
 تب اندر جیت تیسرا وحش لیکر پھر بانوں کی پرشٹ کرنے لگا اور بچیں جی سب بانوں کو ہانٹتے  
 یہ دیکھ کے سب لوگ بہت ہو گئے تب بچیں جی ایک ایک بان سے تین تین ایکچپو بان کو مارنے لگے  
 اور اندر جیت بھی بچیں جی کو بانوں سے مارنے لگا اور بچیں جی نے سب بانوں کو کاٹ کے۔ اراحتی  
 سر کاٹ لیا اور تپ اندر جیت بے سار تھی کا ہو گیا پھر تو گھوڑے بے سار تھی کے دوڑنے لگے یہ  
 دیکھ کے بچیں جی کو بڑا بھاری کرودہ ہو گیا اور گھوڑوں کو مارنے لگے تب اندر جیت نے بھی  
 کرودہ ہو کے دس بانوں سے بچیں جی کو مارا اور یہ دسویں بان سر کا پیلے پر تو بچیں جی نے  
 کوچہ میں جا کے برتنا ہو گئے تب اندر جیت نے بچا کیا کلاس کوچہ سے تو بان ہمارے پر تھا ہونے  
 تب تین بان بچیں جی کی لیڈا تین مارے اور تینوں بان لیڈا تین میں پرویس کر کے کھڑے ہو گئے  
 یا میک بی کا بچن ہر کہ تب یہ تینوں بان ناگ گئے تو بچیں جی کو کچھ ضیاع منوی اور کرودہ ہو کر  
 پانچ بانوں سے اندر جیت کا کٹیل اور گٹ گرا دیا اور دونوں پر کا سر پر رو دھرتے ہون ہو گیا  
 تب پھر اندر جیت نے کرودہ کر کے تین بانوں سے بھبکیں کو مارا ایک ایک بان سے باغروں کو  
 سہید کر دیا تب بھبکیں کرودہ ہو کر کے رتھ کے گھوڑوں کو گدا سے مارنے لگے اور گھوڑے سب  
 سبھیل میں گر پڑے اور سار تھی اور رتھ کو گدا سے مار کے پھر چھوڑ کر دیا تب اندر جیت نے سب  
 کرودہ کر کے ایک کشتی ایسا چلایا کہ بھبکیں کو نشٹ کر دیا اور بچیں جی نے بچا لیا کہ اس کشتی  
 تو بھبکیں کا پران نہ چھیکا تب اسکو دس بانوں سے دس ٹکڑے کر دیا اور بھبکیں نے پانچ  
 بان اندر جیت کے ہر دے میں پر بار کیے اور ہر دے اسکا پٹھوٹ گیا اور پانچویں بان رو دھرتے ہو  
 پتے ہوئے باہر نکل گئے یہ دیکھ کے اندر جیت کو بہت کرودہ ہو گیا اور ایک بان کو لے لیا اور یہ  
 بان متحاجر جھراج کو بچھا لے چھین لیا تھا بھبکیں کے اوپر پڑے زور سے چلایا تب بچیں  
 جی نے اس بان کو بھی کاٹ دیا تب اندر جیت نے جو بان گہیرے لیا تھا اسکو چلایا اسکو بھی بچیں

تب اسکا بدھ ہوگا یہ چار کر کے چار بانوں سے چاروں گھوڑوں کو مارا اور گھوڑے سب گر پڑے اور ایک بان سے بچ کر کے سمان سار تھی کا سر کاٹ لیا اور جہڑپ سار تھی تو مر گیا پرتو خود ہی تھوڑی ہانکنے لگا اور تیرہ بھی کرتا ہائے اور لوگ دیکھ کر ہنسنا کرنے لگے اور اندر جیت یہ پکار کر تھوڑے لگا کہ سیرا سار تھی مارا گیا اور شہسہ سہی اب تھوڑے باقی رہ گئے کچھ آسکو بکا ہو گیا اور یہ دیکھ کے باز لوگ ہر جیت ہو گئے بالیک جی کا بچن ہر کہ جہڑپ اندر جیت کا سار تھی مارا گیا اور بان بھی تھوڑے رہ گئے پرتو ساہس کو تیاگ نہ کیا اب ایک ایک بان انداز سے قول توال کے مارنے لگا تب سر بھر اور گندھ ماون اور نل اور نیل گھوڑوں کی پیٹھ پر کود کود کے پڑ گئے اور مونکا اور رانت سے گھوڑوں کو کاٹ کے بیدار کر دیا اور گھوڑوں کے منہ سے رو دھ پٹنے لگا اور تھوڑے مین گرسے مر گئے تب اندر جیت کے رتھ پر کود گئے اور رتھ کو تول کے چور چور کر دیا اور پھر پھنسن کی سیدان مین چلے آئے تب اندر جیت تھوڑے مین کھڑا ہو کر بانوں کی پرشت کرنے لگا اور پھنسن جی کی طرف زور پڑا تب پھنسن جی بانوں سے مارنے لگے ۔

### نئے سرگ ساپت

تب پھر اندر جیت ساہس کر کے بانوں سے مارنے لگا اور پھر دو فون ملرت سے جھدھ ہوا اور اندر جیت ہر کھت ہو کے کئے لگا کہ پے را کھچس لوگ ایک تو بانوں کی پرشت سے اندر حکار ہو گیا اور دوسرے راتری بھی ہوئی اٹا پنا اور پراپا پچان نہیں پڑتا سو تم لوگ جب تک بانوں سے تھدھ کرتے رہو اور یہ معلوم ہو کہ اندر جیت چلا گیا تب تک مین لکھا مین رتھ لانے کے واسطے جاتا ہوں یہ کہنے لگا پوری مین پر دینس کر گیا تب ہنومان جی بھی پھنسن جی کے واسطے کوچ لانے کو چلے گئے اور کوچ لاکے دیر یا اسی بیچ مین رتھ لیکے اندر جیت بھی پیونچ گیا اور اسی بیچ سیدان لیتا آیا اور پکار کر نے لگا کہ اس جو سب کیسں کو رشے کر دوں یہ پکار کر کے سب کیسں کے سیپ چلا آیا تب پھنسن جی پکار کرنے لگے کہ یہ تو بڑا جوان ہے کہ جس طرح بدیتا جا لگا اور اندر جیت کر دھ کر کے بانوں سے مارنے لگا جب لوگ میاٹش ہو گئے تب یہ دیکھ کر پھنسن جی نے اپنے بانوں سے دھنش کر کاٹ دیا تب اندر جیت

لنکا فتح ہو گئی اور آپس میں انک مالکا دینے لگے اور بچپن میں بھی برکھت ہوئے ۔

اکا نوے سرگ سماپت

جب بچپن میں جدہ کو لے کر تھیرت ہو گئے تھے پر توتو ستر کے بد سے آند ہو گئے تھے اور  
 چا مو ان کے سمیت راجندر کے پاس پہنچ گئے اور جس کو بچپن میں رن مو سکا سے راجندر کے  
 پاس آئے بھبکیس اور ہنومان جی کو تمام کے آئے تھے اور راجندر کے پاس بیٹھ گئے اور کہنے لگے  
 کہ آپ کی کرپا سے ستر کا بد ہو گیا یہ لکے مورچیت ہو گئے اور راجندر بھبکیس کی طرف دیکھتے تھے  
 اور بھبکیس نے اندر جیت کا سٹک لا کر راجندر کے آگے رکھ دیا راجندر دیکھ کر بہت آند ہو گئے  
 اور کہنے لگے کہ بچہ بچپن میں ایسا تیر شارت کیا کہ دوسرے سے ہونے والا نہیں تھا اور نہ جیت  
 بد سے لنکا فتح ہو گئی یہ کیلے بچپن میں کو اپنے انک میں لگایا اور راجندر یہ سمجھتے تھے کہ کال سبت  
 تبت ہو گیا اسی کارن بچپن میں بھت ہو کے نہیں ہوتے راجندر بچپن میں کو پاس پٹال کے دیکھنے لگے  
 کہ ما نوں سے تیرت ہو گئے ہیں اور سر یا ناگ چھید ہو گیا ہے یہ دیکھ کر بڑے کشت میں ہو گئے اور  
 بچپن میں ہی کے انک کو اسپر کر کے لگے اور کہنے لگے کہ اب تم کس موہ میں پڑے ہو تھے تیر شارت  
 کیا اب بھت پر سیر کرنا نہیں ہوا اندر بیت کے بد سے گویا راون کا بد ہو گیا اور میں بھی ہو گیا  
 اور بھبکیس اور ہنومان جی نے بھی تیر شارت کیا جو ان کو گوون کا پتی آتر سے نہیں جو سکتا  
 اور تین دن اور تین رات جدہ ہونے ہوتے یہ مار گیا ہے اب راون بھی اویہ مارا جائیگا اور  
 کہرا پت یہ کہو کہ راون کے پاس تو ابھی سینا سبت ہوتا اسکا کچھ ستر یہ نہیں ہے کہو کہ اندر بیت  
 تیر کے بد سے ہر دے اسکا دگر ہو گیا اب اویہ سینا کو پاؤ لگا بلیک جی کا بچن ہو کر راجندر  
 جب یہ سب کہ گئے تیرتو بچپن کا مورچیان تھوٹا تب راجندر مساکو کہ میں ہو کے سو کیس سے  
 کہنے لگے کہ جس پر کا سے بچپن میں جی کا کلیس تھوٹ جاسے وہ آپا سے کرو جین ہمارا بھی کلیس تھوٹ  
 جاسے اور راجندر ہانڈو لگی تھوٹ گئی تھوٹ گئی تھوٹ گئی تھوٹ گئی تھوٹ گئی تھوٹ گئی تھوٹ گئی

کاشت دیا یا لیک جس کی کچن بن کر اور اندر جیت ایک بار جو تامل میں گر ٹپڑے اور پھر اندر لے  
 لوٹے۔ سب تہہ بچوں میں جی نے بہت کر دیا کہ بانیہ آئے چلا یا اور انہیں بہت نے رو رو استر سے بارن  
 کر دیا اور وہی طرف سے انکی بان کو تیا گیا اسکو بچوں میں جی نے سوچ استر سے کاٹ دیا اور نہایت کو  
 کر دیا۔ جو گیا اور اندر بان کو چلا یا ان بان سے ایک سو گدہ دیا کہ کھڑا اور پھر لکھا اور تو مراد کر سکتی ہو کر  
 بچوں میں جی کی طرف چلے اور بچوں میں جی دیکھ لکے پھر کونہ لکے کہ سب شہر تو پر تہا ہونے والے نہیں بن تب  
 مساویہ کا منتر ٹپڑے کے مساویہ شہر سے بارن کر دیا یا لیک جس کی کچن بن کر ایسی قبوہ ہوئی کہ دیکھنے  
 و انوں کے روم روم کھڑے ہو گئے اور دیوتا اور دیشی لوگ بچوں میں سے کئے لکے کہ اب میں کیجیے یہ  
 جیتنے کے جوگ سر کر منین ہو اور پڑا یا کار ہو گیا اور دیوتا اور دیشی لوگ اندر صرپ اور ناگ اندر سے جا کر  
 کئے لکے کہ آپ ایسا تپا سے کیجیے کہ میں اس ٹوٹ کا بدھ ہو اور بچوں میں جی ان بان نکالنے لگا اسی  
 اسکا بدھ کر دین تب ناگ اندر پکار کے کئے لکے کہ آگست دیشی نے جو بدھ بناوا سترویا تھا اسی بان کو  
 تیا گیا کیجیے وہ بان پر تہا ہونے والا نہیں ہو یہ دیکھ لکے بچوں میں جی اسی بان کو لیکر اور دیشی پر چڑھا کے  
 کئے لکے کہ میں اندر جیت اور نہ چھندر کا واس ہوں تو اسی بان سے اسکا بدھ ہو چلائے یہ دیکھ لکے  
 اور گون کو کان تک منتر کے چلا یا اور ناگ کے سمان چلتا ہوا چلا اور اندر جیت کی مستک میں لگا اور  
 مستک کٹ کے تھوڑے میں گر ٹپڑا اور جس طرح سورج تھوڑے میں گر ٹپڑے اسی طرح سے سر اسکا تھوڑے میں  
 اور وہ بہت سوچت ہو گیا یہ دیکھ لکے بچوں میں جی اور بان لوگ ہر کھیت ہو گئے اور دیوتا اور دیشی اور ناگ صرپ  
 جو جی بانی پکارنے لگے اور لکھسی مینا اور سودر سا میں جہاں پہلی بہت سے لکھسی لنگا میں جہاں گئے  
 اور بہت سے چریت میں چپ لگے اور جس سے اندر جیت کا بدھ ہو گیا بہت لکھسی سمندر میں  
 گر ٹپڑے اور جس طرح سورج کے است ہونے پر کرن نہیں رہتی جو اسی طرح اندر جیت کے بدھ سے  
 اور شہر پہنچ گئے اور انہیں دیوتاؤں کے ساتھ ہر کھیت ہو گئے اور وہ بھی بائجا جانے لگے اور تھوڑے کی  
 پریشہ کر گئے اور جو شہر ہوا اور دیوتاؤں کے کئے لکے کہ آج چلوگ اور بچوں میں سب زہری ہو گئے  
 اور بچوں میں جی کی است کرنے لگے اور بان لوگ آندہ ہو گئے اور کئے لکے کہ آپ



اور جو لوگ مرنے میں آئے بھی ملاؤ تب سکین بچھیں کو او شدھی ناک میں سو گھانے لگے اور جس سے منہ بومان جی پریت لائے تھے اسی میں سے تھوڑی اوشھی رکھنی تھی اسی سے بچھیں کا جوڑا تیار کیا آئی میں نے بچھیں وغیرہ بھی زور بگائے اور سب کوئی اندر بگائے اور یہ پتی جاتی تھی کہ سیت لائیں اور روان کا بدھ ہو گیا اور جس طرح اندر جیت کا بدھ ہوا تھا اور دھارنی پونی تھی سب کوئی بگائے اور ہر گھٹ ہو کے دھارنی دھارنے لگے ۔

### پانوسے سرگ سماپت

اور یہاں اندر جیت کی سینا کے لوگ لنگا میں جا کے راون سے کہنے لگے کہ بچھیں کی سہارے سے بچھیں نے اندر جیت آپ کے پتر کا بدھ کر دیا جیسا سور آپ کا پتر تھا ویسا ہی سور بچھیں جی پتر کے جیٹ سے جبر کے کرنے سے یہ چھ پٹ جاتا ہوا اسی طرح راون کا ہر دے پٹ گیا اور سور جیت ہو کے مجبور تاج میں کر پڑا اور چھ پٹھوٹے پر اے پتر ہاے پتر کنگے بلاپ کرنے لگا کہ تھے اندر مورتے تھے اور یہاں تھا ہرے مندر اچل پریت کے پھوڑنے وانے تھے بچھیں کے بان سے کیونکہ ہمارے گئے اب ہکو نشی ہو گئی کیا اس سنسار میں سب کی مر ت ہوگی اور تم ہمارے کالج کے واسطے میر تیاں کر کے سرگ لوگ کو چلے گئے اب دیوتا لوگ جہیں سے سین کر گئے ہیں تو یہ جاتا تھا کہ تینوں لوگ اور پتی میری ہی جو اب تمہارے بدون سب ستونا ہو گیا ایسا راج اور ہکو اور اتنا اور استہی کوتیاگ کیسے کہان چلے گئے ہیں تو یہ جاتا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم میرا سر دھ کر و گے اب تمہارا سر دھ ہکو کرنا پڑا یہ بلاپ کر کے بچا کر کیا کہ یہ سب اتنا جہاں کی کے واسطے ہوتا ہوا کہ نہ کر دون جس طرح مہا پرے کے سمجھو در کر دھو چوتے ہیں اسی طرح سے راون کر دھ ہو گیا اور راجس لوگ ٹور گئے کہ راون ایسا نہ سمجھے کہ ہمارے پتر کا بدھ کر کے چلے آئے ہیں راون کا بچن ہر کہ ایک ہزار برس پہنچے پشیا کی چو اور میری تپشیا سے برہا ہی ہو گئے اور انھیں لگی کہ ہاں یہ طرح ہاں کسی ستر اور اس کے کسی قسم کا بھی نہیں رہتا تھا یہ کنگے کوچ اور دھنش جو یہ ہاں کا دیا ہوا تھا میں لیا اور بچا کر کیا کہ میں تھوڑا کر دھ لگا کیونکہ راجندر پڑا ہمارا ستر جی









تھو بتل میں گر پڑے اور پرکھ اور سوگند بھی کر پڑے جب وہ نون بیٹے بچا سے رٹنے لگے پھر وہ نون  
 اٹھکے ششکا کا تہہ کر کے مکے سپر تھک کے وہ نون تھو بتل میں گر پڑے تب اٹھکے باہو تہہ کر کے مہور  
 کو سٹیر یون اور سٹیر یون کو مسودہ لکھا کٹھا کے اکاس میں پھینکے گئے اور تھو بتل میں گرنے لگے جب اس سے  
 تھک گئے تو وہ نون بیرون نے ایلا یک گٹرک اٹھایا اور کوڈ کوڈ کے پتیل پر تھکے اور انچی اٹی گھاڑ  
 لھو جنے لگے تب تک مسودہ نے ایک کھڑک سٹیر یون پر پر ہا کر کیا اور سٹیر یون کے کوچ پہ چوبہ ہانا دیا ہوا تھا  
 لک کر یہ پتہ پٹو گیا تب سٹیر یون نے کھوم کے مسودہ کا سہ کاٹ لیا اور سٹیر یون اور بانز لوگ آتہ ہوئے  
 اور ! مچھری کی جو جڑ بانی ہوئے لگے یہ دیکھ کے راون کو کرودہ ہو گیا اور راجھس لوگ بھاگ چلے اور  
 راون سمجھ گیا کہ یہی گت ہماری ہوگی اور سٹیر یون سورج کے سمان سو جت ہو گئے ۔

### اٹھکانو سے سرگ سہا پت

جب مسودہ بھی نشے ہو گیا تب مہا پارس شہر کے چلا اور مکھیا مکھیا بانون کو باٹھکا اور  
 ششکا باورون کے بلین کی طرح تھو بتل میں گرنے لگے اور بانز لوگ بھاگنے لگے تب انکے نے سینان کو  
 بھاگتے ہوئے دیکھ کے ایک پرگٹھ کو ہسے کا لے لیا اور مہا پارس پر پر ہا کر کیا اور وہ سورج جت ہو گیا اور  
 ساتھی بھی سورج جت ہو گیا یہ دیکھ کے جاسوان نے ایک پرہت کا سہنگ لکھا اٹھکے اٹھکے رتھ پر دے مارا  
 اور گھوڑے سب مر گئے اور رتھ چور چور ہو گیا تب مہا پارس لایا بانون کی پرشٹ کوٹنے لگا اور انکا کو مار  
 سمیدت کر دیا اور تین بان سے جاسوان کو زور زور بان سے گواچھ کو مار کے بیٹھ کر دیا یہ دیکھ کے انکے  
 کرودہ ہو کے ایک پرگٹھ کے زور سے پر ہا کر کیا مہا پارس کا دھنشا بان اور سرکا مکٹ گر پڑا تب  
 انکے آسکے سیپ پین جا کے اور ایک ہاتھ سے کیس پکڑ کے دوسرے ہاتھ سے کپٹی میں لٹا چنے پر مار  
 کرنے لگے تب مہا پارس نے ایک پھر سا انکے پر چلا یا انکے نے اچھے انکا کو پچا لیا اور کرودہ ہو کے ایک  
 ششکا اٹھکے ہر دے میں مارا اور بھیر کے سمان لکھ کے ہر دے اٹھا پھٹ گیا اور تھو بتل میں گر کے سیر کو  
 تیاگ کر دیا اور راجھس لوگ یہ دیکھ کے بیٹھ گئے اور راون کرودہ سے جگت ہو گیا اور بانز لوگ ہر جگت  
 ہو کر گر جنے لگے ۔

تھوڑے میں گر ٹپسے پھر اٹھنے ایک چپٹیا جیرو پا کچھ کو مارا اور وہ بیاگل ہو گیا حبیب دودھ مرچ چٹیا چلا یا تو اسکو سچا گیا اور ایک ششکا سگریون پر پر ہا کیا تب پھر سگریون نے ایک ششکا اسکی بیلٹ پر تپ وہ مورچیت ہوئے تھوڑے میں گر ٹپا اور دودھ سے پر ہن ہو گیا اور نیت تپے اور پر ہونے لگے اور شصت پچھین ٹکٹے لگا اور پران کو تیاک کر دیا اور باز لوگ یہ دیکھ کے بہ کھوت ہو گئے اور اچھس بیاگل ہو گئے +

### ستافوے سرگ سہا پت

جب پر ہر دپا کچھ مر گیا پر تو توجہ برابر ہوتی رہی اور دونوں سینا کے پر مرنے لگے حبیب راون نے دیکھا کہ بیرو پا کچھ کا یہ جو ہو گیا اور سینا بھی چھین ہوتی چلی جاتی ہے تپ کر دودھ آگنی سے جتنے لگا اور مودر نہ تری سے کٹنے لگا کچھ ستر کی سینا کا ناس کروا رہے بل کو پکٹ کروا سی دن کے واسطے تمھارا پالن کرتا آیا یہ سٹکے مودر رتہ پر چڑھنے لگا سیٹان میں پھنس کر گیا اور بازون کو مارنے لگا اور باز لوگ بھی انیک پر بت اور سکر لے لیکر اچھسون کو مارنے لگے تب مودر کر دودھ کر کے بانوں کی ریشٹ کرنے لگا اور بازون کے باہو اور سٹک اور چھین ٹکٹے لگے اور باز لوگ دودھ سا میں بھاگ چلے اور سگریون کی سرن چکارنے لگے تپ سگریون نے ایک بڑا بھاری لڑا لیکر ٹپسے زور سے مودر پر چلایا اور مودر نے انیک بانوں سے ہنر کر کے کر دیا یہ دیکھ کر سگریون نے مہا کوپ کہے ایک سال یہ چھ اٹھا کر کے ہا کیا اسکو بھی ٹکٹے ٹکٹے کر دیا اور باڑی سینا کو مارنے لگا تب سگریون نے ایک پٹیکہ کو جو اسی جگہ گرا تھا اٹھا کے مودر پر چلایا اور چار گھوڑے رتہ کے مر گئے تب مودر گدا سے اور سگریون پر کچھ سے توجہ کرنے لگے اور گر جنے لگے جس طرح دوسا نڈیا دو میٹھہ خدہ کرتے ہیں اسی طرح دونوں بیرون میں جتہ ہونے لگی اور مودر نے ایک گدا سگریون کو مارا اور سگریون نے بھی ایک پٹیکہ چلایا اور دونوں کے پٹیکہ اور گدا گر ٹپسے تب مودر نے اسی پٹیکہ کو آٹھایا اور سگریون نے بھی ایک دھل جو اسی جگہ چاٹھا آٹھایا اور یہ دونوں جیرا چنر راور راون کی کو باقی دے دے کر خدہ کرنے لگے اور دونوں

اور یو تو ان کے مارنے والے ہیں جس سحر راون چلا رہی تھی بکثرت ہو گئی اور باز لوگ بھاگنے لگے اور جس دوار پر راجھندہ تھے اسی دوار سے نکلا اور اندھ کاڑھ سے سوچ چھپ گئے اور آکاس سے رو دھ برسنے لگا اور سیان میں رونے لگی اور راون کا بایان اگے بڑھنے لگا اور نیک شگن ہونے لگے اور سیان بازاری میں ان بھی دیکھنے پر چہ اور پر ت کا کھڑے لے کر قید کے واسطے ت پر ہو گئی اور راون کر دھ کر کے بڑے بڑے بازوں کو مارنے لگا اور بت باز بے سر کے ہو گئے اور بت باز گھائل اور بیا گلی ہوئے اور دھ را دھریا گ چلے ۔

### چھپیا نونے سرگ سہا پت

راون راجھندہ کے سیمپ پوچ گیا اور سنگریوں نے دیکھا کہ باز لوگ بھاگے جاتے ہیں اور راون راجھندہ سے قید کرنے کے واسطے چلا آتا ہے تب ایک پر کچھ اکھاڑ کے چلے اور راجھسون کو مارنے لگے اور مہا شہ کرنے لگے اور جس طرح بجر کے پڑنے سے لوگ ڈر جاتے ہیں اسی طرح راجھسون کو ڈر گئے اور سنگریوں راجھسون کو مارنے لگے اور باز لوگ ہر کھیت ہو کے راجھندہ کی جو کار ہونے لگے جب سنگریوں کے قید سے راجھسون کو بیا گلی ہو گئے تب ہیرو پاکچہ راون کا منتری اپنا نام سناس کے اور رہتہ سے آکر کراہتی پر پڑے قید کرنے کے واسطے ت پر ہو گیا اور مہا گھو شہد کر کے بازاری سینان میں دوڑ چلا اور بانوں کی برشت کرنے لگا اور بازوں کو بانوں سے پھیر کر دیا اور سنگریوں بانوں سے بھیبت ہو کے گر چنے لگے اور ایک برجہ اکھاڑ کے ہاتھی کی مستک پر بار کیا ہاتھی چلا کے ایک سو خوش چھپے کو ہٹ گیا تب ہیرو پاکچہ نے بلاں کار سے ہاتھی کو آگے بڑھایا اور ایک کھڑک سنگریوں پر چلا یا سنگریوں نے اپنا آگے بھاگ کر کے ایک سیلاب پر پاکچہ پر بار کیا ہیرو پاکچہ نے اپنی گلی اسے توڑنے پر چور کر دیا اور ایک کھڑک پر چلا یا اور اسکو بھی سنگریوں نے بچا یا تب ایک گدا سنگریوں کی لیلان میں بڑے زور سے مارا کہ مور حیت ہو کے بھونل میں گر پڑے پھر ساہس کر کے اٹھ کھڑے ہوئے اور ایک ششکا آسکی چھاتی میں پر بار کیا تب ہیرو پاکچہ کر دھ ہو گیا اور ایک کھڑک بڑے زور سے مارا اور سنگریوں کا کوچ ٹوٹ گیا پھر دو لاتین سنگریوں کے مارین اور وہ



تھو بتل میں گر پڑے اور پرکھ اور سوگد بھی کر پڑے تب دونوں بیٹے بیٹھتے تھے اسے اٹھنے لگے پھر دونوں  
 اٹھکے ششکامہ ہو کر نہ لگے پھر ششک کے دونوں تھو بتل میں گر پڑے تب اٹھکے باہو بندہ کرنے لگے پھر  
 کو شکر یون اور شکر یون کو مودو گھما گھما کے اکاس میں پھینکنے لگے اور تھو بتل میں گر پڑے تب اس سے  
 ششک کے تودو دونوں بیرون نے ایک ایک گھڑک مٹھالیا اور گودو گودو کے پتیل بننے لگے اور پانی اٹھی گھما  
 لھو جنے لگے تب تک مودو نے ایک گھڑک شکر یون پر پر ہار کیا و شکر یون کے کوچ پر چوبہ ہار کیا یا ہوا تھا  
 لگ کر پرتتا ہو گیا تب شکر یون نے گھوم کے مودو کا سر کاٹ لیا اور شکر یون اور بانو کو آندھ ہو گئے  
 اور ! چنڈی کی جو بانی بونے لگے یہ دیکھ کے راون کو کرودھ ہو گیا اور راجس لوگ بھاگ چلے اور  
 راون سمجھ گیا کہ یہی گت ہماری ہوگی اور شکر یون سورج کے سمان سو جیت ہو گئے +

### اسٹانوسے سرگ سہا پت

جب مودو بھی نشٹ ہو گیا تب مہا پارس شہر کے چلا اور مکھیا مکھیا بانوں کو مارنے لگا اور  
 ششک باہرون کے بھین کی طرح تھو بتل میں گر نہ لگے اور بانو لوگ بھاگنے لگے تب انکے نے سینان کو  
 بھاگتے ہوئے دیکھ کے ایک پرگ پر گھومنے کا لے لیا اور مہا پارس پر پر ہار کیا اور وہ سو جیت ہو گیا اور  
 ساتھی بھی سو جیت ہو گیا یہ دیکھ کے جاموان نے ایک پرہت کا سرنگ کھاڑکے اسکے رتھ پر دے مارا  
 اور گھوڑے سب مر گئے اور رتھ چور چور ہو گیا تب مہا پارس ایک بانوں کی پرٹھ کر کے لگا اور انکے کو مار  
 سجدت کر دیا اور تین بان سے جاموان کو اور دو بان سے گوا چھ کوا کے یا نکل کر دیا یہ دیکھ کے انکے نے  
 کرودھ ہو کے ایک پرگ پر پڑے زور سے پر ہار کیا مہا پارس کا دھنشا بان اور سر کاٹ گر پڑا تب  
 انکے اسکے سیپ میں جا کے اور ایک ہاتھ سے کیس پکڑ کے دوسرے ہاتھ سے پٹنی میں لٹانچے پر مار  
 کرنے لگے تب مہا پارس نے ایک پھر سا انکھ پر چلایا انکھ نے اپنے انکھ کو پچا لیا اور کرودھ ہو کے ایک  
 ششک اس کے ہر دے میں مارا اور بھگے سمان لگے کے ہر دے اسکا پھٹ گیا اور تھو بتل میں گر کے سیر کو  
 تیاگ کر دیا اور راجس لوگ یہ دیکھ کے بیا نکل ہو گئے اور راون کرودھ سے جگت ہو گیا اور بانو لوگ ہر جگت  
 ہو کر گر چنے لگے +

ہو گئے اور وحش کو چڑھا کے اُس سکتی کو بانہ دو یا تب راون کرو وہ ہو کر بچپن سے کئے لگا کہ  
 تم بار بار بھبکیں کو بچاتے جاتے ہوا اپنے پران کا لو بھگچہ نہیں کرتے ہو سو یہ چوتھی سکتی تھی اور  
 چھوڑتا ہوں اسکو تم نہیں سہ سکتے ہو یہ سکتی ایسی تھی کہ پران بیکر بھگچہ پاس جاتی ہے یہ  
 لکے اُس سکتی کو چلا دیا اور راجپندر نے دیکھا کہ یہ سکتی بچپن کی طرف چلی جاتی ہے تب منتر پڑھنے کے  
 کہ یہ سکتی رہتا ہوا جاسے تب تک وہ سکتی بچپن کے ہر دے میں لگ گئی اور ہر دے بچپن ہی کا چٹ  
 گیا اور مورچھت ہو کے بھوتل میں گر پڑے راجپندر یہ دیکھ کر بڑے بکسا دین ہو گئے اور ایک معورت  
 و حیان میں ہو گئے کہ اب میں کیا کروں جو تیرے سے ڈرتا ہوں تو میری بھی گت ہوگی سو بکھا دیا  
 اور سر نہیں ہوا اور بچپن کو دیکھنے لگے اور راون سے تیرے بھی کرتے تھے اور باز لوگ سکتی کو ڈکھا دیتے  
 آگے اڑتے تھے کہ پرتو وہ سکتی نہ لگی تب تک راجپندر نے دونوں ہاتھ سے پاؤں کے کھینچ لیا اور  
 توڑ کر کے پھینک دیا اور جس حیرا راجپندر سکتی کو کھینچتے تھے اُس حیرا راون بانوں سے مار رہا تھا تب  
 راجپندر نے شہر بان اور سنگریوں اور انگہ سے کہا کہ تم لوگ بچپن کو گھیر کر چھڑا کر رہو میں تیرے  
 ہاتھ نہ آٹھاؤنگا اس سے چرشارت کا کام ہو اور سدا کال ہماری کا نچھا اسکے بدھ کی ہوتی آئی ہے  
 یہ تو راون رہیگا یا رام رہینگے یہ جو لوگ کہتے ہیں کہ کیا کی کہ کارن سے راجپندر کو بن ہوا یہ تھا  
 کہتے ہیں کہ چونکہ یہ بن کیوں راون کے بدھ کے واسطے ہوا تھا اور اسکے کارن سے راج کا تیا کہ ہو گیا  
 اور ایک ٹوکہ تھے چلے آئے اور اسکے واسطے بچپن ہی کی یہ دوسا ہوئی ہو اور اسکے واسطے سنگریوں سے  
 سائی اور بانی کا بدھ ہوا اور سندھ پانڈکے آیا ہوں اب وہی راون نیت کے سامنے آگیا اب حیرا  
 چانے نہ پاؤں گا جس طرح ایک سرور درشت بکھڑتا ہے اسکے دیکھنے سے آدمی مر جاتا ہے تو اسی طرح  
 وروشٹ میرے نیت کے شکمہ آجاتا ہے وہ نہیں بچ سکتا سو ہے باز لوگ اب تم تیرے مت کو تو کہو  
 ہوتو تھے سکھر پر چڑھ کر راجپندر اور راون کی تیرے کو دیکھتے رہو تیرے رام اور راون کی ایسی ہوگی  
 یہ سب جیو چراچر سدا کال بن کر رہینگے یہ کہہ کر چکے چکے بانوں سے مارنے لگے اور راون  
 ہی بانوں کی برشت کرنے لگا اور دونوں بیرون کے بان آپس میں لڑا لڑا کہ شہر کی لڑائی لڑا لڑا



اور سہ پہ اور کھڑک اور گنا اور مرغاسروپ ہوئے چلے تب رامچندر نے ایک بان اتنی کا چھوڑ دیا اور سب شسترون کو چلا دیا اور پھر راون بانو کو کی رشت کرنے لگا تب رامچندر نے پھر ایک بان سے سب بانوں کو نشٹ کر دیا اور وہ بان راون کی دستک میں پھنس کر گیا اور راون بچا کوٹنے لگا کہ اب میرا بھی مینا تو رہے گی جب راون سورجیت ہو گیا تب جبر جبریت ہو گئی اور سکر راون وغیرہ ہر کھت ہو گئے اور با زری سینا اور رامچندر سب آند ہو گئے۔

### ستوسرگ سماپت

جب راون کا مورچھا اچھوٹ گیا تب پہلے سے دوتا کر دھت ہو گیا اور لایا نامی استر کو رامچندر کے اوپر چلا دیا اس بان سے ایک ترسول اور موگر راوگر دھت ہو گئے چلے تب رامچندر نے گندھرب استر سے کاٹ دیا جب یہ سب شستری رہتا ہو گئے دوسرا استر چلا دیا اور ایک چکر ہو کے چلے اور چاروں طرف آکاس میں پرکاشت ہو گئے اور یہ پتی پتی ہوتی تھی کہ سورج اور چندرمان نوکر چلے جاتے ہیں تب رامچندر نے ان شسترون کو بھی نشٹ کر دیا تب پھر کرودھ کر کے راون نے دسٹ بانوں سے رامچندر کو بھیدت کر دیا اور رامچندر بھی کرودھ کر کے بان چلانے لگے اور چھین جی نے سات بانوں سے دھچا راون کا کاٹ دیا اور ایک بان سے سار تھی کا سر کاٹ لیا اور ایک بانوں سے دھش کو کاٹ دیا اور پانچ بانوں سے رتھ کے گھوڑوں کو مار کے ٹھیرت کر دیا تب راون کرودھ کر کے بچا کر کوٹنے لگا کہ بھیکسن کے کارن سے یہ سب آیتا ہوں ہر ہا سواس کو نشٹ کر دیا یہ بچا کر کے ایک گدا بھیکسن پر ہا کر کیا بھیکسن نے انکا اپنا بچا کے ایک گدا راون کے رتھ پہ چلا دیا اور رتھ پر لگ کے برتھا دیا گیا تب راون نے ایک سکتی بان چلا دیا اسکو بھیکسن جی نے اپنے بانوں سے کاٹ دیا تب دوسری سکتی کو راون نے پر ہا اسکو بھی تین بانوں سے بھیکسن جی نے تین ٹکڑے کر دیے تب یہ تین ٹکڑے تیسری سکتی ہاتھ میں لیکر چا ہا کداسی سے بھیکسن کو نشٹ کر دیا اور یہ سکتی باقی تھی اسکو کال ہی سہ نہیں سکتا شستری کے بھیکسن پر چھوڑ دیا اور بچہ کے سامان چلا تب بھیکسن جی نے بچا کر لیا کداسی سے تو بھیکسن کا پران نہیں بچا کا تب خود آگے جا کے کھڑے

کہ کون اوشدھی سے چلون تہ تین بار بلا کے آس سکھ کو اکھاڑ لیا اور لیک چلے آئے تہ کوکین نے  
اوشدھی کو لیک بھین کی ناک میں تنگھا دیا اور بھین کے سب کشت دور ہو گئے اور آتہ ہو کے اٹھ  
بیٹھے اور باز لوگ ہونان ہی کی پر سنسا کرنے لگے اور راجندر نے روون کرتے ہوئے دوڑ کے بھین کو  
انگ میں لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہمارے بھاگ آوے ہو گئے سو اب میں تہ نہ کرونگا اور بچے سے اور  
سیاسے ہکو کچہ پر وجن نہیں چرے نئے بھین جی کا جی تھوڑا ہو گیا اور کہنے لگے کہ یہ کیسی بات آپ کہتے ہیں  
آپ تو پہلے پرنگیا کر چکے ہیں کہ راون کا بدہ کر دوں گا اور جو لوگ سیتہ بھین ہوتے ہیں اپنی پرنگیا کرنا  
منہیں کرتے اور وہی مہاتما کہلاتے ہیں اور یہ راون دوشٹ آپ کے سامنے سے جیتا ہو کر اٹھ رہے  
ہاں کتا ہی آپ تہ نہ میں دیر مت کیجیے کیونکہ تھوڑے کال میں جب سوچ است ہو جاوے گئے تو جلدی  
بدہ نہوگا اور راتری کو راجھسون کی برہہ جی ہوتی ہی اور جو آپ کو سیتا کے پانے کی اور ہکو  
پر پو کرنے کی اچھا ہو تو اسکو ترنت بدہ کیجیے تہ راجندر نے آتہ ہو کے یون مست کدیا اور کہا کہ  
..... اسکا بدہ کر دوں گا اور سادھو کو چھوڑ کے اسکو پروار سمیت بدہ کر دوں گا یہ تنگے باڑی سنیان  
سم کی سب پرکرت ہو گئی۔

### ایک سو دو سرگ سماپت

یہ لکے راجندر باون کی برشت کرنے لگے اور راون دوسرے تھر پر بیٹھکے ماکرودہ کر کے  
راجندر کے تنگہ دوڑ چلا اور بھر کے سامان باون کی برشت کرنے لگا بالیسا جی کا بھین ہر کہ تھر پر راجندر  
ور راون کی تہ نہ براہی کی تھی پرتو راون میں یہ بلیست تھی کہ راجندر رقبو مل میں اور راون رقبہ  
پر تھا تہ انہوں نے اپنے سار جی کو اگیا دی کہ ہمارا تہ لیکے راجندر کے پاس چلے جاؤ اور کتا کتا  
تھر پر بیٹھکے آپ تہ نہ کیجیے تہ سار جی نے ترنت رقبہ کو بھاگے راجندر کے آگے براجمان کر دیا اور  
راجندر سے کہنے لگا کہ میں اندر کا سار جی ہوں یہ تہ اور دغش اور رکتی اندر نہ دیا جو اسی پر  
چہ بیٹھکے تہ نہ کیجیے اور راون دوشٹ کا بدہ کیجیے یہ تنگے راجندر رقبہ کو پر وجن کر کے اور راون کو  
نام کر کے رقبہ پر چڑھ گئے اور دوسرے تھر پر ہر کے رام اور راون کی تہ نہ ہونے لگی اور سب کہنے لگے کہ رام

کہ یہ ٹیڈی بھاری عہدہ ہوئی راجچندر کے بانوں سے راوون یہاں نقل ہو کر راجپوتوں کے سمیت بھاگ چلا

### ایک سوا ایک سرگ سماپت

جب راوون بھاگ گیا تو راجچندر کو اوسر لگیا پھین کے سمیٹ جا کر دیکھا کہ پھین بوندہ سے  
ترتیر ہو گئے تب راجچندر کیمن باز سے کہنے لگے کہ پھین بانوں سے پھرت ہو گئے ہیں یہ بھگوان  
نیا وہ پیارے ہیں جو یہ سر جانیٹے تو ہمارے جینے کا کیا پروجن جو سب لوگ ہی کیٹنگے کہ راجچندر کے  
سانے پھین فٹ ہو گئے اور میرے ماتھ سے وحش گرا جاتا ہوا اور میں بھی اپنے پران کو تیاگ  
کر دو ٹکا یہ کیکے ماکشٹ میں ہو کر بلاپ کرنے لگے کہ قید پ راوون بھاگ ہی گیا پرتھواس سے ہکو  
ہر کہ نہیں ہوا ورنہ قید کرنے سے کچھ پروجن جس میں پھین سیرے ساتھ آئے سکو کہ ہو گیا تھا تو  
اب میں بھی پھین کے ساتھ جم لو کہ کو چلا جاؤنگا اور میں ایسا بھاگ بن ہو گیا کہ سیتا اور بھائی سے  
بیگ ہو گیا تب آپ استری اور پر وار تو مل سکتے ہیں پرتھواس کی نہیں مل سکتا تو پھین نہیں تو ہکو راج  
اور سیتا سے کیا پروجن ہوا اور جس سے میں بن کو چلا آؤں سے سو شرامانا نے پھین کو سپر دیا تھا  
میں آنکھوں کو اب دو ٹکا اور جب پوچھیں گی کہ پھین کہاں ہیں تو کون آکر دو ٹکا اور مانا کو سیلا  
اور کیٹی اور بھرت اور سترہن کو کیا جواب دو ٹکا اور بدون پھین کے سیرے جینے کو دھرا کر رہی  
اور کون اب آپ مجھے ہو گیا کہ پھین ایسے دھرا تا بھائی کا بڑھ گیا یہ کیکے ہاے پھین ہاے پھین کے  
راوون کرے کہ تم میرے ساتھی ہو ہکو چوڑے کے ایک کیون چلے جاتے ہو ارضیات میں بھی  
جیو کا تم آٹھ ہکو کہوں نہیں دیکھتے اور جب کوئی کٹش ہمارے اوپر پڑتا تھا تب تم ہمارا  
بوندہ کرتے رہتے تھے نہیں بدلتے یہ بلاپ دیکھ کے سو کیمن راجچندر کو سمجھانے لگے کہ آپ  
چریمان ہو کر یہ کیا کرتے ہیں اتنے پھرت تو آپ بانوں سے سنوے سو پھین مرے نہیں ہیں کیونکہ  
سندھ انکا بہت پرست ہے ورنہ نون نیرہن میں جو مر جاتا ہوا اسکا شہ او نہ نیرہن ہو جاتے ہیں  
آپ بکسا کو دور کیجئے اور وحیہ تاکو دھارن کیجئے یہ کیکے ہومان جی سے کہنے لگے کہ تم ہودی پرست  
چلے جاؤ اور جو اوشدھی پہلے لائے تھے ترنت لاؤ یہ کیکے ہومان جی ترنت چلے گئے اور چاکر کرنے لگے

پہ ہار کے اور پھر راؤن کے ہر دے میں مارنے لگے تو دوسرے راؤن کا بچ گیا اور راؤن کے  
انگ انگ پھوٹ گئے اور دوسرے سو بھٹ ہو گیا اور یہ دیکھ کر راؤن کو بہت کرودہ ہو گیا ۔

### ایک سو تین سرگ سہا پت

راؤن دغش کو چڑھا کے اور کرودہ کر کے راجپندر کو مارنے لگا اور جس طرح سے میگہ مک  
سرد کو کچھ دیتے ہیں اسی طرح سے بانوں سے سرد روپی راجپندر کے سر پر کچھ دھا پڑنتو  
راجپندر کو کچھ چٹا منوی اور جس طرح سورج کی کرن ایک اور بے شمار ہوتی ہیں اسی طرح بانوں کی  
گنتی نہ تھی اور جس طرح پلاس کا بکچہ سو بھٹ ہوتا ہے اسی طرح راجپندر دوسرے سو بھٹ ہو گئے  
اور رام اور راؤن کے بانوں سے اندھکار ہو گیا یہ نہیں دکھائی دیتا تھا کہ کون کمان ہوا اور راؤن  
مارنے لگا تب راجپندر ہلکے گئے لگے کہ بہ راؤن تو بیر نہیں ہے کیونکہ خبستان بن سے سیتا کو چوری ہے  
سہ لایا ہی ہے سگے راؤن گر بنے لگا اور کہنے لگا کہ خب پیہ و ساجھاری بنے کر دی پر تو تم کہتے ہو کہ راؤن  
بیر نہیں ہے تب راجپندر نے کہا کہ سیتا کے بہن کے سمجھ میں موجود تھا تو نے چوری سے بہن  
کر لیا تھا کہ وہ کیا نہ ہو جس کے راؤن پھر شہد کرنے لگا اور بانوں کی برشت کرنے لگا اور راجپندر  
کہنے لگے کہ جو چوڑش استری سے بلات کرتا ہے وہی اور صری ہے اسے دشت پہنچ اور ادھر ہی  
انہکار سے سیتا کو بہن کر لیا وہ انہکار ہو کر دھلا رہا ہے اور میں مرقوم ہونی ٹھہر رہا ہوں اب کس  
طرح کی سکتا ہے کہ میں بیر ہوں اور مجھ کو کچھ چٹا منوی کہ میں کو میر کا مہائی ہوں جو پہلے سیتا کو بہن  
کر لاتا اور جھوٹ کرتا تو اب تھما ہی پر نہ سہا ہوتی ہے تو تو جو چور کی طرح سیتا کو بہن کر لایا اب  
تو چ سچ کہہ کہ پڑشارت تیرا دیا ہی ہے کہ کچھ کم ہو گیا جو میں موجود ہوتا تو جو گت کھراور  
دو کس کی ہوئی وہی گت تیری ہوتی اسے دشت اب تو اپنے پڑشارت کو پرکھ کیوں نہیں کرتا کہ  
دیوتا اور دانوسب دیکھیں میں تو اسی چمن جھکو جو لوک کو بھیج دے لگا اور تیرا سنا کاٹ لو لگا اور  
گر وہ تیرا منس کھا دینگے اور دوسرا نہ کرینگے یہ سب کے راجپندر نے راؤن کو بلان سے  
سہیت کر دیا یہ دیکھ کر ہر گت ہو گئے اور راجپندر کو پر پت اور برکچوں سے مارنے لگے

اور راون کی ایسی عہدہ کبھی نہیں ہوئی دیکھتے جاؤ راون بانوں سے مارنے لگا اور راجندر گنہ گریب  
 استر اور دیو استر سے کاٹنے لگے جب راون نے دیکھا کہ سب بان ہمارے کٹتے چلے جاتے ہیں تب  
 سرپون کا بان چھوڑنے لگا اور وہ سب بان راجندر کے انگ میں لپٹ جاتے تھے اور ایک باسوی  
 سرپون کے پر سے راون کے ایک بان باسوی سرپون ہو گئے یہ دیکھے راجندر گرڈ دیو استر چھوڑنے  
 لگے وہ راون کے بانوں کو کھانے لگے جب سب بان راون کے ختم ہو گئے تب دوسرے بانوں سے  
 راجندر کو مارنے لگا اور ہزاروں بانوں سے راجندر کو گھیر لیا اور راجندر کے رشتہ دار  
 راون نے کاٹ دیا اور گھوڑوں کو مار کے بیاٹھل کر دیا یہ سب دیکھتے دیوتا لوگ بیاٹھل ہو گئے  
 اور دیکھتے لگے کہ چند زمانہ روپی راجندر کو راہ روپی راون نے گرہن کر لیا اور سمندر سے دعویٰ  
 لگائے لنگا اور سورج کا تاج بہت ہو گیا تب راون نے کرودھ کر کے دس بانوں سے راجندر کو مار کر کے  
 بیاٹھل کر دیا اور ایسے پھرت ہو گئے کہ دھنش نہیں چڑھ سکتا تھا اور راجندر کا بھون کرودھ سے  
 شیر صا ہو گیا اور نیرلال لال ہو گئے اور سب جو چاچر ڈرنے لگے اور پتی پتی پست ہو گئی اور پر بن  
 اور پر کچر سب ڈول گئے اور ندی سب چاٹمان ہو گئیں اور یہ عہدہ دیوتا اور دیوتا اور دیوتا  
 اور ناک سب دیکھتے تھے اور اس عہدہ سے آکاس میں پرودھ ہو گیا اور کچس ہو گیا راون نے  
 ہو گیا راجندر کی چو منانے لگے اور آکاس میں بھی عہدہ ہونے لگی یہ دیکھتے راون کو بڑا کرودھ ہوا  
 اور نیا کہ یہ کہ اب ایک شستر سے راجندر کا پرانے لون یہ پکار کر کہ ترسول اٹھایا اور راجندر سے  
 کٹنے لگا کہ "ہل چھوڑ تا ہوں اسکو تم سب جاؤ اسی سے تمہارا پرانے لون کا تم ٹھہر جاؤ بھاگ  
 اور جاؤ یہ کہ ترسول کو چھوڑ دیا اور آٹھ گھنٹہ اس ترسول میں لگے تھے اور آکاس میں چلا تب راجندر  
 یہ پرشارت راون کا دیکھ کرودھ سے سوچت ہو گئے کہ سار جی نے اند کی کٹی کو دیا کہ اسی کٹی سے آپ  
 عہدہ کیجئے تب راجندر اس کٹی کو دیکر تپہ پر گئے بالیاجی کا جن پر اس کٹی کو رو پید کرے پھر نور سے تیا کیا وہ کٹی اور  
 راون کا ترسول آپس میں لڑنے قبول میں گر پڑے تب راجندر نے راون کے گھوڑوں کو مجید ست  
 کر دیا اور چمکے چو کے بانوں سے راون کو مار کے پھرت کر دیا اور تین بان راون کے مستاب میں

اسمن کیجیے بدین یہ ایک کچھ کہشمن سورج کے مشعل میں بیٹے میں اور اس استور سے ست کاس  
 ہوتا اور جو ہوتی ہو اور موچ پھل ہوتا اور اس کے اسمن سے تین شکل ہوتے ہیں ستر کھ چلیے  
 موچ کھ اور پاپنا سک ہوا اور اس کی بروسی ہتی ہو اور جیہ سورج آدے ہونے لگین تب اس کا پاٹ کرے  
 اسی استور کو آپ اسمن کیجیے اور اسکو تین بار پاٹ کرے اور وہ ہے روز نو پاٹ کرے وہ ضرور دیکھی  
 ہو جاتا ہے آپ پیش کے گت شئی چلے گئے اور رامچندر یہ شے کہہ چکے اس استور کو اسمن کر کے  
 اور وحش ہان لیکر قیدہ کے واسطے تہ پہ چکے بالیکلی جی کا چمن چکر سورج نارائن ہر کھت ہو کے پونے لگے  
 کہ ہے رامچندر اب راون کے برہ کا کال آگیا ہو بہت جلد اسکا تاس کیجیے ۔

### ایک سو چھ ستر گہ سامپت

رامچندر کا سار تھی بہت آتہ ہو کے راون کے رتھ کو دیکھتے لگا کرتن سے سو بہت ہو اپنا رتھ  
 ٹھہرے راون کے رتھ کے میسپ میں لے گیا اور راون نے دیکھا کہ ستر کا رتھ میسپ میں آگیا اور رامچندر  
 شے کے اپنے راتھی سے کہنے لگے کہ راون دیکھن بھاگ میں جانے نہ پڑا دے میں بہت جلد اسکا بڑا کر دیں  
 اور راون باون کی پرشت کرنے لگا یہ دیکھ کر رامچندر بہت کرودہ ہو گئے اور اندر کا وحش لیکر باون سے  
 راون کو مارنے لگے اور دونوں طرف سے قیدہ ہونے لگی اور دیوتا اور گندھرب دیکھنے لگے اور شائے  
 اہ راون کا بدہ ہو جا سکے اور راون کے رتھ پر دو سر ہر شے لگا اور باہر راون کے شکرہ چلنے لگے اور  
 رتھ سب راون کے رتھ کے سامنے آڑنے لگے اور لکا میں اندھکار ہو گیا اور آکاس سے بھی آڑنے لگی  
 اور ایک لکشاگن ہونے لگے اور راون کے خیر سے رو رہ گئے لگا اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ یہ پاشان  
 یون کے نقشے کے واسطے ہو رہے ہیں اور یہ سب دیکھ کر رامچندر بہت کھبت ہو کر سمجھ گئے کہ اب راون کا  
 ام تمام جو یہ بچار کر کے قیدہ کرنے کے واسطے تہ پہ چکے ۔

### ایک سو سات ستر گہ سامپت

رامچندر اور راون دونوں رتھ پر سوار ہو کے قیدہ کرنے لگے اور لکشاگن کیچھو دیا کہ  
 بڑپ دونوں طرف کی میدان قیدہ کرنے پر تھی پتھو راچندر اور راون کی قیدہ دیکھتے ۔ کی صورت

اور راون ایسا یا کل ہو گیا کہ وہ منٹس چڑھانے کی سارنہ دیتی اور سب کو یہ نقشے ہو گئی کہ راون اب  
 اوسید مارا جائیگا اور رام چندر نے پکار کیا کہ پھر راون کا مور چھا چھوٹ جاے تب ماروں اور  
 سارنہ نے دیکھا کہ اب راون کی جان نہ بچے گی تب رتھ کو ہٹا لیا بالیکا جی کا بچن جو کہ سارنہ  
 بہت جلدی سے رتھ کو بھگالے گیا اور نقشے کر لیا کہ اب راون بچنے والا نہیں ہو گا

### ایک سو چار سرگ مہاپیت

جب سارنہ رتھ کو دور لے گیا اور راون کا مور چھا چھوٹ گیا تب راون کو دردہ کے سارنہ  
 کہنے لگا کہ جو لوگ بل ہیں ہوتے ہیں اور جو سب کسی سے بردہ رکھتے ہیں اور جو مترنین جانتے  
 اور جو کا در ہوتے ہیں وہ قیدہ میں سے بھاگتے ہیں تو بڑا ڈسٹ ہو کہ دیون ہماری اگتیا کے  
 رتھ کو بھگا لایا سب کوئی نہ ہو جاتے ہیں کہ راون بڑا سامی ہو اب لوگ یہ کہنے لگے کہ راون بھاگ گیا  
 اور قیدہ لام بڑا کرمی ہو چتا تو قیدہ سے بھاگنا اڑت نہیں ہو سو تو چ کہ کہ کسی جودہ سے رتھ  
 بھگا لایا ہو یا ستر سے لگے ایسا کرم کیا ہو یہ کرم تیرا ستر کے برابر ہو جیسا کہ تو نے کیا اور تو  
 گپت ہو کے ستر میں مل گیا تجھ کو دھڑکا رہی ہیں تیرے ساتھ بہت اڑکا کر کیا ہو اب تو کس دن  
 کام آویگا یہ سنئے سارنہ کہنے لگا کہ میں ڈرنے والا نہیں ہوں اور نہ مور کہ ہوں اور نہ ستر سے  
 لگایا اور نہ اڑکا اڑکا رہیوں کیا کیوں آپ کی بھلائی کے واسطے میں نے ایسا کیا ہو آپ مور چیت  
 ہو گئے تھے اور رتھ کے گھوڑے سب بہت پڑت ہو گئے تھے اور دھرم شاستر میں یہ لیکہ ہو کہ سارنہ  
 سب بانوں کا بچار رکھے اگر رتھی مور چیت ہو جاے تو پان کی چٹا کے واسطے رتھ کو ہٹا دے  
 ایسے میں نے ایسا کیا یہ سنئے راون مستشٹ ہو گیا اور سارنہ کی پرہنسا کے ایک ہاتھ کا تلوار یا  
 لایک جی کا بچن ہو کہ راون یہ کہنے رتھ کو رام چندر کے آگے لایا اور قیدہ کرنے لگا اور رام چندر رشک گئے

### ایک سو پانچ سرگ مہاپیت

جب رام چندر قیدہ کرتے کرتے بہت تھل ہو گئے تب اگست رشی دیکھنے لگے کہ رام چندر تو اب  
 مست و اکل ہو گئے تب رشی اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہر رام چندر آپ اوت ہر دے کا استوترا

انکو دیکھ کر ہنسا کہ کیا تھا اب وہی بان برتتا ہوتا ہے پہلے جانتے ہیں اور عقب پر رام چندرینت  
کو سنتے تھے پتو جہدہ سے بڑت نہنی اور ایسی جہدہ ہونے لگی کہ دونوں رتھ اکاسن میں  
بٹے جائیں اور پھر بھول میں گر پڑیں اور جب جب رتھ گیت ہو جائیں تب تب دونوں طرف کے  
برہمنوں کی بیاہل ہو جاتے تھے اور کئی دن اور کئی رات یہ جہدہ ہوتی رہی +

### ایک سو نو سرگ سہایت

ساتھی راچندہ سے کھنے لگا کہ آپ چھوٹا مت جانیں آپ بہتہ اشتر کو تیاگ کیجیے راوین  
بہدہ کا مال آگیا جو سنے رام چندرہ نے بہتہ اشتر کو دھارن کر لیا اور وہ بہتہ اشتر چھانے  
تھوہل سے اندر کے اسٹے بنایا تھا اسے دیکھ کر تیزن کوک کو جہدہ ہون اور وہ بانجہ پرتھو کا  
تھا اور نہسار کا بھشم کرنے والا تھا مگر ٹھیکے وحشی پر چڑھایا اور اس سے رام چندرہ نے  
بان کو وحشی پر چڑھایا اس سے سب کوئی ڈر نہ لے کر ایسا غوک یہ بان بھی بچتا ہو جائے  
تہہ تک راچندہ نے اس مان کو تیاگ کر دیا اور اوہ سگہ ہر دے کو چھید کے پا چھا گیا اور  
جاگتی جی کو اپنے ہر دے میں نکاسے تھا دھوہیان انکا پھوٹ گیا اور بھول میں گر پڑا اور  
بران کو تیاگ کر دیا اور باہار ہو گیا اور راچس لوگ بھاگ گئے اور بانز لوگ بڑھانے لگے اور  
ہر کھت ہو کے کا کھلا شہد کرنے لگے اور راچندہ جی کا جو جکار ہو گیا وہ دھوہیا لوگ دھند بھی بانجہ  
بھانے لگے اور پھولوں کی برشت کو نہ لگے اور باہو گندہ بننے لگی اور سب کوئی تہہ کرنے لگے  
اور دیتا لوگ ہر کھ ہو گئے بالیک جی کا بچن جو کہ تین پڑشون کو بشیش ہر کھ ہو گیا ایک  
شگر یون کو کہ جذبہ ہکو راج مانہ تو ڈر یہی تھا کہ راوین چھین نہ لے دھڑے لگے کہ کوک یون  
راج اپنے تپ کو دینگے مگر راچندہ کے پر اکرم سے عہد دیا ہو گیا کہ ایسا نمونہ پاو لگا تہہ تہہ بیکھن کو  
کہ انکا راج لگیا اور سب کوئی راچندہ کی فوجا کرنے لگے اور دھوہیا میں خوشی ہو گئی اور اکاس  
نزل ہو گیا اور سوچ پر کاشت ہو گئے بالیک جی کا بچن جو کہ جو لوگ راچندہ راوین کے جہدہ جہدہ  
کینیا اور نیگے شور تھانکا سدرہ ہو جا گیا اور اس جہدہ کے سروں کو نیکیا پھیل کر آپ کا برہمن پڑھتا تھا



تمنا دیکھنے لگے اور یہ سہاری مقبرہ ہونے کا کارن یہ ہو کہ راجپندر تو یہ جانتے تھے کہ میں راون کو  
اوسے اور لگا اور راون یہ جانتا تھا کہ آخر کار میں تو مارا ہی جاؤ گا اچھے پرکار سے پشارت کر لون  
یہ بچار کہے راجپندر راون کی دھجی کو اور راون راجپندر کی دھجی کو مارنے لگے اور بان سبک پس میں  
لگا لگا کھا کے لٹنے لگا اور راجپندر نے اکن بان سے راون کا دھجی کاٹ دیا اور راون کا بان بڑھا ہو گیا  
جس طرح کھل کا سنور ختم ہوتا ہوتا ہے +

### ایک سو آٹھ سرگ سہایت

دھجی لٹی ہوئی دیکھنے راون کو کرودھ ہو گیا اور آنگھہ تیر کے بانوں کی پرٹھ کرنے لگا اور  
جبہ راون کے بان گھوڑوں کو پھیدت کرتے جائیں پتو گھوڑے پیچھے کو نہیں دیتے تھے بالیک جی کا بچھن ہو  
کہ راون یہ دیکھ کر کرودھ کہے بانوں سے مارنے لگا اور سو گد راور حرسول اور پکیر اور پکیر اور پکیر اور  
پریت کے سیکر ہار ہونے لگے اور ایک ایک بان سے ہزار ہزار بان ہوتے تھے اور یہ مقبرہ ایسی ہی لگا کہ سب کوئی ڈر  
اور دیوتا لوگ کہنے لگے کلاس جو راون جتنا تہہ ہو گیا اوتھات راون کا رتھ روانے والا چور و جیت نک راجپندر  
ستو بان چلا دیں تو راون ہزار بان چلا دے یہ مقبرہ دیکھنے دیوتاؤں کو ڈر بھی ہو گیا اور روم روم کھڑے ہو گئے  
اور کہنے لگے کہ راون کا دھجی تو کٹ گیا پر تو یہ تو پتو پتو کیے دیتا ہوا راون سے راجپندر اور راون کا انگ  
پھرن ہو گیا اور دیوتاؤں طرح کے ساتھی سرنگ بانوں سے جلت ہو گئے اور کچھس لوگ اور پرستھی  
سیالک جگمگا اور سورج کا تیج بہت ہو گیا تب دیوتاؤں نے بچار کیا کہ کوئی اترم کاج کرنا چاہیے جس میں راجپندر  
کی جوار راون کی بچار ہو جائے یہ بچار کہے منتر پڑھنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ ایسی مقبرہ ہم کو گول  
کبھی نہیں دیکھی تھی اور مسندر کی آچا آکاس اور آکاس کی آچان مسندر دیا سکتی ہو پتو تمام اور  
راون کے مقبرہ کی آچان نہیں ہو سکتی جب دیوتاؤں نے ایسی باقی کسی تب راجپندر کو کرودھ ہو گیا  
کہ ہماری آچان برابر ہی کی کس طرح ہو سکتی ہو یہ کہنے بانوں سے کاٹنے لگے اور راون کے  
سنگ کٹ کے گرنے لگے پتو پتو یہ سنگ بٹڑ جاتے تھے اور تلو بار کٹ کے گر پڑے اور پتو پتو کے  
شیشے ہو گئے تب راجپندر خپتا کرنے لگے کہ جن بانوں سے کھراور دو کھن اور براودہ اور پالی اور

انچہ داس کی پالنے کرتے رہے اور ترون کو دھن دیکر اچاچک کر دیا اور تر کو بتدیا چلا آیا اور بڑی  
اور گیانی تھا اور شاہراہ پر بیدار تھے پر کار سے جانتا تھا یہ نکلے راہ چنڈر کھنڈے کے جرات ہونے  
والی تھی وہ ہو گئی اب وہ کہم کر دوسرے میں راون کا پر لوگ شدہ ہو اب تھے اور راون تھے  
بیرہنہ میں پر جب تک جیتا تھا تبھی تک یہ تھا جیسا تھا راہ چائی راون تھا دیا ہی میرا بھائی پر

### ایک سو گیارہ سرگ سمایت

ہالیک جی کا بچن ہی کہ راون کا بڑھ سکے راون کی استر بان لٹکا سے اس پر نکلے روون کرنی  
ہوئی رن بھوکا کو چلیں اور کہیں چھوٹ گئے تھے اور بھول میں لوثی ہوئی اور بھاتی پٹی ہوئی  
اتر دوار سے چلیں اور راون کے سمیٹ چلنے کے ہاسے ہاسے کر کے روون کہنے لگیں کہ بھائی  
بھائی اور کسی نے چرن اور کسی نے تنگ لگا لیا اور بھاتی پٹی پٹی کے بلاپ کہنے لگیں کہ بھائی  
بھائی میں بوز لپٹ جاتی ہو اسی طرح راون کے سر پرین لپٹ لگیں اور کوئی منہ دیکھ کر بھوت  
بھوت جاتی تھیں اور بلاپ کیا کہ وہی راون ہیں جن سے اندر راو کر گئے اور چلے اور گندہ رہے اور دیوتا  
اور رشی لوگ ڈرتے تھے اب وہی راون بھول میں میں کہیں کہیں ہین اور رہا کے ہراں سے اندر  
اور سب دیوتا لوگ سامنے کھڑے نہیں ہوتے تھے اور ریش کے ہاتھ سے ہت ہو گئے اور بھوت  
ہم لوگوں نے بہت بھائی پر تو راون نے نہ آ کر کر دیا اور سب راچھس مارے گئے اور بھوت  
بھول میں چپے ہو جھبکیں کامنہ تھہر ہو گیا اور تھات راہ چنڈر کے منہ سے گئے اور بھوکا  
بڑھوا ہو گئیں بہت تم ادھر م کر کے سیتا کو بہن لائے تھے اسی کو کہم سے آچا بڑھ ہو گیا اور  
بھوکا بڑھوا ہو گئیں اور دوسری استری یہ کھنڈے لگی کہ دوتون کے پیر سے راون کی یہ کوسا ہو گئی ہو  
بھاگ اور پرا بڑھ بڑی پہل ہی ہالیک جی کا بچن ہی کہ راو کر دے اور بڑی بھئی کی طرح سے راہ چئی بلاپ کرنی بہن

### ایک سو بارہ سرگ سمایت

دو درہی راون کو دیکھ کر اور لٹکائے اور راہ چنڈر کو شاہ بلاپ کرنے لگی کہ جب جب  
میں نکو بھاتی تھی تب تب ہی کہتے وہ کہ ہاسے سامنے دیوتا اور گندہ رہے تو ٹھہری نہیں سکتے

## ایک سو دس سرگ سماییت

بالیک جی کا بچن ہو کہ بھیکیاں باون کا بچت دیکھکے بلاپ کرنے لگے کہ تم بڑے پیر اور پڑا کری ہو  
 سمجھو تل میں کس واسطے پڑے ہو میں نے تلو پہلے بہت سمجھایا تھا پرتو کام کے بھی جو کہ بکھو پڑا  
 کر دیا اب اسی کا یہ بچل ہو اور دھرم کی مرچا داتو تمہیں تک تھی آج سے دھرم کی مرچا داسب  
 باقی رہی اور تم ایسا بلی اور پڑا رتی کسانین کوئی نہیں تھا اور ضبط سوچ کا گنا بھجوتی تہ  
 اور چند ران کا ہے پرجا ہو جانا اور حرکت کا تھا ہونا اچھ جو واسطے تھا رات ہو جانا بھجوت  
 ہو گیا اور بر بچھ رو پی تلو باور پی راچندر نے توڑ دیا اور دھرتی تھا ری شل پرنیکے اور تھ تھا ری شل  
 پھول کے باور پی راچندر سے نشٹ ہو گئی اور تم تنگ رو پی ہستی اور دانت رو پی تھا رتیج اور تم  
 کل میں تھا راچندر اور سو اور پی کہ وہ تھا را تھا یا دھا رو پی راچندر کی پھانسی میں کیونکر بچیں گے  
 اور لگنی رو پی پکا شت تھا رتیج اور دھرم رو پی کہ وہ دھا اور بل رو پی اگنی تمام سنا کر کہ جلائے ملی  
 سیکھ رو پی راچندر سے لگنی سیکھ ہو گئی اور تم بیل رو پی پو بیا گھر رو پی راچندر سے ہمت ہو گئے  
 بالیک جی کا بچن ہو کہ یہ بلاپ سنگے راچندر بھانسنے لگے کہ سہ بھیکیں تم کچھ سوچ مت کرو اور سوچ  
 کرنے کے جوگ نہیں تھا کیونکہ راون اپنے سر پر کوئی چیز نہیں سمجھتا تھا اور راون کا بل اور پراگم  
 سنا میں پرستہ تھا اور چنیا مڑا تو بار بار ہوتا ہو اور یہ تو چھری دھرم سے جھجھو کہ وہ راہ اور  
 جو سنا کا بھوگ پرا تھ ہو راون سب بھوگ کو چھکا ہو اور نگر ام میں رہنے سے پر کوک مستح ہو جاتا ہو  
 رکھو راون ایسا بلی تھا کہ تپا کے زور سے اندر اور تینوں لوک اس سے ڈرتے تھے اور جس سے  
 جڑھ کرتا تھا اس سے دیوتا لوگ تھ تھ کا پتے رہے اور کد اچت تلو یہ سندر یہ ہو کہ جو ایا تپا پی  
 اور پڑا رتی تھا تو کیون مر گیا تو یہ مر ت لوک جو سدا کال کوئی جیتا نہیں رہتا ہو سو تم اب  
 سدا دھرم کرو کہ جو سنا کر تپا ہو یہ سنا پھ بھیکیں کہنے لگے کہ راون نگر ام میں کبھی نہیں آتا تھا  
 جت پ اندر اور دیوتا لوگ نے راون کے نشٹ کے واسطے بہت چاہا پرتو ایسا ہوا اور آپسے جڑھ کر کے  
 راون نشٹ ہو گیا یہ بہت اچھ ہو گیا راون کی یہ پگیا تھی کہ کوئی جا کیا نہ لاس پھرنے نہ پاسے نہ پڑا

اور تم تو اپنے دل اور پشانت سے دینا اور ان سب کو جیت لیتے تھے پھر دنیا کو چوری سے کسوت  
ہر آن کر لائے اسی اور ہم سے تمہاری یگت ہوئی اور وہ بپا بھیکم اور دکنیہ کو ان اور سے  
چنانچہ تم بہت بھائیا پتو سب کو تیرے زائیکر بڑا اور۔ میں تو کہہ کہ چلن ایسا ہی ہوتا ہے  
کہ کہ اور مورچیت ہو کہ تھوڑی میں اگر تیری اور پتیا تھوڑے پر پھر دین کی کہے راوی سے کہ مر  
گر تیری یہ دیکھ کر دوری کی سوت بھانسنے لگی کہ زرت لو کہ جو سب کوئی آگے پیچھے  
پھر دوری اور ناچھپی سب بلاپ کیسے لکھیں +

### ایک سو تیرہ سرگ سہایت

ایک جی کا چمن ہو کہ راجندر بھیکم سے کہنے لگے کہ اب تم راویں کا سننا کہ روز دہن  
بودہ دو تب بھیکم اسنے میں بچا نہ لگے کہ جذب راویں وہ تانا تانا پارہ نہ  
سب دھرم آکاٹھے ہو گیا۔ جو راویں کا سرا دھرم کون تو راجندر کہنے لگے کہ کہیں اور  
سنگا کیا تب بھیکم راجندر سے کہنے لگے کہ جذب راویں پہلے تو بڑا دھرم تھا پتو جا کی کو  
کر لایا تب سے اپادھی ہو گیا جو میں سنگا کر دین تو اس کے اور ہم کا بھاگی ہو جا و لگا جھوٹا  
بھائی تھا پتو وہ تو میرا ستر تھا اسلئے وہ سنگا کہ جو نہیں ہوا اور جو لگ نہیں لگتا  
راویں کا سرا دھرم نہیں کیا تو بہت اوجھٹ کیسے اور جب سینگے کہ راویں تو بڑا اور  
بھیکم نے سرا دھرم نہیں کیا تو اچھا کیا تب راجندر بھیکم سے کہنے لگے کہ سر دھرم  
تھائی بھلائی ہو کیونکہ جب تک سرا دھرم نہ کر و گے تب تک اسوج میں تمکو راج نہیں ہو سکتا  
تم اسکی دگدگ کرو اور جذب یہ اور دھرم تھا پتو بڑا پشانتی اور بیر اور چھتری دھرم پر  
تت پر تھا اور میرے ساتھ جڈھ کیا ہوا اور میرے قانون سے اسکا سب پاپ نشت ہو گیا اور  
بڑا پتو آتا بھی تھا اور جب سوا سمیدہ جلیکیں تو اندر ہوے اور اندر سے راویں کی پتو  
نہی ارتھات اندر سے زیادہ پتو کیے تھا اور یہ جو کہتے ہو کہ میرا ستر بھی تھا تو ستر پر  
اچت نہیں جو تم سرا دھرم اس کے نہ سے لکھو پتو ہو گا تب بھیکم پرش ہو کہ لکھیں پتو گئے اور

مش کی کیا ساقھ ہر سو اب راجچند ویش اور بانوون کے ہاتھ سے کیونکر بہت ہوئے تم تو مش کو  
 چھ جانتے تھے ابھیرے یہ جو کہ راجنیش نہیں ہیں تمھارے بڑھکے واسطے یہ یا کیا تھی راجچند  
 انار پریش میں اور پورن برہم ہیں اور نکھ اور پیکر اور گدا کے دھارن کرنے والے ہیں اور ریش  
 ویش کا سروپ دھارن کیے تمھارا بڑھ کر دیا ہو اور جذبہ یہ برہم اتنا ہیں پرتو کا تیلے کو نہیں مار سکتے تھے  
 ان کے ساتھ دوتا لوگ ہیں تمھارے دھات دینا لوگ بانسروپ دھاری ہو کے تینوں لوگ کی بچھا کے واسطے  
 اور اپنے تھے اور جذبہ یہ اڑ چھل رو پی نش تھے پرتو تکو بہت بھجایا تھا اور تھے نہیں نا اور بھیا  
 کچھ ویش نہیں پرتو سے بہت رستہ ہو پرتو دینا لوگوں نے پرہیزگار کے تمھاری اندری کو بھیش  
 کر دیا اتھات کام کے بھی ہو کے سینا کو ہرن کر لائے اور جس سے تم سینا کو ہرن کر لائے تمھاری  
 میں سمجھ گئی تھی کہ اب لکھا کا ناس ہو جائیگا اور اب بارہین بھجاتی تھی کہ برو دھرت کیجیے پرتو تھنے  
 نہیں مانا آ سینکا پھیل ہوا اور تم اسکو خوب جانتے تھے کہ سینا پت برت ہیں پرتو بلات کار سے ہرن  
 کر لائے اور نکھ تو اسی چھیل چل جانا چاہیے تھا اس سے کام چلانا اچھ نہیں ہر سو پاپ کا پھل بچھا  
 نہیں بچھا دیکھو ہیکچون کو بچ کے پناپ سے راج پناپ ہو گیا اور کال کے بھی ہو کے بھی تمھاری  
 سب بھیش ہو گئی اور جذبہ پرت سب کی ہوتی ہر پرتو بیکارن مرث کسی کی نہیں ہوتی ہر سو سینا  
 تمھاری مرث کا دن ہو گئیں اور اندر جیتہ ایسا تیر مارا گیا انہکا تمھارا ٹوٹ گیا تم تینوں لوگ کے جیتنے  
 والے اور کیلا اس سے تھجھانے والے اور ستروں کو دھندلے دینے والے اور اپنے بھگت اور داس کی رچھا  
 کرنے والے اور ایک حکم کے فرشتے کرنے والے اور دھرم کے فرشتے کرنے والے اور دھرم کے پانے والے  
 اور ستروں کے استری کے ہرن کرنے والے اور ہلوگوں کے کام اور بھوگ کے دینے والے تھے  
 تمھاری بگت ہو گئی کہ بانوون سے بھیدت ہو کے بھوگ میں پڑے ہو سے میں کیے ہو اور جس سے  
 اندر جیت تیر کا بڑھ ہو گیا اسی سے میرا پران نکل گیا ہوتا پرتو یہ سرور تھا ہو گیا اب میں پرت  
 ہو گئی اور میں نے اپنے (اور پرتو کی) ہو گئی اب تمھارے بدن میرا دیکھ کر سطح کیلگا اور یہ تو پرتو  
 کر پت دھرم استری کے ساتھ اپنا دھرتی تھا نہیں ہوتا سو تم جا بکی پت برت استری کو ہرن کر لائے



[illegible]

ایک سو چوبیس ہزار ساٹھ

یہ سیکر ہنومان جی انکا مین چلے گئے اور نشا چر لوگ ہنومان جی کا بوجھ کر سنے لگے اور ہنومان جی اس کو بانٹا دیا جس کے سینا کو دیکھنے لگے اور آئندہ جو کے پنام کیا اور عذاب جہانکی جی ہنومان جی کو دیکھ کر حرکت ہو گئیں پرتو موان ہو کر کے بیٹھی رہیں تب ہنومان جی کہنے لگے کہ راجندر اور مھیں اور سکر پانچ بات آئندہ میں اور ستر را گیا اور آپ کے رحم سے راجندر کی بجے ہو گئی اور راجندر کی خنکیا رہ گئی اور جھمکیں کو راج بھی ہو گیا یہ لکھ ہنومان جی موان ہو گئے اور دیکھا کہ

میں برسے اور بید کی چھری سے سکھواتے اور بھاسے چلے آئے اور جو بانی کو نہیں دیکھتے تھے انکو بھی  
 دیکھنے کی ہو گئی کہ جاکلی کیسی بہن جھکے واسطے یہ لکھا نشہ ہو گئی، جو بھیکیں دے وہں چھریا جیت  
 مارا مار کے بٹانے لگے تب راجندر کو دھوکے کھنے لگے کہ سے یہ لکھا تمہیں بھائی بھائی اور دھوکہ دیا  
 کہ ہم سے بھاگ دو کر کے ہوا اور کہ چیت یہ کہو کہ پشیمان ہو گیا، کینا، اچھت نہیں ہو، یہ تعالیٰ  
 اگیا تا ہو کہ یہ جب استری اپنے سے اپنا دھرم پالیں، کیسے تو روکنے سے نہیں کر سکتی اور  
 استری کو اتنے استخوان میں دیکھنا دوش نہیں ہو جیتے، بھائی، بھائی، بھائی، بھائی، بھائی، بھائی  
 اور جو استری اپنے شوامی کے پاس رہے تو بھی دوش نہیں ہو سوتہ جاکلی کو دھوکے سے آج  
 پیدل لاؤ کہ رہا کوئی دیکھیں یہ سٹکے جھیکیں پیدل راجندر کے پاس سندھیلے اور دیکھتے  
 ہو گئیں اور ہر گھر جو سکے راجندر کے پاس چلے آئیں اور راجندر کے چہرہ ان کی طرح سے  
 ہو گیا اور بھات بہت آفندہ ہو گئے۔

### ایک سو سولہ سرگ سہایت

جاکلی جی راجندر کے سبب میں بٹھیکیں اور راجندر کے گھر کے میں بندہ نہ ہو کر چھری  
 لکھا بھائی جی راجندر پر میرا کہہ دھوکہ کہ ہرن کو لکھا بھائی، پتلیا سترہ ہو گئی، کسی کو نہ  
 چاہو سے رکھو نہیں کل میں یہ کانک لگ گیا کہ راجندر کی بہن کو راجندر سے نہ پتلیا سترہ  
 ہو گیا یہ لکھا ہون ہو گئے اور بچا کر گئے تھے، راجندر کے گھر کے میں کو مار کے ہو دھوکہ چھری تھوڑے  
 سٹکی کا بھائی ہو کر اب اچھا یہ کہ یہ اپنا دھوکہ چھری سے مارا اور بہن، ہر گھر سے تم اور تم ہو  
 جس طرح اندھے کے سامنے دیپ دکھائی نہیں دیتا پتلیا سترہ کو میں نہیں دیکھ سکتا تو جہاں چاہو  
 چلی جاؤ بھوکے سے کچھ پر جو میں نہیں ہو گیا کہ اتر کھانے ہو پتلیا سترہ کے جسکی اسی طرح  
 اور چھری کو لکھا کہ کوٹے سوتم راجندر کے ایک سے آپس میں ہو گئی جو تو میں کل طرح لکھا لکھا  
 کہوں اور کہنا پتلیا سترہ کہیں تو بھرت اور چھری اور راجندر کے اور بھیکیں کہیں  
 میں لکھا کہ نہیں کر سکتا یہ لکھا جاکلی کہنا کہ کہ راجندر کے لکھیں۔



گرا دو میں کھا کر کے چلا جاؤں جب بہت سا کر پڑتا تھا کہ نہ گمراہ اور نہ بگاڑا نہ سب کو  
 چلا گیا تب میا دھار گیا کہ کیا گھر کیو کا نہ کے واسطے کتنا تھا وہ چلا گیا اب بجا لو نہ ہی جان کچھ پڑ گیا  
 تب بجا لو کہنے لگا کہ تم مت ڈرو اپنے پاپ اور کم کا پھل اپنے ہی کو مڑنا پڑا اور تم میری سر میں ہوں  
 اور سب کو ان کا یہی پھل ہے کہ جو کوئی بدھ کے جوگ میں ہوا اور سر میں آ گیا وہ تو دوسلو مانا اچت  
 نہیں ہر سو پہ ہونا ان ہی جذب کوئی اب ہم بھی کرے تو سر میں آئے پر مانا اچت نہیں ہر  
 یہ سب کے ہونا ان ہی پر اتنا کرنے لگے کہ آپ راچندر کی بھار جی اہن ایسا ہی راچندر کے ہر سوا میں  
 راچندر کے پاس جاؤ لگا تب جا لکی جی نے کہا کہ راچندر سے کہہ دیا کہ آپ کے دیکھنے کی ہمت  
 اچھا ہے تب ہونا ان ہی چلے آئے اور سب حال راچندر سے کہہ دیا راچندر نے آند ہو گئے

### ایک سو پندرہ مرگ سماپت

جب ہندوان جی سینا چتر برن کر گئے تب راچندر سے پرا تھنا کرنے لگے کہ اب پہلی ستر  
 ہو گیا جا لکی کو بہت جلد ملے گی تب راچندر بچار کرنے لگے کہ جو جا لکی کو اگلی کا کر لوں تو لو کا اچھا  
 ہو جائیگا جسکے سے کہنے لگے کہ تم جا لکی کو نشان کر کے اور برادر بھوشن سے بھوشن کر کے جلد  
 یہ سب کے جسکے سے کہنے لگے کہ آپ بہت جلد چلیے تب  
 جا لکی جی کو نشان کر کے اور برادر بھوشن ہنسا کے اور پا لکی پر چڑھا کے راچندر کے پاس کھانا  
 بالیک جی کا جن پر کہ راچندر دھیان میں ہو گئے تھے کہ کیا کر لیں جا لکی کو اگلی کا کر لیں یا نہیں تب  
 جسکے سے کہنے لگے کہ سیتا آئی ہیں راچندر جا لکی کا آئسکے ہر کہہ کہہ کٹھ میں ہو گئے کہ وہ تو  
 اس کارن سے ہو گیا استری انتر قہ کی مول ہیں کیونکہ استری کے کارن چھج کے سمیت ہنسا تو کہہ  
 اٹھایا اور ہر کہہ ہونے کا کارن یہ ہوا کہ جس جا لکی کے واسطے یہ پر سیم ہوا وہ پراپت ہو گئیں اور  
 کٹھ اس کارن سے ہو گیا کہ جا لکی کی پرچھا اگنی میں لجا سے اور جا لکی کو کٹھ ہو گا اور یہ دیکھ  
 کچھ دن اور سو گریوں اور جسکے کو بھی کہہ ہو جائیگا تب راچندر جسکے سے کہنے لگے کہ جا لکی کو دور  
 کہہ اسے کہہ ہو بہت جلد میرے پاس آؤ تب جسکے نے راچندر کو اگیا وہی تب پا لکی کو

سمجھتا تھا کہ راجہ دسترخوان کا پتہ پڑھ کر پڑھتا میں غش نہیں ہوا، پر تھی کا بھاری آرنے کے واسطے فرش کا  
میر دھارن کیا تھا، اب کچھ روز ہو گیا، اب جو برہما گدین اسی کو بیچ سمجھتے جاؤ، تب برہما گدین لگے  
کہ تو آپ دسترخوان کے چوبیس اور فرش بھی نہیں ہیں آپ سنگ پکڑ کر اس کے دھارن کرنے والے ہیں  
اور شرناسک ہیں اور برہما روپ اور دھرم روپ اور برہما روپ ہیں اور برہما روپ بیا پک ہیں اور  
جب جب جھگڑتوں پر کشت میزنا ہو تب تب چھاکر تہہ میں اور آپ ہی اندر روپ ہی کے دیو تھی  
پالوں کہتے ہیں اور آپ ہی کی نا بھی سے میرا بھی ختم ہوا اور یہ آپ کی آتما ہوا اور جب دھرم  
ہوتا ہو تب تب اوتار لیتے ہیں اور آپ سب جگہ رہتے ہیں اور آپ کے انیکہا بھی اور انیکہا  
چرن ہیں اور تینوں لوگ کو اپنے سر پہ میں دھارن کرتے ہیں اور سستی آپ کی جھیا اور  
روم روم آپ کے دیوتا اور رات اور دن آپ کے پلک ہیں اور سنا آپ کا سر اور گنی  
آب کا کوپ اور چند رمان آپ کا پرنتا ہیں اور میری اور اندر اور دیوتا کو گن کی پڑا تھا  
یہ میر دھارن کیا تھا +

### ایک سو انیس مرگ کا پتہ

یہ سنکے راجندر آند ہو گئے اور گنی دیوتا جانکی کو انک میں دیکر راجندر کے آگے کھٹتے  
ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ جانکی تینوں لوگ کی ماما ہیں اور آپ کی اگر پادرن ہو گئی آپ جانکی کو  
انیکہا کیجیے ارتھات آپ ہی نے حکم سپرد کیا تھا یہ سنکے راجندر پرش ہو گئے اور جانکی کو  
ادوس سمجھکے انیکہا کر لیا تب برہما گدین لگے کہ آپ جانکی کو کیا اچھو دیو میں پانی کیجیے اور یہ جو  
آپ نے کہا ہے کہ لوکا اپنا دھرم ہو گا یہ تھا کہتے تھے کیونکہ آپ نے سچا کھات جگت ماما ہیں +

### ایک سو بیس مرگ کا پتہ

سہیما

تب اندر کہنے لگے کہ اچھو دیو میں چاکے ہوئے اور ستر میں اور کو سیلا اور کیلی اور پتھر کو  
آندہ کر دیجیے اور راج کی پالوں کے اسمیدر جگت کیجیے اور برہمنوں کو دھرم دیکر دیو لوگ میں  
چلے جائیے یہ کہنے اندر مون ہو گئے تب برہما گدین لگے کہ سچ راجندر یہ راجہ دسترخوان سے پتا

ایک سو شترہ سرگ سمایت

جانی ہوا کہ آپ کو کیا کہنے لگیں کہ سبے راجہ ہر یہ تم کسی جھنڈی بات  
 کہتے ہو یہ تو گافانی لوگ کہتے ہیں سو میری برچھاٹے کو اور یہ جو کہتے ہو کہ راجہ کے انکا کیا ہے  
 جو گیا تو زمین تو پرستی اور آپ مجھ میں سے کہ نکالتے ہیں اور آپ ہی سے نپٹے کما تھا کہ تم  
 اگنی میں پرندیں کر جاؤ میں کہہ لیا کہ روٹکا اور یہ اپنا دھڑا نکالو یا راجہ اور جس طرح سے یہانی  
 آپ آج سناستے ہیں یہ سب ہی جب بنوان جی گئے تھے بھی کو ہوتی زمین اسی پھر اپان کو  
 تیاگ کر دیتی اور آپ کو جہاں کہہ پلیر بھی نہوتا اور یہ تو سنا میں پتہ کہ کجانی ناخبر بھی ہے  
 جانی سے نہیں ہوا اور یہ سب آپ جانتے ہیں پتہ انہیں جہاں رہتے ہیں اور آپ تو ادھر کہنے  
 ت پر میں کیونکہ یہاں کے سبے بانی کہ میں کے وقت رگیا کہ چکے ہیں رنگ نہ کہ نکالے اور  
 روون کہ کے پچھن جی سے کہنے لگیں کہ ہے پچھن تم جانا یہ وہیں اسے پچھن کے مراد کی جگہ  
 راجہ نہرنے یہ اپنا دھڑا انکا دیا ہے سنے پچھن جی نے چاہا کہ راجہ کو پچھن تب تک  
 راجہ نہرنے اشارن کر دیا کہ ایسا ہی ہونے وہ تب پچھن جی سمجھ گئے اور چتا بنا دیا جانی جی  
 کٹھکے اور رام چندر کو پر ام کہنے یہ کہا کہ جو میرا پتہ راجہ رسکے چرن میں نہوتی انہی ساکھی  
 رہیں اور یہ سب دیوتا اور رشی لوگ دیکھنے لگے اور سبلی اچھا ہو گیا کہ راجہ کو پچھن اور پتہ  
 رام چندر بہت ہی کر دھڑا تھے اور مر کو نیچ کر دیا اور جانی جی گئی وہ کو رشی اور سب کے  
 فیر سے جل گئے لگا اور سب کی ہاسے ہاسے کر گئے یہ

ایک سو اٹھارہ سو گیارہ

۲۰ دیکھ کر راجندر کو کھیا۔ ہر گیارہ بجو بس کوئی کہنے لگے کہ راجہ جی، یہ بہت اونچے کیا اس کے  
برعاد اور اندر اور کیمبر اور ہرن اور دیوتا اور ششی اور مادیا دیوسہ کو دے گئے اور راجندر سے  
پراختضا کرنے لگے کہ سہ لاکھ پندرہ جاگلی جی اگنی میں بدیس کر گئی، بن آپہ کو فچہ دیانہ میں ہوئی  
اور انیک پنہاری استت کرنے لگے یہ سنے رام پندر کہنے لگے کہ اب تک تو میں اپنے کو منش

اور بازاری سینا ب ہر کھٹ ہو گئی اور جیسے تاروں سے چند مان سو بھت چوستے ہیں اسی طرح  
و مجندہ بازاری سینا میں سو بھت ہو گئے

### ایک سو بائیس سرگ سہا پت

سب دیوتا اپنے اپنے استھان پر پہنچ گئے اور جھکیں ہاتھ جوڑ کے راجندر سے کہنے لگے  
کہ اشنان کر کے بستر دھارن کیجیے اور کچھ دن یہاں باس کیجیے تب راجندر نے کہا کہ میں یہاں اشنان  
نہیں کرؤں گا کیونکہ بہت بڑے کشت میں مہنگے میں بہت جلد اجر و میاں پوری ہو جائوں گا تب پھر  
جھکیں کہنے لگے کہ جو مجھ میں آپ کا پریم ہو تو آپ کچھ دن جیسا کہ میں پیش بان پر ایک سال رہا  
ہو چکا دوں گا وہ بان آپ کے جوگ جی راؤن سے گتیر سے جیت لیا تھا یہ شکر راجندر کہنے لگے کہ  
میں تیسے پوجت ہو چکا کہ تفسہ جاری سما سے کی ہو میں بہت پریشان ہوں اور میں جس سے  
وجود دیا سے جلا بھرت نے بہت سمجھایا پر تو میں آنکھوں پر آد کر کے چلا آیا اور مانا کو شلا اور پتھر  
اور کیلی اور پو باسی لوگوں سے بھینٹ کر کے تب اشنان کر دیا تاکہ تم کرو دھرم مت کرو میں تھے  
پرارتھنا کرتا ہوں تم بہت جلد پیش بان شگا دو یہ سنے جھکیں نے تریت بان کو منکا دیا اور  
ہاتھ جوڑ کر کہہ کرے ہو گئے اور بان دیکھ کر دونوں بھائی اتند ہو گئے

### ایک سو تیس سرگ سہا پت

جھکیں ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے اب میں کیا کروں تب راجندر پھس کو سنا کے جھکیں سے  
کہنے لگے کہ بازاری سینا کو بستر اور بھوشن اور رتن دے دے سب کو دیا کر دیکھو ان لوگوں نے ہاری  
ہری سما سے کی جو تب بہت پریشان ہوئے جھکیں نے رتن اور درج اور بستر اور بھوشن اور رتن  
دیکھ کر کہہ دیا تب راجندر کہنے لگے کہ اب سب کسی کا تسلا ہو چکا جسکی جہان اچھا ہو چلا جائے  
یہ کہنے جانی کو انگ میں گلاس کے رتھ پر بھال دیا اور نو پھس جی سمیت چڑھ گئے اور سگریوں اور  
جھکیں سے کہنے لگے کہ تم لوگوں کی سمدے سے کلج جا ما سندر ہو گیا اب جہان اچھا ہو چلے جاؤ  
چا سگریوں تم ستر دھرم سے اترن ہو گئے اب اپنی سینا لیکر کسندہ چا پوری کو چلے جاؤ اور

جان پہ آئے ہیں اور تم ایسے چہرے کے کہ راجہ دسترخوان کے سچے چمن حیات راجہ دسترخوان کو بنام کرو اور شیوہ جی نے بھی کہا کہ جیسا برہما اور اندر رکھتے ہیں ویسا ہی کہو یہ سنے راجہ دسترخوان دونوں جھانسی راجہ دسترخوان کو بنام کرنے لگے یہ دیکھ کے اور دونوں کا دشمن پائے راجہ دسترخوان کو بہت آئندہ ہو گیا اور جان سے آتے راجہ دسترخوان کے سمیپ آگئے اور راجہ دسترخوان کو آگ میں لگا لیا اور کہنے لگے کہ تیرے میں سرگ لوگ ہیں ہوں پرتو تھارے ہوں سچ دایک نہیں چاؤ کیکی نے جو تھاری بن جاتے کے لیے کہا یہ تھا وہ کہہ چکے نہیں بھولتا پرتو اب تیرے کو دیکھ کے میں آئندہ ہو گیا اور وہ کہہ دھاب جانا رہا اور میں تھارے کہ ہوں سے تر گیا اب تم جا کر اچھو دھیا پوری کا راج کہہ اور کو سیلا کر آئندہ کر دے میری پریشانی کے واسطے چوہہ برس کشش کہا تب راجہ دسترخوان نے ہاتھ جوڑ کے پر نام کیا اور کہنے لگے کہ کیا ہے اور پوچھ کر پکا کوپ ہوا تھا اسکو آپ چھو کیجیے یہ سنے راجہ دسترخوان نے ہاتھ جوڑ گئے اور دونوں ہاتھ آٹھاسے آٹھاسے اور دیکھا کہ کیا ہوا ہو گیا دیکھ کے پشیم کو لگیا دینے لگے کہ راجہ دسترخوان کی سیوا کرنا اور بہت کی بھی سیوا کرنا اور سیتا کو پریشان رکھنا یہ سنے جانی سے کہنے لگے کہ سب سے بڑی رام چندر سے کہہ دو وہ نہ کرنا یہ تو ہمارا کی بھلائی کے واسطے راجہ دسترخوان نے ایسا کیا اور جو اشتہر تھا اسکو ہاتھ پر شینگی اور وہ بھی پتہ پتہ ہو جائیگا یہ سنے اور پھر جان پوچھ کے سرگ لوگ کو چلے گئے \*

### ایک سواکس ہر گ سہا پت

دو دنوں کو رام چندر سے پوچھا کہ سنے لگے اور اندر سے رام چندر کہنے لگے کہ جو میرے اوپر آپ کی پتی ہوتی ہے وہ سب بانہوں کو چلا دیجیے اور سب کوئی اپنے پورا میں چلے جائیں اور سب کا ایک جیسے کا تیا ہو جاوے یہ سنے اندر بہت پریشان ہو گئے اور رام چندر کو پر نام کر کے راجہ دسترخوان کے سمیپ بیٹھ گئے انیک تھا میں یہ لکھا کہ جو کہ امرت کی برشت سے بانہ لوگ بھی گئے اور راجہ دسترخوان اسلئے نہیں زندہ ہوئے کہ ہمت سے راجہ دسترخوان کے جتہ میں مارے گئے تھے ان سب کو تو ہنوا جان میں نے عمدہ میں پھینک دیا اور باقی راجہ دسترخوان جو رہ گئے تھے اسلئے وہ زندہ نہیں ہوئے کہ جبیکہ چنے بکھا سرادھ کر کے کر دیا تھا ارحمات سرادھ ہونے پر پھر کوئی نہیں تھا

دکھانے لگے کہ اسی جگہ ہجرت منانے آئے تھے یہ سب دکھاتے ہوئے تھے، ہر چیز بھی سنے انھوں نے۔  
پوچھ گچھ اور دکھاؤ لگے کہ وہ سرگرمیوں پر تھے اور وہ اجڑا ہوا تھا۔  
یہ سب دیکھ کر اور باز لگے سرگرمیوں کے دیکھنے لگے اور بہت آندہ ہو گئے۔

### ایک سو چھپیس سرگرمیت

پہلی کو چودھویں برس بھار دین من سکے استخوان پر رام چند ہوئے اور بھار دین من سکے ہوئے۔  
کشل جو چھپنے لگے کہ ارغوانی ہوا اور سب کشل سے ہیں تب بھار دین من سکے لگے کہ ہجرت آپ سب ہوں اور  
لیکھ دیکھ کر رہے ہیں اور سب آندہ ہیں جب آپ جانتے تھے اس سے کہو تو کہہ دو گویا تھا۔  
آپ سرگرمیت کر آئے میں بہت ہرکھٹ ہو گیا اور چھپنے پر آپ نے کیے میں سب جانتا ہوں  
آپ ایک رات ہمارے استخوان پر چھپ گئے یہ سب رام چند پرانے لگے کہ آپ ہم پر آشوب  
میں رہتا ہوں تب یہ آشوب دیا کہ اجڑا ہوا کے چاروں طرف برسرِ سب سے ہو گیا۔  
ہو جائیگا اور باز لوگ چل کھا کے آندہ ہو جائیگا۔

### ایک سو چھپیس سرگرمیت

راجندر پھر کوئے لگے کہ آج ہی چودھواں برس ہوا ہجرت کی یہ پوچھا جو کہ جب تک چودھواں  
ہو گا اور رام چند نہ آؤنگے تو پران کو تیاگ کر دوں گا یہ کہنے ہوا ان کی سے کہنے لگے کہ میں کی کیا  
جگہ پاس کرتے ہیں تم اجڑا ہوا میں جاکے ہجرت کو کشل بناؤ اور سب لکھاؤ کہ پاس سرگرمیوں  
ہوئے چاند اور اجڑا ہوا جانے کا راستہ بناؤنگے اور ہجرت سے یہ کہنا کہ راجندر اور چھپیں۔  
سمیت پھر چھپ گئے اور جاگتی جی کا ہرن اور سرگرمیوں کی مثالی اور بالی کا بھڑ اور من سکے ہاں ہند اور  
راون کا بدھ سب کہہ دیا اور ہما کا بدن اور شیو جی کا اتا اور راجندر کی جگہ کہہ دیا۔  
کہ باہری سینان کے سمیت بھار دین من سکے استخوان پر آگئے ہیں اور یہ سب کہنے ہجرت کی  
بھی کہنا اور جو کہ کہیں اسکو سن لینا کہہ دیا اس سے ہجرت راجہ میں اور ان کے پاس سینا اور چھپ  
اور کہ حاجت یہ تھی چون کہ راجندر بھی راون کو سمیت نے سینان سے سمیت جیسے تھے کہ راجندر







چورہ ایسا بچا کہتے ہوں تو میں اُنکے بعد نہیں کروں گا اسی جگہ سے بھر جاؤنگا اور جب تک  
 چلوگے میرے پیچ میں وہ پونج جائیو نہ تک بہت جلد بچو کے چلے آویں گے ہنودان جی منٹن کے سر پر  
 دھارن کر کے اور دھیا پوری کو چلے اور نام چند راتری کو پاس کر گئے اور ہنودان منگیا۔ یہ روپورنگے  
 اور کھنڈر سے کہاکہ رانچندر تمہارے قہر اور بچوں سینا کے سمیت آگئے تم اسی جگہ رہنا پراتہ کال رانچندر  
 آج اور نیلے پہنٹکے کھاد بہت آئے ہو گئے اور ہنودان جی آگے کو چلے اور جب اچھو دھیا کو اس بھر باقی رہی  
 تب انیک پھل اور پھول دیکھنے لگے اور ندی پور میں پونج گئے اور دیکھنے لگے کہ انیک استری  
 بہت کو گھر سے بیٹھی ہیں اور بھرت سر پر ڈھا دھارن کر کے بہت کرست ہو گئے ہیں اور رانچندر  
 دھیان کر رہے ہیں اور آگے پاؤں رکھے اور مٹری اور پیدہت اور بڑے بڑے بیر بیٹھے ہیں  
 اور سب کے سب گھبرا کر بستر دھارن کیے ہیں وہ دیکھتے ہنودان جی بچا کرنے لگے کہ جو میں نہیں پونجیا  
 تو بھرت اسی چھن پران کو تیاگ کر نیلے تب ہنودان جی منٹن لگا کر رانچندر کہتے ہیں اب اپنے گھر کو دوڑیے  
 اور اور ان کا بڑھ کر کے قہروں کے سمیت پونج گئے اور جانکی جی بھی رانچندر کے ساتھ ہیں یہ سب بھرت  
 ایسا آندہ ہو گیا کہ مور بھرت جوئے بھرت مل میں آکر پڑے پھر ایک صورت بعد اُنٹھکے کھڑے ہو گئے اور رانچندر  
 ہنودان جی کو اپنے لگ میں لگا لیا اور پریم قابل نہیں چلے لگا اور پوچھنے لگے کہ تم کون ہو دو تو باہر  
 یا منٹن ہو کہ ایسا پریم بھرت چکوتا یا ہوا اور میں بچا کرتا ہوں کہ ملک کیا دون چاہتا ہوں کہ اچھو دھیا  
 منج دیدن نہ تو راج رانچندر کا ہو یہ سب بہت آندہ ہو گئے

ایک سوتائیں سرگ سامپت

بھرت کا چھن ہو کہ یہ بانی کلیان دایک بہت دن پریشانی ہو تم آندہ ہوا وراثت برکھ کے  
 ادھک تھاری آردہ سے چورے اور تم یہ کہو کہ رانچندر اور بانہوں سے ساگ کس طرح سے  
 ہو گیا تب ہنودان جی کہنے لگے اور اچھو دھیا باسی لوگ رام چتر سننے لگے اور کیکی کی کے کارن سے  
 بن ہونا اور دھرتھہ کا سرگ جانا اور رام پنہکا چتر کوٹ میں جانا اور تھہا راجانا اور رانچندر کی  
 اگیا ان کے پھر آنا میں سب جانتا ہوں اور آپ کے چلے آنے کے بعد رانچندر کو بڑا سوگ

جس طرح سوچ کا مسئلہ ہوتا ہوا جان و کھلائی و سدا لنگا اور منہوانی (جج) کے لئے اور وہاں رہا تھا اور وہ جان کبیر کا ہی راویوں نے چھین لیا تھا تا جب تک رام چند را اور لکھن اور سینا کا چہرہ ہو گیا اور سب کے سب آغند ہو گئے اور سب کسی کے منہ سے یہ باتیں نکلتے تھیں کہ ہمیں راسے اور چہرے اور سب کوئی اپنے اپنے ہاں سے اتر کے پیدل چلنے لگے اور منہوانی جی وڈ کے چہرے کے بڑے ہنگے اور بھرت ہر کھ ہو کے ارگھ و پاوا لیکر سب کوئی بان کے سمیپ ہو چکے اور بننا کینے لگے بالیکہ جی کا بچن جو کہ بان پر تھی میں اترتا اور بھرت کوٹھے ہو گیا کہ راجندر ستیہ میں اور بار بار پیام کہنے لگے اور راجندر بھی بان سے اتر پڑے اور بھرت کو لنگ میں لایا اور بار بار بٹنے لگے اور وہ تو لوگ دینی بجائے گان کہنے لگے اور بھرت جی نے چھن کو لنگ میں لکایا اور جانکی کے چرن پر گڑ پڑا اور سنگریں اور بجبیکھیں اور نل اور نیل اور جاموان اور انگد آو سے پر تھک پر تھک اٹکا لنگا کیا اور اس سے باز لوگ منس سروپ ہو کے بھرت جی سے کشل ہو چھنے لگے بالیکہ جی کا بچن جو کہ راجندر ایک چھن میں ب سے لگے اور بجبیکھیں اور سنگریں سے بھرت کہنے لگے کہ ہلوگ چاہئے ہمیں پانچوین بھائی تلوک ہو اور ایک اور سے جنم ہونے سے بھائی نہیں کہلاتا اور ہمارا دھرم ہاگن کہ آپ لوگ ہمالیک راجندر کے ہو گئے اور ستر چن جی بد بار راجندر اور لکھن اور سینا کے چرن پر گر گر پڑے اور رام چند اور سینا لنگا اور لکھن لوگوں کے چرنوں پر گر گئے اور پوہت کی سب استروین سے گر گئے اور سب کوئی کہنے لگے کہ ہلوگ کتنا رتھ ہو گئے اور راجندر نے جھوٹا رتھ بکا تھکا کیا اور بھرت جی نے پاوا کا راجندر کے پڑن کے آگے رکھ دیں اور پر رتھ کہنے لگے کہ پانچ اپ کا جو آپ میھے آج جنم ہارا پھل ہو گیا اور اپنا پانچ اور راجندر سب جانے میھے میری منس گونہ کہہ دیا جی یہ پیام بھرت کا دیکھئے باز لوگ روہن کر گئے اور بجبیکھیں اپنے بھائی کا کرم بجا کر کے روہن لگے تب راجندر نے بھرت جی کو بان پر چڑھا لیا اور جتنے اجوہیا باشتی تھے سب کے سب بان پر چڑھ گئے اور سب کوئی بھرت جی کے استھان پر اتر گئے اور راجندر جان سے کہنے لگے کہ میں بہت کتنا رتھ ہو گیا اب تم کبیر کے پاس چلے جاؤ بالیکہ جی کا بچن جو کہ کانٹا



اور اندر جمیت کے بڑھ کر سنہ واسلے اور سنگریوں کو راج دینے واسلے اجدوھیا کو آئندہ  
 دینے کے واسطے پردیس کر دیتے ہیں بالیک جی کا بچن بچو کہ جن من بانڈون کے جو کھیا  
 بائیں پہلے ہی سے ملے تھے سوائے اسکے نو بڑا رستی اور تھے جن پر بانڈون لوگ بستر اور  
 ٹھکانہ ہیں کے سب آئندہ ہو گئے اور آشر باد دینے لگے اور جس طرح پتھروں کے بچ میں  
 چند رمان سو بخت ہوتے ہیں اسی طرح سے رام چندر سو بخت ہو گئے اور سب کوئی مشکل  
 پارتھ اچھت اور ٹھیل ہاتھ میں لیے تھے اور کو انہی کنیان کو آگ کھڑکے تھے اور  
 رام چندر اپنے سر سے بھٹا اٹھا کے کتے چلے کہ سنگریوں اور بھیکین اور منہوان جی کی  
 سہارے سے بڑے بڑے بیر رکھیں مارے گئے ہیں پر سنگر سب کوئی بہت ہو جاتے تھے  
 جب سب کوئی اجدوھیا کے اندر پہنچ گئے تب رام چندر راجہ دسترخ کے گرہ میں پردیس  
 کر کے بیٹھ گئے اور رام چندر بھرت سے کہنے لگے کہ میں تپا کے گرہ میں رہتا ہوں اور  
 نانا لوگ بھی اپنے اپنے گرہ میں پردیس کریں اور بھیکین اور سنگریوں اور منہوان جی کو کہ  
 یہ ہمارے بڑے بھگت ہیں سب کو گرہوں میں بھرا لاؤ جس میں گرہ شدہ ہو جائیں  
 بھرت سب کو گرہ گرہ بھرا لائے اور رام چندر نے اگیا دی کہ منہوان میرے سمیپ ہیں اور  
 سنگریوں کے گرہ میں جہاں اسوک بانکا ہوا ہے اور بھیکین بچن واسلے گرہ میں باس کریں یہ  
 بھرت سنگریوں کا ہاتھ پکڑ کے لڑا سنے گئے اور اس گرہ میں انہ کا تھا بہت سے دیپ  
 بجائے گئے وہاں سنگریوں کا باس ہو گیا اور سب کوئی آئندہ ہوئے اور رام چندر کے راج  
 کیواسلے دوت سب بھیج گئے اور سب تیرتھوں کا جل منگا یا گیا یہ سننے دوت لوگ اور  
 منہوان اور جاموان اور بیگ درسی اور راجہ اور بانڈون نے ترنت جل لائے موجود کر دین  
 اور پانچ سو نڈیوں سے پانچ پانچ سو گھر شے جل بانڈون لوگ لائے اور انیک تیرتھوں کا جل  
 آگیا اور دو گھڑی دن چڑھے تک سب ساگری موجود ہو گئی تب بھرت سے بھرت اور  
 سنگریوں اور سترہن پرارتھنا کرنے لگے کہ سب ساگری اگئی اب جیسی اگیا ہوئے سنکے



سرون کرے اویسہ پیر لاجہ ہوتا ہی اور دینا لوگ اسکا منور تھ رہے ہوتے کہ واسطے پیر پیر  
 یہ لاجہ کرتے ہیں اور جو مائیں پیر کے پوجا کرتے ہیں وہ نوجوت ہو جاتے ہیں بلکہ کئی  
 آشر بادوستیہ لاجہ کہ سوز اور کسا کا کلیان ہوا اور دھن اور دھانیہ اور تری اور پیر اور  
 اور تہی پراپت ہوا اور آرواسے کی بروہی ہوا اور کوئی لوگ نہوا اور بھائیوں زمین ہوا  
 اور بھنوں کے ساتھ رامین چتر سرون کرتے رہیں \*

ایک سو تیس سرگ سمایت

سری لنکا کا ٹر سمایت مجاشا کرت پریشردیاں مختار غامری پیر

इति श्री लंका कांड समाप्त



मया कृत परमेश्वर दयालु मुरवतार गाजी पुर के ।।।।

॥ इति श्री लंका कांड समाप्त ॥ अथ श्री लंका कांड समाप्त ॥ अथ श्री लंका कांड समाप्त ॥

॥ अथ श्री लंका कांड समाप्त ॥ अथ श्री लंका कांड समाप्त ॥ अथ श्री लंका कांड समाप्त ॥

رامچندر اور ستیا کو بھال کے سب کوئی ابھڑکھین کرنے لگے برہمن اور کنواری کتیا ابھڑکھین  
 کرنے لگیں اور ہسٹ جی مٹر پڑھتے جاتے تھے اور دوتا لوگ اور برہمانے خود اپنے ہاتھ سے  
 کہیٹ اور کوسلا اور دوسری مٹا بھوشن اور بستر دینے لگیں اور سترہن ہتھ اور سگر یون بنگھا اور  
 بھیکھن چونر لیکر کھڑے رہے پیل ہسٹ جی نے تلک دیا جب راج ہو گیا اور رام چندر کا بیج بھگیا  
 تو سب کوئی بچار کرنے لگے کہ پیل کوئی پُرش ٹوچا کرے تب یہ بچار ٹھہر گیا کہ پیل اندر ٹوچا کریں  
 بعد اسکے اور لوگ یہ سٹک اندر ڈر گئے کہ یہ اشتر <sup>پُرش</sup> مین انکی پوجا کے جوگ نہیں ہوں تب  
 یہ بچار ہو کہ پیل باو اندر کی پوجا لیکر چھاوین پھر سکی ٹوچا چھائی جائے تب اندر نے  
 گیت روپ ہو کے ایک کا بن کمالا بائو کو دیدیا اور بائو نے رامچندر کے گلے میں <sup>ال</sup> چایا  
 ہا اسکے ایک کمالا اندر سے خود رامچندر کو ہینا کے ساٹانگ ڈنڈوت کی یہ دیکھ کے دوتا لوگ  
 اور گندھرب اسنت کرنے لگے جب راج ہو گیا تب بڑکچر ب پھل اور پھول سے جگت ہو گئے  
 اور رامچندر نے ایک کا بن کمالا اور دو اور مالا انگلہ کو دیے اور <sup>پُرش</sup> اور تن اور دو بھوشن  
 ہنومان جی کو دیے بعد اسکے جا کی جی اپنے گلے کا بار نکال کے بچار کرنے لگیں کہ ککو دون تب  
 رامچندر ابھڑا اسے بھلے کھنے لگے کہ جس پر تھاری پر شنتا ہوا ککو دیدو یہ سٹکے جا کی جی نے  
 ہنومان جی کے گلے میں ڈال دیا یہ دیکھ کے سب کوئی ہر کھت ہو گئے اور بردھ اور بالک  
 اور بوجا اور استری پُرش سب کا جھاجوگ تنکار ہو گیا اور بھیکھن اور سگر یون کو بہت بستر  
 اور بھوشن اور دھن دیا تب یہ لوگ آئندہ ہو کے پراتھنا کرنے لگے کہ اب ہم لوگوں کو اگیا  
 جانے کی دیجیے تب رامچندر بھین سے کھنے لگے کہ جذب ہو کر راج ہوا جو پرتوتم جو بلج ہو کے راج کی  
 پری پالن کرو اور ایسی ہی بھرت کو بھی اگیا دی اور رام چندر راج کرنے لگے اور سوکرم اور دھرم کا پالن  
 کریندے لگے اور بھالوگ اپنے اپنے دھرم پر رہنے لگے بالیک جی کا بن ہوا کاس رامین کے  
 سرون کرنے سے پہلے جی ہوا اور ستر کانس ہو جانا ہوا اور جیکے گرہ مین یہ رامان شیک سے  
 اور پے سرون کر سکا منو تھہر تھہر ہو جانا ہوا اور جوا استری دھرم کے بعد اشان کر کے رامان

دیس میں چلی گئیں پرتو ترن بند کی کنیا نے یہ شاپ نہیں سنا تھا وہ دوسری سب کنیا کو کھجے لگی اور پھر پوستان من کے استھان پر چلی آئی اور دیکھا کہ جھوٹو گرجہ بگیا ہوا وہ اپنے تبا کے گرجہ چلی آئی یہ دیکھ کر ترن بند راہ کھنڈے لگے کہ یہ کیا ہو گیا ہے تب وہ بیان کر کے دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ تو پوستان منی کا شاپ ہے اور کنیا کو لیکے پوستان کے استھان پر پہنچے آئے اور پھر چھان کر دیکھا کہ آپ اس کنیا کو الگ کیا کر رہے ہیں آپ کی سیوا کر لگی تب پوستان نے ان کا ہیکار کر لیا اور راہ پہنچے گئے پر چلے آئے اور کنیا شاید آکر نہ لگی یہ دیکھ کر پوستان بہت آندہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ بہت پریشان ہو گیا اور میرے برابر تھارے شہر موگا اور وہ بہت پٹت اور دھراتا ہوگا اور اور بسروا نام پڑ گیا یہ سنے وہ کنیا ہر کھت ہو گئی اور بسروا پھر مرے سے اور بڑے پٹت اور دھراتا ہوئے اور مید و شتر کے جاننے والے ہوئے اور تپشیا کو کے پوستان کے برابر ہو گئے \*

### دوسرا سرگ سماپت

بسروا من تھوڑے کال میں شاستر اور بیڑ پر چلے گئے تپشیا دیکھ کر دھڑک مرنے دیو برنی اپنی کنیا کو سمن کر دیا اور تھوڑے کال میں ایک تپڑا اور شعیو کج بوتش تپا دیکھ کر دھڑا دھکی نام رکھ دیا جنکو کبیر بھی کہتے ہیں تھوڑے کال میں تپشیا کہنے کو بن میں چلے گئے کچھ دن جل کے اوجھار سسا اور کچھ دن زرجل اور کچھ دن نرا دھار ایک نرا برن شیا کی تب برہما یہ تپشیا لیکر کبیر کے استھان پر آئے کہنے لگے کہ میں بہت پریشان ہوں مردان کی جانچ کر تب کبیر نے یہ مردان مانگا کہ میں کو کپال ہوں تب برہما نے یون ست کھدیا اور بچا کر لیا کہ لو کہ تھیک جراج دکھن میں اور مردان کچھ دیس اور اندر رو پرب دیس کے تھوڑے دیس میں کوئی نہیں تھا سلطان میں کے رچیک کبیر ہوں اور برہما نے اپنی اچھا سے ایک پسک بان کبیر کو سمن کر دیا اور برہما کو کو چلے گئے اور کبیر یہ مردان پاس کے بسروا من اپنے تبا کے پاس جا کر کہنے لگے کہ برہما نے جھوٹا مردان دیا ہے یہ سنے بسروا من بہت پریشان ہو گئے اور یہ شرا بد کہ بہت کال کبیر تپڑ



آسن سے آتر کھڑے ہوئے اور اگرچہ پوار سے بوجھ اور مجھ میں کاتنا کر کے سبھا میں تھجا پت  
 سب کو ٹھال دیا اور رام چندر سب کسی سے کش مکش پر تھک پر تھک پوچھ گئے اگست ش  
 گئے لگے کہ ہلو گئی کش آپ کی کش سے ہر آپ سترو کو حمیت کے آئے ہیں اور راوان اسیہ سترا آپ  
 بدھ کر دیا اور پر بھی کا بھار آنا دیا اور راوان اور اسکا پر وار بھار نہیں تھا کیوں اندر جیت  
 پر بھی کا بھار تھا سو پھنس چئی نے اسکا بدھ کر دیا وہ نہ ہم لوگوں کا بھگ ہر اور بدھ کر آپے راوان  
 اور کو بند کرن کو جو بدھ کر کے بدھ کر دیا نہ تو کیوں اندر جیت کے بدھ سے آپ کی پتیا ہوتی ہو  
 جس سے نا گیا کہ اندر جیت کا بدھ ہو گیا اسی سے ہلوگ آند ہو گئے سو ہلوگ نے پتیا پتیا بن کو دیکر  
 اب پتیا کرتے جاتے ہیں آپ کی جو ہو یہ بانی رشیوں کی سنکے راچندر ہاتھ جوڑ کے برا تھنا کو سنکے  
 کہ سہ ششی لوگ راوان اور کو بند کرن اور پتیا ہوت اور ہمو اور پتیا دیکھ اور نہ اتک جو بڑے بڑے  
 یہ بڑے گئے انکی پر سنسا نہیں کرتے اندر جیت کی پر سنسا کا کون کارن ہو اور کس کارن سے  
 راوان سے بیشیش بلوان تھا جو آپ کو پر صیرم نہ تو تہ بن کیجیے

### پہلا سرگ سماپت

تب اگست رشی کہنے لگے کہ رت جگ میں بھما کے پتر دوسرے ہوئے اور وہ بڑے پتیا تھے  
 پتیا تو انکے کوئی پتر نہ تھا اور دھرم بھما کے واسے تھے ایک سو پتر پتیا کے سمیپ چلے گئے وہاں  
 ایک راچندر ہاتھ سے رستہ تھے اسی جگہ یہ پتیا کرنے لگے اور رشیوں کی اور سر لوہ کی اور  
 راجہ تر بندہ کی کتیا جایا کرتی تھیں اور وہاں جانے کا کارن یہ تھا کہ یہ سب دھرم کے اوپر تو ہر  
 لگے تھے اور وہ استھان بہت اہم تھا اور سب کنیان وہاں گان کیا کرتی تھیں اور وہاں کی  
 پتیا میں بادھا ہونے لگا اور جاپ یہ سب جان کو چھک بادھا نہیں جانتی تھیں نہ تو وہ تھنا  
 ایسا ہی تھا کہ وہاں سب کوئی کہہ نہ جانتے تھے یہ سب سیکے پورست کہ وہہ ہو گئے اور پتیا پتیا  
 کہ سیکے کہہ نہ جانتے یہ شاپ ہونے ہی سکے کہہ نہ جانتے اور سب کتیا تو تھت ہو کے دوسرے دوسرے

چلی گئی اور پھر ماتھ کی ششکا باندھ لگے اور نغمہ میں ڈال کے اسی کے ادھار سے رہتا تھا اور روہن کرتا تھا اسی سچ میں مواد یو جی بیل پر پڑھے ہوئے پارٹی کے سمیت چلے جاتے تھے اس بالکے روتے ہوئے دیکھ کر دیا ہو گئی اور اشر باد دیا کہ یہ بالک بہت کال تک جیتا رہ گیا یہ بردان دیکھ جب چلے تب پارٹی جی مواد یو جی سے پراتھنا کرنے لگیں کہ جو سب کوئی استری تیر کہ جھانکے اور اسی طرح سے چھڑکے اپنے پت سے رت کرنے کے واسطے چلی جائیگی تو وہ تیر کس طرح جیتا رہتا ہے شید جی نے یہ بردان دیا کہ پھر جنم مو قہ ہی جو ان ہو جایا کرے یہ کیلے اُس پر کا نام سو میرا نام اور سو کیس سب جگہ اور لو کہ میں جسنے لگا +

### چوتھے ماسرگ حمایت

سو کیس بڑا دھرم تھا ہوا اور ایک گندھ پرن لبواسی نام سے دیو جی اپنی تیری کا سخی سے سیاہ کر دیا اور سو کیس بہت آئندہ ہو گیا اور دیو جی بھی پریشان ہو گئی اور سو کیس کے ساتھ کر کے لگی آسکے تین تیر ہوئے اور اگنی کے سامان تیج ہوا اور ان اور سوامی اور سوامی پندت پچھڑے سے میرا در وہان ہوئے جب سیاہ ہوئے تب یہ ششکا لگے کہ مواد یو جی سو کیس ہوا پس تیرا بہت پریشان تھا اور بچا کر کیا کہ مواد یو جی کی پیشا کرنا آہستہ ہو یہ بچا کر کے یہ تیر پت پر چلے نہ رہتا کر ششکا لگے اور تیر کی پیشا کی اور سارے لوگ جھوپانے لگے کہ ہماری بھی تیر چھین نہ لیں نہ رہا تو ترست ہو کر بڑھان کے یہاں چلے گئے اور یہ سب ترناخت برصا سے کہ دیا تب ہوا یہ بردان کو ساتھ لیے ہوئے آئندہ تینون بھاؤن سے کہنے لگے کہ تلوگ کو دن بردان جاسو جو اور یہ تینون بھائی بڑھا کو دیکھ کے بہت آئندہ ہو گئے اور ماتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہلوگ یہ جاسو یہ کیسی ہے ہانی ہماری نہوا اور ترون کا ناس کریں اور بہت کال تک جیتے رہیں اور تینون بھائی تینون میں برو دھرم ہو یہ سیکے بھائیوں سے کہنے لگے کہ ہلوگ کو چلے گئے تب یہ تینون بھائی بردان کے نزدیک ہو گئے اور اشر اور اشر کو تسانے لگے اور دیو اور غنی لوگ جھوپانے لگے اور بچا کر کر لے لگے اب رہ چکے ہم لوگوں کا کوئی نہیں ہوا تھا بہت بیا کل ہو گئے اور تینون بھائی سو کر لے لگے

ترب کبیر نے اپنے تپا سے کہا کہ میرے رہنے کے واسطے کوئی اتم آتھان تبادیجیہ جان کس کچا کچی  
 ہلو بادھا نو تب سبر و امن کہنے لگے کہ دھن میں میں کوٹ پرین پر جبکو نکلا کہتے ہیں باس  
 کہ اسکو پہلے سو کر ان سے بنایا تھا اور وہ ان کو کچھس ایک رستہ تھے اب بشو کے جھوٹے بان  
 را کچھس نہیں میں سب چلے گئے اب وہاں پر کسی پرکار کی بادھا نہیں ہی نہ کہ کبیر انکا کے اندر  
 رہنے لگے اور کسی کسی سے پشپ جان پر چڑھکے تانا اور پتا کے پاس جایا کرتے تھے اور میں سے  
 چلتے اس سے دیتا لوگ استت کرتے جاتے تھے اور سوج کاساتج تھا \*

### تیسرا رنگ سماپت

راجندر یہ منکے بہت ہو گئے اور اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ کس کارن سے ان  
 را کچھسوان کے واسطے یہ نکلا جی تھی تب اگست من کہنے لگے کہ جس سے برہمانے مرشی کے  
 واسطے جا کو آئین کیا اس پر جا کر کہنے لگے کہ سار کا زچک بل اور بل کے رچک بل خبتہ ہونا  
 چاہیے تب بل خبتہ کو اپن کیا جب بل خبتہ مجھو کہ سے پڑت ہونے لگے تب برہمانے پر آتھنا  
 کہنے لگے کہ ہم لوگ مجھو کہ سے بہت پڑت ہیں تب برہمانے منکے کہا کہ تلوگ بل کی رچکا کر تب  
 بہت سے بل خبتہ یہ کہنے لگے کہ رچکا کر نیگے اور بہت یہ کہنے لگے کہ ہم رچھانہ کر نیگے اور سب کو  
 کھا جائینگے تب برہمانے یہ شاپا دیدیا کہ جو یہ کہتے ہیں کہ ہم رچھانہ کر نیگے وہ مجھ ہوں اور  
 جو یہ کہتے ہیں کہ سکو کھا جائینگے وہ را کچھس ہوں تب ایک کا نام تھی اور دوسرے کا نام پر پتی ہوا  
 اور دونوں بڑے بلوان ہوئے پر پتی تو بڑا دھڑاتا ہوا اور تپتا کہنے لگا اور تھی اپنے بیاہ کا  
 چن کر نے لگا اور کال کی ہن ایک جیسا نام تھی اس سے تھی کا بیاہ ہوا اسکے یہاں ایک پٹر  
 بیوت کیس نام سے جنم لیا اور وہ بڑا پتا پی ہوا اور بل میں بڑھنے لگا جب جوبا ہوا تب  
 سندھائی کنیا سے بیاہ ہوا اور نام اسکا سا لنگ ٹھکانا تھا اسکے گرجہ رہ گیا اور سندھ راج  
 پوت پر ایک پٹر کو مہایا اور پھر ترو کو تیا کہنے اور اپنے پت کے ساتھ رت کرنے کے واسطے

ہنس گئے اور لکھنؤ میں کوئی راکھچس نہ رہا اسکا دن سے سب سے پہلے ان کے گھر کو دھواں دیکھ کر یہ سب کو ہراساں کیا

### آکھوان سرگرمی

کچھ کال کے بعد سوامی کیسی اپنی کینا کو لیکر رت کو میں پہنچ گیا ایک سے پوچھا کہ ایک ایک  
 زمان پر پتہ چلے اپنے پناہ کے پاس جاتے تھے یہ دیکھ کر سب کو ہراساں کیا کہ دھواں دیکھ کر  
 کیسے بچاؤ بڑھ گیا ہو یہ دیکھ کر پھر مسائل کو چلا گیا اور پھر کہ لکھا کہ کون کہا ہے کہ ایک دن  
 ہنس کی بروہی ہووے تب کیسی اپنی کینا سے کہنے لگا کہ سب تیری تمہارا سن بیاہ کا ہو گیا ہو تو میں  
 بڑھ کر کہو جنے کہو جنے بڑھ گیا پرتو بڑھ گیا سونگیا کا پاپا بڑھ گیا اور کہو جو دیا اس نے سب کو کوئی  
 دیکھ نہیں ہو لکھتا تین کل کو بیاہل کرتی ہو تا، دوسرے پتا میرے جہاں باہی جاتی ہو اور سب کو  
 کلنک نہ لگا دیوے سو ہے تیری دولت من کے پتر لہر اس کے پاس چلی جاؤ اور پتہ لکھنا کہ کہ  
 تھے بیاہ کر لیں جب تمہارا بیاہ ہو جائیگا تب سب رت پر خیمہ لپٹے یہ سب کے کیا جوت کو میں آئی  
 اور سب کو من پشیا کرتے تھے اسی جگہ میری گئی اور سر کو نیچے کر کے پرتو کو کھوٹ لگی یہ دیکھ کر سب کو  
 جو چھنے لگے کہ تم کس کی تیری ہو اور کس کارن سے یہاں آئی ہو تب کیسی ہاتھ جوڑنے لگے کہ آپ  
 از سر عامی ہیں آپ بچا کر بھیجے جکو ہمارے پاس آئے کہ باور بھیجا جو کہ کیسی ہر اس نے سب کو  
 دھیان کر کے دیکھ گئے کہ یہ تو پرتو جہاں کی اچھا ستائی ہو اور اسے چاری پشیا میں اور اٹھائی چا  
 بسروا من کہنے لگے کہ ری دوشٹ تو نے تو میرے پشیا دھرم میں باوھاڑا دی سو جہاں تمہارے  
 پرتو ہو گئے پرتو وہ بڑے کہو را در دوشٹ راکھچس ہونگے تب کیسی ہاتھ جوڑ کر پارتھنا کہنے لگی کہ  
 جب آپ ایسے دھرمات پت کی کرپا سے ہمارے پرتو دھرمی ہونگے تو آپ کی کون پٹائی ہوگی تب  
 بسروا من کہنے لگے کہ کچھ سے ایک پرتو خیمہ لکھا وہ میرا ہی ایسا دھرمات ہوگا اور بعد کے ایک پرتو  
 دوشٹ ستھالا ہوگا اور بڑے بڑے دانت ہونگے اور میں سب بچا ہونگے اور ان دنوں کے بل چھوٹے  
 اسی کارن سے راوان کا جنم ہوا اور جس سے راوان کا جنم ہوا انیک انگن ہونے لگے ان تمام سالانہ  
 روزنے لگی اور اس سے روہر گئے لگا اور دوشٹ کی پریم کا کم ہو گئی اور پرتو کی پت ہو گئی اور منہ بڑھ گئے

راکھیں دھون کو براہ کھ ہو گیا اور سنا گھر بند کر کے لگے اور بشنو جذب بھاگے جانتے تھے پرتو جگر سوتو گز  
جیسو دیا آسنے والی کامٹ کاٹ لیا اور دودھ کا دھارا بہنے لگا یہ دیکھ کر دیتا ہر کھٹ ہو گئے اور  
بشنو کی پر سن کر کہنے لگے تب مالوان اور سوما لی سینان لیکر بھاگ چلا اور گرڈ دیو جی پیچھے سے  
مارنے لگے اور راکھیں لوگ بیاٹل ہو کے سمندر میں گرے لگے اور بشنو بھی بان پر مار کر مارنے لگے  
اور بہت سے راکھیں بڑھ ہو گئے اور دیونا لوگ مارے چلے جاتے تھے اور راکھیں لوگ بھاگتے  
چلے جاتے تھے اور جذب راکھیں لوگ شستر جلاستے رہے پرتو وہ بر تھا ہو تے جاتے تھے ۴

### ساتواں سرگ سماپت

مالوان سینا کو بیاٹل دیکھ کر دودھ ہو کر کہنے لگا کہ یہ بشنو تم چھتری دھرم نہیں چاہتے ہو  
دیکھو جذب راکھیں لوگ بھاگے چلے آتے ہیں تم بھی دھرم کے بر دودھ مارتے چلے جاتے ہو  
اور جو بھاگے ہو اسے کو مارے ہیں وہ ادھری کو مارتے ہیں تو تم پر ابل دیکھو یہ کسے جھو  
کر نے کے واسطے کھڑا ہو گیا، بشنو کہنے لگے کہ جو سر زمین آ جاوے اسکو بچا اچھت ہو پرتو  
دیونا کی رتھ چا کر ڈوگا تب تا مالوان نہ لایا سکتی بشنو کی چھاتی میں پر پڑ گیا اور شام میں بشنو کے  
سیر میں وہ شکی بیاٹل کی طرح سو بھٹ ہو گیا تب بشنو نے اس کو نکال کے اسی شکی کو مالوان پر پڑ گیا اور  
وہ مور پھٹ ہو گیا اور جب مور بھاگھوٹا گیا تب چھتر دھ کر نے لگا اور ایک ترشول بھاگلا اور ایک شکا  
بشنو کی چھاتی میں مارا اور اس کے ایکٹ حنٹس بھیچے کو ہٹ کیا بھر گرڈ دیو جی کو ایکٹ شکا مارے تب  
گرڈ دیو جی کو دودھ ہو کر پچھون سے مارنے لگے اور مالوان اور راکھیں سب بیاٹل ہو گئے یہ پرتو  
دیکھ کر مالوان اور سوما لی بہت بخت ہو گئے اور گرڈ دیو جی لٹکا میں پر دیس کر گئے اور بشنو راکھیں لوگ  
بڑھ کر نے لگے اور راکھیں سب اپنی اپنی استری اور پردار کے سمیت پائال اور پاتال میں چلے گئے  
اگت رشی کا بچن جو کہ سہرا چندر بشنو کے بدن راکھیں کا دوسرا کون بندھ کر سکتا ہو اور حبیب  
ادھم ہوتا ہو تب تک اپ اتار لیتے ہیں اور پرتھی کا بھار اتارتے ہیں بھکتوں کے کٹھ کو نشٹ  
کرتے ہیں خواجس پر کار سے را دن کی اپنی ہر وہ کتا ہون سروں کو کہ کہ مالوان اور سوما لی پائال میں ۵

ہلو گشت ہو پرتو و درم ہمارا چلا گمان نمود اور برمنہون کی سلوا میں پیچم ہمارا بنا رہا وہ سردار کا ان حرم  
بدھی چاری نبی رہے بھرشت منوب برہمنے انکو بھی دیون ست کہدیا اور اپنی اچھا ست یہ بردان بدیا  
کہ تم امر ہو جاؤ یہ گنگے کو خبر کرن کی طرف چلے تب دیوتا لوگ کہنیت ہو گئے اور برہما سے پراعتنا کی  
کہ اسکو بچا کر کے بردان دیکھو یہ تو دیون ہیں اپنا ت کر رہا ہو اور بہت رشی اور دیوتا اور برمنہون کو چھین  
کر گیا اور جب بردان ہو گا تب تو یہ تینوں لوگ کو کھا جاوے گا اسی سچ میں سرستی جی برہما سے  
ہاتھ جوڑ کے کہنے لگیں کہ آپ کی جیسی اگیا ہو میں کر دیں تب برہما کہنے لگے کہ دیوتا کی اچھا ست تم  
کو خبر کرن کی جیسا رہا کے بیٹھو یہ سسکے سرستی کو خبر کرن کی جیسا پہنچو گئیں تب برہما کو خبر کرنا  
کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تو کو خبر کرن نے یہ بردان مانگا کہ انیک برکھ سین کیے رہوں جیسا برات  
کھکے برہمہ لوگ کر چلے گئے اور سرستی بھی دیوتا لوگ کو چلی گئیں تب کو خبر کرن بچپنا لگا کہ میں اب  
بروان کسلے مانگا سو ہونہ ہو یہ دیوتا توں کی کر لیا ت ہو کہ چاری بدھی کو خبر کرنا کر دیا جو سون  
اوسہ اسکا یہ دیوتا توں سے لڑ گیا یہ کنگے تینوں بھائی بھیرا کے برکھ سے ٹیپ پاس کرنے گئے

### وسوان سرگ سہا پت

جب سومانی کو معلوم ہوا کہ تینوں بھائیوں کو برہما کا بردان ہو چکا تب راج اور رستہ اور  
بیرو پا کچھ اور زہور اور دوسرے راکھچھون کے سمیت راؤن کے پاس آیا اور راؤن کو انکے  
لگا کے کہنے لگا کہ اب ہلوگ بڑے بھاگمان ہو گئے اور کلج ہلوگوں کا سترہ ہو جا بیگا ہلوگ  
بشج کے بھو سے لٹکا کو چھوڑ کے رسائی میں چلے گئے تھے اور بہت بیا کل تھے سو سے راؤن لٹکا  
دیوتا توں کی نہیں جو پہلے میان راکھچھون کو رہتے تھے اور اب کہیں تھارے بھائی میان پاس  
کہتے ہیں سو تم ایسا آپا سے کر دو کہ لٹکا پھر مل جاوے اور تم راج ہو کر اور ہلوگ پر جا ہو کے  
رہیں تم ہمارے کل میں پرشارتی اور تھسی جنم لے ہو یہ سسکے راؤن کہنے لگا کہ یہ تم بہت انوچت  
کہتے ہو کیونکہ کہیں ہمارے بڑے بھائی اور گروہ کے برابر ہیں اور درم شاستر میں لیکھ ہے کہ چھوٹے  
بھائی کو بڑے بھائی کی شیوا پتا کے برابر کرنا چاہیے یہ سسکے سومانی راجت ہو گیا اور بچا کر نے لگا کہ

اور سب سوانے راویں نام رکھا اور راویں کا ارتھ یہ ہے کہ تاجنسا کا راویں والا راویں کے بعد کہہ کر ان کو  
 اور یہ ایسا ہوا کہ پر تھی پھر میں ایسا را کھنن تھا بعد اسکے سو چلکا ایک تری ہوئی تھی جس کے جنم ہوا  
 اور تینوں چرتا اور تپا کے پڑے تھو کہ ہونے ایک سو کہ تپا کے میں پڑ کر چھیکے اور برے عجی تھے  
 کیسی کیسی کو دیکھنے راویں سے کہنے لگی کہ سہ پڑ دیکھو کہیر تمھارے بھائی کھیر تیج دھاری ہین اور تم  
 کسی لائق نہ ہو سے بھائی کو راجت ہو کہ اپنے بھائی کے برابر ہو سو تم ایسا کرو کہ تمہارے برابر ہو جاوے  
 راویں نے کہا کہ ہر مانین پرتلیا کرتا ہوں کہ کہیر کے برابر ہو جاوے گا بلکہ آسے اوھک ستم سوچ  
 مت کرو یہ کیلے راویں تین بھائیوں کے سمیت فٹیا کرنے لگا اور برہما بہت پرشن ہو گئے ۔

### نوان سرگ سماپت

वसन्त

اکت رشی کا جنم ہو کہ تینوں بھائی دھوپ کال میں پنج گمنی اور برہما بہت میں باہر او جاوے  
 بل میں پٹیا کرنے لگے اور اسی پر کا سے دس ہزار برس تپا کرنے کرتے قیت ہو گئے اور بھیگیں نے  
 ایک پیر سے کھڑے ہو کر پنج ہزار برس اور پٹیا کی اور دیوتا لوگ اتند ہو گئے اور راویں بھی پنج ہزار  
 برس ایک پیر سے کھڑے ہو کر پنج کی طرف کھینٹا اور کو فہ کر کے بھی ایسا ہی کیا تب پھر تینوں  
 بھائی پنج پنج ہزار برس انگوٹھے سبیل سے کھڑے رہے اور راویں نے پیش تپ کیا تھا کہ جب  
 ایک ہزار پور سے ہو جائیں تب ایک ملک کاٹ کے ہون کو دیا کرے جب ایک سر ہو گیا اور سوانی ہزار  
 قیت ہو تا جب پا کہ سوان ملک بھی ہوں کروں تب تک برہما پونج گئے اور کھنے لگے کہ میں بہت  
 پرشن ہو گیا تمہارے پڑان کی جاننا کرو تب راویں نے یہ بردان مانگا کہ میں امر سو جاوے یہ سنے برہما  
 جواب دیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا دو سر ہزار دن مانگو تب راویں نے تھوڑے کھنے لگا کہ دیوتا اور دانو  
 را کھیں اور گندھرب اور تچے اور دیت کسی کے ہاتھ سے مر تھاری نمونش تو نہیں تچے ہر تب  
 برہما نے یون مست کہ دیا اور اپنی اچھا سے یہ بردان دیا کہ ملک تمھارے جیسے کے شے ہو جاوے  
 اور بہت کال تک جیتے رہو گے اور اچھا روپی سر بردھارن کرو گے جب یہ بردان ہو گیا تب تک  
 چھوٹے اور برہما بھیگیں سے کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بھیگیں کہنے لگے کہ ہر تب کسی طرح کا





بعد کچھ کال کے راون آجاتا کہنے لگا اور کو نمبر کین کو نمبر آگئی اور راون سے کہنے لگا کہ کین  
 گرن ہو کو نمبر راون نے ایک گروہ بنوا دیا جس میں رین اور مین اور سونا اور ماتی و انت جڑا تھا  
 آسمین جاکے سین گریگا اور ایک ہزار برس میں کیے رہا اور راون کو متری لوگ روز روز ادرم کا  
 آپدیش کیا کین اور دیوتوں اور شیبوں کو کٹھنے دینے لگا اور اتم راتم بہکچوں کو کاٹ دیا کہے جب  
 کین نے سنا کہ راون میرا بھائی ہو کر ادرم کرنے پر ت پر ہوتے راون کو سمجھانے کے لیے ایک وقت  
 بھیجی یا سب سے بھیجیں گے اور دیوت کا بڑا تنکا کر کیا اور دیوت کو دکھا دیا کہ وہ راون نگا حسن پر بھیجے  
 تب دیوت دیکھ کر راون کی جو چوڑا گڑھا کرنے لگا اور راون کے ڈر سے مومن ہو گیا اور نگا حسن کی  
 سو بھاد دیکھنے لگا پھر بھیجیں کا اشارہ پاس کے راون سے کہنے لگا کہ آپ کے بھائی کین نے یہ کہا ہو کہ  
 ہلوگ بھائی میں ایک طرح پر رہنا چاہیے اور بہ کل میں ہم لوگوں کا جنم ہو تو ادرم پہ چاہنا آج نہیں  
 ہمارے کل کی ٹبری مندا ہوگی سو جو کچھ ہو گیا سو ہو گیا اب سے تم ادرم چھوڑ دو ادرم باپ کا مولیٰ ہو  
 دیکھو میں اپنا ایک دشانت دیتا ہوں کہ ایک سے مراد یو جی پارتی کے سمیت جاتے تھے میرا بانی تر  
 پارتی پر گیا اور پارتی کے چت میں یہ اسکا ہوگی کہ راجہ ہونے کو دھڑٹا لگتا ہے تب انکے کو پتہ میری  
 بانی تر کھٹھیر گئی اور میں مورچھت ہونے لگا پڑا اور داہنی آنکھ بھی ادرم سے پڑت ہو گئی تب میں نے  
 آٹھ سو برس پیشانی جب ہما پت ہوئی تب مراد یو جی پرشن ہونے لگے کہنے لگے یہ کھن برت کیا یہ برت  
 سوا سے تھا وہ دو سو کوئی کرنے والا اس منسا میں نہیں ہو اس کارن سے تمکو دھن کا سوامی  
 بنا دیتا ہوں سو راون سے کہہ دینا کہ تم جھوٹ کرہ پرتو ادرم چھوڑ دو دیکھو پرتی کی طرف آگے  
 آگے ہاری پیٹھی گئی سو تمھاری مندا سننے سننے ہو کر ڈوٹھ ہو گیا ہو اور پہلے تو میں سے ہی کہتا تھا  
 کہ یہ بالک ہو پرتو اب بہت مندا ہوتی ہو اور دیتا اور رشی لوگ تمھارے بدھو کا پاس کرتے ہیں چنگ  
 راون بہت کر دھت ہو گیا اور منتر کے لال لال ہو گئے اور بھجھا سے بھجھا پٹینے لگا اور دانت سے  
 ہنر ہنر چبانے لگا اور کہنے لگا کہ تم کون ہو ادرم بھائی ہمارا نہیں ہو اسکو دھن کا انکا ہو گیا اب  
 تو میں ہنگا لگا کہ وہ میرا بھائی ہو اور میرا بل کا پرتا پتینوں لوگ میں پرستہ ہو گیکر کی کوئی گنتی ہو یہ دیکھو

اور دیتا سب کفایت ہو گئے کہ اب پرتھی کی مہار پر پہن جاتی ہوتی راوی کے مری لوگ راوی سے  
 پرارتھا کر کے کہتے راوی سب کوئی ملے مہادیو جی کی ہمت کیجیے نہیں تو وہ سکوڑٹ کر دینا  
 یہ سنکے راوی انیک پرکار کی استت کرنے لگا اور ہزار برس تک ہمت اور ودان کرتا رہا بعد ایاک بار  
 برس کے مہادیو جی پرین ہوئے کہ میں بہت آوند ہو گیا اور یہ ودان تھا اسنا میں پرین  
 ہو گیا سو تھا را نام راوی ہوتا جو اس جس راستے سے تھا نہی اچھا جانے کی ہو پر چھوٹے جاوینکے  
 راوی کہنے لگا کہ جب برھمانے ہو یہ بہان دیا جو کہ دیوتا رگندھرب اور جچے سے مرث تھا نہی گی  
 پر تو مجھے اور مرہ بہت ہو گیا ہو سو کہ راجت آرو اسے ہمارے چن ہو گئی ہو تو چھوڑ دینا  
 میرا سترہ ہو جاوے یہ سنکے مہادیو جی نے یون مست کہہ دیا اور اپنی اچھا سے چن کر بانس ایک کھڑک  
 کہہ کہ اس کھڑک کا برابر پوجن کہتے رہنا جو ایسا نہ کرے کہ تو خیر یہ کھڑک ہمارے پاس چلا آو گیا اور  
 تھا را بارہ ہو جاو گیا اگر رشنی کا جین جو کہ یہ بردان پاسکو راوی وہاں سے چلا آیا اور جہاں  
 جتہ کوئے لگا اور جو پھری راوی کی انکا کو نہیں مانتے تھے انکو جدہ کہے کہ جیت دیتا تھا اور جو لوگ  
 اسکے ڈر سے یہ کہہ دیتے تھے کہ میں باگیا انکو چھوڑ دیتا تھا

سودھوان مرگ سہا

ایک سے راوی ہیموان پر بت پر چلا گیا دیکھا کہ ایک کنیا بہت سدری تیشا کہتی ہو اسکو  
 دیکھ کے کام کے بسی ہو گیا اور بھیکے تو چھٹے لگا کہ تم کون ہو کہ اس مہادیو استھا میں یہ کھڑک تیشا  
 کرتی ہو اس استھا میں تو سکھ کرنا چاہیے تیشا کنیا آجیت نہیں ہو اور تم کسی کنیا اور کسی  
 بھار جا ہو یہ سنکے وہ کنیا بیٹے تو راوی کا سکا کر کے لگی کہ ابھی گت ہو اور دور سے آتا ہو کہنے  
 کہ میرے تیا کا نام کو سدھو اور یہ پر بہت کے چیر بن اور پڑے جہان اور شاستہ اور بید تھے پرکار  
 جانتے ہیں اور بید پڑھتے پڑھتے بانی ایاں ہو گئی اسی ایاں سے میں کنیا یون اور مہادیو میا نام  
 اور میرے واسطے اندر دیتا اور گندھرب سب آتے تھے پر تو ہمارے پانہ الیکار نہیں کیا اور ہمارا نکاح  
 کہ شہو سے بیاہ کر دیں سب لوگ ڈرائیں ہو کے چلے گئے پر تو سمجھو نامی ایک راجس گپت روپ ہو کر آیا

چلتا تو اس کو سبھل مل جاتا ہوا اسے رشٹ یہ سر تو مٹھیا ہوا اس سر پر ایک ادھر کم سٹل کے تاج  
جب پورب جہم کا پڑا اس کا روتا ہوا تب یہ سر لیتا ہوا تم ادھر مت کرو یہ شک چھوگ لوگ کہ یہ سمجھانے لگے کہ  
اب اس شٹ کو کیا سمجھاتے ہیں یہ کیسے چھپنے لگے ایک گداگیر ہی پر پر بار کیا اور کہا کہ مارو اب کیا دیکھتے ہو  
تب چھپ چھپ ہونے لگی اور راون مایا کر کے ہزاروں راون مہر گیا اور بہت سے باگھ اور گنگھارو کر کے  
چھپو نکو مارنے لگا اور راون سنسایک گداگیر پر پڑے روز سے پر بار کیا کہ یہ تو جھوٹل میں گر پڑے اور نہ تھے  
رو دھر بننے لگا اور چھپ لوگ بھاگ گئے اور راون آتم آتم تن کیسے کے تھ پر کھنے لگا اور کہہ کر کے نکھان  
مارچ ٹھیکے راون کی جو جو کا کا دکھانے لگا اور بیت لوگ راون کی جو جو کا کا شہد کہنے لگے +

### پندرھواں مرگ سماپت

راون اپنی بچہ دیکھ کے آندھ ہو گیا اور کہیے بخت ہو گئے اور جد پ راون کہیے کا بان لیک لڑکا کو چلا  
پرتوہ بان چلنے سے رک گیا تب راون بجا کرنے لگا کہ کون اچھ ہو گیا کہ یہ بان نہیں چلتا ہوتا چھ  
کھنے لگا کہ بان بغیر ٹھیکے کہیے کہ نہیں چل سکتا تب ایک پیش کو راون دیکھنے لگا اور وہ ہوا دیکھا اور چھ  
اور کھنے لگا کہ کمان جانے ہوا اسلٹھان پر شام کا رنگ اور چھ اور گندھ پر رتہ ہیں بدون  
ہوا دیو جی کی اگیا کے کوئی جلنے نہیں پاتا یہ سنے راون بان پر سے اتر پڑا اور جا کر دیکھنے لگا کہ ہوا  
سمپ میں مندی میٹھے میں اور مندی کا منہ باز کا سا تھا یہ دیکھ کے راون مٹھنے لگا تب مندی نے کھ کر کے  
شاپ دیدیا کہ ہا ہا ہا ہا ایسا منہ دیکھ کر منہ ہوا سو تم با زون کے دورا پر ہوا کے سمیت نشٹ ہوا جا  
مندی یہ شاپ دیکھنے لگے کہ میری تو بچھا ہوتی ہو کہ اسی چین تھا ہا ہا ہا کہ دون پرتو تم خورا پنہ  
ادھر سے نشٹ ہو جاؤ گے جب مندی کا یہ شاپ ہوا پرتو راون کو کچھ بھی ہوا اور بان پر چھلکے بھا  
کرنے لگا کہ اس کیلاس پر ہوا دیو تیا کرتے ہیں اسی کارن سے یہ بان نہیں چلتا ہوا یہ بجا کر کے کیلا  
پر بت کو اٹھا لیا اور پر بت کاٹنے لگا اور دیو کا لوگ کنپٹ ہو گئے کہ راون اس کو سب کا پران لیر لگا اور  
پارتی جی نے ڈر کے ہوا دیو جی کو کچھ کیا تب ہوا دیو جی نے پر بت کو اپنے انگوٹھے سے دبا دیا اور راون کچھ  
پر بت ہو گیا اور راون دون کو نہ لگا اور پر بت نیچے کو نہ لگا اور پرتی بھی دبنے لگی اور ہونہا ہوا

نہیں ہو کہ اپنے بھائی کو جیت لیا تم نے بٹے بٹے اور دھرمی ہو اور بٹے بٹے تو نے تو بڑا بن گیا ہو کہ سلاہم  
 کر کے فرسٹ کیے دنیا ہو سو تو کھڑا رہ تیرا تاک بھیدن کے دیتا ہوں یہ کہنے ٹھیکے ٹھیکے دھنش پران  
 چڑھایا تب شام برت برہمن راجہ کا ہاتھ پکڑ کر سچا سنا گنا کہ یہ آپ کیا کرتے ہیں کہ وہ کہہ رہے تھے شاہی  
 پورقی نہیں ہوتی بلکہ لانی ہو جاتی ہو اور رادو کے ہارے میں بھی سند یہ جو اسٹیکہ کہ اسکو چھکا کر بڑا  
 ہو چکا ہے یہ سنے راجہ نے دھنش کا ہاتھ سے رکھ دیا تب ادون یہ بھجھا کہ راجہ نے ہمارے ٹرے سے بخش کر کھد  
 اور رنگ پکڑا کہ رادو کی جیت ہو گئی اور راکھ سب رشی اور برہمنوں کے کھانے پر تہ پہن گئے  
 بعد اسکے وہ سب چلے گئے اور دیوتا لوگ تہ جگ بونی سریر کو تیاگ کر کے اپنا اپنا دیو منرٹ ہمارا کج گئے  
 اور سب دیوتا اپنی اپنی جونی کو اشر بادو سننے لگے ارضیات اندر نہ ہو کہ یہ اشر بادو ہم پر  
 نہ بھر رہو گے اور ہمارے ہزاروں غیر تمھارے پیچھے پر پہنچے اور بہات میں گن رہے ہوں اور ہر منٹ  
 کوئے کو اشر بادو دیکر جھکوئی کا گیل دیکھا وہ میرے لوگ میں نہ آد گئے اور کمورت سے مجھ کو دیکھ کر  
 تمکو کوئی نہ مار گیا تب تک نہ مر گئے اور جو لوگ میرے لوگ میں چھوڑا اور پیاس سے پیاس تھیں وہ  
 جہر تمکو بار نہ دینگے تو وہ ابا نہ پانینگے اور برہمنوں کو اشر بادو دینے لگے کہ تمھارے سر پہ چل رہے ہیں  
 اور جس دیس میں اچھے لوگ نہ کھنیرہ بھیا اور چنرہ مان نکو امرت دیا کوٹنگے اور گنگا جل اید مان کر  
 جل پان کر گئے اور دیوتا لوگ موہت رہ گئے اور کیرنے گریٹ کو اشر بادو دیا کہ تمھارا سپرہ برکھ  
 رہ گیا یہ اشر بادو دیکھ سب کوئی اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور راجہ کی نگہ نہ پت ہو گئی

### اٹھارہواں منہرک سمایت

اگت رشی کا چنن ہو کہ راجن نہیں کوک میں بھرنے لگا اور راجون سے کہنے لگا کہ مجھے بدھ  
 اٹھواں یہ کہہ دو کہ ہم مار گئے جب انیک اپادھی ہونے لگی تب بڑھواں اچھو لوگ کہہ دیا کہ میں کہ  
 ہم مار گئے اور رادو بھرنے بھرنے ایک سے ابودھیا پوری میں چلا گیا اس سے راجہ اتر رہا کرتے  
 رادو کہنے لگا کہ تم بدھ کرو کہو بدھ کی اچھا بدھ ہو یہ سنے راجہ کہ وہ ہو کر کہنے لگے کہ تم کھڑے ہو  
 جہر کہ راجون اور نگر کے باہر میدان میں چلو تب گد کے باہر جا کے بدھ کہنے پر تہ پر ہو گیا اور راجہ

اور ہمارے پٹاکا بندھ کر دیا اور چلا گیا تب ماما ہماری چٹا بنا کے اور پٹاکا لیکر لگنی میں پرہیز کر گئی تب  
میرا بچا میرے ہوا کہ میرے ماما اور پٹاکا دیا چٹا بنو سے بیاہ کرنے کی تھی چھین لگی اچھا پورن ہو جائے وہ  
کرنا آیت ہوا سلیے میں ایشو کے واسطے یہ پیشا کرتی ہوں کہ بنو ہمارے پت ہوں اور جذب تم بھی  
میرے ہل میں ہو اور تھنہ پیشا بھی بہت کی ہر پتو تم ادھر ہی ہو میان سے چلے جاؤ بیاہ کے جوگ  
نہیں ہو یہ شکے راون ہان پر سے اتر پڑا اور پھر گھاسے لگا کہ اوتھا پیشا کرنے کی نہیں ہوا اور  
اچھو مردان برہا کا ہو چکا ہی سو میں پرار تھا کرتا ہوں کہ تم میری بھابھا ہو جاؤ اور بنو ہماری براہی  
کونے واسے نہیں ہیں یہ شکے بیدوئی کہنے لگی کہ بنو کی ندامت کرو یہ شکے راون نے اس کی نیا کے کسین  
پکڑ لیے اور کینا سنے کبیر اپنے ہاتھ سے کاٹ دسیہ ارتھات پیشا کے پرتاپ سے ہاتھ اسکا کھر گویا  
اگست رشی کا بھن جو کہ کینا سنے شاپ تو نہیں دیا پرتو وہ بلیٹ پر ہو گئی اور کہا کہ تیرا اگست بلیٹ پر  
ہو گیا اپ میں نہیں جی سکتی ہوں پرتو دوسرے جنم میں میرے کارن سے تیرا بدھ ہو جائیگا یہ شکے  
لگنی میں کود پڑی یہ سب دیکھ دیتا لوگ پھولوں کی برشٹ کرنے لگے کہ یا چٹا شاپ ہو گیا سو  
سہ راچند روہی بیدوئی یہ جانکی جی راہ جنکاس کی پٹری ہو میں اور آپ سے بیاہ ہوا اس کا راج  
راون کا تو پہلے ہی بدھ ہو چکا تھا اس سبب سے آپ کی پرہیز نہیں ہوتی یہ جانکی وہی  
بیدوئی میں اور تیرا جگ میں راون کے بندھ کر واسطے جنم لیا اور جب اککا کثیر لڑنا کر گئی کئی ہونگی

### ستر ہوان سرگ سماپت

آجی کیل

جب بیدوئی لگنی میں پرہیز کر گئی تب راون ہان پر چڑھ کے دوسرے اکین میں چلا گیا  
اور دیکھنے لگا کہ اکبہ راہ پر روت نامی جگہ پر گرتے ہیں اور دیتا لوگ راون کو دیکھتے تھے تھکے تھکے کانپے لگے اور  
سر پہ اپنا تیاگ کر کے تر جگ جونی میں پرہیز کر گئے اندر دھڑا دھڑا کر کے کراؤ کر کے رگت اور بدون  
ہنس پونگے کیوں شام برت ہمیں اور راہ رگتے تب راون اچر سے کہنے لگا کہ تم جہم کر دیا کہ  
کہ میں لڑ گیا تب راہ نے کہا کہ تم کون ہو یہ شکے راون ہنس کے کہنے لگا کہ میں کبیا بھائی ہوں اور میں بھائی  
اور کبیر کو میت کے ہان لٹکا چھین لایا ہوں یہ شکے راہ کہنے لگے کہ اس سنا دین تو تم ایسا کوئی

سلسلہ جیتا جائیگا یہ سنگہ راویں نہیں لگا اور کھنہ لگا کہ آپ ہی سنہ تو جانتے تیار تھو بانی کئی ہو اور  
دوسرے راشی لوگ تو مجھے بدوہ رکھتے ہیں سو میرا تو یہ بچار تھا کہ پہلے رسال میں جا کے سب کسی کہ  
حیثیت کو دیکھ کر دیکھ لو کہ میں جا کر جہو کروں نہ تو آپ کی اگیا جو لوگ جانتے ہی ہوتی ہو سو یہی  
آپ کی اگیا ہو ویسا کروں تب بھننا رو کھنہ لگے کہ تم راستہ بھننا نہ جانتے ہو پہلے دیکھ لو کہ میں  
جا کر دیکھوں دسا کو پہلے جانا اور جراج کو حیثیت کے رسال کو پہلے جانا تو یہ سنگہ راویں نے لگا کر جراج کا  
حیثیت لینا بڑی بات نہیں جو اور میں تو یہ لگیا کر چکا ہوں کہ تعین لوگ کو حیثیت لو لگا ابھی تو ایک  
پریش کو بھیرا سپہ بھائی کو جیتا ہو یہ سنگہ راویں نے دیکھوں دسا کو پریشان کیا اور ناراض ہوا میں حیاں  
کو کہہ دیکھنے لگا کہ جراج ایسے ہی کو راویں کس طرح حیثیت لگادو تو تمام سلسلہ کو مارے واسے ہیں اور سلسلہ  
بھر کے پاپ اور پین کے چھل دینے واسے ہیں اور بچا کر کیا کہ میں پہلے جراج کے پاس جاؤں اور  
چاکر کے جہو دیکھنا چاہیے یہ بچار کر کے جو لوگ میں پہلے لگے ۴

### بلیو ان سرگ سپاہیت

ناروی جراج کی سبھا میں پہلے گئے دیکھا کہ جراج پہلے ہیں سب کو سمجھا رہے ہیں جراج نے ناروی کو  
دیکھ کر اٹھ کر کھل کر بھیکہ تنکا کر کے لگے اور کہنا کہ آپ یہاں کس کچھ کے لیے آئے ہیں تب ناروی  
کہنے لگے کہ راویں دیکھیں کہ راجا آپ کو جیتنے کے واسطے آئے ہیں اور آپ تو سب کسی کے ڈر دینے  
واسے ہیں دیکھا چاہیے کیا یہ تیار ہو اسی پرچ میں راویں جان پر پہنچ گیا اور دیکھنے لگا کہ ایک پریش  
پاپ اور پین کو جھوک کرتے ہیں اور جراج کے دوت سبھا کو دیکھتے ہیں کوئی کاٹھ میں اور کیکہ لو اور  
دھار پر چلاتے ہیں اور کہیں شیش گم کر کے کان میں بھرا جاتا ہو اور کوئی روزہ اور پیسہ میں شیش  
اگتاتے ہیں اور کوئی گم بالو میں چلائے جاتے ہیں اور کوئی بھگد اور پلاس سے میا کل کو پیر  
اور کوئی سانپ سے کٹائے جاتے ہیں اور کوئی مل تو میں دوتے ہیں اور پھر دوسری طرف کو  
دیکھنے لگا کہ سندرت راستھاں بنے ہیں اور راک درنگ ہو رہا ہو اور ناچتے ہیں ارتھات جو جو دان  
پین اور سند رکم اور کوکم کر چکے تھے وہ انیک لگا اور کھ بھوک رہے ہیں یہ دیکھنے راویں کو رو دھو ہو

انہیہ دس ہزار تھی اور چالیس ہزار گھوڑے اور ساٹھ ہزار تھلے لیکے لگ کر کے باہر گئے اور جہاں پہنچے لگی اور  
 راجہ دیر تک جہاں کہتے ہیں پرتو راجھس کی پراچی نہوئی تب راجہ گنی بان پر مار کر گئے لگا اور راجہ  
 تو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا پرتو سک و سارن پرت ہو کے جھاگئے لگے راجہ آٹھ سو بانوں سے  
 راون کو مار گئے پرتو راون کو کچھ معلوم نہوا تب راجہ کرودھ جو کے پھار نہ گئے یہ پشارت نہ چکے  
 راون کرودھ ہو گیا اور ایک چیلار راجہ کے اوپر ایسا پر مار کیا کہ راجہ تھ پر سے بھوتل میں گر پڑے  
 اور کنیت ہو گئے یہ دیکھ کر راون ہنسنے لگے کہ تم میرے ساتھ جہاں کرنے کے واسطے کیا تھکتے ہو  
 ہو گئے معلوم ہوتا ہو کہ تھو پہلے سے میرا مل معلوم نہیں تھا جذب راجہ تو مورچیت ہو کے پڑے تھے  
 اور پران نکلتا تھا پرتو ساہس کر کے کہنے لگے کہ تم تو راجھس میں تھے جیتنے والا نہیں تھا اور کال  
 پورا ہو گیا اشر کو بھی منظور تھا کہ تمہارے ہاتھ سے میرا بدھ ہو جائے سو میرے بس میں اچھوڑ کر  
 پڑے تمہارا بدھ ہو گا یہ کہنے پران کو تیاگ کر دیا اور راون جہاں کرنے سے ہرت ہو گیا +

### انہیہ وان سرگ سما پت

ایک سہی راون پھر اچھوڑ دیا پوری میں چلا گیا کلاب تو راجہ گر گیا پر جا لوگون کو کھا جاؤن  
 اس سحر وار دجی راستے میں مل گئے اور راون کو اچھا ہو گئی کہ رسائل کو چلون ناز کو دیکھ پناہ کیا  
 اور کہا کہ آپ کہاں سے آئے ہیں تب ناز کرنے لگے کہ تمہارا پشارت دیکھ میں بہت پشون ہوں اور جس طرح  
 بشنہ نے راجھس کا ڈھکیا تھا اسی طرح سے تم نے اپنا بیل لیا سو تم اس مرت لوک میں رہنا پھرتے ہو یہ تو  
 مرت لوک ہو اور دش لوگ تو یہ میں ہر سے ہوے ہیں انکے مارنے سے تمہاری کون بڑائی ہوگی تم دیتا  
 اور گندھرب اور جیتھ سے جہاں کہہ کر پوش لوگ تو کچھ بھوک کہتے ہیں اور بہت جلد بردھ ہو جاتے ہیں  
 اور انکو انیک روگ بھی ہوتے ہیں اور پوش میں کسی کو پرتی نہیں ہوتی جو ایک جگہ اتھ ہو رہا ہو اور  
 دوسری جگہ روڈن ہوتا ہو اپنے کھ کے سامنے دوسرے کے کھ سے ڈکھا نہیں ہوتے اور جب  
 لونی مر جاتا ہو تو سب کے سب روڈن کہتے ہیں سو دیکھو جہاں تیون لوک کو دند دے رہے ہیں تم  
 نے جہاں کہہ اور مرت سے جہاں کہہ کر وہیں تمہاری پر سنا ہوا راجہ جی کے جیتنے سے تمام

راون کا منہ نیچے کو مڑ گیا اور پھر جبکہ ہونے لگی اور دینوتا اور شی لوگ جھانک کر آگے آگے کر کے اکاس سے  
جبکہ دیکھنے لگے اور جبر سے پر لڑکھان کے دو ٹیکے گر تھے میں یہ دونوں مجھ کو کہتے تھے اور راوی تو نہ کو  
اکاس میں دیکھ کر بانوں سے اسنے کھلا اور اکاس بانوں سے پورن ہو گیا اور چار بانوں سے متوا اور  
سات بان سے ساتھی کو مار کے میاں ل کر رہا تھا جراح بہت کر دھر ہو گئے اور نہ سے انکی کا جواڑا نکلتا تھا  
اور راون کے بانوں سے جراح میاں ل ہو گئے تباہ تر جراح سے کہنے لگی کہ جبر بہ میں چھوڑ دیجئے شی  
راون کو نشٹ کیے دیتا ہوں اور میرا تو یہی کام ہے کہ میں سکاڑا تار ہوں اور ہر ایک سکاڑا زونچی تو بڑے بیہ  
بیر کو نشٹ کر دیا جو راوی کی کون گنتی ہوا و گندھرب اور توبا سکاڑا ہا ہوندا اور جو لوگ بکود کھینچ میں گو کیے  
بیوان ہوں نہ توبا و سیکو مار لیتا ہوں اور جو سکاڑا میں کہہ گا وہ تو راوی نشٹ ہو گئے یہ سکاڑا جرح کہنے لگے کہ  
تم شہر جاؤ اسکو نہیں مار لیتا ہوں اور مہا کوپ کہہ کے کال ڈنڈا تھ میں دیکر تو سننے لگے کہ چھوڑو  
یہ دیکھ کر اکاس میں لڑا مار ہو گیا کہ کال ڈنڈا برتھا ہو گا اور جسکے اوپر یہ پہاڑ ڈنڈا کاہ کھنچ جیتا رہا تھا  
اسی جھپن برہما پر گٹ ہو کے پراختا کر سننے لگے کہ جرح جلیج اس ڈنڈا سے راون کو موت مارا سا کو بننے  
برہما و راوی ہا رہے برہما کا زنا و موت کر دیکو نک جس سے یہ کال ڈنڈا چھوٹ گیا اس سے بھی نیچی کو کر دین گیا اور  
دوسرا کارن یہ جو کال ڈنڈا بھی میرا ہی بنایا ہے جو راوان کا بندھ ہو گیا تو ہر سے برہما کی مرہا و جانی  
رہا کی جو وہ نہ را تو بھی کال ڈنڈا کی مرہا و انہیں رہ سکتی سو اس کال ڈنڈا سے کوئی نہیں بچا رہتا  
تم بھی نہ بچو گے یہ سکاڑا جرح کہنے لگے کہ بہت اچھا اب یہ ڈنڈا میں رکھ دیتا ہوں یہ سکاڑا جرح اسے  
گپت ہو گئے اور راون جھکا کر میرے ڈر سے بھاگ گئے اب میری جیت ہو گئی تباہی جیت کا ڈکھا چکا  
جرح لو کہ آگے کو چلا اور جرح اپنی سینا میں آگے ٹیکے اور برہما انرا نہ بھانپا اور اپنا پٹہ تھا کہ  
چلے گئے اور راون اپنی سینا میں ہو چکا اور سینا کے ٹوکہ راون کی جو جانی کہنے لگا وہ سب کوئی مان نہ  
ہو گئے اور اپنے مترن سے کہنے لگے کہ جبر سے بھاگ جانا بہت اونچت ہے یہ سکاڑا متل میں چلا گیا اور جو کوئی  
پری میں جانا باسلی سر پہنچے تھے پوچھا اور راون کو کہنے لگے کہ میں تو پری میں چلا گیا اور جبر کہو  
کھانے لگائے کہ دیت لوگ کہ وہ بھی ہے برادر جرح تھے جبر کہنے لگا اور جبر کہہ نہ سکتا تھا کہ جبر میں جیت ہو گیا



جبراج کو ڈیپا اور شتر لیکر دوڑا اور بڑا بھاری شہد ہونے لگا اور جرج راگھو پسون کو سکئی اور تو مڑا  
 گھر راو گداستہ مارنے لگے اور جھڑپ سے کھیان و جھو میں لپٹ جاتی ہیں اسی طرح سے جم دوت  
 راوون کے بان میں لپٹ گئے اور انیاک بکچہ اکھڑا کھڑا کے بان پر بارستے تھے جب راوون کی تری لگی  
 بیاض لپٹ گئے اور دیکھا کہ اب تو بان ٹوٹا جاتا ہے تب ساہس کر کے راوون سمیت پھر جدھر کرنے لگے اور  
 دونوں کی طرف سے شسترون کی برشت ہونے لگی اور راوون کے تری لوگ بان چھوڑ چھوڑ کر بھاگے  
 اور راوون کو گھیر کے چاروں طرف سے ترسوں کی برشت کرنے لگے اور راوون رو دھر سے چورن ہو گیا  
 اور راوون بھی بانوں کی برشت کرنے لگا تب تری لوگ راوون کو جھڑپ کرتے ہوئے دیکھ کر اور اپنے کو  
 دھیکار کر کے پھر جدھر کرنے لگے اور ایسی جدھر ہوئی کہ راوون کا کوچ ٹوٹ گیا تب راوون کو دھو کر کے  
 بان پر سے اتر پڑا اور زور چھت ہو کے بھٹل میں گر پڑا جب مور چھا چڑھ گیا تب پھر جدھر کرنے لگا اور  
 پاپیت اتر لیکر کھینے لگا کہ تم کھڑے رہنا اور دھنش پر بان چھڑکے اور کان تک کھینچ کے پڑا گیا اور  
 شتر سراج کے دوتوں پر چلانے لگا اور جرم دوت لوگ بھٹل میں گر نہ لگے اور بہت سے دوتوں کا گھبراہٹ  
 ہو گیا اور بہت سے بھاگ گئے تب راوون تریوں کے ساتھ حاکم شہر کر کے لگا

الکھوان سرگ سماپیت

جب جبراج نے دیکھا کہ بنیان تو ماری نشٹ ہو گئے تب دوسرے دوسرے پیران کو لیکر اور زور  
 رتھر پیرا ہو کے اور مڑ تو کو ساتھ لے اور کال دھڑاپے ساتھ میں لیکر چلا اور جس محل جبراج چلے آئے  
 دیوتا اور گندھرب اور تینوں کو کھینٹ ہو گئے جبراج رن جھڑپا میں ہو چکا شہر کرنے لگے اور کھینے لگے  
 کہ تینے بہت سے دیوتوں کو نشٹ کر دیا ہے اب تم میرا پرشارت دیکھو اور تو میرے ساتھ میرا گت شی  
 بچن ہو کہ جبراج کو کال دھڑاپے ہو سے اور مڑ تو کو ساتھ دیکھ کر راوون کے تری بھاگ گئے پڑ تو راوون کا  
 چت چلا نمان ہوا اور نہ کچھ بھڑپا اور جبراج کو دھو کر کے انیک شسترون سے راوون کو مارنے لگا اور  
 راوون بھی جبراج پر بانوں کی برشت کرنے لگا اور جبراج نے سوبانوں سے راوون کی چھاتی میں مار کے  
 بیاض لپٹ کر دیا اور راوون تھوڑا سا شیرت ہو گیا اور سات دن اور سات رات تک جدھر ہوتی رہی اور



پرنس تو کسی کی جواہر پاجی منوئی تب برہما بان پر چڑھ چکے گئے اور کہنے لگے کہ یہ راؤن کئی ستہ جتنا ہر  
 جاسکتا تلگوگ آپس میں مل کر کہو کہ ہمارا برون دونوں کو جو تب جبرہ بند ہو گئی اور راؤن ایک ہر  
 اور وہ بگیا اور پھر رسال میں پھر سے نکلا اور برون کو کہو کہ کمان میں ایک اسے نگہا دیانیت  
 دیت رستہ تھے وہاں جاکے راؤن سے کہو کہ یہ راؤن بان سوٹیکہ کا پتہ رہتا تھا اور جبرہ بان کا  
 ہندوئی تھا پرتو اسکو بھی ایک ٹکڑے سے ایسا مارا کہ وہ سوچت ہو کر گر پڑا اور چار سو دتوں کو اور بت کر دیا  
 وہاں سے کیلاس پرت پر چلا گیا تو کیا دیکھنے لگا کہ وہاں سر بھی گئے بہت ہیں اور چھپرے ہندو بھی ہیں  
 راؤن ڈر گیا اور گنگوٹا پر بچھن کیا اور سر بھی آدھو برون کے دوار پر رہتی تھی اور انیک ہر دو راؤن تھے  
 تب دوار پال لوگ راؤن کو دیکھنے لگے کہ یہ کون ہے تب تک راؤن دوار پالوں کو مارنے لگا اور کہا  
 تلگوگ اپنے سوامی سے کہہ دے کہ راؤن آیا ہے جبرہ کرو یا کہہ دے کہ میں مار گیا یہ شکے بروک پیر اور پور تو گے  
 شکے جبرہ کہنے لگا اور ایک عین میں راؤن نے میدان کو نشٹ کر دیا تب بروک کے پیر بچا کر کرنے لگے کہ  
 ہلوگ تو بھول میں ہیں اور یہ بان پر ہواں لگا کر اور اس پر چڑھ آکاس میں چلے گئے اور جبرہ  
 جو نہ لگے براں کہ تیروں نے ان بانوں سے مارے بھگتا دیا اور یہ سب پراجی دیکھ کر اور ہر کھٹ ہو کر  
 راؤن کر پینے لگے تب راؤن کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر اور کوٹھڑا بھاری کر دے ہو گیا اور گداست  
 برون کے تیروں کو مارنے لگا اور سب کے سب بھول میں گر پڑے اور مور پھٹ ہو گئے جب مور چھا  
 چھٹ گیا تب آکاس میں چلے گئے اور وہ دوار راؤن کو گھیر کر مارنے لگے تب راؤن کو کہہ دے ہو گیا  
 اور لگ کر اور بھالا اور پنگیہ پر بار کر کے لگا اور برون کے تیر ٹرت ہو کے بھاگ گئے تب راؤن کہنے لگا  
 کہ جہاں برون میرے ڈر سے چھپے ہیں اسی سروپ سے چلے جاؤ تب پرائس ایک متری بروک کہنے لگا  
 کہ اس سے برون نہیں ہیں وہ تو برہما ہو کر کہنے ہیں سو برون کے تیر تو بھاگ گئے اور بھاری جو ہوئی  
 اب چلے جاؤ تب راؤن ہر کھٹ ہو کر اپنی جوتھانے لگا اور لکھا کہ چلا +

بالیو ان سرگ سماپت

جب راؤن اسم گم میں ہو چکا تو وہاں ایک استھان دیکھنے لگا وہاں ایک گرہ بہت سدا راؤ

میر و پرت پر چند زبان کے استخوان پر مارن چلا راستہ میں آواز سن اور پتیا پشی مگر امرواوت  
 ان لوگوں کو دیکھ کر بے حرکت ہو گیا اور اپنے تھو پر بھال لیا تب راون یہ دیکھنے لگا کہ یہ بون چلے  
 جاتے ہیں رشیوں سے ٹوچھا کہ یہ سب تھو پر کون ہیں جواب لوگوں کی اچھا بد تو ان لوگوں کا بوجھ  
 کہ بون تب پرت رشی سنے لگا یہ لوگ تھو سے بوجھ کہنے کے جوگ نہیں ہیں یہ تو نہ جائے چاہیے  
 جو تو کھو اچھا جھڑ کہہ گئی تو تو ایک راجہ مان دھا تا امروہ یا پوری میں رشتہ میں دو دن نہ رہے  
 کو نیکے تم وہیں چلے جاؤ تب راون بچار کرنے لگا کہ یہ میں سب لوگ میں چھ آیا پرت تو اس کا پتہ  
 میں تھا تا نہیں اور کروہ ہو گیا اور چند لوگ کو حقا تھا اور اچھا پوری میں چو گیا اور کہا کہ تیرے تھو  
 تب راجہ مان دھا تا نہیں کہنے لگے کہ راون جو تیرا کھل پورا ہو گیا بد تو جھڑ کہہ کر نہیں تو چو پانہ  
 کہنے لگا کہ اندر اور چراغ اور برون اور کہہ کہ تو مجھے جیت ہی لیا یہی تیرے تھو بد تو چو پانہ  
 یہ کہہ مری اور تیرے سمیت بانوں کی پرست کرنے لگا اور راجہ بھی بانوں کو پر کر کرنے لگے اور راجہ بان  
 انگ انگ بھیدن ہو گیا اور سب بھاگ چلے تب راجہ نے پنج بانوں سے راون کو ہار کرک بیا کہہ  
 اور پانچو بان راون کے سر کو بھیدان کر کے ہار ہو گئے اور راون کو چو پانہ ہو کر بھول میں گزرا وہ پتہ  
 چو کر کہنے لگا اور راجہ پانچو بانوں کو مارنے لگا اور راون کا انگ انگ چو پانہ لیا اور راون تھا گیا  
 اور دور جا کر چو پانہ ہو گیا تب راجہ نے میان میں پانچو بانوں سے گئی یہ پانچو بانہ بھیکاروں کو روک دیا  
 اور راجہ کو مار کے مورچھت کر دیا جب راجہ کی مورچھا چھوٹ گئی تب بچار کر کہنے لگے یہ تو بہت خوش  
 تب چھ کروہ کر کے بانوں سے مارنے لگے تب راجہ نے گھر بھاگتا چلا اور راون دو دنوں پر  
 کہنے لگے اور ایسی چھوڑی کہ تمہیں لوگ کہتے ہو گئے اور راون یہ بت رشی مر تہا کہ وہیں گیا  
 دیکھتے رہا سہی بیچ میں پولست میں آگے لوگوں میں چو چکے اور پھر پانہ لگا اور پھر چھوڑا تہائی لڑائی  
 راجہ نے یہ کہا کہ جب راون یہ کہہ سہ کہ اب ہمارے کل میں کسی سے بڑوہ نہ کریں گا جو بڑوہ کرے گا تو بت  
 کر دیا جائیگا تب تو اسکا پران چھوڑ دوں گا تب راون نے یہ تمہارا کر لیا اور چھوڑا گیا

پچھیدوان مرگ سما پت

مر جیسا پھر گیا تب پھر راجہ کہنے لگا کہ تم کو واسطے بہت ہو یہ کئی دن ہمارے پہلے کا ہو وہ یہ جانتے تھے  
کہ کبھی مر جیسا ہوا ہو گا تو انکی بنا جن سے تم کیسے پھر سکتے ہو تم کسی بات کی شکا مت کرو اب میں ہوں  
جہد سے بہت مر جیسا ہو گا تو راجہ کی کاجین ہو کہ جذبہ راہن کو بہت سمجھایا پرتو راہن کو جت میں آتا  
راہن کہنے لگا کہ دھرم راجہ اور راہن اور کبیر کو تو میں نے جیت لیا ہو یہ شام ہو رہا کون میں تب راجہ  
کہنے لگا کہ یہ ناراین اور شبنو اور ترلوک اور نرنگہ اور بارہو کلا سوچ کی پر جیسا اور پرتو راہن  
دیو بھوت اور گیان اور مہالی اور ترلوک کے گروہ اور ناس رہت اور دھوکہ دایک اور پانی سے کہیں  
یہ سنے راہن انکے سمیپ میں چلا گیا اور شتر لیکے اور کر دھ ہو کر جہد کے واسطے تیار ہو گیا اور  
ناراین اس سے اتھد میں ایک توسل لیتے تھے اور کہنے لگے کہ جذبہ یہ توسل پران کا لینے والا ہے تو اس سے  
پرتو اس سے تمہارا بندہ نہ کر دے گا ایسا کہنے سے برہما کی مہادجاتی ہو گئی یہ کہنے پر تہ گرت ہو گئے  
اور راہن ہر کہہ ہو کے چلا گیا اور سمجھا کہ جاری جیت ہو گئی +

### چوبیسواں سرگ سماپت

راہن بھا کر کہنے لگا کہ اب ہنسنا میں کون بلایا ہو یہ بھا کر کہنے میری پریت پر چلا گیا اور سوچ کر  
کہہ دینے لگا کہ یہ آدو لوہین اور کافون میں کئی دن اور میری رکت چاند اور کرن کے پکاش سے  
سو بھت ہیں یہ دیکھنے راہن ہر کہت ہو گیا اور یہ بھا کر کہنے کہ یہ تو سب لوک کے سا کچھس انکے جتیبہ سے  
ہو کر بھاری جس ہو جائیگا تب پر بہت سے کہنے لگا کہ تم جاکے سوچ سے کہو کہ راہن کا یہ جہد کج  
یا کہہ دو کہ میں بار گیا پر بہت نے جاکے دوار پا لون سے کہہ کہ سوچ سے راہن کا آنا کہدو تب میل اور  
جودوار پال تھے دھری نے جاکر راہن کا پرانت سوچ سے کہہ دیا کہ جو تمہاری اچھا ہو تو راہن سے  
جہد کر کہ جیت لویا یہ کہدو کہ میں بار گیا سوچ نے کہہ دیا کہ میں جہد نہیں کر دے گا تب دھری نے جاکے  
پر بہت سے کہہ دیا اور پر بہت نے راہن سے کہہ دیا یہ سنے راہن نے کہنے لگا کہ سوچ جسے دے گئے  
اور اپنی جیت سمجھ کے اور ہر کہت ہو کے چندر لوک کو چلا گیا +

### چوبیسواں سرگ سماپت





سیناں کے سمیت دیکھ کر پورے مین پوچھ گیا اور اس کا راز پوچھا اور سینا کو باہر کھٹے خود دیکھو گے کہ وہ مین پر نہیں کر گیا تب تک کوئی فحش بات نہ کہلانی اور بات نہ جو کہ راون کے چہرے پر گہرے ہیں اور کھٹکی کے چھوڑا تھا جیسا کہ وہ تو دیکھو کہ راون نے مین کو جواڑ دیا تو بگڑی اتنا جو بھونی تھی وہ بگڑی یہ سنا کر راون نے ہر کھٹ دیکھا کہ کھڑی رہنے کے واسطے کھڑے ہو گیا تھا جو تم رہیں یہ بات مین نے دیکھ کر دنگا ستہ بنا دیا مین اپنی سہ ماہی کے واسطے اندر لوں کو ایسا بے رنگا یہ کھٹے دیکھو کہ بالائی کہ راون اسٹے ہیں اور وہ لوں کو جیتنے کو جاتا رہیں تھیں ری سہ ماہی چاہتے ہیں تو تم مین ان کی زبان سے چار بھائی کی سہ ماہی کے پوچھنے کے واسطے راون کو دنگ مین لگا لیا اور ایک رات راون و راون پاس کر گئے ۔

انتہیوان سرگسمایت

پرا تہہ کمال کیلاس پت پر چلا گیا وہاں جہاں کے دیکھنے لگا کہ ایک کتہہ حرب اور کتہہ زورنگ ہو گیا  
اور اسپر لوگ نرت کرتی ہیں یہ دیکھنے مارون بہت آئندہ ہو گیا کہ یہ استخوان تو مہا کونے کے ہو گئے ہیں  
بیچ بین ایک اسپر <sup>مہا</sup> لکھا نامی مہتر و مہتر شہ سے ٹھوشت اور چنڈن سے جنگت اسی راہ سے چلی جاتی تھی  
اور مارون دیکھنے کام کے بھی ہو گیا اور اسکو لٹھا لیا اور رت کر کے واسطے پہلائے بنیما لئے گئے  
کہ تم ادھر صحت کرو تب مارون رک گیا اور کھنے لگا کہ کون ہوا اور کہاں جاتی ہوا اور کتہہ شپا سے مہا  
مستندہ سروریا طاری وہ کون پش بھاگیاں ہر جو تھے بھوگ کرتا جو سو میں مہا بلای اور پرتانی چون اور تہہ  
اور برہون اور کبیر اور بلوچ اور شہنر سے میں مہا ہون تم اس <sup>مہا</sup> سپہا پر سین کرو میں دتہہ ہونے کے پر تھنا  
کرتا چون تم ہاری بھارچا ہو جاؤ تب لکھا اوندہ جزر کے کھنے لگی کہ تم ایسا مت کہو کہ تم تو ہارے کہہ کے مہا ہون  
اور میں تھابری پرتی ہوں یہ شکے مارون ٹھہ گیا اور لکھا کہ کوئی بچہ کہہ کے کھڑی ہو گئی اور کھنے لگی کہ میں بھارچا  
مل کو بل کہیے تھہ کی ہوں اور آپ کی تہو ہو ہوتی ہوں سو آپ کہو تو چاہیے کہ میری طرف ہو کوئی ہر نظر نہ کہتہ  
آسکا آپ ڈنڈ کہتے نہ کہ آپ ہی اور ہر کم کہنے پرت پر ہیں جد پ لکھا ہ سب کہ گئی پرتو مارون نے غلام اور  
اثر کرنے لگا کہ بیسوا کا کوئی منیدھی نہیں ہوتا یہ لکھ کے اسی جگہ گرا دیا اور بھوگ کہہ کے تیاں کر دیا جب  
بھوگ کر چکا تب چچے سے پچانے لگا اور لکھا بخت ہو کے چلی گئی اور مل کو بل کے چون پر گر پڑی اور



بھانے لگا کہ اب رو دن کرے ست و نہ پیر نہ آدھیکا جو ہونے والی تھی اور تو جو کہ سننے جان تو جھکے نہیں اور  
جذبہ میں اپنا پایا کوئی نہیں مگر جتنا سو تر مت رو دن کرے تم کھڑے اور دو کھن اور ریزہ ریزہ آدھیکا کیسی  
جاری آتا کہ چتر میں آنکے ساتھ دیکھنا نہ رہیں رہیں رہیں اور اپنا لٹکانا میں رہنے لگا +

انھما میسوان سرگہ سہا پت

راون اپنے مریوں سے پوچھنے لگا کہ سیکھنا ہمارا پتر کہاں ہے یہ جسکے مری لوگوں نے کہہ دیا کہ پتر  
کو میلا دی ہے استحان پرین تب راون نے بی کے استحقان پر چلا گیا اور دیکھنے لگا کہ بگیہ کیڑا ہی  
تب راون کہنے لگا کہ یہ کیا کہتے ہو اندر ہمارے دوشے کے مندر میں ہوئیں جاتا ہو گا جب بگیہ کو نہ تھا  
تب ہاتھ پر کے اٹھانے لگا اور انگ میں لگا کر کہنے لگا کہ اٹھو اٹھو تیرے بھی بگھنا نہ اٹھنا تب بگیہ نے  
آکے کہنے لگے کہ جب تک تم دیکھو کہ واسطے گئے تھے تب تک بگھنا ہمارے آپریش سے سات بگیہ سہا پت  
کہ چکا اور ایک ہزار دن اسکو زو چکے تب راون بگھنا دے کہنے لگا کہ اب تم اٹھو پتر کے اور بگیہ سہا پت  
کر کے راون بگھنا کو لیکر گھر پر چلا آیا اور لٹکانا باہر سے پوچھنے لگا کہ ہمارے فرشتے پر کون کون  
کالج ہو اور تب بگیہ کی کہنے لگے کہ اور سب تو اچھا ہوا ہے پتر تو تیرے ہی وہم کیا کہ پائی تیری ہر  
یہ بہت افوجت کر رہے کیا شاستر میں یہ لکھ دیکھ دیکھ جہاں جگہ ساتھ جیسا اور ہم تیرا جو دیا پچھل کو تھا  
سو تو چلے گئے تھے اور کو خیر کون ہو گئے تھے اور بگھنا دیشیا کرتا تھا اور میں بھی سمندر کے مش پر  
پیشا کرنے کے واسطے چلا گیا تھا تب تاکا لو ان کی کنیا کو بھوسے کو ایک مہینہ میں واپس لایا تاکا سے  
ہر ن کر کے گیا ہوا اور مقرب جگہ تو ہوئی اور لٹکانا میں باہا کار ہو گیا پتر تو بات کار سے ہر ن کر لیا  
سو دیکھو کو کم کا پھل یہ سا پچھتا ہو گیا اور تم تو باہر سے استری بران کر لائے ہو اور یہ گروہ کے پھل سے  
ہر ن کر لیا شاستر میں یہ لکھ دیکھ دیکھ کہ پائی استری کے ساتھ جو گروہ سے بڑا بجاری پاپ ہوا ہے جسکے  
راون کو گروہ ہو گیا اور سب سینان کو تیار کیا اور کو خیر کون کو بگھنا لگا اور گلابی کرنے لگا کہ میں  
جذبہ کیسے دیکھو خوش کر دو لگا سب کوئی مجھے ڈرتے ہیں اور وہ ہیکو نہیں جانتا تھا سو سکا بڑھ کر  
اندر لو کہ میں چلا لگا اور اندر کو مار دینا کیونکہ ہمارے پتر کے ہاتھ سے ہوش بھروسہ کیا ہے یہ جسکے راون

اكتیووان مرگ سمایت

اگست رشی کا مچن جو کہ جب راکھیں لوگ بھاگ گئے تب میگھنا دہشت کر پڑا ہو گیا اور میگھنا  
 گھیر کر جدھر کہنے کے واسطے تپ پر ہو گیا اور دیوتوں کی سینا میں پڑیں کر کے بانوں کی شڑ  
 کر کے لگا اور دیوتا لوگ پٹیت ہو گئے اور رنگدھرم سے بھاگ چلے تب اندر دیوتوں سے کہنے لگے کہ تلوگ  
 رت ڈرو اور ساہس کہے کہ جدھر کہو اور جہت اپنے پر کر مجھ جتا ہوں اُسی کے ساتھ جا کر جدھر کہو چلے  
 جہت ترہہ پڑ چکے اور دیوتوں کو پوچھ کر راکھیں بانوں سے مارنے لگے اور دیوتوں طرف سے  
 برابر کی جدھر ہونے لگی اور میگھنا دیر پر شارت دیکھ کر اور کر دودھ کہے کہ بانوں کی ریشٹ کہنے لگا اور  
 جہت بھی بانوں سے جھیدن کرنے لگے تب میگھنا وگدا اور مگر راکھیں اور راکھیں اور پڑ گئے  
 مارنے لگا تب میگھنا دے دیکھا کہ جہت نے تھوڑے بلایا کر دیا تب مایا کر کے اٹھا۔ مین چلا گیا اور  
 اڑنے لگا کہ یا اور بانوں سے مارنے لگا اور جہت کو مار کے میا کر دیا اور اندھ کا مار لیا ہو گیا اور اپنی  
 یہ کیا نہیں بہتھا تھا اور دیوتا کو دیوتا اور راکھیں کو راکھیں مارنے تھے نہ جہت جہت میں ٹھیکہ بچا  
 کہنے لگے کہ یہ رشتہ تو راکھ نہیں پڑا اب کیا کروں تب دیوتا نے جہت کو اٹھا کے اور مین کے کنارے  
 پہنچا کر کہنے لگے اور دیوتا نے جہت کو پچھرا کر جہت میں سے تب سب کوئی سمجھنے کو جہت  
 مارنے لگا اور جہت کو راکھیں بھاگ گئے اور اندھ نے جہت میں سے پھر کا پنا نہیں ملتا تب پنا  
 اور اور جہت میں پڑنے لگا چلے اور جس سے اندھ چلے کر پنا سے میگھنا وگ کر چلے اور جہت میں پڑنے لگی  
 اور مین سے پنا سے بجا سے اور رت کہنے ہوئے اور مین کمار اور دیوتا مین اور دیوتا مین سب کوئی  
 اس ترشہ لیکر چلے اور دھرم سے جہت کا پر بھا پھوپ گیا اور اندھ سے لوگ کہنے لگا اور یہ دیکھ کے  
 میگھنا دے اپنے ترہہ کو بھا دیا تب راون کہنے لگا کہ اب تم جدھر مت کہو بہت تھک گئے ہو  
 دم لے لو یہ کہنے اپنی سینا کے سمیت راون اندھ پڑ چکے اور جدھر ہونے لگی اور کو بھا کر چلی  
 شہزادوں سے مارنے لگا اور ایسا مارا کہ ہو گیا تھا کہ دیوتا اور راکھیں کو نہیں پہنچتا تھا اور  
 باگوگن اور راون گن مارنے لگے اور دودھ سے پرتھی پورن ہو گئی اور راکھیں دیں بھاگ چلی

یہ سب بریتانت نکالنے پر تشریف ہی مل کر وہ ہو گیا اور اپنے جیت میں سزیدہ کیا کہ سچ کئی پر دیکھو  
جب وہ بیان کر کے دیکھا تو سمجھ گیا کہ رہنما سچ کہتی ہو تب ہاتھ میں بل لیکر یہ شاپ دیدیا کہ آجکے دن سے  
کسی پرانی اندری سے بھر گیا کہ گنگا تو سرسکا سو کرے ہو جا گیا اگست رشی کا بچن ہے کہ جڈب بیسوا  
بھی بیڑ سے اور کوئی اسکو سمجھا کہ یہ تو بھائی اور پیر اور پرا کر کو جیت نہیں ہے کہ اُس سے جھوگ کرے اور جڈب  
راون بہت استروں کو ہرن کر کے گیا تھا پرتو اس شاپ سے اُن جھون کے ساتھ جھوگ نہ کیا وہ ب  
پت بہت رحر سے سچ کہیں اگست رشی کا بچن ہو کہ اُسی دن سے پت برتون کی رہتا ہو سنے لگی +

### میسوان سرگ سماپنت

اردن کیلاس پت کو تیاگ کر کے اندر لوک کو چلا گیا اور اُنہ راون کا انا شکہ سکوا گیا دینے لگے کہ جڈب  
کے واسطے سب کو ٹی ت پر ہوتے جاؤ اور خود در کے مشن کے پاس چلے کہ پرا تھنا کو فنگے کر راون جڈب  
کے واسطے تیا جی اور اسکو ہر جا کا ہرمان ہے وہ جیتنے کے جگ نہیں ہے جی آپ سہا سے کر کے گئے تو یہ دشت لڑنا  
نہ چھوڑا اور آپ سیکے سوامی ہیں اور سب کسی کی رہا کر کے ہیں تب مشن کرنے لگے کہ دوشوٹ اس سے تو  
کسی سے بہتیا نہیں جا سکتا اور نہ اسکا بھر ہو سکتا بولنے بھی بھائی پشیا کی ہے اور جڈب چاہتوں اچھی  
اسکا بھر کر دے دن پرتو ہر جا کی مراد کیونکر رہ سکتی ہے سو میں جب اقرار ہمارا کر دینا کہ تیا اسکا بھر کر دے  
سو تم جڈب کو یہ نکر اندر چلے آئے اور رن جھوگا میں جڈب کے واسطے ت پر ہو گئے اور دونوں جڈب  
جڈب ہوئے لگی اور اُشٹ بے را کھسی سینان میں پر دیں کر گئے اور را کھسون کو مارنے لگے اور سو جی  
تھر پڑ چکے را کھسی سینان میں پر دیں کر گئے اور سب را کھسون کو مار کے نشت کر دینے لگے اور بہت ناچر  
ماہ سے یہ دیکھ کر سوامی نے رخت پر چڑھ کے جڈب کرنے لگا اور دیوتاؤں کے جھانسنے لگے تب شاپ  
سا شے چلے آئے اور دونوں بیرون سے انیک پکار کر جڈب ہوئے لگی اور اُشٹ بے سونے  
بانوں سے مار کے سوامی کے رحم کو چور چور کر دیا اور سیکڑوں بانوں سے سوامی کے سر کو  
جھیدن کر دیا اور ایک گدا سوامی کی منک پر پر ہار کیا اور پراں اُنکا نکل گیا یہ سب جڈب دیکھ کر  
را کھسی سینان بھاگ گئی +





ہاں کر کے دوسرا ہتھوڑا لڑائی کر کے سونے کا لٹاک بنا کے یونین کرینٹ لگا کر لٹاکاں کر کے اور ہاتھ پیرا  
پیرا کر کے ہاتھ جوئی کے کڑے لگے ہر کرنا لٹاکا ۱۰

### پنیتیکہ وان سرگ حمایت

یہاں ارجن استریون کے ساتھ دیکھی میں ہمارے تھے اور ارجن کے دونوں ہتھوڑے ندی کے  
پر بہا کر روک دیا اور دوسری طرف کبارہ کتور کے ندی کا جل پہنچا گا اور سیلاب کی طرح میں بھلا گیا اور  
راون نے جو چھوڑا چھوڑا کے واسطے جمع کیے تھے وہ بگنے تب راون کہو دھڑک گیا اور بھاگنے لگا کہ  
میں نے کاکس کارن سے بڑھتا ہوا ہوں یہ سہا کر کے سنگ و سارن کو بھیج دیا اور کہا کہ کچھ تو بچل کس  
کارن سے بڑھتا ہوں تب یہ دونوں اکاس مارگ سے ہوا دیکھنے لگے کہ ایک پرش استریون کے ساتھ  
بھاگ کر رڑا ہوا در اپنے ہتھوڑے دھارا کو روک دیا جو یہ دیکھ کر بھاگنے لگا اور سب برات راون سے  
کہا یہ سنگ راون سمجھ گیا کہ ارجن یہی ہوا اور پوچھا کہ ارجن پوچھا کہ ارجن پوچھا کہ ارجن پوچھا کہ ارجن پوچھا کہ  
متر یون کے سمیت شہر کے چلا اور ندی کے تھ پر پہنچا اور کہہ دیا کہ یہ کھینچ لگا کر راجہ  
کہاں ہو پھر چھوڑ کر سے تب راجہ کے متر یون لوگ کھینچنے لگے کہ ان میں سے راجہ پہاڑ کو رہا ہے میں نے  
چار دو برس دن اس کے راجہ سے جدھر کڑا وہ جدھر کر کے نکلوں گے کہ رینگے اور پھر نکلوں گے چھوڑ  
کوئی نہ رہی باقی نہ رہی تب تک ہر کچھ لوگ متر یون کو مارنے لگے اور موت سے متر یون کو کو مار گئے اور مار گئے  
شہر پہنچے لگا اور دونوں طرف سے متوجہ ہوئے لگا اور راجہ کی حیران کے لوگ بھاگی گئے اور  
راجہ سے یہ بات سنا کر کہہ دیا یہ سنگ استریون کو بڑا کھوٹا ہوا تھا تب استریون کو بھاگنے کے راہ جل سے  
پاہر لگے اور کہہ دیا کہ نہ نیکو ترال لگاں ہو گئے اور گناہ کی چھٹی یہ دیکھ کر بہت مومل ہو گیا اور بھاگ  
اور ایک مومل ارجن پر پڑا اور ارجن سے اسنے کہا کہ بھائی اسنے کہہ دیا کہ بہت کا گدڑا دیکھو  
کہو دیا اور گدڑا گدڑا کے ایسا مارا کہ بہت مہارت ہو گئے چھوڑ میں گڑھا اور راجہ کی سیان بھاگ چلی  
یہ دیکھ کر راون دھڑکا اور جدب یہ جدب دیکھ کر ہوا پڑا کہ کسی کی جو اور کچھ نہیں  
تب تک ارجن نے ایک گدڑا راون کے ہر سے بھاگ کر لیا اور گدڑا کے ساتھ لپک کے

یہ سب ترانہ راہنما سے کہنے کے بعد بھگتوں نے پوچھے لگے کہ یہ جواب کہہ گئے ہیں اس کے کہنے سے کون چل  
ہو اب اگست رشی کہنے لگے کہ یہ راکھیں بڑے دھرماتہ تھے انکا چرتر سننے سے جو موتی ہو ۴

### چوتھی سو ان سرگ سماعت

راہنما راکست رشی سے پوچھے لگے کہ سہ رشی اس راون سے ملی دوسرا کوئی پر تھی میں تھا  
یا نہیں تب اگست رشی کہنے لگے کہ ایسا ملی تو کوئی نہیں تھا پرتوا جو دھیا پوری میں نہیں آتا تھا  
ایک نگرا بائی میں ایک راجہ ارجن نامی نرور بھیا واسے رہتے تھے اور سدا کال ہون کرتے تھے اور سدا پت پور  
بانوں کو کوس ہون کرتے تھے اور گنی پرش ہون کے لئے نئے بان دیا کرتی تھی اور راجہ ارجن کا پتا  
سنگے راون بھیا کرنے لگا اسکو بھی جا کر کے کہتے تھے کہ یہ بھیا کرنے ایک سے راون ارجن کے بھیا  
چلا گیا اور راجہ ارجن اس سے قربانندی میں استروں کے ساتھ بھیا کرنے کے واسطے گئے تھے راون  
متروں سے پوچھا کہ راجہ کہاں ہیں میں راجہ سے ملنے کو آئی ہوں کہہ دینے لگے کہ راجہ اس  
کہیں چلے گئے ہیں پھر جاؤ جب آویکے تو ترانہ تھا راہم لوگ کہہ دینگے یہ سنگے راون تم  
نگا پھر پھر کے دیکھنے لگا اور پت پور میں سے سنگے راہم بھیا کرتے پرتے ہیں تب وہاں چلا گیا اور  
ارجن کو کھو گئے لگا اور وہاں ایک دیتا اور گنہ گنہ پرتا اور وہاں پرتے تھے اور  
سورج اور آتم اور ایک کنیا جیسے ششی لوگ پیشا کرتے تھے دیکھتے اور سنگے راہم بھیا کرتے تھے  
رہتے تھے یہ دیکھتے راون آندہ ہو گیا اور بھیا کر گیا کہ وہاں کچھ دن رہنا چاہیے یہ بھیا کر کے وہاں کو نہ پرتا  
ندی کے کنارے پر کھڑا اور خود بھیرنے لگا اور دیکھنے لگا کہ ندی کے تپ پر ایک رشی دھیان لگا کر  
بیٹھے ہیں راون بھی وہاں بیٹھ گیا اور اپنے متروں سے کہنے لگا کہ یہ ندی نیرا پرتا دیکھ جو ہم لوگ  
پا پناٹ ہو گیا اور بھیا سوچ مدھ کال میں آئے ہیں پرتو اس ندی کے پتا پ سے تاپ نہیں پرتا  
میر سوچ سے سوچ کر کہنے لگے کہ ہم لوگ اس ندی میں آٹھان کر دھوا دیو کی پوجا کا وقت ہو گیا یہ سنگے  
سبتری لوگ آٹھان کرنے لگے اور دھوا دیو کی پوجا کے واسطے بہت سے پھول اتار لائے اور راون نے  
بھی پھول کا مال پرت کے برابر لگا دیا تب راون بھی منتر پڑھنے اور پوجا کرنے لگا اور جبل سے





دو کوڑے ہو گیا تب پھر دوسرا گدانا را تب را دن مورچت ہو کے بھول من گہڑا اور اتجن نے دڑ کے را دن کو کپڑا کیا جب مورچا چھوٹ گئی تب بچا کیا کہ چھوٹ جاؤں پرتو را جس نے نہ چھڑا اور را دن کی مشکین باندھ کے اپنے گھر من لائے اور دیکھ کے دینا لوگ بھولوں کی بیشٹ کرنے لگے اور شاہ پڑی جھاگ اور پرست جو مورچت لگتا تھا مورچا چھوٹنے پر کر دودھ کے چلا اور ارمن کو پکارنے لگا کہ را دن کو چھڑو دینے تو را جس نے نہیں چھڑا اور ایک بھاسے را دن کو کپڑے تھے اور دوسری بھاسے سے راکھ پھونکا شت سے چھین لیے یہ پیشارت دیکھ کر پورا سی لوگ راہ کی پرہنسا کرنے لگے اگست رشی کا بچن جو کہ سادہ بوجی کی پوجا چھڑ دینے سے را دن کی یہ گت ہوئی ۔

### چھتیسواں سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن جو کہ دیوتوں نے یہ برتانت را دن کے بندھن کا برہماست کا تاب پورست یہ سکر پٹے آئے اور ارمن کے چرن پر گر پڑے اور ہندنا کی اور آسن پر بٹھا کے ارگھ پادار دیکر تسکا کر گیا اور پورست میں کشل مچو چھنے لگے کہ دھرم من تو کچھ باوہا نہیں جو اور تم ٹپے ملی ہو اور را دن اپنے میں کو ہاندھ لیا را دن کا بڑا بھای جس تھا تھا رے سانسے نشٹ ہو گیا اب تم را دن کو چھڑو دینے اور سربھت ہو کے را دن کو چھڑو دیا اور را دن بھت ہو کے وہاں سے چلا گیا اور پورست من بھی بچہ کو کہ چلے گئے اگست رشی کا بچن جو کہ سادہ بوجی کا بچن پوجا کا بڑا اور کرنا اچت نہیں جو اور یہ تہ کوڑے کہ کہ سنار میں جو اور یہاں توئی دوسرا ملی نہیں جو ۔

### چھتیسواں سرگ سماپت

را دن، ملان۔ یہ سلسلہ چھٹائی میں چلا گیا اور دوا پانچ لوز۔ سے کہنے لگا کہ بالی سے کہدو کہ را دن آئی جو بالی کہاں ہیں یہ نیلے تار بالی کے سسہ کہنے لگا کہ بالی اس سے نہیں ہیں بالی کا یہ کرم جو کہ را دن چاہیو۔ ہا سند پر چھن کر تہ ہیں اب آئے جاتے۔ یہ بھڑا اور یہ سب ہاڑ جو دیکھتے ہو انکے انہ ہاڑ کر کے آئے اور بالی نے بجا بھڑ دیا تو کوئی نہیں جھڑھ کی اچھا جو تو تم ٹھہراؤ اور یہی گت تھا رشی بچہ ہو گیا یا سچے جاڑ سند کے ہاڑ سے پر وہاں بالی گئے ہیں یہ سنگہ را دن نے تار کو دپٹ لیا

سیت بن تھا اور چاروانت تھے اور سونے کے ٹھکانے کا شبہ ہوتا تھا راہو کو آگے کر کے آپ بھیجے  
 چلا اور بھیجے سے آگے ہو کے اور راہو کو پیچھے کے تپا تب ہنومان جی نے دیکھا کہ یہ بھی کوئی چل  
 راہو کو کھانسنے کے واسطے دوڑے اور راہو اندر سے تڑا تڑا پکارنے لگے تب اندر کھنے لگے کہ تم  
 ست اور زمین ماف سے دیا ہوں یہ کھکے ہنومان جی کو تجربتہ مارا اور ہنومان جی گر پڑے یہ دیکھتے باہر  
 گدوہ ہو گئے اور ہنومان کو ٹھکانے پر پتہ کی گوفہ میں بیٹھ گئے اور سب کسی قائل اور ہنومان  
 اور درحرم کر یا بھرتہ ہو گئی تب دہنوا لوگ اور گندھ پھرا اور چوہا سب سے ہنومان کو پکارنے لگے  
 کہ چارو پکا ہے کیوں کہ واسطے آپ نے باہر کو بنایا ہے وہ تو بڑا تپا ہے کہ یہ سب باہر اور سب کوئی  
 مرا چاہتے ہیں آپ رچھیا کیجئے تب یہ پکارنے لگے کہ اندر نہ باہر نہ پڑا باہر اس کارن سے باہر  
 کو پھرا ہو گئے ہیں سب سب کوئی چکے پرا تھنا کر پتہ جاننا کہ وہ دہنوا چوہا کیا یہ کھکے ہنومان  
 سنا تو سب سے پرتہ کی گوفہ میں چلے گئے اور دیکھا کہ باہر ہنومان جی کو گدوہ میں شکار دہنوا کر رہا  
 یہ دیکھ کر ہنومان جی کو اپنے ہاتھ سے اپنے کو دیا اور پھرا سب دہنوا کی +

### آتما لیوان سرگ سمپت

باہر بہا کو دیکھ کے تین بار چرن پر گر پڑے تب بہا دہنوا سے کہنے لگے کہ یہ باہر سے تیر سب  
 کسی کا کاج کر چکے تم لوگ سب کوئی آشر باد سے جاؤ کہ میں میں باہر بھی پڑن ہو جانیں تب آشر  
 مالا ہنومان جی کے گلے میں ڈال دیا اور یہ آشر باد دیا کہ تم میرے بھرتہ پڑت ہو گئے ہو آج سے  
 نام تمھارا ہنومان اور بھرتہ ہو اور میرے بھرتہ سے تمھاری مانی ہو اور سرجھنے یہ آشر باد دیا کہ میرا  
 پر پھرتا ہمارے سر میں پہلی اور شانہ پڑھا دیکھی اور بدوہ نے یہ آشر باد دیا کہ تمھاری مرقوہ ہوگی  
 اور آں چھانی سے تمھارا بندھن ہوگا اور آں جل میں مرقوہ تمھاری ہوگی اور بھرتہ نے یہ آشر باد  
 دیا کہ میرے ڈنڈ سے تمھارا باندھن ہوگا اور سنگرام میں جیت ہوگی اور کہیں نے ایک گدا دیکھا یہ آشر باد  
 دیا کہ جسکے اوپر یہ گدا پڑ کر روگے وہ نہ بچے گا اور شیو جی نے یہ آشر باد دیا کہ بھرتہ تمھارا بندھن ہوگا اور  
 برھمانے یہ آشر باد دیا کہ کسی شستر اور میرے ڈنڈ سے نہ روگے تب بہا باہر سے کہنے لگے کہ





یہ تمہارے شیر تون کو شے اور تون کو بیچ کر چلے اور اچھا روپیہ مریضہ جان کر نیکے اور انکو کون  
 بیت نہ کیگا اور برسے جس پر نیکے اور رادان کے کلس کے واسطے ہی کارن ہوئے اور مریضہ کے  
 فاس اور انکا رہی ہو گئے یہ سب دیکھ کر لوگ اشرارہ دیکھ کر اپنے اپنے استخوان پہ چلے گئے اور انکو  
 لیکر چلے گئے اور کہتے کہ یہ دیکھ کر دیا اگست رشی کا بچہ کہ کہ ہنومان جی ایک تو ہے <sup>۱۰۱</sup> ۱۰۱ تو ہر  
 سب دیکھ کر وہ اشرارہ دیکھ کر بعد کچھ کال کے اپنے اپنے گھر چلے گئے ہنومان جی پھر پھر کہ ہوا کی ساز  
 اور شہینہ کی دیت تو پھر پھر دیکھتے تھے جب یہ سب اشیائے کرشن کے تب ہر رادو ہی نے یہ بچہ کیا کہ ایسا  
 کہ کوئی رشی اور یہ چمچ شاپ ویر سے اور دیکھ کر رشی لوگ یہ اشیائے جان تو بھیکے حویلی نہ تھے  
 بہت اشیائے کرشن کے تب رشین نے یہ شاپ دیکھ کر ہفت کال پہلے آنا چھوڑے رہو گے اور جب وہ  
 تھا ہی ہنومان اور پرستار بہتگی تب بل تو ماما بھائی کا جب یہ بچہ اور لکھیں سنہ بانی کو راج اور  
 سگرہین کو جو براج دیا تو بال ہی او استھامین سگرہین اور ہنومان جی سے سنائی ہوا اگست رشی  
 بچہ کی کہ اسی کارن سے ہنومان جی کا بل پرگٹ نہیں ہوا اور ہنومان جی بہت سے سرشت ہیں  
 سب ہنومان ریاست پر سے تب شاستر اور بیہ بنیائے ایک دن میں پڑھا دیا یہ پڑھ کر ہنومان جی کا  
 شک رہا چنڈرا چنڈ چنڈ اور بھیکیں سب کوئی بہت ہو گئے کہ ہلوگ بھی ہنومان جی کے سامنے  
 تھے ہمیں اگست رشی کا بچہ کہ کہ آپ کی اگیا ہووے تو ہلوگ اپنے استھان میں چلیں تب  
 راجندر ہاتھ جوڑے کہنے لگے کہ آپ لوگوں کے ورشن سے میں کرتا تو ہو گیا اور آپ کو کہ پیش کرتے  
 کہتے اتنی سروپ ہو گئے ہیں آپ لوگ رہ جائے میں چلیے کہ کہ گاجب جلیے سمپت ہو جائیگی تب  
 آپ لوگ جائیگا تب شہین نے یوں مست کہ دیا اور راجو دیا پوری کے ابلن میں سب باس کرے  
 لگے اور حرج است ہو گئے اور راجو کو بھرن کر دیا اور خود انتہ پور میں جا کر کہ بھوک کر رہے لگے

### چالیسواں سرگ سمپت

جب راجندر میں کرشن کو چلے تب پور بانی لوگوں نے بھرین کیا یہ اتنے کال راجندر کے  
 جگائے کو ہندی جن گان اور است کرشن لگے تب راجندر ہاتھ اور دیکھ کر میں چلے گئے اور دیکھ

منش کیا اور نیلے پر تودھی پریشہ ہو گئے اور سیتا کو لیکر بند کا زین بن میں آویٹکے اور سیتا بھی بڑی جیسی اور سر پہ پانی ہونگی یہ سنکے راون نے اسی جھپٹے سے بزدل ہو کر لیا اور بچا کر لے گا کہ کس پر کاہے پریشہ ٹپٹکے اسی راون نے جب کی کاہن کیا اور اپنی ماہ کے سان مانتا تھا۔

### چوالیسواں سرگ سہا پت

تب اگست رشی چہ راچندر سے کہنے لگے کہ جاگی کو تو یہ جچن جواون نے مانتا تھا اور بلو بار بھگو دیکھیکہ موہت بھی ہو جاتا تھا یہی کارن ہو کہ وہی راچندر نارین بن یا کوئی دوسرا تو نہیں ہو اور جو لوگ اس چتر کو مروں کرینگے وہ چتر اور پورے جگت رہینگے اور جو کچھ پاورینگے۔

### پنچالیسواں سرگ سہا پت

اگست رشی کا جچن ہو کہ سہ راچندر راون اپنے کو فتنے کے شر اور اسے لٹینے لگا کہ جو پریشہ ہو گئے تو بھگو مارینگے اور جو پریشہ نہ ہو گئے تو میں اویہ جیت لوں گا ایک سوار کو دیکھکے راون جو چنے لگا کہ اس سنار میں کس دیس کے لوگ بلوان ہوتے ہیں آپ تو سب برہما نڈ کو دیکھ کچے ہیں تب نارو جی کہنے لگے کہ ایک دیس سیت دیپ ہو اور راوان چھیر سمند ہی وہاں کے منش بلوان ہوتے ہیں اور بڑے فیتر اور بڑے جھجا والے ہوتے ہیں یہ سنکے راون بھاگنے لگا کہ جو راوان کے لوگ بلوان ہیں تو میں جڈھ کر دنگا تب نارو نے کہا کہ تم اویہ راوان جڈھ کر دینگے راوان چلا اور نارو بھی جڈھ دیکھنے کے واسطے چلا اور راوان سیت دیپ میں پہنچ گیا اور پشپ بان وہیں چھوڑ کر سیت دیپ میں پرہیس کر گیا تب ایک استری نے راوان کو پکڑ لیا اور پوچھنے لگی کہ تم یہاں کس واسطے آئے ہو اور کس کے پتر ہوا اور کس کے بھیجے سے آئے ہو تب راوان کہہ کر کہہ کر کہنے لگا کہ میں راچکھس ہوں اور نام میرا راوان ہو اور بسہراشن کا پتر ہوں میں تو جڈھ کے واسطے آیا ہوں تب وہ استری ہنسنے لگی اسی بچ میں ایک برہراستری آگئی اور راوان پکڑنے لگا کہانے لگی اور سب استریاں کہتی رہیں اور نہ ہتی رہیں کہ دیکھو یہ کرونا پکا گیا ہے تب استریاں اٹھوون ہاتھ پھینک پھینک کر کہنے لگیں ایک استری نے ہاتھ سے پکڑ کے چھڑو دیا اور

اور باقی سب بانوں کے راجہ بنائے گئے اور جاستری سو پتھے آٹکا نام دیو توں نے یہ بچہ اور بچہ کھنڈ  
اور ماچا پیسی ہیں گت رشی کا چین ہو کہ دلی اور دیگر بھکارتیڑ جو کوئی کے سیکھا اسکا منہ تھوڑا ہو گا +

### بیا لیسوان سرگ سہا پت

یہ منکے رام چندر بھار کر نے لگے کہ باقی اور سرگ یوں اندر اور سورج کے تیر ہیں اسی کاراں سے بلوان  
ہو سے تب بھار گت رشی کہنے لگے کہ ایک سے اور منت کار بھار کے تیر سے پوچھنے لگا کہ اس منسا رین  
سب سے بلوان کون ہو اور برہمن لوگ کسا بھار اور رشی لوگ کسا دھیان کرتے ہیں تب منت کار  
کہنے لگے کہ سب سے بلی نارائن ہیں جنکی نام بھی ہے بھما کی آئینی ہو انھیں کی دوجا اور دھیان ہوتا  
اور انھیں کی پوجا سے شرکا ناس ہو جاتا ہی یہ منکے پھر راون پوچھنے لگا کہ جو لوگ دیتا اور گنہ کر کے  
باتھ سے مرے ہیں انکی کیا گت ہوتی ہو تب منت کار کہنے لگے کہ جو لوگ دیتا کے ہاتھ سے مرے ہیں  
وہ لوگ سرگ لوگ کو جاتے ہیں اور جو نارائن کے ہاتھ سے مرے ہیں وہ موکھ پاتے ہیں یہ منکے راون  
بہت ہر کھت ہو گیا اور بھار کر نے لگا کہ کون آپسے کون کے نارائن کے ہاتھ سے میرا بدھ ہو +

### تینتا لیسوان سرگ سہا پت

تب منت کار نے کہا کہ بھار بھاری منکے اور کر کے نارائن کے ہاتھ سے مرے گئے تب راون نے پوچھا  
کہ ہر کس طرح سے بچاؤ ہو گی کہ یہ نارائن ہیں چھتا بتلا دیجیے تب منت کار نے کہا کہ وہ بہت سوکھ  
ہیں دکھائی نہیں دیتے اور بہت بھال ہیں اور چاروں بھار کے جیو انھیں سے رحمت ہیں اور وہ  
امنت ہیں اور دن اور رات اور ہر جگہ اور اندر اور دور دور ہی ہیں تب راون بھار کر نے لگا کہ جو  
وہ ایسے ہیں تو بچاؤ انکا اگم ہو پھر بھار کیا کہ تمام برہما سے جبرہ کر دگا تو انھیں سے کوئی تو  
نارائن ہو گئے اور منت کار نارائن کا سرچ بتانے لگے کہ وہ نیل ہیں اور نیسے ہی فیر اور انکی  
چھاتی میں مگر کے چرن کی نشانی ہو اور دیگر برن سرور جو کھلی کی چھتا لکھتی ہو اور جبرہ سرین  
ہوئے ہیں دھو وشن پام ہو اور ست جگ کے ہتھ ہوئے پوجیہ تریا جگ آؤ کیا تب بھار  
جس نین را بدو دس تھ کے پھر ہو گئے اور بڑے تھیں اور بلوان ہونگے اور جبرہ دکھانے کے واسطے

رچھا کرتے رہنا چاہیے اور تباہی اور بربادی کا پورا پورا تجربہ کرنا چاہیے۔  
 اور شہر پہلے مارا گیا ابھر اسے یہ ہرگز دھرم چھوڑنے نہ پاوے راجہ لوگ بھی راجہ پنڈت سے پرتھو تھا کہ کچھ  
 کر آپ کے دشمن سے ہمارے کرتا تو ہرگز نہ آرا نیک اسنت کر کے اپنا پیسہ دیس کو چلے گئے۔

### آرتھوڈوکس لیوان سرگ سماپت

بھائی لوگ جو پوچھا گئے تھے اچھا دھرم پوری سن چلے آئے اور سکھ پوریک رہ رہے گئے اور  
 جتنا دھرم راجوں کے ہاں سے آیا تھا وہ سب اور اپنا دھرم ہلاک کر دیں گے کو دیکھا کہ اپنے سرور کو  
 دیکھیں بھلا اسکے ایک جگہ پر آگ لگا اور دوسری جگہ پر ہنومان جی کو ٹھکانے لگے دیں گے سے پرتھو تھا کہ  
 لگے کہ ہنومان تمہارے مرنے اور لگے تھا کہ تیرے چہرے میں آپ کی آگیا کا پالن کیا اور میرا بھی آپ کا کیا  
 ان لوگوں پر بہت کراہا کہنا یہ کہ اپنے انک کے بھوشن آتا رہا اس کے دینے لگے اور سب بانز کو  
 بھوشن اور بہتر دینے کے تھکا کر دینے لگے اور کہنے لگے کہ سکھ میں تو سب ساتھ رہتے ہیں  
 مگر کہ میں کوئی شریک نہیں ہوتا اور تم لوگوں نے ہمارے آپکا لکے واسطے پران اپنا اپنا تیاگ  
 کر دیا یہ کہ آتم اور تم مرنے اور مرنے والے دینے لگے اور جڈ پ بانز کو لوگوں کو بہت کال تہیت ہو گیا  
 یہ تو رام چندر کی کہانی ہے تھوڑا ہی کال معلوم ہوتا تھا اور جاسکی اچھا نہ تھی تب راجپوت  
 سب کی اچھا کال سمجھ گئے اور آگیا دیدی کرتے جاؤ تب سب کوئی اور دھرم نہ رہے۔

### آرتھوڈوکس لیوان سرگ سماپت

راجہ پنڈت سکھوں سے پرتھو تھا کہ کہ آپ لکھنا دھرم کو جاسیے پر لگے کہ بہت تانتا  
 اور ہنومان جی کو بھی آدھرتے رکھنا اور سب بانز پر پرتی رکھنا ان لوگوں سے راج کا انہکا رشتہ  
 پارے یہ لوگ ہمارے بڑے پریمی ہیں اور میرے واسطے ان لوگوں نے اپنا پران دینا یہ سب کچھ  
 سکھوں کے اپنے انک میں لگایا اور ہمارے بھائیوں کو انک میں لگا کے کہنے لگے کہ آپ لکھنا  
 ہمارے شاستر دھرم سے راج کیجیے اور پرباسی اور پرباسی کو آتم دیکھنا دیکھنا آپ کے بڑے  
 بھائی ہیں انکی آگیا میں سے پرتھو اور ہمارے کال اسمن کرتے رہنا اور سکھوں کو راجہ پنڈت



استری کا پرکے آکاس پر اڑ گئی اور راون ڈانٹوں سے کاٹنے لگا تب اس نے چھوڑ دیا اور راون  
 سمندر میں گر پڑا یہ سچ تر راون کا دیکھ کے ماروی بہت آندہ ہو کے ناچنے لگے اسی دن سے راون کو  
 فوج ہو گئی کہ بہت دیپ مین ایسے ایسے ہوان رشتہ بین اور اسی کارن سے راون جانی کو  
 ہرن کہنے لیا سو آپ نے کیوں راون کے بدھ کے واسطے یہ منس سر بردھارن کیا تھا اور آپ تو  
 خود جانتے ہیں یہ بتو ہم کو کوئی شدھنا کے واسطے نہیں کہلاتے ہیں آپ ہی تو راون سرو پ  
 ہوئے تھے اور راون کو پر دار کے سمیت نشٹ کر دیا ہوا اور جانی کو راون مانا کے برابر مانا تھا  
 یہ منکے راجندر جانیوں کے سمیت اور گریہ اور رنج بیکھ و پیچہ سب کوئی آندہ اور پریشان ہو گئے  
 اور راجندر کو سب کوئی پریشہ جانتے پوچھ کر کہنے لگے اور سب کوئی راجندر کی اگیا پاکے اپنے اپنے  
 استھان پر چلے گئے اور رام چندر آندہ سے سکھ بھوک کر رہ گئے ۴

### چھیا لیسوان سرگ سہا

راجندر راجانک سے کہنے لگے کہ اب سب پرکار سے پالوں کر چکے اور راون دوشٹ بھی  
 مارا گیا اب چھیا لوری کو جائے اور ایک تن آپ کو نذر دینا ہوں اور بہت آپ کے ساتھ ہو چکا ہے  
 واسطے جائینگے یہ منکے جد پ راجہ نے اگیا کار تو کر لیا بتو یہ راتھنا کو نہ لے کر کہ میں آپ کے دشمن ہوں  
 آندہ ہو گیا اور راجہ جی سے یہ ترن آپ نے جو دیے یہ بھی ہمارے ہو چکے پرتو اس ترن کو میں اپنی  
 طرف سے اپنی تریوں کو دیتا ہوں یہ لکھ لاجہ جنک چلے گئے تب راجندر راجہ کیسی سے راتھنا  
 کرنے لگے کہ آپ کے ساتھ چھیا لوری کے ساتھ لگے تب راجندر کی اگیا سے چھیا لوری کے ساتھ لگے اور  
 لیکسی پور میں پہنچ گئے تب راجندر راجہ پر راون کاشی میں سے کہنے لگے کہ اب میں بہت پریشان ہو گیا  
 اور آپ میرے اگیا کے واسطے جان دینے پر تہہ پہتہ آپ کا پرتی اگیا پر مجھے نہیں ہو سکتا  
 آپ سد اکال بکویا بکری میں رکھینگے اور آیا جایا کیجیے گا اور سب راجہ میں جو تین سو راجہ  
 پر دھان پر دھان تھے اور بھی دوسرے راجہ گوگون کا شکا کر کے بد کر گئے اور سب سے یہ کہا  
 کہ آپ جی گوگون کی سہا سے ہماری بھلائی ہوئی ہو اور آپ لوگ آتے جاتے رہیں گے اور دھرم کی



یہ سنکے سب بانو لوگ راجندر کو سادھو سادھو کہنے پر سنا کہ نہ گئے تب ہنومان جی فرم ہوئے اور  
 ہاتھ جوڑنے کے پراتھنا کرنے لگے کہ میں ہی چاہتا ہوں کہ پریم سدا کال آپ میں بنارہے اور جب  
 آپ کی کشتیا اس پر تھی میں برہمن رہے تب ہی تک میرا پران رہے اور جہاں جہاں  
 دس میں آپ کا چتر برہمن ہوا کرے اس کے سننے کے واسطے چارے انیک کھان ہو جایا کریں اور  
 کھنا کے استھان پر جو کچھ آپ کا چتر اور بات چیت ہووے وہ میں آپ سے کمدیا کروں یہ سنکر  
 راجندر نے بہت آندھ ہوئے اپنے گلے کا مالا ہنومان جی کو پہنا دیا اور انگ میں لگا کے کہنے لگے کہ  
 جو تم کہتے ہو وہ میرا ہی ہوگا اور جب تک یہ کھتا میری سنا میں نہ منگی تب تک تم جیسے رہو گے اور  
 جب چرچا کھتا کا نہ رہے گا تو تم مجھ میں لین ہو جاؤ گے اور تنے انیک آپکار ہمارے کیے ہیں  
 اسیں سے ایک چھوٹے سے آپکار کے بدلے میں اپنا پران نکلو دیتا ہوں اور باقی آپکار وہ  
 بدلے میں تمہارا رہی رہو گا یہ سنکے ایک ملا دوسرا میدان میں کا ہنومان جی کے گلے میں پہنا دیا  
 اور کہا کہ جو تنے پراتھنا کی ہو اسکو میں ایک ایک بانی کو سو سو بار انگیکار کروں گا یہ سنکے آندھ  
 ہو گئے اور دونوں نیتروں میں پریم کا جل بھرا آیا اور پھر کھنڈ میں لگا لیا اور سب کوئی اپنے اپنے  
 استھان پر چلا اور جن سحر لاچنہ کو تیاگ کر کے چلے سکے سب بن پران کے ہو گئے سربرا تر چلا گیا +

### آنجیاس سرگ سمپت

جب راجندر سب کسی کو بد کر چکے تب اپنے بھائیوں کے سمیت آندھ لوہا براج بھو کر کے  
 اور پشپک بہان ہر چہ دھاری ہوئے راجندر سے پراتھنا کرنے لگا کہ میں آپ کی اگیا سے کہیں  
 یہاں سے آیا تھا اور میں سدا کال آپکا داس بنارہوں گا تب راجندر کہنے لگے کہ تم کہیں اپنے  
 سوامی کی اگیا سے سروپ دھاری ہو کر آئے تھے اب جاؤ یہ لکھے اور اچھٹ اور بھول سے  
 بوجا کر گئے بنا لیا اور کہا کہ جب میں نکلو سمن کروں تب تب آ جانا اور کبھی تمہارا س منو  
 اور اپنی اچھا سے آکاس میں جہاں جہاں چاہو بھرن کیا کہہ بالیک ہی کا کہن ہو کہ جب بکلی چلے  
 تب بھرت ہاتھ جوڑے لاچنہ رہے پراتھنا کرنے لگے کہ دیتا لوگ آپ میں پریتی رکھتے ہیں اور آپ

را چننے بیٹا کل پہلے اور کہا کہ بہت جلد بلاؤ میرا بیویاں تو انھیں بھائیوں کے آؤھا رہتے ہیں۔  
تین دن بھائیوں کو را چنند کے پاس لے گیا اور تین دن بھائی دیکھے گئے کہ را چنند کا کھیت ہے۔  
اور تین دن سے جل چلا جاتا ہے اور سو بھائیوں کے ساتھ تین دن بھائیوں کے ساتھ ہر ایک کے ساتھ۔  
کہ آپ کسو اسٹے روون کرتے ہیں تب را چنند نے بھائیوں کو لگا لگا کر اس کے ساتھ چلا دیا۔  
کھتے گئے کہ یہ راج اور دھن تم لوگوں کا جو اور تم لوگ شہ بھی اچھے پکار رہے جانتے ہو اور نہیں  
تو بھائیوں اور بھائیوں میری بھائی ہو وہ جانتے کہ آتم لوگوں کو اچھتے ہو سکتے تین دن بھائی  
بچا کر یہ گئے کہ را چنند یہ کیسی بات کہتے ہیں سب لوگ بیکل ہو گئے کہ سب ہوتے ۴

### ترجین سرگ سہا پت

یہ نکلے تین دن بھائیوں کا منہ سو کہ گیا تب را چنند کہتے گئے کہ پورا ہی لوگ چکر نہ کھتے ہیں  
اور میرا جہم کچھ کہ نہیں میں جو یہ لوکا اپوا اور کس طرح کہہ سکتا ہوں سو بہ چھن تم جانتے ہو کہ  
دیکھا کہ یہ میں سینا کہ را ون ہرن کہ لے گیا اور میں بہتے بیٹا کل ہوا تھا میرا بچہ تھا کہ جاکی  
کہا سی چھن تیاگ کہ روون اور اسی اپوا اور کس طرح اس کے واسطے تھا اسے دیکھتے دیکھتے جاکی  
اگنی میں پر میں کہ لیکین اور اگنی نے نردوش جان کے جاکی کہ مرن کر دیا اور اکا میں نانی  
بھی ہوئی اور یہ بات سنسا میں پر تھر بھی ہوئی اور سوچ اور چنند ان کے بھی گواہی دی  
کہ جاکی جی شہ میں اور سب دیتا اور پڑے پڑے رشی لوگوں نے بھی کہا تھا کہ سری جاکی جی  
اور دوش میں جب سب طرح سے جاکی کو نردوش دیکھا تب اچھتے میں لائے پتو لوکا اپوا اور  
ہو گیا اور یہ تمام سنسا میں پر تھر ہو گیا ہو دیکھو اس لوک میں جبکہ سب کوئی یہ کہیں کہ یہ اچھا نہیں  
اسکو جیتے جی ہی ترک ہو جاتا ہو اور جبکہ سب اچھا کہتے ہیں کہ فلاں بہت اچھا ہو وہ سرگ لوک کو  
جاتا ہو اور اسی کارن سے لوگ دھرم اور کیرتی کرتے ہیں سو میری کیرتی تو نشٹ ہو گئی میرا تو یہاں  
ہوتا ہو کہ جاکی کہ تیاگ کہ روون تم سو تھر سے تمہو دیکھا کہ جاکی کو تین دن تیاگ کہ روون میں تم کچھ  
آتر ہارا نہ کرو اور نہ اس میں بادھا دالو اور جو چھو بارن کر گئے تو تھے میری پتی چھوٹ جاکی

تو رات کو کال چلی جاؤ یہ کیونکہ رامچندر پر رات کال بھائیوں نے آکر بھیجے گئے۔

### اکااون سرگ سماپت

بھائیوں نے بڑے بڑے پڑت اور برہمان لوگ بیٹھے تھے رامچندر سب کا سی سے پوچھنے لگے کہ ہنگو اور بھرت اور لچھمن اور سترین اور گکی کو پورا باسی ہوگیا کیا کہتے ہیں یہ سنا کہ ایک ایک بھائی مٹری کہنے لگا کہ انکا جس سب جگہ پر سدا ہو اور سب کوئی بھی بانی اچان کر رہے ہیں کہ رامچندر دھندلے ہیں کہ راون ایسا تر جیتا گیا تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ چاہے سو بانی ہو یا کو بانی سب کو دنیا چاہیے جاری کچھ نہ تو نہیں ہوتی ہر اب میں سو کر م کر ڈنگا اور جیڈ پ سو کر م اور کو کر م دونوں رستہ ہیں پرتو توجہ ہو کہ سو کر م کی طرف جی لگا دے اور کو کر م کو تیاگ کر دے تب سبھا کے لوگ کہنے لگے کہ آپ ایسا دھرمنا اور تھیسی اس سنا دین کون ہو آپ نے سمندر کو بانہہ دیا اور راون کو اس کے پرہ از سمیت فرست کر دیا اور پورا اور لچھمن سب کوئی آپکا میں ہو گئے اور بہت سے لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جانکی جی تو راکھس سے اسپس ہو گئی ہیں اور رامچندر نے انہیں انکیا کر لیا اب ہلوگ بھی اپنی اپنی استری کے دو کھکا بچا رہ کر گئیے کیونکہ جو راجہ کرتا ہی وہی پرہا لوگ کرتے ہیں اور یہ سب برہمانت آپ کے راج بھرتین پر سدا ہو گیا ہے چھ رامچندر بہت تو کھت ہو گئے اور بچا کر فنگے کہ ہلوگ لوگا اپنا دھرم ہو گیا یہ بچا کر کے بھائے لگو گئے کو مہر جن کر دیا کہ انچے انچے استھان پر سب کوئی جاتے جاؤ۔

### اباون سرگ سماپت

رامچندر نے دو درپال کو انکیا دی کہ بھرت اور لچھمن اور سترین کو بہت جلد بلا لاؤ تب دو درپال پہلے لچھمن کے پاس جاکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ رامچندر نے آپکو بلایا ہے یہ سنئے یا ترزت رتھ پر بیٹھیکے لچھمن جی رامچندر کے پاس آئے جدا اسکے دو درپال نے بھرت جی سے کہا جب بھرت چلا آئے تب سترین سے جا کر کہا کہ رامچندر بلاتے ہیں یہ بھی سنئے جی چلے آئے تب دو درپال نے سب سے پہلے ہونچکے رامچندر سے کہا کہ تینوں بھائی آئے ہیں یہ بات سنکے

سو منت کو لگا اس بار چھڑ دیا اور پھین جی ہاتھ جوڑ کے جاگلی جی سے پرا تھنا کر ننگے اور  
 نیترون میں جل چھا لیا کہ ہے جاگلی جی راجندر نے لوکا اپو ادھ بچائے کے واسطے آکھو جی بچاؤ اور  
 اپو ادھ نہیں جی یہ کیلے پھین جی اور چھت ہو گئے اور دونوں کی ننگے اور جاگلی جی بھی بیا کل چکے  
 پھین ست کئے لگین کہ تم کو واسطے روتے ہو کو راجندر تو کشل ست بین اور راجندر نے ٹکھو پھ  
 کو اتو نہیں ہو ٹکھو ہاری پست جو تم سچ سچ کو تہ پھین جی نہ بونیچے کر کے مئے لگے کہ راجندر  
 سبحا میں بیٹھے تھے بہت لوگوں کے منہ سے لوکا اپو ادھ نہا گیا اس کارن سے رامچند بہت  
 بیا کل ہو گئے اور جھکو یہ اگیا دیکر گرہ میں چلے گئے کہ لوکا اپو ادھ بیا جو جاگلی جی کو شہرون کے  
 استھان کے سمیپ چھڑ دو سو آپ جاسیے کچلکس نہو کا ایمان شہر لوگوں کا استھان جو او بیا لکھا  
 در تھ جی جارسے پاس کے سر زمین انھیں کے چون کے سمیپ میں رہنا اور رام چندر کو اسنے ہر سے  
 لگائے رہنا +

### چھین سرگ سماپت

یچھین جی کی بانی سکے سیتا بہت آرت ہو کر کئے لگین کہ ہے پھین برہما نے کیوں نہ کھ دینے کے  
 واسطے جھکو اتن کیا ہو سو برہما کا بھی دوش نہیں ہو پورب جنم میں کوئی بڑا بھائی ہے اپو ادھ  
 ہو گیا ہو کیونکہ راجندر نے ایسے برہماں ہو کے یکو ہے اپو ادھ تیا کر دیا اور پہلے اسکے جندپ  
 بڑا بڑا کشت جارسے اوپر بڑا پرتو راجندر کے چون کے سمیپ رہنے سے کچھ دکھائی نہ ہو سکے  
 اور جب رشی لوگ جسے پو پھینکے کہ راجندر نے کس کارن سے تیا کر دیا تب میں کیا جواب دئی  
 سو یہ اتو یہ بچا رہتا ہو کہ اسی لنگا میں ڈوب مروں پرتو کہ مجھ میں راج نہیں ہو وہ نشٹ ہو جیگا  
 سو میں کو کھ جھوک کہ بونگج ہے پھین ساس لوگوں سے ہاتھ جوڑ کے کہدیا کہ جارا اپو ادھ چھاکر لکھی  
 اور رام چندر سے کہدیا کہ آپ تو اچھے پرکار سے جانتے ہیں کہ جاگلی اور دوش ہے پرتو لوکا اپو ادھ  
 لگا کے جھکو تیا کر دیا ہو سو ان سے یہ تو پو پھینا کہ لوکا اپو ادھ سے تو آپ ڈرتے ہیں اور گر بھا آ رہی  
 تیا کر دینے سے کہتا بڑا بھاری پاپ ہو گا یہ کیلے جاگلی جی مون ہو گئیں اور یہ سکے پھین جی

میں بکواسی پہنچ گئی تھی کہ کچھ بھی اتر کرنا اور جاس سے بادھنا دالینا دھوی ہمارا شر ہو رہا تھا۔  
 جاگنے کے بارے میں نہ پوچھا، میں نہیں جانتا کہ کچھ بھی کہہ سکتا ہوں کہ میں رشویوں کے ہاتھوں کے  
 واسطے جاؤنگی سو اس کی بجائے سے جاگنے کو یہاں سے میں چھوڑ دو یہ لکھ رہا چھوڑ دو میں ہر گز  
 سہائی لوگ بیاباں میں گئے۔

### چہرے سرگ سہایت

پھر جی سو تر کے پاس پہنچ گئے اور کہا کہ رتھ کو تیار کرو اور چاندنی لگا لیا کہ رتھ کو رتھ  
 رشویوں کے درشن کے واسطے پہنچا دو یہ سننے سو تر نے رتھ کو موجود کر دیا تب پھر چھوڑ گئے۔  
 پاس جاس کے کہنے لگے کہ راجندر سے برآپ نے کہا تھا کہ رشویوں کے درشن کے واسطے جاؤنگی۔  
 آیا جو جاسیہ یہ سننے جاگنے جی رہا بہت آندہ ہو گئیں اور انیک پکار کے بستر و جھوٹن: اور بیک پائز  
 رشی دنگوں کی تپنی کے واسطے رتھ پر کھڑا لیا اور پھر چھوڑ گئے۔  
 رتھ چلنے لگا اس سہا پک، اشکس ہوئے لگے اور بایان انکس جاگنے کا پھر کہنے لگے۔  
 بچا: اب بے ٹھوس سے کہنے لگے کہ یہ سب اشکس کیونکہ ہوتے ہیں سر راجندر ان کے  
 اور پھر: اب بے ٹھوس سے کہنے لگے کہ اس چھوڑ گئے کہ اس چھوڑ گئے کہ اس چھوڑ گئے۔  
 اس دن کو تھی ندی پر جاگنے جی کا پاس ہوا پرانہ کال رتھ پر چڑھ چکے آگے کو چلا اور گئے۔  
 پہنچ گئے وہاں پھر جی اونیٹہ سے رو دیا کہنے لگے جاگنے جی یہ رو دیا دیکھ بھانے گئے کہ  
 کس واسطے رو دیا کہنے ہو میری اچھا لاش تو بہت دن سے لنگا کے درشن کی تھی تم کھا دست کرو  
 اور رات دن تو راجندر کے ساتھ ہی رہتے ہو وہی روز کے ساتھ چھوڑنے سے ادھیر ہو گئے  
 دیکھو بیکو بھی راجندر میں بڑی پریتی ہو رہی تو دھرم کا سچا کر کے میں دھیر سے ہوں تو تم بہت جلد  
 جاکو رشویوں کا درشن کرنا کہ اس کے پھر لاؤ میں تمہارے ساتھ چلی جاؤنگی یہ سننے پھر چھوڑ گئے  
 آنسو پونچھ کے علاج کو لایا اور جاگنے کو لنگا اس پار آتا دیا۔

### پچھین سرگ سہایت

## آنکھ سرگ سپا پت

تب سو منٹ کھنے لگے کہ دربار سا ایک رشی اتنی منٹ کے چہرے پر ایک سحرور بادشاہ رشی  
 ہنٹ ہی کے استھان پر بیٹھے تھے اس سحرور سے پتا چلا کہ یہ رشی ہی کے دشمن کے واسطے  
 گئے تھے اس وقت دونوں رشیوں سے راجہ دسترخو پر بیٹھے گئے کہ ہمارے چہرے کے چہرے پر ہونگے اور  
 راجہ کی آواز سے کتنی ہی اور رام کے چہروں کی کتنی آواز سے ہوگی اور ہمارے منٹ کے  
 دھرماتما ہونگے یا نہیں اور اس سحرور سے رشی لوگ بیٹھے تھے اور دھرم چچا ہور ہاتھ اپنے  
 دربار ساری کھنے لگے کہ ایک سحرور دیو آسمین سنگرام بڑا بھاری ہوا تھا اس سحرور کو دیکھ کر رشی  
 پر راجی ہوئی تب پھر بڑھت کی سما سے دونوں نے پھر ریشا رت کیا ناچار سب بھاگ گئے  
 اس سے سکر اچار سکر اچار نکالے بیٹھے تھے پھر دیوتوں کی پر راجی ہوئی اور بھاگ کے بھرگ رشی کے پاس  
 چلے گئے اور بھرگ جی نے آشر باد دیا کہ تلوگ نہ بھر رہا اور جد پ دیوتا لوگ پر ریشا رت کہ بن پتو نہیں  
 سب بڑھ گئے تب اندر نے بڑا بھاری کر دھ کر کے جدھ کی تب بھی راکھوں کی پر راجی ہوئی تب  
 اندر نے بشنو کے پاس جا کے یہ بیان کیا اور بشنو نے کوپ کہہ کے چکر سو دشمن سے بھرگ رشی کی  
 تپنی کا سر کاٹ لیا اسی بیچ میں بھرگ پوچھ گئے یہ دیکھ کر بشنو کو شاپ دینے لگے کہ یہ بشنو پہ تو ہر گز  
 بڑا دوش ہے اور دوسرے برہمن کی استری جو سو تم بہت کمال تک منس ہو کر پایا میں بعض جاؤ گے  
 اور استری کا بیوک ہو گا اور بابا اور رورون کر دے گے یہ شاپ سن کر بشنو نے ہنکے اٹھایا کہ کر لیا  
 تب بھرگ بھگت ہو کر بشنو سے پرار تھنا کہ سن لگے کہ جسے یہ اپرا دھ ہو گیا تھا کچھ نہیں بشنو کہنے لگے  
 کہ اس شاپ سے تمام لوگ کا او دھار ہو گا تم کچھ خفا مت کرو سوچو دسترخو ہی نہ بشنو راجہ چندر کو  
 تمہارے چہرے پر ہیں اور راجہ چندر بہت بریں تک راج کرینگے اور وہ پتر ستیا کے گرجہ سے ہو گئے کچھ  
 دربار سا کھنے لگے کہ اب میں جانا ہوں اور جو کچھ ہو گا وہ ہنٹ ہی کے کھنے کے راجہ دسترخو اسی چھوٹے  
 کر گئے کہ پرا دھ ہوئی پہلی ہی اور راجہ دسترخو نے جیسے کہا کہ یہ بیان کسی سے نہ کرنا بعد اسکے ہنٹ ہی  
 کھنے لگے کہ وہ پتر راجہ چندر کے بن میں ہونگے سوچو پھر انھیں سب کاروں سے یہ سب کشت راجہ چندر



سوک کے سمندر میں ڈوبنے لگے اور نہاؤ پر چڑھکے لنگھا اس پار چلے آئے ۔

### ستا دن سرگ سماپت

سیتا جی انیک پرکار کے بلاپ کر کے لگین یہ بلاپ دیکھ کے من پر لوگ نے بالیک باجی سے کہا کہ ایک استری بہت مند سرور والی بلاپ کرتی ہو اور اسکا سرور دیکھنے سے یہ پرتی ہوتی ہو کہ وہ من کی استری نہیں ہو اور نہ دیکھ بھوک کر کے جوگ ہو سو آپ چلو دیکھیے اور اسکی رتھا کیجیے تاکہ بالیک جی چلے آئے اور گنگا جل کا اگر گھ پدار دینے لگے اور پہچان گئے کہ یہ راجندر کی بھار جہاں تب کہنے لگے کہ تھا را آگن ہم لوگوں کے بھاگ سے یہاں ہوا ہو اور تھارے لئے کا کارن میں اپنی جگہ مایا سے بچھ گیا اور یہ بھی جانتا ہوں کہ تم ادوش ہو سو تم میرے استھان پر چلو اور آنا نہ پور بک باس کرو اور سب رشیوں کی تپنی آپ کی سید کر نیکی اور راجہ دسرتھ ہمارے پر م تر تھے تو جیہ کہ راج گروہ راجہ دسرتھ کا ہو دیا یہ یہ گروہ ہر میدان رہنے سے تھو کو کچھ دوش نہو گا یہ تنکے سیتا جی بالیک جی کے چرن کو پناہ کر کے ساتھ لے کے استھان پر چلی آئیں اور بالیک جی نے اوتہ گروہ میں جانکی جی کا باس کر دیا اور جانکی جی گروہ کے برابر ان کے کہے چرن کی عید کر کے لگین ۔

### اتھوا دن سرگ سماپت

میدان پھین جی جب تک لنگھا جی میں نامہ پڑھے تب تک جانکی کے چرن کی طرف تاکتے چلے آئے اور سو من سے رو دن کر کے کہنے لگے کہ سیتا کے نکال دینے سے راجندر کو بڑا بھاری کاٹک ہو گیا کیونکہ راجندر نے سب رشیوں کے بچن کو نہاؤ کر کے جانکی جی ایسی پت برت اور نہاؤ دوش کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ راجندر اشر ہو کر پراہد ہو کر پودھان مانے ہیں تو دوسروں کی کیا گنتی ہو دیکھو دھرم کے پاسنے کے واسطے سب کو تیاگ کر کے دھرم کا رنیہ بن میں چلے گئے تب سو من پھین کو سمجھانے لگے کہ ہے پھین تم کچھ کیا دمت کرو کیونکہ اسکو میں پہلے سے سن چکا ہوں کہ راجندر تمکو بھوک کر نیکیے اور اسکو کوئی متھیا کر کے والا نہیں ہوا ہو جو تم بھرت سے نہ کو تو میں سب برزانت کہندوں کہ اپت دوسرا کوئی جانے تو جانے پڑتو بھرت اور ستر ہن نہ جاننے پاؤں تب پھین جی نے کہا کہ میں نہ کو نیکیا بن کر دے ۔

شاہ ویشنگے کہ تم انیک برس آکاس میں نرا دھارگر گٹ ہو کے رہو جب بشنو کرشنا اترار  
 لینگے تب یہ سر ریتھارا چھو بیگا اور اوڈھار ہوگا اور جب کلک آدنگا اور پاپون کے بھاسے  
 پر تھی پڑت ہو جاگی تب دشن کرشن اور راجن ہو کے اوتار لینگے اور تھارانتا کرشن گئے پر شاہ پکے  
 دونوں برہمنوں نے آپس میں میل کر لیا کہ انوکو ایک تیسرے برہمن کو دیدیا سو جو راجہ بناو نہ کرے  
 اور ابرا دھیمون کا دنڈ کرے اور نرا پادھی کا دنڈ کرے اس راجہ کی گت راجہ نرگ کی ایسی  
 ہوتی ہر سو راج کراج دیکھنا چاہیے جہیں کچھ ابرا دھ نہو جائے ۞

### باسٹھ سرگ سمپت

راجہ نرگ کی یہ بانی سنئے کچھ جن جی ہاتھ خور کے کھنے لگے کہ سہ راجہ نرگ کا بٹا بھاری اپرا دھ  
 نہیں تھا تو ایسا شاہ دنیا برہمنوں کو اچت نہیں تھا تب راجہ نرگ نے لگے کہ دونوں برہمن شاہ پکے  
 چلے گئے اور راجہ دھیان کر کے بچا کر لے لگے کہ دونوں برہمن ایک تار دھتے اور دوسرے پڑت رہے  
 برہمن سروپ ہو کے آئے تھے اور دھیان ہارا پرا دھ تھا دھیان ہی ہو چھل بڑا اور ہارادند کر کے چلے گئے سو  
 اب آگے کے لیے برہمنوں سے بہت ڈرنا چاہیے کیونکہ برہمنوں کا چت بہت کوئل مہتا ہو کسی پر کار کا  
 اپرا دھ دیکھ نہیں سکتے جلد کر دھ مہ جاتے ہیں موتم لوگ جتو ہمارے تیر کو راج وید و اور ہمارے دھ  
 نہیں کو پکھدرا دوا ایک مین برکھا اور دوسرے مین جانا اور تیسرے مین گری با دھانہ کر کے اچھی مین  
 باس کر دنگا اور چارون طرف پھل پھول والے برکھ لگائے جاوین اور جیت تک کرشن اوتار ننگا تہ تک  
 مین آسج مین باس کر دنگا اور چارون طرف ڈوڑے جو جن پشپ بانگا لگا دیا دے یہ لکھ اور مہا اپشپ  
 پکھو راج دیکھ جانے لگے کہ ہر جا کو گون کی رچھا کریت کریت کرنا اور چھتری دھرم پر پت پر دھنا دیکھو کریت کے  
 اہم کے تیاگ سے یہ گت ہاری ہو گئی برہمن لوگ تھڑے اپرا دھ سے بہت جلد کر دھ ہو جاتے ہیں  
 ورتا پ برہمن لوگ نہیں دیتے برہمنوں کے دوارا اشر شاہ دیتے ہیں سو بہت اچھا ہوا کہ میرے  
 ورتا پ ہوا کیونکہ پورب جنم کے پاپ ہمارے بہت تھے جہج کے دنڈ سے بچ گئے اور پورب جنم مین  
 جو جیا کر کم کرنا ہوا وہ اسکا پھل پاتا ہو سو ہے پیر میرا کچھ کھا دمت کہو یہ لکھ راجہ آن کو یون مین



سہ چھن جی راج بھی بڑے تپسی اور دھرم اتما اور ماتا تھے دونوں نے اپنے اپنے سر کو تیاگ کر دیا ۵۰

### چوتھے سرگ سہا پت

پچھن جی پھر راجندر سے پوچھنے لگے کہ تپ اپن دونوں پرشوان کا سر تو تیاگ کر دیا پتہ  
بہشت جی تو یہ موجود ہیں پھر کس طرح یہ سر مل گیا اور راجہ نیم کیا ہوئے تب راجندر پھر کہنے لگے کہ  
یہ دونوں باؤں کو پتہ ہو گئے تھے اور بہشت جی اسی باؤں روپ سے برہما کے میدان میں گئے اور پیام  
کہہ کر کہنے لگے کہ میں راجہ نیم کے شاپ سے باؤں ہو گیا ہوں آپ ایسا کیجیے کہ وہ اسے پرہارا ہو جا  
تب برہما نے کہا کہ تمہارے کال تک یہاں راجا و تمہارے سر میں سوچ کا سانچہ چڑھا دینا اور  
برہما کو پیام کہہ کر ہوں لوک کو چلے گئے اس سے <sup>میر</sup> ترنا سے سوچ بھی پھر ہندو کے سمیپ جہاں  
برہمن رہتے تھے جا پونچے اسی بیج میں ایک اپسرا <sup>اُپسری</sup> آ رہی تھی نامے آگئی اور اس کو ہر دن جی دیکھنے  
کام کے بس ہو گئے اور آ رہی سے کہنے لگے کہ تم مجھے رت کر دتے ہو جی کہنے لگی کہ میں تو مہتر کے ساتھ  
رت کو نہ کو کر چکی ہوں جب تک وہ میرے ساتھ رت نہیں کرینگے تب تک تم اپنی رت کی دست کرو  
تب پھر ہر دن کہنے لگے کہ تم کو دیکھنے میں کام پات ہوا چاہتا ہوں یہ کہتے تھے کہ اسی بیج میں <sup>پتہ</sup> انکا بیج  
پات ہو گیا اور اُس بیج کو ایک گھر شے میں ہر دن سے رکھ دیا اور مہتر کا بھی بیج پات ہو گیا اور مہتر  
بھی اُس بیج کو اسی گھر شے میں رکھ دیا آ رہی مہتر کے سمیپ بیٹھ گئی اور وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ  
انکا بیج پات ہو گیا پتہ مہتر کو وہ گھر کے شاپ دینے لگے کہ تپ تو میرے رت کو نہ کو کرنا تمہارے ہر دن کے  
پاس سے کیوں چلی آئی سو تو نش ہو کے رہیگی اور کاشی کے راجہ کی بھار جا ہو کر باس کرے گی تب  
آ رہی پروردگار کے پاس چلی گئی اور راجہ نے ایک گرہ بنا دیا اور وہ دن رہنے لگی اور ایک پتہ  
آج ہوئے اسکے پتہ نہ تو گھر ہوئے اور یہ بڑے پرنا پی ہوئے اور اندر ہو کے اندر لوک میں راج کرنے لگے  
اور آ رہی پروردگار کو ایک اپنے لوک میں رہنے لگی +

### پنیسے سرگ سہا پت

پنیسے پچھن جی راجندر سے پوچھنے لگے کہ وہ بیج تو گھر شے میں رہا تب بہشت جی اپن

رہنے لگے تب تک وہ دونوں برہمنوں کا شاپ مہروپ دھاری ہو کر راجہ کے آگے کھڑا ہو گیا اور کہا کہ جیسی تمھاری اگیا ہو تب راجہ کہنے لگے کہ جو چھری توگ شاپ کو نہ مانینگے تو دور سر کون ماننے والا ہو شاپ کو انگلیکا کر لیا اور اسی عین راجہ بزرگ گر گیا ہونگے +

### ترستھ مرگ سہا پت

یہ سنکے چھن جی راجہ پندرستہ کہنے لگے کہ یہ تو ابعت کہتا آپ نے بھڑائی اور کچھ بھی بڑی  
 لیجیے تب پھر راجہ پندرستہ کہنے لگے کہ ایک راجہ عیم نامے تھے اور وہ بارہ بھائی تھے اور نیم بڑے بھی  
 درودھ تھا اور بی بوسے اور بچا کر کیا کہ ایک نگر اور تم سہاویں یہ بچا کر کے گوتم رشی کے استخان کے  
 عیمپ میں ایک نگر جویت پور سہاویا اور وہاں رہنے لگے اور بچا کر کیا کہ جلیہ کر دیں تب اپنے  
 پاسے پوچھا کہ جو آپ کی اگیا ہو تو میں جلیہ کرتا تب اُنکے پیانے جلیہ کر کے کی اگیا دیدی  
 با راجہ نیم بشت جی کے استخان پر جا کے پارتھنا کر کے لگے کہ ہم جلیہ کر کے کی اچھا ہو آپ  
 باری جلیہ کر دیکھئے تب بشت جی سنے کہا کہ میں اندر کے میلان جلیہ کرانے کے واسطے جاتا ہوں  
 ہاں سے آگے تمھاری جلیہ کر دیکھا اور جب تک میں وادوں تک جلیہ کرنا یہ کیکے بشت جی  
 اندر لوک میں چلے گئے اور راجہ عیم کو دھت دیکھ کے گوتم رشی بچا کر کے لگے کہ یہ راجہ میرے بھائی  
 عیمپ رہتا ہو اسکا منور تھہر کر دینا اُچت ہو تب گوتم رشی کہنے لگے کہ جو بشت جی چلے گئے  
 کچھ پردہ نہیں تو تم جلیہ کر دیں جلیہ تمھاری سہا پت کر دینا گات راجہ جگ کر کے لگے اور  
 پنج ہزار برس جلیہ کرتے رہے تب تک بشت جی اندر کی جلیہ سہا پت کر کے پہنچ چکے اور  
 پہنچے لگے کہ یہ تو گوتم رشی جلیہ کرانے ہیں بشت جی یہ دیکھ کے ایک مہورت تک راجہ کے  
 دوا پر کھڑے رہے اور راجہ سو گئے تھے تب بشت جی کے پت میں آ کر دودھ ہو گیا اور  
 آپ دینی لگے کہ جس طرح تھے ہمارا راجہ کر دیا جو یہ سریر تھا رانشت ہو جا بیگا یہ شاپ  
 لے راجہ بھی بہت کر دودھ ہو گئے اور شاپ دینی لگے کہ بے اپرا دھ تھے ہکو شاپ دیا ہو  
 ر تو سو گیا تھا تمھارا آنا نہیں جانا تھا سو یہ سریر تھا رانشت ہو جا بیگا رام خد کا بھین ہو کہ

دیو جانی کہنے لگی کہ میری تو یہ اکاچھا ہو کہ جل میں ڈوب مروں یا نہ رکھ سکے۔ پان کو بتایا کہ درون جو بھوکہ  
تو یہ کلیش ہو کہ راجہ جیات دیت کی کنیان اور اس کے تہ کو مانستہ اور پیار کرنے میں میرا کچھ آؤ نہیں  
کرتے یہ سنے سکرا چاچ کر دودھ ہو کر جیات سے کہنے لگے کہ دیو جانی ہماری تہری کو ڈکھ اور دیت کی  
کنیا سے ہمارے میں تو میرا شاپ یہ ہو کہ اوستھا تعاری برودھ ہو جائے یہ شاپ ہو کر بکرا چاچ  
اسنچا استھان کو چلے گئے ۶

### سرستھ مرگ ساپت

راجندر کا بچپن ہو کہ سکرا چاچ کے شاپ سے راجہ کی اوستھا برودھ ہو گئی ایک دن راجہ جیات  
جدو اپنے پتر سے کہنے لگے کہ تم اوستھا اپنی بھکو رو کہ کام کو بھوگ کہ بھرو اوستھا تمہاری بھکو  
بھرو دینگے تب جدو کہنے لگے کہ یہ اوستھا پور و سرشٹا کے تہ کو جیات دیت پیار کرتے رہے ہیں  
دید یہ سنے راجہ پر دوسے کہنے لگے کہ میری اوستھا لیلو اور اپنی اوستھا بھکو رو یہ سنے پورو  
کہنے لگا کہ بہت اچھا میں دھندھ ہوان کہ جو پٹا کے کالج میں یہ میل میری کام آ جاوے تب  
جیات ہر کھ ہو کے چوروی اوستھا ایک ہزار دن برس بھوگ کرتے رہے جب بہت کان تہست  
ہو گیا تب پورو سے جیات کہنے لگے کہ اب تم اپنی اوستھا لو اور ہماری اوستھا بھکو دید  
میں تہ بہت پرین ہو گیا سو یہ راج تم ایک بھوگ کرو اور دودھ ہو کے دیو جانی کے پتر سے  
کہنے لگے کہ تنفہ او تم کل جھری کے گھر جنم پاسے را کھیں کریم کر دیا سو تم را کھیں ہو جاؤ اور  
تمہارے بنس میں سب را کھیں ہونگے اور سمندر کے سمیپ میں باس کرینگے اور جب تک  
پرن اور دودھ مرہنگا تب تک تمہارے بنس کو راج نہ لینگا اور سب کریم بنے بچا لیکر نینگا اور راجہ  
اور کو کریم کرتے رہینگے یہ شاپ اور پورہ کو راج دیکے آپ جن میں قشیا کہنے کو چلے گئے اور بہت  
کال تک پشیا کر کے دیو کو کو چلے گئے اور جدو کو راجہ کے شاپ سے را کھیں نہیں ہونے لگا  
سو پچھن دیکھو کہ دودھ ایسا اور دم دوسرا کوئی نہیں ہو اوستھا سکرا چاچ کے شاپ سے راجہ کی  
اوستھا برودھ ہو گئی اور جیات کے کہ دودھ سے راجہ کانیں ما کھیں ہو گئے ۶

کس طرح سے ہوئے تب رامچندر کہنے لگے کہ مہاراجہ بون سکینچ سے دو برہمن پرگٹ ہوئے ایک  
 اگست رشی یہ پیشا کرنے کو چلے گئے اور دوسرے بے شٹ جی اُپتین ہوئے اور راجہ اکچھاک کے  
 پر وہ ہست ہوئے سو سہ بھین اب تم راجہ نیم کا بتاؤ سون کو جو رشی لوگ راجہ نیم سے جگہ کرانے تھے  
 وہ لوگ پھیل مالا اور گندھ سے راجہ کے سر پر تھاک کی رچھا کرنے لگے تب ایک رشی بھرک نام سے کہنے لگے  
 کہ راجہ کے سر پر مین پران پر ٹھٹھا کرنا چاہیے تب پران پر ٹھٹھا ہوئی جب راجہ جی گئے اور بھرک اور  
 رشیدون نے کہا کہ بردان کی جانچنا کرو راجہ نے کہا کہ اب یہ سر پر اسکرہ کو مین نہیں چاہتا ہوں مین  
 یہ چاہتا ہوں کہ تمام ہندو کے لوگوں کے خیر پر میرا باس رہے یہ منکر دیوتا اور رشی لوگ راجہ کے  
 سر کو مس کر کے اگنی مین ہوں کر سنے لگے اُسی اگنی سے ایک چتر نیم کے ہوا اور نام اسکا تھہ پنا اور  
 پھر جگ نام ہوا اور بیدھ نام ہوا اور جو کوئی اس کے کل مین جنم لیتے ہیں وہ اپنی دیکھ کا موہ  
 نہیں کرتے اسی کارن سے سب کوئی بیدہ کہلاتے ہیں +

### چھیا سٹھ سرگ سہا پت

یہ سٹھ بھر بھین جی رامچندر سے کہنے لگے کہ سہ راجہ پر جو بے شٹ جی نے انوچت کیا تو راجہ  
 نیم کو شاپ دیا اُچت نہیں تھا کہ وہ بھی شاپ دیتے تب رامچندر بھر کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو اور  
 کہ روہ کا پھل اچھا نہیں ہوتا دیکھو منو کہ کے پتر راجہ جیات تھے انکی دوا ستر بان تھیں ایک  
 سر شاپیکھ پران دیت کی کنیان اور دوسری دیو جانی سکرا چارج کی کنیا تھی راجہ جیات سر شاپاکو  
 بہت پیار کرتے تھے اور دیو جانی کو کم پر پو کرتے تھے اور در شاپاکے پتر پورا اور دیو جانی کے پتر جود  
 یہ ایک دن اپنی ماس سے کہنے لگے کہ سہ ماما تھا راجہ نیم تو آدم کل مین ہو تم نت کو اسے کٹ  
 سہتی ہو سونکو تو اُچت ہو کہ اگنی مین پر دیس کر جاؤ تب راجہ کھ دیت کی چری کے ساتھ اچھے بھارت  
 بھن کر مین اور جو تھو کٹ سنا انگیکار ہو تو بھلا گتیا اور مین اوسید پران تیاگ کر دونگا یہ سٹھ  
 دیو جانی بہت کہ روہ کہہ کے اپنے پتا سکرا چارج کو اسحر کرنے لگی اور سکرا چارج اگر دیکھنے لگے  
 کہ میری پتری دیو جانی تو بہت کٹ مین ہو تب پوچھنے لگے کہ تم کو اسے دیکھ مین پڑی ہو تب

اور دھن کی بڑھی اہنی جو ایک برہمن سرانجامہ سبھن سے سنبھلایا اور ماکھاٹھی مار رہی تھیں  
راجندر نے ایک دھرت بھیکے اس برہمن کو گویا اور رام چندر برہمن کو بھیکے بھار کپٹے لگے کہ یہ تو  
بڑا تیشی معلوم ہوتا ہو کس کارن سے مارا ہی تر بنا گیا وہ برہمن غروہی کہنے لگا کہ آپ نے سو اسٹے کھو  
بلایا جو تب راجندر نے کہا کہ یہ کتنا گستاہن کر کے اسکو مارا ہو سو کیا اسنے دن اپنا دھ کیا جو دیکھو کہ گروہ  
ایسا دھ سر کر کوئی نہیں یہ یہ پاں لے لیتا جو اور کہ دھوہ ایسا تو شہ پہ کو جو کھڑک سے باہر ہی جا سقے  
اچھ نہیں پرتو کہ دھ سے پران نہیں بچتا اور کہ دھوہ جگہ اور برت اور رعایان اور تپ اور  
تیر تھ سب کو شہ کر دیتا جو اور اس سرستین بدیتی، نادی بدیتی و سب بدشت بدیتی یہ بیکار بدستوری  
گھوٹے کی طرح دورتی ہیں تو گھوٹے سے تو رسی سے باز دھوہے جا سقے برہمن پرتو اندہان کی شہنہ  
کہ لوہے کی زنجیر سے بھی بندھن میں نہیں آسکتی، زین اور جد پشست اور سرپہ اندہانہ کیا ہی ہو اور  
یہ بادھا کچھ نہیں کرتے پرتو کہ دھوہ بادھا کو تیا ہی یہ شہنہ دھوہ برہمن پرتو بیکار کہنے لگا کہ یہ تو سیکہ  
کہ دھوہ ستر ہو سو برہمن کہ دھوہ کر کے اسکو مار دیا میں بھیکھا مانگنے کیا تھا پھ چھپا زلی اور یہ کتا مادی  
بیٹھا تھا میں نے کہا کہ راستہ میں سے اسٹھ جا جد پکٹا اسٹھ تر کیا پرتو تھو اسٹھ جا کے بادھین بیٹھا  
اور میں چھوٹا سے یا کل تھا کہ دھوہ کر کے ایک گڈن میں مار دی تیر مارا پرتو اسٹھ سے تو بھیکھا کہ تم شہ  
راستہ میں بیٹھے تھے تب وہ کتا کہنے لگا کہ میں تو سالما لوگوں کا بادھوہی، بادھوہی یہ سب تھو  
اور میں روز روز بیٹھا تھا کبھی کسی کی بادھوہ میں نے نہیں کی کی تب مارا پرتو اسٹھ برہمن سے کہنا کہ  
اب تم کیا کہتے ہو تب پھر برہمن کہنے لگا کہ یہ تو سب اپرا دھ ہو گیا کیا تو کچھ کچھ اچھ ہو گیا جاسے  
تب راجندر بھاکے مترن سے کہنے لگے کہ دھرم شاستر کی بادھوہ برہمن کا دھ کرنا چاہیے شہنہ  
بھادھیں لوگوں نے یہ پوچھا وہی کہ یہ برہمن سر پر ڈھ بھانے کا قوا دھ کا ہی نہیں ہوتا پرتو شہنہ  
یہ لیکھو کہ جسکے ساتھ اسٹھ اپرا دھ کیا ہی وہ جو دھ چاہے وہ کا پنا چھ بادھوہ کر دے تب کہیں  
گتے سے پوچھا کہ تم کیا چھو ہو تب وہ کتا کہنے لگا کہ یہ برہمن کا راجہ کر دیا جائے جتنی اور چھنا اور بھاپ  
اور دان دیا جاتا ہو سب برہمنوں کو دیا کر پٹے پہ لگے راجندر نے اسی بھن اس برہمن کو برہمن



ارشد سرگ سہاٹ

ایک سر سہاٹین راچندرا دوسرے رشی لوگ اور بہت سے راج لوگ ملے تھے  
تب راچندر نے پچھن کر اگیا دی کہ نکیر ہارے راج میں کسی کو نہ کہ تو نہیں ہوتا ہوا کسی کو کوئی سنا تو  
نہیں ہو تب پچھن یہ منکے جذب سہاٹ کے باہر جا کے جا پچھنے لگے پرتو خدا کرنے والے کوئی نہ ملے تب  
پچھن پھر آئے اور راچندرا سے کہنے لگے کہ آپ کے راج میں کوئی دکھیا نہیں ہو تب راچندر نے کہا  
پھر جا کے پکارو تب پچھن جس جی باہر جا کے پکارنے لگے تو دکھیا کرتا دور پر بیٹھا پچھن جس جی نے  
راچندر سے کہا کہ اور تو کوئی نہیں ہی پرتو ایک کتا دور بیٹھا ہی تب پھر رام چندر نے کہا کہ تم جا کر  
پوچھو کہ وہ کیا کہتا ہے یہ اگیا پاکر پچھن ہی گئے تھے پوچھنے لگے کہ کلو جو کچھ کہنا ہو سو کو تب وہ کہتا  
کہنے لگا کہ اگنی گرہ اور دیو گرہ اور پون آتا ہے گرہ میں ہمارا باس نہیں ہونے پاتا سو تم راچندرا پرستہ  
یہ برہانت کو پچھن جس نے ہا کے راچندر سے یہ سب برہانت کہنے کا سنا یا تب راچندر نے کہا کہ گئے سے  
جائے کہ کہہ کہ راج دربار میں کسی کے آنے جانے کی روک نہیں ہو سکتی وہ چلا آوے اور جو کچھ کہنا ہو  
سو چھپے کہ بہت جلد آلاؤ +

اندر سرگ سہاٹ

راچندر کی اگیا پاکر پچھن جس نے کہہ کہ سہاٹین بگلاستہ اور راچندر کہتے تھے پوچھنے لگے کہ تم  
کیا چاہتے ہو تب وہ کہتا سر نواسہ اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ راچندر سب مجھ تو بن کا کتنے راج ہوا  
اور پر جا لوگوں کا پالن کرتا ہوا اور راج لوگ دھرم شاستر اور راج نیت کے جاننے والے ہوتے ہیں  
جو ایسے نمونے تو وہ راج نشٹ ہو جاتا ہوا اور راج کام ہمارا کتا ہوتا ہوا اور راج سے دھرم کی  
رچھا ہوتی ہو اور جیسا راج کہتا ہو دیا پر جا کہتا ہو اور دھرم اس لوگ میں اور پر لوگ میں اور یہ  
پھل دیکھ ہو اور راج کو دیا اور دان اور پتہ چا اور شکلا اور دنیا و کرنا چاہیے سو راچندر جو پہنے  
ماتوں سے شادی وہ کہتا ہے آپدیش نہیں ہی اس میں جو کچھ میرا سرا دھ ہو اسکو چھپا کھجے تب  
راچندر کہنے لگے کہ میں کہہ دھ نہ کہہ لگا تم کہہ نہ کہہ بن کر کہہ تب وہ کہتا کہنے لگا کہ دھرم سے راج

تب برہما پدیش کے یہاں جاتے ہیں اور پدیش مہرا اور کیٹھ کے کوہا میں تب لنگے فانس سے پڑھی آتھیں  
 ہوتی جو تب فانس جوتے ہیں تو یہ جو گرہ کہتا ہو کہ فانس کے ساتھ پتھ پتھ آتھیں ہوئی جو اسی سے اسکا کٹا  
 آرتھ ہوا اور گرہ کا ڈنڈہ ہونا چاہیے تب آکاس بانی ہوئی کہ یہ ڈنڈہ جو گنہیں جو یہ کوہا کہ شاپہ گئے گم  
 ہو گیا تھا اور یہ بڑا پتھشی راجہ تھا ایک دن گوتم رشی جو جن کوہا کے اسکے گرد پڑے اور سو برس سے نہایت  
 اسکے گرد بہہ رہا ایک رسوئیں دار نے جو فانس راجہ کے بھوجن کے واسطے بنایا تھا اسکو بہت سے گوتم کو  
 دیدیا جب غصہ میں گیا تو جان گئے کہ یہ فانس جو تب کروہہ کے شاپہ دیدیا کہ تم کروہہ جو بنا رہے تب راجہ  
 ڈنڈہ کے کہنے لگا کہ: اگر ایاں میں ہو گیا ہو تبھا کہ شاپہ انوکھ کیجیے اور گوتم رشی نے بھی وجہ ان کو کہہ دیکھا  
 کہ اسکا کچھ پاپا رہہ نہیں جو تب یہ اگیا دی کہ کسی سے بھاؤ کہے راجہ کی سہا میں سے بنانا جب نہ عیند رکا  
 دشمن کروہہ کے تب بہ میرہ گردہ کا چوٹ جا گیا کہ آکاس بانی نے راجہ کو کہنے سے اسی سے پتھ پتھ پتھ سے  
 گردہ کو اس پر کہ: یا اور اسی جہن وہ گردہ ٹھہر رہا ہو گیا اور پتھ پتھ سے پڑا تھا کہ بے کمال  
 اس گھبرک سے ہمارا اور جھار ہو گیا یہ کھلے ترنت ہشن لوگ کو چلا گیا +

### اکھتر مرگ سماپت

ایک سے راجہ راجہ میں بیٹھے تھے سوہنٹ ڈنڈہ جو کہ پڑا تھا کہنے لگے کہ چوں رشی اور  
 برہمن لوگ آپ کے دشمن کے واسطے آئے ہیں یہ کھلے راجہ پتھ پتھ اگیا دی کہ بڈا تو تب دو دن  
 بڈا یا اور سب کسی کا جھاجوگ تنکار کیا اور آسن پر بٹھا کے راجہ پتھ پتھ لگے کہ آپ لوگ ہر گز یہ نہ  
 واسطے آئے ہیں جو مجھ کو اگیا دیجیے میں تہ پر چوں یہ راجہ اور دھن سب آپ ہی لوگوں کے واسطے  
 یہ کھلے رشی لوگ راجہ پتھ پتھ کو دھن دھن کہنے لگے کہ ایسا راجہ پا کے اور نہ مڑا آپ ہی میں نہ رہے  
 کون ایسا جو اور رشی لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ انیک راجہ لوگوں سے چنے منو جتہ انکا بہ پتھ پتھ  
 سہہ نہیں ہوا اور آپ نے ترنت کہدیا کہ راجہ آپ لوگوں کا ہو تو او یہ منو جتہ ہم لوگوں کا  
 سہہ ہوتا نہ پتھ پتھ نہ لوگ یہ کھلے ترنت ہو گئے +

### بہتر مرگ سماپت

راجہ کر دیا اور ایک باقی راچہ نہ رہے اپنی طرف سے اس برہمن کو دان کر دیا یہ دیکھ کے سہا کے لوگ  
 کہنے لگے کہ یہ تو برہمن کو دیکھو دلوں چاہتا تھا اسے راجہ بنا دیا اسکا کون کارن جو تہ راچہ نہ رہے کہا کہ  
 اسکا کارن اب کے تہہ ہے جو تہہ کہتا کہ میں بھی پورب خیم میں برہمنوں کا راجہ تھا اور جو  
 دن میں تھا جو تہہ سب کر تو میں دیتا تھا پتا تو اس میں سے اپنے کو بھی بچاتا تھا اسی امرا دھگے جیم  
 میرے تہہ کا جو جو بڑا ایسے راجہ ہوتے ہیں وہ سات پشت آگے اور سات پشت پیچھے کو دیکھتے  
 پہنچتے ہیں جو راجہ چاہے نہ کسی کو کوئی پشت کے سمیت نہ کہ میں بھی بدین تہہ برہمن اور دیتا  
 اور مشرق اور مغرب کے حسن بنا لکھ بناوے وہ اور یہ نہ کہ میں جا لگا اسلیے یہ دیکھتے بھاری  
 یہ نہ کہ تہہ تو چلا گیا اور یہ ہمارے پر تہہ ہو گیا اور وہ برہمن بڑے اچار سے رہنے لگا +

### ستر سرگ سہاٹ

ایک پنہن گردھ اور لوک بے تہہ ایک دن گردھ اور لوک کے گردھ پر جا کر کہنے لگے کہ یہ گردھ  
 نہ راہی اور اور لوک کہنے لگا کہ یہ گردھ جو دونوں راچہ نہ رہے سہا میں آئے پہلے گردھ پنہن کر کے  
 کہنے لگا کہ آج تو بھان میں یہ گردھ میں نے اپنی باہو سے بنایا جو اور لوک چاہتا ہو کہ میں ملات کا کر  
 لے لوں تہہ اور لوک کہنے لگا کہ جو راجہ ہوتے ہیں ان میں دیتا اور بدون اور کہیں باس کرتے ہیں  
 سوہ گردھ سمجھتا کہتا ہو یہ سہی گردھ کو اپنا گردھ بنا لیا ہو یہ سہی راچہ نہ رہے اپنے مڑوں اور سہا  
 پنہن سے کہنے لگے کہ تو لوک بچا کر کے جاؤ کہ کسا اپنا گردھ جو تہہ مڑی لوگ گردھ سے بچ چکے لگے کہ  
 سہ سے یہ گردھ تہہ بنا ہیو تہہ گردھ کہنے لگا کہ جس سے یہ تہہ نش سے جگت ہو گئی تہہ ہی کا یہ کان  
 باہر ہوا اور اور لوک نے یہ کہا کہ جب برکچوں سے یہ تہہ اتھن ہونے لگی تہہ سے یہ ہمارا گردھ جو تہہ  
 پنہن کہنے لگے کہ تہہ مڑی بچا کر کے کہتے جاؤ کہ دونوں میں کون دیکھ کے جوگ ہی یہ سہی مڑی لوگ  
 کہنے لگے کہ ہمارے بچا میں تو گردھ کا اپنا گردھ اور راچہ نہ رہے کہنے لگے کہ میرے بچا میں بھی گردھ کا  
 اپنا گردھ ہوا گردھ کا ہست تو اسی سے معلوم ہوتا ہو کہ جب تہہ کی آہن ہوتی ہو تو پہلے جل اور  
 نہ کہ ان کے پاس سے بچا اور بچا کے کان سے دیکھو اور کہیں اور وہ دونوں برہما کو کھانے جاتے ہیں

لوٹا سرکا، بھر کر نیلے تب بھرت کئے گئے کہ لوٹا سرک میں مار ڈنگا یہ نیلے راجپندر بہت پریشان ہو گئے۔  
بھرت کو ڈر کر کہنے لگے کہ سہ راجپندر کا دل آپ اگیا دیکھو اس بیچ میں ستر میں اٹھ کر بیٹھے ہو۔  
راجپندر سے کہنے لگے کہ سہ راجپندر جب سے آپ ابو دھیا پوری تیا کر کے چلے گئے تھے تب سے  
بھرت کو ڈر کر کہتے ہو اب آپ انکو کلیش دنیا آج نہیں برتے راجپندر نے کہا کہ بھرت غریب  
جاؤ اور اسکا بڑھ کر اور لوٹا سرکا راج میں نکو روگنا ادم سہ پو اور سگورام تیا بھی جانتے ہو۔  
لوٹا کا بڑھ کر کے اور سگورام کے راج کرو اس میں کچھ اتر نہ دینا۔

### چوتھو ستر مرگ سماپت

ستر میں کہنے لگے کہ مرثیہ کے موجود ہوتے چھوٹے کو راج کرنا اچت نہیں ہوا تھا تب بھرت اور  
پچھن جی جیسے ہیں انھیں لوگوں کو راج چاہیے پرتو آپ مرثیہ میں آپ کے سچ بیانی لنگر کر گئے  
جوگ نہیں ہیں سو میں آپ کی اگیا ہو تب راجپندر کہنے لگے کہ سہ بھرت اور ستر میں لوگ نہیں اگیا پیر اور  
رشی لوگ اسی پچھن ستر میں کا ابھی نہیں کر دیں تب بھرت اور پچھن نے سب ساگوئی سنگورام کے ستر میں اٹھائیں  
کر دیا اور ستر میں بھائی پریشان ہو گئے اور جیل سے دیوتان کے ہاتھ سے اندہ کو راج ہوتا ہو پیر سے  
ستر میں کو راج ہو گیا جب راج ہو چکا تب ستر میں سب سے بڑا تھا کہنے لگے کہ جو میں ہی سب کی اگیا  
تو کچھ کیا غم ہو سکتا ہو یہ سنکے نام چند نے اگیا دی کہ بہت سے دس اور دسی ساتھ کر دیو پچھن  
کو تسلیم اور سو ستر اور کیسی ستر منسلک راج کر کے لگیں اور دیوتا لوگ برکھ ہو گئے کہ اب ادیہ لوٹا سر  
کو ستر میں مار نیلے اور راجپندر نے چلنے کے ستر میں کو انگ میں لگایا اور ایک بان اسنے تیکش سے  
کھانکے ستر میں کو دیا اور کہا کہ اس بان کا یہ پرتا پ ہو کہ دھو کیٹھ کو اس سے جھنڈ بھر کیا ہو اور  
جس سے میں راویں کو ماہنے چلاؤ اس سے بہانے اس بان کو بکھریا تھا اور اس بان کو نہ کبھی  
نہیں پرا کر کیا تھا اور جیسا یہ بان جو دیا ہی تر حول مادیو کا دیا ہوا لوٹا سر کے پاس ہوا اور انیک  
اشروا دشیو جی نے دیئے تھے کہ اس تر حول سے جبر مر بار ہو گا کوئی نہیں جیگا سو سہ ستر میں چلے پرتو  
کہہ کر راج کے واسطے جائے تب اسکا مارنا حوالہ ساز کو گئے تو وہ دم صند والا تھا۔

تب راجندر کہنے لگے کہ آپ لوگ کس کالج کے واسطے آئے ہیں بزن کیجیے تب چوبیس شی کہنے لگے  
کہ ایک دیت بولا کا مھر کا پتر تھا اور جدب دیت تو تھا پرتو برہمن اور دیوتون کو بہت ماننا تھا اور  
دیوتون کا اثر باد پائے پائے جوتی ہی ہو گیا اور مادیو جی کی ہنسیا بھی کی اور مادیو جی نے اپنے ہل  
اسکو دیا اور کہا کہ بہت مال دیوتون اور برہمنوں سے بادھا دکر دے تب ہی ایک یہ ترسول تھا سے پاس  
رہ گیا اور جب بادھا کر دے تب آدرشت ہو کے پھر میرے پاس چلا آ گیا اور اسکا پتا یہ ہو کر جب  
برہم کر دے اسکو مار کے پھر تھا سے پاس چلا آ گیا یہ جسکے وہ بہت پرش ہو گیا اور پرتو تھا کہ لگا  
کہ جتنے میرے شتان میں ہوتے جاتے سب کے ہاتھ میں اس ترسول کا ایسا ہی بیج تیار ہے تب بادھا دکر  
بچا کر کہنے لگے کہ مجا یہاں کدوان تو یہ سب چھنے اتنا کہ ٹینگے یہ بچا کر کے کہنے لگے کہ ایسا نہیں بچتا  
کہ جتنے تھا سے نہیں میں ہوتے بیک ہاتھ میں رہ گیا پرتو تھا سے ایک گھر کے ہاتھ میں یہ ترسول پہنچا  
تہ تک اسکا بڑھو دھکا یہ بردان باز بھی کر دے لگا کہ کوئی اتم گرد بنا میں تب کہہ بنا کے رہنے لگا  
اور کونہ نہسی مھر کا <sup>تھوڑا</sup> ترسول سے ایک پرتو پیدا ہوا اور وہ بولی ہی اور سہا سے ہاچ اور ادرم  
کرنے لگا اور بعد اپنے پرتو کا دشت گرم نہی کے گرد و صحت ہو جایا کرتا تھا پرتو پرتو تک سمہ پایا کر  
اور اسی کی دشمنی سے مھر کے سیر کو چاگ بھی کر دیا اور منہ میں رہنے لگا اور جس سے وہ مرنے لگا  
وہ ترسول اپنے پرتو کو دیکھے پتا پتا لگا بزن کر دیا تھا اور لوٹنا بہت سے ہنسی اور شینوں کو دیکھ  
دینے لگا سوچ رہا چندر جدب ہم لوگ انیکہ راجن کے یہاں گئے پرتو کوئی رچک نہ ملے اسکا  
اچک یہاں آئے ہیں جہین ہم لوگوں کی رچنا ہو دیکھیے \*

تمہتر سرگ سہا پیت

راجندر پوچھنے لگے کہ لوٹنا سر کیا کھاتا ہوا اور کہاں رہتا ہے تب رشی لوگ کہنے لگے کہ سب سے پہلے  
کھاتا ہوا تریشی اور رشی کو بھی کھا جاتا ہوا اور مھر بن ارتھات تھا امین رہتا ہوا اور انیک ہزار  
یا گھراؤنگہ مارتا ہوا و پاتھہ کال نش مارا کے بل بان کرتا ہو یہ سکے راجندر کہنے لگے کہ میں اسکا  
بھڑناؤنگا آپ لوگ سوچ مت کیجیے یہ سکے راجندر اپنے بھائیوں کی طرف دیکھنے لگے کہ کون برہمن ہو

روسوین دار کا بھیس بنا کے فٹش کانس روسوین میں ملا دیا اور راجہ سے کہا کہ یہ کانس مابل میں بہت اہم بنا جو کھلے گیت ہو گیا اور بے شہ جی جو جن کے واسطے پائے گئے اور مدافتی راجہ کی بہتری پر دینے لگی اور بے شہ جی کو معلوم ہو گیا کہ راجہ تو فٹش کانس بھجوں کہ تا بہ تہ شاپ دینے لگے کہ کو ایسا ہی بھجوں لیکن اتر تھات راجھس ہو جاوے گے یہ سنکے راجہ بھی اپنے کو نہ پایا دھ جان کے اور ہاتھ میں جل لیک شاپ دینے پر تہ پر ہو گئے تب تک مانی آگئی استری کھنے لگی کہ بے شہ جی راجہ سے گرد اور اچھا کہ فٹش کے کل پوجیہ میں یہ شاپ دینے کے جوگ نہیں ہیں تب راجہ نے کہہ دھ کہ کو فٹش کیا اور جل کو اپنے چرن پر گما دیا اور چرن اسکا راجھس کا سا ہو گیا اسی دور سے راجہ کا نام کل اچھا پڑا اور راجہ بے شہ جی کے چرن پر گہ پڑے اور پھر تھنا کر سن گئے کہ آپ ہی سننے تو کانس بنانے کی آگیا دی تھی یہ سنکے بے شہ جی دھیان کر کے سمجھ گئے کہ راجہ کا کچھ اپنا دھ نہیں ہی اور کہ دھ میں ہنہ شاپ دیدیا سوچے راجہ جہڑ کہ دھ ہو کہ میں سنے شاپ دیدیا ہنہ تو بارہ برس تک شاپ دیدیا اور پورب جہڑ کا بہانت بھول جانے لگے جب بارہ برس تہیت ہو گئے تو راجہ بھجوں کو سنے لگے اور تہ میں جی بالیک جی کو یہ نام کہہ کے سین کے واسطے گہ میں پر دیں کہ گئے +

### ستھتر سرگ سما پت

اسی دن آدھی رات کو جانکی جی کے دو پتر ہوئے اور سین کے بالوں میں یہ بہانت : بالیک جی کہایہ سنکے بالیک جی جانکی جی کے دھار پر بیٹھیکے رچھا کرینے لگے کہ بھقون اور راکھچو ج ستھتر پرون کہ بادھانہ اور دوڑھی کس کو کاٹ کے اور سنتر ٹرپ ٹرپ چھکے رچھا کرینے لگے کہ کس کے آگ بھاگ ستھتر پرون اور اسکی ٹھکے بھاگ سے جسکو تو کہتے ہیں چھوٹے پتر کی رچھا کرنے لگے اور اہم اہم ستھتر کاج اور گھل ہوئے لگایہ سنکے ستھتر جانکی کے پرن سالہ کے دھار پر پھڑے ہو کر کہنے لگے کہ ہا میں بہت آندہ ہو گیا یہ سنکے اور ہر کھ ہو کے اپنے استھان پر چلے آئے پراشدہ کال نیتہ کیا کر کے اور بالیک جی کی آگیا لیک کچھ منہ ہو کے چلے اور جہڑ کے تہ پر ہو چکے گئے اور وہاں رشون کے استھان پر رہ سہنہ اور ہر پتر پرون کہنے لگے +



راہن کا بدھ کر دیا اور بھاری اپنا دھکیا اور میں تو انھیں کہہ دیتا تھا تب ترہن کہنے لگے کہ اسے  
راکھیں اب تو اس لوگ کو اپنے منیر سے دیکھا اب تیار پاؤں نہ بچیں میں نے تجھ کو ایسے جو لوگ کو چھینے نہ مانا۔

اسی سرگ سماپت

یہ سنکے لوگ ترہن کہنے لگا کہ میں تم کو دیکھ رہا ہوں گے ایک بھائی کا جسکے ترہن پر پرار کیا  
ترہن نے بان سے کاٹ دیا تب دوسرا بچہ چلائے گا اور ترہن کھٹکے کہتا چلا جائے اور  
ترہن بھی دانوں کی برشت کرنے لگے تب تک بھواریا بچہ ترہن پر پرار کیا اور ترہن جو ریت کو  
بھول میں گر پڑے اور دیتا اور دیتی لوگ ہاے ہاے کہنے لگے اور ترہن کہنے لگے کہ ترہن تو دیکھا اپنے تر  
لینے سے کوئی پرہیز جو اسلئے گھر کے بھتیہ لگا اور ترہن کو دیکھا کہ اسے اٹھتا ہوا نہیں اور اراک  
مورت تک دیکھا رات تک ترہن آٹھکے کھڑے ہو گئے اور رام چند نے جو بان دیا تھا اسی  
لوگ سر پر چلانے کو چھیننے لگے اور ترہن اور ترہن کسی کو بچہ ہو گیا کہ نہا کی پہلے نہ ہو جائے  
دیتا لوگ برہا سے جا کے پراقتا کرنے لگے تب برہا بھائی کے کہنے کے تلوگ کچھ سوچ مت کر یہ بان  
جو ترہن نے چلا ہوا جو وہ راچند کو میں نے دیا تھا اور ترہن بھی راچند کا اس میں تب تک ترہن نے  
بان کو چھوڑ دیا اور لوگ اس کے ہوسے میں لگے کے رسائل میں چلا گیا اور پھر ترہن میں آ گیا اور ترہن  
بڑے دور سے بھول میں گھڑا اور پران کو تیاگ کر دیا اور ترہن کو مار کے ترہن جی سہا پت ہو گئے  
اور دیتا لوگ اس وقت کہنے لگے اور ترہن کی جو چوڑا ہو گئی ۔

اکیسا سرگ سماپت

ترہن جی دیتا توں سے ترہن کا کہنے لگے کہ جو دیتا لوگ آج سے اس چوری کا نام دھو بھو  
رکھا جائے اور دھو کا تھن ہو گیا اسلئے نام اسکا ترہن اور دھو لوگ لوگ اس چوری کی کچھ ترہن  
اور دیتا لوگ بھی میلان باس کر ٹیکے اور دھو سے بڑے کو ترہن جو ترہن سے اسکا ترہن کہنے لگے اسلئے  
سہا میں چوری نام ہوا اور سادہ سدی پورناشی کہ ترہن کی سیدنا میں بھی تھی ادا بان میں تک  
راج کیا اور انیک پکار کے مارک اور گہ بنائے گئے اور چوری کے چاروں طرف بانکا بھی رکھ گئی



انٹھر سرگ سماپت

دن تو بہت ہو گیا جب رات ہی ہوئی تب سترہن جی چوہن میں سے پوچھنے لگے کہ لوٹا سرگ کیا  
 ہے جو اور کمان رہتا ہے؟ میں نے کہنے لگے کہ جیڑپ آئے تو ہمارا پرشارت کیا ہے؟ تو ایک چوہ  
 اکیچا کہ جس کا کتا ہوں مگر کہ راجہ جو باس کے پتر راجہ مانڈھا تھا <sup>مناہا</sup> تھے اور راون سے قترائی ہو گئی  
 اور مانڈھا آجیا کر گئے لگے کہ اندر کو جیت لون اور ترنت چلے گئے اور مانڈھ دیکھنے لگے اور راجہ آئے  
 کہنے لگے کہ تم جیڑپ کرو یا دھالاج ہو کو دینو تب اندھ کہنے لگے کہ جیڑپ لو کہ میں یہاں ہی کو جیت لو  
 تب ہمارے راج کی کاچھا کہو جیڑپ کو میں نہ کروں گے تو سرگ لو کہ کالاج کیوں کر نہ ہو تب مانڈھا کہنے لگے  
 کہ یہ بھی میں تو اب کوئی باقی نہیں ہے، میں نے پھر اندھ کہنے لگے کہ ایک لوٹا سرگ پچھو تمہارے ہی کتے  
 رہتا ہے وہ بڑا ہی ہوا سو جیت لو تب سرگ لو کہ کی کاچھا کہو یہ میں نے راجہ جیڑپ کرتے تو کہیں چلے آئے  
 اور لوٹا سرگ کے پاس ایک دوت بھیج کر کہ لادیا کہ راجہ آئے میں جب دوت کو آتے ہوئے لوٹا سرگ نے  
 دیکھا اسی چھن دوت کو پچھو کر گیا جب دوت آئے میں دیر ہوئی تب راجہ مانڈھ کی پشت پر گئے  
 اور لوٹا سرگ رسول لیکر بھاگ کر گئے لگا کہ اسی رسول سے بکولتے کہ وہ دن اور ترنت رسول کہ ہمارا کر دیا  
 تو جتنی سنا راجہ کی تھی سب جشم ہو گئی اور پھر رسول لوٹا سرگ کے پاس چلا گیا سب سترہن تم کو  
 لوٹا سرگ کو مارو گے پرتو جب تک ہاتھ میں شتریلے ہیگا تب تک تو وہ نہیں ہرکتا سوچو یہ کہہ کر لوٹا  
 پھل کھانے کے واسطے باہر نکلے تب مارا ۵

اناسی سرگ سماپت

جب رات ہی بیت ہو گئی تب پراتہ کال سترہن چلے اور لوٹا سرگ سے باہر نکل گیا تنہا تب  
 سترہن نے جاس کے اوپر جاو کہ لیا اس بچہ میں لوٹا سرگ میں گیا اور بچا کہ سترہن کھر سے میں  
 کہنے لگا کہ تم کوں ہوا اور کوا سے بیان آئے ہو؟ میں نے بھاگ بھاگ کر کہہ دیا کہ میں نے سترہن  
 نے لگے کہ میں نے پچھو کا بھائی ہوں اور میرا نام سترہن ہے میں تمہارے بدھ کیوا سے آیا ہوں تمہارا  
 ران نہ چوڑو لگا یہ میں نے راجہ سے پچھو لگا اور کہنے لگا کہ وہی راجہ ہے جو ایک اسری کے واسطے

جھا کے کھنے لگے کہ تم مودت کو نہ چھڑی کا صدمہ نہ کرنا نہ میں جو کہو کہ چھڑی تو چار دن طرحت  
پھر پھر کے رچھا کرتے ہیں اور کہا چت تم بہ سمجھتے ہو کہ راجندر کو ستر میں پیار سے نہیں ہیں ستو تو کہہ  
پران سے بیش پیار ہے ہر راج کی رچھا کیونکہ یہ بولگی سوسات راتری میان رکھے پھر تھوڑی  
چلے جاؤ یہ شکے ستر میں نے بچار کر لیا کہ راجندر پریشان ہو سکے یہ بانی کہتے ہیں جب سات راتری  
قیمت ہو گئیں تب راجندر کے پاس جا کے پارتھ ناکی اور بھرت اور چھن سے اگیا لیکر دوا دیکھی  
چلے گئے +

### چو راسی مرگ سماپت

راجندر بجائیوں کے ساتھ اوجو میا پونی میں راج کرنے لگے ایک سے ایک بدھ برہمن  
ایک مرگ بالک لیکر رام چندر کے دھار پائے کے ردون کر کے لگا اور بلاپ کر کے یہ کہنے لگا کہ برب  
جنم میں مجھے کون باب ہو گیا تھا کہ پھر مر گیا ہو اور پھر پھر پھر کے ردون کرتا تھا اور اپنے پانچ کو بھی  
اسم کرنا تھا اور بچار کر کے لگا پانچ ہزار برس پیشا کر کے اس تیر کو منے پایا تھا اور بے کال پر گیا  
اور تھوڑے کال میں اسکی اما پراں کو تیاگ کر دی گئی میں نے آج تک نہ کوئی انہسا پاپ کیا اور نہ کوئی  
دوسرا دھرم کیا اور نہ راجت یہ کہا جاوے کہ میری استری نے پاپ کیا ہو یا میرے کل میں دھرم  
کوئی دھرم کیے ہو تو میرے کل میں بھی کوئی ایسا معلوم نہیں ہوتا جو موجب تک مناسا چین سے  
تہ تک آچت سے کہ دیو کریم اور تیر کریم اور شی کریم کرتا ہو اور راجندر کے راج میں تو ایسا نہیں  
نہیں نہ گیا تھا کہ کوئی بے کال کے مرا ہو سو ہے راجندر اس تیر کو جلاو اور جو نہ جلاوے تو  
اسی دوا پر اپنی استری کے سمیت پراں کو تیاگ کر دے لگا اور یہ بالک مرگ تھا اسے دھرم سے  
مر گیا جو کہیونکہ اچھا کہ جس کے راج میں تو ایسا نہیں ہوا کہ کوئی بالک مر جائے نہ تو اب راجندر  
راج میں یہ کلنگ لگ گیا +

### چو راسی مرگ سماپت

راجندر بچار کر کھنے لگے کہ کس کارن سے تیرا سکھ راجو تب راجندر بھٹ جی مو قری ہوگ

اور درجہ پوری ایسی جوتی کہ میں میں کے لوگ پورا کرنے کے واسطے آیا کرتے تھے بعد ازاں برس کے  
 تشرین بچا کر کرنے لگے کہ باہر برس ہو چکے لاچند کے چرنوں کا درشن نہوا یہ بچا کر کے تشرین جی  
 درجہ پوری باسیوں کے بھاسا کے اور درجہ کے ایک اور درجہ کو چلے اور کما کما میں آؤنگا تب تک ہی لوگ  
 تم لوگوں کو آتے دیتے رہینگے +

### بیاسی سرگ سماپت

تشرین جی ایک سو تھ لیکے بالیک جی کے استھان پر آئے اور بالیک جی کو پرنام کر کے اور  
 شکار کے لئے کندھوں پہلے پہنچ گیا اور درجہ پوری سے ساٹھ دن تشرین بالیک جی کے استھان  
 پہنچے تھے بالیک جی کا چھوٹا بھائی تشرین تم دھند ہو کہ نوڑا سرکا بدھ کیا کہ اس کے ہاتھ سے  
 بڑے بڑے راجہ اور بیرمارت گئے تھے اور جد پ میں اندر لوگ میں گیا تھا پرتو جگ ابھی اس  
 یہ جدھ دیکھتا تھا یہ لکے تشرین کو اپنے لنگ میں لگایا اور ساتری سے مام چڑھ کاٹنے لگے اور  
 یہ لگان اور لاچند کا چڑھنے کے تشرین کو کر دنا ہو گئی اور لاچند کے دھیان میں لین ہو گئے اور  
 جد پ گپت تو سنہ تھے پرتو یہ پرتی ہوتی تھی کہ لاچند کا چڑھ دیکھ رہے ہیں پکان سنکے تشرین کے  
 ساتھی لوگ فوج چنے لگے کہ یہ کمان لگان ہو رہا ہے تب تشرین کہنے لگے کہ یہ زمینوں کا استھان بالیک  
 پرکار کے لوگ رہتے ہیں پرتو کال تشرین جی بالیک جی کو پرنام کر کے ابھو میا پوری کو چلے آئے +

### تراسی سرگ سماپت

جد پ تشرین چلے تو آئے پرتو یہ پرتی ہوتی تھی کہ جیسے بالیک جی کے استھان ہی پہنچے اور  
 پنج میں بچا کر کرنے لگے کہ بالیک جی نے یہ بھی نہ کہا کہ دوچار روز اور ہوا جو تب تشرین لاچند کی  
 جان پہنچ گئے تب دیکھنے لگے کہ جیسے دیوتوں کی سمجھا میں اندر بیٹھے ہیں اسی طرح رام چند  
 یوں کے سمیت سمجھا میں بیٹھے ہیں تشرین ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ بھو می نوڑا سرکا بدھ  
 یا اور جد پ درجہ پوری میں نہ بادی پرتو جی ہر جسے بدوں مانا کے بالک انا تھ رہتا ہے اسی طرح  
 کے بدوں میں انا تھ ہو گیا تھا بھاسا کے مام چھپنے لگے لگایا اور پاس





بھوشن کوٹ لیا اور میرے دیکھتے دیکھتے وہ مرگ میرا کاکا گیت ہو گیا اور میری استت کرتا ہوا  
مرگ ہوا۔ میں ہلا گیا اور مرگ نوک میں سکھ بھوگ کو نہ کہ سو آپ اس خبر شہ کر لیستے یہ تو وہ جو  
اسی نا کچھ دوش نہیں ہی +

### جئے مرگ سماپت

یہ سنکے راجندر کھنگے کہ یہ جوا پنے کما کر کچھ نہ تو دن نہیں رستہ تھے اسکا کو کلا نہ ہر  
تب اگست رشی بھر کھنگے گات گنگہ میں ایک راجہ تو تھے اسکے تیرا کچھاک تھے اور کورج بیکر  
منو کھنگے گات گنگہ راجہ دینے لگے کہ تم اب میرے آج شہ او تم راجہ تھے جس میں ہوتے  
جا مینگے۔ ایک تپتیا کہنے کو چلے گئے اور راجہ کچھاک سے سو پڑے نہ انوسے تو بہت آچھے اور  
پڑے پوجان ہوسے اور ایک جو بہت چھوٹا تھا وہ بڑا اور مٹی اور نہشت ہوا تب کچھاک نے نالام اسکا  
دندہ کہ یہ اور جب ڈھ بہت اور حو کہنے لگا تب یہ نانا نوے بھائی اور تپا کچھاک نے ایک بیت ہو کر  
بند پر ہوتے پنے کھن دیہ کاراج اسکو دیدیا اور دھنگے دن ان ایک گھر بنایا اور انرا اسکا مدھ ہوت گاتا  
اور سکے اچھا ہے اپنا پریت بنایا۔ راجہ کو نہ لگا اور حو اور رھانید سے پورن ہو گیا اور وہ پور  
جھی گورہ میری کے سمان سو بھامان ہو گیا +

### اکا فوسے سا سماپت

ایک ستھان پر بچ :۔۔۔ سے کہنے لگا کہ خنوی جگہ پھر بھی دیر میں کنا سے بڑو کا استہ  
جگہ دیری اور سکرا چلج دیوان رہنے لگے ایک دن راجہ ڈنڈ اس میں سکرا کھینچنے کے واسطے گئے  
اور سکرا چاچ کہہ گئے تھے سکرا چاچ : کہہ پرا یک گینا تھی ڈنڈ دیکھے اور کام مبی ہو کر کہنے لگے کہ تم  
اسکی تیری موت ہو وہ کہنے لگی کہ میں سکرا چاچ کی تیری ہوں اور نام میرا راجہ جو خمرات کا ہے بلکہ  
اس میں مت کہہ کیونکہ ایک تو تپا ہارے تھارے گرد اور دوسرے میں بھین کی گیناں ہوں جب یہ  
بتاؤت تپا ہارے سینکے تو مگو بلا کے بھتر کر دینگے اور کلا جت نہا فوسے تو میرے تپا سے کو  
جو کہ وہ خمرن کر دینگے تب ہو کہ کچھ عذر ہو گا کہ تپا راجا نے یہ سب کہنا خود وہ کام مبی تھان مانا

پرا تم نکال تہ کر کیا کہ بچہ اس سرور پر گیا تو کیا دیکھنے لگا کہ ایک سرور تک کا ٹپا جو اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ اسی بچہ کا مرا جو اب ایک مورت تک دیکھتا رہا اسی بچہ میں ایک بان آکاس سے آیا۔ اُپرا ایک سرگی دیوتا بیٹھا تھا اور ایک ایسا رتھ میں اور بہت سے گان اور بہت سے باجے بجاتی تھیں اور کوئی بچہ نہ لیکہ ہوا کرتی تھیں اور کوئی بچہ نہ لے تھیں اور سرگی کا دیوتا اس رتھ کے بانس کو کھانے لگا اور جذبہ وہ سب سرگ لگایا پرتو وہ جیسے کا تپتا ہوا رہا اور بانس کھانے اس سرور میں اتنے اور دھونے لگا اور بچہ بان پر چڑھ کر سرگ کوک کو چلنے لگا تب میں اس سے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو اور دیتا کا سرور ہو اور بانس بچہ جن کہتے ہو نیکیکے میرا دم کھڑا ہو جاتا ہو یہ سنکے وہ سرگی کہنے لگا +

### ۱۲ اسامی سرگ سماپت

میں پورب جنم میں میدہ حرب دیس کا راجہ تھا اور میں وہ بھائی تھا میرا نام سیت تھا اور چھوٹے بھائی کا نام سورج تھا تب پتا چار سے مرگئے تب پرا سیون نے بکولاج دیا اور ہزار ہر تک میں راج کرتا رہا دیو کر اور پرکرم اور دان اور پن کبھی نہیں کیا ایک سے رشی لوگ آئے سیت نے پوچھا کہ اب کب تک میں جیتا رہوں گا تب رشیوں نے کہا کہ تھوڑے دن اور جیتے رہو گے تب میں اپنے چھوٹے بھائی کو راج دیکے پتیا کرنے لگا اور ایک ہزار ہر تک پیشا کی جب سرور میرا چھوٹ گیا تب میں برہمہ لوک کو مل گیا اور مجھ کو ادھریاس سے بہت کلیشت تھا تب برہما سے پرا تھنا کرنے لگا کہ برہمہ لوک میں تو مجھ کو پیاس نہیں ہوتی جو میں کو واسطے مجھ کو ادھریاس سے بیاہل ہوں تب برہما کہنے لگے کہ تم اپنے سرور سے بانس مجھ کو کد کارن یہ جو کہ جب تم راجہ تھے تب راجسی کرم میں تھیل گئے کچھ دن اور پن تنے نہیں کیا تھا اور پتیا کرنے لگے تب کد مول اور چیل اکیلے ہی کھایا کرتے تھے اسی کارن سے بیان تکو کچھ مجھ کو نہیں مل سکتا جو سو پتیا کا چیل تکو یہ ملا ہو کہ بانس تمہارا کہیڑے نہیں پا سو جب اگت رشی آؤنگے اور انکو دان دے گے تب تمہارا او تھار ہوگا اور مجھ کو پاؤ گے تب وہ سرگی جس کہنے لگا کہ آپ ہی اگت رشی ہیں اب میرا کٹ دور کیجئے اور یہ ایک لکھن آپ کو مان کرنا ہوں اسکو اگلی کار کیجئے اور میرا او تھار کر دیکھئے تب اسکو دکھت چلے گئے

اجودھیا پوری میں بیوہ چکر راج کرنے لگی اور چکر راج اور بھرت کو بلا کے سبھا میں بٹھاوا +

چورافوسے سرگسپت

راجندر کی اکیلا تنگ دونوں بھائی بھیکے اور راجندر سننے لگے کہ بیوہ کا بھرت تو ہو گیا اب میری اکانچا راجو جگہ کرنے کی ہوجی بہت جو دایک اور پانیہ لایک ہوا اور انیک پاپون کا اس کرتی ہوجی سو جیا بچار ہو دیا کیا جاسے یہ سنکے بہت کہنے لگے کہ ہے راجندر دھرم دھرم تو آپ خود میں اور سب کو پھل دینے والے ہیں اور سنا کے لوگ آپ کے نام کے اسمت اور جتا پاتے ہیں بھرت کی یہ بانی سنکے راجندر آئے ہو گئے اور بھرت سے کہنے لگے کہ تم شدھرتا ہو اور بھیمان ہو تمھارے بچن کو مان کے اب جگہ نہ کرونگا +

پچافوسے سرگسپت

راجندر اور بھرت کی بانی سنکے چکر راج کی بھارتیہ راجنیکا منور تھ بنگ -  
تو خود ہوتے بھرت جی کہنے لگے کہ آپ اسمیہ کیجیہ یہ انیک پاپون کی نانس کہنے والی ہوا اور اندر سنا نیک پاپ کیہ تھے اسی اسمیہ جگہ سے اٹکا پاپ سب دور ہو گیا ایک سے دیتی کا تیرتہ اور بڑا جوان اور سو جوں اسکے سر کا بڑا اور اسکے گونہ اور بڑا دھوتا اور زمین لوک کا راج تھا اور اسکے راج میں دھرم کی بدھ سے پرتھی میں نے جتے ان میں ہوتا تھا ایک سے بڑا سنے بچار کیا کہ تپشیا کروں تب دھوتا نیچے تپ کر راج دیکر تپ کرنے لگا یہ کیجیہ دیوتا لوگ مائل ہو گئے اور اندر اور دیوتا لوگ بشنوسے پارتھنا کرنے لگے کہ یہ دیت تو اپنی تپشیا کے بل سے تینوں لوک کو جیت گیا جب تپشیا اسکی سپت ہو جائی تو ہم لوگوں کو رسنہ ندین دیکھا سو آپ کوئی ایسا آپا سے کیجیہ میں بڑا کا بدھ چاہے سکے سرن دایک میں +

چھافوسے سرگسپت

دیوتوں کی بانی سنکے بشنو کہنے لگے کہ سچے تو بڑا تم لوگوں سے مترا رکھتا تھا اور اسی سے میں بھی شین رہتا تھا سواہ یہ جو پاتا ہر کہ دیوتوں کو جیت تو ایسا ندیک اور تپا پ اپنے



اور رات کا ہے اُسکے ساتھ بھوک گیا اور بھوک کے کسے لپٹے لگے مین چلا گیا اور ارجا رو دن کرتی رہی

### بافو سے سرگ سماپت

سکڑا چاچ کمین سے بھون لیکر آگئے اور بچا کر لیا کہ بچے اپنی کنیا کو بھون کر اس کے تب مین بھون کر دن تو دیکھا کہ کنیا رو دن کرتی ہو پوچھا کہ سب بچری کو واسطے رو دن کرتی ہو تب کنیا نے سب برتاؤت راجہ دند کا گھدیا یہ سنتے ہوئے سکڑا چاچ کر دھر ہو کر شاپ دسینے لگے کہ راجہ دند راجہ سات دن مین تیر و پیر کے سمیت نشٹ ہو جاوے گا اور نوبن تک تیر سے پنج مین اندر رو دھر اور دھوری برساوے گی اور کوئی جیتا نہ رہے گا اور جو کوئی اس بن رہتا ہو وہ سات دھکے بھتیر نکل جاوے یہ لکھے ارجا اپنی کنیا کو شاپ دیدیا کہ رمی دشت جس سے وہ تیرا بچا کپڑے کو چلا آئی شاپ کیون نہیں دیا سو معلوم ہوتا ہے کہ تیری بھی اچھا ادھر م کی تھی سو تو ایک جو جو بن ہوگی جب راجہ چند آئے گی تب تیرا دھار ہو جاوے گا اور ایک جو جو بن تک دیوتا اور دھار تو تھاری کچھ باوہا ذکر نیگے سو ہے راجہ چند وہی یہ دند بن کھلا آوے اور بہت سے رشی مین تپشا کو تے تھے اسی کارن سے خستہاں بھی کھلا آوے سو ہے راجہ چند راب شام ہوگی تب راجہ چند یہ لکھے سندھا کر م کرنے کو محل کے سمپ چلے گئے

### ترا نو سے سرگ سماپت

راجہ چند سندھا کر کے پھر گت رشی کے استھان پر آئے اور کندہ نول چل بھون اور رات باس کو کے پاتہ کال متیہ کر لیا کر کے اور اگت رشی کو بنام کر کے لکھے کہ جواب کی اگیا ہوئی میں اپنے استھان پر جاتا آپ کے دشن سے مین دھن ہو گیا یہ لکھے اور پرشن ہو کے اگت رشی کہنے لگے کہ یہ جواب نے کہا ہے کہ مین پرشن ہو گیا سو سکو یا تیر اور پرشن کرنے واسے تو آپ مین آجیا آپ پریشہ مین آپ کی جاتا تھل ہوئی اور آپ اپنے راج کی پالن کیجیے یشتی ہی راجہ چند راتھ جو کہ کہنے لگے کہ اب اگیا ہو جاوے تب اگت رشی نے اگیا دیدی اور رام چندر سب کو بنام کر کے پشک بلان پڑ پڑ چکے چلے اور چلنے کے سے رشی لوگ راجہ چند کو آشر بادو سنے لگے اور رام چندر

جگہ کرانے لگے تب ہما دیو جی پارتی کے ساتھ آئے اور پرتی کے آشر باد دینے لگے کہ میں  
پرتی میں رہ گیا تم کیا چاہتے ہو تب رشی لوگ گھنٹے لگے کہ یہ راجہ جس طرح پہلے پرتی میں تھا وہیں  
سدا کمال پرتی میں اب استری نہوں نے اس کے ہما دیو جی نے یون سے گھنٹا اور آشر باد دینے لگے  
ہو گئے اور برہمن لوگ آشر باد دینے لگے ۛ

### ایک سو دوسری سماپیت

پھر راجہ چندر کھنٹے لگے کہ ستروں کو بلا کر جگہ کے لیے بچا کر کیا ہے تب سب قمری لوگ اور  
برہمن بلائے گئے اور ہما چندر بہت آندھو گئے اور سب کسی سے راجہ کو آشر باد دینے اور کہا  
کہ جگہ کا پرانہ کیا جائے اور برہمن اور رشی بلائے جائیں اور مہمان بنی لکھا میں جگہ کے بھیک  
کو انکی استری اور ستروں کے سمیت بلا لاؤں اور جتنے راجہ لوگ ہیں سب کو موثرن بھیجاؤں  
اور جگہ منڈپ گوتی کے کٹ پر بنایا جاوے اور سب کے موثرن میں یہ لکھا جائے کہ یہ مہمان  
بہت پونیت ہو اور چار سو برہمن جگہ کرانے والے تھے یہ دیکھ جائیں اور جتنا جگہ سب کو  
بھو جی دیا جائے اور انکے پرکار کا بھوکہ دیا جائے اور انکے ہر ایک کاروبار میں  
تیل اور روٹا اور موٹھی اور لون دکھی اور تیل اور شکا یا جاسے کیونکہ ساگر بنی کم چوٹے سے  
نشٹ ہو جاتی ہے اور چ جانے سے بروہی ہوتی ہے اور جگہ منڈپ کے چاروں طرف بانہ  
بسا دیا جائے اور جگہ کی رچا کرانے کے واسطے جو پوجا بالوگ موجود ہیں اور راجہ کو  
استحان پاس کے لیے دینے جائیں اور کھنٹ کی جانکی ارجحہ استری بنائی جائے اس لیے جگہ  
استری نہو جگہ کی پوری سماپتی نہیں ہوتی اور دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جو استری پرتی میں  
برودھ ہو یا جیا ہو یا مہرا جائے تو گس یا سورن کی استری نہا کے جگہ کچائے سو بھرت سونے کی  
ستری جو اس کے جگہ منڈپ میں لے چلیں اور راجہ اور رشیوں کے لیے اور اہم گرو بنائے  
بائیں اور سب گروہن میں بھو جی کی ساگر بنی بھی جائے اور گروہن میں بھو جی کی ساگر بنی  
بائیں اور بھیک بن کی استری اور راجہ اور رشیوں کی استریوں کے ساتھ بنائی ۛ

پرست کے کسی ایک سرور تھا اس کو دیکھ کر راجہ کا بیت پرشن ہو گیا اور وہ بان ایک بڑھنما شی ہر  
پرتیا کرتے تھے راجہ کو استری دیکھ کر بڑھنما ہوت ہوس کے کام نہی ہو گئے اور سرور کے تھ پر  
پرتھنا کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تم کون ہو ایسا سوپ تو ہی کا بھی نہیں ہر راجہ نے تو کچھ جانا  
پرتو سینا کے لوگ جاستری ہو گئے تھے کہنے لگے کہ یہ استری بے پت کی ہین اور پت کھوجنے کے مار  
اس بن ہین بھون کرتی ہین آپ انکے ساتھ بھوگ کیجیے یہ سنے بڑھ بھوگ کہنے لگے +

### ایک سو سرگ سماپت

بھوگ کر کے بڑھنے کمیا کہ میں چند دن کا پتر ہون جب مینا پورا ہو گیا تب اس سے  
ایل کے ساتھ میں کیے تھے کہ ایل پرش ہو گئے یہ چتر دیکھ کر بڑھ پھر سرور میں جاسکے تپ کہنے لگے  
راجہ ایل جو پرش ہو گئے تھے بڑھ سے پوجھنے لگے کہ سینا جاری کی ہر ایک جی کا چن جو کہ جب کا  
کام کے بس ہو جاتا ہو تو تمہیاجن بھی کتا ہو بڑھ کہنے لگے کہ جہاں تمہاری سینا تھی وہاں تمہی کرے اور  
نشت ہو گئی تمہی بڑھ ہو کے میان باس کرو یہ سکر راجہ رو دن کہنے لگے کہ میری سینا نشت ہو گئی  
اور سہ بند سار تھی ہار اٹھا بھان اور دھرتا تھا اب کون منہ لیکے جاؤنگا تب بڑھ کہنے  
لگے کہ تم سچ کہتے ہو کس طرح جاسکتے ہو ایک برس اسی جگہ رہ جاؤ میں سب سینا تمہاری جلاؤنگا  
یہ سکر راجہ پرشن ہو گئے اور بچا کر کیا کہ یہ دیونا اور پرشی ہین اوسہ سینا ہماری جی جاگی جب  
یہ بڑھ دنا بتیت ہو گیا تب استری ہو گئے اور بڑھ بھوگ کرینے لگے جب فوان مافس پورا ہو گیا تب ایک  
پرتکا جنم ہوا اونا نام استر کا پورہ رہا رکھا اور بڑھ بہت آندہ ہو گئے اور راجہ ایل اپنے راج میں  
جانے کے لیے بچا کر لینے لگے اور بڑھ نے یہ بچا کر کیا کہ پورہ رو پتر کو دیک میں کیا کرؤنگا اسی سچ میں  
پرتکا جنم رشی اور دوسرے رشی لوگ آگئے اور کہنے لگے کہ اس پتر کو اب جن کیجیے +

### ایک سو ایک سرگ سماپت

سب رشی لوگ پرتھک پرتھک اشتر بادنیہ لگے اور کہنے لگے کہ راجہ اسید بھوگ کر دے کہ  
مما دیو جی کی پرتھنا سے جن پرش اور استری ہوا کرتے ہوا پرش ہو جاؤنگے یہ سکر رشی لوگ

جب رات بیتی ہو گئی تب دونوں بھائی پراتر کال اٹھان اور گئی چور کو کم کر کے نادھتے  
 کمان کرنے لگے اور راجندر نے یہ بڑا تانٹا کر دوسرے ہالک بہت بچا کون کہنے میں یہ سب کوئی  
 سنے محبت ہو گئے اور راجہ اور رشی اور پندت اور برہمن اور یوگیش اور یوگیش اور یوگیش اور یوگیش  
 شاستری اور کرب اور گندھری کو راجندر نے بلایا اور سب کوئی بیٹھ گئے اور راجندر نے ان کو  
 دونوں ہالک گمانے دے بھائی میں ہلکے جادین تب دوت لوگ ٹلا لے اور دوسرے ہالک کے گمان  
 کرنے لگے اور سب کوئی سنے ہر کھت ہو گئے اور سب کی درشت کس اور لوگ طرف گت گت اور  
 آپس میں لوگ کھنے لگے کہ یہ دونوں ہالک راجندر ہی کے سروپ ہیں اور یہ پتی جوتی پر کر راجندر  
 تین سروپ ہو کے بیٹھے ہیں اور دونوں ہالک پہلے نارو کا آپدیش کان کر کے تب میں میں میں میں  
 روز گان کیا کرتے تھے جب کہ ہر کال ہو گیا تب میں ہو گئے اور راجندر بہت پرش ہو سکے  
 کھنے لگے کہ سہ بھرت ان ہالکوں کو کچھ دینا چاہیے سواٹھان اٹھان ہر روز شرفی دیتے ہیں اور  
 سواٹھان اسکے اور کچھ اچھا کرین تودہ سب دیا جائے یہ سنے بھرت جوب اٹھان اٹھان اور  
 اشرنی لاسکے دینے لگے پرتو ہالکوں نے نہیں لین پہلے تو بخت ہو گئے اور کھنے لگے کہ راجندر  
 چتر کی حکا کو نہیں بچے اور ہم لوگ تو بن کے رہنے دے کندھل پھل کھا کے رہتے ہیں اور شرفی  
 کیا پر دھن ہو یہ ہانی ہالکوں کی سنے ب لوگ بہت ہو گئے کہ برہمن کو یہ دھیر کا کو دے دے  
 اور راجندر نے کچھ تو چھنے لگے کہ اس کا یہ کو کس نے بنایا ہو پھر پھر کیا کہ میں تو میں کچھ ہوں کا  
 ہالیک جی نے بنایا ہو تب پھر تو چھنے لگے کہ ہالیک جی کمان میں تب ہالک لوگ کھنے لگے کہ جی  
 منڈپ میں موجود ہیں اور پھر میں ہزارا شلوکی اور پنج سو گر چھ کاٹھ ہالیک جی سنے  
 رامائن میں ہائے ہیں جب تک سنا کی اتھی رہی تب تک یہ کتہا ہی اور جو اس چہ کہ  
 سروں کر نیگے اور نا دینگے اگلی بھی اتھی ہی رہیگی +

ایک سوچہ سرگ سمایت

راجہ چندرنت گان چتر سنے لگے جب سینا کے چتر تک گان کر کے اترے ان گان

ایک سو تین سرگ سمپت

یہ سٹک چھین جی سنے سب ساگر کی موجود کردی اور رام چندر دیکھ کر آندھ ہو گئے اور چھین سے  
کہنے لگے کہ سب چھین راہجوں کی سیوا اور ستکار میں تیر پر رہنا اور راہجوں کو راجہ پن کو چھین  
دینے لگے اور راہجوں نے بھرت کو اگیا دی کہ تم جا کر ساگر کی دیکھو کچھ کمی تو نہیں ہے یہ سٹک ہی  
سب کوئی اسچاپنے کام پر نہ پڑے اور جگہ کا پر راہجہ ہو گیا اور چھین جا بید کی رچھا کرنے لگے  
اور سب کسی کے منہ سے یہی شیدا چارن ہوتا تھا کہ دیو دیو سوا سے دینے کے دوسرا شیدا نہیں ہو رہا  
اور کوئی پریش ملیں اور دکھیا نہ تھے اور ماما لوگ پرہنسا کرنے لگے کہ ایسی او تم جگہ تو سٹک  
کہیں نہیں دیکھی ہو اور جہاں کو ری کا نچ ہو وہاں اشرفی دینے لگے اور تن اور ہیرا اور زین  
اور درو پیر اور اشرفی جسکو جو اچھا ہوتی تھی اُسکو وہ دیا جاتا تھا اور سگر یون اور چھین میں  
اور بھوشن باندھے تھے +

ایک سو چار سرگ سمپت

اسی سے اپنے سکھوں کے سمیت بالیک جی بھی آئے اور جگہ دیکھ کر آندھ ہو گئے اور  
سگر یون سنے سب ساگر کی بھوجن کی آگے لاکر کے رکھ دی اور بالیک جی انگیکار کر کے کہ  
اور لو کو آپدیش کرنے لگے کہ تلوک رام چندر آندھ ہو کے گان کرو اور راج مارگ اور جگہ میں  
میں اور راہجوں کے دوا پر گان کرو اور اپنے کھانے کے واسطے سندر سند پھیل لاتا ہوں  
لیتے جاؤ اور رام چندر کے آگے بہت بدھ سے گان کرنا اور میں میں سرگ رامین روز  
شنا اور شرتال اور سب بیلا کا بہت خیال رکھنا اور کوئی کچھ دیو سے تو نہ لینا کیونکہ ہم شی  
ہماتے ہیں دھن سے کیا پر دھن ہو اور جو راہجہ چھین کہ تم کیکے تیر ہو تو تم ہی کناک  
م بالیک جی کے رکھ میں اور پیلے بال کا ڈھین نارو کا آپدیش روز روز پاٹ کر کے تب  
جس میں سرگ شنایا یہ سب بھما کے بالیک جی ہوں کہ تم کس اور کونے کہا کہ ایسی ہو کر نہ لگے

ایک سو پانچ سرگ سمپت

سچے راجندر آپ سے جو لوگ اپنا دھڑ گلاسے نکال دیا بہت اذیت کھیا وہ

### ایک ساٹھ سرگ سماپت

راجندر یا ایک جی اور جانکی کی طرف دیکھ کر پانی گھسنے لگا کہ آپ نے جو کہا ہی وہ سب سچ ہی ہوگا  
تو پہلے بھی کچھ سند یہ نہ تھا سو اب کچھ سچیت اور پڑھیا کا پردہ بن نہیں جڑا تھات ایک جی  
کردہ نہ ہو جائیں اور یہ دونوں چارے پڑھیں اور جانکی کی پرستی میں وہ پڑھتا رہا یہی ہی  
پڑھتا تو لوگ اپنا دھڑ بٹا پہل ہی نہ سکے مہون ہو گئے اور دیوتا لوگ راجندر کی دیکھ کر اسے سمجھ گئے  
کہ راجندر اسی سینا کی پڑھائینگے پھر راجندر کہنے لگا کہ جب تک میں اسے پڑھا رہا ہوں  
ہوں کہ جانکی نہ رنڈن اور شدھ میں نہ تو لوگ اپنا دھڑ بٹا پہل ہی نہ سکے مہون ہو گئے  
کہ سب کوئی دیکھیں تب تک نہ رنڈن نہ ہو سکے گی اور اندر پانی ہانکے پیش کی سگندہ دیکھ گئے  
یہ اچھ دیکھنے سب کوئی جکرت ہو گئے کہ ایسی سگندہ تو دیوتا میں ہوتی جو اور جانکی جی نہ ہو  
کہنے لگیں کہ جو رام چندر کو نشا اور باجا اور کرنا سے جاتی نہ رہیں ہوں تو یہ دھڑتی چھٹ جائے  
اور جو راجندر سے ایک چھن بھی دوسری طرف چھٹ گیا تو دھڑتی چھٹ جائے تین باہر کی  
سپت کی اسی ج میں دھڑتی چھٹ گئی اور ناگ لوگ ایک سنگھاسن چڑاؤ اور سپر ایکٹ کی  
نکل آئے اور جانکی کا ہاتھ پکڑ کے سنگھاسن پر بٹھال لیا تب گئے دیر جی نے اس سنگھاسن  
پر چھٹ بھاگ میں ہو کر اٹھالیا اور سپر اسب سینا کی پوجا کرنے لگیں اور داسی شعیو کو سنے لگیں  
اور سب کہیں کے دیکھتے دیکھتے ستیا راسل میں جلی گئیں اور دیوتا چھٹوں کی برشت کرنے لگے  
اور امتت کرنے لگے اور کیا لگی سب دیوتاوں کے کھسے یہ پانی آجپان ہونے لگی کہ جانکی راجندر  
دھڑتے ہیں یہ سب لگے دیوتا لوگ اکاس میں چلے گئے یہ سب چتر دیکھ کر سب لوگ بہت ہو گئے  
اور یہ چتر تینوں لوگ میں پڑھ رہا ہو گیا بہت لوگ ہر کھت ہو گئے اور انیکہ لوگ کی سادھی  
لگ گئی سب کوئی راجندر کو دیکھنے لگے اور سینا کو دھڑتی میں سنانے دیکھ کر بہت ہو گئے

### ایک سو نو سرگ سماپت

سینا کو نکال دیا تھا اب راجپندرجی گئے کہ یہ سیتا کے تیرہویں روزوں کو بٹا سکے۔ کہنے لگے کہ تلوار  
 بالیک ہی سے کہہ دیا کہ جو جاگی میں کچھ دوش نہ تو یہاں چلی آوین یہ شک نہ ہو کہ بالیک ہی  
 پر نام کر کے کھنڈ گئے کہ راجپندر نے یہ ترانت کہا ہر بالیک ہی نے کہا کہ بہت اچھا تھا بہت دوت  
 لوگ نے راجپندر سے کہہ دیا اور راجپندر بہت آگے چلے گئے اور اس دن سب کسی کو مہر نہ کرنا  
 اور کہا اب تلوار جاگی کی نسبت کا بیکار کیا جائیگا ۴

### ایک سو سات سرگ سہایت

رات بھر تو راجپندر جاگی کے دھیان میں رہ گئے پانچ کال بجا میں جاسکے بیچ گئے  
 سے بے ہوش ہوئی اور نہ رشی اور نہ پرت ہری اور نہ استاد اور نہ کلا جلاچ اور نہ مارکنہ غصا اور نہ چوڑن  
 اور نہ بھار و رواج سن اور نہ گرم رشی اور نہ بھیکوں اور نہ گریون اور دوسرے بانو لوگ اور نہیں دھیس کے  
 راجہ اور نہ بہمن اور نہ چتری اور نہ دھیس سے ہمارا تپھے تپھے جس طرح سورتن کی روشنی  
 ایک ٹک رہی ہی اسی طرح سے سب لوگ ایک دھند ہو گئے کہ دیکھا چاہیے سیتا کب آتی ہیں اور کیا  
 ہوتا ہے ایسی ہیچ میں آگے آگے بالیک ہی اور چھپے چھپے جاگی ہی سر کو نیچے کیے ہوئے بنی آئین اور  
 دونوں تیر سے مل چلا جاتا تھا اور جڑ سے بڑھا کپے نیچے سرشی چلتی اسی طرح جاگی ہی بالیک ہی  
 ساتھ آتی تھیں جاگی کو دیکھ کر سب کے چہرے میں ہلکا ہلکا ہنسی پڑ گیا کہ نہ تو یہ شہر کر لیا کہ نہ تو یہ سچل ہو گیا اور  
 بہت سے لوگ راجپندر کو دھتہ دھتہ کھنڈ لگے اور بہت لوگ یہ کھنڈ لگے کہ راجپندر کیا دھتہ ہیں  
 جانا کہ ہی کی دھیر کو دیکھنا چاہیے اور بہت لوگ راجپندر اور جاگی دونوں کو دھتہ دھتہ کھنڈ لگے اور  
 بالیک ہی جھاکے تدرہ میں یہ کھنڈ لگے کہ سیتا بہت بہت اور دھرم چاری ہیں اور کوکا پورا دھرم  
 سینگ مہنگی تھیں آپ لوگوں کو یہ دھاس دینے کے لیے آئی ہیں اور یہ کس اور کو جاگی کے تیرہویں  
 اور بالیک ہی ساتھ دونوں تیروں کا خیر ہزارہ میں ت آتا ہوں تمہیں نہیں ہوا اور میں نے ایک بار  
 برس پیشانی پر اپنی ست پیشانی پہنت کرتا ہوں کہ جو جاگی ہی شہر خون تو سب پیشا کا ہمارا  
 پھل نہت ہو جائے اور میں جاگی کو پہلے شہر جانتا تھا اور اپنے آٹھان پر نہتے پیش جانتا ہوں

اور کسی کو کوئی روگ نہیں ہوتا تھا جب بہت کال مدت ہو گئی تب سچلے کو ساچی دھار کے ستوار کے بعد  
کیکی کا سرگ ہوا اور وہ اس کے چٹھے ماجہ دستر کے سپی تھے سب کی موکچہ ہو گئی اور رام چندر  
سب کا مرادھ کم بدھ پوربک کو گیا اور گیارہ ہزار ہنس راچندر بھوتل سین رہتے +

### ایک سو گیارہ سرگ سمایت

ایک سے راچیکی سنہ کارگ رشی اپنے گرو کو راچندر کے پاس بھیجا اور وہ اس ہزار گھوڑے اور  
بہت ترن بھی بھیج دیے جب راچندر نے دیکھا کہ کارگ رشی آتے ہیں تب تاک گس آگے جا کر  
اور اسے اور جس طرح سے اندر بہت کی سیوا کرتے ہیں اسی طرح سے سیوا کرنے لگے اور کچل نکل  
پوچھنے لگے تب کارگ رشی کہنے لگے کہ بہت آندری نیتویہ کہنے لگے کہ تھوڑے دن تان جہڑ  
لوگ مڑ شٹ ہو گئے ہیں اور بدھ دس میں ہاس کو تے ہیں اور مجھ کو نہ کی اچھا کہتے ہیں  
اور یہ سیلو گھنہ گندھ پ کے تین کروڑ پڑ ہیں سوان سچون کو جیت کر کے آپ کو گیا دیکھو یہ سچ  
راچندر نے پھل اور کچک بھرت کے تیرون کو لگیا دی کہ تم جیسے جدھ کرو اور بھرت کو آگیا تو  
کو تم سینان دھیس ہو کر جاؤ اور سب کو جیت کے لگو گیا دیکھو یہ سچے دونوں تیر اور بھرت سینان  
سمیت چلے : جس سے بھرت چلے اس سے بیا گھر اور نگھ اور چھی اور جیسے مانس کے کھانڈے وہ  
اور رو دھ کے پان کر کے واسلے ہیں سینان کے ساتھ چلے +

### ایک سو بارہ سرگ سمایت

کارگ رشی بھرت کو ساتھ لیکے کیکی پوہین گئے اور راچیکی سینان لیکے گندھ پڑ  
پونچ گئے اور سنگرام کا پرانجہ ہو گیا سات دن اور سات رات بلا رہے جدھ ہوتا رہا پڑ تو کس  
اور پراجو نہوئی اور پچی رو دھ اور مانس سے جگت ہو گئی تب بھرت نے گروہ ہوس کے کال ستر جکا  
سمت تھا پرا کر کیا اور سب کے سب مارے گئے یہ چتر دیکھ کے دو تالوگ آندھ ہو گئے اور بھرت  
دو گویا دیے تاک بچک کے نام تھیک سیلا پور اور دوسرا پچل کے نام بکاوت اور بہت سے تاب  
ہوا کر نیپ ہا کر لگا دی اور بھرت پنج برین و بانز کے اور تیرون کو چھوڑ کے اور دھیا میں چلے آئے +



جب جاہلی جی رسانی میں پر دس کر گئیں تب بانو لگ تباہ تباہ کرنے لگے اور رام چندر کو  
ایک چھن بہت ہو گئے اور رام چندر کا سر نیچے کو ہو گیا اور دھون کرنے لگے پھر سوگ اور روئے  
مگر ہو کر کھنڈے لگے کہ جذبہ انیک سوک ہو کر پاپ ہو سے پرتو ایسا کالیس کبھی ہوا اور تہ  
سوچ تو ہو جو حب لکھا میں گئے تھے تب بھی ہوا تھا سوچ دھرتی تم جاہلی کو دیدو تم مری ساس ہو یا تم  
چٹ جاؤ میں بھی سلا جاؤں تم بہت جلد سینا کو دیدو اور جو رنگی تو میں پرے کروں گا جب  
را چندر کروہ ہو گئے تب برہما دوتوں کے ساتھ اس کے را چندر کو بھی لے گئے کہ ایسا ہو کر تھی  
پرے کر دین اور یہ کہا کہ آپ نے تو سب کارج چکے واسطے فش اور تار حارن کیا تھا سدرہ کر دیا اور  
پر تھی بھی کہنے لگی کہ میں جاہلی کو دیدو رنگی پرتو رامان چتر جو سرور کرتے ہو یہی جاہلی سرور میں  
اور سب چتر باریک ہے کہ چلے اور یہ کابینہ بالیک بھی کئی ست ہو آپ اس رامان کو آدھ استانت تک  
من جاسے یہ سب لکھے برہما پر جو لوک کو چلے گئے اور دیدو تو لوگ دھنہ دھنہ کہنے لگے اور چنڈ  
بالیک بھی سے کہنے لگے اور چنڈ گئے کہ آپ کی بانی ستیہ جو اسے جاہلی اسی راہن چتر میں ہیں  
کہ کس اور لوگوں سچا میں لکھے اور سچا کو برہن کہے بدھ پوریک تنکار کر بنے لگے اور رام چندر  
جاہلی کے سوچ میں ہو گئے اور بھاؤ کیا کہ کھنڈے سنو لگا +

### ایک سو دس مرگ سمپت

جب راتری بقیہ ہو گئی تب پرانتہ کال سب راجہ دشی لوگ سچا میں بیٹھے گئے اور کس اور کس  
رہنما چنڈ کو را چندر سے اگیا دی کہ گان کر تب کس اور کو گانے لگے اور آدھ سے آنت تک تو  
سب کوئی بڑے پیچ سے من گئے پرتو جو حب جاہلی کے برہن کا چتر بننے لگے تب بکھا ہو گیا اور  
بہت سہو گئے اور تہ سچا کے لوگوں کو رام چندر نے برہن کر دیا اور جو حیا پوری میں چلے گئے  
بالیک بھی کابینہ جو کہ را چندر سے آدھ سے آنت تک دس ہزار جلیہ گین اور دھنا اور دان سب سچا  
دیا اور را چندر کے راج میں سب کے سب دھرم پرت پر تھے اور را چندر اس جتے پر کار سے پر جا  
پا لوج کہتے رہے اور ستھ کال پر رکھا ہوتی تھی مٹی نہیں تھی اور اکال مر تکی کی نہیں ہوتی تھی



## ایک سو تیرہ سرگ سماعت

راچندر اور پھچمن یہ چتر سنگر بہت آئند ہوئے ایک سے نام حیدر سچا میں اپنے بھائیوں  
سمیت بیٹھے تھے اور کہنے لگے کہ ایک ویس سال تجھے کچھ <sup>کاٹنا</sup> ...  
جاوین اور وہاں کا راج پھچمن کے پترن کو دیا جو سنے اور چھاننے لگا اور پھر پترن کو ساتھ لیکر گئے  
کہ یہ ویس بہت اوقم ہو اور یہ راج دنیا چاہتے تھے بھرت اور پھچمن دونوں پترن کو ساتھ لیکر گئے  
اور دوگرہا کے چلے آئے اور راچندر چارون بھائی اچو دھیا میں ہمارے گئے

## ایک سو چودہ سرگ سماعت

چارون بھائی نت نت کس اور لڑکا کان <sup>کھینچنا</sup> ایک سے کال تیشی کا سروپ ہارن کر کے  
راچندر کے دھار پڑا کر کھرا بول گیا اور کہا کہ میں اتنی دن کا دوست ہوں اور اتنی بل رہا کہ کہتے ہیں  
بشنو بھی کہلاتے ہیں یہ سنا کچھ جی راچندر سے کہنے لگے کہ ایک تیشی آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں  
اتنی بل کا دوست ہوں تب راچندر نے گایا دی کہ بت ہلد بلا لائیو سنا کچھ جی بلا لائے اور تیشی  
راچندر کا تیج دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور راچندر نے کہا کہ سنا کچھ اور تیشی نے اشر باد دیا اور راچندر  
بھال کے کش شکل پوچھنے لگے ہاں سنا کچھ راچندر نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کالج کے واسطے  
آئے ہو تب وہ تیشی کہنے لگے کہ آپ سے ملو کچھ کھیلے ہیں ہنسا بر سو آپ یہ پتلیا کر لیجیے کہ چیتا کا  
بات چیت کر لیں تب تک کوئی آسنہ نہ پارسے اور کوئی نہ پارسے اور جو کوئی آو گیا اور بات چیت  
سنیگا اسکا بدھ ہو جائیگا تب راچندر نے سنا کچھ کو بلا کر کہا کہ تم دھار پکھڑے لاؤ کوئی نہ آئے پارسے  
اور جو کوئی آو گیا اور بات چیت سنیگا وہ بدھ ہوگا پھچمن جی نے راچندر کی اگیا سب کو سادی اور راچندر  
تیشی سے کہا کہ جو کہنا ہو سو کہو

## ایک سو پندرہ سرگ سماعت

تب وہ تیشی کہنے لگے کہ میں برہما کا بھیا ہوں اور میں برہما کا اور آپ کا پتر من جو کچھ  
منا ہوں میرا پاس ہے چھاپا کہے سروں کیجیے اور کہنا ہے کہ آپ کو یہ اسکا ہو کہ پتر کھج ہوں تو آپ سنا کیجیے

تب کہنے لگے کہ ہنہ رام چندر پر جا لوگ بہت رکھت ہیں یہ کیکے سکوا آٹھا آٹھا کے بھلنے لگے اور پوچھا کہ تم لوگ کیا چاہتے ہو تب وہ لوگ کہنے لگے کہ جہاں رام چندر رہیں گے وہیں ہم لوگ بھی رہیں گے تب رام چندر یہ بھگتی رکھیکے کہنے لگے کہ کوئی سوچ نہ کرے میں جہاں چلتا ہوں جاؤں گی چلتے جاؤ یہ کیکے کس اور کو کو راج دیکر اور اپنے آگے میں لگا کے بھاسکے کو کو کو مبرجن کر دیا۔

### ایک سو اٹھارہ سرگ سماپت

رام چندر تین دن اور تین رات میں متھرا کو چلے گئے اور سترہویں سے پچیسویں کا سرگ لوگ جانا اور کس اور لوگے راج کا برتانت اور پورا بشیوں کی اکا بجا کہ گئے یہ سنکے سترہویں رام چندر سے کہنے لگے کہ میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا رام چندر نے انکی کار کیا اسی ساعت آکاس مارگ سے باز لوگ آگئے اور دیوتا اور رشی اور گندھرب اور ریچھ اور سرگرمین ہونچ گئے سگریمین برابر تھنا کرنے لگے کہ انکو کو راج دیکر میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا رام چندر نے انکی کار کر لیا اور جھبکھن بھی کہنے لگے کہ میں بھی چلوں گا تب رام چندر نے کہا کہ جب تک یہ سنسار چور سوچ میں تب تک تم نکا میں ملے بھوگ کرو تمھارے اوپر میں بہت پرشن ہوں کیونکہ تم براہ میری اگیا پر پالن کرتے آئے اور مقرر تائی بھی نبی رہی سو تم اوسہ سنسار میں رہو اور اسکا اپ بچھو اور مرے کو یہ کیکے ایک سالک رام کی مورت دیدی اور کہا کہ یہ رنگ سوامی اچھا کل دیوتا ہنہ انکو لیکر پوچھن کیا کرو اور انکو پیشک بمان پر پڑھا کے نکا میں لیجاؤ اور دیوتا جی کہنے لگے کہ تم پہلے مجھے پر گیا کر چکے ہو کہ جب تک سنسار میں چاری کھتا رہی تب تک تم جیتے رہو اور میں سدا کال تمھارے ہر دے میں برتان رہتا ہوں یہ سنکے ہندوان جی کہنے لگے کہ جب آپ کے بچن انکی کار رکھے لیا ہوں پرتو جب تک کیتھا آپ کی سنسار میں رہی تب تک میں جیتا رہوں گا یہ سنکے رام چندر نے یوں مست کہ دیا اور جاموان پر چلا کے پھر سے کہنے لگے کہ تم کہہ چکے ہو کہ سدا کال رام چندر کا چہرہ نہنتا رہو گا سو جب کرشنا اوتا رہو گا تب تمھارا نام گن ہوگا اور وہ دہرا اور مندر سے بھی کہا کہ جب تک کرشنا اوتا رہو گا تب تک تم جیتے رہو اور کلاک کی

رامچند کو کچھ بھوجن کراؤ دینے کے راجپوت راجنہد ہو گئے اور بھوجن کرا کے سنت شست کر دیا اور باساشی  
پر کھت ہو کے اپنے استھان پر چلے آئے اور یہاں بھینچ کال کی پڑ گیا کہ کچھ کھجور بہست ہو گئے اور راجنہد  
کچھ بولانہین جاتا تھا مون ہو گئے +

### ایک سو ستترہ سرگ سماپت

رام چندر کو بھینچ بہست دیکھنے کے لئے کہ سب کو کال انت بیوگ اور جینے کا انت مرنای جب منہ ہوا  
تو اسیہ مرنای سو آپ سوچ مت کیجیے آپ اپنی پڑ گیا پوری کیجیے میرا بدھ کر دیجیے اور جو اپنی پڑ گیا کا پان  
نہیں کرتے انکو ترک ہوتا ہے جو میرے اور پر آپ کی بہت پریت ہو تو میرا بدھ کر دیجیے یہ سننے پر راجنہد  
سب اندریان چلا مان ہو گئے اور منہ سے کچھ کہنا نہیں جاتا تھا یہ تو سواہس کر کے تری اور بھاک  
لوگوں کو بلا کے اپنی پڑ گیا اور در باساشی کا آگن ہٹا گئے یہ سننے سب کے سب مون ہو گئے تب  
بشٹ جی نے کہا کہ مین قواسے تو بل سے دیکھ چکا ہوں اور در باساشی کہہ چکے ہیں سب راجنہد  
آپ دھرتا مہین اپنی پڑ گیا کو پورن کیجیے یہ سننے راجنہد کا سر نیچے ہو گیا اور کہا کہ جذبہ پلینے ہاتھ  
تھا را بدھ نہیں کر سکتا پر متو سجنون کا تیاگ بدھ کے برابر ہوتا ہے سو مین تلمہ تیاگ کرتا ہوں  
یہ سننے بھینچ جی بہت بیاکل ہو گئے اور ترنت سر جو کے تھ پر چلے گئے اور ہاتھ میں چل لیا کہ  
بیشٹ گئے اور سب اندریوں کو روک دیا اور یہ دیکھ کے اندرا در گندھرب اور دیوتا لوگ پھیلوں کی  
پرشت کرنے لگے اور بھینچ جی اسی چھین گت ہو گئے اور سرگ لوگ کو چلے گئے اور انڈر نے بھینچ کو  
یہاں کے دیوتا لوگ مین برا جان کر دیا اور <sup>دیوتا</sup> دیوتا لوگ پر کھت ہو گئے کہ شبنو کا چو تھا بھاگ  
دھ آگیا اور رام چندر بشٹ جی اور رشی لوگوں سے کہنے لگے کہ مین اسی چھین بھرت کو راج شیک  
سننے کے واسطے بن میں جاؤں گا ۔ سننے پر جاؤ لوگ موز بھرت ہو گئے اور بھرت اپنے راج کو دھیک  
دیشے لگے اور کہنے لگے کہ مین اپنی ستا کی سپت کرتا ہوں کہ آپ کے بدھ مین راج نہیں کر سکتا  
آپ گس اور لو کو راج دیدیجیے اور ترنت جاسے جا مین اور ہم لوگوں کے سر کے تیاگ کا مال  
میکہ شادین جب بشٹ جی نے دیکھا کہ پورا ششی لوگ راجنہد کے سوک سے سوکے گئے ہوں ۔

ایسا افس بہن وہ دیو لوگ مین رہیں اور جو لوگ پریشمین پریم رکھتے ہیں وہ آپس مین لین ہر جا مین  
اور جتنے رشی لوگ جو کہ سنسار کے آپکار کے واسطے جیتے ہیں یہ لوگ جیتے رہیں اور لوگوں کا  
ہر چیز سنا سنا کے اودھار کرتے رہیں یہ سنے راہنڈرنے انگیکار کر لیا اور سب کو دیوتا لوگوں نے  
بان پر چڑھالیا اور چلے گئے \*

### ایک ہوا کیس مرگ سمیت

بالمیک جی کا بچن ہو کہ اس رامائن اتر جزیر کا بھاپن کرتے ہیں اور یہ جزیر پاپنا مسک  
اور آرودا کے کاٹر جانے والا ہو اور رامائن کی بدھ بھانوں آجت ہو کہ رامائن کو سنایا کریں  
یہ جزیر سنے سے اودھار ہو جاتا ہو اور تیرا اور دھن ملتا ہو کیا ہو کوئی پاپنا ہو پر تیرا ایک  
اشلوک کے سروں سے پاپن کا ناس ہو جاتا ہو اور سرتا کو آجت ہو کہ باچک کو تیرا اور  
بھوشن اور سونا دیوے اس سے پریشتر آندھوتے ہیں اور یہ بھی آجت ہو کہ رام چندر اور  
سیتا کی پرتنا بنا کے باچک کو دان کرے اور چار گھوڑوں کا تھ بھی دینا چاہیے اس وقت سے  
کو اسپر پریشتر سہار کر نیگے اور کانوں کے واسطے کنڈل اور پاترا اور جوتا اور جھپڑ اور انیک  
پرکار کے بھوشن دینا چاہیے اور بھوگ پدارتھ اتم اتم دیوے اور پریاگ اور جتنے جتنے  
اتم ہیں وہ ان ایک پھار سونا دیوے سے جو چل ہوتا ہو اس سے بیش چل رامائن کے سرن  
کرنے سے ہوتا ہو وہ ایک اشرفی سونا دیوے سے چل ہوتا ہو اور رامائن کے سروں کوینے سے  
استری اور تیرا اور پوتر پاپت ہوتے ہیں اور جب رامائن جزیر سمیت ہو جاے تب یہ  
تین اشلوک پڑھ دے \*

श्री उच्चरकायुडसमाप्रभावाकृतपद्मेश्वरदयालमुखताग्राजी ५५

सर्वी अर्कान्दसप्त ब्रह्माकृत प्रथितरुवायल छार रारी पुर

श्लोकः एतावदेतदस्थानं सोमं खड्ग पूजितं ॥ रामायणमिति स्थानं सर्वव्यात्मनो कि  
द्वितं ॥ २५ ततः प्रतिष्ठितो विद्याः सर्वलोके यथापुरा ॥ येन व्याप्रमिदं सर्वं त्रैलोक्यं

بادشاہ کا کوئی اور راجپوت نہ رہتا تھا کہ اس کے چلے جانے کے بعد

### ایک سو انیس سرگ سہاٹ

بہشت جی کہنے لگے کہ بہن اگلی جہزی بھی لیجیہ یہ سنے راجپوت سر جو کے ٹ پر چلے گئے اور کھڑے ہو گئے اس سے داہنی طرف جا کی جی بھی سروپ اور بائیں طرف دی جی کھڑی ہوئیں اور شتر سروپ دھاری اور چاریدار بہن سروپ جو کے کھڑے ہو گئے اور دیتا اور رشی اور بہن آگے اور سرگ دوا کا پھاٹک کھل گیا آگے آگے راجپوت پچھے پچھے پور پاسی اور ترو اور پرش اور بالک اور بدو دھار جو با اور سو اور پھی اور بر کچھ جتنے جو دھاری تھے سب سروپ دھاری ہو کر چلے بالیک جی کا بہن ہو کر تھے رشی لوگ اور سو اور پھی جو کے سر اور دھار پوری میں رہتے تھے سب کوئی چلے گئے

### ایک سو بیس سرگ سہاٹ

رام چند ایک جو بن اور دھار سے پچھ سر جو کے ٹ پر چلے گئے اور سر جو میں لڑنے آئے لگین اور رام چند سر جو کو دیکھا بچار کرنے لگے کہ یہ سر جو کو کچھ دیکھ بن اسی طرح برہما دیتوں کے ساتھ آکا س مارگ سے آگے کھڑے ہو گئے اور کروڑوں بان موجود ہو گئے اور سب کوئی برہما اور بانوں کی سو بھاؤ دیکھنے لگے اور باؤ سگندھ سنے لگی اور دیتا لوگ چارو برشت کرنے لگے اور راجپوت پادہ سر جو کے چ میں چلے گئے اور رام اُپاسک بھی اسی طرح چلے گئے تب برہما نے سنایا کہ راجپوت آپ اسے بھائیوں کے سمیت آئے ہلوگ بھالمان گئے جو آپ کی ایجاد تو بشنو سروپ جو کے اس سنا میں رہے یہ سنے راجپوت سب کسی کے دیکھتے دیکھتے بھائیوں کے ساتھ بشنو سروپ جو کے براجمان ہو گئے اور دیتا لوگ وچن کرنے لگے اور دیکھنے والوں کو بہت آندہ ہو گیا اور بشنو برہما سے کہنے لگے کہ یہ لوگ جو ہمارے ساتھ چلے بہن ان لوگوں کو جگہ بتلائیے کہ کون دین میں رہے ہینگے سب ہمارے بڑے بھکت ہیں یہ سنے برہما کہہ کر ایک دین میں آتا نک میں لوگ کے سمیت میں جو اسی استخان پر لوگ رہینگے اور جو لوگ

کتبخاست نارائن مسی - وافع غذاپ -  
 از نشی جوا لشکر تخلص امیر -  
 کتبخاست نارائن منظوم - از جگانه سماه  
 کتبخاست نارائن مصنفه بنجا و رنگه صاحب  
 ایضاً - مصنفه جگانه سماه -  
 کتبخا جتر گشت -  
 گیان چو سر سرجیب غریب کبیل گیان بربین  
 کیرت ساگر - مولفه لال لالی -  
 انتت کتبخا - از نشی رام شل تخلص مبارک  
 پر لبا و چتر منظوم - تر جبالا که دغری لال  
 کتتری -  
 سه امان چتر - از نشی جگانه خوشتر -  
 سه امان چتر تر خرو - مسی - منظومه فرخ -  
 بجلت مال مع فرنگ - از نشی مسی -  
 سرشته دار کشند علی کاغذ جگانه -  
 ایضاً - راسا ندرتی -  
 مجموعه صفات انسانی - بلو جب پونھی پراونک  
 از نشی لال سری بانته نگاوری -  
 گنجینه کش منظوم - از نشی جگانه خوشتر -  
 شیوه سمنام - از نشی شکر دیال فرحت -  
 ست نام بجا شاک - از نشی بیکرن -  
 اودده محبت رامائن منظوم - مصنفه نشی  
 جگانه خوشتر -  
 شاکه چالیسی - از نشی شکر دیال فرحت -

سور ساگر سخی چمنو گرت - در تونشی تمول چری  
 شنگشلا نامک - تر جونی کاظم علی -  
 امان پت و سخی - از نشی لال جی ک -  
 سوانح عمری سری مدینت امان ست -  
 ابو دیا باشی -  
 رامائن سور گرت - از نشی تمول چری  
 بش سمنام سنگ - اردو نگری -  
 ایضاً - مطبوعه سمنام  
 مجموعه بر صان - بهو جین کرن - گود کرن  
 منت کرن - مدن گود خا - بهو تر جیگ -  
 منی لال بی -  
 کلمات دین برهم سلج -  
 طریقت عبادت بهو جی -  
 گیان پرکاش - از نشی کناری مال -  
 گیان ساگر - بهو شاک - فرنگ -  
 گرد عادی لال -  
 مخزن برهم گیان - مسی - بانته مدینت  
 کاشفت و قالم - مذهب هندو -  
 مکهن لال -  
 ست نام مبارک رابن - سادرا بید -  
 کاسته و صرم درین - از نشی رام -  
 بیج پن جاترا - از نشی تمول چری -  
 اودده نام است سری رام و جی -  
 چو لال جی -  
 چو لال جی -  
 چو لال جی -







زمنشی کمزور ہوا و نائب سررشتہ دار و دفتر  
انگریزی۔

لہ قوی بنارس۔ مرثی خیال بھاشا زبان  
وینون کی است بنائی شری ست کاشی گر  
بنارس مہن جی کی۔

ولادت گھنیا جی و نرسنگھ اوتار سر  
نشی نبی و درنیا پ نوس نانا را۔

دیوی چرت۔ مع تصاویر جی چرت و دیلا جی  
از لاد مہالی پرشاد۔

کیا جہانم۔ سر جہنشی لال جی  
گنگا لہری۔ ارد و ناگری سر جہنشی لال جی

سر جہنشی لال جی داس کا لیتہ۔  
یو تھی موکش گیان۔ از لاد جہنشی لال جی۔

آرتھرا جی پرشنی نرس۔ مع کوس ہندی۔  
ارکشی منتخل طرب۔ از لاد راج بہادر خلص

طرب۔  
ایلیا منتظوم۔ از تصویر افشنی رام سہاسے

نشین لید منتظوم۔ از تصویر مصنفہ۔  
سائین کے سو خیال۔ معدودت بہ

چنستان خیالات گوہر۔ از منشی گندی لال  
سہوان جالیسا منتظوم۔ از منشی رام سہاسے

تھا شا بخطنانگری  
(اتحاس)

مہا بھارت منتظوم۔

۱) پہلا بھاگ۔ شامل را آچر بہ لاد بھاگ  
و (۳) بہن پرپ۔

۲) دوسرا بھاگ۔ شامل (۴) وراث بہن  
و (۵) ادیکہ پرپ (۶) جیشم پرپ (۷) ورن بہن

۳) تیسرا بھاگ۔ شامل (۸) کرن پرپ و  
(۹) شل پرپ (۱۰) گدا پرپ و (۱۱) سرکاسک پرپ و

(۱۲) یوشکٹ پرپ (۱۳) استری پرپ و (۱۴)  
شانت پرپ راج و (۱۵) آپد و (۱۶) سوچہ و (۱۷)

(۱۸) چوتھا بھاگ۔ شامل (۱۹) شانت پرپ ان  
و (۲۰) دوسرے (۲۱) آشرم باسک پرپ (۲۲) مول

پرپ و (۲۳) مہا پستان پرپ (۲۴) سورگار و (۲۵) پتہ  
و (۲۶) پرپ۔

۴) رامائن۔ مع تصاویر چمپک ساتون کا  
کاڈ جی جسد کاڈ نرس وخت جو تہ

یہ رامائن اصل ملی داس کی تصنیف سے منتخل  
جوئی جو چمپک دہ سری رامائن سے چپ

لیو گرانک۔  
رامائن کڈا ولی ملی کرت مصنفہ ملی و (۲۷)

جمین کتب و سوسہ و غیرہ چنڈون میں نہایت  
عقدگی سے ساتون کاڈ رامائن کے بڑے ہر کی

رامائن گتا ولی۔ امین ساتون کاڈ کی کہتا  
بہت طرح کے مجنون میں جکو کا کر لوگ بھو

آز جالین مصنفہ ملی داس۔  
ایضا۔ مع ملک موٹہ بجا بھجی۔

















